بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ (النساء ۴:۸۰)
جس نے رسول کا حکم مانا تو یقیناً اس نے اللہ کا حکم مانا
مشکوٰۃ شریف
مترجم اردو
جلد دوئم
مؤلفہ
امام ولی الدین محمد بن عبد اللہ الخطیب رحمہ اللہ تعالیٰ (متوفی ۷۴۲ھ)
مترجم
جناب مولانا عبد العلیم علوی
ناشران
تاج کمپنی لمیٹڈ
کراچی، لاہور

فہرستِ مضامین

مشکوٰۃ شریف مترجم

(جلد دوئم)

عنوانات	صفحہ نمبر

كِتَابُ الْبُيُوعِ

خرید و فروخت کا بیان

بَابُ الْكَسْبِ وَطَلَبِ الْحَلَالِ

کمانے اور حلال روزی کے طلب کرنے کے بیان میں

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۲۶۳۹ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِ يْكَرِبَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَكَلَ اَحَدٌ طَعَامًا قَطُّ خَيْرًا مِّنْ اَنْ يَّاْكُلَ مِنْ عَمَلِ يَدَيْهِ وَاِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَاْكُلُ مِنْ عَمَلِ يَدَيْهِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

مقدام بن معدیکرب سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی شخص نے کوئی کھانا اس سے بہتر نہیں کھایا کہ وہ اپنے ہاتھوں سے کما کر کھائے اللہ کے نبی داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھوں سے کما کر کھاتے تھے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۲۶۴۰ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ طَيِّبٌ لَا يَقْبَلُ اِلَّا طَيِّبًا وَاِنَّ اللّٰهَ اَمَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِمَا اَمَرَ بِهِ الْمُرْسَلِيْنَ فَقَالَ يَا اَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا وَقَالَ تَعَالٰى يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ثُمَّ ذَكَرَ الرَّجُلَ يُطِيْلُ السَّفَرَ اَشْعَثَ اَغْبَرَ يَمُدُّ يَدَيْهِ اِلَى السَّمَاءِ يَا رَبِّ يَا رَبِّ وَمَطْعَمُهُ حَرَامٌ وَّمَشْرَبُهُ حَرَامٌ وَمَلْبَسُهُ حَرَامٌ وَّغُذِيَ بِالْحَرَامِ فَاَنّٰى يُسْتَجَابُ لِذٰلِكَ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ پاکیزہ ہے قبول نہیں کرتا مگر پاک کو اللہ تعالیٰ نے ایمانداروں کو اس چیز کا حکم دیا ہے جس چیز کا نبیوں کو حکم دیا ہے فرمایا اے رسولو حلال رزق سے کھاؤ اور نیک عمل کرو اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اے لوگو جو ایمان لائے ہو ان چیزوں سے کھاؤ جو ہم نے تم کو دی ہیں پھر آپ نے ایک آدمی کا ذکر کیا جو لمبا سفر کرتا ہے اس کے بال پراگندہ اور غبار آلود ہیں اپنے دونوں ہاتھ آسمان کی طرف کرتا ہے کہتا ہے اے میرے رب! اے میرے رب! اس کا کھانا حرام ہے اس کا پینا حرام ہے اس کا لباس حرام ہے حرام کیساتھ اس کو غذا دیجاتی ہے ایسے آدمی کی دعا کیسے قبول ہو۔ (مسلم)

۲۶۴۱ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَأْتِیْ عَلَی النَّاسِ زَمَانٌ لَّا یُبَالِی الْمَرْءُ مَا اَخَذَ مِنْہُ اَمِنَ الْحَلَالِ اَمْ مِّنَ الْحَرَامِ۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا آدمی اس بات کی پرواہ نہیں کرے گا جو کچھ وہ پکڑ رہا ہے حلال ہے یا حرام۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۲۶۴۲/۴ وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْحَلَالُ بَیِّنٌ وَّالْحَرَامُ بَیِّنٌ وَبَیْنَھُمَا مُشْتَبِھَاتٌ لَّا یَعْلَمُھُنَّ کَثِیْرٌ مِّنَ النَّاسِ فَمَنِ اتَّقَی الشُّبُھَاتِ اسْتَبْرَاَ لِدِیْنِہٖ وَعِرْضِہٖ وَمَنْ وَّقَعَ فِی الشُّبُھَاتِ وَقَعَ فِی الْحَرَامِ کَالرَّاعِیْ یَرْعٰی حَوْلَ الْحِمٰی یُوْشِكُ اَنْ یَّرْتَعَ فِیْہِ اَلَا وَاِنَّ لِکُلِّ مَلِكٍ حِمًی اَلَا وَاِنَّ حِمَی اللّٰہِ مَحَارِمُہٗ اَلَا وَاِنَّ فِی الْجَسَدِ مُضْغَۃً اِذَا صَلُحَتْ صَلُحَ الْجَسَدُ کُلُّہٗ وَاِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ کُلُّہٗ اَلَا وَھِیَ الْقَلْبُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

نعمانؓ بن بشیر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حلال ظاہر ہے اور حرام بھی ظاہر ہے۔ان دونوں کے درمیان مشتبہ امور ہیں جن کو اکثر لوگ نہیں جانتے جو مشتبہ چیزوں سے بچا اُس نے اپنا دین اور اپنی عزت کو پاک کر لیا جو شبہات میں پڑا حرام میں واقع ہوا جیسے چرواہا چراگاہ کے قریب چراتا ہے قریب ہے کہ اس میں جانور چریں خبردار ہر بادشاہ کی چراگاہ ہے خبردار اللہ تعالیٰ کی چراگاہ اس کی حرام چیزیں ہیں جسم میں ایک گوشت کا ٹکڑا ہے جس وقت وہ دُرست ہوتا ہے سارا جسم درست ہوتا ہے اگر وہ بگڑ جائے سارا بدن بگڑ جاتا ہے خبردار وہ دِل ہے۔

(متفق علیہ)

۲۶۴۳/۵ وَعَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِیْجٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثَمَنُ الْکَلْبِ خَبِیْثٌ وَّمَھْرُ الْبَغِیِّ خَبِیْثٌ وَکَسْبُ الْحَجَّامِ خَبِیْثٌ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

رافعؓ بن خدیج سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کُتّے کی قیمت پلید ہے زانیہ عورت کی کمائی پلید ہے۔ سینگی لگانے والے کی کمائی پلید ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۶۴۴/۶ وَعَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدِ نِ الْاَنْصَارِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَھٰی عَنْ ثَمَنِ الْکَلْبِ وَمَھْرِ الْبَغِیِّ وَحُلْوَانِ الْکَاھِنِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

ابومسعودؓ انصاری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کُتّے کی قیمت زانیہ کی خرچی اور کاہن کی اُجرت سے منع کیا ہے۔

(متفق علیہ)

٢٦٤٥ وَعَنْ اَبِیْ جُحَیْفَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ ثَمَنِ الدَّمِ وَثَمَنِ الْكَلْبِ وَكَسْبِ الْبَغِیِّ وَلَعَنَ اٰكِلَ الرِّبٰوا وَمُوْكِلَهٗ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ وَالْمُصَوِّرَ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

ابو جحیفہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خون کی قیمت۔ کتے کے مول۔ زانیہ کی کمائی سے منع کیا ہے اور سود کھانے والے کھلانے والے پر گودنے والی عورت پر گدوانے والی عورت پر اور تصویر آتارنے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

٢٦٤٦ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ اِنَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ حَرَّمَ بَیْعَ الْخَمْرِ وَالْمَیْتَةِ وَالْخِنْزِیْرِ وَالْاَصْنَامِ فَقِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَیْتَ شُحُوْمَ الْمَیْتَةِ فَاِنَّهَا تُطْلٰی بِهَا السُّفُنُ وَیُدْهَنُ بِهَا الْجُلُوْدُ وَیَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ فَقَالَ لَا هُوَ حَرَامٌ ثُمَّ قَالَ عِنْدَ ذٰلِكَ قَاتَلَ اللّٰهُ الْیَهُوْدَ اِنَّ اللّٰهَ لَمَّا حَرَّمَ شُحُوْمَهَا اَجْمَلُوْهُ ثُمَّ بَاعُوْهُ فَاَكَلُوْا ثَمَنَهٗ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

جابرؓ سے روایت ہے کہا اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فتح کے سال مکہ میں سنا۔ آپ فرماتے تھے اللہ اور اس کے رسول نے شراب مردار خنزیر اور بتوں کا بیچنا حرام کیا ہے۔ کہا گیا اے اللہ کے رسول مردار کی چربی کے متعلق خبر دیں اس کیساتھ کشتیاں پالش کی جاتی ہیں اور چمڑے اس کے ساتھ چکنے کئے جاتے ہیں لوگ اس کے ساتھ چراغ جلاتے ہیں فرمایا نہیں وہ حرام ہے۔ پھر فرمایا اللہ تعالیٰ یہود پر لعنت کرے جب اللہ تعالیٰ نے ان کی چربی ان پر حرام کی انہوں نے اس کو پگھلا دیا اور بیچ کر قیمت کھا گئے۔

(متفق علیہ)

٢٦٤٧ وَعَنْ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَاتَلَ اللّٰهُ الْیَهُوْدَ حُرِّمَتْ عَلَیْهِمُ الشُّحُوْمُ فَجَمَلُوْهَا فَبَاعُوْهَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ یہود پر لعنت کرے ان پر چربی حرام کی گئی انہوں نے اس کو پگھلا دیا۔ پھر اس کو فروخت کر دیا۔

(متفق علیہ)

٢٦٤٨ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَالسِّنَّوْرِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

جابرؓ سے روایت ہے بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے اور بلّی کی قیمت سے منع کیا ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

٢٦٤٩ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ حَجَمَ اَبُوْ طَیْبَةَ

انسؓ سے روایت ہے کہا ابو طیبہ نے رسول اللہ

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ لَهُ بِصَاعٍ مِّنْ تَمْرٍ وَّأَمَرَ أَهْلَهُ أَنْ يُّخَفِّفُوْا عَنْهُ مِنْ خَرَاجِهِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

صلی اللہ علیہ وسلم کو سینگی لگائی آپؐ نے اسکو ایک صاع کھجوریں دینے کا حکم فرمایا اور اُس کے مالکوں سے کہا اس کی کمائی میں تخفیف کریں۔ (متفق علیہ)

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دوسری فصل

۲۶۵۰/۱۲ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلْتُمْ مِّنْ كَسْبِكُمْ وَإِنَّ أَوْلَادَكُمْ مِّنْ كَسْبِكُمْ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَفِيْ رِوَايَةِ أَبِيْ دَاوُدَ وَالدَّارِمِيِّ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ وَإِنَّ وَلَدَهُ مِنْ كَسْبِهِ۔

عائشہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہتر ین وہ چیز جو تم کھاتے ہو وہ ہے جو تم کماتے ہو اور تمہاری اولاد بھی تمہاری کمائی سے ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نسائی ابنِ ماجہ نے۔ ابوداؤد اور دارمی کی روایت میں ہے نہایت پاکیزہ وہ جو آدمی نے کھایا ہے وُہ ہے جو اس کی کمائی سے ہے اور اس کی اولاد بھی اس کی کمائی سے ہے۔

۲۶۵۱/۱۳ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَكْسِبُ عَبْدٌ مَّالَ حَرَامٍ فَيَتَصَدَّقُ مِنْهُ فَيُقْبَلُ مِنْهُ وَلَا يُنْفِقُ مِنْهُ فَيُبَارَكُ لَهُ فِيْهِ وَلَا يَتْرُكُهُ خَلْفَ ظَهْرِهِ إِلَّا كَانَ زَادَهُ إِلَى النَّارِ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَمْحُو السَّيِّئَ بِالسَّيِّئِ وَلٰكِنْ يَّمْحُو السَّيِّئَ بِالْحَسَنِ إِنَّ الْخَبِيْثَ لَا يَمْحُو الْخَبِيْثَ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَكَذَا فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

عبداللہؓ بن مسعود سے روایت ہے وہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا کوئی بندہ حرام مال نہیں کماتا پھر اس کے ساتھ صدقہ کرتا ہے اس کا وہ صدقہ قبول نہیں کیا جاتا اگر اس سے خرچ کرتا ہے اس کے لیے برکت نہیں کی جاتی اس کو اپنے پیچھے چھوڑ کر نہیں جاتا مگر وہ آگ کی طرف اس کا توشہ ہوتا ہے اللہ تعالیٰ بُرائی کو بُرائی کے ساتھ نہیں مٹاتا لیکن بُرائی کو بھلائی کے ساتھ دُور کرتا ہے بے شک پلید پلید کو دُور نہیں کرتا۔ (روایت کیا اسکو احمد نے اسی طرح شرح السنہ میں ہے)

۲۶۵۲/۱۴ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ لَحْمٌ نَّبَتَ مِنَ السُّحْتِ وَكُلُّ لَحْمٍ نَّبَتَ

جابرؓ سے روایت ہے کہا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنّت میں وہ گوشت داخل نہیں ہوگا جو گوشت حرام مال سے پلا ہو ہر وہ گوشت جو حرام مال

مِنَ السُّحْتِ كَانَتِ النَّارُ اَوْلٰى بِهٖ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالدَّارِمِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

سے پلا ہو آگ اس کے زیادہ لائق ہے۔ (روایت کیا اس کو احمد اور دارمی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں)۔

٢٦٥٣/١٥ وَعَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَفِظْتُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْ مَا يُرِيْبُكَ اِلٰى مَا لَا يُرِيْبُكَ فَاِنَّ الصِّدْقَ طُمَاْنِيْنَةٌ وَّاِنَّ الْكِذْبَ رِيْبَةٌ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَرَوَى الدَّارِمِيُّ الْفَصْلَ الْاَوَّلَ۔

حسنؓ بن علی سے روایت ہے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات یاد رکھی ہے آپ نے فرمایا جو چیز تجھ کو شک میں ڈالتی ہے اس کو چھوڑ کر وہ اختیار کر جو شک میں نہیں ڈالتی اس لئے کہ صدق دل کے اطمینان کا باعث ہے اور باطل تردّد اور شک کا باعث ہے۔ روایت کیا اس کو احمد، ترمذی اور نسائی نے۔ روایت کیا دارمی نے پہلا جملہ۔

٢٦٥٤/١٦ وَعَنْ وَّابِصَةَ بْنِ مَعْبَدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا وَابِصَةُ جِئْتَ تَسْاَلُ عَنِ الْبِرِّ وَالْاِثْمِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَجَمَعَ اَصَابِعَهٗ فَضَرَبَ بِهَا صَدْرَهٗ وَقَالَ اسْتَفْتِ نَفْسَكَ اسْتَفْتِ قَلْبَكَ ثَلٰثًا اَلْبِرُّ مَا اطْمَاَنَّتْ اِلَيْهِ النَّفْسُ وَاطْمَاَنَّ اِلَيْهِ الْقَلْبُ وَالْاِثْمُ مَا حَاكَ فِي النَّفْسِ وَتَرَدَّدَ فِي الصَّدْرِ وَاِنْ اَفْتَاكَ النَّاسُ۔

(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالدَّارِمِيُّ)

وابصہؓ بن معبد سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے وابصہ تو آیا ہے نیکی اور گناہ کے متعلق دریافت کرتا ہے میں نے کہا جی ہاں آپ نے اپنی انگلیاں جمع کیں اور ان کے ساتھ میرے سینہ کو مارا اور فرمایا اپنے دل سے فتوٰی پوچھ اپنے دل سے فتوٰی پوچھ تین مرتبہ فرمایا نیکی وہ ہے جس سے نفس اطمینان پکڑے دل اس کی طرف مطمئن ہو اور گناہ وہ ہے جو تیرے دل میں کھٹکے اور سینہ میں تردّد کرے اگرچہ لوگ تجھ کو فتوٰی دیں۔

(روایت کیا اس کو احمد اور دارمی نے)

٢٦٥٥/١٧ وَعَنْ عَطِيَّةَ السَّعْدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْلُغُ الْعَبْدُ اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ حَتّٰى يَدَعَ مَا لَا بَاْسَ بِهٖ حَذَرًا لِّمَا بِهٖ بَاْسٌ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

عطیہؓ سعدی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی بندہ اس وقت تک متقی نہیں بن سکتا یہاں تک کہ چھوڑ دے ایسی چیزوں کو جس میں کوئی قباحت نہیں ہے اس چیز سے بچنے کے لئے جس میں قباحت ہے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے)۔

۲۶۵۶/۱۸ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْخَمْرِ عَشْرَةً عَاصِرَهَا وَمُعْتَصِرَهَا وَشَارِبَهَا وَحَامِلَهَا وَالْمَحْمُوْلَةَ اِلَيْهِ وَسَاقِيَهَا وَبَائِعَهَا وَاٰكِلَ ثَمَنِهَا وَالْمُشْتَرِىَ لَهَا وَالْمُشْتَرٰى لَهٗ (رَوَاهُ التِّرْمِذِىُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب کے بارہ میں دس آدمیوں پر لعنت کی ہے اسکو نچوڑنیوالا اسکو نچڑوانیوالا اُسکا پینے والا اسکا اٹھانیوالا جسکی طرف اٹھائی گئی ہے اس پر اسکے پلانیوالے اسکے بیچنے والے پر اسکی قیمت کھانیوالے پر اسکے خریدنے والے پر اور جس کے لئے خریدی گئی ہے (روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے)

۲۶۵۷/۱۹ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللّٰهُ الْخَمْرَ وَشَارِبَهَا وَسَاقِيَهَا وَبَائِعَهَا وَمُبْتَاعَهَا وَعَاصِرَهَا وَمُعْتَصِرَهَا وَحَامِلَهَا وَالْمَحْمُوْلَةَ اِلَيْهِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی نے شراب پر اس کے پینے والے پر اسکے پلانے والے پر اسکے بیچنے والے پر اسکے خریدنے والے پر اس کے نچوڑنیوالے پر اسکے نچڑوانیوالے پر اسکے اٹھانیوالے پر اور جس کی طرف اٹھا کر لائی گئی ہے اس پر لعنت فرمائی ہے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے)

۲۶۵۸/۲۰ وَعَنْ مُحَيِّصَةَ اَنَّهٗ اسْتَاْذَنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ اُجْرَةِ الْحَجَّامِ فَنَهَاهُ فَلَمْ يَزَلْ يَسْتَاْذِنُهٗ حَتّٰى قَالَ اَعْلِفْهُ نَاضِحَكَ وَاَطْعِمْهُ رَقِيْقَكَ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ وَالتِّرْمِذِىُّ وَاَبُوْدَاؤدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

محیصہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سینگی لگوانے کی اُجرت کھانے کی اجازت طلب کی آپ نے اس کو روک دیا آپ سے وہ ہمیشہ اجازت طلب کرتا رہا یہاں تک کہ آپ نے فرمایا اپنے اونٹ کو کھلا دے یا اپنے غلام کو کھلا دے۔ (روایت کیا اس کو مالک، ترمذی، ابوداؤد اور ابن ماجہ نے)۔

۲۶۵۹/۲۱ وَعَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَكَسْبِ الزَّمَّارَةِ۔ (رَوَاهُ فِىْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت اور گانے والیوں کی کمائی سے منع کیا ہے۔ (روایت کیا اس کو شرح السنہ میں)

۲۶۶۰/۲۲ وَعَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبِيْعُوا الْقَيْنَاتِ وَلَا تَشْتَرُوْهُنَّ وَلَا تُعَلِّمُوْهُنَّ وَثَمَنُهُنَّ حَرَامٌ وَّفِىْ مِثْلِ هٰذَا اُنْزِلَتْ

ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گانے بجانے والی لونڈیوں کو نہ خریدو نہ بیچو نہ ان کو گانا سکھلاؤ ان کی قیمت حرام ہے اس کی مانند میں یہ آیت نازل ہوئی اور بعض لوگ بیہودہ کھیل کی

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَلِيُّ بْنُ يَزِيْدَ الرَّاوِيْ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيْثِ وَسَنَذْكُرُ حَدِيْثَ جَابِرٍ نَهٰى عَنْ اَكْلِ الْهِرِّ فِيْ بَابِ مَا يَحِلُّ اَكْلُهُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔

بات خریدتے ہیں۔ روایت کیا اس کو احمد ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے اور علی بن یزید راوی حدیث میں ضعیف سمجھا جاتا ہے۔ ہم جابر کی حدیث جس کے لفظ ہیں نَهٰى عَنْ اَكْلِ الْهِرِّ بَابُ مَا يَحِلُّ اَكْلُهُ میں اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى بیان کریں گے۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۲۶۶۱/۲۳ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَبُ كَسْبِ الْحَلَالِ فَرِيْضَةٌ بَعْدَ الْفَرِيْضَةِ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حلال کمائی کا طلب کرنا فرض کے بعد فرض ہے۔
(روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں)

۲۶۶۲/۲۴ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ اُجْرَةِ كِتَابَةِ الْمُصْحَفِ فَقَالَ لَا بَأْسَ اِنَّمَا هُمْ مُصَوِّرُوْنَ وَاِنَّهُمْ اِنَّمَا يَأْكُلُوْنَ مِنْ عَمَلِ اَيْدِيْهِمْ (رَوَاهُ رَزِيْنٌ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے ان سے قرآن پاک کی کتابت کی اُجرت کے متعلق سوال کیا گیا انہوں نے کہا کوئی ڈر نہیں وہ تو صرف نقش کھینچنے والے ہیں سوائے اس کے نہیں وہ اپنے ہاتھوں کی کمائی سے کھاتے ہیں
(روایت کیا اس کو رزین نے)

۲۶۶۳/۲۵ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الْكَسْبِ اَطْيَبُ قَالَ عَمَلُ الرَّجُلِ بِيَدِهٖ وَكُلُّ بَيْعٍ مَبْرُوْرٍ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ)

رافعؓ بن خدیج سے روایت ہے کہا گیا اے اللہ کے رسولؐ کون سا کسب پاکیزہ ہے فرمایا آدمی کا اپنے ہاتھ سے کمانا اور ہر ایسی بیع جو مقبول ہو۔
(روایت کیا اس کو احمد نے)

۲۶۶۴/۲۶ وَعَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ اَبِيْ مَرْيَمَ قَالَ كَانَتْ لِمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيْكَرِبَ جَارِيَةٌ تَبِيْعُ اللَّبَنَ وَيَقْبِضُ الْمِقْدَامُ

ابوبکرؓ بن ابی مریم سے روایت ہے کہا مقدام بن معدیکرب کی ایک لونڈی تھی جو دودھ بیچتی تھی اور مقدام اس کی قیمت وصول کر لیتا۔ اس کے لئے کہا گیا سبحان اللہ

ثَمَنَهٗ فَقِيْلَ لَهٗ سُبْحَانَ اللّٰهِ اَتَبِيْعُ اللَّبَنَ وَتَقْبِضُ الثَّمَنَ فَقَالَ نَعَمْ وَمَا بَأْسٌ بِذٰلِكَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَيَاْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يَنْفَعُ فِيْهِ اِلَّا الدِّيْنَارُ وَالدِّرْهَمُ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ)

کیا تو دُودھ بیچتا ہے اور اُس کی قیمت پکڑ لیتا ہے اس نے کہا ہاں اور اس میں کیا مضائقہ ہے۔ میں نے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا فرماتے تھے لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا اس میں درہم و دینار ہی نفع دیں گے۔

(روایت کیا اس کو احمد نے)

۲۶۶۵ / ۲۷ وَعَنْ نَافِعٍ قَالَ كُنْتُ اُجَهِّزُ اِلَى الشَّامِ وَاِلٰى مِصْرَ فَجَهَّزْتُ اِلَى الْعِرَاقِ فَاَتَيْتُ اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَائِشَةَ فَقُلْتُ لَهَا يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ كُنْتُ اُجَهِّزُ اِلَى الشَّامِ فَجَهَّزْتُ اِلَى الْعِرَاقِ فَقَالَتْ لَا تَفْعَلْ مَا لَكَ وَلِمَتْجَرِكَ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا سَبَّبَ اللّٰهُ لِاَحَدِكُمْ رِزْقًا مِّنْ وَّجْهٍ فَلَا يَدَعْهُ حَتّٰى يَتَغَيَّرَ لَهٗ اَوْ يَتَنَكَّرَ لَهٗ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ)

نافعؓ سے روایت ہے کہا میں شام کی طرف تجارت کا سامان درست کرتا تھا اور مصر کی طرف ایک دفعہ میں نے عراق کی طرف سامان درست کیا میں ام المؤمنین عائشہؓ کے پاس آیا میں نے کہا اے ام المؤمنین میں شام کی طرف سامان درست کرتا تھا اب میں نے عراق کی طرف سامان درست کیا ہے اس نے کہا ایسا نہ کر تیرے اور تیری تجارت کے لئے کیا ہے میں نے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے فرماتے تھے جب کسی طرف سے اللہ تعالیٰ کسی کو رزق کا سبب کر دے اسکو نہ چھوڑے یہاں تک کہ اس کے لئے متغیر ہو جائے یا اس کیلئے نقصان ظاہر ہو۔ (روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ نے)

۲۶۶۶ / ۲۸ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ لِاَبِيْ بَكْرٍ غُلَامٌ يُخْرِجُ لَهُ الْخَرَاجَ فَكَانَ اَبُوْبَكْرٍ يَاْكُلُ مِنْ خَرَاجِهٖ فَجَاءَ يَوْمًا بِشَيْءٍ فَاَكَلَ مِنْهُ اَبُوْبَكْرٍ فَقَالَ لَهُ الْغُلَامُ تَدْرِيْ مَا هٰذَا فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ وَّمَا هُوَ قَالَ كُنْتُ تَكَهَّنْتُ لِاِنْسَانٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَمَا اُحْسِنُ الْكَهَانَةَ اِلَّا اَنِّيْ خَدَعْتُهٗ فَلَقِيَنِيْ فَاَعْطَانِيْ بِذٰلِكَ فَهٰذَا الَّذِيْ اَكَلْتَ

عائشہؓ سے روایت ہے کہا ابو بکر کا ایک غلام تھا جو اس کو خراج دیتا۔ ابو بکر اس کے خراج سے کھاتے ایک دن وہ کوئی چیز لایا ابو بکر نے وہ کھالی غلام نے کہا آپ جانتے ہیں یہ میں نے کہاں سے لی ہے ابو بکر نے کہا کہاں سے اس نے کہا جاہلیت کے زمانہ میں میں نے ایک انسان کے لئے کہانت کی تھی حالانکہ میں کہانت اچھی طرح جانتا نہیں مگر میں نے اس کو دھوکا دیا وہ مجھ کو ملا اس نے مجھ کو یہ دیا ہے یہ وہ ہے جو آپ نے کھایا ہے۔ ابو بکر نے اپنا ہاتھ

مِنْهُ قَالَتْ فَاَدْخَلَ اَبُوْبَكْرٍ يَدَهٗ فَقَاءَ كُلَّ شَيْءٍ فِيْ بَطْنِهٖ. (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

منہ میں داخل کیا اور پیٹ میں جو کچھ تھا اس کی قے کی۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۲۶۶۷/۲۹ وَعَنْ اَبِيْ بَكْرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ جَسَدٌ غُذِيَ بِالْحَرَامِ.

ابوبکرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں وہ بدن داخل نہیں ہوگا جو حرام کے ساتھ پرورش کیا گیا۔

۲۶۶۸/۳۰ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اَنَّهٗ قَالَ شَرِبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لَبَنًا وَّاَعْجَبَهٗ قَالَ لِلَّذِيْ سَقَاهُ مِنْ اَيْنَ لَكَ هٰذَا اللَّبَنُ فَاَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ وَرَدَ عَلٰى مَاءٍ قَدْ سَمَّاهُ فَاِذَا نَعَمٌ مِّنْ نَّعَمِ الصَّدَقَةِ وَهُمْ يَسْقُوْنَ فَحَلَبُوْا لِيْ مِنْ اَلْبَانِهَا فَجَعَلْتُهٗ فِيْ سِقَائِيْ وَهُوَ هٰذَا فَاَدْخَلَ عُمَرُ يَدَهٗ فَاسْتَقَاءَهٗ (رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

زیدؓ بن اسلم سے روایت ہے اس نے کہا عمرؓ بن خطاب نے ایک مرتبہ دودھ پیا ان کو اچھا معلوم ہوا جس نے پلایا تھا اس سے پوچھا تو نے یہ کہاں سے لیا ہے اس نے بتلایا کہ وہ ایک پانی پر گیا جس کا اس نے نام بھی لیا وہاں زکوٰۃ کے اونٹ تھے وہ پانی پلاتے تھے انہوں نے دودھ دوہا میں نے اپنے برتن میں ڈال لیا یہ وہ ہے حضرت عمرؓ نے اپنے منہ میں ہاتھ داخل کیا اور قے کی۔ (ان دونوں روایتوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں روایت کیا ہے)

۲۶۶۹/۳۱ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَنِ اشْتَرٰى ثَوْبًا بِعَشَرَةِ دَرَاهِمَ وَفِيْهِ دِرْهَمٌ حَرَامٌ لَمْ يَقْبَلِ اللّٰهُ تَعَالٰى لَهٗ صَلٰوةً مَّادَامَ عَلَيْهِ ثُمَّ اَدْخَلَ اِصْبَعَيْهِ فِيْ اُذُنَيْهِ وَقَالَ صُمَّتَا اِنْ لَّمْ يَكُنِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُهٗ يَقُوْلُهٗ. رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَقَالَ اِسْنَادُهٗ ضَعِيْفٌ

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا جس نے ایک کپڑا دس درہم کا خریدا اس میں ایک درہم حرام کا ہے اللہ تعالیٰ اس وقت تک اس کی نماز قبول نہیں کرتا جب تک وہ اس پر ہے پھر اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں داخل کیں اور کہا یہ دونوں بہرے ہو جائیں اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ نہ سنا ہو کہ آپؐ فرما رہے تھے۔ (روایت کیا اس کو احمد اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا اس کی سند ضعیف ہے)

بَابُ الْمُسَاهَلَةِ فِي الْمُعَامَلَةِ

معاملہ میں نرمی کرنے کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۲۶۷۰/۳۲ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللهُ رَجُلًا سَمْحًا إِذَا بَاعَ وَإِذَا اشْتَرَى وَإِذَا اقْتَضَى (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

جابرؓ سے روایت ہے کہا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ ایسے آدمی پر رحم کرے جو نرمی کرتا ہے جب بیچتا اور خریدتا ہے اور جب تقاضا کرتا ہے۔
(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۲۶۷۱/۳۳ وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَجُلًا كَانَ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ أَتَاهُ الْمَلَكُ لِيَقْبِضَ رُوحَهُ فَقِيلَ لَهُ هَلْ عَمِلْتَ مِنْ خَيْرٍ قَالَ مَا أَعْلَمُ قِيلَ لَهُ انْظُرْ قَالَ مَا أَعْلَمُ شَيْئًا غَيْرَ أَنِّي كُنْتُ أُبَايِعُ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا وَأُجَازِيهِمْ فَأُنْظِرُ الْمُوسِرَ وَأَتَجَاوَزُ عَنِ الْمُعْسِرِ فَأَدْخَلَهُ اللهُ الْجَنَّةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ نَحْوَهُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَأَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ فَقَالَ اللهُ أَنَا أَحَقُّ بِذَا مِنْكَ تَجَاوَزُوا عَنْ عَبْدِي۔

حذیفہؓ سے روایت ہے کہا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلے زمانے کے ایک آدمی کے پاس فرشتہ آیا تاکہ اس کی رُوح قبض کرے اسے کہا گیا تونے کوئی نیک عمل کیا ہے کہا میں نہیں جانتا اس کے لئے کہا گیا اچھی طرح غور کرلے اس نے کہا میں نہیں جانتا سوائے اس کے نہیں کہ میں دنیا میں خرید و فروخت کرتا تھا اور احسان کرتا تھا مالدار کو میں مہلت دیتا اور تنگدست سے درگذر کر جاتا سو اللہ تعالیٰ نے اس کو جنّت میں داخل کر دیا۔
(متفق علیہ) مسلم کی ایک روایت میں اس طرح عقبہ بن عامرؓ اور ابو مسعود انصاریؓ سے ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں اس بات کا تجھ سے زیادہ حقدار ہوں میرے بندے سے درگذر کرو۔

۲۶۷۲/۳۴ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَكَثْرَةَ الْحَلِفِ فِي الْبَيْعِ فَإِنَّهُ يُنَفِّقُ ثُمَّ يَمْحَقُ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابو قتادہؓ سے روایت ہے کہا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خرید و فروخت میں زیادہ قسمیں کھانے سے بچو وہ رواج کا سبب بنتی ہیں پھر برکت مٹ جاتی ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۶۷۳/۳۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسُول اللہ

رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَلْحَلْفُ مُنَفِّقَۃٌ لِّلسِّلْعَۃِ مُمْحِقَۃٌ لِّلْبَرَکَۃِ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے قسم سامان کے رواج کا باعث ہے اور برکت کو مٹانے کا سبب ہے۔ (متفق علیہ)

۲۶۷۴/۳۶ وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلٰثَۃٌ لَا یُکَلِّمُہُمُ اللّٰہُ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَلَا یَنْظُرُ اِلَیْہِمْ وَ لَا یُزَکِّیْہِمْ وَلَہُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ قَالَ اَبُوْذَرٍّ خَابُوْا وَخَسِرُوْا مَنْ ہُمْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ الْمُسْبِلُ وَالْمَنَّانُ وَ الْمُنَفِّقُ سِلْعَتَہٗ بِالْحَلْفِ الْکَاذِبِ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

ابوذرؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں تین آدمی ہیں قیامت کے دن ان سے اللہ تعالیٰ نہ کلام کرے گا نہ ان کی طرف دیکھے گا نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے ابوذرؓ نے کہا وہ خیر سے محروم ہوئے اور خسارے میں پڑ گئے وہ کون ہیں اے اللہ کے رسولؐ فرمایا چادر لٹکانے والا احسان جتلانے والا اور جھوٹی قسم سے اپنے سامان کو رواج دینے والا۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

دوسری فصل

۲۶۷۵/۳۷ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلتَّاجِرُ الصَّدُوْقُ الْاَمِیْنُ مَعَ النَّبِیِّیْنَ وَ الصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّہَدَآءِ۔ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَالدَّارِمِیُّ وَالدَّارَ قُطْنِیُّ وَرَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ ہٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ

ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجارت کرنے والا سچ بولنے والا، امانت دار نبیوں، صدیقوں، اور شہیدوں کے ساتھ ہوگا۔

روایت کیا اس کو ترمذی، دارمی، دارقطنی نے اور روایت کیا ہے ابن ماجہ نے ابن عمرؓ سے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۲۶۷۶/۳۸ وَعَنْ قَیْسِ بْنِ اَبِیْ غَرَزَۃَ قَالَ کُنَّا نُسَمّٰی فِیْ عَہْدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ السَّمَاسِرَۃَ فَمَرَّبِنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَسَمَّانَا بِاسْمٍ ہُوَ اَحْسَنُ مِنْہُ فَقَالَ یَامَعْشَرَ التُّجَّارِ اِنَّ الْبَیْعَ یَحْضُرُہُ

قیس بن ابی غرزہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہمیں سماسرہ کہا جاتا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس سے گذرے آپؐ نے ہمارا بہت اچھا نام لیا فرمایا اے تاجروں کی جماعت بیع کو لغو اور قسم وغیرہ حاضر ہوتی ہے اس کو صدقہ کے ساتھ ملاؤ۔

اللَّغْوُ وَالْحَلْفُ فَشُوبُوهُ بِالصَّدَقَةِ (رَوَاهُ اَبُودَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالنَّسَائِيُّ)

(روایت کیا اس کو ابوداؤد، ترمذی، نسائی اور ابنِ ماجہ نے)

۲۶۷۷/۳۹ وَعَنْ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التُّجَّارُ يُحْشَرُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فُجَّارًا اِلَّا مَنِ اتَّقٰى وَبَرَّ وَصَدَقَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَرَوَى الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ عَنِ الْبَرَاءِ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ۔

عبید بن رفاعہؓ اپنے باپ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا قیامت کے دن تاجر فاسقوں کے ساتھ اٹھائے جائیں گے۔ مگر جس نے تقویٰ اختیار کیا اور نیکی کی اور سچ بولا۔ روایت کیا اس کو ترمذی، ابن ماجہ اور دارمی نے، اور روایت کیا بیہقی نے شعب الایمان میں براءؓ سے ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

بَابُ الْخِيَارِ

بیع خیار کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۲۶۷۸ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَبَايِعَانِ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا بِالْخِيَارِ عَلٰى صَاحِبِهٖ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا اِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِّمُسْلِمٍ اِذَا تَبَايَعَ الْمُتَبَايِعَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا بِالْخِيَارِ مِنْ بَيْعِهٖ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا اَوْ يَكُوْنَ بَيْعُهُمَا عَنْ خِيَارٍ فَاِذَا كَانَ بَيْعُهُمَا عَنْ خِيَارٍ فَقَدْ وَجَبَ وَفِي رِوَايَةٍ لِلتِّرْمِذِيِّ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا اَوْ يَخْتَارَا وَفِي الْمُتَّفَقِ

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیچنے والا اور خریدنے والا ہر ایک ان میں سے اپنے صاحب پر اختیار رکھتا ہے جب تک ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں مگر خیار کی بیع میں۔ متفق علیہ۔ مسلم کی ایک روایت میں ہے جب بیچنے اور خریدنے والے آپس میں بیع کریں اُن میں سے ہر ایک کو اپنی بیع میں اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں یا ان کی بیع خیار کی ہو جب بیع خیار کی ہو پس اختیار واجب ہوا۔ ترمذی کی ایک روایت میں ہے بائع مشتری اختیار رکھتے ہیں جب تک جدا نہ ہوں یا وہ اختیار کی شرط لگالیں۔ متفق علیہ میں ہے یا

عَلَيْهِ اَوْيَقُوْلُ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ اخْتَرْ بَدَلَ اَوْيَخْتَارَا۔

ایک دوسرے کو اختر کہہ دے یہ عبارت اَوْيَخْتَارَا کی جگہ ہے۔

۲۶۷۹ وَعَنْ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَالَمْ يَتَفَرَّقَا فَاِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُوْرِكَ لَهُمَا فِيْ بَيْعِهِمَا وَاِنْ كَتَمَا وَكَذَبَا مُحِقَتْ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حکیمؓ بن حزام سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع مشتری دونوں کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں اگر وہ سچ بولیں گے بیان کر دیں گے ان کی بیع میں برکت ڈالی جائیگی اگر چھپائیں گے اور جھوٹ بولیں گے برکت مٹا دی جائے گی۔

(متفق علیہ)

۲۶۸۰ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّىْ اُخْدَعُ فِى الْبُيُوْعِ فَقَالَ اِذَا بَايَعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ فَكَانَ الرَّجُلُ يَقُوْلُهُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا خرید و فروخت میں مجھے دھوکا دیا جاتا ہے آپؐ نے فرمایا جب تو بیع کرے کہہ فریب دینا (دین میں) نہیں سو وہ آدمی ایسا کہا کرتا تھا۔　(متفق علیہ)

اَلْفَصْلُ الثَّانِىْ

دوسری فصل

۲۶۸۱ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَالَمْ يَتَفَرَّقَا اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ صَفْقَةَ خِيَارٍ وَّلَا يَحِلُّ لَهٗ اَنْ يُّفَارِقَ صَاحِبَهٗ خَشْيَةَ اَنْ يَّسْتَقِيْلَهٗ۔

عمروؓ بن شعیب عن ابیہ عن جدہٖ سے روایت ہے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع مشتری اختیار رکھتے ہیں جب تک جدا نہ ہوں مگر جبکہ بیع خیار ہو اور مشتری کے لئے جائز نہیں ہے کہ اقالہ کے خوف سے وہ بائع سے جدا ہو۔

رَوَاهُ التِّرْمِذِىُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِىُّ

(روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد اور نسائی نے)

۲۶۸۲ وَعَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَفَرَّقَنَّ اثْنَانِ اِلَّا عَنْ تَرَاضٍ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا بائع مشتری دونوں رضامندی کے ساتھ ایک دوسرے سے جدا ہوں۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

۲۶۸۳ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَیَّرَ اَعْرَابِیًّا بَعْدَ الْبَیْعِ۔ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ غَرِیْبٌ۔

تیسری فصل

جابرؓ سے روایت ہے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع کے بعد ایک اعرابی کو اختیار دیا۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث صحیح غریب ہے۔

بَابُ الرِّبٰوا

سُود کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

۲۶۸۴ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اٰکِلَ الرِّبٰوا وَمُؤْکِلَہٗ وَکَاتِبَہٗ وَشَاھِدَیْہِ وَقَالَ ھُمْ سَوَآءٌ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

۲۶۸۵ وَعَنْ عُبَادَۃَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلذَّھَبُ بِالذَّھَبِ وَالْفِضَّۃُ بِالْفِضَّۃِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِیْرُ بِالشَّعِیْرِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ سَوَآءً بِسَوَآءٍ یَدًا بِیَدٍ فَاِذَا اخْتَلَفَتْ ھٰذِہِ الْاَصْنَافُ فَبِیْعُوْا کَیْفَ شِئْتُمْ اِذَا کَانَ یَدًا بِیَدٍ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

۲۶۸۶ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الذَّھَبُ بِالذَّھَبِ وَالْفِضَّۃُ بِالْفِضَّۃِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِیْرُ بِالشَّعِیْرِ

پہلی فصل

جابرؓ سے روایت ہے کہا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سُود کھانے والے کھلانیوالے اسکے لکھنے والے اور اس کے گواہوں پر لعنت فرمائی ہے اور فرمایا گناہ میں یہ سب برابر ہیں۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

عبادہؓ بن صامت سے روایت ہے کہا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سونا سونے کے بدلہ میں چاندی چاندی کے بدلہ میں۔ گندم گندم کے بدلہ میں۔ جَو جَو کے بدلہ میں۔ کھجور کھجور کے بدلہ میں۔ نمک نمک کے بدلہ میں مثل ہوں ساتھ مثل کے برابر برابر اور نقد بہ نقد فروخت کیا جائے۔ جب اجناس مختلف ہوں جس طرح چاہو فروخت کرو لیکن بیع دست بدست ہو۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

ابوسعیدؓ خدری سے روایت ہے کہا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سونا سونے کے بدلہ میں چاندی چاندی کے بدلہ میں گندم گندم کے بدلہ میں جَو جَو کے بدلہ میں، کھجور کھجور کے بدلہ میں اور نمک نمک کے بدلہ میں برابر برابر۔ دست بدست بیچا

وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ يَدًا بِيَدٍ فَمَنْ زَادَ اَوِ اسْتَزَادَ فَقَدْ اَرْبٰى اَلْاٰخِذُ وَالْمُعْطِي فِيْهِ سَوَآءٌ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

جائے جس نے زیادہ دیا یا زیادہ طلب کیا اس نے سود لیا۔ لینے والا اور دینے والا اس میں برابر ہیں۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

٢٦٨٧ (٤) وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبِيْعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَّلَا تُشِفُّوْا بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ وَّلَا تَبِيْعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَّلَا تُشِفُّوْا بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ وَّلَا تَبِيْعُوْا مِنْهَا غَائِبًا بِنَاجِزٍ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَّا تَبِيْعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَلَا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ اِلَّا وَزْنًا بِوَزْنٍ۔

اسی (ابوسعیدؓ) سے روایت ہے کہا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سونا سونے کے بدلہ میں مانند ساتھ مانند کے بیچو اور بعض کو بعض سے زیادہ نہ کرو چاندی چاندی کے بدلہ میں مانند ساتھ مانند کے فروخت کرو اور بعض کو بعض پر زیادہ نہ کرو ان میں سے غائب کو حاضر کے ساتھ نہ بیچو۔ (متفق علیہ) ایک روایت میں ہے سونا سونے کے بدلہ میں۔ چاندی چاندی کے بدلہ میں فروخت نہ کرو مگر جبکہ وزن میں برابر ہوں۔

٢٦٨٨ (٥) وَعَنْ مَّعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنْتُ اَسْمَعُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَلطَّعَامُ بِالطَّعَامِ مِثْلًا بِمِثْلٍ. (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

معمرؓ بن عبداللہ سے روایت ہے کہا میں نے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا فرماتے تھے طعام کو طعام کے بدلہ میں برابر برابر بیچو۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

٢٦٨٩ (٦) وَعَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلذَّهَبُ بِالذَّهَبِ رِبًوا اِلَّا هَآءَ وَهَآءَ وَالْوَرِقُ بِالْوَرِقِ رِبًوا اِلَّا هَآءَ وَهَآءَ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًوا اِلَّا هَآءَ وَهَآءَ وَالشَّعِيْرُ بِالشَّعِيْرِ رِبًوا اِلَّا هَآءَ وَهَآءَ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًوا اِلَّا هَآءَ وَهَآءَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عمرؓ سے روایت ہے کہا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سونا سونے کے بدلے میں سُود ہے مگر دست بدست چاندی چاندی کے بدلہ میں سُود ہے مگر دست بدست گندم گندم کے بدلہ میں سُود ہے مگر دست بدست جو جو کے بدلہ میں سُود ہے مگر دست بدست کھجور کھجور کے بدلہ میں سُود ہے مگر دست بدست۔

(متفق علیہ)

٢٦٩٠ (٧) وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ وَّاَبِيْ هُرَيْرَةَ

ابوسعیدؓ اور ابوہریرہؓ سے روایت ہے

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا عَلٰى خَيْبَرَ فَجَاءَهٗ بِتَمْرٍ جَنِيْبٍ فَقَالَ أَكُلُّ تَمْرِ خَيْبَرَ هٰكَذَا قَالَ لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّا لَنَأْخُذُ الصَّاعَ مِنْ هٰذَا بِالصَّاعَيْنِ وَالصَّاعَيْنِ بِالثَّلٰثِ فَقَالَ لَا تَفْعَلْ بِعِ الْجَمْعَ بِالدَّرَاهِمِ ثُمَّ ابْتَعْ بِالدَّرَاهِمِ جَنِيْبًا وَقَالَ فِي الْمِيْزَانِ مِثْلَ ذٰلِكَ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر پر ایک آدمی کو عامل مقرر کیا وہ اچھی کھجوریں لایا آپؐ نے فرمایا خیبر کی سب کھجوریں ایسی ہیں اس نے کہا نہیں اے اللہ کے رسول بلکہ ہم دو صاع کے بدلہ میں ایک صاع ایسی کھجوریں لیتے ہیں اور دو صاع تین صاع کے بدلہ میں آپؐ نے فرمایا ایسا نہ کرو سب کو درہموں کے ساتھ بیچ دو پھر درہموں کے ساتھ عمدہ کھجوریں خرید و ترازو میں بھی اس کی مانند فرمایا۔
(متفق علیہ)

۲۶۹۱ / ۸ وَعَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ جَاءَ بِلَالٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ بَرْنِيٍّ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَيْنَ هٰذَا قَالَ كَانَ عِنْدَنَا تَمْرٌ رَدِيٌّ فَبِعْتُ مِنْهُ صَاعَيْنِ بِصَاعٍ فَقَالَ أَوَّهْ عَيْنُ الرِّبٰوا عَيْنُ الرِّبٰوا لَا تَفْعَلْ وَلٰكِنْ إِذَا أَرَدْتَّ أَنْ تَشْتَرِيَ فَبِعِ التَّمْرَ بِبَيْعٍ اٰخَرَ ثُمَّ اشْتَرِ بِهٖ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابو سعیدؓ سے روایت ہے کہا بلالؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس برنی کھجوریں لایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو کہاں سے لایا ہے اس نے کہا ہمارے پاس کچھ ردّی قسم کی کھجوریں تھیں میں نے دو صاع دے کر ایک صاع یہ کھجوریں لی ہیں فرمایا آہ یہ تو عین سود ہے عین سود ہے ایسا نہ کر بلکہ اگر تو خریدنا چاہتا ہے کھجوروں کو ایک دوسری بیع کے ساتھ فروخت کر پھر اس کے ساتھ خرید۔
(متفق علیہ)

۲۶۹۲ / ۹ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ عَبْدٌ فَبَايَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَشْعُرْ أَنَّهٗ عَبْدٌ فَجَاءَ سَيِّدُهٗ يُرِيْدُهٗ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعْنِيْهِ فَاشْتَرَاهُ بِعَبْدَيْنِ أَسْوَدَيْنِ وَلَمْ يُبَايِعْ أَحَدًا بَعْدَهٗ حَتّٰى يَسْأَلَهٗ أَعَبْدٌ هُوَ أَوْ حُرٌّ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

جابرؓ سے روایت ہے کہا ایک غلام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور ہجرت کی بیعت کی آپؐ کو معلوم نہ ہو سکا کہ یہ غلام ہے پھر اس کا مالک آیا اس کو واپس لے جانا چاہتا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ کو فروخت کر دے آپؐ نے دو سیاہ غلاموں کے بدلہ میں اس کو خرید لیا اس کے بعد کسی سے بیعت نہیں لی یہاں تک کہ اس سے پوچھ لیتے وہ غلام ہے یا آزاد۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

٢٦٩٣ وَعَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الصُّبْرَةِ مِنَ التَّمْرِ لَا يُعْلَمُ مَكِيلَتُهَا بِالْكَيْلِ الْمُسَمّٰى مِنَ التَّمْرِ. (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (جابرؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجوروں کی ڈھیری فروخت کرنے سے منع کیا ہے جس کا معین پیمانہ معلوم نہ ہو۔ کھجوروں کی مقرر مقدار کے عوض میں۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

٢٦٩٤ وَعَنْ فُضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ اشْتَرَيْتُ يَوْمَ خَيْبَرَ قِلَادَةً بِاثْنَيْ عَشَرَ دِينَارًا فِيهَا ذَهَبٌ وَخَرَزٌ فَفَصَّلْتُهَا فَوَجَدْتُ فِيهَا أَكْثَرَ مِنِ اثْنَيْ عَشَرَ دِينَارًا فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تُبَاعُ حَتّٰى تُفَصَّلَ. (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

فضالہؓ بن عبید سے روایت ہے کہا خیبر کے دن میں نے ایک ہار بارہ دینار کا خریدا اس میں کچھ سونا تھا اور کچھ نگینے میں نے اس کو جدا جدا کیا میں نے بارہ دیناروں سے زیادہ سونا پایا یہ بات میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کی فرمایا اس کو فروخت نہ کیا جائے یہاں تک کہ جدا جدا کیا جائے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دوسری فصل

٢٦٩٥ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يَبْقٰى أَحَدٌ إِلَّا أَكَلَ الرِّبٰوا فَإِنْ لَّمْ يَأْكُلْهُ أَصَابَهُ مِنْ بُخَارِهِ وَيُرْوٰى مِنْ غُبَارِهِ. (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا ان میں کوئی باقی نہ رہے گا مگر سود کھانے والا ہوگا اگر سود نہ کھائے گا تو اس کا بخار اس کو پہنچے گا۔ ایک روایت میں ہے اس کا غبار پہنچے گا۔

(روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد، نسائی اور ابن ماجہ نے)

٢٦٩٦ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَلَا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ وَلَا الْبُرَّ بِالْبُرِّ وَلَا الشَّعِيرَ بِالشَّعِيرِ وَلَا التَّمْرَ بِالتَّمْرِ وَلَا الْمِلْحَ بِالْمِلْحِ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ عَيْنًا بِعَيْنٍ

عبادہؓ بن صامت سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سونے کو سونے کے بدلہ میں چاندی کو چاندی کے بدلہ میں اور گندم کو گندم کے بدلہ میں اور جو جو کے بدلہ میں کھجور کھجور کے بدلہ میں نمک نمک کے بدلہ میں فروخت نہ کرو مگر برابر برابر نقد بہ نقد دست بدست لیکن سونا چاندی کے بدلہ میں

يَدًا بِيَدٍ وَّلٰكِنْ بِيْعُوا الذَّهَبَ بِالْوَرِقِ وَالْوَرِقَ بِالذَّهَبِ وَالْبُرَّ بِالشَّعِيْرِ وَالشَّعِيْرَ بِالْبُرِّ وَالتَّمْرَ بِالْمِلْحِ وَالْمِلْحَ بِالتَّمْرِ يَدًا بِيَدٍ كَيْفَ شِئْتُمْ (رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ)

چاندی سونے کے بدلے میں گندم جو کے بدلہ میں جو گندم کے بدلہ میں کھجور نمک کے بدلہ میں نمک کھجور کے بدلہ میں جس طرح چاہو فروخت کرو لیکن دست بدست ہو۔

(روایت کیا اس کو شافعی نے)

۲۶۹۷ (۱۴) وَعَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ شِرَى التَّمْرِ بِالرُّطَبِ فَقَالَ اَيَنْقُصُ الرُّطَبُ اِذَا يَبِسَ فَقَالَ نَعَمْ فَنَهَاهُ عَنْ ذٰلِكَ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ وَّالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ۔

سعدؓ بن ابی وقاص سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا آپؐ سے سوال کیا گیا کیا خشک کھجوروں کو تازہ کھجوروں کے ساتھ فروخت کیا جائے آپؐ نے فرمایا کیا تازہ کھجوریں جس وقت خشک ہوں کم ہو جاتی ہیں اس نے کہا ہاں آپؐ نے اس سے منع کر دیا۔ (روایت کیا اس کو مالک، ترمذی، ابوداؤد، نسائی اور ابن ماجہ نے)

۲۶۹۸ (۱۵) وَعَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ مُرْسَلًا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ اللَّحْمِ بِالْحَيَوَانِ قَالَ سَعِيْدٌ كَانَ مِنْ مَّيْسِرِ اَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ (رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

سعیدؓ بن مسیب سے مرسل طور پر روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گوشت کو حیوان کے بدلہ میں فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔ سعیدؒ نے کہا یہ زمانہ جاہلیت کا جوا تھا۔

(روایت کیا اس کو شرح السنہ میں)

۲۶۹۹ (۱۶) وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيْئَةً (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

سمرہؓ بن جندب سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حیوان کو حیوان کے بدلہ میں ادھار بیچنے سے منع فرمایا ہے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ اور دارمی نے)

۲۷۰۰ (۱۷) وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهٗ اَنْ يُّجَهِّزَ جَيْشًا فَنَفِدَتِ الْاِبِلُ فَاَمَرَهٗ اَنْ يَّاْخُذَ عَلٰى قَلَائِصِ

عبداللہؓ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو ایک لشکر کا سامان درست کرنے کے لئے کہا پس اونٹ ختم ہو گئے آپؐ نے اس کو حکم دیا کہ زکوٰۃ کے اونٹوں کے وعدہ پر اونٹ

الصَّدَقَةِ فَكَانَ يَأْخُذُ الْبَعِيرَ بِالْبَعِيرَيْنِ إِلَى إِبِلِ الصَّدَقَةِ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

خرید لے وہ ایک اونٹ دو اونٹوں کے بدلہ میں زکوٰۃ کے اونٹ آنے تک خریدتا۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۲۷۰۱/۱۸ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرِّبَوا فِي النَّسِيْئَةِ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ لَا رِبَوا فِيْمَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسامہؓ بن زید سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ادھار میں سود ہے۔ ایک روایت میں ہے آپؐ نے فرمایا جو دست بدست ہو اس میں سود نہیں ہے۔ (متفق علیہ)

۲۷۰۲/۱۹ وَعَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ حَنْظَلَةَ غَسِيْلِ الْمَلَائِكَةِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرْهَمُ رِبَوا يَأْكُلُهُ الرَّجُلُ وَهُوَ يَعْلَمُ أَشَدُّ مِنْ سِتَّةٍ وَّثَلٰثِيْنَ زِنْيَةً۔ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَرَوَى الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيْمَانِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّزَادَ وَقَالَ مَنْ نَبَتَ لَحْمُهُ مِنَ السُّحْتِ فَالنَّارُ أَوْلَى بِهِ۔

عبداللہؓ بن حنظلہ سے روایت ہے جو غسیل ملائکہ ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سود کا ایک درہم جس کو کوئی آدمی کھاتا ہے جبکہ وہ جانتا ہے چھتیس مرتبہ زنا کرنے سے زیادہ سخت ہے۔ روایت کیا اس کو احمد، دارقطنی نے۔ بیہقی نے شعب الایمان میں ابن عباسؓ سے روایت کیا ہے اور اس میں زیادہ کیا کہ جو گوشت حرام سے بڑھا آگ اس کے زیادہ لائق ہے۔

۲۷۰۳/۲۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرِّبَوا سَبْعُوْنَ جُزْءًا أَيْسَرُهَا أَنْ يَّنْكِحَ الرَّجُلُ أُمَّهُ۔

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سود کے ستر جزء ہیں سب سے کم درجہ کے جزء کا گناہ اس قدر ہے جیسے آدمی اپنی ماں سے زنا کرے۔

۲۷۰۴/۲۱ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرِّبَوا وَإِنْ كَثُرَ فَإِنَّ عَاقِبَتَهُ تَصِيْرُ إِلَى قُلٍّ۔ رَوَاهُمَا ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي

ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سود اگرچہ وہ کس قدر بڑھ جائے اس کا انجام کمی کی طرف رجوع کرتا ہے۔ روایت کیا ان دونوں کو ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان

فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَرَوٰی اَحْمَدُ الْاٰخِیْرَ

میں اور روایت کیا ہے احمد نے آخری روایت کو۔

۲۷۰۵/۲۲ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَتَیْتُ لَیْلَةَ اُسْرِیَ بِیْ عَلٰی قَوْمٍ بُطُوْنُهُمْ كَالْبُیُوْتِ فِیْهَا الْحَیَّاتُ تُرٰی مِنْ خَارِجِ بُطُوْنِهِمْ فَقُلْتُ مَنْ هٰؤُلَاءِ یَا جِبْرَئِیْلُ قَالَ هٰؤُلَاءِ اٰكَلَةُ الرِّبٰوا

(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس رات مجھے معراج ہوئی ہے میں ایک قوم کے پاس آیا اُن کے پیٹ گھروں کی مانند تھے ان میں سانپ تھے جو پیٹوں کے باہر سے نظر آتے تھے میں نے کہا اے جبرئیلؑ یہ کون ہیں اس نے کہا یہ سُود خور ہیں۔

(روایت کیا اس کو احمد اور ابن ماجہ نے)

۲۷۰۶/۲۳ وَعَنْ عَلِیٍّ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اٰكِلَ الرِّبٰوا وَمُوْكِلَهٗ وَكَاتِبَهٗ وَمَانِعَ الصَّدَقَةِ وَكَانَ یَنْهٰی عَنِ النَّوْحِ

(رَوَاهُ النَّسَائِیُّ)

علیؓ سے روایت ہے اس نے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا آپؐ نے سُود لینے والے اور دینے والے اس کے لکھنے والے اور زکوٰۃ روک لینے والے پر لعنت فرمائی ہے اور آپؐ نوحہ کرنے سے منع کرتے تھے۔ (روایت کیا اس کو نسائی نے)

۲۷۰۷/۲۴ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّ اٰخِرَ مَا نَزَلَتْ اٰیَةُ الرِّبٰوا وَاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ وَلَمْ یُفَسِّرْهَا لَنَا فَدَعُوا الرِّبٰوا وَالرِّیْبَةَ۔

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ)

عمرؓ بن خطاب سے روایت ہے کہا سب سے آخر میں سُود کی آیت نازل ہوئی اور رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہوگئے اور آپؐ نے اس کی تفسیر ہمارے لئے بیان نہیں فرمائی۔ اس لئے تم سُود کو اور شبہ والی چیز کو چھوڑ دو (روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور دارمی نے)

۲۷۰۸/۲۵ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَقْرَضَ اَحَدُكُمْ قَرْضًا فَاَهْدٰی اِلَیْهِ اَوْ حَمَلَهٗ عَلَی الدَّابَّةِ فَلَا یَرْكَبْهُ وَلَا یَقْبَلْهَا اِلَّا اَنْ یَّكُوْنَ جَرٰی بَیْنَهٗ وَبَیْنَهٗ قَبْلَ ذٰلِكَ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ)

انسؓ سے روایت ہے کہا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت ایک تمہارا کسی کو قرض دے مقروض اس کی طرف کوئی ہدیہ دے یا اس کو سواری پر سوار ہونے کے لئے کہے وہ اس پر سوار نہ ہو اور نہ ہدیہ قبول کرے مگر جس وقت ان کے درمیان اس سے پہلے تحفہ جاری ہو۔ (روایت کیا اس کو ابن ماجہ اور بیہقی نے شعب الایمان میں)

۲۷۰۹/۲۶ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ

اسی (انسؓ) سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ اِذَآ اَقْرَضَ الرَّجُلُ فَلَا يَأْخُذْ هَدِيَّةً۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ، هٰكَذَا فِي الْمُنْتَقٰى)

وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جب کوئی آدمی کسی دوسرے آدمی سے قرض لے اس سے ہدیہ قبول نہ کرے۔ (روایت کیا اسکو بخاری نے اپنی تاریخ میں، اسی طرح منتقی میں ہے)۔

۲۷۱۰/۲۷ وَعَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ بْنِ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ فَلَقِيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَلَامٍ فَقَالَ اِنَّكَ بِاَرْضٍ فِيْهَا الرِّبٰوا فَاشٍ فَاِذَا كَانَ لَكَ عَلٰى رَجُلٍ حَقٌّ فَاَهْدٰى اِلَيْكَ حِمْلَ تِبْنٍ اَوْ حِمْلَ شَعِيْرٍ اَوْ حَبْلَ قَتٍّ فَلَا تَأْخُذْهُ فَاِنَّهٗ رِبٰوا۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

ابوبردہؓ بن ابی موسیٰ سے روایت ہے کہا میں مدینہ آیا اور عبداللہ بن سلام کو ملا اس نے کہا تو ایسے علاقہ میں ہے جہاں سود عام ہے جب کسی آدمی پر تیرا کوئی حق ہو وہ بھُس کا ایک بوجھ یا جو کا ایک بوجھ یا گھاس کا گٹھا تیری طرف بھیجے اس کو قبول نہ کر یہ سُود ہے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

بَابُ الْمَنْهِيِّ عَنْهَا مِنَ الْبُيُوْعِ

بیوع فاسدہ کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۲۷۱۱ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُزَابَنَةِ اَنْ يَّبِيْعَ ثَمَرَ حَائِطِهٖ اِنْ كَانَ نَخْلًا بِتَمْرٍ كَيْلًا وَّاِنْ كَانَ كَرْمًا اَنْ يَّبِيْعَهٗ بِزَبِيْبٍ كَيْلًا وَّعِنْدَ مُسْلِمٍ وَاِنْ كَانَ زَرْعًا اَنْ يَّبِيْعَهٗ بِكَيْلِ طَعَامٍ نَهٰى عَنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ۔ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَّهُمَا نَهٰى عَنِ الْمُزَابَنَةِ قَالَ وَالْمُزَابَنَةُ اَنْ يُّبَاعَ مَا فِيْ رُؤُسِ النَّخْلِ بِتَمْرٍ بِكَيْلٍ مُّسَمًّى اِنْ زَادَ فَلِيْ وَاِنْ نَقَصَ فَعَلَيَّ۔

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع مزابنہ سے منع کیا ہے اور مزابنہ یہ ہے کہ آدمی اپنے باغ کے پھل کو بیچے اگر کھجور ہے خشک کھجوروں کے بدلہ میں ماپ کر اگر انگور ہیں خشک انگور کے بدلہ میں ماپ کر اور مسلم کے لفظ ہیں اگر کھیتی ہے تو غلہ کے بدلہ میں ماپ کر فروخت کرے ان سب سے منع کیا ہے۔ (متفق علیہ) ان دونوں کی ایک روایت میں ہے آپؐ نے مزابنہ سے منع کیا ہے مزابنہ یہ ہے کہ کھجور کے درختوں پر میوہ خشک کھجور کے بدلہ میں معیّن پیمانہ سے ماپ کر بیچا جائے اور بائع کہے اگر میوہ زیادہ نکلے میرا ہے اگر کم نکلے پس مجھ پر ہے۔

۲۷۱۲/۲ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ

جابرؓ سے روایت ہے کہا رسُول اللہ صلی اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةُ اَنْ يَّبِيْعَ الرَّجُلُ الزَّرْعَ بِمِائَةِ فَرْقٍ حِنْطَةٍ وَّالْمُزَابَنَةُ اَنْ يَّبِيْعَ الثَّمَرَ فِيْ رُءُوْسِ النَّخْلِ بِمِائَةِ فَرْقٍ وَّالْمُخَابَرَةُ كِرَاءُ الْاَرْضِ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

علیہ وسلم نے مخابرہ محاقلہ اور مزابنہ سے منع کیا ہے محاقلہ یہ ہے کہ آدمی اپنی کھیتی سو فرق گیہوں کے بدلے فروخت کرے اور مزابنت یہ ہے کہ سو فرق کھجور کے ساتھ درختوں کا پھل بیچ ڈالے اور مخابرہ یہ ہے کہ ایک تہائی یا چوتھائی حصہ پر زمین کو بٹائی پر دے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۷۱۳/۲ وَعَنْهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَالْمُعَاوَمَةِ وَعَنِ الثُّنْيَا وَرَخَّصَ فِي الْعَرَايَا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (جابرؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلت مزابنت مخابرت اور معاومت اور ثنیا سے منع کیا ہے اور عرایا میں رخصت دی ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۷۱۴/۳ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ اِلَّا اَنَّهٗ رَخَّصَ فِي الْعَرِيَّةِ اَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا تَمْرًا يَّاْكُلُهَا اَهْلُهَا رُطَبًا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

سہلؓ بن ابی حثمہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خشک کھجوروں کے بدلہ میں درختوں پر میوہ بیچنے سے منع کیا ہے مگر آپؐ نے عریہ میں رخصت دی ہے یہ کہ اندازہ کے ساتھ درختوں پر میوہ بیچا جائے اسکے مالک تازہ کھجوریں کھائیں۔ (متفق علیہ)

۲۷۱۵/۵ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِيْ بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا مِنَ التَّمْرِ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ اَوْ فِيْ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ شَكَّ دَاوٗدُ بْنُ الْحُصَيْنِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اندازہ لگا کر عرایا کو خشک کھجوروں کے ساتھ فروخت کرنے میں رخصت دی ہے لیکن پانچ وسق یا اس سے کم ہوں۔ داؤد بن حصین نے شک کیا ہے۔

(متفق علیہ)

۲۷۱۶/۶ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا

عبد اللہؓ بن عمر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پختگی ظاہر ہونے سے پہلے پھل بیچنے سے منع کیا ہے بائع اور مشتری دونوں کو منع

نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ نَهَى عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتّٰى تَزْهُوَ وَعَنِ السُّنْبُلِ حَتّٰى يَبْيَضَّ وَيَأْمَنَ الْعَاهَةَ۔

کیا ہے (متفق علیہ) مسلم کی ایک روایت میں ہے آپؐ نے کھجوروں کے بیچنے سے منع کیا ہے یہانتک کہ پختہ ہوں اور کھیتی کو خوشے میں بیچنے سے منع کیا ہے یہانتک کہ پختہ ہو اور آفت سے امن میں ہو جائے۔

۲۷۱۷/۷ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتّٰى تُزْهِيَ قِيْلَ وَمَا تُزْهِيَ قَالَ حَتّٰى تَحْمَرَّ وَقَالَ اَرَاَيْتَ اِذَا مَنَعَ اللهُ الثَّمَرَةَ بِمَ يَأْخُذُ اَحَدُكُمْ مَالَ اَخِيْهِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھلوں کے بیچنے سے منع کیا ہے یہاں تک کہ وہ پختہ ہوں کہا گیا ان کا پختہ ہونا کیا ہے فرمایا سُرخ ہوں اور فرمایا خبر دو جس وقت اللہ تعالیٰ پھل کو روک لے تم میں سے کوئی اپنے بھائی کا مال کیسے لیتا ہے۔ (متفق علیہ)

۲۷۱۸/۸ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ السِّنِيْنَ وَاَمَرَ بِوَضْعِ الْجَوَائِحِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سالیانہ کے بیچنے سے منع کیا ہے اور آفتوں کے موقوف کر دینے کا حکم کیا ہے۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)

۲۷۱۹/۹ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ بِعْتَ مِنْ اَخِيْكَ ثَمَرًا فَاَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَلَا يَحِلُّ لَكَ اَنْ تَأْخُذَ مِنْهُ شَيْئًا بِمَ تَأْخُذُ مَالَ اَخِيْكَ بِغَيْرِ حَقٍّ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (جابرؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تو اپنے بھائی کو پھل فروخت کرے پھر اس کو آفت پہنچ جائے تیرے لئے جائز نہیں کہ اس سے کچھ وصول کرے بغیر کسی حق کے تو اپنے بھائی کا مال کیوں لیتا ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۷۲۰/۱۰ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانُوْا يَبْتَاعُوْنَ الطَّعَامَ فِيْ اَعْلَى السُّوْقِ فَيَبِيْعُوْنَهٗ فِيْ مَكَانِهٖ فَنَهَاهُمْ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِهٖ فِيْ مَكَانِهٖ حَتّٰى يَنْقُلُوْهُ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَلَمْ اَجِدْهُ فِي الصَّحِيْحَيْنِ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا لوگ بازار کی بالائی جانب سے غلہ خریدتے اس کو اسی جگہ فروخت کر دیتے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی جگہ بیچنے سے منع کیا یہاں تک کہ اس کو منتقل کریں۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔ صحیحین میں مَیں نے یہ روایت نہیں پائی)۔

۲۷۲۱/۱۱ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا

اسی (ابن عمرؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو غلہ خریدے اسکو فروخت نہ کرے

فَلَا يَبِيعُهُ حَتّٰى يَسْتَوْفِيَهُ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عَبَّاسٍ حَتّٰى يَكْتَالَهُ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

یہاں تک کہ اس کو پورا لے۔ ابن عباسؓ کی روایت میں ہے یہاں تک کہ اس کو کیل کر لے۔ (متفق علیہ)

۲۷۲۲/۱۲ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَمَّا الَّذِيْ نَهٰى عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ الطَّعَامُ اَنْ يُّبَاعَ حَتّٰى يُقْبَضَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَلَا اَحْسِبُ كُلَّ شَيْءٍ اِلَّا مِثْلَهُ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس غلّہ کے فروخت کرنے سے منع کیا ہے وہ یہ ہے کہ اس کو قبضہ میں لینے سے پہلے بیچا جائے ابن عباسؓ نے کہا میرے خیال میں ہر چیز کا ایسا ہی حکم ہے۔ (متفق علیہ)

۲۷۲۳/۱۳ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَلَقَّوُا الرُّكْبَانَ لِبَيْعٍ وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَيْعِ بَعْضٍ وَّلَا تَنَاجَشُوْا وَلَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِّبَادٍ وَّلَا تُصَرُّوا الْاِبِلَ وَالْغَنَمَ فَمَنِ ابْتَاعَهَا بَعْدَ ذٰلِكَ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ اَنْ يَّحْلُبَهَا اِنْ رَضِيَهَا اَمْسَكَهَا وَاِنْ سَخِطَهَا رَدَّهَا وَصَاعًا مِّنْ تَمْرٍ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِّمُسْلِمٍ مَنِ اشْتَرٰى شَاةً مُّصَرَّاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ فَاِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِّنْ طَعَامٍ لَا سَمْرَاءَ

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خریدنے کے لئے قافلہ والوں کو آگے جاکر نہ ملو تم میں سے کوئی کسی دوسرے کی بیع پر بیع نہ کرے۔ کھوٹ نہ کرو اور شہری دیہاتی کے لئے فروخت نہ کرے۔ اونٹ اور بکری کے تھنوں میں دودھ جمع نہ کرو اگر ایسا جانور کوئی خریدے اس کو اختیار ہے دوہنے کے بعد اگر چاہے بند رکھے اگر چاہے واپس لوٹا دے اور کھجوروں کا ایک صاع واپس لوٹا دے (متفق علیہ) مسلم کی ایک روایت میں ہے جس نے ایسی بکری خریدی جس کا دودھ تھنوں میں بند کیا گیا ہے تین دن تک اس کو اختیار ہے اگر واپس لوٹائے تو اس کے ساتھ کھجوروں کا ایک صاع واپس لوٹا دے گندم نہ ہو۔

۲۷۲۴/۱۴ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلَقَّوُا الْجَلَبَ فَمَنْ تَلَقَّاهُ فَاشْتَرٰى مِنْهُ فَاِذَا اَتٰى سَيِّدُهُ السُّوْقَ فَهُوَ بِالْخِيَارِ. (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خریدنے کے لئے قافلہ والوں کو آگے جاکر نہ ملو جو آگے جاکر ملا اور اس سے کوئی چیز خریدی اُس کا مالک بازار آئے تو اس کو اختیار ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۷۲۵/۱۵ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلَقَّوْا

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سامان کو آگے جاکر نہ ملو یہاں تک

السِّلَعَ حَتّٰى يُهْبَطَ بِهَا اِلَى السُّوْقِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

کہ اس کو بازار لاکر اتارا جائے۔ (متفق علیہ)

۲۷۲۶/۱۶ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيْعُ الرَّجُلُ عَلٰى بَيْعِ اَخِيْهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ اِلَّا اَنْ يَّاْذَنَ لَهٗ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (ابن عمرؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر نکاح کا پیغام نہ بھیجے مگر جب وہ اس کو اجازت دے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۷۲۷/۱۷ وَعَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسُمِ الرَّجُلُ عَلٰى سَوْمِ اَخِيْهِ الْمُسْلِمِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی اپنے مسلمان بھائی کے بھاؤ پر بھاؤ نہ کرے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۷۲۸/۱۸ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيْعُ حَاضِرٌ لِّبَادٍ دَعُوا النَّاسَ يَرْزُقُ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ مِّنْ بَعْضٍ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شہری دیہاتی آدمی کے لئے نہ بیچے لوگوں کو چھوڑ دو اللہ تعالیٰ ان کے بعض کو بعض سے رزق دیتا ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۷۲۹/۱۹ وَعَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبْسَتَيْنِ وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ نَهٰى عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ فِى الْبَيْعِ وَالْمُلَامَسَةُ لَمْسُ الرَّجُلِ ثَوْبَ الْاٰخَرِ بِيَدِهٖ بِاللَّيْلِ اَوْ بِالنَّهَارِ وَلَا يُقَلِّبُهٗ اِلَّا بِذٰلِكَ وَالْمُنَابَذَةُ اَنْ يَّنْبِذَ الرَّجُلُ بِثَوْبِهٖ وَيَنْبِذَ الْاٰخَرُ ثَوْبَهٗ وَيَكُوْنُ ذٰلِكَ بَيْعَهُمَا عَنْ غَيْرِ نَظَرٍ وَّلَا تَرَاضٍ وَّاللِّبْسَتَيْنِ اشْتِمَالُ الصَّمَّاءِ وَالصَّمَّاءُ اَنْ يَّجْعَلَ ثَوْبَهٗ عَلٰى اَحَدِ عَاتِقَيْهِ فَيَبْدُوْ اَحَدُ شِقَّيْهِ لَيْسَ

ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو طرح کے پہناوے اور دو طرح کی بیعوں سے منع کیا ہے ملامست اور منابذت سے منع کیا ہے ملامست یہ ہے کہ آدمی اپنے ہاتھ سے دوسرے آدمی کا کپڑا رات یا دن کو چھوتا ہے اس کو الٹتا نہیں اور منابذت یہ ہے ایک آدمی اپنا کپڑا دوسرے کی طرف پھینکتا ہے اور دوسرا پہلے کی طرف پھینکتا ہے اور یہ انکی بیع ہوتی ہے وہ دیکھتے نہیں اور نہ رضامند ہوتے ہیں اور دو قسم کے پہناوے یہ ہیں صماء طریق پر کپڑا پہننا اور صماء یہ ہے کہ ایک کندھے پر کپڑا ڈالے اس کی ایک جانب ظاہر ہو اس پر کپڑا نہ ہو اور دوسرا پہناوا کپڑے سے گوٹھ مارنا ہے

عَلَیْہِ ثَوْبٌ وَّاللِّبْسَۃُ الْاُخْرٰی اِحْتِبَاؤُہٗ بِثَوْبِہٖ وَھُوَ جَالِسٌ لَیْسَ عَلٰی فَرْجِہٖ مِنْہُ شَیْءٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

اور وہ بیٹھے اور اس کی شرم گاہ پر کپڑا نہ ہو۔

(متفق علیہ)

۲۷۳۰/۲۰ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ بَیْعِ الْحَصَاۃِ وَعَنْ بَیْعِ الْغَرَرِ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حصاۃ اور غرر کی بیع سے منع کیا ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۷۳۱/۲۱ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ بَیْعِ حَبَلِ الْحَبَلَۃِ وَکَانَ بَیْعًا یَتَبَایَعُہٗ اَھْلُ الْجَاھِلِیَّۃِ کَانَ الرَّجُلُ یَبْتَاعُ الْجَزُوْرَ اِلٰی اَنْ تُنْتَجَ النَّاقَۃُ ثُمَّ تُنْتَجُ الَّتِیْ فِیْ بَطْنِھَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حمل کا حمل بیچنے سے منع کیا ہے۔ اہلِ جاہلیّت اس قسم کی بیع کرتے تھے ایک آدمی اونٹ خریدتا یہاں تک کہ اونٹنی بچّہ جنے پھر وہ حمل جنے جو اس کے پیٹ میں ہے۔

(متفق علیہ)

۲۷۳۲/۲۲ وَعَنْہُ قَالَ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

اسی (ابن عمرؓ) سے روایت ہے کہا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نر کے جفت کرانے کی قیمت لینے سے منع کیا ہے۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۲۷۳۳/۲۳ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ بَیْعِ ضِرَابِ الْجَمَلِ وَعَنْ بَیْعِ الْمَآءِ وَالْاَرْضِ لِتُحْرَثَ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

جابرؓ سے روایت ہے کہا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ کے جفتی کرانیکا کرایہ لینے سے منع کیا ہے اور پانی اور زمین کاشت کرنے کے لئے بیچنے سے منع کیا ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۷۳۴/۲۴ وَعَنْہُ قَالَ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ بَیْعِ فَضْلِ الْمَآءِ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

اسی (جابرؓ) سے روایت ہے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زائد پانی کے فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۷۳۵/۲۵ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یُبَاعُ فَضْلُ الْمَآءِ لِیُبَاعَ بِہِ الْکَلَاُ۔

ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زائد پانی فروخت نہ کیا جائے تاکہ اس طرح زائد گھاس فروخت کی جائے۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

(متفق علیہ)

۲۷۳۶/۲۶ وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلٰى صُبْرَةِ طَعَامٍ فَاَدْخَلَ يَدَهٗ فِيْهَا فَنَالَتْ اَصَابِعُهٗ بَلَلًا فَقَالَ مَا هٰذَا يَا صَاحِبَ الطَّعَامِ قَالَ اَصَابَتْهُ السَّمَاءُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَفَلَا جَعَلْتَهٗ فَوْقَ الطَّعَامِ حَتّٰى يَرَاهُ النَّاسُ مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنِّيْ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غلّہ کے ایک ڈھیر کے پاس سے گذرے آپؐ نے اپنا ہاتھ اس کے اندر داخل کیا آپؐ کی انگلیوں کو نمی محسوس ہوئی آپؐ نے فرمایا اے غلّہ والے یہ کیا ہے اس نے کہا اس پر بارش ہوئی تھی اے اللہ کے رسُولؐ آپؐ نے فرمایا تو نے اس کو غلّہ کے اوپر کیوں نہ رکھا تاکہ لوگ دیکھیں جو شخص دھوکہ دے وہ مجھ سے نہیں۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دُوسری فصل

۲۷۳۷/۲۷ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الثُّنْيَا اِلَّا اَنْ يُّعْلَمَ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

جابرؓ سے روایت ہے کہا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے استثناء کرنے سے منع کیا ہے مگر یہ کہ اس کو معلوم کروایا جائے۔ (روایت کیا اسکو ترمذی نے)

۲۷۳۸/۲۸ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْعِنَبِ حَتّٰى يَسْوَدَّ وَعَنْ بَيْعِ الْحَبِّ حَتّٰى يَشْتَدَّ هٰكَذَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ عَنْ اَنَسٍ وَّالزِّيَادَةُ الَّتِيْ فِي الْمَصَابِيْحِ وَهِيَ قَوْلُهٗ نَهٰى عَنْ بَيْعِ التَّمْرِ حَتّٰى تَزْهُوَ اِنَّمَا ثَبَتَ فِيْ رِوَايَتِهِمَا عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتّٰى تَزْهُوَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ۔

انسؓ سے روایت ہے کہا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگور بیچنے سے منع کیا ہے یہاں تک کہ وہ سیاہ ہو جائیں اور غلّہ کے بیچنے سے منع کیا ہے یہاں تک کہ سخت ہو جائے۔ اسی طرح اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے روایت کیا ہے انسؓ سے مصابیح میں جو زیادہ ہے نہٰی عن بیع الثمر حتیٰ تزھو ان دونوں کی روایت میں یہ ابن عمرؓ سے ثابت ہے کہ آپؐ نے کھجوروں کے بیچنے سے منع کیا ہے یہاں تک کہ خوش رنگ ہو جائیں۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

۲۷۳۹/۲۹ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْكَالِئِ بِالْكَالِئِ

ابن عمرؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اُدھار کی اُدھار کے ساتھ بیع کرنے سے منع کیا ہے

(رَوَاہُ الدَّارَقُطْنِیُّ)

(روایت کیا اس کو دارقطنی نے)

۲۷۴۰/۳۰ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَیْعِ الْعُرْبَانِ (رَوَاہُ مَالِكٌ وَّاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع عربان سے منع کیا ہے۔ (روایت کیا اس کو مالک، ابوداؤد، اور ابن ماجہ نے)۔

۲۷۴۱/۳۱ وَعَنْ عَلِیٍّ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَیْعِ الْمُضْطَرِّ وَعَنْ بَیْعِ الْغَرَرِ وَعَنْ بَیْعِ الثَّمَرَةِ قَبْلَ اَنْ تُدْرِكَ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

علیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مضطر کی بیع اور غرر کی بیع سے منع کیا ہے اور پھلوں کے پختہ ہونے سے پہلے بیچنے سے منع کیا ہے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۲۷۴۲/۳۲ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ كِلَابٍ سَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ فَنَهَاهُ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا نُطْرِقُ الْفَحْلَ فَنُكْرَمُ فَرَخَّصَ لَهٗ فِی الْكَرَامَةِ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

انسؓ سے روایت ہے کہا کلاب کے ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نر کے جفت کی اُجرت کے متعلق سوال کیا آپؐ نے اس کو منع کیا اس نے کہا اے اللہ کے رسولؐ ہم نر کو ٹپکاتے ہیں اور انعام دیئے جاتے ہیں آپؐ نے انعام لینے کی رخصت دی۔ (روایت کیا اسکو ترمذی نے)

۲۷۴۳/۳۳ وَعَنْ حَكِیْمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ نَهَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَبِیْعَ مَا لَیْسَ عِنْدِیْ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ فِیْ رِوَایَةٍ لَّهٗ وَلِاَبِیْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِیِّ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ یَاْتِیْنِی الرَّجُلُ فَیُرِیْدُ مِنِّی الْبَیْعَ وَلَیْسَ عِنْدِیْ فَاَبْتَاعُ لَهٗ مِنَ السُّوْقِ قَالَ لَا تَبِعْ مَا لَیْسَ عِنْدَكَ۔

حکیمؓ بن حزام سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو منع کیا ہے کہ میں وہ چیز فروخت کروں جو میرے پاس نہیں ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اسکی اور ابوداؤد اور نسائی کی ایک روایت میں ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسولؐ ایک آدمی میرے پاس آتا ہے مجھ سے ایک ایسی چیز خریدنا چاہتا ہے جو میرے پاس نہیں میں بازار سے خرید کر اُسے دوں فرمایا جو تیرے پاس نہ ہو اس کو فروخت نہ کر۔

۲۷۴۴/۳۴ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَیْعَتَیْنِ فِیْ بَیْعَةٍ۔ (رَوَاہُ مَالِكٌ وَّالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بیع میں دو بیعوں سے منع کیا ہے۔ (روایت کیا اس کو مالک، ترمذی، ابوداؤد اور نسائی نے)

۲۷۴۵/۳۵ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ فِي صَفْقَةٍ وَّاحِدَةٍ۔ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ۔

عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عقد میں دو بیعوں سے منع کیا ہے۔

(روایت کیا اس کو شرح السنہ میں)

۲۷۴۶/۳۶ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ سَلَفٌ وَّبَيْعٌ وَّلَا شَرْطَانِ فِي بَيْعٍ وَّلَا رِبْحُ مَا لَمْ يُضْمَنْ وَلَا بَيْعُ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ)

اسی (عمروؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ادھار اور بیع جائز نہیں ہے اور نہ ایک بیع میں دو شرطیں جائز ہیں اور نفع جائز نہیں جبکہ ضمان میں نہیں آئی ہے اور نہ ایسی چیز کا بیچنا جائز ہے جو تیرے پاس نہیں ہے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی ابوداؤد اور نسائی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث صحیح ہے)

۲۷۴۷/۳۷ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ أَبِيعُ الْإِبِلَ بِالنَّقِيعِ بِالدَّنَانِيرِ فَآخُذُ مَكَانَهَا الدَّرَاهِمَ وَأَبِيعُ بِالدَّرَاهِمِ فَآخُذُ مَكَانَهَا الدَّنَانِيرَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ لَا بَأْسَ أَنْ تَأْخُذَهَا بِسِعْرِ يَوْمِهَا مَا لَمْ تَفْتَرِقَا وَبَيْنَكُمَا شَيْءٌ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا میں نقیع میں اونٹ فروخت کرتا تھا دیناروں کیساتھ پھر میں دیناروں کے بدلے درہم لے لیتا اور میں درہموں کے ساتھ اونٹ فروخت کرتا ان کی جگہ میں دینار لے لیتا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس بات کا آپؐ سے ذکر کیا آپؐ نے فرمایا اگر اسی دن کے بھاؤ سے لے لے تو کوئی ڈر نہیں جب تک تم دونوں جدا نہ ہو اور تمہارے درمیان کوئی چیز نہ ہو۔ (روایت کیا اس کو ترمذی ابوداؤد نسائی اور دارمی نے)

۲۷۴۸/۳۸ وَعَنِ الْعَدَّاءِ بْنِ خَالِدِ بْنِ هَوْذَةَ أَخْرَجَ كِتَابًا هٰذَا مَا اشْتَرَى الْعَدَّاءُ ابْنُ خَالِدِ بْنِ هَوْذَةَ مِنْ مُحَمَّدٍ رَّسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى مِنْهُ عَبْدًا أَوْ أَمَةً لَّا دَاءَ وَلَا غَائِلَةَ وَلَا خِبْثَةَ بَيْعَ الْمُسْلِمِ الْمُسْلِمَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

عداءؓ ابن خالد بن ہوذہ نے ایک خط نکالا اس میں لکھا ہوا تھا یہ ہے جو عداءؓ بن خالد بن ہوذہ نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے غلام یا لونڈی خریدی ہے اس میں نہ کوئی بیماری ہے نہ دھوکا اور نہ کوئی بدی ایک مسلمان کی دوسرے مسلمان سے خرید ہے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۲۷۴۹/۲۹ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَاعَ حِلْسًا وَّقَدَحًا فَقَالَ مَنْ یَّشْتَرِیْ ھٰذَا الْحِلْسَ وَالْقَدَحَ فَقَالَ رَجُلٌ اٰخُذُھُمَا بِدِرْھَمٍ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ یَّزِیْدُ عَلٰی دِرْھَمٍ فَاَعْطَاہُ رَجُلٌ دِرْھَمَیْنِ فَبَاعَھُمَا مِنْہُ۔
(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَۃَ)

انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹاٹ اور پیالہ بیچا اور فرمایا یہ ٹاٹ اور پیالہ کون خریدتا ہے ایک آدمی نے کہا یہ دونوں چیزیں میں ایک درہم میں خریدتا ہوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک درہم سے زیادہ کون دیتا ہے ایک آدمی نے دو درہم دیئے آپؐ نے اس کو دونوں چیزیں بیچ دیں۔
(روایت کیا اسکو ترمذی ابوداؤد اور ابن ماجہ نے)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ
تیسری فصل

۲۷۵۰/۴۰ عَنْ وَّاثِلَۃَ بْنِ الْاَسْقَعِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ بَاعَ عَیْبًا لَّمْ یُنَبِّہْہُ لَمْ یَزَلْ فِیْ مَقْتِ اللّٰہِ اَوْ لَمْ تَزَلِ الْمَلٰٓئِکَۃُ تَلْعَنُہٗ
(رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ)

واثلہؓ بن اسقع سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو شخص ایسے عیب کو بیچے اور اس پر متنبہ نہ کرے ہمیشہ اللہ کی ناراضگی میں رہتا ہے یا فرمایا فرشتے ہمیشہ اس پر لعنت کرتے ہیں۔ (روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

بَابٌ
باب

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ
پہلی فصل

۲۷۵۱/۱ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنِ ابْتَاعَ نَخْلًا بَعْدَ اَنْ تُؤَبَّرَ فَثَمَرَتُھَا لِلْبَائِعِ اِلَّا اَنْ یَّشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَمَنِ ابْتَاعَ عَبْدًا وَّلَہٗ مَالٌ فَمَالُہٗ لِلْبَائِعِ اِلَّا اَنْ یَّشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَرَوَی الْبُخَارِیُّ الْمَعْنَی الْاَوَّلَ وَحْدَہٗ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص تابیر کے بعد کھجوریں خریدے اس کا پھل بائع کے لئے ہے مگر یہ کہ خریدار شرط لگالے اور جو غلام خریدے جس کے پاس مال ہے اس کا مال بائع کے لئے ہے مگر یہ کہ مشتری شرط لگالے۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے اور بخاری نے صرف پہلا جملہ روایت کیا ہے)

۲۷۵۲ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ كَانَ يَسِيرُ عَلَى جَمَلٍ لَهُ قَدْ أَعْيَى فَمَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِ فَضَرَبَهُ فَسَارَ سَيْرًا لَيْسَ يَسِيرُ مِثْلَهُ ثُمَّ قَالَ بِعْنِيهِ بِوُقِيَّةٍ قَالَ فَبِعْتُهُ فَاسْتَثْنَيْتُ حُمْلَانَهُ إِلَى أَهْلِي فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ أَتَيْتُهُ بِالْجَمَلِ وَنَقَدَنِي ثَمَنَهُ وَفِي رِوَايَةٍ فَأَعْطَانِي ثَمَنَهُ وَرَدَّهُ عَلَيَّ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ لِبِلَالٍ اقْضِهِ وَزِدْهُ فَأَعْطَاهُ وَزَادَهُ قِيرَاطًا۔

جابرؓ سے روایت ہے وہ اپنے ایک اونٹ پر چلتا تھا جو تھک چکا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس سے گذرے آپؐ نے اس کو مارا وہ اس قدر تیز چلا کہ کبھی نہ چلا تھا پھر فرمایا مجھ کو اونٹ بیچ دے ایک اوقیہ کے بدلے میں میں نے آپؐ کے ہاتھ بیچ دیا اور اپنے گھر تک اس پر سواری کرنے کی استثناء کی۔ جب میں مدینہ آیا اونٹ لیکر میں آپکے پاس آیا آپنے اس کی قیمت مجھے دی ایک روایت میں ہے آپنے اسکی قیمت مجھے عطا کی اور اس اونٹ کو بھی مجھ پر رد کر دیا (متفق علیہ) بخاری کی ایک روایت میں ہے آپنے بلال کیلئے فرمایا اسکو اونٹ کی قیمت دے اور کچھ زائد دے سو اس نے اسکو قیمت دی اور ایک قیراط زیادہ دیا۔

۲۷۵۳ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ بَرِيرَةُ فَقَالَتْ إِنِّي كَاتَبْتُ عَلَى تِسْعِ أَوَاقٍ فِي كُلِّ عَامٍ وُقِيَّةٌ فَأَعِينِينِي فَقَالَتْ عَائِشَةُ إِنْ أَحَبَّ أَهْلُكِ أَنْ أَعُدَّهَا لَهُمْ عَدَّةً وَاحِدَةً وَأُعْتِقَكِ فَعَلْتُ وَيَكُونُ وَلَاؤُكِ لِي فَذَهَبَتْ إِلَى أَهْلِهَا فَأَبَوْا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْوَلَاءُ لَهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذِيهَا وَأَعْتِقِيهَا ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَمَا بَالُ رِجَالٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللّٰهِ مَا كَانَ مِنْ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ فَقَضَاءُ اللّٰهِ أَحَقُّ

عائشہؓ سے روایت ہے کہا بریرہ آئی اور اس نے کہا میں نے اپنے مالکوں سے نو اوقیہ پر مکاتبت کی ہے ہر سال ایک اوقیہ ادا کرنا ہے پس مدد کر میری۔ عائشہؓ نے کہا اگر تیرے مالک پسند کرتے ہیں تو میں ان کو ایک ہی دفعہ گن کر دے دیتی ہوں اور تجھ کو آزاد کرتی ہوں اور تیری ولاء میرے لئے ہوگی وہ اپنے مالکوں کے پاس گئی انہوں نے اس بات کا انکار کیا مگر یہ کہ ولاء ان کے لئے ہوگی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو پکڑ لے اور آزاد کر پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں کھڑے ہوئے اللہ کی تعریف کی ثناء کہی پھر فرمایا اما بعد لوگوں کا کیا حال ہے کہ وہ ایسی شرطیں لگاتے ہیں جو اللہ کی کتاب میں نہیں ہیں جو شرط اللہ کی کتاب میں نہ ہوگی وہ باطل ہوگی اگرچہ سو شرطیں ہوں اللہ کا فیصلہ زیادہ حقدار ہے اور اللہ کی شرط زیادہ مضبوط ہے

وَشَرْطُ اللّٰهِ اَوْثَقُ وَاِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ولاء آزاد کرنے والے کے لئے ہے۔ (متفق علیہ)

۲۷۵۴ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهٖ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ولاء کے بیچنے یا ہبہ کرنے سے منع کیا ہے (متفق علیہ)

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دوسری فصل

۲۷۵۵ عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خُفَافٍ قَالَ ابْتَعْتُ غُلَامًا فَاسْتَغْلَلْتُهٗ ثُمَّ ظَهَرْتُ مِنْهُ عَلٰى عَيْبٍ فَخَاصَمْتُ فِيْهِ اِلٰى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ فَقَضٰى لِيْ بِرَدِّهٖ وَقَضٰى عَلَيَّ بِرَدِّ غَلَّتِهٖ فَاَتَيْتُ عُرْوَةَ فَاَخْبَرْتُهٗ فَقَالَ اَرُوْحُ اِلَيْهِ الْعَشِيَّةَ فَاُخْبِرُهٗ اَنَّ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْنِيْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى فِيْ مِثْلِ هٰذَا اَنَّ الْخَرَاجَ بِالضَّمَانِ فَرَاحَ اِلَيْهِ عُرْوَةُ فَقَضٰى لِيْ اَنْ اٰخُذَ الْخَرَاجَ مِنَ الَّذِيْ قَضٰى بِهٖ عَلَيَّ لَهٗ۔ (رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

مخلدؓ بن خفاف سے روایت ہے کہا میں نے ایک غلام خریدا میں نے اس کی کمائی لی پھر اسکے عیب پر مطلع ہوا میں اس کا جھگڑا عمر بن عبدالعزیزؒ کے پاس لے گیا انہوں نے اسکے واپس کرنے اور اسکی کمائی واپس کرنے کا فیصلہ کیا میں عروہ کے پاس آیا ان کو اسکی خبر دی اس نے کہا میں پچھلے پہر ان کے پاس جاؤں گا۔ اُن کو خبر دوں گا کہ عائشہؓ نے مجھ کو خبر دی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی قسم کے قضیہ میں یہ فیصلہ دیا ہے کہ منفعت ضمان کے بدلہ میں ہے عروہ ان کے پاس گیا انہوں نے فیصلہ دیا کہ میں اس شخص سے غلام کی کمائی واپس لے لوں جس کو دینے کا حکم دیا تھا۔ (روایت کیا اس کو شرح السنۃ میں)

۲۷۵۶ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اخْتَلَفَ الْبَيِّعَانِ فَالْقَوْلُ قَوْلُ الْبَائِعِ وَالْمُبْتَاعُ بِالْخِيَارِ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيِّ قَالَ الْبَيِّعَانِ اِذَا اخْتَلَفَا وَالْمَبِيْعُ قَائِمٌ بِعَيْنِهٖ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ فَالْقَوْلُ مَا

عبداللہؓ بن مسعود سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بائع اور مشتری اختلاف کریں تو بات بائع کی قبول کی جائے گی اور مشتری کو اختیار ہے روایت کیا اس کو ترمذی نے ابن ماجہ اور دارمی کی ایک روایت میں ہے فرمایا بائع اور مشتری جس وقت اختلاف کریں اور فروخت شدہ چیز بعینہ موجود ہو ان کے پاس کوئی دلیل بھی نہ ہو اسوقت قول وہی معتبر

قَالَ الْبَائِعُ اَوْ يَتَرَادَّانِ الْبَيْعَ۔

ہوگا جو بائع کہے گا یا وہ دونوں بیع کو واپس کر دیں۔

۲۷۵۷ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَقَالَ مُسْلِمًا اَقَالَهُ اللّٰهُ عَثْرَتَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَفِي شَرْحِ السُّنَّةِ بِلَفْظِ الْمَصَابِيْحِ عَنْ شُرَيْحِ الشَّامِيِّ مُرْسَلًا)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مسلمان کی بیع پھیرے گا اللہ اس کی لغزشوں کو قیامت کے دن معاف کر دے گا (روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ شرح السنۃ میں مصابیح کے لفظوں میں شریح شامی سے مرسل مروی ہے)۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۲۷۵۸ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرٰى رَجُلٌ مِّمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ عَقَارًا مِّنْ رَّجُلٍ فَوَجَدَ الَّذِي اشْتَرَى الْعَقَارَ فِي عَقَارِهٖ جَرَّةً فِيْهَا ذَهَبٌ فَقَالَ لَهُ الَّذِي اشْتَرَى الْعَقَارَ خُذْ ذَهَبَكَ عَنِّي اِنَّمَا اشْتَرَيْتُ الْعَقَارَ وَلَمْ اَبْتَعْ مِنْكَ الذَّهَبَ فَقَالَ بَائِعُ الْاَرْضِ اِنَّمَا بِعْتُكَ الْاَرْضَ وَمَا فِيْهَا فَتَحَاكَمَا اِلٰى رَجُلٍ فَقَالَ الَّذِي تَحَاكَمَا اِلَيْهِ اَلَكُمَا وَلَدٌ فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِي غُلَامٌ وَّقَالَ الْاٰخَرُ لِي جَارِيَةٌ فَقَالَ اَنْكِحُوا الْغُلَامَ الْجَارِيَةَ وَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِمَا مِنْهُ وَتَصَدَّقُوْا (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلے زمانہ میں ایک آدمی نے کسی شخص سے زمین خریدی جس نے زمین خریدی تھی اس نے زمین میں ایک مٹلیا پائی جس میں سونا تھا اس نے جس سے زمین خریدی تھی اس کو کہا اپنا سونا لے لے میں نے تجھ سے زمین خریدی تھی اور سونا نہیں خریدا تھا زمین بیچنے والے نے کہا میں نے تجھ کو زمین بیچ دی تھی اور جو کچھ اس میں تھا وہ بھی فروخت کر دیا تھا وہ دونوں اس بات کا فیصلہ ایک آدمی کے پاس لے گئے جس کے پاس فیصلہ لے گئے تھے اس نے کہا تمہاری اولاد ہے ایک نے کہا میرا لڑکا ہے دوسرے نے کہا میری لڑکی ہے اس نے کہا لڑکی کی لڑکے کے ساتھ شادی کر دو اور دونوں پر اس سے خرچ کرو اور کچھ صدقہ خیرات کر دو۔

(متفق علیہ)

بَابُ السَّلَمِ وَالرَّهْنِ

بیع سلم اور گروی رکھنے کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۲۷۵۹/۱ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ وَهُمْ يُسْلِفُوْنَ فِي الثِّمَارِ السَّنَةَ وَالسَّنَتَيْنِ وَالثَّلٰثَ فَقَالَ مَنْ اَسْلَفَ فِيْ شَيْءٍ فَلْيُسْلِفْ فِيْ كَيْلٍ مَّعْلُوْمٍ وَّوَزْنٍ مَّعْلُوْمٍ اِلٰى اَجَلٍ مَّعْلُوْمٍ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے وہ میووں میں ایک سال دو سال اور تین سال تک بیع سلم کرتے تھے آپؐ نے فرمایا جو بیع سلم کرے کسی چیز میں وہ کیل معلوم میں وزن معلوم میں اور معلوم مدت میں سلم کرے۔

(متفق علیہ)

۲۷۶۰/۲ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اشْتَرٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا مِّنْ يَّهُوْدِيٍّ اِلٰى اَجَلٍ وَّرَهَنَهٗ دِرْعًا لَّهٗ مِنْ حَدِيْدٍ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مدت مقررہ تک ایک یہودی سے غلہ خریدا اور اپنی لوہے کی زرہ اس کے پاس گروی رکھی۔

(متفق علیہ)

۲۷۶۱/۳ وَعَنْهَا قَالَتْ تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدِرْعُهٗ مَرْهُوْنَةٌ عِنْدَ يَهُوْدِيٍّ بِثَلٰثِيْنَ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

اسی (عائشہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہوئے آپؐ کی زرہ ایک یہودی کے پاس تیس صاع جو کے بدلہ میں گروی تھی۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۲۷۶۲/۴ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلظَّهْرُ يُرْكَبُ بِنَفَقَتِهٖ اِذَا كَانَ مَرْهُوْنًا وَّلَبَنُ الدَّرِّ يُشْرَبُ بِنَفَقَتِهٖ اِذَا كَانَ مَرْهُوْنًا وَّعَلَى الَّذِيْ يَرْكَبُ وَيَشْرَبُ النَّفَقَةُ. (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سواری کے جانور پر اس پر خرچ کرنے کے بدلے سواری کی جا سکتی ہے جبکہ اسے گروی رکھا جائے اسی طرح شیر دار جانور کا دودھ اس پر خرچ کرنے کے بدلے پیا جا سکتا ہے جب وہ گروی رکھا جائے جو سوار ہوتا ہے اور دودھ پیتا ہے اس کے ذمہ خرچ ہے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

۲۷۶۳/۵ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَغْلَقُ الرَّھْنُ الرَّھْنَ مِنْ صَاحِبِہِ الَّذِیْ رَھَنَہٗ لَہٗ غُنْمُہٗ وَعَلَیْہِ غُرْمُہٗ۔ رَوَاہُ الشَّافِعِیُّ مُرْسَلًا وَّرُوِیَ مِثْلُہٗ اَوْمِثْلُ مَعْنَاہُ لَا یُخَالِفُ عَنْہُ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ مُتَّصِلًا۔

۲۷۶۴/۶ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمِکْیَالُ مِکْیَالُ اَھْلِ الْمَدِیْنَۃِ وَالْمِیْزَانُ مِیْزَانُ اَھْلِ مَکَّۃَ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ)

۲۷۶۵/۷ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِاَصْحَابِ الْکَیْلِ وَالْمِیْزَانِ اِنَّکُمْ قَدْ وُلِّیْتُمْ اَمْرَیْنِ ھَلَکَتْ فِیْھِمَا الْاُمَمُ السَّابِقَۃُ قَبْلَکُمْ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

۲۷۶۶/۸ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَسْلَفَ فِیْ شَیْءٍ فَلَا یَصْرِفْہُ اِلٰی غَیْرِہٖ قَبْلَ اَنْ یَّقْبِضَہٗ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَۃَ)

دُوسری فصل

سعیدؓ بن مسیّب سے روایت ہے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رہن اپنے اس مالک کو جس نے رہن رکھا ہے بند نہیں کرتا اس کے لئے اسکے منافع ہیں اور اس پر اس کا تاوان ہے۔ روایت کیا اس کو شافعی نے مرسل طور پر اس کی مثل یا اس کے معنیٰ کی مثل جو اس کے مخالف نہیں ہے۔ سعیدؓ بن مسیب سے بذریعہ اتصال ابوہریرہؓ سے مروی ہے۔

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ماپ اہلِ مدینہ کا معتبر ہے اور تول اہلِ مکّہ کا معتبر ہے۔
(روایت کیا اس کو ابوداوٗد اور نسائی نے)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ماپ اور تول کرنیوالوں کے لئے فرمایا تم ایسے دو کاموں کے والی بنائے گئے ہو جس میں تم سے پہلے کی اُمتیں ہلاک ہوگئیں۔
(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

تیسری فصل

ابوسعیدؓ خدری سے روایت ہے کہا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی چیز میں بیع سلم کرے اس کو قبضہ میں لینے سے پہلے کسی اور کی طرف نہ پھیرے۔
(روایت کیا اس کو ابوداوٗد اور ابن ماجہ نے)

بَابُ الْاِحْتِكَارِ

ذخیرہ اندوزی کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۲۷۶۷ عَنْ مَّعْمَرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ احْتَكَرَ فَهُوَ خَاطِئٌ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ. وَسَنَذْكُرُ حَدِيْثَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَتْ اَمْوَالُ بَنِي النَّضِيْرِ فِي بَابِ الْفَيْءِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى

معمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا احتکار (ذخیرہ اندوزی) کرنیوالا گنہ گار ہے. روایت کیا اس کو مسلم نے حضرت عمرؓ کی حدیث جس کے لفظ کانت اموال بنی النضیر۔ باب الفی میں ذکر کریں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دُوسری فصل

۲۷۶۸ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَالِبُ مَرْزُوْقٌ وَّالْمُحْتَكِرُ مَلْعُوْنٌ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

عمرؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں فرمایا سودا گر رزق دیا گیا ہے اور احتکار کرنے والا ملعون ہے۔ (روایت کیا اس کو ابن ماجہ اور دارمی نے)

۲۷۶۹ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ غَلَا السِّعْرُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سَعِّرْ لَنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمُسَعِّرُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الرَّازِقُ وَاِنِّيْ لَاَرْجُوْ اَنْ اَلْقٰى رَبِّيْ وَلَيْسَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ يَطْلُبُنِيْ بِمَظْلَمَةٍ بِدَمٍ وَّلَا مَالٍ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

انسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں غلہ مہنگا ہو گیا صحابہؓ نے عرض کی اے اللہ کے رسولؐ بھاؤ مقرر کر دیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ ہی بھاؤ مقرر کرنے والا ہے تنگ کرنیوالا اور فراخ کرنے والا ہے اور رزق دینے والا ہے میں اُمید کرتا ہوں کہ میں اپنے ربّ کو ملوں گا اس حال میں کہ تم میں سے کوئی بھی مجھ سے کسی خون یا مال کا مطالبہ نہیں کرے گا۔ (روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ اور دارمی نے)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۲۷۷۰ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

عمرؓ بن خطاب سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا فرماتے تھے مسلمانوں

مَنِ احْتَكَرَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ طَعَامَهُمْ ضَرَبَهُ اللهُ بِالْجُذَامِ وَالْإِفْلَاسِ. (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَرَزِينٌ فِي كِتَابِهِ)

کے غلہ کو جو بند کرکے بیچتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو جذام اور افلاس پہنچاتا ہے۔
(روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور رزین نے اپنی کتاب میں)۔

۲۷۷۱ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ احْتَكَرَ طَعَامًا أَرْبَعِينَ يَوْمًا يُرِيدُ بِهِ الْغَلَاءَ فَقَدْ بَرِئَ مِنَ اللهِ وَبَرِئَ اللهُ مِنْهُ. (رَوَاهُ رَزِينٌ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو چالیس دن غلہ بند کرتا ہے اور اس کے مہنگا ہونے کا انتظار کرتا ہے وہ اللہ سے بیزار ہوا اور اللہ اس سے بیزار ہوا۔
(روایت کیا اس کو رزین نے)

۲۷۷۲ وَعَنْ مُعَاذٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِئْسَ الْعَبْدُ الْمُحْتَكِرُ إِنْ أَرْخَصَ اللهُ الْأَسْعَارَ حَزِنَ وَإِنْ أَغْلَاهَا فَرِحَ. (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَرَزِينٌ فِي كِتَابِهِ)

معاذؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے احتکار کرنے والا بندہ برا ہے اگر اللہ تعالیٰ بھاؤ سستا کردے غمگین ہوتا ہے اور اگر مہنگا کردے خوش ہوتا ہے۔ (روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں اور رزین نے اپنی کتاب میں)

۲۷۷۳ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ احْتَكَرَ طَعَامًا أَرْبَعِينَ يَوْمًا ثُمَّ تَصَدَّقَ بِهِ لَمْ يَكُنْ لَهُ كَفَّارَةً. (رَوَاهُ رَزِينٌ)

ابوامامہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص چالیس دن غلہ بند کرتا ہے پھر اس کا صدقہ کردے وہ اس کا کفارہ نہ بن سکے گا۔
(روایت کیا اس کو رزین نے)

بَابُ الْإِفْلَاسِ وَالْإِنْظَارِ

مفلس کی احتیاج اور اسے مہلت دینے کا بیان

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

پہلی فصل

۲۷۷۴ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا رَجُلٍ أَفْلَسَ فَأَدْرَكَ رَجُلٌ مَالَهُ بِعَيْنِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مِنْ غَيْرِهِ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مفلس ہو جائے ایک آدمی اپنا مال بعینہٖ اس کے پاس پاتا ہے وہ اپنے علاوہ کسی غیر سے اس کا زیادہ حق دار ہے۔ (متفق علیہ)

۲۷۷۵/۲ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ اُصِیْبَ رَجُلٌ فِیْ عَهْدِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ ثِمَارٍ ابْتَاعَهَا فَكَثُرَ دَیْنُهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوْا عَلَیْهِ فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَیْهِ فَلَمْ یَبْلُغْ ذٰلِكَ وَفَاءَ دَیْنِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِغُرَمَائِهٖ خُذُوْا مَا وَجَدْتُّمْ وَلَیْسَ لَكُمْ اِلَّا ذٰلِكَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک آدمی کو پھلوں میں نقصان پہنچا جو اس نے خریدے تھے اس کا قرض زیادہ ہوگیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس پر صدقہ کرو لوگوں نے اس پر صدقہ کیا لیکن اس کے قرض تک نہ پہنچ سکا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے قرض خواہوں کے لئے فرمایا جو پاتے ہو لے لو تمہارے لئے اس کے سوا اور کچھ نہیں ہے (روایت کیا اس کو مسلم نے)۔

۲۷۷۶/۳ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ یُّدَایِنُ النَّاسَ فَكَانَ یَقُوْلُ لِفَتَاهُ اِذَا اَتَیْتَ مُعْسِرًا تَجَاوَزْ عَنْهُ لَعَلَّ اللّٰهَ اَنْ یَّتَجَاوَزَ عَنَّا قَالَ فَلَقِیَ اللّٰهَ فَتَجَاوَزَ عَنْهُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

ابوہریرہؓ روایت بیان کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا وہ اپنے نوکروں سے کہتا جب تم ایسے آدمی کے پاس جاؤ جو تنگدست ہو اس سے درگذر کرو شاید کہ اللہ تعالےٰ ہم سے درگذر کرے۔ فرمایا وہ اللہ تعالیٰ کو ملا اللہ تعالیٰ نے اس سے درگذر کیا۔ (متفق علیہ)

۲۷۷۷/۴ وَعَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهٗ اَنْ یُّنْجِیَهُ اللّٰهُ مِنْ كُرَبِ یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فَلْیُنَفِّسْ عَنْ مُّعْسِرٍ اَوْ یَضَعْ عَنْهُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابوقتادہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسکو یہ بات پسند ہے کہ اللہ تعالیٰ اسکو قیامت کے دن کی سختیوں سے نجات بخشے وہ محتاج کو مہلت دے یا اس کو معاف کردے۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)

۲۷۷۸/۵ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ اَنْظَرَ مُعْسِرًا اَوْ وَضَعَ عَنْهُ اَنْجَاهُ اللّٰهُ مِنْ كُرَبِ یَوْمِ الْقِیٰمَةِ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (ابوقتادہؓ) سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو شخص تنگدست کو مہلت دے یا اسکو معاف کردے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کی سختیوں سے نجات بخشے گا۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)

۲۷۷۹/۶ وَعَنْ اَبِی الْیُسْرِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ اَنْظَرَ مُعْسِرًا اَوْ وَضَعَ عَنْهُ اَظَلَّهُ اللّٰهُ فِیْ ظِلِّهٖ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابوالیسرؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو شخص تنگدست کو مہلت دے یا اسکو معاف کردے اللہ تعالیٰ اسکو اپنے سایہ تلے جگہ دے گا۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)

۲۷۸۰ وَعَنْ اَبِیْ رَافِعٍ قَالَ اسْتَسْلَفَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَکْرًا فَجَاءَتْہُ اِبِلٌ مِّنَ الصَّدَقَۃِ قَالَ اَبُوْ رَافِعٍ فَاَمَرَنِیْ اَنْ اَقْضِیَ الرَّجُلَ بَکْرَہٗ فَقُلْتُ لَا اَجِدُ اِلَّا جَمَلًا خِیَارًا رَبَاعِیًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَعْطِہٖ اِیَّاہُ فَاِنَّ خَیْرَ النَّاسِ اَحْسَنُہُمْ قَضَاءً۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

ابورافعؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جوان اونٹ قرض لیا آپؐ کے پاس زکوٰۃ کے اونٹ آئے ابورافعؓ نے کہا آپؐ نے مجھ کو حکم دیا کہ میں اس آدمی کو اس کا اونٹ دوں۔ میں نے کہا میں نہیں پاتا مگر اس سے بہتر سات برس کا اونٹ آپؐ نے فرمایا اس کو وہی دے دو بہترین آدمی وہ ہے جو ادائے قرض میں سب سے اچھا ہو۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۷۸۱ وَعَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ اَنَّ رَجُلًا تَقَاضٰی رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَغْلَظَ لَہٗ فَہَمَّ اَصْحَابُہٗ فَقَالَ دَعُوْہُ فَاِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا وَّاشْتَرُوْا لَہٗ بَعِیْرًا فَاَعْطُوْہُ اِیَّاہُ قَالُوْا لَا نَجِدُ اِلَّا اَفْضَلَ مِنْ سِنِّہٖ قَالَ اشْتَرُوْہُ فَاَعْطُوْہُ اِیَّاہُ فَاِنَّ خَیْرَکُمْ اَحْسَنُکُمْ قَضَاءً۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تقاضا کیا اور آپؐ کے لئے سختی کی آپؐ کے صحابہؓ نے اس کو ایذا پہنچانے کا ارادہ کیا آپؐ نے فرمایا اس کو چھوڑ دو اس لئے کہ صاحبِ حق کے لئے بات کہنے کی جگہ ہے اس کے لئے ایک اونٹ خرید دو اور اسکو دیدو انہوں نے کہا ہم نہیں پاتے مگر اس کی عمر سے زیادہ کا اونٹ آپؐ نے فرمایا اس کو وہی دے دو تم میں بہتر وہ ہے جو قرض کی ادائیگی میں اچھا ہو۔ (متفق علیہ)

۲۷۸۲ وَعَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَطْلُ الْغَنِیِّ ظُلْمٌ فَاِذَا اُتْبِعَ اَحَدُکُمْ عَلٰی مَلِیٍّ فَلْیَتْبَعْ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غنی کا تاخیر کرنا ظلم ہے جب ایک تم میں سے غنی کے حوالہ کیا جائے اس کو قبول کرے۔

(متفق علیہ)

۲۷۸۳ وَعَنْ کَعْبِ بْنِ مَالِکٍ اَنَّہٗ تَقَاضٰی ابْنَ اَبِیْ حَدْرَدٍ دَیْنًا لَہٗ عَلَیْہِ فِیْ عَہْدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی الْمَسْجِدِ فَارْتَفَعَتْ اَصْوَاتُہُمَا حَتّٰی سَمِعَہَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَہُوَ فِیْ بَیْتِہٖ فَخَرَجَ اِلَیْہِمَا رَسُوْلُ اللّٰہِ

کعبؓ بن مالک سے روایت ہے اس نے ابن ابی حدرد سے اپنے قرض کا تقاضا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں مسجد میں اُن کی آوازیں بلند ہوگئیں۔ ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا آپؐ اپنے گھر میں تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی طرف نکلے۔ آپؐ نے اپنے حجرہ کا دروازہ کھولا اور کعب ابن مالک کو آواز دی فرمایا اے کعبؓ اس

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى كَشَفَ سِجْفَ حُجْرَتِهٖ وَنَادٰى كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ يَا كَعْبُ قَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاَشَارَ بِيَدِهٖ اَنْ ضَعِ الشَّطْرَ مِنْ دَيْنِكَ قَالَ كَعْبٌ قَدْ فَعَلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ قُمْ فَاقْضِهٖ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

نے کہا میں حاضر ہوں اے اللہ کے رسولؐ آپؐ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ فرمایا کہ آدھا قرض معاف کر دو کعبؓ نے کہا اے اللہ کے رسولؐ میں نے کر دیا ابن ابی حدرد کو فرمایا کھڑا ہو اور ادا کر۔

(متفق علیہ)

۲۷۸۴/۱۱ وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ اُتِيَ بِجَنَازَةٍ فَقَالُوْا صَلِّ عَلَيْهَا فَقَالَ هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ قَالُوْا لَا فَصَلّٰى عَلَيْهَا ثُمَّ اُتِيَ بِجَنَازَةٍ اُخْرٰى فَقَالَ هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ قِيْلَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ تَرَكَ شَيْئًا قَالُوْا ثَلَاثَةَ دَنَانِيْرَ فَصَلّٰى عَلَيْهَا ثُمَّ اُتِيَ بِالثَّالِثَةِ فَقَالَ هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ قَالُوْا ثَلٰثَةُ دَنَانِيْرَ قَالَ هَلْ تَرَكَ شَيْئًا قَالُوْا لَا قَالَ صَلُّوْا عَلٰى صَاحِبِكُمْ قَالَ اَبُوْ قَتَادَةَ صَلِّ عَلَيْهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلَيَّ دَيْنُهٗ فَصَلّٰى عَلَيْهِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

سلمہؓ بن اکوع سے روایت ہے کہا ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے ایک جنازہ آپؐ کے پاس لایا گیا انہوں نے کہا اسکی نماز جنازہ پڑھیں آپؐ نے فرمایا کیا اس پر قرض ہے انہوں نے کہا نہیں آپؐ نے اس پر نماز جنازہ پڑھی پھر ایک دوسرا جنازہ لایا گیا آپؐ نے فرمایا اس کے ذمہ قرض ہے کہا گیا ہاں آپؐ نے فرمایا اس نے کوئی چیز چھوڑی ہے صحابہؓ نے کہا تین دینار چھوڑے ہیں آپؐ نے اسکی نماز جنازہ پڑھی پھر ایک تیسرا جنازہ لایا گیا آپؐ نے فرمایا اس کے ذمہ قرض ہے صحابہؓ نے کہا تین دینار ہیں آپؐ نے فرمایا اس نے کوئی چیز چھوڑی ہے صحابہؓ نے کہا نہیں آپؐ نے فرمایا تم اپنے اس ساتھی کی نماز جنازہ پڑھ لو۔ ابوقتادہ نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ اس کی نماز جنازہ پڑھیں اس کا قرض میرے ذمہ ہے آپؐ نے اس کی نماز جنازہ پڑھی۔ (روایت کیا اسکو بخاری نے)

۲۷۸۵/۱۲ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَخَذَ اَمْوَالَ النَّاسِ يُرِيْدُ اَدَاءَهَا اَدَّى اللّٰهُ عَنْهُ وَمَنْ اَخَذَ يُرِيْدُ اِتْلَافَهَا اَتْلَفَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جس نے لوگوں کے مال لئے انکے ادا کرنیکا ارادہ کرتا ہے اللہ اس کیلئے ادا کر دیگا اور جس نے مال لیا اس کو ضائع کرنے کا ارادہ کرتا ہے اللہ تعالےٰ اس کو ضائع کر دیگا۔ (روایت کیا اسکو بخاری نے)

۲۷۸۶/۱۳ وَعَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِنْ قُتِلْتُ فِيْ سَبِيْلِ

ابوقتادہؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول آپؐ خبر دیں اگر میں اللہ کی راہ میں قتل کر دیا جاؤں اس

اللّٰهِ صَابِرًا مُّحْتَسِبًا مُّقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ يُكَفِّرُ اللّٰهُ عَنِّيْ خَطَايَايَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَلَمَّا أَدْبَرَ نَادَاهُ فَقَالَ نَعَمْ إِلَّا الدَّيْنَ كَذٰلِكَ قَالَ جِبْرَئِيْلُ. (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حال میں کہ صبر کرنیوالا ثواب کی نیت کرنیوالا آگے بڑھنے والا نہ پیچھے پھرنے والا ہوں اللہ مجھ سے میرے گناہ مُعاف کرے گا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں۔ جب اس نے پیٹھ پھیری آپ نے اسکو آواز دی فرمایا ہاں گناہ مُعاف کر دیئے جاتے ہیں مگر قرض معاف نہیں ہوگا جبریلؑ نے اسی طرح کہا ہے۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)

۲۷۸۷/۱۴ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُغْفَرُ لِلشَّهِيْدِ كُلُّ ذَنْبٍ إِلَّا الدَّيْنَ. (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قرض کے سوا شہید کے سب گناہ مُعاف کر دیئے جاتے ہیں۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۷۸۸/۱۵ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتٰى بِالرَّجُلِ الْمُتَوَفّٰى عَلَيْهِ الدَّيْنُ فَيَسْأَلُ هَلْ تَرَكَ لِدَيْنِهٖ قَضَاءً فَإِنْ حُدِّثَ أَنَّهٗ تَرَكَ وَفَاءً صَلّٰى عَلَيْهِ وَإِلَّا قَالَ لِلْمُسْلِمِيْنَ صَلُّوْا عَلٰى صَاحِبِكُمْ فَلَمَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْفُتُوْحَ قَامَ فَقَالَ أَنَا أَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَمَنْ تُوُفِّيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَتَرَكَ دَيْنًا فَعَلَيَّ قَضَاؤُهٗ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَهُوَ لِوَرَثَتِهٖ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس فوت شدہ آدمی لایا جاتا جس پر قرض ہوتا آپ دریافت فرماتے کہ اس نے قرض کی ادائیگی کے لئے کچھ چھوڑا ہے اگر بتلایا جاتا کہ اس نے قرض کی ادائیگی کے لئے کچھ چھوڑا ہے اس پر نماز پڑھتے وگرنہ مسلمانوں کو کہتے اپنے اس ساتھی پر نماز پڑھ لو۔ جب اللہ تعالیٰ نے فتوحات کا دروازہ کھول دیا آپ خطبہ کے لئے کھڑے ہوئے اور فرمایا میں ایمانداروں کے ساتھ ان کی جانوں سے لائق تر ہوں ایمانداروں میں سے جو فوت ہو جائے اور قرض چھوڑے مجھ پر اُس کا ادا کرنا ہے اور جو مال چھوڑے وہ اُس کے وارثوں کا ہے (متفق علیہ)

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دُوسری فصل

۲۷۸۹/۱۶ عَنْ أَبِيْ خَلْدَةَ الزُّرَقِيِّ قَالَ جِئْنَا أَبَا هُرَيْرَةَ فِيْ صَاحِبٍ لَّنَا قَدْ أَفْلَسَ فَقَالَ هٰذَا الَّذِيْ قَضٰى فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا رَجُلٍ مَّاتَ

ابوخلدہؓ زرقی سے روایت ہے کہا ہم اپنے ایک مفلس ساتھی کے سلسلہ میں ابوہریرہؓ کے پاس آئے فرمایا ایسے شخص کے متعلق رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ کیا ہے کہ جو آدمی فوت ہو جائے یا مفلس ہو جائے سامان والا اپنے

أَوْ أَفْلَسَ فَصَاحِبُ الْمَتَاعِ أَحَقُّ بِمَتَاعِهِ إِذَا وَجَدَهُ بِعَيْنِهِ۔ (رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

سامان کے ساتھ زیادہ حقدار ہے جب اس کو بعینہٖ موجود پائے۔
(روایت کیا اس کو شافعی اور ابن ماجہ نے)

۲۷۹۰/۱۷ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ بِدَيْنِهِ حَتّٰى يُقْضٰى عَنْهُ۔ (رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن کی رُوح اپنے قرض کے ساتھ لٹکی رہتی ہے یہاں تک کہ اس سے ادا کر دیا جائے۔
(روایت کیا اس کو شافعی، احمد، ترمذی، ابن ماجہ اور دارمی نے)

۲۷۹۱/۱۸ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاحِبُ الدَّيْنِ مَأْسُورٌ بِدَيْنِهِ يَشْكُو إِلٰى رَبِّهِ الْوَحْدَةَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ (رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ) وَرُوِيَ أَنَّ مُعَاذًا كَانَ يَدَّانُ فَأَتٰى غُرَمَاؤُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَاعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَالَهُ كُلَّهُ فِي دَيْنِهِ حَتّٰى قَامَ مُعَاذٌ بِغَيْرِ شَيْءٍ مُرْسَلٌ هٰذَا لَفْظُ الْمَصَابِيحِ وَلَمْ أَجِدْهُ فِي الْأُصُولِ إِلَّا فِي الْمُنْتَقٰى وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ شَابًّا سَخِيًّا وَكَانَ لَا يُمْسِكُ شَيْئًا فَلَمْ يَزَلْ يَدَّانُ حَتّٰى أَغْرَقَ مَالَهُ كُلَّهُ فِي الدَّيْنِ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَهُ لِيُكَلِّمَ غُرَمَاءَهُ فَلَوْ تَرَكُوا لِأَحَدٍ لَتَرَكُوا لِمُعَاذٍ لِأَجْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَاعَ رَسُولُ اللّٰهِ

براء بن عازبؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مقروض اپنے قرض میں قید کر دیا جائے گا اپنے رب سے قیامت کے دن تنہائی کی شکایت کریگا (روایت کیا اس کو شرح السنۃ میں) اور مرسل طور پر روایت کی گئی ہے کہ معاذ قرض لیا کرتا تھا اس کے قرض خواہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قرض میں اس کا سب مال بیچ دیا یہاں تک کہ معاذ بغیر کسی چیز کے اُٹھ کھڑا ہوا۔ یہ لفظ مصابیح کے ہیں میں نے منتقیٰ کے سوا کسی اصول کی کتاب میں یہ روایت نہیں پائی۔ اور عبدالرحمانؓ بن کعب بن مالک سے روایت ہے کہا معاذ بن جبل سخی نوجوان تھا کوئی چیز اپنے پاس نہ رکھتا تھا ہمیشہ قرض لیا کرتا تھا یہاں تک کہ اس کا سارا مال قرض میں غرق ہو گیا وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپؐ سے گفتگو کی کہ آپؐ اس کے قرض خواہوں سے بات چیت کریں اگر وہ کسی کے لئے قرض چھوڑتے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے معاذ کے لئے چھوڑتے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لئے معاذ کا سارا مال بیچ دیا یہاں تک

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُمْ مَالَهُ حَتّٰى قَامَ مُعَاذٌ بِغَيْرِ شَيْءٍ۔ رَوَاهُ سَعِيْدٌ فِي سُنَنِهِ مُرْسَلًا۔

کہ معاذ بغیر کسی چیز کے اٹھ کھڑا ہوا۔
(روایت کیا اس کو سعید نے اپنی سنن میں مرسل طور پر)

۲۷۹۲/۱۹ وَعَنِ الشَّرِيْدِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُّ الْوَاجِدِ يُحِلُّ عِرْضَهُ وَعُقُوْبَتَهُ قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ يُحِلُّ عِرْضَهُ يُغَلَّظُ لَهُ وَعُقُوْبَتَهُ يُحْبَسُ لَهُ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ وَالنَّسَائِيُّ)

شرید سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غنی کا ٹال مٹول کرنا اس کی بے ابروئی اور اس کی عقوبت کو حلال کرتا ہے۔ ابن مبارک نے کہا بے ابروئی یہ ہے کہ اس پر سختی کی جائے اور اسکی عقوبت یہ ہے کہ اسکو قید کر لیا جائے۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے)

۲۷۹۳/۲۰ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ قَالَ اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهَا فَقَالَ هَلْ عَلٰى صَاحِبِكُمْ دَيْنٌ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ هَلْ تَرَكَ لَهُ مِنْ وَّفَاءٍ قَالُوْا لَا قَالَ صَلُّوْا عَلٰى صَاحِبِكُمْ قَالَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ عَلَيَّ دَيْنُهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَتَقَدَّمَ فَصَلّٰى عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ مَّعْنَاهُ وَقَالَ فَكَّ اللّٰهُ رِهَانَكَ مِنَ النَّارِ كَمَا فَكَكْتَ رِهَانَ اَخِيْكَ الْمُسْلِمِ لَيْسَ مِنْ عَبْدٍ مُّسْلِمٍ يَّقْضِيْ عَنْ اَخِيْهِ دَيْنَهُ اِلَّا فَكَّ اللّٰهُ رِهَانَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ (رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

ابو سعید خدری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جنازہ کی نماز پڑھنے کے لئے ایک جنازہ لایا گیا آپ نے فرمایا تمہارے ساتھی کے ذمہ قرض ہے انہوں نے کہا ہاں فرمایا کیا اس کی ادائیگی کے لئے اس نے کچھ چھوڑا ہے انہوں نے کہا نہیں آپ نے فرمایا تم اپنے ساتھی کی نماز جنازہ پڑھو۔ علی ابن ابی طالب نے فرمایا یا رسول اللہ اس کا قرض میرے ذمہ ہے آپ آگے بڑھے اس کی نماز جنازہ پڑھائی۔ ایک روایت میں اس کا معنی ہے اور آپ نے فرمایا جس طرح تو نے اپنے مسلمان بھائی کی گردن آگ سے چھڑائی ہے اللہ تیرے نفس کو آگ سے آزاد کرے کوئی آدمی اپنے بھائی کا قرض ادا نہیں کرتا مگر اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسکے نفس کو آزاد کر دیگا۔ (روایت کیا اسکو شرح السنہ میں)

۲۷۹۴/۲۱ وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَّاتَ وَهُوَ بَرِيْءٌ مِّنَ الْكِبْرِ وَالْغُلُوْلِ وَالدَّيْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

ثوبان سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص فوت ہوا اور وہ تکبر، خیانت، اور قرض سے بری ہو جنت میں داخل ہوگا۔
(روایت کیا اس کو ترمذی، ابن ماجہ، اور دارمی نے)

۲۷۹۵/۲۲ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

ابو موسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَعْظَمَ الذُّنُوبِ عِنْدَ اللهِ أَنْ يَلْقَاهُ بِهَا عَبْدٌ بَعْدَ الْكَبَائِرِ الَّتِي نَهَى اللهُ عَنْهَا أَنْ يَمُوتَ رَجُلٌ وَّعَلَيْهِ دَيْنٌ لَا يَدَعُ لَهُ قَضَاءً۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ)

ہیں فرمایا اللہ کے نزدیک سب سے بڑا گناہ ان کبائر کے بعد جن سے اللہ تعالیٰ نے منع کیا ہے یہ ہے کہ آدمی فوت ہو اور اس کے ذمہ قرض ہو اور اس کی ادائیگی کے لئے کچھ نہ چھوڑ کر جائے۔

(روایت کیا اس کو احمد اور ابو داؤد نے)

۲۷۹۶/۲۳ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلصُّلْحُ جَائِزٌ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ إِلَّا صُلْحًا حَرَّمَ حَلَالًا أَوْ أَحَلَّ حَرَامًا وَّالْمُسْلِمُونَ عَلَى شُرُوطِهِمْ إِلَّا شَرْطًا حَرَّمَ حَلَالًا أَوْ أَحَلَّ حَرَامًا۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَأَبُو دَاوُدَ وَانْتَهَتْ رِوَايَتُهُ عِنْدَ قَوْلِهِ شُرُوطِهِمْ۔

عمروؓ بن عوف مزنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا صلح مسلمانوں کے درمیان جائز ہے مگر ایسی صلح جائز نہیں جو حلال کو حرام کرے یا حرام کو حلال کرے اور مسلمان اپنی شرطوں پر ہیں مگر ایسی شرط جو حلال کو حرام کرے یا حرام کو حلال کرے جائز نہیں۔

(روایت کیا اس کو ترمذی، ابن ماجہ اور ابوداؤد نے۔ ابوداؤد کی روایت حدیث کے لفظ شُرُوطِهِمْ تک ہے۔)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۲۷۹۷/۲۴ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ جَلَبْتُ أَنَا وَمَخْرَفَةُ الْعَبْدِيُّ بَزًّا مِّنْ هَجَرَ فَأَتَيْنَا بِهِ مَكَّةَ فَجَاءَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي فَسَاوَمَنَا بِسَرَاوِيلَ فَبِعْنَاهُ وَثَمَّ رَجُلٌ يَّزِنُ بِالْأَجْرِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زِنْ وَأَرْجِحْ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ)

سویدؓ بن قیس سے روایت ہے کہا میں اور مخرفہ عبدی ہجر سے مکہ میں بیچنے کے لئے کپڑا لائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیادہ پا چلتے ہوئے ہمارے پاس تشریف لائے آپؐ نے ایک شلوار کا ہمارے ساتھ بھاؤ کیا ہم نے آپؐ کے ہاتھ اُسے فروخت کر دیا وہاں ایک آدمی اجرت پر وزن کرتا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے فرمایا تول اور جھکتا تول۔

(روایت کیا اس کو احمد، ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ اور دارمی نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔)

۲۷۹۸/۲۵ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ لِي عَلَى النَّبِيِّ

جابرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَيْنٌ فَقَضَانِيْ وَ زَادَنِيْ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

پر میرا قرض تھا۔ آپ نے مجھ کو دیا اور زیادہ دیا۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۲۷۹۹/۲۶ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَبِيْعَةَ قَالَ اسْتَقْرَضَ مِنِّي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعِيْنَ اَلْفًا فَجَاءَهُ مَالٌ فَدَفَعَهُ اِلَيَّ وَقَالَ بَارَكَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ اَهْلِكَ وَمَالِكَ اِنَّمَا جَزَاءُ السَّلَفِ الْحَمْدُ وَالْاَدَاءُ۔ (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

عبداللہ بن ابی ربیعہ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے چالیس ہزار درہم قرض لئے آپ کے پاس مال آیا آپ نے مجھ کو واپس کر دیئے اور فرمایا اللہ تعالیٰ تیرے اہل اور مال میں برکت دے۔ قرض کا بدلہ شکریہ ادا کرنا اور قرض کی ادائیگی کرنا ہے۔
(روایت کیا اس کو نسائی نے)

۲۸۰۰/۲۷ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهٗ عَلٰى رَجُلٍ حَقٌّ فَمَنْ اَخَّرَهٗ كَانَ لَهٗ بِكُلِّ يَوْمٍ صَدَقَةٌ۔
(رَوَاهُ اَحْمَدُ)

عمرانؓ بن حصین سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کا کسی آدمی پر حق ہو وہ شخص اس میں تاخیر کرے اس کے لئے ہر دن کے بدلہ میں صدقہ ہے۔
(روایت کیا اس کو احمد نے)

۲۸۰۱/۲۸ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ الْاَطْوَلِ قَالَ مَاتَ اَخِيْ وَتَرَكَ ثَلٰثَمِائَةِ دِيْنَارٍ وَّتَرَكَ وُلْدًا صِغَارًا فَاَرَدْتُّ اَنْ اُنْفِقَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَخَاكَ مَحْبُوْسٌ بِدَيْنِهٖ فَاقْضِ عَنْهُ قَالَ فَذَهَبْتُ فَقَضَيْتُ عَنْهُ ثُمَّ جِئْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ قَضَيْتُ عَنْهُ وَلَمْ تَبْقَ اِلَّا امْرَاَةٌ تَدَّعِيْ دِيْنَارَيْنِ وَلَيْسَتْ لَهَا بَيِّنَةٌ قَالَ اَعْطِهَا فَاِنَّهَا صَادِقَةٌ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ)

سعدؓ بن اطول سے روایت ہے کہا میرا بھائی فوت ہو گیا اور تین سو دینار قرض چھوڑ گیا اور چھوٹے لڑکے چھوڑ گیا۔ میں نے ارادہ کیا کہ ان بچوں پر خرچ کروں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو فرمایا تیرا بھائی اپنے قرض میں قید کیا گیا ہے اسکی طرف سے اسکا قرض ادا کرو سعد نے کہا میں گیا اور اسکا قرض ادا کر دیا۔ پھر میں آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا اے اللہ کے رسولؐ میں نے اسکا قرضہ ادا کر دیا ہے اور نہیں باقی رہا مگر ایک عورت وہ دو دیناروں کا دعویٰ کرتی ہے اور اس کے پاس کوئی گواہ نہیں فرمایا اس کو دیدے بیشک وہ سچی ہے (روایت کیا اس کو احمد نے)۔

۲۸۰۲/۲۹ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشٍ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا بِفِنَاءِ الْمَسْجِدِ حَيْثُ يُوْضَعُ الْجَنَائِزُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ

محمدؐ بن عبداللہ بن جحش سے روایت ہے کہا ہم مسجد کے صحن میں بیٹھے ہوئے تھے جس جگہ جنازے رکھے جاتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان تشریف

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ بَيْنَ ظَهْرَيْنَا فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَصَرَهٗ قِبَلَ السَّمَآءِ فَنَظَرَ ثُمَّ طَاطَا بَصَرَهٗ وَوَضَعَ يَدَهٗ عَلٰى جَبْهَتِهٖ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَاذَا نَزَلَ مِنَ التَّشْدِيْدِ قَالَ فَسَكَتْنَا يَوْمَنَا وَلَيْلَتَنَا فَلَمْ نَرَ اِلَّا خَيْرًا حَتّٰى اَصْبَحْنَا قَالَ مُحَمَّدٌ فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا التَّشْدِيْدُ الَّذِيْ نَزَلَ قَالَ فِي الدَّيْنِ وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَوْ اَنَّ رَجُلًا قُتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ عَاشَ ثُمَّ قُتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ عَاشَ ثُمَّ قُتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ عَاشَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ مَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يُقْضٰى دَيْنُهٗ۔
(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَفِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ نَحْوَهٗ)

فرماتے تھے آپ نے اپنی نظر آسمان کی طرف اٹھائی پس دیکھا پھر اپنی نظر جھکالی اور اپنا ہاتھ اپنی پیشانی پر رکھا اور فرمایا سبحان اللہ سبحان اللہ کس قدر سختی اتری ہے، راوی نے کہا ہم اس دن اور رات چپ رہے ہم نے نہ دیکھا مگر بھلائی کو یہاں تک کہ ہم نے صبح کی محمد بن عبداللہ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا وہ سختی کون سی ہے جو اتری ہے فرمایا قرض کے متعلق اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے اگر کوئی شخص اللہ کی راہ میں مارا جائے پھر زندہ ہو پھر اللہ کی راہ میں مارا جائے پھر زندہ ہو پھر اللہ کی راہ میں مارا جائے پھر زندہ ہو اور اس پر قرض ہو اس وقت تک جنت میں داخل نہ ہوگا جب تک اس کا قرض ادا نہ کیا جائے۔

(روایت کیا اس کو احمد نے اور شرح السنۃ میں بھی اس کی مانند ہے۔)

بَابُ الشِّرْكَةِ وَالْوَكَالَةِ

شرکت اور وکالت کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۲۸۰۳ عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ اَنَّهٗ كَانَ يَخْرُجُ بِهٖ جَدُّهٗ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هِشَامٍ اِلَى السُّوْقِ فَيَشْتَرِي الطَّعَامَ فَيَلْقَاهُ ابْنُ عُمَرَ وَابْنُ الزُّبَيْرِ فَيَقُوْلَانِ لَهٗ اَشْرِكْنَا فَاِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ دَعَا لَكَ بِالْبَرَكَةِ فَيُشْرِكُهُمْ فَرُبَّمَا

زہرہؓ بن معبد سے روایت ہے کہا اس کے دادا عبداللہ بن ہشام اس کو بازار لے جاتے پس غلہ خریدتے ان سے ابن عمرؓ اور ابن زبیرؓ ملتے وہ کہتے ان سے ہم کو بھی شریک کر لو کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہارے لئے برکت کی دعا کی ہے وہ اُن کو شریک کر لیتا۔ بعض اوقات اُونٹ کا پورا بوجھ غلے کا ان کو نفع حاصل ہوتا اور وہ

اَصَابَ الرَّاحِلَةَ كَمَا هِيَ فَيَبْعَثُ بِهَا اِلَى الْمَنْزِلِ وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هِشَامٍ ذَهَبَتْ بِهٖ اُمُّهٗ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَ رَاْسَهٗ وَدَعَا لَهٗ بِالْبَرَكَةِ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

اُسے اپنے گھر بھیج دیتے عبداللہ بن ہشام کو اس کی والدہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے گئی تھی آپؐ نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا تھا اور اس کے لئے برکت کی دُعا کی تھی۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۲۸۰۴ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَتِ الْاَنْصَارُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْسِمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ اِخْوَانِنَا النَّخِيْلَ قَالَ لَا تَكْفُوْنَنَا الْمَؤُوْنَةَ وَنُشْرِكُكُمْ فِي الثَّمَرَةِ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا انصار نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہا تھا کہ ہمارے درمیان اور ہمارے بھائیوں کے درمیان کھجور کے درخت تقسیم کر دو آپؐ نے فرمایا نہیں تم ہم سے محنت کو کفایت کر دو اور ہم پھل میں تمہارے شریک ہوں گے۔ انصار نے کہا ہم نے سُنا اور اطاعت کی۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۲۸۰۵ وَعَنْ عُرْوَةَ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ الْبَارِقِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَاهُ دِيْنَارًا لِيَشْتَرِيَ شَاةً فَاشْتَرٰى لَهٗ شَاتَيْنِ فَبَاعَ اِحْدٰهُمَا بِدِيْنَارٍ وَّاَتَاهُ بِشَاةٍ وَّدِيْنَارٍ فَدَعَا لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَيْعِهٖ بِالْبَرَكَةِ فَكَانَ لَوِ اشْتَرٰى تُرَابًا لَرَبِحَ فِيْهِ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

عروہ بن ابی الجعد بارقی سے روایت ہے کہا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو ایک دینار دیا تاکہ وُہ آپؐ کے لئے ایک بکری خریدے اس نے اس کے ساتھ دو بکریاں خریدیں ایک بکری ایک دینار کی فروخت کر دی اور آپؐ کے پاس ایک دینار اور ایک بکری لایا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کیلئے اس کے سودا میں برکت کی دعا کی پس اگر وہ مٹی بھی خرید لیتا اس کو اس میں نفع حاصل ہوتا۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دُوسری فصل

۲۸۰۶ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَفَعَهٗ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُوْلُ اَنَا ثَالِثُ الشَّرِيْكَيْنِ مَا لَمْ يَخُنْ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهٗ فَاِذَا خَانَهٗ خَرَجْتُ مِنْ بَيْنِهِمَا۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَزَادَ رَزِيْنٌ وَّجَاءَ الشَّيْطَانُ۔)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچاتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا اللہ عزّوجل فرماتا ہے میں دو شریکوں کا تیسرا ہوں جب تک ایک دوسرے کی خیانت نہیں کرتا جب خیانت کرتا ہے میں ان سے نکل جاتا ہوں۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور رزین نے یہ الفاظ زیادہ نقل کئے ہیں کہ شیطان آجاتا ہے۔

٢٨٠٧ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَدِّ الْاَمَانَةَ اِلٰى مَنِ ائْتَمَنَكَ وَلَا تَخُنْ مَنْ خَانَكَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارِمِيُّ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا امانت ادا کر اس شخص کی طرف جو تجھ کو امانتدار کرے اور اس کی خیانت نہ کر جو تیری خیانت کرتا ہے (روایت کیا اسکو ترمذی، ابوداؤد اور دارمی نے)

٢٨٠٨ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ اَرَدْتُّ الْخُرُوْجَ اِلٰى خَيْبَرَ فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَقُلْتُ اِنِّيْ اَرَدْتُّ الْخُرُوْجَ اِلٰى خَيْبَرَ فَقَالَ اِذَا اَتَيْتَ وَكِيْلِيْ فَخُذْ مِنْهُ خَمْسَةَ عَشَرَ وَسْقًا فَاِنِ ابْتَغٰى مِنْكَ اٰيَةً فَضَعْ يَدَكَ عَلٰى تَرْقُوَتِهٖ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

جابرؓ سے روایت ہے کہا میں نے خیبر کی طرف نکلنے کا ارادہ کیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپؐ کو سلام کہا اور کہا میں خیبر کی طرف نکلنا چاہتا ہوں آپؐ نے فرمایا جس وقت وہاں تو میرے وکیل کے پاس پہنچے اس سے پندرہ وسق کھجوریں لے لے اگر تجھ سے کوئی نشانی مانگے تو اس کے حلق پر اپنا ہاتھ رکھ دینا۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

٢٨٠٩ عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثٌ فِيْهِنَّ الْبَرَكَةُ اَلْبَيْعُ اِلٰى اَجَلٍ وَالْمُقَارَضَةُ وَاِخْلَاطُ الْبُرِّ بِالشَّعِيْرِ لِلْبَيْتِ لَا لِلْبَيْعِ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

صہیبؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین چیزیں ہیں کہ ان میں برکت ہے وعدہ پر بیچنا اور مضاربت کرنا اور گیہوں کو جو کیساتھ ملانا گھر کھانے کے لئے نہ فروخت کرنے کے لئے۔ (روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

٢٨١٠ وَعَنْ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مَعَهٗ بِدِيْنَارٍ لِيَشْتَرِيَ لَهٗ بِهٖ اُضْحِيَّةً فَاشْتَرٰى كَبْشًا بِدِيْنَارٍ وَبَاعَهٗ بِدِيْنَارَيْنِ فَرَجَعَ فَاشْتَرٰى اُضْحِيَّةً بِدِيْنَارٍ فَجَاءَ بِهَا وَبِالدِّيْنَارِ الَّذِي اسْتَفْضَلَ مِنَ الْاُخْرٰى فَتَصَدَّقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالدِّيْنَارِ فَدَعَا لَهٗ اَنْ

حکیمؓ بن حزام سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو ایک دینار دے کر قربانی کا جانور خریدنے کے لئے بھیجا اس نے ایک دینار کا مینڈھا خریدا اور اس کو دو دینا کے ساتھ بیچ دیا پھر ایک دینار کی قربانی خریدی اور وہ قربانی اور ایک دینار نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا جو دوسرے دینار سے بچ گیا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دینار کا صدقہ کر دیا اور اس کے لئے تجارت میں برکت

يُبَارَكَ لَهُ فِي تِجَارَتِهِ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُودَاوُدَ)

کی دعا کی۔
(روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے)

بَابُ الْغَصْبِ وَالْعَارِيَةِ

غصب اور عاریت کا بیان

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

پہلی فصل

۲۸۱۱ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ ظُلْمًا فَإِنَّهُ يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

سعیدؓ بن زید سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ازراہِ ظلم ایک بالشت زمین لے گا قیامت کے دن سات زمینوں تک اس کے گلے میں بطور طوق ڈالی جائے گی۔
(متفق علیہ)

۲۸۱۲ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْلُبَنَّ أَحَدٌ مَاشِيَةَ امْرِئٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يُؤْتَى مَشْرُبَتُهُ فَتُكْسَرَ خِزَانَتُهُ فَيُنْتَقَلَ طَعَامُهُ وَإِنَّمَا يَخْزُنُ لَهُمْ ضُرُوعُ مَوَاشِيهِمْ أَطْعِمَاتِهِمْ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص کسی دوسرے شخص کا جانور اس کی اجازت کے بغیر نہ دوہے کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اس کے خزانہ کے پاس آیا جائے اور اس کو توڑا جائے اور اس کا غلہ اٹھالیا جائے مویشیوں کے تھن ان کے طعاموں کی ان پر حفاظت کرتے ہیں۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۸۱۳ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ بَعْضِ نِسَائِهِ فَأَرْسَلَتْ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ بِصَحْفَةٍ فِيهَا طَعَامٌ فَضَرَبَتِ الَّتِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهَا يَدَ الْخَادِمِ فَسَقَطَتِ الصَّحْفَةُ فَانْفَلَقَتْ فَجَمَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِلَقَ الصَّحْفَةِ ثُمَّ جَعَلَ يَجْمَعُ فِيهَا الطَّعَامَ

انس سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ایک بیوی کے پاس تھے آپ کی کسی دوسری بیوی نے رکابی میں کھانا آپ کے پاس بھیجا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس بیوی کے گھر تھے اس نے خادم کا ہاتھ مارا رکابی گر کر ٹوٹ گئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رکابی کے ٹکڑے اکٹھے کئے پھر اُس کھانے کو جمع کیا جو اس رکابی میں تھا اور فرمایا تمہاری ماں نے غیرت کی ہے پھر خادم کو روکا یہاں تک کہ اس بیوی سے جس کے پاس تھے

الَّذِیْ کَانَ فِی الصَّحْفَةِ وَیَقُوْلُ غَارَتْ اُمُّکُمْ ثُمَّ حَبَسَ الْخَادِمَ حَتّٰی اُتِیَ بِصَحْفَةٍ مِّنْ عِنْدِ الَّتِیْ هُوَ فِیْ بَیْتِهَا فَدَفَعَ الصَّحْفَةَ الصَّحِیْحَةَ اِلَی الَّتِیْ کُسِرَتْ صَحْفَتُهَا وَاَمْسَكَ الْمَکْسُوْرَةَ فِیْ بَیْتِ الَّتِیْ کَسَرَتْ - رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ

رکابی لی اور ثابت رکابی اس بیوی کے گھر بھیجی جس کی رکابی ٹوٹ گئی تھی۔ اور جو رکابی ٹوٹ گئی تھی اس کو اس بیوی کے گھر رکھا جس نے توڑی تھی۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۲۸۱۴ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ یَزِیْدَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ نَهٰی عَنِ النُّهْبَةِ وَالْمُثْلَةِ - رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ

عبداللہؓ بن یزید سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے لوٹنے اور مثلہ کرنے سے منع کیا ہے۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۲۸۱۵ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ انْکَسَفَتِ الشَّمْسُ فِیْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ مَاتَ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰی بِالنَّاسِ سِتَّ رَکَعَاتٍ بِاَرْبَعِ سَجَدَاتٍ فَانْصَرَفَ وَقَدْ اٰضَتِ الشَّمْسُ وَقَالَ مَا مِنْ شَیْءٍ تُوْعَدُوْنَهٗ اِلَّا قَدْ رَاَیْتُهٗ فِیْ صَلٰوتِیْ هٰذِهٖ لَقَدْ جِیْءَ بِالنَّارِ وَذٰلِكَ حِیْنَ رَاَیْتُمُوْنِیْ تَاَخَّرْتُ مَخَافَةَ اَنْ یُّصِیْبَنِیْ مِنْ لَفْحِهَا وَحَتّٰی رَاَیْتُ فِیْهَا صَاحِبَ الْمِحْجَنِ یَجُرُّ قُصْبَهٗ فِی النَّارِ وَکَانَ یَسْرِقُ الْحَاجَّ بِمِحْجَنِهٖ فَاِنْ فُطِنَ لَهٗ قَالَ اِنَّمَا تَعَلَّقَ بِمِحْجَنِیْ وَاِنْ غُفِلَ عَنْهُ ذَهَبَ بِهٖ وَحَتّٰی رَاَیْتُ فِیْهَا صَاحِبَةَ الْهِرَّةِ الَّتِیْ رَبَطَتْهَا فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَدَعْهَا تَاْکُلُ مِنْ حَشَاشِ الْاَرْضِ حَتّٰی مَاتَتْ جُوْعًا ثُمَّ

جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں سورج کو گرہن لگا جس روز ابراہیم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے فوت ہوئے آپ نے لوگوں کو چھ رکوع اور چار سجدوں کے ساتھ (دو رکعت) نماز پڑھائی پھر آپ پھرے جب کہ سورج اپنی پہلی حالت پر لوٹ آیا تھا فرمایا کوئی ایسی چیز نہیں جس کا تم کو وعدہ دیا گیا ہے مگر میں نے اس جگہ دیکھ لی ہے دوزخ لائی گئی اور یہ اس وقت لائی گئی جب تم نے مجھ کو دیکھا کہ میں پیچھے ہٹا ہوں اس ڈر سے کہ مجھ کو اس کی گرمی پہنچے۔ میں نے اس میں کجدار سرے کی لاٹھی والے کو دیکھا ہے کہ اپنی انتڑیاں دوزخ میں کھینچتا ہے وہ اپنی لاٹھی سے حاجیوں کی چیزیں چراتا تھا اگر پکڑا جاتا کہتا میری کجدار لاٹھی کے ساتھ اٹک گئی تھی اور اگر نہ پکڑا جاتا اس کو لے جاتا میں نے اس میں بلی والی عورت کو بھی دیکھا ہے اس نے بلی باندھ رکھی نہ اس کو خود کھانے کے لئے کچھ دیا اور نہ اس کو چھوڑا کہ زمین کے حشرات وغیرہ کھائے۔ یہاں

جِیْءَ بِالْجَنَّۃِ وَذٰلِکَ حِیْنَ رَاَیْتُمُوْنِیْ تَقَدَّمْتُ حَتّٰی قُمْتُ فِیْ مَقَامِیْ وَلَقَدْ مَدَدْتُّ یَدِیْ وَاَنَا اُرِیْدُ اَنْ اَتَنَاوَلَ مِنْ ثَمَرَتِہَا لِتَنْظُرُوْا اِلَیْہِ ثُمَّ بَدَا لِیْ اَنْ لَّا اَفْعَلَ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

تک کہ وہ بھوکی مر گئی۔ پھر جنّت کو میرے پاس لایا گیا اور یہ اس وقت تھا جب تم نے مجھ کو دیکھا کہ میں آگے بڑھا ہوں یہاں تک کہ میں اپنی جگہ کھڑا ہو گیا۔ اور میں نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا اور میں اس کا پھل لینا چاہتا تھا تاکہ تم بھی اسے دیکھو پھر مجھ کو ظاہر ہوا کہ میں ایسا نہ کروں۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)۔

۲۸۱۶ وَعَنْ قَتَادَۃَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا یَّقُوْلُ کَانَ فَزَعٌ بِالْمَدِیْنَۃِ فَاسْتَعَارَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَرَسًا مِّنْ اَبِیْ طَلْحَۃَ یُقَالُ لَہُ الْمَنْدُوْبُ فَرَکِبَ فَلَمَّا رَجَعَ قَالَ مَا رَاَیْنَا مِنْ شَیْءٍ وَّ اِنْ وَّجَدْنَاہُ لَبَحْرًا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

قتادہؓ سے روایت ہے کہا میں نے انسؓ سے سُنا کہتے تھے مدینہ میں کچھ گھبراہٹ پیدا ہوئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوطلحہؓ سے اس کا گھوڑا عاریۃً لیا اسکا نام مندوب تھا آپؐ سوار ہوئے اور خبر معلوم کرنے کیلئے نکلے جب واپس لوٹے فرمایا ہم نے خوف والی کوئی بات نہیں دیکھی اور تحقیق ہم نے اس گھوڑے کو کشادہ قدم پایا ہے۔ (متفق علیہ)

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

دُوسری فصل

۲۸۱۷ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ زَیْدٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ مَنْ اَحْیٰی اَرْضًا مَّیْتَۃً فَہِیَ لَہٗ وَلَیْسَ لِعِرْقٍ ظَالِمٍ حَقٌّ۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَرَوَاہُ مَالِکٌ عَنْ عُرْوَۃَ مُرْسَلًا وَّ قَالَ التِّرْمِذِیُّ ہٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ)

سعیدؓ بن زید سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا جس شخص نے مُردہ زمین زندہ کی پس وہ اس کی ہے اور ظالم کی کاشت کا اس میں کوئی حق نہیں ہے۔ (روایت کیا اس کو احمد نے، ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت کیا اس کو مالک نے مرسل عروہ سے اور ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

۲۸۱۸ وَعَنْ اَبِیْ حُرَّۃَ الرَّقَاشِیِّ عَنْ عَمِّہٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلَا لَا تَظْلِمُوْا اَلَا لَا یَحِلُّ مَالُ امْرِئٍ اِلَّا بِطِیْبِ نَفْسٍ مِّنْہُ۔ (رَوَاہُ الْبَیْہَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَالدَّارَ قُطْنِیُّ فِی الْمُجْتَبٰی)

ابو حرہؓ رقاشی سے روایت ہے وہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ نے فرمایا خبردار ظلم نہ کرو خبردار کسی آدمی کا مال حلال نہیں مگر اس کی خوشی سے۔

(روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں اور دارقطنی نے مجتبیٰ میں)

۲۸۱۹ / ۹ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ وَلَا شِغَارَ فِي الْاِسْلَامِ وَمَنِ انْتَهَبَ نُهْبَةً فَلَيْسَ مِنَّا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

عمران بن حصین سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا جلب جنب اور شغار اسلام میں نہیں ہے اور جو شخص لوٹ ڈالے لوٹنا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۲۸۲۰ / ۱۰ وَعَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَاْخُذْ اَحَدُكُمْ عَصَا اَخِيْهِ لَاعِبًا جَادًّا فَمَنْ اَخَذَ عَصَا اَخِيْهِ فَلْيَرُدَّهَا اِلَيْهِ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَرِوَايَتُهٗ اِلٰى قَوْلِهٖ جَادًّا)

سائب بن یزید اپنے باپ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا کوئی شخص ہنسی ہنسی میں اپنے بھائی کی لاٹھی رکھنے کے قصد سے نہ لے جو شخص اپنے بھائی کی لاٹھی پکڑے وہ اس کو واپس کر دے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے۔ ابوداؤد کی ایک روایت میں جادًّا کے لفظ تک ہے۔)

۲۸۲۱ / ۱۱ وَعَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَّجَدَ عَيْنَ مَالِهٖ عِنْدَ رَجُلٍ فَهُوَ اَحَقُّ بِهٖ وَيَتَّبِعُ الْبَيِّعُ مَنْ بَاعَهٗ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

سمرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا جو شخص بعینہ اپنا مال کسی کے پاس پائے وہ اس کا ہے اور خریدنے والا اس شخص کا پیچھا کرے جس نے فروخت کیا ہے۔

(روایت کیا اسکو احمد، ابوداؤد اور نسائی نے)

۲۸۲۲ / ۱۲ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى الْيَدِ مَا اَخَذَتْ حَتّٰى تُؤَدِّيَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

اسی (سمرہ) سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا ہاتھ پر وہ چیز ہے جو اس نے پکڑی یہاں تک کہ اس کو ادا کرے۔

(روایت کیا اسکو ترمذی، ابوداؤد اور ابن ماجہ نے)

۲۸۲۳ / ۱۳ وَعَنْ حَرَامِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مُحَيِّصَةَ اَنَّ نَاقَةً لِّلْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ دَخَلَتْ حَائِطًا فَاَفْسَدَتْ فَقَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ عَلٰى اَهْلِ الْحَوَائِطِ حِفْظَهَا بِالنَّهَارِ وَاَنَّ مَا اَفْسَدَتِ الْمَوَاشِيْ بِاللَّيْلِ ضَامِنٌ عَلٰى

حرام بن سعد بن محیصہ سے روایت ہے کہ براء بن عازب کی اونٹنی ایک باغ میں گھس گئی اور اس کو خراب کیا پس نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا: کہ دن کو باغوں کی نگہبانی باغ والوں کے ذمہ ہے۔ اور رات کے وقت جو مویشی خراب کریں ان کے مالک اس کا بدلہ دیں۔

أَهْلِهَا۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ وَّأَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

(روایت کیا اس کو مالک، ابو داؤد، اور ابن ماجہ نے)

۲۸۲۴/۱۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرِّجْلُ جُبَارٌ وَقَالَ النَّارُ جُبَارٌ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پاؤں بھی معاف ہے اور فرمایا آگ بھی معاف ہے (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۲۸۲۵/۱۵ وَعَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ عَلَى مَاشِيَةٍ فَإِنْ كَانَ فِيهَا صَاحِبُهَا فَلْيَسْتَأْذِنْهُ وَإِنْ لَّمْ يَكُنْ فِيهَا فَلْيُصَوِّتْ ثَلَاثًا فَإِنْ أَجَابَهُ أَحَدٌ فَلْيَسْتَأْذِنْهُ وَإِنْ لَّمْ يُجِبْهُ أَحَدٌ فَلْيَحْتَلِبْ وَلْيَشْرَبْ وَلَا يَحْمِلْ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

حسنؒ سمرہؓ سے روایت کرتے ہیں بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت ایک تمہارا مویشی پر آئے اگر ان کا مالک ان میں ہے اس سے اجازت طلب کرے اگر ان کا مالک نہ ہو تین مرتبہ آواز دے اگر اس کا کوئی جواب دے اس سے اجازت لے اگر کوئی جواب نہ دے تو دودھ دوہ لے اور پی لے اور اٹھا کر نہ لے جائے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۲۸۲۶/۱۶ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ دَخَلَ حَائِطًا فَلْيَأْكُلْ وَلَا يَتَّخِذْ خُبْنَةً۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

ابن عمرؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جو شخص باغ میں داخل ہو کھالے۔ اور جھولی میں نہ لے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے)۔

۲۸۲۷/۱۷ وَعَنْ أُمَيَّةَ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعَارَ مِنْهُ أَدْرَاعَهُ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَقَالَ أَغَصْبًا يَا مُحَمَّدُ قَالَ بَلْ عَارِيَةٌ مَّضْمُونَةٌ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

امیہؓ بن صفوان اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حنین کے دن اُن سے عاریۃً زرہیں لیں صفوان نے کہا مجھ سے چھینتے ہو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا نہیں بلکہ عاریۃً لیتا ہوں کہ پھر دے جاویں گی۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۲۸۲۸/۱۸ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْعَارِيَةُ مُؤَدَّاةٌ وَّالْمِنْحَةُ مَرْدُوْدَةٌ

ابو امامہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا فرماتے تھے عاریۃً لی ہوئی چیز واپس کیجائے منحہ کو (دودھ پینے کیلئے کسی دوسرے شخص کو گائے بھینس وغیرہ دینا)

وَالدَّيْنُ مَقْضِيٌّ وَّالزَّعِيْمُ غَارِمٌ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاؤُدَ)

واپس کیا جائے قرض کو ادا کیا جائے اور ضامن ضمانت بھرنے والا ہے (روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے)

۲۸۲۹/۱۹ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ عَمْرِو الْغِفَارِيِّ قَالَ كُنْتُ غُلَامًا اَرْمِي نَخْلَ الْاَنْصَارِ فَاُتِيَ بِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يَا غُلَامُ لِمَ تَرْمِي النَّخْلَ قُلْتُ اٰكُلُ قَالَ فَلَا تَرْمِ وَكُلْ مِمَّا سَقَطَ فِيْ اَسْفَلِهَا ثُمَّ مَسَحَ رَاْسَهٗ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ اَشْبِعْ بَطْنَهٗ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاؤُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَسَنَذْكُرُ حَدِيْثَ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ فِيْ بَابِ اللُّقَطَةِ اِنْ شَاءَ اللهُ تَعَالٰى)

رافع بن عمرو غفاری سے روایت ہے کہا میں لڑکا تھا انصاری آدمی کے باغ میں کھجوروں پر پتھر پھینکتا تھا مجھ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا آپ نے فرمایا لڑکے تو کھجوروں پر پتھر کیوں پھینکتا ہے میں نے کہا میں کھجوریں کھاتا ہوں آپ نے فرمایا پتھر نہ پھینک اور جو اس کے نیچے گری ہوں وہ کھالے۔ پھر میرے سر پہ ہاتھ پھیرا اور فرمایا اے اللہ تو اس کا پیٹ بھر۔

(روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور عمرو بن شعیب کی حدیث ہم باب اللقطہ میں ذکر کریں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۲۸۳۰/۲۰ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَخَذَ مِنَ الْاَرْضِ شَيْئًا بِغَيْرِ حَقِّهٖ خُسِفَ بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِلٰى سَبْعِ اَرَضِيْنَ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

سالمؒ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے ناحق زمین کا کچھ حصہ لیا قیامت کے دن سات زمینوں تک اس کو دھنسایا جائے گا۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۲۸۳۱/۲۱ وَعَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ اَخَذَ اَرْضًا بِغَيْرِ حَقِّهَا كُلِّفَ اَنْ يَّحْمِلَ تُرَابَهَا الْمَحْشَرَ (رَوَاهُ اَحْمَدُ)

یعلیٰ بن مرہ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جس آدمی نے (ایک بالشت) زمین ناحق لی اس کو محشر میں اس کی مٹی اٹھانے کی تکلیف دی جائے گی۔

(روایت کیا اس کو احمد نے)

۲۸۳۲/۲۲ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَيُّمَا

اسی (یعلیٰ بن مرہ) سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جس

رَجُلٍ ظَلَمَ شِبْرًا مِّنَ الْاَرْضِ كَلَّفَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يَّحْفِرَهُ حَتّٰى يَبْلُغَ اٰخِرَ سَبْعِ اَرَضِيْنَ ثُمَّ يُطَوَّقُهُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ - (رَوَاهُ اَحْمَدُ)

شخص نے ایک بالشت زمین از راہ ظلم لی اللہ عزوجل اسکو تکلیف دیگا کہ اسکو کھودے یہاں تک کہ آخر ساتویں زمین پہنچے پھر قیامت کے دن تک اسکو اسکی گردن میں طوق بنا کر ڈالدیا جائیگا یہانتک کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کیا جائے (روایت کیا اسکو احمد نے)

بَابُ الشُّفْعَةِ

شفعہ کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۲۸۳۳ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشُّفْعَةِ فِيْ كُلِّ مَا لَمْ يُقْسَمْ فَاِذَا وَقَعَتِ الْحُدُوْدُ وَصُرِفَتِ الطُّرُقُ فَلَا شُفْعَةَ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

جابرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر اس چیز میں شفعہ کا فیصلہ دیا ہے جو تقسیم نہ کی گئی ہو جب واقع ہوں حدیں اور راستے پھیر لئے جائیں ان میں شفعہ نہیں ہے۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۲۸۳۴ وَعَنْهُ قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشُّفْعَةِ فِيْ كُلِّ شِرْكَةٍ لَّمْ تُقْسَمْ رَبْعَةٍ اَوْ حَائِطٍ لَا يَحِلُّ لَهٗ اَنْ يَّبِيْعَ حَتّٰى يُؤْذِنَ شَرِيْكَهٗ فَاِنْ شَاءَ اَخَذَ وَاِنْ شَاءَ تَرَكَ فَاِذَا بَاعَ وَلَمْ يُؤْذِنْهُ فَهُوَ اَحَقُّ بِهٖ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (جابرؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شفعہ کا فیصلہ دیا ہے ہر اس چیز میں جو تقسیم نہ کی گئی ہو گھر ہو یا باغ اس کا فروخت کرنا جائز نہیں یہاں تک کہ اپنے ساتھی کو اس کی اطلاع دے اگر وہ چاہے لے لے اگر نہ چاہے چھوڑ دے جس وقت بیچے اور اس کو اطلاع نہ دے وہ اس کا زیادہ حقدار ہے (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۸۳۵ وَعَنْ اَبِيْ رَافِعٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْجَارُ اَحَقُّ بِسَقَبِهٖ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

ابو رافعؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمسایہ اپنی نزدیکی کی وجہ سے زیادہ حقدار ہے۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۲۸۳۶ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعُ جَارٌ جَارَهٗ اَنْ يَّغْرِزَ خَشَبَةً فِيْ جِدَارِهٖ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک ہمسایہ اپنے ہمسایہ کو اپنی دیوار میں لکڑی گاڑنے سے منع نہ کرے۔

(متفق علیہ)

۲۸۳۷ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِي الطَّرِيْقِ جُعِلَ عَرْضُهُ سَبْعَةَ أَذْرُعٍ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم راستہ میں اختلاف کرو اس کی چوڑائی سات ہاتھ رکھی جائے۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دُوسری فصل

۲۸۳۸ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ بَاعَ مِنْكُمْ دَارًا أَوْ عَقَارًا قَمِنٌ أَنْ لَّا يُبَارَكَ لَهُ إِلَّا أَنْ يَّجْعَلَهُ فِيْ مِثْلِهِ۔
(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

سعیدؓ بن حُریث سے روایت ہے کہا میں نے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا فرماتے تھے جو شخص تم میں سے گھر یا زمین فروخت کرے وہ اس لائق ہے کہ اس میں برکت نہ دی جائے۔ مگر یہ کہ اس کو اس کی طرح گردانے۔
(روایت کیا اس کو ابن ماجہ اور دارمی نے)

۲۸۳۹ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْجَارُ أَحَقُّ بِشُفْعَتِهٖ يُنْتَظَرُ بِهَا وَإِنْ كَانَ غَائِبًا إِذَا كَانَ طَرِيْقُهُمَا وَاحِدًا۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

جابرؓ سے روایت ہے کہا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پڑوسی اپنے شفعہ کا زیادہ حق رکھتا ہے اس کا انتظار کیا جائے اگرچہ وہ غائب ہو جس وقت ان کی راہ ایک ہو۔
(روایت کیا اس کو احمد، ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ اور دارمی نے)

۲۸۴۰ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّرِيْكُ شَفِيْعٌ وَّالشُّفْعَةُ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ قَالَ وَقَدْ رُوِيَ عَنِ ابْنِ أَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَّهُوَ أَصَحُّ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا شریک شفیع ہے اور شفعہ ہر چیز میں ہے۔
(روایت کیا اس کو ترمذی نے۔ کہا اور ابن ابی ملیکہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مرسل روایت کی گئی ہے اور یہ زیادہ صحیح ہے)

۲۸۴۱ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبداللہؓ بن حبیش سے روایت ہے کہا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بیری کا درخت کاٹتا

مَنْ قَطَعَ سِدْرَةً صَوَّبَ اللّٰهُ رَأْسَهٗ فِي النَّارِ. رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَقَالَ هٰذَا الْحَدِيْثُ مُخْتَصَرٌ يَعْنِي مَنْ قَطَعَ سِدْرَةً فِي فَلَاةٍ يَسْتَظِلُّ بِهَا ابْنُ السَّبِيْلِ وَالْبَهَائِمُ غَشْمًا وَّظُلْمًا بِغَيْرِ حَقٍّ يَّكُوْنُ لَهٗ فِيْهَا صَوَّبَ اللّٰهُ رَأْسَهٗ فِي النَّارِ.

ہے اللہ تعالےٰ اس کا سر دوزخ میں الٹا کرے گا۔ روایت کیا اس کو ابوداوٗد نے اور اس نے کہا یہ حدیث مختصر ہے۔ مراد یہ ہے جس نے بیری کا درخت کاٹا جو جنگل میں ہے جس کے سایہ میں مسافر اور جانور وغیرہ بیٹھتے ہیں از راہ ظلم اور زیادتی کے اور بغیر حق کے اس کو کاٹتا ہے اللہ تعالیٰ اس کا سر دوزخ میں الٹا ڈالے گا۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۲۸۴۲/۱۰ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ إِذَا وَقَعَتِ الْحُدُوْدُ فِي الْأَرْضِ فَلَا شُفْعَةَ فِيْهَا وَّلَا شُفْعَةَ فِي بِئْرٍ وَّلَا فَحْلِ النَّخْلِ. (رَوَاهُ مَالِكٌ)

عثمانؓ بن عفان سے روایت ہے فرمایا جب زمین میں حدیں واقع ہوجائیں اس میں شفعہ نہیں ہے اور نہ کنوئیں میں اور نہ نر کھجور کے درخت میں شفعہ ہے (روایت کیا اس کو مالک نے)۔

بَابُ الْمُسَاقَاةِ وَالْمُزَارَعَةِ

بٹائی پر باغات دینے اور مزارعت کا بیان

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

پہلی فصل

۲۸۴۳ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفَعَ إِلَى يَهُوْدِ خَيْبَرَ نَخْلَ خَيْبَرَ وَأَرْضَهَا عَلٰى أَنْ يَّعْتَمِلُوْهَا مِنْ أَمْوَالِهِمْ وَلِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَطْرُ ثَمَرِهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَّفِي رِوَايَةِ الْبُخَارِيِّ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطٰى خَيْبَرَ الْيَهُوْدَ أَنْ يَّعْمَلُوْهَا وَيَزْرَعُوْهَا وَلَهُمْ شَطْرُ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا

عبداللہؓ بن عمرو سے روایت ہے بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کی زمین اور کھجور کے درخت یہودیوں کو اس شرط پر دیئے کہ وہ اپنے مالوں کے ساتھ اس میں محنت کریں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے نصف پھل ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔ بخاری کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر یہود کو اس شرط پر دیا کہ وہ اس میں محنت کریں اور کاشت کریں اور یہود کے لئے آدھا ہے جو اُس سے نکلے گا۔

۲۸۴۴/۲ وَعَنْهُ قَالَ كُنَّا نُخَابِرُ وَلَا نَرٰى بِذٰلِكَ بَأْسًا حَتّٰى زَعَمَ رَافِعُ بْنُ خَدِيْجٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْهَا فَتَرَكْنَا مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (عبداللہ بن عمر) سے روایت ہے کہا ہم مخابرت کرتے تھے اور اس میں کچھ مضائقہ نہ دیکھتے تھے یہاں تک کہ رافع بن خدیج نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے روک دیا ہے اس وجہ سے ہم نے اسکو چھوڑ دیا۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)۔

۲۸۴۵/۳ وَعَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمَّايَ اَنَّهُمْ يُكْرُوْنَ الْاَرْضَ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا يَنْبُتُ عَلَى الْاَرْبِعَاءِ اَوْ شَيْءٍ يَّسْتَثْنِيْهِ صَاحِبُ الْاَرْضِ فَنَهَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقُلْتُ لِرَافِعٍ فَكَيْفَ هِيَ بِالدَّرَاهِمِ وَالدَّنَانِيْرِ فَقَالَ لَيْسَ بِهَا بَأْسٌ وَّكَانَ الَّذِيْ نُهِيَ عَنْ ذٰلِكَ مَا لَوْ نَظَرَ فِيْهِ ذَوُو الْفَهْمِ بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ لَمْ يُجِيْزُوْهُ لِمَا فِيْهِ مِنَ الْمُخَاطَرَةِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حنظلہؓ بن قیس رافع بن خدیج سے روایت کرتے ہیں اس نے کہا میرے دو چچاؤں نے خبر دی کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں زمین کرایہ پر دیتے تھے اس شرط پر کہ جو نالیوں پر پیدا ہو یا جس کو زمین کا مالک مستثنیٰ کرلے (وہ مالک کا ہوگا) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو اس سے روک دیا میں نے رافع سے کہا درہم و دینار کے ساتھ زمین کو ٹھیکہ پر دینا کیسا ہے اس نے کہا اس میں کوئی مضائقہ نہیں جس بات سے روکا گیا ہے وہ یہ ہے کہ اگر صاحب عقل و فہم اس کے حلال و حرام کے متعلق غور و فکر کرے تو اس کو ناجائز سمجھے۔ کیونکہ اسی میں مخاطرہ ہے۔ (متفق علیہ)

۲۸۴۶/۴ وَعَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ كُنَّا اَكْثَرَ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ حَقْلًا وَّكَانَ اَحَدُنَا يُكْرِيْ اَرْضَهٗ فَيَقُوْلُ هٰذِهِ الْقِطْعَةُ لِيْ وَهٰذِهٖ لَكَ فَرُبَّمَا اَخْرَجَتْ ذِهٖ وَلَمْ تُخْرِجْ ذِهٖ فَنَهَاهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

رافع بن خدیجؓ سے روایت ہے کہا ہم مدینہ والوں میں سے سب سے بڑھ کر کھیتی کرتے تھے اور ہم میں سے ایک اپنی زمین کو کرایہ پر دیتا اور کہتا زمین کا یہ ٹکڑا میرا ہے اور یہ ٹکڑا تیرا ہے۔ اکثر کھیتی اس قطعہ سے نکلتی اور اس سے نہ نکلتی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے روک دیا۔ (متفق علیہ)

۲۸۴۷/۵ وَعَنْ عَمْرٍو قَالَ قُلْتُ لِطَاؤُسٍ لَوْ تَرَكْتَ الْمُخَابَرَةَ فَاِنَّهُمْ يَزْعُمُوْنَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى

عمروؓ سے روایت ہے کہا میں نے طاؤس سے کہا اگر تو مزارعت چھوڑ دیتا تو بہتر تھا کیونکہ علماء کا خیال ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا ہے اس

عَنْهُ قَالَ أَيْ عَمْرُو وَإِنِّيْ أُعْطِيْهِمْ وَأُعِيْنُهُمْ وَإِنَّ أَعْلَمَهُمْ أَخْبَرَنِيْ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْهَ عَنْهُ وَلٰكِنْ قَالَ أَنْ يَّمْنَحَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ أَنْ يَّأْخُذَ عَلَيْهِ خَرْجًا مَّعْلُوْمًا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

نے کہا اے عمرو میں ان کو دیتا ہوں اور ان کی مدد کرتا ہوں اور ان کے بڑے عالم ابن عباسؓ نے مجھ کو خبر دی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع نہیں کیا بلکہ فرمایا ہے اگر تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو زمین کاشت کے لئے دے دے اس سے بہتر ہے کہ اس سے معین کرایہ لے۔

(متفق علیہ)

۲۸۴۸/۶ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهٗ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيَمْنَحْهَا أَخَاهُ فَإِنْ أَبٰى فَلْيُمْسِكْ أَرْضَهٗ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کی زمین ہو وہ اس کی کاشت کرے یا اپنے کسی بھائی کو عاریۃً دے دے۔ اگر اس سے انکار کرے تو اپنی زمین کو روک لے۔

(متفق علیہ)

۲۸۴۹/۷ وَعَنْ أَبِيْ أُمَامَةَ وَرَاٰى سِكَّةً وَّشَيْئًا مِّنْ اٰلَةِ الْحَرْثِ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَدْخُلُ هٰذَا بَيْتَ قَوْمٍ إِلَّا أَدْخَلَهُ الذُّلَّ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

ابوامامہؓ سے روایت ہے اس حال میں کہ انہوں نے ہل اور کاشت کا سامان دیکھا کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے یہ کسی کے گھر میں داخل نہیں ہوتا مگر اللہ تعالیٰ اس میں ذلت کو داخل کرتا ہے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دوسری فصل

۲۸۵۰/۸ عَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ زَرَعَ فِيْ أَرْضِ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَلَيْسَ لَهٗ مِنَ الزَّرْعِ شَيْءٌ وَّلَهٗ نَفَقَتُهٗ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

رافع بن خدیجؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جس شخص نے کسی قوم کی اجازت کے بغیر ان کی زمین میں کاشت کی اس کے لئے کھیتی میں سے کچھ نہیں ہے اور اس کے لئے اس کا خرچ ہے (روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے، ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے)۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

٢٨٥١/٩ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ اَبِيْ جَعْفَرٍ قَالَ مَا بِالْمَدِيْنَةِ اَهْلُ بَيْتِ هِجْرَةٍ اِلَّا يَزْرَعُوْنَ عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَزَارَعَ عَلِيٌّ وَّسَعْدُ بْنُ مَالِكٍ وَّعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ وَّعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ وَالْقَاسِمُ وَعُرْوَةُ وَاٰلُ اَبِيْ بَكْرٍ وَّاٰلُ عُمَرَ وَاٰلُ عَلِيٍّ وَّابْنُ سِيْرِيْنَ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْاَسْوَدِ كُنْتُ اُشَارِكُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ ابْنَ يَزِيْدَ فِي الزَّرْعِ وَعَامَلَ عُمَرُ النَّاسَ عَلٰى اِنْ جَاءَ عُمَرُ بِالْبَذْرِ مِنْ عِنْدِهٖ فَلَهُ الشَّطْرُ وَاِنْ جَاءُوْا بِالْبَذْرِ فَلَهُمْ كَذَا۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

تیسری فصل

قیسؓ بن مسلم سے روایت ہے اس نے ابوجعفر سے نقل کیا فرمایا مدینہ میں جس قدر مہاجر تھے وہ تہائی یا چوتھائی پر زراعت کرتے تھے۔ حضرت علی، سعد بن مالک، عبداللہ بن مسعود، عمر بن عبدالعزیز، قاسم، عروہ، آل ابی بکر، آل عمر، آل علی، ابن سیرین سب نے مزارعت کی۔ عبدالرحمان بن اسود نے کہا میں عبدالرحمٰن بن یزید کے ساتھ مزارعت میں شریک تھا حضرت عمرؓ نے لوگوں سے معاملہ کر رکھا تھا کہ اگر میں بیج اپنے پاس سے دوں تو اس کے لئے آدھا ہے اور اگر وہ بیج لائیں تو ان کے لئے اتنا ہے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

بَابُ الْاِجَارَةِ

مزدوری کرنے کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

٢٨٥٢/١ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ زَعَمَ ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاكِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُزَارَعَةِ وَاَمَرَ بِالْمُؤَاجَرَةِ وَقَالَ لَا بَاْسَ بِهَا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

عبداللہؓ بن مغفل سے روایت ہے کہا ثابت بن ضحاک نے کہا بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزارعت سے منع کیا ہے اور اجارے کا حکم دیا ہے اور فرمایا اس میں کچھ مضائقہ نہیں۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

٢٨٥٣/٢ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ فَاَعْطَى الْحَجَّامَ

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سینگی لگوائی اور سینگی لگانے والے کو اسکی مزدوری

اَجْرَہٗ وَاسْتَعَطَ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

دی اور ناک میں دوائی ڈالی۔ (متفق علیہ)

٢٨٥٤ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَعَثَ اللّٰہُ نَبِیًّا اِلَّا رَعَی الْغَنَمَ فَقَالَ اَصْحَابُہٗ وَاَنْتَ فَقَالَ نَعَمْ کُنْتُ اَرْعٰی عَلٰی قَرَارِیْطَ لِاَھْلِ مَکَّۃَ۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

ابوہریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا اللہ تعالیٰ نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر اس نے بکریاں چرائی ہیں۔ آپؐ کے صحابہؓ نے کہا آپ نے بھی چرائی ہیں فرمایا ہاں۔ میں چند قیراط کے عوض مکہ والوں کی بکریاں چرایا کرتا تھا۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)۔

٢٨٥٥ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی ثَلٰثَۃٌ اَنَا خَصْمُھُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ رَجُلٌ اَعْطٰی بِیْ ثُمَّ غَدَرَ وَرَجُلٌ بَاعَ حُرًّا فَاَکَلَ ثَمَنَہٗ وَرَجُلٌ اِسْتَاجَرَ اَجِیْرًا فَاسْتَوْفٰی مِنْہُ وَلَمْ یُعْطِہٖ اَجْرَہٗ۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تین شخص ہیں قیامت کے دن میں ان سے جھگڑا کرونگا ایک وہ آدمی جس نے میرے نام کیساتھ عہد کیا پھر اسکو توڑ ڈالا۔ ایک وہ آدمی جس نے آزاد مرد کو بیچ ڈالا اور اسکی قیمت کھا لی۔ ایک وہ آدمی جس نے مزدوری پر ایک مزدور رکھا اس سے کام پورا لیا اور اسکو اسکی مزدوری نہ دی۔ (روایت کیا اسکو بخاری نے)۔

٢٨٥٦ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ نَفَرًا مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَرُّوْا بِمَآءٍ فِیْھِمْ لَدِیْغٌ اَوْ سَلِیْمٌ فَعَرَضَ لَھُمْ رَجُلٌ مِّنْ اَھْلِ الْمَآءِ فَقَالَ ھَلْ فِیْکُمْ مِّنْ رَّاقٍ اِنَّ فِی الْمَآءِ رَجُلًا لَدِیْغًا اَوْ سَلِیْمًا فَانْطَلَقَ رَجُلٌ مِّنْھُمْ فَقَرَاَ بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ عَلٰی شَآءٍ فَبَرَاَ فَجَآءَ بِالشَّآءِ اِلٰی اَصْحَابِہٖ فَکَرِھُوْا ذٰلِکَ وَقَالُوْا اَخَذْتَ عَلٰی کِتَابِ اللّٰہِ اَجْرًا حَتّٰی قَدِمُوا الْمَدِیْنَۃَ فَقَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَخَذَ عَلٰی کِتَابِ اللّٰہِ اَجْرًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحَقَّ مَا اَخَذْتُمْ عَلَیْہِ اَجْرًا کِتَابُ اللّٰہِ۔ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَفِیْ رِوَایَۃٍ اَصَبْتُمْ

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ کی ایک جماعت ایک گاؤں کے پاس سے گذری جن میں بچھو یا سانپ کا ڈسا ایک آدمی تھا۔ گاؤں والوں سے ایک آدمی ان کے سامنے آیا اور کہا کیا تم میں سے کوئی منتر پڑھنے والا ہے تحقیق بستی میں ایک آدمی ہے بچھو یا سانپ کا ڈسا ہوا۔ ان میں سے ایک آدمی گیا اور چند بکریوں کے عوض اس پر سورۃ فاتحہ پڑھی وہ اچھا ہو گیا وہ بکریاں لے کر اپنے ساتھیوں کے پاس آیا اس کے ساتھیوں نے اس کو مکروہ جانا اور انہوں نے کہا تو نے اللہ کی کتاب پر اجرت لی ہے۔ یہاں تک کہ وہ مدینہ آئے۔ انہوں نے کہا اے اللہ کے رسولؐ اس نے اللہ کی کتاب پر اجرت لی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لائق ترین اس چیز کی کہ تم اس پر مزدوری لو اللہ کی کتاب ہے روایت کیا اسکو بخاری نے۔ ایک روایت میں ہے

اِقْسِمُوْا وَاضْرِبُوْا لِیْ مَعَکُمْ سَھْمًا۔

تم نے اچھا کیا تقسیم کر دو اور اپنے ساتھ میرا حصہ بھی نکالو۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

دُوسری فصل

۲۸۵۷ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ الصَّلْتِ عَنْ عَمِّهٖ قَالَ اَقْبَلْنَا مِنْ عِنْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَیْنَا عَلٰی حَیٍّ مِّنَ الْعَرَبِ فَقَالُوْا اِنَّا اُنْبِئْنَا اَنَّکُمْ قَدْ جِئْتُمْ مِّنْ عِنْدِ هٰذَا الرَّجُلِ بِخَیْرٍ فَهَلْ عِنْدَکُمْ مِّنْ دَوَآءٍ اَوْ رُقْیَةٍ فَاِنَّ عِنْدَنَا مَعْتُوْهًا فِی الْقُیُوْدِ فَقُلْنَا نَعَمْ قَالَ فَجَاءُوْا بِمَعْتُوْهٍ فِی الْقُیُوْدِ فَقَرَاْتُ عَلَیْهِ بِفَاتِحَةِ الْکِتَابِ ثَلٰثَةَ اَیَّامٍ غُدْوَةً وَّعَشِیَّةً اَجْمَعُ بُزَاقِیْ ثُمَّ اَتْفُلُ قَالَ فَکَاَنَّمَا اُنْشِطَ مِنْ عِقَالٍ فَاَعْطُوْنِیْ جُعْلًا فَقُلْتُ لَا حَتّٰی اَسْاَلَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ کُلْ فَلَعَمْرِیْ لَمَنْ اَکَلَ بِرُقْیَةٍ بَاطِلٍ لَقَدْ اَکَلْتَ بِرُقْیَةٍ حَقٍّ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

خارجہؓ بن صلت اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے اپنے وطن کو چلے ہم عرب کے ایک قبیلہ کے پاس سے گذرے انہوں نے کہا ہم کو خبر دی گئی ہے کہ تم اس شخص کے پاس سے بھلائی لائے ہو کیا تمہارے پاس کوئی دوا یا منتر ہے ہمارے پاس بیڑیوں میں جکڑا ہوا ایک دیوانہ ہے ہم نے کہا ہاں۔ وہ ہمارے پاس بیڑیوں میں جکڑے ہوئے ایک دیوانے کو لائے۔ تین دن صبح وشام میں نے سورۃ فاتحہ پڑھ کر اس کو دم کیا اپنا تھوک جمع کرتا اس پر پھینکتا۔ پس گویا کہ وہ بندھی ہوئی رسّی سے کھولا گیا۔ انہوں نے مجھ کو مزدوری دی میں نے کہا نہیں یہاں تک کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھ لوں۔ فرمایا: کھا مجھے زندگانی کی قسم البتہ جو شخص باطل منتر کے ساتھ کھاتا ہے (بُرا کھاتا ہے) تحقیق تو نے حق منتر کے ساتھ کھایا ہے۔

(روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے)

۲۸۵۸ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَعْطُوا الْاَجِیْرَ اَجْرَهٗ قَبْلَ اَنْ یَّجِفَّ عَرَقُهٗ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مزدور کو اس کی مزدوری پسینہ خشک ہونے سے پہلے دے دو۔

(روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے)

۲۸۵۹ وَعَنِ الْحُسَیْنِ بْنِ عَلِیٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِلسَّائِلِ حَقٌّ وَّاِنْ جَاءَ عَلٰی فَرَسٍ

حسینؓ بن علیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے سائل کے لئے اس کا حق ہے اگرچہ وہ گھوڑے پر آئے۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَفِي الْمَصَابِيحِ مُرْسَلٌ)

(روایت کیا اس کو احمد، ابوداؤد نے اور مصابیح میں یہ روایت مرسل ہے)۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۲۸۶۰ /۹ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ النُّدَّرِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ طسٓمٓ حَتّٰى بَلَغَ قِصَّةَ مُوسٰى قَالَ إِنَّ مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ أَجَرَ نَفْسَهُ ثَمَانَ سِنِينَ أَوْ عَشْرًا عَلٰى عِفَّةِ فَرْجِهِ وَطَعَامِ بَطْنِهِ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ)

عتبہؓ بن ندر سے روایت ہے کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے آپؐ نے طسٓمٓ پڑھی یہاں تک کہ حضرت موسیٰؑ کے قصہ تک پہنچے فرمایا موسیٰ علیہ السلام نے آٹھ یا دس سال تک اپنے نفس کو مزدوری میں دیا اپنی شرم گاہ بچانے اور پیٹ کے کھانے کے لئے۔

(روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ نے)

۲۸۶۱ /۱۰ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ رَجُلٌ أَهْدٰى إِلَيَّ قَوْسًا مِمَّنْ كُنْتُ أُعَلِّمُهُ الْكِتَابَ وَالْقُرْاٰنَ وَلَيْسَتْ بِمَالٍ فَأَرْمِي عَلَيْهَا فِي سَبِيلِ اللهِ قَالَ إِنْ كُنْتَ تُحِبُّ أَنْ تُطَوَّقَ طَوْقًا مِنْ نَارٍ فَاقْبَلْهَا۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

عبادہؓ بن صامت سے روایت ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص نے بطور تحفہ مجھے ایک کمان دی ہے میں اس کو کتاب اور قرآن سکھلاتا تھا اور کمان مال نہیں ہے میں اس کیساتھ اللہ کی راہ میں تیر اندازی کروں گا فرمایا اگر تو پسند رکھتا ہے کہ آگ کا طوق پہنایا جائے تو اس کو قبول کرے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے)

بَابُ إِحْيَاءِ الْمَوَاتِ وَالشِّرْبِ

غیر آباد زمین کو آباد کرنے اور سیراب کرنے کے بیان میں

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

پہلی فصل

۲۸۶۲ /۱ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَمَرَ أَرْضًا لَيْسَتْ لِأَحَدٍ فَهُوَ أَحَقُّ قَالَ عُرْوَةُ قَضٰى بِهِ عُمَرُ فِي خِلَافَتِهِ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

عائشہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت بیان کرتی ہیں آپؐ نے فرمایا جو کوئی ایک ایسی زمین کو آباد کرتا ہے جو کسی کی ملکیت نہیں وہ اس کے ساتھ لائق تر ہے عروہ نے کہا حضرت عمرؓ نے اپنی خلافت میں اس حدیث کیمطابق فیصلہ کیا (روایت کیا اس کو بخاری نے)۔

۲۸۶۳ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَثَّامَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا حِمٰى اِلَّا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے صعب بن جثامہ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے چراگاہ صرف اللہ اور اس کے رسولؐ کے لئے ہے۔
(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۲۸۶۴ وَعَنْ عُرْوَةَ قَالَ خَاصَمَ الزُّبَيْرُ رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ فِيْ شِرَاجٍ مِّنَ الْحَرَّةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ اَرْسِلِ الْمَاءَ اِلٰى جَارِكَ فَقَالَ الْاَنْصَارِيُّ اَنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُهٗ ثُمَّ قَالَ اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ احْبِسِ الْمَاءَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَى الْجَدْرِ ثُمَّ اَرْسِلِ الْمَاءَ اِلٰى جَارِكَ فَاسْتَوْعَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلزُّبَيْرِ حَقَّهٗ فِيْ صَرِيْحِ الْحُكْمِ حِيْنَ اَحْفَظَهُ الْاَنْصَارِيُّ وَكَانَ اَشَارَ عَلَيْهِمَا بِاَمْرٍ لَّهُمَا فِيْهِ سَعَةٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عروہؓ سے روایت ہے کہا زبیرؓ ایک انصاری کے ساتھ حرہ کی ایک پانی کی نالی کے متعلق جھگڑ پڑے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زبیرؓ اپنے کھیت کو سیراب کرنے کے بعد پانی اپنے پڑوسی کے کھیت میں چھوڑ دے انصاری کہنے لگا کہ ایسا فیصلہ آپؐ نے اس لئے کیا ہے کہ زبیرؓ آپؐ کی پھوپھی کا بیٹا ہے آپؐ کے چہرہ کا رنگ متغیر ہو گیا پھر فرمایا اے زبیرؓ اپنے کھیت کو سیراب کر پھر پانی کو روک لے یہاں تک کہ پانی منڈیر تک پہنچ جائے پھر پانی کو اپنے پڑوسی کی طرف چھوڑ اس طرح آپؐ نے زبیرؓ کو پورا حق دیا صریح حکم میں جبکہ انصاری نے آپؐ کو ناراض کر دیا حالانکہ اس سے پہلے آپؐ نے ایسا مشورہ دیا تھا جس میں دونوں کے لئے فراخی تھی۔ (متفق علیہ)

۲۸۶۵ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمْنَعُوْا فَضْلَ الْمَاءِ لِتَمْنَعُوْا بِهٖ فَضْلَ الْكَلَاِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زائد پانی کو نہ روکو اس طرح تم زائد گھاس کو روک لو گے۔
(متفق علیہ)

۲۸۶۶ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَّا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ رَجُلٌ حَلَفَ عَلٰى سِلْعَةٍ لَقَدْ اُعْطِيَ بِهَا اَكْثَرَ مِمَّا اُعْطِيَ وَهُوَ كَاذِبٌ وَّرَجُلٌ

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین آدمی ایسے ہیں جن سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کلام نہیں کرے گا اور نہ ان کو نظر رحمت سے دیکھے گا ایک وہ شخص جو اس بات پر قسم اٹھاتا ہے کہ اس کو اس کے سامان کی قیمت اس سے زیادہ

حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ كَاذِبَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ رَجُلٍ مُّسْلِمٍ وَّرَجُلٌ مَّنَعَ فَضْلَ مَاءٍ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ اَلْيَوْمَ اَمْنَعُكَ فَضْلِيْ كَمَا مَنَعْتَ فَضْلَ مَاءٍ لَّمْ تَعْمَلْ يَدَاكَ - مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَذُكِرَ حَدِيْثُ جَابِرٍ فِيْ بَابِ الْمَنْهِيِّ عَنْهَا مِنَ الْبُيُوْعِ -

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

۲۸۶۷/۶ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَحَاطَ حَائِطًا عَلَى الْاَرْضِ فَهُوَ لَهٗ - (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ)

۲۸۶۸/۷ وَعَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْطَعَ لِلزُّبَيْرِ نَخِيْلًا - (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ)

۲۸۶۹/۷ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْطَعَ لِلزُّبَيْرِ حُضْرَ فَرَسِهٖ فَاَجْرٰى فَرَسَهٗ حَتّٰى قَامَ ثُمَّ رَمٰى بِسَوْطِهٖ فَقَالَ اَعْطُوْهُ مِنْ حَيْثُ بَلَغَ السَّوْطُ - (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ)

۲۸۷۰/۸ وَعَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْطَعَهٗ اَرْضًا بِحَضْرَمَوْتَ قَالَ فَاَرْسَلَ مَعِيْ مُعَاوِيَةَ قَالَ اَعْطِهَا اِيَّاهُ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

ملتی تھی جو اس وقت وہ لے رہا ہے حالانکہ وہ جھوٹا ہے دوسرا وہ شخص جو عصر کے بعد جھوٹی قسم کھاتا ہے تاکہ اپنی اس قسم سے وہ ایک مسلمان آدمی کا مال لے تیسرا وہ شخص جو زائد پانی روک لیتا ہے اللہ تعالیٰ فرمائیگا میں آج تجھ سے اپنا فضل روک لیتا ہوں جس طرح تو نے زائد پانی روک لیا تھا کہ اس کو تیرے ہاتھوں نے نہیں نکالا تھا (متفق علیہ) اور جابرؓ کی حدیث باب المنہی عنہا من البیوع میں ذکر کی جا چکی ہے۔

دُوسری فصل

حسن سمرۃؓ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں جو شخص بے آباد زمین پر دیوار بنا کر اس کو گھیر لے وہ اس کی ملکیت ہے۔

(روایت کیا اس کو ابوداوٗد نے)

اسماءؓ بنت ابی بکرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زبیرؓ کو کھجوروں کے درختوں کی جاگیر دی۔

(روایت کیا اس کو ابوداوٗد نے)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زبیرؓ کو بقدر ان کے گھوڑے کے دوڑنے کی جاگیر دی اس نے اپنا گھوڑا دوڑایا یہاں تک کہ وہ کھڑا ہو گیا پھر اس نے اپنا کوڑا پھینکا آپؐ نے فرمایا جہاں تک اس کا کوڑا پہنچا ہے وہاں تک اسکو دیدو۔ (روایت کیا اسکو ابوداوٗد نے)۔

علقمہؓ بن وائل اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو علاقہ حضرموت میں ایک جاگیر عنایت کی۔ اور میرے ساتھ معاویہؓ کو بھیجا اور کہا اس کو جا کر وہ جاگیر دے دو۔

(روایت کیا اس کو ترمذی اور دارمی نے)

٢٨٧١ وَعَنْ اَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ الْمَارِبِيِّ اَنَّهٗ وَفَدَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَقْطَعَهُ الْمِلْحَ الَّذِيْ بِمَارِبَ فَاَقْطَعَهٗ اِيَّاهُ فَلَمَّا وَلّٰى قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا اَقْطَعْتَ لَهُ الْمَاءَ الْعِدَّ قَالَ فَرَجَعَهٗ مِنْهُ قَالَ وَسَاَلَهٗ مَاذَا يُحْمٰى مِنَ الْاَرَاكِ قَالَ مَالَمْ تَنَلْهُ اَخْفَافُ الْاِبِلِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

ابیضؓ بن حمال ماربی سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا کہ اُسے نمک کی کان جو مآرب میں ہے دی جائے آپؐ نے اس کو وہ جاگیر دے دی جب وہ واپس جانے لگا ایک شخص نے کہا اے اللہ کے رسولؐ آپ نے اس کو تیار پانی دے دیا ہے راوی کہتے ہیں وہ آپؐ نے اس سے واپس لے لی اس نے سوال کیا کہ پیلو کے درختوں والی زمین کس قدر دور جا کر گھیر لی جائے اور اپنے لئے خاص کر لی جائے فرمایا جہاں اونٹوں کے پاؤں نہ پہنچیں (روایت کیا اسکو ترمذی، ابن ماجہ اور دارمی نے)۔

٢٨٧٢ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُوْنَ شُرَكَاءُ فِيْ ثَلٰثٍ فِي الْمَاءِ وَالْكَلَاءِ وَالنَّارِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

ابن عباس رضؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب مسلمان تین چیزوں میں شریک ہیں پانی، گھاس اور آگ میں۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے)

٢٨٧٣ وَعَنْ اَسْمَرَ بْنِ مُضَرِّسٍ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْتُهٗ فَقَالَ مَنْ سَبَقَ اِلٰى مَاءٍ لَّمْ يَسْبِقْهُ اِلَيْهِ مُسْلِمٌ فَهُوَ لَهٗ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

سمرؓ ابن مضرس سے روایت ہے کہا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپؐ کے ہاتھ مبارک پر بیعت کی آپؐ نے فرمایا جو شخص ایک ایسے پانی (چشمہ) کی طرف سبقت کرے جس کی طرف کسی مسلمان نے سبقت نہیں کی وہ اُس کی ملکیت متصور ہوگا۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

٢٨٧٤ وَعَنْ طَاؤُسٍ مُرْسَلًا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَحْيٰى مَوَاتًا مِّنَ الْاَرْضِ فَهُوَ لَهٗ وَعَادِيُّ الْاَرْضِ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ هِيَ لَكُمْ مِنِّيْ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَرُوِيَ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْطَعَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ الدُّوْرَ بِالْمَدِيْنَةِ وَهِيَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ عِمَارَةِ الْاَنْصَارِ

طاؤسؒ مرسل بیان کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بے آباد زمین کو آباد کرے وہ اُس کی ملکیت ہے قدیم زمین اللہ اور اس کے رسول کی ہے پھر میری طرف سے وہ تمہاری ہے۔ روایت کیا اس کو شافعی نے۔ شرح السنہ کی ایک روایت میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عبد اللہ بن مسعود کو مدینہ میں چند گھر بطور جاگیر دیئے تھے وہ مکان انصار کے گھروں اور کھجوروں کے درمیان

مِنَ الْمَنَازِلِ وَالنَّخْلِ فَقَالَ بَنُوْ عَبْدِ ابْنِ زُهْرَةَ نَكِّبْ عَنَّا ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلِمَ ابْتَعَثَنِيَ اللّٰهُ إِذًا إِنَّ اللّٰهَ لَا يُقَدِّسُ أُمَّةً لَّا يُؤْخَذُ لِلضَّعِيْفِ فِيْهِمْ حَقُّهٗ۔

تھے بنو عبد بن زہرہ کہنے لگے ابن ام عبد کو ہم سے دُور رکھو رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ کو اللہ تعالیٰ نے پھر رسُول بنا کر کیوں بھیجا ہے اللہ تعالیٰ اس امت کو پاک نہیں کرتا جن میں کمزور اور ضعیف کو اس کا حق نہ دلایا جائے۔

٢٨٧٥/١٤ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى فِي السَّيْلِ الْمَهْزُوْرِ أَنْ يُّمْسَكَ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ يُرْسِلُ الْأَعْلٰى عَلَى الْأَسْفَلِ۔ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

عمرؓو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ سے روایت بیان کرتا ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مہزور (بنو قریظہ کی ایک پانی کی نالی) کے متعلق فرمایا کہ اس کو روک لیا جائے یہاں تک کہ پانی ٹخنوں تک پہنچے پھر اوپر والا نیچے والے کی طرف چھوڑ دے۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے)

٢٨٧٦/١٥ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّهٗ كَانَتْ لَهٗ عَضُدٌ مِّنْ نَّخْلٍ فِيْ حَائِطِ رَجُلٍ مِّنَ الْأَنْصَارِ وَمَعَ الرَّجُلِ أَهْلُهٗ فَكَانَ سَمُرَةُ يَدْخُلُ عَلَيْهِ فَيَتَأَذّٰى بِهٖ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهٗ فَطَلَبَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَبِيْعَهٗ فَأَبٰى فَطَلَبَ أَنْ يُّنَاقِلَهٗ فَأَبٰى قَالَ فَهَبْهُ لَهٗ وَلَكَ كَذَا أَمْرًا رَغَّبَهٗ فِيْهِ فَأَبٰى فَقَالَ أَنْتَ مُضَارٌّ فَقَالَ لِلْأَنْصَارِيِّ اذْهَبْ فَاقْطَعْ نَخْلَهٗ۔ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَذُكِرَ حَدِيْثُ جَابِرٍ مَّنْ أَحْيٰى أَرْضًا فِيْ بَابِ الْغَصْبِ بِرِوَايَةِ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ وَّسَنَذْكُرُ حَدِيْثَ أَبِيْ صِرْمَةَ مَنْ

سمرؓہ بن جندب سے روایت ہے کہ ایک انصاری کے باغ میں اس کے کئی ایک درخت تھے اس آدمی کے گھر والے بھی اس کے ساتھ رہتے تھے۔ سمرہ باغ میں آتے انصاری کو اس بات کی تکلیف ہوتی وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس بات کا ذکر کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سمرؓہ کو بلایا اور اس سے کہا کہ ان درختوں کو بیچ دے اس نے انکار کر دیا پھر آپؐ نے اس سے مطالبہ کیا کہ اس کے بدلہ میں کہیں اور درخت لے لے اس نے انکار کر دیا آپؐ نے فرمایا اس کو ہبہ کر دے تجھے اس قدر ثواب ہوگا اس امر میں اس کو رغبت دلائی اس نے انکار کر دیا آپ نے فرمایا تو ضرر پہنچانیوالا ہے پھر آپؐ نے انصاری کو فرمایا جا اور اس کے کھجوروں کے درخت کاٹ دے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور جابر کی روایت جسکے الفاظ ہیں من احیا ارضا باب الغصب میں سعید بن زید کی روایت

ضَارَّ اَضَرَّ اللّٰهُ بِهٖ فِيْ بَابِ مَا يُنْهٰى مِنَ التَّهَاجُرِ

سے ذکر ہو چکی ہے اور ہم عنقریب ابو صرمہ کی حدیث جو تکلیف پہنچائے اللہ اسکو تکلیف پہنچائیگا باب ما ینہی من التہاجر میں ذکر کریں گے۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۲۸۷۷/۱۶ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الشَّيْءُ الَّذِيْ لَا يَحِلُّ مَنْعُهٗ قَالَ الْمَاءُ وَالْمِلْحُ وَالنَّارُ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا الْمَاءُ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَمَا بَالُ الْمِلْحِ وَالنَّارِ قَالَ يَا حُمَيْرَاءُ مَنْ اَعْطٰى نَارًا فَكَاَنَّمَا تَصَدَّقَ بِجَمِيْعِ مَا اَنْضَجَتْ تِلْكَ النَّارُ وَمَنْ اَعْطٰى مِلْحًا فَكَاَنَّمَا تَصَدَّقَ بِجَمِيْعِ مَا طَيَّبَتْ تِلْكَ الْمِلْحُ وَمَنْ سَقٰى مُسْلِمًا شَرْبَةً مِّنْ مَّاءٍ حَيْثُ يُوْجَدُ الْمَاءُ فَكَاَنَّمَا اَعْتَقَ رَقَبَةً وَّمَنْ سَقٰى مُسْلِمًا شَرْبَةً مِّنْ مَّاءٍ حَيْثُ لَا يُوْجَدُ الْمَاءُ فَكَاَنَّمَا اَحْيَاهَا۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہا اے اللہ کے رسولؐ وہ کون سی چیز ہے جس کا نہ دینا صحیح نہ ہو آپؐ نے فرمایا: نمک، پانی اور آگ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسولؐ یہ پانی اس کو ہم جانتے ہیں نمک اور آگ کی کیا کیفیت ہے فرمایا اے حمیراء جو شخص کہ آگ دیوے گویا کہ اس نے وہ تمام چیزیں صدقہ کر دیں جو اس آگ نے پکائیں اور جس نے نمک دیا اس نے گویا وہ چیزیں صدقہ کر دیں جن کو نمک نے اچھا کیا اور جس شخص نے پانی پلایا کسی مسلمان کو اس جگہ جہاں پانی میسر ہے پس گویا اس نے ایک غلام آزاد کیا اور جہاں میسر نہیں وہاں کسی مسلمان کو پانی پلایا اس کا ثواب اس قدر ہے گویا اس نے اُس کو زندہ کیا۔

(روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

بَابُ الْعَطَايَا

بخششوں کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۲۸۷۸/۱ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ اَصَابَ اَرْضًا بِخَيْبَرَ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَصَبْتُ اَرْضًا بِخَيْبَرَ لَمْ اُصِبْ مَالًا قَطُّ اَنْفَسَ عِنْدِيْ مِنْهُ فَمَا تَاْمُرُنِيْ بِهٖ قَالَ اِنْ

ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خیبر میں ایک زمین پائی وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے عرض کی اے اللہ کے رسولؐ میں نے خیبر میں ایک زمین پائی ہے میں نے آج تک کوئی ایسا مال نہیں پایا جو اُس جیسا نفیس ہو ــــ آپؐ مجھ کو اس کے متعلق کیا حکم فرماتے

شِئْتَ حَبَّسْتَ اَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا فَتَصَدَّقَ بِهَا عُمَرُ اَنَّهُ لَا يُبَاعُ اَصْلُهَا وَلَا يُوْهَبُ وَلَا يُوْرَثُ وَتَصَدَّقَ بِهَا فِي الْفُقَرَاءِ وَفِي الْقُرْبٰى وَفِي الرِّقَابِ وَفِي سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ وَالضَّيْفِ لَا جُنَاحَ عَلٰى مَنْ وَّلِيَهَا اَنْ يَّاْكُلَ مِنْهَا بِالْمَعْرُوْفِ اَوْ يُطْعِمَ غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ قَالَ ابْنُ سِيْرِيْنَ غَيْرَ مُتَاَثِّلٍ مَّالًا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ہیں۔ آپؐ نے فرمایا اگر چاہے تو اصل زمین کو اپنی ملکیت میں رکھ اور اس کے پھل یا آمدنی کو صدقہ کر دے حضرت عمرؓ نے اس کے پھل صدقہ کر دیئے اور شرط لگائی کہ اس کا اصل نہ بیچا جائے اور نہ ہی ہبہ کیا جاوے اور نہ ہی اس کا کوئی وارث بنے۔ اس کی آمدنی کو فقراء، قرابتیوں، غلاموں کے آزاد کرنے، مسافروں اور اللہ کی راہ میں اور مہمانوں میں صدقہ کیا جائے اور اسکے متولی پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ اس سے معروف طریقہ سے کھائے یا کھلاوے کہ ذخیرہ اندوزی نہ کرنیوالا ہو ابن سیرین نے کہا کہ مال کو نہ جمع کرنیوالا ہو (متفق علیہ)

۲۸۷۹ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرٰى جَائِزَةٌ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا کہ عمریٰ یعنی گھر عمر بھر کے لئے دینا جائز ہے۔ (متفق علیہ)

۲۸۸۰ وَعَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْعُمْرٰى مِيْرَاثٌ لِّاَهْلِهَا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

جابرؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا کہ عمریٰ اس کے وارث کی میراث ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)۔

۲۸۸۱ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا رَجُلٍ اُعْمِرَ عُمْرٰى لَهٗ وَلِعَقِبِهٖ فَاِنَّهَا لِلَّذِيْ اُعْطِيَهَا لَا يَرْجِعُ اِلَى الَّذِيْ اَعْطَاهَا لِاَنَّهٗ اَعْطٰى عَطَاءً وَّقَعَتْ فِيْهِ الْمَوَارِيْثُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (جابرؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کے لئے عمریٰ کیا گیا ہے اس کے لئے اور اس کے وارثوں کے لئے تو یہ اسی کے لئے ہے جس کو دیا گیا تو یہ دینے والے کی طرف نہیں لوٹتا اس واسطے کہ دینے والے نے دیا کہ اس میں میراث واقع ہوئی۔ (متفق علیہ)

۲۸۸۲ وَعَنْهُ قَالَ اِنَّمَا الْعُمْرَى الَّتِيْ اَجَازَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّقُوْلَ هِيَ لَكَ وَلِعَقِبِكَ فَاَمَّا اِذَا قَالَ هِيَ لَكَ مَا عِشْتَ فَاِنَّهَا تَرْجِعُ اِلٰى صَاحِبِهَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (جابرؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمریٰ کو واپس لوٹانا جائز نہیں جو یہ کہہ کر دے کہ یہ تیرے لئے اور تیرے وارثوں کے لئے ہے اور جو یہ کہہ کر دیا ہو کہ یہ تیری زندگی تک تیرے لئے ہے یہ اس کے صاحب کی طرف لوٹ آئیگا۔ (متفق علیہ)

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

۲۸۸۳ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُرْقِبُوْا وَلَا تُعْمِرُوْا فَمَنْ اُرْقِبَ شَیْئًا اَوْ اُعْمِرَ فَھِیَ لِوَرَثَتِہٖ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

۲۸۸۴ وَعَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرٰی جَائِزَۃٌ لِاَھْلِھَا وَالرُّقْبٰی جَائِزَۃٌ لِاَھْلِھَا۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

دُوسری فصل

جابرؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا نہ رقبیٰ کرو اور نہ عمریٰ۔ جو کچھ رقبیٰ یا عمریٰ کیا گیا وہ اُس کے وارثوں کے لئے ہے۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

اسی (جابرؓ) سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا عمریٰ عمریٰ والوں کیلئے اور رقبیٰ رقبیٰ والوں کے لئے جائز ہے۔
(روایت کیا اسکو احمد، ترمذی اور ابوداؤد نے)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

۲۸۸۵ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَمْسِکُوْا اَمْوَالَکُمْ عَلَیْکُمْ لَا تُفْسِدُوْھَا فَاِنَّہٗ مَنْ اَعْمَرَ عُمْرٰی فَھِیَ لِلَّذِیْ اُعْمِرَ حَیًّا وَّمَیِّتًا وَّلِعَقِبِہٖ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

تیسری فصل

جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم اپنے مالوں کو اپنے پاس رکھو ان کو خراب نہ کرو جو شخص کسی کو دیتا ہے عمریٰ کی صورت میں وہ اس شخص کے لئے ہے کہ جس کیلئے عمریٰ کیا گیا زندگی میں اور موت کی حالت میں بھی اور اسکے بعد وارثوں کیلئے ہے (روایت کیا اسکو مسلم نے)۔

بَابٌ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

۲۸۸۶ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ عُرِضَ عَلَیْہِ رَیْحَانٌ فَلَا یَرُدُّہٗ فَاِنَّہٗ خَفِیْفُ الْمَحْمِلِ طَیِّبُ الرِّیْحِ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

۲۸۸۷ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ لَا یَرُدُّ الطِّیْبَ۔

باب

پہلی فصل

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو پھول دیا جائے وہ اس کو واپس نہ لوٹائے کیونکہ وہ ہلکا احسان ہے اور اس کی بو اچھی ہے۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

انسؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہیں لوٹاتے تھے خوشبو۔

(رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۲۸۸۸/۳ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْعَائِدُ فِیْ ہِبَتِہٖ کَالْکَلْبِ یَعُوْدُ فِیْ قَیْئِہٖ لَیْسَ لَنَا مَثَلُ السَّوْءِ۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے ہبہ میں پھرنے والا قے چاٹنے والے کتے کی مانند ہے۔ ہمارے لئے بُری مثال نہیں۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۲۸۸۹/۴ وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیْرٍ اَنَّ اَبَاہُ اَتٰی بِہٖ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّیْ نَحَلْتُ ابْنِیْ ھٰذَا غُلَامًا فَقَالَ اَکُلَّ وَلَدِکَ نَحَلْتَ مِثْلَہٗ قَالَ لَا قَالَ فَارْجِعْہُ وَفِیْ رِوَایَۃٍ اَنَّہٗ قَالَ اَیَسُرُّکَ اَنْ یَّکُوْنُوْا اِلَیْکَ فِی الْبِرِّ سَوَآءً قَالَ بَلٰی قَالَ فَلَا اِذًا وَفِیْ رِوَایَۃٍ اَنَّہٗ قَالَ اَعْطَانِیْ اَبِیْ عَطِیَّۃً فَقَالَتْ عَمْرَۃُ بِنْتُ رَوَاحَۃَ لَا اَرْضٰی حَتّٰی تُشْھِدَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَتٰی رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّیْ اَعْطَیْتُ ابْنِیْ مِنْ عَمْرَۃَ بِنْتِ رَوَاحَۃَ عَطِیَّۃً فَاَمَرَتْنِیْ اَنْ اُشْھِدَکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ اَعْطَیْتَ سَائِرَ وَلَدِکَ مِثْلَ ھٰذَا قَالَ لَا قَالَ فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَاعْدِلُوْا بَیْنَ اَوْلَادِکُمْ قَالَ فَرَجَعَ فَرَدَّ عَطِیَّتَہٗ وَفِیْ رِوَایَۃٍ اَنَّہٗ قَالَ لَا اُشْھِدُ عَلٰی جَوْرٍ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

نعمانؓ بن بشیر سے روایت ہے کہ اس کا باپ اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا اور کہا میں نے اپنے اس بیٹے کو ایک غلام دیا ہے آپ نے فرمایا کیا تو نے اپنے تمام بیٹوں کو غلام دیئے ہیں اس نے کہا نہیں فرمایا اس کو لوٹا لے۔ ایک دوسری روایت میں ہے آنحضرتؐ نے فرمایا اے نعمان کیا تجھ کو یہ بات خوش لگتی ہے کہ تیرے تمام فرزند تیرے ساتھ اچھا سلوک کرنے میں برابر ہوں کہا ہاں آپؐ نے فرمایا اس وقت جب تو ایسا کرے گا تو یہ نہیں ہو گا۔ ایک روایت میں ہے کہ نعمان نے کہا کہ مجھ کو میرے باپ بشیر نے ایک چیز دی۔ عمرہ بنتِ رواحہ نے کہا میں راضی نہیں ہوں جب تک تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو گواہ نہ بنا لے۔ بشیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا میں نے اپنی بیوی عمرہ بنتِ رواحہ کے بطن سے اپنے بیٹے نعمان کو ایک چیز دی ہے عمرہ نے مجھ کو کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو گواہ بناؤ آپؐ نے فرمایا کہ تو نے اپنے تمام بیٹوں کو اس کی مانند دیا ہے اس نے کہا نہیں آپ نے فرمایا اللہ سے ڈرو اور اپنی اولاد میں انصاف کرو نعمان نے کہا بشیر واپس آیا اور اس نے عطیہ واپس لے لیا۔ ایک روایت میں ہے حضرتؐ نے فرمایا میں ظلم پر گواہ نہیں بنتا۔ (متفق علیہ)

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

٢٨٩٠/٥ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْجِعُ اَحَدٌ فِیْ هِبَتِهٖ اِلَّا الْوَالِدُ مِنْ وَّلَدِهٖ۔ (رَوَاهُ النَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

٢٨٩١/٦ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ اَنْ يُّعْطِیَ عَطِيَّةً ثُمَّ يَرْجِعَ فِيْهَا اِلَّا الْوَالِدُ فِيْمَا يُعْطِیْ وَلَدَهٗ وَمَثَلُ الَّذِیْ يُعْطِی الْعَطِيَّةَ ثُمَّ يَرْجِعُ فِيْهَا كَمَثَلِ الْكَلْبِ اَكَلَ حَتّٰى اِذَا شَبِعَ قَاءَ ثُمَّ عَادَ فِیْ قَيْئِهٖ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِیُّ

٢٨٩٢/٧ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ اَعْرَابِيًّا اَهْدٰى لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكْرَةً فَعَوَّضَهٗ مِنْهَا سِتَّ بَكَرَاتٍ فَتَسَخَّطَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ فُلَانًا اَهْدٰى اِلَیَّ نَاقَةً فَعَوَّضْتُهٗ مِنْهَا سِتَّ بَكَرَاتٍ فَظَلَّ سَاخِطًا لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ لَّا اَقْبَلَ هَدِيَّةً اِلَّا مِنْ قُرَشِیٍّ اَوْ اَنْصَارِیٍّ اَوْ ثَقَفِیٍّ اَوْ دَوْسِیٍّ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ)

دُوسری فصل

عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی اپنے ہبہ کی طرف نہ لوٹے مگر باپ بیٹے سے اپنا ہبہ واپس لے سکتا ہے۔
(روایت کیا اسکو نسائی اور ابن ماجہ نے)

ابن عمرؓ اور ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی آدمی کے لئے جائز نہیں کہ وہ عطیہ دے اور پھر اس میں رجوع کرے مگر باپ اپنے بیٹے کو دیئے ہوئے عطیہ میں رجوع کر سکتا ہے اس شخص کی مثال جو عطیہ دیتا ہے پھر اس کو واپس لوٹاتا ہے کتے کی طرح ہے جس نے کھایا اور جب پیٹ بھر گیا تو قے کر دی پھر اپنی قے میں لوٹا یعنی اس کو کھانا شروع کر دیا۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد، ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ نے ترمذی نے اس کو صحیح کہا ہے)۔

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ایک جوان اونٹنی تحفہ لایا آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بدلہ میں چھ جوان اونٹنیاں دیں پھر بھی وہ ناراض ہی رہا آپ کو یہ خبر پہنچی آپ نے اللہ کی حمد وثنا بیان کی پھر فرمایا کہ فلاں شخص ایک جوان اونٹنی میرے پاس تحفہ لایا میں نے اس کے بدلے میں اسے چھ اونٹنیاں جوان دیں وہ پھر بھی ناراض رہا۔ میں نے قصد کیا ہے کہ میں قریشی، انصاری، ثقفی اور دوسی کے سوا کسی کا تحفہ قبول نہ کروں۔
(روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد اور نسائی نے)

٢٨٩٣ / ٨ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اُعْطِيَ عَطَاءً فَوَجَدَ فَلْيَجْزِ بِهٖ وَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَلْيُثْنِ فَاِنَّ مَنْ اَثْنٰى فَقَدْ شَكَرَ وَمَنْ كَتَمَ فَقَدْ كَفَرَ وَمَنْ تَحَلّٰى بِمَا لَمْ يُعْطَ كَانَ كَلَابِسِ ثَوْبَيْ زُوْرٍ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ)

جابرؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا جس شخص کو کوئی چیز دی جاوے اگر اسکے بدلہ کی طاقت رکھتا ہے تو اسکا بدلہ دے اور جو بدلہ دینے کی طاقت نہیں رکھتا وہ دینے والے کی تعریف کرے اس لئے کہ جس نے محسن کی تعریف کی اس نے شکر کیا اور جس نے کسی کا احسان چھپایا اس نے کفران نعمت کیا جو اپنے آپ کو اس چیز سے آراستہ کرتا ہے جو اسکو نہیں دی گئی تو وہ جھوٹ کے دو کپڑے پہننے والے کی مانند ہے۔ (روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے)۔

٢٨٩٤ / ٩ وَعَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صُنِعَ اِلَيْهِ مَعْرُوْفٌ فَقَالَ لِفَاعِلِهٖ جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا فَقَدْ اَبْلَغَ فِي الثَّنَاءِ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

اسامہؓ بن زید سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی نیکی کی جاوے اور احسان کرنے والے کو جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا کہا تو اس نے تعریف میں مبالغہ کیا۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

٢٨٩٥ / ١٠ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّمْ يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللّٰهَ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا اللہ کا بھی شکریہ نہیں کرتا۔

(روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے)

٢٨٩٦ / ١١ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ اَتَاهُ الْمُهَاجِرُوْنَ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا رَاَيْنَا قَوْمًا اَبْذَلَ مِنْ كَثِيْرٍ وَّلَا اَحْسَنَ مُوَاسَاةً مِّنْ قَلِيْلٍ مِّنْ قَوْمٍ نَّزَلْنَا بَيْنَ اَظْهُرِهِمْ لَقَدْ كَفَوْنَا الْمُؤْنَةَ وَاَشْرَكُوْنَا فِي الْمَهْنَاِ حَتّٰى لَقَدْ خِفْنَا اَنْ يَّذْهَبُوْا بِالْاَجْرِ كُلِّهٖ فَقَالَ لَا مَا دَعَوْتُمُ اللّٰهَ لَهُمْ وَاَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِمْ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهٗ)

انسؓ سے روایت ہے کہا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے آپؐ کے پاس مہاجر آئے اور عرض کی اے اللہ کے رسولؐ ہم نے کوئی قوم ان سے زیادہ خرچ کرنے والی نہیں دیکھی اور نہ تھوڑے مال سے نیک مدد کرنے میں اس قوم سے کہ ہم ان کے درمیان اترے ہیں ہم کو محنت سے کفایت کی اور منفعت میں شریک کیا اور ہم اس بات سے ڈرتے ہیں کہ وہ سارا ثواب لے جاویں گے آپؐ نے فرمایا نہیں جب تک تم ان کے حق میں دعا کرتے رہوگے اور انکی تعریف کرتے رہوگے۔

(روایت کیا اسکو ترمذی نے اور اس حدیث کو صحیح کہا ہے)۔

۲۸۹۷ / ۱۲ وَعَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَهَادَوْا فَاِنَّ الْهَدِيَّةَ تُذْهِبُ الضَّغَائِنَ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

عائشہ رضؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہا آپ نے فرمایا کہ آپس میں تحفہ بھیجا کرو اسلئے کہ تحفہ کینوں کو دور کرتا ہے۔ (روایت کیا اسکو ترمذی نے)۔

۲۸۹۸ / ۱۳ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَهَادَوْا فَاِنَّ الْهَدِيَّةَ تُذْهِبُ وَحَرَ الصَّدْرِ وَلَا تَحْقِرَنَّ جَارَةٌ لِجَارَتِهَا وَلَوْ شِقَّ فِرْسِنِ شَاةٍ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا آپس میں تحفہ بھیجا کرو کیونکہ یہ سینوں کی کدورت کو دور کرتا ہے اور نہ حقیر جانے ہمسایہ اپنے ہمسائے کو اگرچہ وہ بکری کے کھر کا ٹکڑا ہی بھیجے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۲۸۹۹ / ۱۴ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثٌ لَا تُرَدُّ الْوَسَائِدُ وَالدُّهْنُ وَاللَّبَنُ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ قِيْلَ اَرَادَ بِالدُّهْنِ الطِّيْبَ۔

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین چیزیں ہیں کہ نہ پھیری جاویں۔ تکیہ، تیل اور دودھ۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے کہا گیا کہ تیل سے آپ کی مراد خوشبو ہے)

۲۹۰۰ / ۱۵ وَعَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُعْطِيَ اَحَدُكُمُ الرَّيْحَانَ فَلَا يَرُدَّهٗ فَاِنَّهٗ خَرَجَ مِنَ الْجَنَّةِ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ مُرْسَلًا)

ابو عثمانؓ نہدی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس وقت تم میں سے کسی کو پھول دیا جائے تو اس کو لینے سے انکار نہ کرے کیونکہ وہ بہشت سے نکلا ہے۔

(روایت کیا اسکو ترمذی نے ارسال کے طور پر)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۲۹۰۱ / ۱۶ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَتِ امْرَاَةُ بَشِيْرٍ اِنْحَلِ ابْنِيْ غُلَامَكَ وَاَشْهِدْ لِيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ ابْنَةَ فُلَانٍ سَاَلَتْنِيْ اَنْ اَنْحَلَ ابْنَهَا غُلَامِيْ وَقَالَتْ اَشْهِدْ لِيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ

جابرؓ سے روایت ہے کہا بشیر کی عورت نے بشیر کو کہا کہ تو میرے بیٹے کو اپنا غلام دے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گواہ بنا۔ بشیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا کہا کہ فلاں کی بیٹی نے مجھ سے سوال کیا کہ میں اس کے بیٹے کو غلام بخشوں اور کہا کہ میرے لئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو گواہ کر آں حضرت صلی اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَهُ إِخْوَةٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَفَكُلَّهُمْ أَعْطَيْتَهُمْ مِثْلَ مَا أَعْطَيْتَهُ قَالَ لَا قَالَ فَلَيْسَ يَصْلُحُ هٰذَا وَإِنِّي لَا أَشْهَدُ إِلَّا عَلَى حَقٍّ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کے اور بھائی ہیں کہا ہاں فرمایا کیا سب کو تو نے اس کی مانند دیا ہے کہا نہیں۔ فرمایا یہ لائق نہیں۔ اور میں نہیں گواہ ہوتا مگر حق پر۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۹۰۲/۱۷ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِبَاكُوْرَةِ الْفَاكِهَةِ وَضَعَهَا عَلَى عَيْنَيْهِ وَعَلَى شَفَتَيْهِ وَقَالَ اللّٰهُمَّ كَمَا أَرَيْتَنَا أَوَّلَهُ فَأَرِنَا آخِرَهُ ثُمَّ يُعْطِيْهَا مَنْ يَكُوْنُ عِنْدَهُ مِنَ الصِّبْيَانِ۔
(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيْرِ)

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپؐ کو نیا پھل دیا جاتا اس کو اپنی آنکھوں اور ہونٹوں پر رکھتے اور فرماتے یا الٰہی جس طرح تو نے اس کا اوّل ہم کو دکھایا اسی طرح اس کا آخر بھی ہم کو دکھا پھر آپؐ ان لڑکوں کو دیتے جو آپؐ کے پاس ہوتے۔
(روایت کیا اس کو بیہقی نے دعوات کبیر میں)

بَابُ اللُّقَطَةِ

گری پڑی چیز کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۲۹۰۳/۱ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَهَا ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَإِلَّا فَشَأْنَكَ بِهَا قَالَ فَضَالَّةُ الْغَنَمِ قَالَ هِيَ لَكَ أَوْ لِأَخِيْكَ أَوْ لِلذِّئْبِ قَالَ فَضَالَّةُ الْإِبِلِ قَالَ مَالَكَ وَلَهَا مَعَهَا سِقَاؤُهَا وَحِذَاؤُهَا تَرِدُ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ حَتّٰى يَلْقَاهَا رَبُّهَا۔ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ

زیدؓ بن خالد سے روایت ہے کہا ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپؐ سے لقطہ کی حقیقت دریافت کی فرمایا اس کا برتن اور اس کا تسمہ پہچان رکھ پھر ایک سال تک اس کا اعلان کر اگر اس کا مالک آجائے اس کو دے دے وگرنہ تجھ کو اختیار ہے اس شخص نے کہا گمشدہ بکری کا کیا حکم ہے فرمایا وہ تیرے لئے ہے یا تیرے بھائی کے لئے ہے یا پھر بھیڑیئے کے لئے ہے اس نے کہا گم شدہ اونٹ کا کیا حکم ہے آپؐ نے فرمایا تجھ کو اس سے کیا واسطہ اس لئے کہ اس کیساتھ اسکی مشک اور اسکے موزے ہیں وہ پانی پر وارد ہوتا ہے اور درختوں سے کھاتا ہے یہاں تک کہ اسکا مالک

فَقَالَ عَرِّفْهَا سَنَةً ثُمَّ اعْرِفْ وِكَاءَهَا وَعِفَاصَهَا ثُمَّ اسْتَنْفِقْ بِهَا فَإِنْ جَاءَ رَبُّهَا فَأَدِّهَا إِلَيْهِ۔

۲۹۰۴ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ آوٰى ضَالَّةً فَهُوَ ضَالٌّ مَا لَمْ يُعَرِّفْهَا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۹۰۵ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عُثْمَانَ التَّيْمِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ لُقَطَةِ الْحَاجِّ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

۲۹۰۶ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهٗ سُئِلَ عَنِ الثَّمَرِ الْمُعَلَّقِ فَقَالَ مَنْ أَصَابَ مِنْهُ مِنْ ذِيْ حَاجَةٍ غَيْرَ مُتَّخِذٍ خُبْنَةً فَلَا شَيْءَ عَلَيْهِ وَمَنْ خَرَجَ بِشَيْءٍ مِّنْهُ فَعَلَيْهِ غَرَامَةُ مِثْلَيْهِ وَالْعُقُوبَةُ وَمَنْ سَرَقَ مِنْهُ شَيْئًا بَعْدَ أَنْ يُّؤْوِيَهُ الْجَرِيْنُ فَبَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَعَلَيْهِ الْقَطْعُ وَذَكَرَ فِيْ ضَالَّةِ الْإِبِلِ وَالْغَنَمِ كَمَا ذَكَرَ غَيْرُهٗ قَالَ وَسُئِلَ عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ مَا كَانَ مِنْهَا فِي الطَّرِيْقِ الْمِيْتَاءِ وَالْقَرْيَةِ الْجَامِعَةِ فَعَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَادْفَعْهَا إِلَيْهِ وَإِنْ لَّمْ يَأْتِ

اسکو ملے (متفق علیہ) مسلم کی ایک روایت میں ہے فرمایا حضرت نے سال بھر اسکا اعلان کر پھر اسکا سر بند اور اسکا ظرف پہچان رکھ پھر اسکو اپنے مصرف پر لگا لے اگر اسکا مالک آ جائے تو اسکو اسکا مال واپس دیدے۔

اسی (زیدؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو گمشدہ جانور کو جگہ دے وہ گمراہ ہے جب تک اس کا اعلان نہ کرے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)۔

عبدالرحمانؓ بن عثمان تیمی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حاجیوں کے لقطہ کو پکڑنے سے منع فرمایا ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

دوسری فصل

عمروؓ بن شعیب عن ابیہ عن جدہ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ سے لٹکے ہوئے پھل کے متعلق سوال کیا گیا آپؐ نے فرمایا جو پہنچے اس سے حاجت مند اس حال میں کہ وہ جھولی بھرنے والا نہ ہو اس پر کوئی گناہ نہیں لیکن جو شخص پھل ساتھ لے آئے اس پر اس کی دو مثل بدلہ اور سزا ہے جو شخص میوہ چرا لے جبکہ اس کو کھلیانوں نے جگہ دی ہے اور اس کی قیمت ڈھال کی قیمت کو پہنچے اس کا ہاتھ کاٹ دیا جائیگا راوی نے ذکر کیا اونٹ اور بکری کے گمشدہ ہونے کے بارہ میں جیسا کہ دوسرے راویوں نے ذکر کیا راوی نے کہا کہ آں حضرتؐ لقطہ کے بارے میں سوال کئے گئے آپ نے فرمایا جو لقطہ آمد و رفت کے راستہ اور آباد گاؤں میں ہو کہ لوگ وہاں رہتے ہیں اس کا ایک سال اعلان کر اگر اس کا مالک آ جائے اس کا مال اس کے حوالے کر دو ورنہ تیرے

فَهُوَ لَكَ وَمَا كَانَ فِي الْخَرَابِ الْعَادِيِّ فَفِيهِ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَرَوَى أَبُو دَاوُدَ عَنْهُ مِنْ قَوْلِهِ وَسُئِلَ عَنِ اللُّقَطَةِ إِلَى آخِرِهِ۔

لئے ہے اور وہ لقطہ جو ویران جگہ سے ملا ہے اس میں اور کان میں خمس خدا کے لئے ہے (روایت کیا اس کو نسائی نے اور ابوداؤد نے عمرو بن شعیب سے سُئل عن اللقطة آخر تک روایت کیا ہے)

۲۹۰۷/۵ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَجَدَ دِينَارًا فَأَتَى بِهِ فَاطِمَةَ فَسَأَلَ عَنْهُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا رِزْقُ اللهِ فَأَكَلَ مِنْهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَكَلَ عَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذٰلِكَ أَتَتِ امْرَأَةٌ تَنْشُدُ الدِّينَارَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ أَدِّ الدِّينَارَ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ علیؓ بن ابی طالب نے ایک دینار گرا پایا۔ حضرت علیؓ اس کو حضرت فاطمہؓ کے پاس لائے پھر حضرت علیؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا حکم دریافت کیا آپؐ نے فرمایا کہ یہ اللہ کا رزق ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس سے کھایا اور حضرت علیؓ اور حضرت فاطمہؓ نے بھی کھایا۔ اس کے بعد ایک عورت اس دینار کو ڈھونڈتی ہوئی آئی آپؐ نے فرمایا اے علیؓ اس کو دینار دے دے۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۲۹۰۸/۶ وَعَنِ الْجَارُودِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ۔ (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

جارودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کا شعلہ ہے۔
(روایت کیا اس کو دارمی نے)

۲۹۰۹/۷ وَعَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدَ لُقَطَةً فَلْيُشْهِدْ ذَا عَدْلٍ أَوْ ذَوَيْ عَدْلٍ وَلَا يَكْتُمْ وَلَا يُغَيِّبْ فَإِنْ وَجَدَ صَاحِبَهَا فَلْيَرُدَّهَا عَلَيْهِ وَإِلَّا فَهُوَ مَالُ اللهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ)

عیاضؓ بن حمار سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لقطہ چیز کو پائے وہ ایک عدل والے کو گواہ بنائے یا دو عدل والوں کو اور لقطہ کو نہ چھپائے اور نہ ہی غائب کرے اگر اس کا مالک آ جائے اس کو واپس کر دے اگر مالک نہ آئے تو وہ اللہ کا مال ہے جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔
(روایت کیا اس کو احمد، ابوداؤد اور دارمی نے)

۲۹۱۰/۸ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ رَخَّصَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَصَا

جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں لاٹھی اور کوڑا اور رسی اور جو اس کے مشابہ

السَّوْطِ وَالْحَبْلِ وَاَشْبَاهِهٖ يَلْتَقِطُهُ الرَّجُلُ يَنْتَفِعُ بِهٖ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَذُكِرَ حَدِيْثُ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيْكَرِبَ اَلَا لَا يَحِلُّ فِيْ بَابِ الْاِعْتِصَامِ)

ہو اٹھانے کی رخصت دی ہے جو اٹھائے اس سے فائدہ حاصل کرے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور مقدام بن معدیکرب کی روایت اَلَا لَا یَحِلُّ کے الفاظ سے باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ میں ذکر کی جا چکی ہے)۔

بَابُ الْفَرَائِضِ

میراث کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۲۹۱۱ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَنَا اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ فَمَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ وَلَمْ يَتْرُكْ وَفَاءً فَعَلَيَّ قَضَاءُهٗ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهٖ وَفِيْ رِوَايَةٍ مَّنْ تَرَكَ دَيْنًا اَوْ ضَيَاعًا فَلْيَاْتِنِيْ فَاَنَا مَوْلَاهُ وَفِيْ رِوَايَةٍ مَّنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهٖ وَمَنْ تَرَكَ كَلًّا فَاِلَيْنَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں مسلمانوں کی جانوں سے بھی نزدیک تر ہوں جو شخص فوت ہوا اور اس پر قرض ہوا اور وہ اتنا مال بھی نہیں چھوڑ گیا جس سے اس کا قرض ادا ہو سکے مجھ پر اس کا قرض ادا کرنا ہے اور جو مال چھوڑ گیا وہ اس کے وارثوں کیلئے ہے ایک روایت میں ہے جو چھوڑ جائے قرض یا عیال میرے پاس آویں میں ان کا کارساز ہوں ایک دوسری روایت میں ہے جو شخص مال چھوڑ جائے وہ اسکے وارثوں کے لئے ہے اور جو عیال چھوڑ جائے وہ میری طرف آئیں۔ (متفق علیہ)

۲۹۱۲ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِاَهْلِهَا فَمَا بَقِيَ فَهُوَ لِاَوْلٰى رَجُلٍ ذَكَرٍ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میراث حصہ داروں کو دو پھر جو کچھ باقی ہو وہ اس کا حق ہے جو مردوں میں سے میت کے زیادہ قریب ہو۔ (متفق علیہ)

۲۹۱۳ وَعَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسامہؓ بن زید سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کافر کا اور کافر مسلمان کا وارث نہیں ہو سکتا۔ (متفق علیہ)

۲۹۱۴ وَعَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

انسؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْ أَنْفُسِهِمْ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا قوم کا غلام آزاد انہیں میں سے ہے۔ (روایت کیا اسکو بخاری نے)

۲۹۱۵/۵ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ۔ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَذُكِرَ حَدِيْثُ عَائِشَةَ إِنَّمَا الْوَلَاءُ فِي بَابٍ قَبْلَ بَابِ السَّلَمِ وَسَنَذْكُرُ حَدِيْثَ الْبَرَاءِ الْخَالَةُ بِمَنْزِلَةِ الْأُمِّ فِي بَابِ بُلُوْغِ الصَّغِيْرِ وَحِضَانَتِهِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔

اسی (انسؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قوم کا بھانجا انہی میں سے ہے (متفق علیہ) عائشہؓ کی حدیث جس کے لفظ ہیں اِنَّمَا الْوَلَاءُ اس باب میں جو باب سلم سے پہلے ہے ذکر ہو چکی ہے اور براء کی حدیث کہ خالہ ماں کے درجہ میں ہے باب بلوغ الصغیر وحضانتہ میں انشاء اللہ تعالیٰ ہم بیان کریں گے۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

دوسری فصل

۲۹۱۶/۶ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَارَثُ أَهْلُ مِلَّتَيْنِ شَتّٰى۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاؤُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ عَنْ جَابِرٍ)

عبداللہؓ بن عمرو سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو مختلف دینوں والے وارثت میں جمع نہیں ہو سکتے۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد، ابن ماجہ اور ترمذی نے جابر سے)

۲۹۱۷/۷ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَاتِلُ لَا يَرِثُ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قاتل وارث نہیں بن سکتا۔
(روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے)

۲۹۱۸/۸ وَعَنْ بُرَيْدَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ لِلْجَدَّةِ السُّدُسَ إِذَا لَمْ تَكُنْ دُوْنَهَا أُمٌّ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاؤُدَ)

بریدہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دادی کا چھٹا حصہ مقرر کیا ہے جبکہ اس کی ماں نہ ہو۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۲۹۱۹/۹ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَهَلَّ الصَّبِيُّ صُلِّيَ عَلَيْهِ وَوُرِّثَ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بچہ پیدائش کے وقت چیخے تو اس پر نماز جنازہ پڑھی جائے اور اس کو وارثت میں شریک کیا جائے۔ (روایت کیا

وَالدَّارِمِیُّ)

اس کو ابن ماجہ اور دارمی نے)

۲۹۲۰/۱۰ وَعَنْ کَثِیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَوْلَی الْقَوْمِ مِنْھُمْ وَحَلِیْفُ الْقَوْمِ مِنْھُمْ وَابْنُ اُخْتِ الْقَوْمِ مِنْھُمْ۔ (رَوَاہُ الدَّارِمِیُّ)

کثیر بن عبداللہ اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : قوم کا مولیٰ ان میں سے ہے قوم کا حلیف ان میں سے ہے اور قوم کا بھانجا ان میں سے ہے۔

(روایت کیا اس کو دارمی نے)

۲۹۲۱/۱۱ وَعَنِ الْمِقْدَامِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَا اَوْلٰی بِکُلِّ مُؤْمِنٍ مِّنْ نَّفْسِہٖ فَمَنْ تَرَکَ دَیْنًا اَوْ ضَیْعَۃً فَاِلَیْنَا وَمَنْ تَرَکَ مَالًا فَلِوَرَثَتِہٖ وَاَنَا مَوْلٰی مَنْ لَّا مَوْلٰی لَہٗ اَرِثُ مَالَہٗ وَاَفُکُّ عَانَہٗ وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لَّا وَارِثَ لَہٗ یَرِثُ مَالَہٗ وَیَفُکُّ عَانَہٗ وَفِیْ رِوَایَۃٍ وَاَنَا وَارِثُ مَنْ لَّا وَارِثَ لَہٗ اَعْقِلُ عَنْہُ وَاَرِثُہٗ وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لَّا وَارِثَ لَہٗ یَعْقِلُ عَنْہُ وَیَرِثُہٗ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ)

مقدامؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں ہر مومن کیساتھ اسکی جان سے بھی لائق تر ہوں جو شخص قرض چھوڑ جائے یا عیال اس کا ادا کرنا اور انکی پرورش کرنا مجھ پر ہے اور جو مال چھوڑ جائے وہ اسکے وارثوں کے لئے ہے جس کا کوئی کارساز نہیں اسکا میں کارساز ہوں اسکے مال کا میں وارث اسکی قید کو میں آزاد کرتا ہوں۔ ماموں اسکا وارث ہے جس کا کوئی وارث نہیں اسکے مال کا وارث ہوتا ہے اور اسکی قید کو چھڑاتا ہے ایک روایت میں ہے جس کا کوئی وارث نہیں میں اسکا وارث ہوں میں اسکی طرف سے دیت ادا کرتا ہوں اور اس کا وارث ہوں ماموں وارث ہے جس کا کوئی وارث نہیں خونبہا بھرتا ہے اسکی طرف سے اور اسکا وارث ہے۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۲۹۲۲/۱۲ وَعَنْ وَّاثِلَۃَ بْنِ الْاَسْقَعِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَحُوْزُ الْمَرْاَۃُ ثَلٰثَ مَوَارِیْثَ عَتِیْقَھَا وَلَقِیْطَھَا وَوَلَدَھَا الَّذِیْ لَاعَنَتْ عَنْہُ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاؤدَ وَابْنُ مَاجَۃَ)

واثلہؓ بن اسقع سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت تین شخصوں کی میراث لے سکتی ہے آزاد کردہ غلام کی۔ لاوارث بچہ جس کی اس نے پرورش کی ہے اور اس بچہ کی جس پر اس نے لعان کیا ہے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے)

۲۹۲۳/۱۳ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَیُّمَا رَجُلٍ عَاھَرَ بِحُرَّۃٍ اَوْ

عمروؓ بن شعیب عن ابیہ عن جدہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو آزاد عورت سے یا لونڈی کیساتھ زنا کرے اس سے بچہ پیدا ہو وہ ولد الزنا ہے وہ بچہ نہ وارث ہو

أَمَةٍ فَالْوَلَدُ وَلَدُ زِنًا لَّا يَرِثُ وَلَا يُوْرَثُ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

سکتا ہے اور نہ ہی اس کی میراث کی جا سکتی ہے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۲۹۲۴/۱۴ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ مَوْلًى لِّرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ وَتَرَكَ شَيْئًا وَّلَمْ يَدَعْ حَمِيْمًا وَّلَا وَلَدًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطُوْا مِيْرَاثَهٗ رَجُلًا مِّنْ اَهْلِ قَرْيَتِهٖ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا آزاد کردہ غلام فوت ہو گیا کچھ مال چھوڑ گیا۔ اور اس کا کوئی رشتہ دار نہ تھا نہ اولاد۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کی بستی والوں میں سے کسی شخص کو اس کی میراث دے دو۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ترمذی نے)

۲۹۲۵/۱۵ عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ مَاتَ رَجُلٌ مِّنْ خُزَاعَةَ فَاُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِيْرَاثِهٖ فَقَالَ الْتَمِسُوْا لَهٗ وَارِثًا اَوْ ذَا رَحِمٍ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهٗ وَارِثًا وَّلَا ذَا رَحِمٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطُوْهُ الْكُبْرَ مِنْ خُزَاعَةَ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَّهٗ قَالَ انْظُرُوْا اَكْبَرَ رَجُلٍ مِّنْ خُزَاعَةَ)

بریدہؓ سے روایت ہے کہا خزاعہ قبیلے سے ایک آدمی فوت ہو گیا اس کی میراث آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائی گئی آپؐ نے فرمایا اس کے وارث کو تلاش کرو یا ذی رحم کو۔ اس کا وارث اور ذی رحم نہ پایا فرمایا خزاعہ کے بڑے کو اس کی میراث دے دو۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔ ایک روایت میں ہے حضرت نے فرمایا خزاعہ میں سے بڑے کو دیکھو)۔

۲۹۲۶/۱۶ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ اِنَّكُمْ تَقْرَءُوْنَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ وَّاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالدَّيْنِ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ وَاَنَّ اَعْيَانَ بَنِي الْاُمِّ يَتَوَارَثُوْنَ دُوْنَ بَنِي الْعَلَّاتِ الرَّجُلُ يَرِثُ اَخَاهُ لِاَبِيْهِ وَاُمِّهٖ دُوْنَ اَخِيْهِ لِاَبِيْهِ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَفِيْ رِوَايَةِ الدَّارِمِيِّ قَالَ الْاِخْوَةُ مِنَ الْاُمِّ يَتَوَارَثُوْنَ

علیؓ سے روایت ہے کہا تم یہ آیت تلاوت کرتے ہو مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرض کو وصیت سے پہلے ادا کرنے کا حکم دیا ہے اور آپؐ نے فرمایا ہے کہ حقیقی بھائی وارث ہوتے ہیں نہ سوتیلے بھائی۔ آدمی اپنے سگے بھائی کا وارث ہوتا ہے نہ سوتیلے بھائی کا۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ دارمی میں یوں آیا ہے حضرت علیؓ نے فرمایا کہ سگے بھائی وارث ہوتے ہیں نہ سوتیلے۔ الی آخرہ۔

دُوْنَ بَنِی الْعَلَّاتِ اِلٰی اٰخِرِہٖ)

۲۹۲۷/۱۷ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَتِ امْرَاَۃُ سَعْدِ بْنِ الرَّبِیْعِ بِابْنَتَیْهَا مِنْ سَعْدِ ابْنِ الرَّبِیْعِ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَاتَانِ ابْنَتَا سَعْدِ بْنِ الرَّبِیْعِ قُتِلَ اَبُوْهُمَا مَعَكَ یَوْمَ اُحُدٍ شَهِیْدًا وَّ اِنَّ عَمَّهُمَا اَخَذَ مَالَهُمَا وَلَمْ یَدَعْ لَهُمَا مَالًا وَّلَا تُنْكَحَانِ اِلَّا وَلَهُمَا مَالٌ قَالَ یَقْضِی اللّٰهُ فِیْ ذٰلِكَ فَنَزَلَتْ اٰیَۃُ الْمِیْرَاثِ فَبَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلٰی عَمِّهِمَا فَقَالَ اَعْطِ لِابْنَتَیْ سَعْدِ نِالثُّلُثَیْنِ وَاَعْطِ اُمَّهُمَا الثُّمُنَ وَمَا بَقِیَ فَهُوَ لَكَ۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاؤدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ)

جابرؓ سے روایت ہے کہا سعد بن ربیع کی عورت اپنی دونوں بیٹیوں کو جو سعد بن ربیع سے تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائی اور کہا کہ اے اللہ کے رسولؐ یہ دونوں سعد بن ربیع کی بیٹیاں ہیں ان کا باپ اُحد میں آپ کے ساتھ تھا شہید ہوگیا تھا ان کے چچا نے سارا مال لے لیا اور ان کے لئے کچھ باقی نہ چھوڑا۔ مال کے بغیر ان کا نکاح نہیں ہوسکتا آپؐ نے فرمایا اللہ تعالےٰ ان کا فیصلہ کرے گا اس پر میراث کی آیت نازل ہوئی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے چچا کی طرف کسی کو بھیجا۔ فرمایا سعد کی دونوں بیٹیوں کو دو تہائی دے اور لڑکیوں کی ماں کو آٹھواں حصہ اور جو باقی بچے وہ تیرے لئے ہے

(روایت کیا اس کو احمد، ترمذی، اور ابوداؤد، ابن ماجہ نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے)

۲۹۲۸/۱۸ وَعَنْ هُذَیْلِ ابْنِ شُرَحْبِیْلَ قَالَ سُئِلَ اَبُوْ مُوْسٰی عَنِ ابْنَةٍ وَّبِنْتِ ابْنٍ وَّ اُخْتٍ فَقَالَ لِلْبِنْتِ النِّصْفُ وَلِلْاُخْتِ النِّصْفُ وَائْتِ ابْنَ مَسْعُوْدٍ فَسَیُتَابِعُنِیْ فَسُئِلَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ وَّاُخْبِرَ بِقَوْلِ اَبِیْ مُوْسٰی فَقَالَ لَقَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِیْنَ اَقْضِیْ فِیْهَا بِمَا قَضَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِلْبِنْتِ النِّصْفُ وَلِابْنَةِ

ہُزیلؒ بن شُرحبیل سے روایت ہے کہا ابوموسیٰ سے ایک بیٹی ایک پوتی اور ایک بہن کے بارہ میں سوال کیا گیا اس نے جواب دیا بیٹی کو آدھا اور بہن کو آدھا ملے گا۔ نیز ابن مسعود کے پاس جاؤ وہ میری موافقت کرے گا۔ ابن مسعود سے سوال کیا گیا اور ابوموسیٰ کے جواب کے متعلق بھی خبر دی گئی۔ ابن مسعود نے کہا پھر تو میں راہ پانے والوں سے نہ ہوں گا بلکہ گمراہ ہوں گا اس مسئلہ میں میرا حکم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے موافق ہوگا وہ یہ ہے کہ بیٹی کو

اَلْاِبْنِ السُّدُسُ تَکْمِلَۃَ الثُّلُثَیْنِ وَمَا بَقِیَ فَلِلْاُخْتِ فَاَتَیْنَا اَبَا مُوْسٰی فَاَخْبَرْنَاہُ بِقَوْلِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ فَقَالَ لَا تَسْاَلُوْنِیْ مَادَامَ ھٰذَا الْحِبْرُ فِیْکُمْ۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

آدھا پوتی کو چھٹا۔ دو تہائی پورا کرنے کے لئے اس کے بعد جو باقی بچے وہ بہن کے لئے ہے۔ ہم ابو موسٰی کے پاس آئے ابن مسعودؓ کے فتوٰی کے متعلق کہا ابو موسٰی نے کہا جب تک یہ عالم تم میں موجود ہے مجھ سے سوال نہ کیا کرو۔ (روایت کیا اسکو بخاری نے)

۲۹۲۹/۱۹ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ ابْنَ ابْنِیْ مَاتَ فَمَا لِیْ مِنْ مِّیْرَاثِہٖ قَالَ لَکَ السُّدُسُ فَلَمَّا وَلّٰی دَعَاہُ قَالَ لَکَ سُدُسٌ اٰخَرُ فَلَمَّا وَلّٰی دَعَاہُ قَالَ اِنَّ السُّدُسَ الْاٰخَرَ طُعْمَۃٌ لَّکَ۔ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاؤدَ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ ھٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ)

عمرانؓ بن حصین سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا کہنے لگا میرا پوتا مر گیا ہے اس کی میراث سے میرا کیا حصہّ ہے فرمایا تیرے لئے چھٹا حصہّ ہے۔ جب وہ واپس پھرا آپؐ نے بلایا فرمایا تیرے لئے ایک اور چھٹا حصہّ ہے۔ جب اس نے پشت پھیری اس کو بلایا فرمایا تیرے لئے آخر کا چھٹا حصہّ رزق ہے۔
(روایت کیا اس کو احمد، ترمذی اور ابوداؤد نے. اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے)

۲۹۳۰/۲۰ وَعَنْ قَبِیْصَۃَ بْنِ ذُؤَیْبٍ قَالَ جَاءَتِ الْجَدَّۃُ اِلٰی اَبِیْ بَکْرٍ تَسْاَلُہٗ مِیْرَاثَھَا فَقَالَ لَھَا مَا لَکِ فِیْ کِتَابِ اللّٰہِ شَیْءٌ وَّمَا لَکِ فِیْ سُنَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ شَیْءٌ فَارْجِعِیْ حَتّٰی اَسْاَلَ النَّاسَ فَسَاَلَ فَقَالَ الْمُغِیْرَۃُ بْنُ شُعْبَۃَ حَضَرْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَعْطَاھَا السُّدُسَ فَقَالَ اَبُوْبَکْرٍ ھَلْ مَعَکَ غَیْرُکَ فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَۃَ مِثْلَ مَا قَالَ الْمُغِیْرَۃُ فَاَنْفَذَہٗ لَھَا اَبُوْبَکْرٍ ثُمَّ جَاءَتِ الْجَدَّۃُ الْاُخْرٰی اِلٰی عُمَرَ تَسْاَلُہٗ مِیْرَاثَھَا

قبیصہؓ بن ذویب سے روایت ہے کہا نانی ابوبکر صدیقؓ کے پاس آئی ان سے اپنی میراث مانگتی تھی ابوبکر صدیقؓ نے کہا تیرے لئے کتاب اللہ میں کچھ حصہّ نہیں اور تیرے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سُنّت میں بھی کچھ حصہّ نہیں تو چلی جا میں لوگوں سے دریافت کر لوں۔ ابوبکر صدیقؓ نے لوگوں سے پوچھا۔ مغیرہ بن شعبہ نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر تھا آپؐ نے نانی کو چھٹا حصہّ دلوایا۔ ابوبکرؓ نے کہا تیرے ساتھ کوئی اور ہے محمدّ بن مسلمہ نے مغیرہ کی مانند کہا ابوبکرؓ نے نانی کے لئے حکم جاری کیا پھر دادی حضرت عمرؓ کے پاس آئی اور وہ میراث میں اپنا حصہّ طلب کرتی تھی حضرت عمرؓ

فَقَالَ هُوَ ذٰلِكَ السُّدُسُ فَاِنِ اجْتَمَعْتُمَا فَهُوَ بَيْنَكُمَا وَاَيَّتُكُمَا خَلَتْ بِهٖ فَهُوَ لَهَا۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ وَاَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارِمِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

نے فرمایا وہ وہی چھٹا حصہ ہے۔ اگر تم دونوں جمع ہو جاؤ تو مشترک ہے وگرنہ وہ چھٹا حصہ اسی کے لئے ہے جو موجود ہے (روایت کیا اس کو مالک، احمد، ترمذی، ابوداؤد، دارمی اور ابن ماجہ نے)۔

۲۹۳۱/۲۱ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ فِي الْجَدَّةِ مَعَ ابْنِهَا اِنَّهَا اَوَّلُ جَدَّةٍ اَطْعَمَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُدُسًا مَّعَ ابْنِهَا وَابْنُهَا حَيٌّ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ ضَعَّفَهٗ)

ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا جدّہ کے مسئلہ میں بیٹے کے ساتھ جمع ہونے کی صورت میں وہ اوّل جدّہ تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو چھٹا حصّہ بیٹے کے ساتھ دلوایا اور اس کا بیٹا زندہ تھا۔ (روایت کیا اس کو ترمذی، دارمی نے اور ترمذی نے اسکو ضعیف کہا ہے)

۲۹۳۲/۲۲ وَعَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ سُفْيَانَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلَيْهِ اَنْ وَّرِّثِ امْرَاَةَ اَشْيَمَ الضِّبَابِيِّ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ)

ضحاکؓ بن سفیان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف لکھا کہ اشیم ضبابی کی بیوی کو اس کے خاوند کی دیت سے میراث دی جاوے۔
(روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے۔
ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے)

۲۹۳۳/۲۳ وَعَنْ تَمِيْمِ الدَّارِيِّ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا السُّنَّةُ فِي الرَّجُلِ مِنْ اَهْلِ الشِّرْكِ يُسْلِمُ عَلٰى يَدَيْ رَجُلٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَقَالَ هُوَ اَوْلَى النَّاسِ بِمَحْيَاهُ وَمَمَاتِهٖ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

تمیم داریؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا ایسے مشرک شخص کا کیا حکم ہے جو ایک مسلمان کے ہاتھ پر اسلام لایا فرمایا وہ اس کی زندگی اور مرنے کے بعد لائق تر ہے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی، ابن ماجہ اور دارمی نے)

۲۹۳۴/۲۴ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلًا مَّاتَ وَلَمْ يَدَعْ وَارِثًا اِلَّا غُلَامًا كَانَ اَعْتَقَهٗ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَهٗ اَحَدٌ قَالُوْا لَا اِلَّا غُلَامًا لَّهٗ كَانَ اَعْتَقَهٗ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابن عباسؓ سے روایت ہے ایک شخص مر گیا اس کا کوئی وارث نہ تھا مگر ایک غلام آزاد کردہ۔ آپؐ نے فرمایا کیا اس کے لئے کوئی وارث ہے صحابہؓ نے عرض کی کوئی وارث نہیں مگر ایک غلام آزاد کردہ۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی میراث اس کو دے دی۔

وَسَلَّمَ مِيْرَاثَهُ لَهُ۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

(روایت کیا اس کو ابوداؤد، ترمذی اور ابن ماجہ نے)

۲۹۳۵/۲۵ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَرِثُ الْوَلَاءَ مَنْ يَّرِثُ الْمَالَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ اِسْنَادُهُ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ)

عمروؓ بن شعیب عن ابیہ عن جدہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مال کا وارث ہے وہی ولاء کا وارث ہے۔
(روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا ترمذی نے اس حدیث کی سند قوی نہیں)۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۲۹۳۶/۲۶ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كَانَ مِنْ مِيْرَاثٍ قُسِمَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَهُوَ عَلٰى قِسْمَةِ الْجَاهِلِيَّةِ وَمَا كَانَ مِنْ مِيْرَاثٍ اَدْرَكَهُ الْاِسْلَامُ فَهُوَ عَلٰى قِسْمَةِ الْاِسْلَامِ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو میراث جاہلیت میں تقسیم کی گئی تو وہ جاہلیت کے طریقہ پر تقسیم ہو گئی اور جس میراث نے اسلام کو پایا وہ اسلام کے طریقہ پر تقسیم ہوگی۔
(روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

۲۹۳۷/۲۷ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُ كَثِيْرًا يَقُوْلُ كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ عَجَبًا لِلْعَمَّةِ تُوْرَثُ وَلَا تَرِثُ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ)

محمدؒ بن ابی بکر بن حزم سے روایت ہے اس نے اپنے باپ سے سنا اکثر کہتے تھے کہ حضرت عمر بن خطاب فرماتے کہ پھوپھی کے لئے تعجب ہے کہ اس کا بھتیجا وارث ہوتا ہے اور وہ بھتیجے کی وارث نہیں ہوتی۔ (روایت کیا اسکو مالک نے)

۲۹۳۸/۲۸ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ تَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ وَزَادَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ وَالطَّلَاقَ وَالْحَجَّ قَالَا فَاِنَّهُ مِنْ دِيْنِكُمْ۔
(رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

عمرؓ سے روایت ہے فرمایا احکام فرائض سیکھو ابن مسعودؓ نے زیادہ کہا طلاق اور حج کے احکام سیکھو عمرؓ اور ابن مسعودؓ نے کہا کہ یہ تمہارے دین کے لئے ضروری علم ہے۔ (روایت کیا اس کو دارمی نے)

بَابُ الْوَصَایَا

وصیتوں کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۲۹۳۹ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ لَّہٗ شَیْءٌ یُّوْصٰی فِیْہِ یَبِیْتُ لَیْلَتَیْنِ اِلَّا وَوَصِیَّتُہٗ مَکْتُوْبَۃٌ عِنْدَہٗ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی مسلمان مرد کے لئے لائق نہیں کہ اس کے پاس ایک چیز ہے جو وصیت کی صلاحیت رکھتی ہو کہ وہ دو راتیں گذارے۔ مگر اس کے پاس وصیت نامہ لکھا ہوا ہو۔ (متفق علیہ)

۲۹۴۰ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ قَالَ مَرِضْتُ عَامَ الْفَتْحِ مَرَضًا اَشْفَیْتُ عَلَی الْمَوْتِ فَاَتَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَعُوْدُنِیْ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّ لِیْ مَالًا کَثِیْرًا وَّلَیْسَ یَرِثُنِیْ اِلَّا ابْنَتِیْ اَفَاُوْصِیْ بِمَالِیْ کُلِّہٖ قَالَ لَا قُلْتُ فَثُلُثَیْ مَالِیْ قَالَ لَا قُلْتُ فَالشَّطْرُ قَالَ لَا قُلْتُ فَالثُّلُثُ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ کَثِیْرٌ اِنَّکَ اَنْ تَذَرَ وَرَثَتَکَ اَغْنِیَاءَ خَیْرٌ مِّنْ اَنْ تَذَرَھُمْ عَالَۃً یَّتَکَفَّفُوْنَ النَّاسَ وَاِنَّکَ لَنْ تُنْفِقَ نَفَقَۃً تَبْتَغِیْ بِھَا وَجْہَ اللّٰہِ اِلَّا اُجِرْتَ بِھَا حَتَّی اللُّقْمَۃَ تَرْفَعُھَا اِلٰی فِیْ امْرَاَتِکَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

سعدؓ بن ابی وقاص سے روایت ہے کہا میں فتح مکہ کے سال ایسا بیمار ہوا کہ قریب المرگ ہو گیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کے لئے تشریف لائے میں نے کہا اے اللہ کے رسولؐ میرے پاس مال بہت ہے میرا کوئی وارث نہیں مگر بیٹی کیا میں سارے مال کی وصیت کروں فرمایا نہیں میں نے کہا دو تہائی کی فرمایا نہیں کہا میں نے کہا آدھے مال کی فرمایا نہیں۔ میں نے کہا تہائی کی فرمایا تہائی کی بلکہ تہائی بھی زیادہ ہے تیرے لئے یہ بات بہتر ہے کہ تو اپنے وارثوں کو غنی چھوڑ کر جائے اس سے کہ ان کو مفلس چھوڑ دے اس حال میں کہ وہ لوگوں سے مانگتے پھریں۔ مال خرچ کرتے وقت اللہ کی رضامندی طلب کر اللہ تجھ کو ثواب دے گا اس کی وجہ سے یہاں تک کہ اپنی بیوی کے منہ کی طرف لقمہ اٹھائے۔ (متفق علیہ)

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

دوسری فصل

۲۹۴۱ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ قَالَ

سعدؓ بن ابی وقاص سے روایت ہے، کہا رسول اللہ

عَادَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَرِيضٌ فَقَالَ أَوْصَيْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ بِكَمْ قُلْتُ بِمَالِي كُلِّهِ فِي سَبِيلِ اللهِ قَالَ فَمَا تَرَكْتَ لِوَلَدِكَ قُلْتُ هُمْ أَغْنِيَاءُ بِخَيْرٍ فَقَالَ أَوْصِ بِالْعُشْرِ فَمَا زِلْتُ أُنَاقِصُهُ حَتَّى قَالَ أَوْصِ بِالثُّلُثِ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کے لئے تشریف لائے میں بیمار تھا۔ فرمایا تو نے وصیت کا ارادہ کیا ہے میں نے کہا ہاں فرمایا کس قدر میں نے کہا اللہ کی راہ میں سارے مال کی فرمایا تو نے اپنی اولاد کے لئے کیا چھوڑا ہے میں نے کہا وہ مالدار ہیں فرمایا دسویں حصہ کی وصیت کر آپ جو فرماتے میں اسکو کم خیال کرتا رہا یہاں تک کہ فرمایا تہائی کی وصیت کر اور تہائی بھی بہت ہے۔ (روایت کیا اسکو ترمذی نے)

۲۹۴۲/۴ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ إِنَّ اللهَ قَدْ أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ فَلَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ - رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَزَادَ التِّرْمِذِيُّ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللهِ وَيُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ الْوَرَثَةُ مُنْقَطِعٌ هَذَا لَفْظُ الْمَصَابِيحِ وَفِي رِوَايَةِ الدَّارَقُطْنِيِّ قَالَ لَا تَجُوزُ وَصِيَّةٌ لِوَارِثٍ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ الْوَرَثَةُ۔

ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ حجۃ الوداع کے سال اپنے خطبہ میں فرماتے تھے اللہ تعالیٰ نے ہر حق والے کو اس کا حق دیا ہے وارث کے لئے وصیت نہیں۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ ترمذی نے زیادہ روایت کیا ہے بیٹا فراش والے کے لئے ہے زانی کے لئے محرومی ہے ان کا حساب اللہ پر ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کی گئی ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا وارث کے لئے وصیت نہیں مگر یہ کہ وارث چاہیں۔ یہ حدیث منقطع ہے یہ لفظ مصابیح کے ہیں۔ دارقطنی کی روایت کے یہ الفاظ ہیں کہ آپ نے فرمایا وارث کیلئے وصیت جائز نہیں۔ مگر وارث چاہیں تو۔

۲۹۴۳/۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ وَالْمَرْأَةَ بِطَاعَةِ اللهِ سِتِّينَ سَنَةً ثُمَّ يَحْضُرُهُمَا الْمَوْتُ فَيُضَارَّانِ فِي الْوَصِيَّةِ فَتَجِبُ لَهُمَا النَّارُ ثُمَّ قَرَأَ أَبُو هُرَيْرَةَ مِنْ بَعْدِ

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا کہ مرد اور عورت ساٹھ سال تک اللہ تعالیٰ کی بندگی کرتے ہیں پھر ان کو موت آتی ہے وہ وصیت کرنے میں ضرر پہنچاتے ہیں ان کے لئے دوزخ واجب ہو جاتی ہے پھر ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے آیت میراث کی تلاوت کی۔ وصیت کے بعد میراث لیں کہ

وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ غَيْرَ مُضَآرٍّ اِلٰى قَوْلِهٖ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاؤُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

وصیّت کی جائے اس کے ساتھ یا قرض کے بعد بشرطیکہ ضرر نہ پہنچانے والا ہو۔ یہ آیت تلاوت کی ذالک الفوز العظیم تک۔ (روایت کیا اسکو احمد، ترمذی، ابوداؤد اور ابن ماجہ نے)۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۲۹۴۴/۶ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَّاتَ عَلٰى وَصِيَّةٍ مَّاتَ عَلٰى سَبِيْلٍ وَّسُنَّةٍ وَّمَاتَ عَلٰى تُقًى وَّشَهَادَةٍ وَّمَاتَ مَغْفُوْرًا لَّهٗ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

جابرؓ سے روایت ہے کہا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص وصیّت پر فوت ہوا وہ طریق مستقیم پر، پسندیدہ طریقہ پر، تقویٰ پر اور شہادت پر فوت ہوا اور اس حال میں کہ اس کو بخش دیا گیا ہے۔

(روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

۲۹۴۵/۷ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ الْعَاصَ بْنَ وَائِلٍ اَوْصٰى اَنْ يُّعْتَقَ عَنْهُ مِائَةُ رَقَبَةٍ فَاَعْتَقَ ابْنُهٗ هِشَامٌ خَمْسِيْنَ رَقَبَةً فَاَرَادَ ابْنُهٗ عَمْرٌو اَنْ يُّعْتِقَ عَنْهُ الْخَمْسِيْنَ الْبَاقِيَةَ فَقَالَ حَتّٰى اَسْاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبِيْ اَوْصٰى اَنْ يُّعْتَقَ عَنْهُ مِائَةُ رَقَبَةٍ وَّاِنَّ هِشَامًا اَعْتَقَ عَنْهُ خَمْسِيْنَ وَبَقِيَتْ عَلَيْهِ خَمْسُوْنَ رَقَبَةً اَفَاُعْتِقُ عَنْهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهٗ لَوْ كَانَ مُسْلِمًا فَاَعْتَقْتُمْ عَنْهُ اَوْ تَصَدَّقْتُمْ عَنْهُ اَوْ حَجَجْتُمْ عَنْهُ بَلَغَهٗ ذٰلِكَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ)

عمروؓ بن شعیب عن ابیہ عن جدہ سے روایت ہے کہ عاص بن وائل نے وصیّت کی کہ میری طرف سے سو غلام آزاد کئے جائیں اس کے بیٹے ہشام نے پچاس غلام آزاد کئے پھر اس کے بیٹے عمرو نے ارادہ کیا کہ وہ اس کی طرف سے پچاس غلام آزاد کرے۔ عمرو نے کہا کہ میں جب تک آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے نہ پوچھوں آزاد نہیں کروں گا۔ عمرو رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا اے اللہ کے رسولؐ میرے باپ نے وصیّت کی تھی کہ میری طرف سے سو غلام آزاد کئے جائیں۔ ہشام نے پچاس آزاد کر دیئے ہیں اور عمرو پر پچاس باقی ہیں کیا میں بھی اس کی طرف سے آزاد کر دوں۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر مسلمان ہوتا تو تم اس کی طرف سے آزاد کرتے یا صدقہ دیتے یا حج کرتے تو ان کا ثواب پہنچتا۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۲۹۴۶/۸ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

انسؓ سے روایت ہے کہا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَطَعَ مِيرَاثَ وَارِثِهِ قَطَعَ اللهُ مِيرَاثَهُ مِنَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ـ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ)

وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے وارث کا حصّہ کاٹے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کا حصّہ جنّت سے کاٹے گا۔ (روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے اور روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں ابوہریرہؓ سے)

كِتَابُ النِّكَاحِ

نکاح کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۲۹۴۷ (۱) عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ ـ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے جوانوں کی جماعت جو تم میں جماع کے اسباب کی طاقت رکھتا ہے وہ نکاح کرلے نکاح نظر کو نیچا رکھتا ہے اور شرمگاہ کی حفاظت کرتا ہے اور جو اسباب نکاح کی طاقت نہیں رکھتا وہ روزے رکھے روزہ خصی کرنا ہے۔ (متفق علیہ)

۲۹۴۸ (۲) وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ رَدَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُوْنٍ اَلتَّبَتُّلَ وَلَوْ أَذِنَ لَهُ لَاخْتَصَيْنَا ـ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

سعدؓ بن ابی وقاص سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عثمان بن مظعون کے نکاح نہ کرنے کا ردّ فرمایا اگر آپؐ اس کو اجازت فرماتے تو ہم خصی ہو جاتے۔ (متفق علیہ)

۲۹۴۹ (۳) وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ لِأَرْبَعٍ لِمَالِهَا وَلِحَسَبِهَا وَلِجَمَالِهَا وَلِدِيْنِهَا فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّيْنِ تَرِبَتْ يَدَاكَ ـ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت چار چیزوں کی وجہ سے نکاح کی جاتی ہے مال اور حسب و نسب حسن اور دین کے سبب سے دین والی کو ترجیح دے تیرے دونوں ہاتھ خاک آلودہ ہوں۔ (متفق علیہ)

۲۹۵۰ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا كُلُّهَا مَتَاعٌ وَّخَيْرُ مَتَاعِ الدُّنْيَا الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

عبداللہ بن عمرؓو سے روایت ہے کہا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پوری دنیا مال و متاع ہے اور اس دنیا کا بہتر متاع نیک عورت ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۹۵۱ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ نِسَاءٍ رَّكِبْنَ الْاِبِلَ صَالِحُ نِسَاءِ قُرَيْشٍ اَحْنَاهُ عَلٰى وَلَدٍ فِيْ صِغَرِهٖ وَاَرْعَاهُ عَلٰى زَوْجٍ فِيْ ذَاتِ يَدِهٖ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہترین عورتیں جو اونٹوں پر سوار ہوتی ہیں (عرب عورتیں) قریش کی نیک عورتیں تمام عورتوں سے زیادہ اپنی چھوٹی اولاد پر شفیق ہیں اور اپنے خاوندوں کے مالوں کی بہت حفاظت کرتی ہیں جو انکے قبضہ میں ہوتا ہے۔ (متفق علیہ)

۲۹۵۲ وَعَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَرَكْتُ بَعْدِيْ فِتْنَةً اَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسامہؓ بن زید سے روایت ہے کہا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے اپنے بعد عورتوں کے فتنہ سے بڑھ کر کوئی فتنہ نہیں چھوڑا جو مردوں کو تکلیف دہ ہو۔ (متفق علیہ)

۲۹۵۳ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ وَّاِنَّ اللّٰهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيْهَا فَيَنْظُرُ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ فَاِنَّ اَوَّلَ فِتْنَةِ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ كَانَتْ فِي النِّسَاءِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابوسعیدؓ خدری سے روایت ہے کہا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دنیا میٹھی سبز ہے اور اللہ تعالیٰ تم کو اس دنیا میں خلیفہ کرنے والا ہے اور دیکھتا ہے کہ تم اس میں کیونکر عمل کرتے ہو۔ دنیا سے بچو اور عورتوں سے بچو۔ بنی اسرائیل میں پہلا فتنہ جو واقع ہوا، عورتوں کے سبب سے تھا۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۹۵۴ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّؤْمُ فِي الْمَرْاَةِ وَالدَّارِ وَالْفَرَسِ۔ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ اَلشُّؤْمُ فِيْ ثَلٰثَةٍ فِي الْمَرْاَةِ وَالْمَسْكَنِ وَالدَّابَّةِ۔

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نحوست عورت، گھر اور گھوڑے میں ہے (متفق علیہ) ایک روایت میں یوں آیا ہے کہ نحوست تین چیزوں میں ہے عورت، مکان اور جانور میں۔

۲۹۵۵ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ

جابرؓ سے روایت ہے کہا ایک جہاد میں ہم نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ فَلَمَّا قَفَلْنَا كُنَّا قَرِيبًا مِّنَ الْمَدِيْنَةِ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنِّيْ حَدِيْثُ عَهْدٍ بِعُرْسٍ قَالَ تَزَوَّجْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَبِكْرٌ أَمْ ثَيِّبٌ قُلْتُ بَلْ ثَيِّبٌ قَالَ فَهَلَّا بِكْرًا تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ فَلَمَّا قَدِمْنَا ذَهَبْنَا لِنَدْخُلَ فَقَالَ أَمْهِلُوْا حَتّٰى نَدْخُلَ لَيْلًا أَيْ عِشَاءً لِكَيْ تَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ وَتَسْتَحِدَّ الْمُغِيْبَةُ
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ جب ہم مدینہ کے قریب آئے میں نے کہا اے اللہ کے رسُول میری نئی نئی شادی ہوئی ہے آپ نے فرمایا تونے نکاح کیا ہے میں نے کہا ہاں، آپ نے فرمایا کنواری ہے یا بیوہ۔ میں نے کہا بیوہ ہے فرمایا تو نے کنواری سے نکاح کیوں نہیں کیا کہ تو اس سے کھیلتا اور وہ تجھ سے کھیلتی۔ جب ہم نے اپنے گھروں میں داخل ہونے کا ارادہ کیا فرمایا ٹھہرو ہم رات کو داخل ہونگے تاکہ جس عورت کے بال پراگندہ ہوں وہ کنگھی کرلے اور زائد بال صاف کرے جس کا خاوند غائب تھا۔
(متفق علیہ)

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دُوسری فصل

۲۹۵۶
۱۰
عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ حَقٌّ عَلَى اللّٰهِ عَوْنُهُمْ اَلْمُكَاتَبُ الَّذِيْ يُرِيْدُ الْأَدَاءَ وَالنَّاكِحُ الَّذِيْ يُرِيْدُ الْعَفَافَ وَالْمُجَاهِدُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین شخصوں کی امداد اللہ پر لازم ہے ایک مکاتب جو بدلِ کتابت ادا کرنے کا ارادہ کرتا ہے دوسرا وہ جو زنا سے بچنے کی غرض سے نکاح کا ارادہ کرے تیسرا خدا کی راہ میں جہاد کرنے والا۔
(روایت کیا اس کو ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ نے)

۲۹۵۷
۱۱
وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ إِلَيْكُمْ مَّنْ تَرْضَوْنَ دِيْنَهُ وَخُلُقَهُ فَزَوِّجُوْهُ إِنْ لَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ عَرِيْضٌ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت کوئی تمہاری طرف نکاح کا پیغام بھیجے جس کے دین اور خلق سے تم راضی ہو اُس سے نکاح کرلو اگر تم نکاح نہ کرو گے تو زمین میں فتنہ اور بڑا فساد برپا ہوگا۔ (روایت کیا اسکو ترمذی نے)۔

۲۹۵۸
۱۲
وَعَنْ مَّعْقِلِ ابْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجُوا الْوَدُوْدَ الْوَلُوْدَ فَإِنِّيْ مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْأُمَمَ

معقلؓ بن یسار سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس عورت سے نکاح کرو جو خاوند سے محبت کرے اور بہت بچے جنے میں تمہاری کثرت کی وجہ سے باقی اُمتوں

(رَوَاهُ أَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ)

پر فخر کرونگا۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے)

۲۹۵۹/۱۳ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَالِمِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ عُوَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْأَبْكَارِ فَإِنَّهُنَّ أَعْذَبُ أَفْوَاهًا وَّأَنْتَقُ أَرْحَامًا وَّأَرْضٰى بِالْيَسِيْرِ۔

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ مُرْسَلًا)

عبدالرحمانؓ بن سالم بن عتبہ بن عویم بن ساعدہ انصاری سے روایت ہے وہ اپنے باپ سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم کنواری عورتوں سے نکاح کرو۔ کیونکہ وہ منہ کے لحاظ سے شیریں کلام ہوتی ہیں۔ اور بچے بہت جنتی ہیں اور وہ تھوڑے سے بھی راضی ہوجاتی ہیں۔ (روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۲۹۶۰/۱۴ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ تَرَ لِلْمُتَحَابَّيْنِ مِثْلَ النِّكَاحِ۔

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے نکاح کی مثل دو محبت کرنے والے نہیں دیکھے۔

۲۹۶۱/۱۵ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَّلْقَى اللّٰهَ طَاهِرًا مُّطَهَّرًا فَلْيَتَزَوَّجِ الْحَرَائِرَ۔

انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات پاک اور پاکیزہ کی گئی حالت میں کرنا چاہتا ہے وہ آزاد کنواری عورتوں سے نکاح کرے۔

۲۹۶۲/۱۶ وَعَنْ أَبِیْ أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهٗ يَقُوْلُ مَا اسْتَفَادَ الْمُؤْمِنُ بَعْدَ تَقْوَى اللّٰهِ خَيْرًا لَّهٗ مِنْ زَوْجَةٍ صَالِحَةٍ إِنْ أَمَرَهَا أَطَاعَتْهُ وَإِنْ نَّظَرَ إِلَيْهَا سَرَّتْهُ وَإِنْ أَقْسَمَ عَلَيْهَا أَبَرَّتْهُ وَإِنْ غَابَ عَنْهَا نَصَحَتْهُ فِيْ نَفْسِهَا وَمَالِهٖ۔ (رَوَى ابْنُ مَاجَةَ الْأَحَادِيْثَ الثَّلٰثَةَ)

ابو امامہؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا مومن نے اللہ کے تقویٰ کے بعد نیک بیوی سے بہتر کوئی چیز حاصل نہیں کی۔ اگر وہ اس کو حکم کرے تو فرمانبرداری کرے اگر اس کی طرف دیکھے تو اس کو خوش کرے اگر اس پر قسم ڈالے تو اس کو پورا کرے اگر اس کا خاوند غائب ہو تو اپنے نفس میں اور اس کے مال میں اس کی خیر خواہی کرے۔ (تینوں حدیثوں کو ابن ماجہ نے روایت کیا ہے)

۲۹۶۳/۱۷ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا تَزَوَّجَ الْعَبْدُ فَقَدِ اسْتَکْمَلَ نِصْفَ الدِّیْنِ فَلْیَتَّقِ اللّٰہَ فِی النِّصْفِ الْبَاقِیْ۔

علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت کوئی شخص نکاح کرتا ہے اس کا آدھا دین پورا ہو جاتا ہے باقی آدھے میں وہ اللہ سے ڈرے۔

۲۹۶۴ وَعَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَعْظَمَ النِّکَاحِ بَرَکَۃً اَیْسَرُہٗ مُؤْنَۃً۔ (رَوَاھُمَا الْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ نکاح بڑی برکت والا ہے جو محنت کے لحاظ سے کم ہو۔ (روایت کیا ان دونوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں)

بَابُ النَّظَرِ اِلَی الْمَخْطُوْبَۃِ وَبَیَانُ الْعَوْرَاتِ

مخطوبہ (منگیتر) کو دیکھنے اور ستر کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۲۹۶۵ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّیْ تَزَوَّجْتُ امْرَاَۃً مِّنَ الْاَنْصَارِ قَالَ فَانْظُرْ اِلَیْھَا فَاِنَّ فِیْ اَعْیُنِ الْاَنْصَارِ شَیْئًا۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا ایک شخص آں حضرتؐ کے پاس آیا اس نے کہا کہ میں ایک انصاری عورت سے نکاح کا ارادہ رکھتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا اس کی طرف دیکھ لے کیونکہ انصار کی آنکھوں میں کچھ خلل ہوتا ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۹۶۶ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تُبَاشِرُ الْمَرْاَۃُ الْمَرْاَۃَ فَتَنْعَتَھَا لِزَوْجِھَا کَاَنَّہٗ یَنْظُرُ اِلَیْھَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی عورت کسی عورت سے بدن نہ لگائے پھر وہ اپنے خاوند کے سامنے اس کا حال بیان کرے گویا کہ وہ اس کو دیکھتا ہے۔ (متفق علیہ)

۲۹۶۷ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَنْظُرُ الرَّجُلُ اِلٰی عَوْرَۃِ الرَّجُلِ وَلَا الْمَرْاَۃُ اِلٰی عَوْرَۃِ الْمَرْاَۃِ وَلَا یُفْضِی الرَّجُلُ اِلَی الرَّجُلِ

ابوسعید سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مرد دوسرے مرد کے ستر کو نہ دیکھے اور نہ ایک عورت دوسری عورت کے ستر کو اور ایک مرد دوسرے مرد کے ساتھ ننگے ایک کپڑے میں جمع نہ ہو

فِیْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ وَّلَا تُفْضِی الْمَرْاَۃُ اِلَی الْمَرْاَۃِ فِیْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

اور نہ ہی ایک عورت دوسری عورت کے ساتھ ایک کپڑے میں ننگی جمع ہو۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۹۶۸ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلَا لَا یَبِیْتَنَّ رَجُلٌ عِنْدَ امْرَاَۃٍ ثَیِّبٍ اِلَّا اَنْ یَّکُوْنَ نَاکِحًا اَوْ ذَا مَحْرَمٍ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خبردار کوئی مرد کسی ثیّب عورت کیساتھ رات نہ گذارے مگر نکاح کی صورت میں یا اس کا محرم ہو۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۹۶۹ وَعَنْ عُقْبَۃَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِیَّاکُمْ وَالدُّخُوْلَ عَلَی النِّسَاءِ فَقَالَ رَجُلٌ یَّا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَرَاَیْتَ الْحَمْوَ قَالَ الْحَمْوُ الْمَوْتُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

عقبہؓ بن عامر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورتوں پر داخل ہونے سے بچو۔ ایک شخص نے کہا اے اللہ کے رسولؐ دیور کا کیا حکم ہے فرمایا دیور موت ہے۔
(متفق علیہ)

۲۹۷۰ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ اُمَّ سَلَمَۃَ اسْتَاْذَنَتْ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی الْحِجَامَۃِ فَاَمَرَ اَبُوْ طَیْبَۃَ اَنْ یَّحْجُمَہَا قَالَ حَسِبْتُ اَنَّہٗ کَانَ اَخَاہَا مِنَ الرَّضَاعَۃِ اَوْ غُلَامًا لَّمْ یَحْتَلِمْ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

جابرؓ سے روایت ہے اُمّ سلمہؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سینگی کھنچوانے میں اجازت طلب کی۔ آپؐ نے ابوطیبہ کو سینگی کھینچنے کا حکم فرمایا۔ جابرؓ نے کہا میں گمان کرتا ہوں کہ ابوطیبہ یا تو اُمّ سلمہؓ کے رضاعی بھائی تھے یا نابالغ لڑکا تھا۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۹۷۱ وَعَنْ جَرِیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ نَّظَرِ الْفُجَاءَۃِ فَاَمَرَنِیْ اَنْ اَصْرِفَ بَصَرِیْ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

جریرؓ بن عبداللہ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اچانک نظر کے متعلق سوال کیا آپؐ نے فرمایا نظر پھیر لو۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۹۷۲ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمَرْاَۃَ تُقْبِلُ فِیْ صُوْرَۃِ شَیْطَانٍ وَّتُدْبِرُ فِیْ صُوْرَۃِ شَیْطَانٍ اِذَا اَحَدُکُمْ اَعْجَبَتْہُ الْمَرْاَۃُ

جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت شیطان کی صورت میں آتی ہے اور شیطان کی صورت میں جاتی ہے جب تم کو کوئی عورت محبوب لگے تو وہ اپنی عورت کی طرف قصد

فَوَقَعَتْ فِیْ قَلْبِهٖ فَلْيَعْمِدْ اِلٰى امْرَاَتِهٖ فَلْيُوَاقِعْهَا فَاِنَّ ذٰلِكَ يَرُدُّ مَا فِیْ نَفْسِهٖ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

کرے اس سے صحبت کرے تو اس کے دل میں آئی ہوئی چیز کو دُور کر دے گی۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

دُوسری فصل

۲۹۷۳/۹ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَطَبَ اَحَدُكُمُ الْمَرْاَةَ فَاِنِ اسْتَطَاعَ اَنْ يَّنْظُرَ اِلٰى مَا يَدْعُوْهُ اِلٰى نِكَاحِهَا فَلْيَفْعَلْ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ایک تمہارا کسی عورت کی طرف نکاح کا پیغام بھیجے اگر وہ اس کی طرف دیکھ سکتا ہے دیکھ لے۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۲۹۷۴/۱۰ وَعَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ خَطَبْتُ امْرَاَةً فَقَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ نَظَرْتَ اِلَيْهَا قُلْتُ لَا قَالَ فَانْظُرْ اِلَيْهَا فَاِنَّهٗ اَحْرٰى اَنْ يُّؤْدَمَ بَيْنَكُمَا۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ)

مغیرہؓ بن شعبہ سے روایت ہے کہا میں نے ایک عورت سے منگنی کا ارادہ کیا مجھ کو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تو نے اس عورت کو دیکھا میں نے کہا نہیں فرمایا اس کی طرف دیکھ لے کہ یہ دیکھنا تمہارے درمیان محبت کا سبب بنے گا۔ (روایت کیا اس کو احمد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ اور دارمی نے)۔

۲۹۷۵/۱۱ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَاَةً فَاَعْجَبَتْهُ فَاَتٰى سَوْدَةَ وَهِیَ تَصْنَعُ طِيْبًا وَعِنْدَهَا نِسَاءٌ فَاَخْلَيْنَهٗ فَقَضٰى حَاجَتَهٗ ثُمَّ قَالَ اَيُّمَا رَجُلٍ رَاٰى امْرَاَةً تُعْجِبُهٗ فَلْيَقُمْ اِلٰى اَهْلِهٖ فَاِنَّ مَعَهَا مِثْلَ الَّذِیْ مَعَهَا۔ (رَوَاهُ الدَّارِمِیُّ)

ابن مسعود سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک عورت پر نظر پڑی حضرتؐ کو وہ اچھی لگی آپؐ حضرت سودہؓ کے پاس تشریف لائے اور وہ خوشبو تیار کر رہی تھیں ان کے پاس بہت عورتیں تھیں آپؐ کی وجہ سے عورتیں چلی گئیں آپؐ نے حضرت سودہؓ سے اپنی حاجت پوری فرمائی پھر فرمایا جو شخص کوئی عورت دیکھے اور وہ اسکو اچھی لگے تو وہ اپنی عورت کے پاس آئے اور اپنی حاجت پوری کرے کیونکہ اسکی بیوی کیساتھ وہی چیز ہے جو دوسری عورت کیساتھ ہے۔ (روایت کیا اسکو دارمی نے)۔

۲۹۷۶/۱۲ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَرْاَةُ عَوْرَةٌ فَاِذَا خَرَجَتِ اسْتَشْرَفَهَا الشَّيْطَانُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

اسی (ابن مسعودؓ) سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ عورت ستر ہے جب بازار نکلتی ہے تو شیطان اسکو گھورتا ہے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۲۹۷۷/۱۳ وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ يَا عَلِيُّ لَا تُتْبِعِ النَّظْرَةَ النَّظْرَةَ فَإِنَّ لَكَ الْأُولٰى وَلَيْسَتْ لَكَ الْآخِرَةُ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ)

بریدہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علیؓ کو فرمایا اے علیؓ ایک بار دیکھنے کے بعد دوبارہ نظر اس کے پیچھے نہ ڈال کیونکہ پہلی بار نظر معاف ہے اور دوبارہ تیرے لئے جائز نہیں۔ (روایت کیا اس کو احمد، ترمذی، ابوداؤد اور دارمی نے)۔

۲۹۷۸/۱۴ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا زَوَّجَ أَحَدُكُمْ عَبْدَهٗ أَمَتَهٗ فَلَا يَنْظُرَنَّ إِلٰى عَوْرَتِهَا وَفِيْ رِوَايَةٍ فَلَا يَنْظُرَنَّ إِلٰى مَا دُوْنَ السُّرَّةِ وَفَوْقَ الرُّكْبَةِ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

عمروؓ بن شعیب عن ابیہ عن جدہٖ سے روایت کرتے ہیں وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جب ایک تمہارا اپنے غلام کا اپنی لونڈی سے نکاح کر دے تو لونڈی کے ستر کی طرف نہ دیکھے ایک روایت میں ہے ناف کے نیچے کی طرف اور زانو کے اوپر جسم کی طرف نہ دیکھے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)۔

۲۹۷۹/۱۵ وَعَنْ جَرْهَدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الْفَخِذَ عَوْرَةٌ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ)

جرہدؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تو نہیں جانتا کہ ران ستر ہے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے)۔

۲۹۸۰/۱۶ وَعَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهٗ يَا عَلِيُّ لَا تُبْرِزْ فَخِذَكَ وَلَا تَنْظُرْ إِلٰى فَخِذِ حَيٍّ وَّلَا مَيِّتٍ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علیؓ کو فرمایا اے علیؓ اپنی ران نہ کھول اور نہ زندہ کی ران کی طرف دیکھ اور نہ مردے کی ران کی طرف۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے)۔

۲۹۸۱/۱۷ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَحْشٍ قَالَ مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى مَعْمَرٍ وَّفَخِذَاهُ مَكْشُوْفَتَانِ قَالَ يَا مَعْمَرُ غَطِّ فَخِذَيْكَ فَإِنَّ الْفَخِذَيْنِ عَوْرَةٌ۔ (رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

محمدؓ بن جحش سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم معمر پر گذرے اس حالت میں کہ اس کی دونوں رانیں کھلی ہوئی تھیں فرمایا اے معمر اپنی رانوں کو ڈھانک اس لئے کہ رانیں ستر ہیں۔

(روایت کیا اس کو شرح السنۃ میں)

۲۹۸۲/۱۸ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالتَّعَرِّيَ فَإِنَّ مَعَكُمْ مَنْ لَا يُفَارِقُكُمْ

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم ننگے ہونے سے بچو اس لئے کہ تمہارے ساتھ وہ ہیں جو تم سے جدا نہیں ہوتے مگر

إِلَّا عِنْدَ الْغَائِطِ وَحِيْنَ يُفْضِي الرَّجُلُ إِلَى أَهْلِهِ فَاسْتَحْيُوْهُمْ وَأَكْرِمُوْهُمْ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

پاخانہ کی حالت میں اور بیوی سے صحبت کرتے وقت پس ان سے حیاء کرو اور ان کی تعظیم کرو۔
(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۲۹۸۳/۱۹ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا كَانَتْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَيْمُوْنَةَ إِذْ أَقْبَلَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُوْمٍ فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجِبَا مِنْهُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَلَيْسَ هُوَ أَعْمٰى لَا يُبْصِرُنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَعَمْيَاوَانِ أَنْتُمَا أَلَسْتُمَا تُبْصِرَانِهِ۔
(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ)

ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ وہ اور میمونہؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھیں کہ ابن ام مکتوم آئے آپ نے دونوں بیویوں کو ابن ام مکتوم سے پردہ کرنے کا حکم فرمایا (ام سلمہؓ کہتی ہیں) میں نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا وہ اندھا نہیں ہے وہ ہم کو دیکھ نہیں سکتا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم دونوں اندھی ہو ــــ کیا تم دونوں اس کو نہیں دیکھتیں۔ (روایت کیا اس کو احمد، ترمذی اور ابوداؤد نے)۔

۲۹۸۴/۲۰ وَعَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْفَظْ عَوْرَتَكَ إِلَّا مِنْ زَوْجَتِكَ أَوْ مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَفَرَأَيْتَ إِذَا كَانَ الرَّجُلُ خَالِيًا قَالَ فَاللّٰهُ أَحَقُّ أَنْ يُّسْتَحْيٰى مِنْهُ
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

بہزؒ بن حکیم سے روایت ہے وہ اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی شرم گاہ کی حفاظت کر مگر اپنی بیوی سے اور جو تیری لونڈی ہے اس سے میں نے کہا اے اللہ کے رسولؐ یہ بتائیے کہ جس وقت آدمی اکیلا ہو فرمایا اللہ زیادہ لائق ہے کہ اس سے حیاء کی جائے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد اور ابن ماجہ نے)۔

۲۹۸۵/۲۱ وَعَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلَّا كَانَ ثَالِثُهُمَا الشَّيْطَانُ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

عمرؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کوئی آدمی کسی اجنبی عورت کے ساتھ علیحدہ نہیں ہوتا مگر اس کے ساتھ تیسرا شیطان ہوتا ہے۔ (روایت کیا اسکو ترمذی نے)۔

۲۹۸۶/۲۲ وَعَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلِجُوْا عَلَى الْمُغِيْبَاتِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِيْ مِنْ أَحَدِكُمْ مَجْرَى

جابرؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جن کے خاوند غائب ہیں ان پر مت داخل ہو اس لئے کہ شیطان خون کی طرح تمہارے اندر

الدَّمِ قُلْنَا وَمِنْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَ
مِنِّيْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَعَانَنِيْ عَلَيْهِ فَاَسْلَمَ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

سرایت کرتا ہے ہم نے کہا یا رسول اللہ! کیا آپ میں بھی جاری ہوتا ہے فرمایا
ہاں مگر اللہ نے میری مدد فرمائی ہے اس لئے میں محفوظ رہتا
ہوں۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)۔

۲۹۸۷/۲۳ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتٰى فَاطِمَةَ بِعَبْدٍ قَدْ وَهَبَهٗ
لَهَا وَعَلٰى فَاطِمَةَ ثَوْبٌ اِذَا قَنَّعَتْ بِهٖ
رَاْسَهَا لَمْ يَبْلُغْ رِجْلَيْهَا وَاِذَا غَطَّتْ بِهٖ
رِجْلَيْهَا لَمْ يَبْلُغْ رَاْسَهَا فَلَمَّا رَاٰى رَسُوْلُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَلْقٰى قَالَ
اِنَّهٗ لَيْسَ عَلَيْكِ بَاْسٌ اِنَّمَا هُوَ اَبُوْكِ
وَغُلَامُكِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

انسؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت
فاطمہؓ کے پاس تشریف لائے اس حال میں کہ ان کے پاس
غلام تھا جو حضرت نے ان کو دیا تھا اور حضرت فاطمہؓ پر
کپڑا تھا جس سے سر ڈھانکتیں تو پاؤں تک نہ پہنچتا جب
پاؤں ڈھانکتیں تو سر ننگا رہ جاتا۔ جب رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے حضرت فاطمہؓ کی اس مشقت کو دیکھا تو فرمایا
کہ باپ اور غلام سے کوئی پردہ نہیں۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۲۹۸۸/۲۴ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَهَا وَفِي الْبَيْتِ
مُخَنَّثٌ فَقَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اُمَيَّةَ
اَخِيْ اُمِّ سَلَمَةَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ اِنْ فَتَحَ اللّٰهُ
لَكُمْ غَدًا الطَّائِفَ فَاِنِّيْ اَدُلُّكَ عَلٰى
ابْنَةِ غَيْلَانَ فَاِنَّهَا تُقْبِلُ بِاَرْبَعٍ وَّ
تُدْبِرُ بِثَمَانٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلَنَّ هٰؤُلَاءِ عَلَيْكُمْ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اُمِّ سلمہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ
وسلم ان کے پاس تھے اور گھر میں ایک مخنث تھا۔
اس نے عبداللہ بن ابی امیہ کو کہا جو ام سلمہؓ کا
بھائی تھا اے عبداللہ اگر اللہ نے کل طائف فتح فرما
دیا تو میں تجھ کو غیلان کی بیٹی بتلاؤں گا کہ آتی ہے
چار کے ساتھ اور جاتی ہے آٹھ کے ساتھ آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مخنث گھروں میں داخل
نہ ہوا کریں۔
(متفق علیہ)

۲۹۸۹/۲۵ وَعَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ
حَمَلْتُ حَجَرًا ثَقِيْلًا فَبَيْنَا اَنَا اَمْشِيْ سَقَطَ
عَنِّيْ ثَوْبِيْ فَلَمْ اَسْتَطِعْ اَخْذَهٗ فَرَاٰنِيْ
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

مسورؓ بن مخرمہ سے روایت ہے کہا میں نے
ایک بھاری پتھر اٹھایا جس وقت میں چلا تو میرے
بدن سے کپڑا گر پڑا میں اس کو پکڑ نہ سکا۔ مجھے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا فرمایا اپنا کپڑا لے اور

لِي خُذْ عَلَيْكَ ثَوْبَكَ وَلَا تَمْشُوا عُرَاةً (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ننگے مت چلا کرو۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۹۹۰/۲۶ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا نَظَرْتُ أَوْ مَا رَأَيْتُ فَرْجَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہا کہ نہیں نظر کی میں نے یا کہا نہیں دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ستر کبھی بھی۔ (روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)۔

۲۹۹۱/۲۷ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَنْظُرُ إِلَى مَحَاسِنِ امْرَأَةٍ أَوَّلَ مَرَّةٍ ثُمَّ يَغُضُّ بَصَرَهُ إِلَّا أَحْدَثَ اللّٰهُ لَهُ عِبَادَةً يَجِدُ حَلَاوَتَهَا۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ)

ابو امامہؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کسی مسلمان کی کسی عورت کے حسن و جمال پہ پہلی نظر پڑ جائے اور وہ اپنی نظر کو اس سے پھیر لے تو اللہ تعالی اس کے لئے ایک عبادت پیدا کرے گا وہ اس کا مزا پائے گا۔ (روایت کیا اس کو احمد نے)

۲۹۹۲/۲۸ وَعَنِ الْحَسَنِ مُرْسَلًا قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ النَّاظِرَ وَالْمَنْظُورَ إِلَيْهِ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

حسن بصریؒ سے ارسال کے طریقے پہ روایت ہے کہا مجھ کو یہ حدیث پہنچی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے دیکھنے والے پر اور جس کی طرف دیکھا ہے دونوں پر لعنت کی ہے (روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں)۔

بَابُ الْوَلِيِّ فِي النِّكَاحِ وَاسْتِئْذَانِ الْمَرْأَةِ

نکاح میں ولی کا ہونا اور عورت سے اجازت طلب کرنے کا بیان

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

پہلی فصل

۲۹۹۳/۱ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْكَحُ الْأَيِّمُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ وَلَا تُنْكَحُ الْبِكْرُ حَتَّى تُسْتَأْذَنَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَكَيْفَ إِذْنُهَا قَالَ أَنْ تَسْكُتَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی بیوہ کا نکاح اسکی اجازت کے بغیر نہ کیا جائے اور کنواری کا نکاح اسکی اجازت کے بغیر نہ کیا جائے صحابہؓ نے کہا اے اللہ کے رسولؐ اس کا اذن کیونکر ہے فرمایا اس کا خاموشی اختیار کرنا اس کا اذن ہے۔ (متفق علیہ)

۲۹۹۴ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْاَیِّمُ اَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَّلِیِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَاْذَنُ فِیْ نَفْسِهَا وَاِذْنُهَا صُمَاتُهَا وَفِیْ رِوَایَةٍ قَالَ الثَّیِّبُ اَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَّلِیِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَامَرُ وَاِذْنُهَا سُكُوْتُهَا وَفِیْ رِوَایَةٍ قَالَ الثَّیِّبُ اَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَّلِیِّهَا وَالْبِكْرُ یَسْتَاْذِنُهَا اَبُوْهَا فِیْ نَفْسِهَا وَاِذْنُهَا صُمَاتُهَا۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیوہ عورت لائق تر ہے اپنے نفس کی اپنے ولی سے اور کنواری سے اجازت طلب کی جائے گی اس کا اذن چپ رہنا ہے ایک روایت میں ہے کہ فرمایا بیوہ عورت لائق تر ہے اپنے نفس کی اپنے ولی سے اور کنواری لڑکی سے اجازت طلب کی جائے گی اور اس کی اجازت خاموش رہنا ہے ایک دوسری روایت میں ہے فرمایا بیوہ عورت اپنے نفس کی زیادہ مالک ہے اپنے ولی سے اور کنواری سے اس کا باپ اجازت حاصل کرے اس کے نکاح کرنے میں اور اس کی اجازت چپ رہنا ہے۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۹۹۵ وَعَنْ خَنْسَاءَ بِنْتِ خِذَامٍ اَنَّ اَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِیَ ثَیِّبٌ فَكَرِهَتْ ذٰلِكَ فَاَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ نِكَاحَهَا۔ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَفِیْ رِوَایَةِ ابْنِ مَاجَةَ نِكَاحَ اَبِیْهَا۔

خنساءؓ بنت خذام سے روایت ہے کہ اس کے باپ نے اس کا نکاح کر دیا اس حال میں کہ وہ بیوہ تھی اس نکاح کو اس نے مکروہ جانا پھر وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی آپؐ نے اسکے نکاح کو رد کر دیا روایت کیا اسکو بخاری نے ابن ماجہ کی روایت میں یوں ہے اسکے باپ کا کیا ہوا نکاح رد کر دیا۔

۲۹۹۶ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهِیَ بِنْتُ سَبْعِ سِنِیْنَ وَزُفَّتْ اِلَیْهِ وَهِیَ بِنْتُ تِسْعِ سِنِیْنَ وَلُعَبُهَا مَعَهَا وَمَاتَ عَنْهَا وَهِیَ بِنْتُ ثَمَانِیْ عَشْرَةَ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے نکاح کیا اس حال میں کہ وہ سات برس کی تھیں اور جب حضرتؐ کے گھر بھیجی گئیں نو برس کی تھیں اور ان کے کھیلنے کے کھلونے ان کے ساتھ تھے اور جب آپؐ فوت ہوئے ان کی عمر اٹھارہ ۱۸ برس کی تھی۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

دوسری فصل

۲۹۹۷ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِیٍّ۔
(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاؤدَ

ابو موسیٰؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا ولی کے بغیر کوئی نکاح نہیں۔
(روایت کیا اس کو احمد، ترمذی، ابوداؤد،

ابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

ابن ماجہ اور دارمی نے)۔

۲۹۹۸ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَيُّمَا امْرَاَةٍ نَكَحَتْ نَفْسَهَا بِغَيْرِ اِذْنِ وَلِيِّهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَاِنْ دَخَلَ بِهَا فَلَهَا الْمَهْرُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا فَاِنِ اشْتَجَرُوْا فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَّا وَلِيَّ لَهٗ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر اپنا نکاح کرے اس کا نکاح باطل ہے اس کا نکاح باطل ہے اس کا نکاح باطل ہے اگر اس عورت کے ساتھ صحبت کرے تو اس کی شرم گاہ کے بدلہ میں جو فائدہ اٹھایا مہر ادا کرے پھر اگر ولی اختلاف کریں تو بادشاہ ولی ہے جس کا کوئی ولی نہ ہو۔

(روایت کیا اس کو احمد، ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ اور دارمی نے)۔

۲۹۹۹ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَغَايَا الّٰتِيْ يَنْكِحْنَ اَنْفُسَهُنَّ بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ وَالْاَصَحُّ اَنَّهٗ مَوْقُوْفٌ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ عورتیں جو گواہوں کے بغیر نکاح کرتی ہیں زنا کرتی ہیں۔ صحیح بات یہ ہے کہ یہ حدیث ابن عباسؓ پر موقوف ہے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۳۰۰۰ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْيَتِيْمَةُ تُسْتَاْمَرُ فِيْ نَفْسِهَا فَاِنْ صَمَتَتْ فَهُوَ اِذْنُهَا وَاِنْ اَبَتْ فَلَا جَوَازَ عَلَيْهَا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَرَوَاهُ الدَّارِمِيُّ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کنواری کا نکاح کرتے وقت اس سے پوچھا جائے اگر خاموشی اختیار کرے تو یہی اس کا اذن ہے اگر اس نے انکار کر دیا تو اس پر جبر نہیں۔

(روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت کیا دارمی نے ابوموسیٰ سے)

۳۰۰۱ وَعَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَيُّمَا عَبْدٍ تَزَوَّجَ بِغَيْرِ اِذْنِ سَيِّدِهٖ فَهُوَ عَاهِرٌ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ)

جابرؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جو غلام اپنے مالک کی اجازت کے بغیر نکاح کرے وہ زانی ہے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد اور دارمی نے)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۳۰۰۲ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اِنَّ جَارِيَةً بِكْرًا اَتَتْ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ اَنَّ اَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ كَارِهَةٌ فَخَيَّرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا ایک کنواری لڑکی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی کہنے لگی کہ میرے باپ نے میرا نکاح جبراً کر دیا ہے میں راضی نہیں ہوں آپؐ نے اس کو اختیار دے دیا۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۰۰۳ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُزَوِّجُ الْمَرْاَةُ الْمَرْاَةَ وَلَا تُزَوِّجُ الْمَرْاَةُ نَفْسَهَا فَاِنَّ الزَّانِيَةَ هِيَ الَّتِيْ تُزَوِّجُ نَفْسَهَا۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی عورت کسی عورت کا نکاح نہ کرے اور نہ عورت اپنا نکاح خود کرے وہ زنا کرنے والی ہے جو اپنا نکاح خود کرتی ہے۔

(روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

۳۰۰۴ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ وَّابْنِ عَبَّاسٍ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وُّلِدَ لَهٗ وَلَدٌ فَلْيُحْسِنِ اسْمَهٗ وَاَدَبَهٗ فَاِذَا بَلَغَ فَلْيُزَوِّجْهُ فَاِنْ بَلَغَ وَلَمْ يُزَوِّجْهُ فَاَصَابَ اِثْمًا فَاِنَّمَا اِثْمُهٗ عَلٰى اَبِيْهِ۔

ابوسعیدؓ اور ابن عباسؓ سے روایت ہے، دونوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کے گھر لڑکا پیدا ہو وہ اس کا نام اچھا رکھے۔ نیک ادب سکھائے اور جب بالغ ہو پھر اس کا نکاح کر دے۔ اگر اس کا نکاح بلوغت کے وقت نہ کیا اور وہ کسی گناہ کا مرتکب ہوا تو اس کا گناہ اس کے باپ پر ہو گا۔

۳۰۰۵ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي التَّوْرٰىةِ مَكْتُوْبٌ مَنْ بَلَغَتِ ابْنَتُهٗ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً وَّلَمْ يُزَوِّجْهَا فَاَصَابَتْ اِثْمًا فَاِثْمُ ذٰلِكَ عَلَيْهِ۔

عمرؓ بن خطاب اور انسؓ بن مالک سے روایت ہے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا آپؐ نے فرمایا تورات میں لکھا ہوا ہے جس کی لڑکی بارہ سال کی ہو گئی اور وہ اس کا نکاح نہ کرے پھر وہ لڑکی کسی گناہ کو پہنچی تو اس کا گناہ باپ پر ہو گا۔

(رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

(روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں)

بَابُ اِعْلَانِ النِّكَاحِ وَالْخُطْبَةِ وَالشَّرْطِ

نکاح کا اعلان کرنا اور خطبۂ نکاح اور شرط کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۳۰۰۶ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ حِيْنَ بُنِيَ عَلَيَّ فَجَلَسَ عَلٰى فِرَاشِيْ كَمَجْلِسِكَ مِنِّيْ فَجَعَلَتْ جُوَيْرِيَاتٌ لَنَا يَضْرِبْنَ بِالدُّفِّ وَيَنْدُبْنَ مَنْ قُتِلَ مِنْ اٰبَائِيْ يَوْمَ بَدْرٍ اِذْ قَالَتْ اِحْدٰهُنَّ وَفِيْنَا نَبِيٌّ يَعْلَمُ مَا فِيْ غَدٍ فَقَالَ دَعِيْ هٰذِهٖ وَقُوْلِيْ بِالَّذِيْ كُنْتِ تَقُوْلِيْنَ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

ربیعؓ بنت معوذ بن عفراء سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت تشریف لائے جب میں اپنے خاوند کے گھر لائی گئی۔ آپؐ میرے بستر پر تیرے بیٹھنے کی طرح بیٹھے ہمارے خاندان کی کچھ لڑکیاں دف بجانے لگیں اور ہمارے آباؤ اجداد کی شجاعت بیان کر رہی تھیں جو بدر کے دن شہید ہو گئے تھے۔ ایک لڑکی نے کہا ہم میں ایسا نبی ہے جو کل کو ہونے والی بات کی خبر دیتا ہے حضرتؐ نے فرمایا یہ بات مت کہہ اور جو تو پہلے کہتی تھی وہی کہہ۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۰۰۷ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ زُفَّتِ امْرَاَةٌ اِلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ مَعَكُمْ لَهْوٌ فَاِنَّ الْاَنْصَارَ يُعْجِبُهُمُ اللَّهْوُ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہا ایک عورت شادی کے بعد ایک انصاری آدمی کے پاس لائی گئی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے ساتھ کوئی کھیل نہ تھا تحقیق انصار کو کھیل بہت خوش لگتا ہے۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۰۰۸ وَعَنْهَا قَالَتْ تَزَوَّجَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ شَوَّالٍ وَّبَنٰى بِيْ فِيْ شَوَّالٍ فَاَيُّ نِسَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اَحْظٰى عِنْدَهٗ مِنِّيْ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (عائشہؓ) سے روایت ہے کہ مجھ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شوال کے مہینہ میں نکاح کیا اور اپنے گھر میں آپؐ مجھے شوال کے مہینہ میں لائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دوسری عورتوں میں سے مجھ سے زیادہ کون نصیبہ والی ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)۔

۳۰۰۹
۴ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَقُّ الشُّرُوْطِ اَنْ تُوْفُوْا بِهٖ مَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوْجَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عقبہؓ بن عامر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمام شرطوں میں زیادہ لائق پورا کرنے کے لحاظ سے وہ شرط ہے جس سے تم نے ان کی شرمگاہیں حلال کیں" یعنی مہر نان ونفقہ وغیرہ"۔ (متفق علیہ)

۳۰۱۰
۵ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ حَتّٰى يَنْكِحَ اَوْ يَتْرُكَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی آدمی اپنے بھائی کے خطبہ یعنی منگنی پر نکاح کا پیغام نہ بھیجے جب تک کہ وہ اس سے نکاح نہ کرلے یا اس کو چھوڑ نہ دے۔ (متفق علیہ)

۳۰۱۱
۶ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْاَلِ الْمَرْاَةُ طَلَاقَ اُخْتِهَا لِتَسْتَفْرِغَ صَحْفَتَهَا وَلْتَنْكِحْ فَاِنَّ لَهَا مَا قُدِّرَ لَهَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا سوال نہ کرے کہ اس کے پیالہ کو خالی کرے اور چاہیے کہ خود نکاح کرلے اس کیلئے وہ ہے جو اس کیلئے مقرر کیا گیا ہے (متفق علیہ)۔

۳۰۱۲
۷ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الشِّغَارِ وَالشِّغَارُ اَنْ يُّزَوِّجَ الرَّجُلُ ابْنَتَهٗ عَلٰى اَنْ يُّزَوِّجَهُ الْاٰخَرُ ابْنَتَهٗ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا صَدَاقٌ۔ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِىْ رِوَايَةٍ لِّمُسْلِمٍ قَالَ لَا شِغَارَ فِى الْاِسْلَامِ۔

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شغار سے منع فرمایا ہے شغار یہ ہے کہ ایک آدمی اپنی لڑکی کا نکاح اس شرط پر کرے کہ دوسرا آدمی اپنی لڑکی کا نکاح اس کے ساتھ کرے اور دونوں کے درمیان مہر مقرر نہ ہو (متفق علیہ) اور مسلم کی ایک روایت میں ہے فرمایا کہ نکاح شغار اسلام میں نہیں ہے۔

۳۰۱۳
۸ وَعَنْ عَلِیٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ مُّتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ اَكْلِ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاِنْسِيَّةِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

علیؓ سے روایت ہے کہا خیبر کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کے متعہ سے منع فرمایا اور گھریلو گدھوں کے گوشت کھانے سے منع فرمایا۔ (متفق علیہ)

۳۰۱۴
۹ وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ قَالَ رَخَّصَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ اَوْطَاسٍ فِى الْمُتْعَةِ ثَلٰثًا

سلمہؓ بن اکوع سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ اوطاس میں متعہ کی تین دن اجازت دی پھر منع فرمایا۔

ثُمَّ نَهٰى عَنْهَا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دُوسری فصل

۳۰۱۵ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ عَلَّمَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ فِي الصَّلٰوةِ وَالتَّشَهُّدَ فِي الْحَاجَةِ قَالَ التَّشَهُّدُ فِي الصَّلٰوةِ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَالتَّشَهُّدُ فِي الْحَاجَةِ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ نَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَيَقْرَاُ ثَلٰثَ اٰيَاتٍ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

عبداللہؓ بن مسعود سے روایت ہے کہا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تشہد پڑھنا نماز میں اور تشہد پڑھنا حاجت میں سکھایا۔ عبداللہ نے کہا نماز میں تشہد یہ ہے۔ زبان کی عبادتیں اور بدنی عبادتیں اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں۔ سلام ہے تم پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور برکتیں اس کی۔ ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ حاجت کی تشہد یہ ہے تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ہم اس سے مدد اور بخشش طلب کرتے ہیں اور اللہ سے پناہ مانگتے ہیں اپنے نفسوں کی برائیوں سے اللہ جس کو ہدایت کرے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جس کو اللہ گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت کرنے والا نہیں میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں میں کہ محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور حضرتؐ یہ تین آیتیں پڑھتے۔ اے لوگو ایمان والو اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور نہ مرو تم مگر اسلام کی حالت میں اے ایمان والو اللہ سے ڈرو ایسا اللہ کہ تم آپس میں اس کے نام کا وسیلہ پکڑتے ہو اور رشتہ داریاں توڑنے سے ڈرو اللہ تم پر نگہبان ہے۔ اے لوگو ایمان والو اللہ سے ڈرو اور بات صحیح کہو۔ اللہ تمہارے

فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا - رَوَاهُ أَحْمَدُ وَ التِّرْمِذِيُّ وَ أَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَفِيْ جَامِعِ التِّرْمِذِيِّ فَسَّرَ الْآيَاتِ الثَّلٰثَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَزَادَ ابْنُ مَاجَةَ بَعْدَ قَوْلِهِ إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَبَعْدَ قَوْلِهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا وَ الدَّارِمِيُّ بَعْدَ قَوْلِهِ عَظِيْمًا ثُمَّ يَتَكَلَّمُ بِحَاجَتِهِ وَرَوٰى فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ فِيْ خُطْبَةِ الْحَاجَةِ مِنَ النِّكَاحِ وَغَيْرِهِ -

اعمال کی اصلاح کرے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا جو اللہ کی اطاعت کرے گا اور اس کے رسولؐ کی تو اس نے بڑی کامیابی حاصل کر لی. روایت کیا اس کو احمد، ترمذی، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ اور دارمی نے. جامع ترمذی میں ہے کہ سفیان ثوری نے ان تین آیتوں کو ذکر کیا ابن ماجہ نے زیادہ کہا ان الحمد للہ کے بعد لفظ نحمدہ اور من شرور انفسنا کے بعد ومن سیئات اعمالنا کو زیادہ کیا دارمی نے عظیما کے بعد آدمی اپنی حاجت طلب کرے. شرح السنہ میں ابن مسعود سے روایت ہے حاجت کے خطبہ میں کہ نکاح ہے اور اسکے سوائے.

۳۰۱۶
۱۱ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ خُطْبَةٍ لَيْسَ فِيْهَا تَشَهُّدٌ فَهِيَ كَالْيَدِ الْجَذْمَاءِ. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس خطبہ میں تشہد نہ ہو وہ کٹے ہوئے ہاتھ کی مانند ہے.

(روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے).

۳۰۱۷
۱۲ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ أَمْرٍ ذِيْ بَالٍ لَّا يُبْدَأُ فِيْهِ بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ فَهُوَ أَقْطَعُ - (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو ذی شان کام الحمد للہ کے ساتھ شروع نہ کیا جائے وہ بے برکت ہے.

(روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

۳۰۱۸
۱۳ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلِنُوْا هٰذَا النِّكَاحَ وَاجْعَلُوْهُ فِي الْمَسَاجِدِ وَاضْرِبُوْا عَلَيْهِ بِالدُّفُوْفِ - رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نکاح کو ظاہر کیا کرو اور مسجدوں میں نکاح کرو اور ان میں دف بجایا کرو.

(روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے)

۳۰۱۹
۱۴ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ الْجُمَحِيِّ

محمد بن حاطب جمحی سے روایت ہے وہ نبی

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَصْلُ مَا بَيْنَ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ الصَّوْتُ وَالدُّفُّ فِي النِّكَاحِ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا حلال اور حرام میں فرق آواز کرنا اور دف بجانا ہے نکاح میں۔ (روایت کیا اس کو احمد، ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ نے)

۳۰۲۰/۱۵ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ عِنْدِي جَارِيَةٌ مِّنَ الْأَنْصَارِ زَوَّجْتُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ أَلَا تُغَنِّيْنَ فَإِنَّ هٰذَا الْحَيَّ مِنَ الْأَنْصَارِ يُحِبُّوْنَ الْغِنَاءَ۔ (رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ فِي صَحِيْحِهٖ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہا میرے پاس ایک انصاری لڑکی تھی میں نے اس کا نکاح کر دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہؓ کیا تو گانے کو نہیں کہتی اس لئے کہ قوم انصار کی گانے کو پسند کرتی ہے۔

(روایت کیا اس کو ابن حبان نے اپنی صحیح میں)

۳۰۲۱/۱۶ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَنْكَحَتْ عَائِشَةُ ذَاتَ قَرَابَةٍ لَّهَا مِنَ الْأَنْصَارِ فَجَاءَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْدَيْتُمُ الْفَتَاةَ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ أَرْسَلْتُمْ مَّعَهَا مَنْ تُغَنِّيْ قَالَتْ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْأَنْصَارَ قَوْمٌ فِيْهِمْ غَزَلٌ فَلَوْ بَعَثْتُمْ مَّعَهَا مَنْ يَّقُوْلُ أَتَيْنَاكُمْ أَتَيْنَاكُمْ فَحَيَّانَا وَحَيَّاكُمْ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا حضرت عائشہؓ نے ایک انصاری عورت کا جو اس کے قرابتیوں میں سے تھی نکاح کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے فرمایا تم نے لڑکی کو گھر والوں کے پاس بھیجا ہے اس نے کہا ہاں فرمایا تم نے اس کے ساتھ گانے والی کو بھیجا ہے عائشہؓ نے کہا نہیں فرمایا انصار ایسی قوم ہے جو گانے کو پسند کرتے ہیں۔ کاش کہ تم اس کے ساتھ کسی کو بھیجتیں جو کہتا ہم تمہارے پاس آئے ہیں ہم تمہارے پاس آئے ہیں اللہ ہم کو اور تم کو باقی رکھے۔ (روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے)۔

۳۰۲۲/۱۷ وَعَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ زَوَّجَهَا وَلِيَّانِ فَهِيَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا وَمَنْ بَاعَ بَيْعًا مِّنْ رَّجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

سمرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس عورت کا نکاح دو ولی کر دیں وہ عورت پہلے ولی کے لئے ہے جو کسی چیز کو دو آدمیوں کے ہاتھ بیچے وہ پہلے آدمی کے لئے ہے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد، نسائی اور دارمی نے)۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

۳۰۲۳/۱۸ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كُنَّا نَغْزُوْا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مَعَنَا نِسَاءٌ فَقُلْنَا اَلَا نَخْتَصِيْ فَنَهَانَا عَنْ ذٰلِكَ ثُمَّ رَخَّصَ لَنَا اَنْ نَّسْتَمْتِعَ فَكَانَ اَحَدُنَا يَنْكِحُ الْمَرْاَةَ بِالثَّوْبِ اِلٰى اَجَلٍ ثُمَّ قَرَءَ عَبْدُ اللّٰهِ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۰۲۴/۱۹ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اِنَّمَا كَانَتِ الْمُتْعَةُ فِيْ اَوَّلِ الْاِسْلَامِ كَانَ الرَّجُلُ يَقْدَمُ الْبَلْدَةَ لَيْسَ لَهٗ بِهَا مَعْرِفَةٌ فَيَتَزَوَّجُ الْمَرْاَةَ بِقَدْرِ مَا يَرٰى اَنَّهٗ يُقِيْمُ فَتَحْفَظُ لَهٗ مَتَاعَهٗ وَتُصْلِحُ لَهٗ شَيْئَهٗ حَتّٰى اِذَا نَزَلَتِ الْاٰيَةُ اِلَّا عَلٰى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَكُلُّ فَرْجٍ سِوَاهُمَا فَهُوَ حَرَامٌ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۳۰۲۵/۲۰ وَعَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى قَرَظَةَ بْنِ كَعْبٍ وَّاَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيِّ فِيْ عُرْسٍ وَّاِذَا جَوَارٍ يُّغَنِّيْنَ فَقُلْتُ اَيْ صَاحِبَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَهْلِ بَدْرٍ يُفْعَلُ هٰذَا عِنْدَكُمْ فَقَالَا اجْلِسْ اِنْ شِئْتَ فَاسْمَعْ مَعَنَا وَاِنْ شِئْتَ

تیسری فصل

ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ جہاد کرتے تھے اور ہمارے ساتھ عورتیں نہ ہوتی تھیں ہم نے کہا کیا ہم خصی نہ ہوجائیں تو آنحضرتؐ نے ہم کو خصی ہونے سے منع فرمایا پھر ہم کو متعہ کی رخصت دی ہم میں سے ایک عورت سے کپڑے کے بدلے میں ایک مدت تک نکاح کرتا پھر عبداللہ بن مسعود نے یہ آیت پڑھی اے لوگو ایمان والو پاکیزہ چیزوں کو حرام نہ جانو ان چیزوں سے جو اللہ نے تمہارے لئے حلال کی ہیں۔ (متفق علیہ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا متعہ اوّل اسلام میں تھا ایک آدمی شہر میں آتا اور اس کے لئے اس میں کوئی شناسائی نہ ہوتی وہ ایک عورت سے نکاح کرتا ایک مدت تک جب تک وہ خیال کرتا کہ میرا اس میں قیام ہوگا تو وہ عورت اس کے سامان کی حفاظت کرتی اس کے لئے کھانا پکاتی یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوئی اپنی بیویوں پر یا لونڈیوں پر۔ ابن عباسؓ نے کہا ان دونوں کے سوا ہر شرمگاہ حرام ہے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)

عامرؓ بن سعد سے روایت ہے کہا میں قرظہ بن کعب اور ابومسعود انصاری پر ایک شادی میں داخل ہوا۔ اور بہت سی لڑکیاں گاتی تھیں میں نے کہا اے دو صحابہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور اہل بدر کے کیا تمہارے ہاں یہ کیا جاتا ہے ان دونوں نے کہا اگر تو چاہتا ہے تو بیٹھ تو بھی ہمارے ساتھ سن اگر چاہتا ہے تو چلا جا۔ ہم کھیل میں اجازت دیئے گئے ہیں نکاح

فَاذْهَبْ فَإِنَّهُ قَدْ رُخِّصَ لَنَا فِي اللَّهْوِ عِنْدَ الْعُرْسِ۔ (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

کے وقت۔ (روایت کیا اس کو نسائی نے)

بَابُ الْمُحَرَّمَاتِ

جن عورتوں سے نکاح کرنا حرام ہے اُن کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۳۰۲۶ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْاَةِ وَعَمَّتِهَا وَلَا بَيْنَ الْمَرْاَةِ وَ خَالَتِهَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت اور اس کی پھوپھی کو جمع نہ کیا جائے نہ عورت اور اس کی خالہ کو جمع کیا جاوے۔ (متفق علیہ)

۳۰۲۷ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوِلَادَةِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دُودھ پینے سے وہ رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو جننے کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۰۲۸ وَعَنْهَا قَالَتْ جَاءَ عَمِّيْ مِنَ الرَّضَاعَةِ فَاسْتَاْذَنَ عَلَيَّ فَاَبَيْتُ اَنْ اٰذَنَ لَهُ حَتّٰى اَسْاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ اِنَّهُ عَمُّكِ فَاْذَنِيْ لَهُ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا اَرْضَعَتْنِي الْمَرْاَةُ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهُ عَمُّكِ فَلْيَلِجْ عَلَيْكِ وَ ذٰلِكَ بَعْدَ مَا ضُرِبَ عَلَيْنَا الْحِجَابُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہا کہ میرا چچا آیا جو رضاعی تھا اور اس نے میرے پاس آنے کی اجازت طلب کی میں نے اجازت دینے سے انکار کیا یہاں تک کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے میں نے پوچھا آپؐ نے فرمایا وہ تیرا چچا ہے اس کو اجازت دے آنے کی۔ عائشہؓ نے کہا اے اللہ کے رسولؐ مجھ کو عورت نے دُودھ پلایا ہے نہ کہ مرد نے آپؐ نے فرمایا وہ تیرا چچا ہے چاہیے کہ وہ تجھ پر داخل ہو۔ یہ پردہ کے فرض ہونے کے بعد کا قصہ ہے۔ (متفق علیہ)

۳۰۲۹ وَعَنْ عَلِيٍّ اَنَّهُ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

علیؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا اے اللہ

هَلْ لَكَ فِي بِنْتِ عَمِّكَ حَمْزَةَ فَإِنَّهَا أَجْمَلُ فَتَاةٍ فِي قُرَيْشٍ فَقَالَ لَهُ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ حَمْزَةَ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ وَإِنَّ اللهَ حَرَّمَ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا حَرَّمَ مِنَ النَّسَبِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

کے رسول آپ کو اپنے چچا حمزہؓ کی بیٹی کی خواہش ہے وہ قریش کی جوان عورتوں میں خوبصورت ترین ہے آپؐ نے فرمایا کیا تجھ کو معلوم نہیں کہ حمزہ میرا رضاعی بھائی ہے اور اللہ نے جو رشتے نسب کی وجہ سے حرام قرار دیئے ہیں وہی رشتے رضاعت کی وجہ سے بھی حرام قرار دیئے ہیں (روایت کیا اسکو مسلم نے)۔

۳۰۳۰/۵ وَعَنْ أُمِّ الْفَضْلِ قَالَتْ إِنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الرَّضْعَةُ أَوِ الرَّضْعَتَانِ وَفِي رِوَايَةِ عَائِشَةَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ وَفِي أُخْرَى لِأُمِّ الْفَضْلِ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الْإِمْلَاجَةُ وَالْإِمْلَاجَتَانِ۔ هٰذِهِ رِوَايَاتٌ لِمُسْلِمٍ۔

ام فضلؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک بار یا دوؐ بار دودھ پینا حرام نہیں کرتا۔ عائشہؓ کی روایت میں یوں ہے کہ حضرتؐ نے فرمایا ایکبار چوسنا یا دوؐ بار چوسنا حرام نہیں کرتا۔ امّ فضل سے دوسری روایت یوں آئی ہے حضرتؐ نے فرمایا ایک بار چھاتی کا داخل کرنا یا دوؐ بار حرام نہیں کرتا۔
(یہ تمام روایتیں مسلم کی ہیں)

۳۰۳۱/۶ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ فِيمَا أُنْزِلَ مِنَ الْقُرْآنِ عَشْرُ رَضَعَاتٍ مَعْلُومَاتٍ يُحَرِّمْنَ ثُمَّ نُسِخْنَ بِخَمْسٍ مَعْلُومَاتٍ فَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ فِيمَا يُقْرَأُ مِنَ الْقُرْآنِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہا وہ حکم جو قرآن میں نازل ہوا یہ تھا کہ دسؐ بار دودھ پینا کہ اس کا وجود معلوم ہو حرام کرتا ہے پھر یہ حکم پانچ بار دودھ پینے کے ساتھ منسوخ ہوا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہو گئے اور یہ آیت قرآن میں تلاوت کی جاتی تھی۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۰۳۲/۷ وَعَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا رَجُلٌ فَكَأَنَّهُ كَرِهَ ذٰلِكَ فَقَالَتْ إِنَّهُ أَخِي فَقَالَ انْظُرْنَ مَنْ إِخْوَانُكُنَّ فَإِنَّمَا الرَّضَاعَةُ مِنَ الْمَجَاعَةِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس آئے اور ان کے پاس ایک شخص بیٹھا ہوا تھا آپؐ نے اس کا بیٹھنا مکروہ جانا۔ عائشہؓ نے کہا یہ میرا بھائی ہے حضرتؐ نے فرمایا دیکھو کون تمہارے بھائی ہیں۔ ایام شیر کے وقت دودھ پینا معتبر ہے۔
(متفق علیہ)

۳۰۳۳/۸ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّهُ تَزَوَّجَ ابْنَةً لِأَبِي إِهَابِ بْنِ عَزِيزٍ

عقبہؓ بن حارث سے روایت ہے کہ اس نے ابواہاب ابن عزیز کی بیٹی سے نکاح کیا ایک عورت آئی

فَاَتَتِ امْرَاَةٌ فَقَالَتْ قَدْ اَرْضَعْتُ عُقْبَةَ وَالَّتِیْ تَزَوَّجَ بِهَا فَقَالَ لَهَا عُقْبَةُ مَا اَعْلَمُ اَنَّكِ اَرْضَعْتِنِیْ وَلَا اَخْبَرْتِنِیْ فَاَرْسَلَ اِلٰی اٰلِ اَبِیْ اِهَابٍ فَسَاَلَهُمْ فَقَالُوْا مَا عَلِمْنَا اَرْضَعَتْ صَاحِبَتَنَا فَرَكِبَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِيْنَةِ فَسَاَلَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ وَقَدْ قِيْلَ فَفَارَقَهَا عُقْبَةُ وَنَكَحَتْ زَوْجًا غَيْرَهٗ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

اور کہنے لگی کہ میں نے عقبہ اور اس عورت کو کہ اسکی منکوحہ ہے دُودھ پلایا ہے عقبہ کہنے لگے کہ میں نہیں جانتا کہ تو نے مجھے دودھ پلایا ہے اور نہ ہی تو نے مجھے بتایا تھا عقبہ نے کسی کو اہاب کے لوگوں کیطرف بھیجا اور ان سے پوچھا کہ فلاں عورت نے تمہاری لڑکی کو دُودھ پلایا ہے وہ کہنے لگے ہم نہیں جانتے کہ اس نے ہماری لڑکی کو دُودھ پلایا ہو، عقبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سوار ہو کر چلے آپؐ مدینہ میں تھے آپؐ سے اس نکاح کا حکم پوچھا آپؐ نے فرمایا اب کس طرح ہو جبکہ کہا گیا ہے عقبہ نے اس عورت کو جُدا کر دیا۔ اس عورت نے اور خاوند سے نکاح کیا۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۰۳۴
۹
وَعَنْ اَبِیْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ بَعَثَ جَيْشًا اِلٰی اَوْطَاسٍ فَلَقُوْا عَدُوًّا فَقَاتَلُوْهُمْ فَظَهَرُوْا عَلَيْهِمْ وَاَصَابُوْا لَهُمْ سَبَايَا فَكَاَنَّ نَاسًا مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَرَّجُوْا مِنْ غِشْيَانِهِنَّ مِنْ اَجْلِ اَزْوَاجِهِنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ فِیْ ذٰلِكَ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ اَیْ فَهُنَّ لَهُمْ حَلَالٌ اِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهُنَّ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابو سعیدؓ خدری سے روایت ہے کہ حنین کے دن رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اوطاس کی طرف ایک لشکر بھیجا پس وہ دشمنوں سے ملے تو دشمنوں پر غالب آئے اور کچھ لونڈیاں ہاتھ آئیں بعض صحابہؓ نے ان لونڈیوں سے صحبت کرنے سے گریز کیا ان کے مشرک خاوندوں کے موجود ہونے کی وجہ سے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ حرام ہیں تم پر وہ عورتیں جن کے خاوند ہیں۔ مگر وہ کہ تمہارے دائیں ہاتھ مالک ہوئے یعنی لونڈیاں ان کیلئے حلال ہیں عدت کے گذرنے کے بعد۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

دُوسری فصل

۳۰۳۵
۱۰
عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی اَنْ تُنْكَحَ

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ نکاح کی جاوے عورت اپنی

الْمَرْاَةُ عَلٰى عَمَّتِهَا اَوِ الْعَمَّةُ عَلٰى بِنْتِ اَخِيْهَا وَالْمَرْاَةُ عَلٰى خَالَتِهَا اَوِ الْخَالَةُ عَلٰى بِنْتِ اُخْتِهَا لَا تُنْكَحُ الصُّغْرٰى عَلَى الْكُبْرٰى وَلَا الْكُبْرٰى عَلَى الصُّغْرٰى (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَرِوَايَتُهٗ اِلٰى قَوْلِهٖ بِنْتِ اُخْتِهَا)

پھوپھی پر یا پھوپھی بھتیجی پر اور منع فرمایا کہ نکاح کی جاوے عورت اپنی خالہ پر یا خالہ اپنی بھانجی پر اور نہ نکاح کی جاوے چھوٹے ناتے والی بڑے ناتے والے پر اور بڑے ناتے والی چھوٹے ناتے والی پر۔ (روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد، دارمی اور نسائی نے ۔ اور نسائی کی روایت اس کے قول بنت اختہا تک ختم ہوجاتی ہے)۔

۳۰۳۶ / ۱۱ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ مَرَّ بِيْ خَالِيْ اَبُوْ بُرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ وَّمَعَهٗ لِوَاءٌ فَقُلْتُ اَيْنَ تَذْهَبُ قَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَاَةَ اَبِيْهِ اٰتِيَهٗ بِرَاْسِهٖ - رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَّهٗ وَلِلنَّسَائِيِّ وَابْنِ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيِّ فَاَمَرَنِيْ اَنْ اَضْرِبَ عُنُقَهٗ وَاٰخُذَ مَالَهٗ وَفِيْ هٰذِهِ الرِّوَايَةِ قَالَ عَمِّيْ بَدَلَ خَالِيْ۔

براءؓ بن عازب سے روایت ہے کہا مجھ پر میرا ماموں ابوبردہ بن نیار گذرا اس کے پاس نشان تھا میں نے کہا کہاں جاتے ہو۔ کہا کہ مجھ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کی طرف بھیجا ہے کہ اس نے اپنے باپ کی بیوی سے نکاح کرلیا ہے میں اس کا سر حضرتؐ کے پاس لاؤں گا۔ (روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد نے، ابوداؤد اور نسائی، ابن ماجہ اور دارمی کی ایک روایت میں یوں ہے کہ حضرتؐ نے مجھ کو حکم دیا ہے کہ میں اس کو قتل کروں اور اس کا مال لے آؤں۔ اس روایت میں خالی کے بدلہ میں عمی کا لفظ ہے)۔

۳۰۳۷ / ۱۲ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحَرِّمُ مِنَ الرَّضَاعِ اِلَّا مَا فَتَقَ الْاَمْعَاءَ فِي الثَّدْيِ وَكَانَ قَبْلَ الْفِطَامِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

امّ سلمہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دودھ پینا حرام نہیں کرتا مگر جو انتڑیوں کو کھولے، چھاتی کے دودھ سے اور دودھ چھڑانے سے پہلے ہو۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۳۰۳۸ / ۱۳ وَعَنْ حَجَّاجِ بْنِ حَجَّاجٍ الْاَسْلَمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا يُذْهِبُ عَنِّيْ مَذِمَّةَ الرَّضَاعِ فَقَالَ غُرَّةٌ عَبْدٌ اَوْ اَمَةٌ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

حجاجؓ بن حجاج اسلمی سے روایت ہے وہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں اس نے کہا اے اللہ کے رسولؐ دودھ کے حق کو مجھ سے کیا چیز دور کرتی ہے؟ آپؐ نے فرمایا غلام یا لونڈی۔ (روایت کیا اس کو ترمذی

وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَالدَّارِمِیُّ)

ابوداؤد، نسائی اور دارمی نے)

۳۰۳۹/۱۴ وَعَنْ اَبِی الطُّفَیْلِ الْغَنَوِیِّ قَالَ کُنْتُ جَالِسًا مَّعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذْ اَقْبَلَتِ امْرَاَۃٌ فَبَسَطَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رِدَآءَہٗ حَتّٰی قَعَدَتْ عَلَیْہِ فَلَمَّا ذَھَبَتْ قِیْلَ ھٰذِہٖ اَرْضَعَتِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

ابوطفیلؓ غنوی سے روایت ہے میں ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا ایک عورت آئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لئے چادر بچھائی وہ چادر پر بیٹھ گئی۔ جب وہ عورت چلی گئی تو کہا گیا کہ اس عورت نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دودھ پلایا تھا۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۰۴۰/۱۵ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ غَیْلَانَ بْنَ سَلَمَۃَ الثَّقَفِیَّ اَسْلَمَ وَلَہٗ عَشْرُ نِسْوَۃٍ فِی الْجَاھِلِیَّۃِ فَاَسْلَمْنَ مَعَہٗ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَمْسِکْ اَرْبَعًا وَّفَارِقْ سَائِرَھُنَّ۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ غیلان بن سلمہ ثقفی مسلمان ہوا، اور اس کے پاس جاہلیت کے زمانہ میں دس عورتیں تھیں وہ عورتیں بھی اس کے ساتھ مسلمان ہوگئیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چار کو رکھ لے اور باقیوں کو جدا کر دے۔

(روایت کیا اسکو احمد، ترمذی اور ابن ماجہ نے)

۳۰۴۱/۱۶ وَعَنْ نَوْفَلِ بْنِ مُعَاوِیَۃَ قَالَ اَسْلَمْتُ وَتَحْتِیْ خَمْسُ نِسْوَۃٍ فَسَاَلْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فَارِقْ وَاحِدَۃً وَّاَمْسِکْ اَرْبَعًا فَعَمَدْتُّ اِلٰی اَقْدَمِھِنَّ صُحْبَۃً عِنْدِیْ عَاقِرٍ مُنْذُ سِتِّیْنَ سَنَۃً فَفَارَقْتُھَا۔ (رَوَاہُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ)

نوفلؓ بن معاویہ سے روایت ہے کہا میں مسلمان ہوا اور میرے نکاح میں پانچ عورتیں تھیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپؐ نے فرمایا ایک کو چھوڑ دے اور چار کو رکھ لے۔ میں نے ارادہ کیا کہ جو سب سے پہلے ساٹھ سال سے میرے نکاح میں آئی تھی اور بانجھ ہو گئی تھی میں نے اس کو جدا کر دیا۔

(روایت کیا اس کو شرح السنہ میں)

۳۰۴۲/۱۷ وَعَنِ الضَّحَّاکِ بْنِ فَیْرُوْزَ الدَّیْلَمِیِّ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ اَسْلَمْتُ وَتَحْتِیْ اُخْتَانِ قَالَ اخْتَرْ اَیَّتَھُمَا شِئْتَ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَۃَ)

ضحاکؓ بن فیروز دیلمی اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسولؐ میں مسلمان ہوا میرے نکاح میں دو بہنیں ہیں۔ فرمایا ان میں سے ایک کو پسند کر لے۔

(روایت کیا ترمذی، ابوداؤد اور ابن ماجہ نے)

۳۰۴۳/۱۸ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَسْلَمَتِ امْرَأَةٌ فَتَزَوَّجَتْ فَجَاءَ زَوْجُهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنِّي قَدْ أَسْلَمْتُ وَعَلِمَتْ بِإِسْلَامِي فَانْتَزَعَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَوْجِهَا الْآخَرِ وَرَدَّهَا إِلَى زَوْجِهَا الْأَوَّلِ وَفِي رِوَايَةٍ أَنَّهُ قَالَ إِنَّهَا أَسْلَمَتْ مَعِي فَرَدَّهَا عَلَيْهِ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَرُوِيَ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ أَنَّ جَمَاعَةً مِّنَ النِّسَاءِ رَدَّهُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنِّكَاحِ الْأَوَّلِ عَلَى أَزْوَاجِهِنَّ عِنْدَ اجْتِمَاعِ الْإِسْلَامَيْنِ بَعْدَ اخْتِلَافِ الدِّيْنِ وَالدَّارِ مِنْهُنَّ بِنْتُ الْوَلِيْدِ بْنِ مُغِيْرَةَ كَانَتْ تَحْتَ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ فَأَسْلَمَتْ يَوْمَ الْفَتْحِ وَهَرَبَ زَوْجُهَا مِنَ الْإِسْلَامِ فَبَعَثَ إِلَيْهِ ابْنَ عَمِّهِ وَهْبَ بْنَ عُمَيْرٍ بِرِدَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَانًا لِصَفْوَانَ فَلَمَّا قَدِمَ جَعَلَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْيِيْرَ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ حَتَّى أَسْلَمَ فَاسْتَقَرَّتْ عِنْدَهُ وَأَسْلَمَتْ أُمُّ حَكِيْمٍ بِنْتُ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ امْرَأَةُ عِكْرَمَةَ ابْنِ أَبِي جَهْلٍ يَوْمَ الْفَتْحِ بِمَكَّةَ وَهَرَبَ زَوْجُهَا مِنَ الْإِسْلَامِ حَتَّى قَدِمَ الْيَمَنَ فَارْتَحَلَتْ أُمُّ حَكِيْمٍ حَتَّى قَدِمَتْ عَلَيْهِ

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا ایک عورت مسلمان ہوئی اور اس نے نکاح کر لیا پھر اس کا پہلا خاوند نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا کہنے لگا اے اللہ کے رسول میں مسلمان ہوں اور اس کو میرے اسلام کا علم تھا آپ نے اس کو پہلے خاوند کی طرف لوٹا دیا۔ ایک روایت میں ہے پہلے خاوند نے کہا کہ وہ عورت میرے ساتھ مسلمان ہوئی آپ نے اُسے پہلے خاوند کے حوالے کر دیا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔ شرح السنہ میں روایت بیان کی گئی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنی عورتوں کو پہلے نکاح ہونے کی وجہ سے ان کے خاوندوں پر لوٹا دیا۔ خاوند اور بیوی کے اسلام میں جمع ہونے سے پیچھے دین کے مختلف اور ملک کے مختلف ہونے کے۔ ان میں ولید بن مغیرہ کی بیٹی صفوان بن امیہ کے نکاح میں تھی فتح مکہ کے دن وہ مسلمان ہوئی۔ اور اس کا خاوند اسلام لانے سے بھاگ گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف اس کے چچا کے بیٹے وہب بن عمیر کو اپنی چادر مبارک دے کر بھیجا صفوان کو امان دینے کے لئے۔ جب صفوان آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار ماہ چلنے پھرنے کا امن دیا۔ یہاں تک کہ صفوان مسلمان ہو گیا تو وہ اس کے نکاح میں رہی ان عورتوں میں حارث بن ہشام کی بیٹی ام حکیم ہے جو عکرمہ بن ابوجہل کی بیوی تھی فتح مکہ کے دن اس کا خاوند اسلام لانے سے بھاگ گیا وہ یمن میں آیا ام حکیم اپنے خاوند کی طرف یمن میں گئی اس نے اپنے خاوند کو اسلام کی دعوت دی وہ مسلمان ہو گیا تو وہ دونوں

اَلْیَمَنِ قَدِمْتُهُ اِلَی الْاِسْلَامِ فَاَسْلَمَ فَثَبَتَا عَلٰی نِکَاحِهِمَا۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ مُرْسَلًا)

اسی نکاح پر رہے۔ (روایت کیا اس کو مالک نے ابن شہاب سے مرسل)۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۳۰۴۴/۱۹ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حُرِّمَ مِنَ النَّسَبِ سَبْعٌ وَّمِنَ الصِّهْرِ سَبْعٌ ثُمَّ قَرَءَ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهَاتُكُمْ- اَلْاٰيَةَ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

ابن عباس سے روایت ہے کہا نسب سے سات عورتیں حرام کی گئی ہیں اور مصاہرت سے سات پھر تلاوت کی یہ آیت حرمت علیکم امہاتکم آخر آیت تک۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۰۴۵/۲۰ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَيُّمَا رَجُلٍ نَكَحَ امْرَاَةً فَدَخَلَ بِهَا فَلَا يَحِلُّ لَهٗ نِكَاحُ ابْنَتِهَا وَاِنْ لَّمْ يَدْخُلْ بِهَا فَلْيَنْكِحِ ابْنَتَهَا وَاَيُّمَا رَجُلٍ نَكَحَ امْرَاَةً فَلَا يَحِلُّ لَهٗ اَنْ يَّنْكِحَ اُمَّهَا دَخَلَ بِهَا اَوْ لَمْ يَدْخُلْ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ لَّا يَصِحُّ مِنْ قِبَلِ اِسْنَادِهٖ اِنَّمَا رَوَاهُ ابْنُ لَهِيْعَةَ وَالْمُثَنّٰى بْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو ابْنِ شُعَيْبٍ وَّهُمَا يُضَعَّفَانِ فِی الْحَدِيْثِ

عمرو بن شعیبؓ عن ابیہ عن جدہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی عورت سے نکاح کرے اور اس سے صحبت کرے اس کیلئے اس کی بیٹی سے نکاح کرنا جائز نہیں۔ اگر صحبت نہ کی تو نکاح اس کی لڑکی سے جائز ہے اور جو شخص کسی عورت سے نکاح کرے اس کی ماں اس پر حرام ہے اس سے صحبت کی ہو یا نہ کی ہو۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث سند کے لحاظ سے صحیح نہیں ہے سوائے اس کے کہ اس کو ابن لہیعہ نے روایت کیا اور مثنیٰ بن صباح نے عمرو بن شعیب سے اور یہ دونوں ضعیف ہیں حدیث میں۔

بَابُ الْمُبَاشَرَةِ

صحبت کرنیکے بیان میں

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۳۰۴۶/۱ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَتِ الْيَهُوْدُ تَقُوْلُ اِذَا اَتَى الرَّجُلُ امْرَاَتَهٗ مِنْ دُبُرِهَا

جابرؓ سے روایت ہے یہود کہتے تھے اگر آدمی عورت سے دبر کی طرف سے قبل میں صحبت کرے تو بچہ

كَانَ الْوَلَدُ اَحْوَلَ فَنَزَلَتْ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

بھینگا ہوتا ہے تو یہ آیت نازل ہوئی نساءکم حرث لکم فاتوا حرثکم انی شئتم۔
(متفق علیہ)

۳۰۴۷ (۲) وَعَنْهُ قَالَ كُنَّا نَعْزِلُ وَالْقُرْاٰنُ يَنْزِلُ۔ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ مُسْلِمٌ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَنْهَنَا۔

اسی (جابرؓ) سے روایت ہے ہم عزل کرتے تھے اور قرآن بھی نازل ہوتا رہا۔ متفق علیہ۔ مسلم نے زیادہ کیا یہ خبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی آپؐ نے منع نہیں فرمایا۔

۳۰۴۸ (۳) وَعَنْهُ قَالَ اِنَّ رَجُلًا اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ لِيْ جَارِيَةً هِيَ خَادِمَتُنَا وَاَنَا اَطُوْفُ عَلَيْهَا وَاَكْرَهُ اَنْ تَحْمِلَ فَقَالَ اعْزِلْ عَنْهَا اِنْ شِئْتَ فَاِنَّهٗ سَيَاْتِيْهَا مَا قُدِّرَ لَهَا فَلَبِثَ الرَّجُلُ ثُمَّ اَتَاهُ فَقَالَ اِنَّ الْجَارِيَةَ قَدْ حَبِلَتْ فَقَالَ قَدْ اَخْبَرْتُكَ اَنَّهٗ سَيَاْتِيْهَا مَا قُدِّرَ لَهَا۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (جابرؓ) سے روایت ہے ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا کہنے لگا میری لونڈی ہے میں اس سے صحبت کرتا ہوں اور میں حمل کو مکروہ جانتا ہوں فرمایا اس سے عزل کر اگر تو چاہے پیدا ہوگی جو اس کے لئے مقدر ہے۔ ایک مدت تک اس نے تاخیر کی پھر آیا کہا وہ حاملہ ہوگئی ہے فرمایا میں نے خبر دی تھی کہ پیدا ہوگی جو مقدر ہوگی۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۰۴۹ (۴) وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزْوَةِ بَنِي الْمُصْطَلِقِ فَاَصَبْنَا سَبْيًا مِّنْ سَبْيِ الْعَرَبِ فَاشْتَهَيْنَا النِّسَاءَ وَاشْتَدَّتْ عَلَيْنَا الْعُزْبَةُ وَاَحْبَبْنَا الْعَزْلَ فَاَرَدْنَا اَنْ نَّعْزِلَ وَقُلْنَا نَعْزِلُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَظْهُرِنَا قَبْلَ اَنْ نَّسْاَلَهٗ فَسَاَلْنَاهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ مَا عَلَيْكُمْ اَنْ لَّا تَفْعَلُوْا مَا مِنْ نَّسَمَةٍ

ابو سعیدؓ خدری سے روایت ہے ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوہ بنی مصطلق میں نکلے ہم کو عرب کی لونڈیاں ہاتھ لگیں۔ ہم نے عورتوں کی طرف رغبت کی اور ہم پر مجرد رہنا مشکل ہوگیا ہم نے عزل کرنا چاہا ہم نے کہا ہم عزل کرلیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں موجود ہیں قبل اسکے کہ ہم آپ سے پوچھ لیں ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپؐ نے فرمایا عزل نہ کرنے میں تمہارا کوئی نقصان نہیں جس جان نے قیامت تک پیدا ہونا ہے وہ پیدا ہوکر ہی رہے گی۔

كَائِنَةٍ إِلَى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ إِلَّا وَهِيَ كَائِنَةٌ
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

(متفق علیہ)

۳۰۵۰ وَعَنْهُ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ مَا مِنْ كُلِّ الْمَاءِ يَكُونُ الْوَلَدُ وَإِذَا أَرَادَ اللهُ خَلْقَ شَيْءٍ لَمْ يَمْنَعْهُ شَيْءٌ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (ابوسعید) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عزل کے بارے میں سوال کیا گیا فرمایا منی کے تمام پانی سے بچہ پیدا نہیں ہوتا جب اللہ کسی چیز کو پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو کوئی روکنے والا نہیں۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)

۳۰۵۱ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أَعْزِلُ عَنِ امْرَأَتِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَ تَفْعَلُ ذٰلِكَ فَقَالَ الرَّجُلُ أُشْفِقُ عَلَى وَلَدِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ ذٰلِكَ ضَارًّا ضَرَّ فَارِسَ وَالرُّومَ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

سعدؓ بن ابی وقاص سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا کہ میں اپنی عورت سے عزل کرتا ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو کیوں عزل کرتا ہے اس شخص نے کہا میں اس کے لڑکے پر ڈرتا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر یہ بات ضرر پہنچاتی تو روم اور فارس کو یہ ضرر ہوتا۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۰۵۲ وَعَنْ جُدَامَةَ بِنْتِ وَهْبٍ قَالَتْ حَضَرْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُنَاسٍ وَهُوَ يَقُولُ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَنْهٰى عَنِ الْغِيلَةِ فَنَظَرْتُ فِي الرُّومِ وَفَارِسَ فَإِذَا هُمْ يُغِيلُونَ أَوْلَادَهُمْ فَلَا يَضُرُّ أَوْلَادَهُمْ ذٰلِكَ شَيْئًا ثُمَّ سَأَلُوهُ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ الْوَأْدُ الْخَفِيُّ وَهِيَ وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

جدامہؓ بنت وہب سے روایت ہے کہا میں چند لوگوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ فرماتے تھے کہ میں ارادہ کرتا ہوں کہ میں غیلہ سے منع کر دوں پھر میں نے روم اور فارس کو دیکھا ہے وہ اپنی اولاد میں غیلہ کرتے ہیں اور ان کو غیلہ ضرر نہیں دیتا پھر لوگوں نے آپ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) سے عزل کا حکم دریافت کیا آپ نے فرمایا یہ پوشیدہ طریقے سے زندہ گاڑنا ہے اور یہ خصلت اس آیت میں داخل ہے کہ زندہ درگور سوال کی جاوے گی۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۰۵۳ (۸) وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَعْظَمَ الْاَمَانَۃِ عِنْدَ اللّٰہِ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَفِیْ رِوَایَۃٍ اِنَّ مِنْ اَشَرِّ النَّاسِ عِنْدَ اللّٰہِ مَنْزِلَۃً یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ الرَّجُلُ یُفْضِیْ اِلٰی امْرَاَتِہٖ وَتُفْضِیْ اِلَیْہِ ثُمَّ یَنْشُرُ سِرَّھَا۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

ابو سعیدؓ خدری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے نزدیک قیامت کے دن بڑی امانت ایک روایت میں ہے اللہ کے نزدیک قیامت کے دن مرتبے کے لحاظ سے شریر لوگوں کا وہ آدمی ہے کہ وہ اپنی بیوی کی طرف جاتا ہے اور وہ اس کی طرف آتی ہے پھر وہ اس کے راز فاش کرتا ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

دوسری فصل

۳۰۵۴ (۹) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اُوْحِیَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نِسَآؤُکُمْ حَرْثٌ لَّکُمْ فَاْتُوْا حَرْثَکُمْ۔ الْاٰیَۃَ اَقْبِلْ وَاَدْبِرْ وَاتَّقِ الدُّبُرَ وَالْحِیْضَۃَ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَالدَّارِمِیُّ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا وحی کی گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف تمہاری عورتیں تمہارے لئے کھیتیاں ہیں آخر آیت تک اگلی طرف سے صحبت کر یا پچھلی طرف سے بمقعد میں دخول سے اور حیض کے وقت پرہیز کر۔ (روایت کیا اس کو ترمذی، ابن ماجہ اور دارمی نے)

۳۰۵۵ (۱۰) وَعَنْ خُزَیْمَۃَ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَسْتَحْیِیْ مِنَ الْحَقِّ لَا تَاْتُوا النِّسَآءَ فِیْ اَدْبَارِھِنَّ۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَالدَّارِمِیُّ)

خزیمہؓ بن ثابت سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ حق بیان کرنے سے شرماتا نہیں عورتوں کے پاس ان کی مقعدوں سے نہ آؤ۔ (روایت کیا اس کو احمد، ترمذی، ابن ماجہ اور دارمی نے)۔

۳۰۵۶ (۱۱) وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَلْعُوْنٌ مَّنْ اَتَی امْرَاَتَہٗ فِیْ دُبُرِھَا۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاؤدَ)

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی عورت کے پاس دبر میں آنے والا ملعون ہے۔ (روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد نے)

۳۰۵۷ (۱۲) وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ الَّذِیْ یَاْتِی امْرَاَتَہٗ فِیْ دُبُرِھَا لَا یَنْظُرُ اللّٰہُ اِلَیْہِ۔

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنی عورت کو اس کی دبر سے آتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر کرم نہیں کریگا۔

(رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ)

(روایت کیا اس کو شرح السنۃ میں)

۳۰۵۸ [۱۳] وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ إِلَى رَجُلٍ أَتَى رَجُلًا أَوِ امْرَأَةً فِي الدُّبُرِ. (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ اس شخص کی طرف قیامت کے دن دیکھے گا بھی نہیں جو آدمی کو یا عورت کو اسکی دُبر سے آتا ہے (روایت کیا اسکو ترمذی نے)۔

۳۰۵۹ [۱۴] وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ سِرًّا فَإِنَّ الْغَيْلَ يُدْرِكُ الْفَارِسَ فَيُدَعْثِرُهُ عَنْ فَرَسِهِ. (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

اسماءؓ بنت یزید سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سُنا کہ تم اپنی اولاد کو قتل نہ کرو پوشیدہ طریقے سے غیلہ سوار کو پالیتا ہے اور اس کو اس کے گھوڑے سے پچھاڑتا ہے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۳۰۶۰ [۱۵] عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعْزَلَ عَنِ الْحُرَّةِ إِلَّا بِإِذْنِهَا. (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

عمرؓ بن خطاب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آزاد عورت سے عزل کرنے سے منع فرمایا ہے اس کی اجازت کے بغیر۔ (روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

بَابٌ

باب

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

پہلی فصل

۳۰۶۱ [۱] عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا فِي بَرِيرَةَ خُذِيهَا فَأَعْتِقِيهَا وَكَانَ زَوْجُهَا عَبْدًا فَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا وَلَوْ كَانَ حُرًّا لَمْ يُخَيِّرْهَا. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عروہؓ عائشہؓ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بریرہ کے متعلق فرمایا کہ اسکو خرید پھر اسکو آزاد کر اور اس کا خاوند غلام تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اختیار دیا۔ بریرہ نے اپنے نفس کو اختیار کیا۔ اگر اس کا خاوند آزاد ہوتا تو اس کو آپ اختیار نہ دیتے۔ (متفق علیہ)

۳۰۶۲ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ عَبْدًا أَسْوَدَ يُقَالُ لَهُ مُغِيثٌ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَطُوفُ خَلْفَهَا فِي سِكَكِ الْمَدِينَةِ يَبْكِي وَدُمُوعُهُ تَسِيلُ عَلَى لِحْيَتِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبَّاسِ يَا عَبَّاسُ أَلَا تَعْجَبُ مِنْ حُبِّ مُغِيثٍ بَرِيرَةَ وَمِنْ بُغْضِ بَرِيرَةَ مُغِيثًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَاجَعْتِيهِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ تَأْمُرُنِي قَالَ إِنَّمَا أَشْفَعُ قَالَتْ لَا حَاجَةَ لِي فِيهِ۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا بریرہ کا خاوند غلام سیاہ رنگ کا تھا اس کو مغیث کہا جاتا تھا گویا کہ میں اس کو دیکھتا ہوں کہ وہ بریرہ کے پیچھے پیچھے مدینہ کی گلیوں میں روتا پھرتا تھا اس کے آنسو اس کی ڈاڑھی پر گرتے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عباس کو فرمایا اے عباس کیا تجھ کو مغیث کی محبت اور بریرہ کے مغیث کے ساتھ بغض پر تعجب نہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بریرہ کو فرمایا کاش کہ تو مغیث سے رجوع کر لے بریرہ نے عرض کی اے اللہ کے رسولؐ آپ حکم فرماتے ہیں فرمایا نہیں میں سفارش کرتا ہوں بریرہ نے کہا مجھ کو اس سے رجوع کرنے کی ضرورت نہیں۔
(روایت کیا اس کو بخاری نے)

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دوسری فصل

۳۰۶۳ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تُعْتِقَ مَمْلُوكَيْنِ لَهَا زَوْجٌ فَسَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهَا أَنْ تَبْدَأَ بِالرَّجُلِ قَبْلَ الْمَرْأَةِ۔
(رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے دو غلاموں کے آزاد کرنے کا ارادہ کیا جو کہ آپس میں میاں بیوی تھے عائشہؓ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپؐ نے فرمایا کہ پہلے خاوند کو پھر عورت کو آزاد کر۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے)

۳۰۶۴ وَعَنْهَا أَنَّ بَرِيرَةَ عَتَقَتْ وَهِيَ عِنْدَ مُغِيثٍ فَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَهَا إِنْ قَرِبَكِ فَلَا خِيَارَ لَكِ۔ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

اسی (عائشہؓ) سے روایت ہے کہا کہ بریرہ آزاد ہوئی اس حال میں کہ وہ مغیث کے نکاح میں تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اختیار دیا اور اس کو فرمایا کہ اگر وہ تجھ سے نزدیکی کرے گا تو پھر تیرے لئے اختیار نہیں۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

بَابُ الصَّدَاقِ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

۳۰۶۵ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَتْهُ امْرَاَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ وَهَبْتُ نَفْسِيْ لَكَ فَقَامَتْ طَوِيْلًا فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ زَوِّجْنِيْهَا اِنْ لَّمْ تَكُنْ لَكَ فِيْهَا حَاجَةٌ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ تُصْدِقُهَا قَالَ مَا عِنْدِيْ اِلَّا اِزَارِيْ هٰذَا قَالَ فَالْتَمِسْ وَلَوْ خَاتَمًا مِّنْ حَدِيْدٍ فَالْتَمَسَ فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ مَعَكَ مِنَ الْقُرْاٰنِ شَيْءٌ قَالَ نَعَمْ سُوْرَةُ كَذَا وَسُوْرَةُ كَذَا فَقَالَ قَدْ زَوَّجْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْاٰنِ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ انْطَلِقْ فَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا فَعَلِّمْهَا مِنَ الْقُرْاٰنِ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۰۶۶ وَعَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ كَمْ كَانَ صَدَاقُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ صَدَاقُهٗ لِاَزْوَاجِهٖ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ اُوْقِيَّةً وَّنَشٌّ قَالَتْ اَتَدْرِيْ مَا النَّشُّ قُلْتُ لَا قَالَتْ نِصْفُ اُوْقِيَّةٍ فَتِلْكَ خَمْسُمِائَةٍ

مہر کا بیان

پہلی فصل

سہل بن سعد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک عورت آئی کہنے لگی کہ میں نے اپنے نفس کو آپ کے لئے ہبہ کیا کافی دیر کھڑی رہی ایک آدمی کھڑا ہوا کہنے لگا اے اللہ کے رسول اگر آپ کو حاجت نہیں تو میرا اس سے نکاح کر دیجئے آپ نے فرمایا تیرے پاس اس کے مہر کے لئے کوئی چیز ہے کہنے لگا نہیں مگر یہ میری چادر فرمایا تلاش کر اگرچہ لوہے کی انگوٹھی ہو اس نے تلاش کیا کچھ نہ پایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تیرے پاس ہے قرآن سے کچھ اس نے کہا ہاں فلاں فلاں سورت فرمایا میں نے تیرا اس سے نکاح کیا اس چیز سے جو تیرے پاس قرآن سے ہے۔ ایک دوسری روایت میں ہے فرمایا جا میں نے تیرا اس سے نکاح کیا اس کو قرآن سکھاوے۔

(متفق علیہ)

ابوسلمہ سے روایت ہے کہا میں نے عائشہ سے سوال کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مہر کتنا تھا حضرت عائشہ نے کہا کہ آپ کا اپنی بیویوں کے لئے مہر مقرر کرنا ۱۲ اوقیہ اور ایک نش تھا حضرت عائشہ نے کہا کیا تجھے نش کا پتہ ہے میں نے کہا نہیں حضرت عائشہ نے فرمایا آدھا اوقیہ پس یہ پانچ سو درہم ہوئے۔ (روایت کیا اس کو

دِرْهَمٍ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَنَشٌّ بِالرَّفْعِ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَفِي جَمِيعِ الْأُصُولِ)

مسلم نے اور لفظ نَشٌّ دو پیشوں کے ساتھ ہے۔ شرح السنہ میں اور اصول کی تمام کتابوں میں)

اَلْفَصْلُ الثَّانِي

دُوسری فصل

۳۰۶۷ / ۳ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ أَلَا لَا تُغَالُوا صَدُقَةَ النِّسَاءِ فَإِنَّهَا لَوْ كَانَتْ مَكْرُمَةً فِي الدُّنْيَا وَتَقْوًى عِنْدَ اللَّهِ لَكَانَ أَوْلَكُمْ بِهَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَلِمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكَحَ شَيْئًا مِنْ نِسَائِهِ وَلَا أَنْكَحَ شَيْئًا مِنْ بَنَاتِهِ عَلَى أَكْثَرَ مِنْ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أُوقِيَّةً. (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

عمرؓ بن خطاب سے روایت ہے کہا کہ عورتوں کے حق مہر میں مبالغہ نہ کرو اگر زیادہ حق مہر باندھنا دنیا میں عزت والی چیز ہوتی اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک تقویٰ والی تو اللہ کے نبی زیادہ لائق تھے کہ زیادہ حق مہر مقرر کرتے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں جانتا کہ آپؐ نے اپنی بیویوں سے نکاح کیا اور نیز اپنی بیٹیوں کا نکاح کیا بارہ اوقیوں سے زیادہ پر۔ (روایت کیا اس کو احمد، ترمذی، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ اور دارمی نے)۔

۳۰۶۸ / ۴ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْطَى فِي صَدَاقِ امْرَأَتِهِ مِلْأَ كَفَّيْهِ سَوِيقًا أَوْ تَمْرًا فَقَدِ اسْتَحَلَّ. (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

جابرؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے اپنی بیوی کے حق مہر میں اپنے دونوں ہاتھ بھر کر ستو یا کھجور دے دیئے تو اس نے اس عورت کو اپنے اوپر حلال کر لیا۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۳۰۶۹ / ۵ وَعَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ بَنِي فَزَارَةَ تَزَوَّجَتْ عَلَى نَعْلَيْنِ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَضِيتِ مِنْ نَفْسِكِ وَمَالِكِ بِنَعْلَيْنِ قَالَتْ نَعَمْ فَأَجَازَهُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

عامرؓ بن ربیعہ سے روایت ہے بنو فزارہ کی ایک عورت نے دو جوتوں پر نکاح کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو فرمایا کیا اپنے نفس کے بدلے دو جوتوں کے مال سے تو راضی ہو گئی ہے اس نے کہا ہاں۔ تو جائز رکھا۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۳۰۷۰ / ۶ وَعَنْ عَلْقَمَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا شَيْئًا وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا

علقمہؓ ابن مسعود سے روایت کرتے ہیں کہ ان سے ایک شخص کے بارہ میں سوال کیا گیا کہ اس نے ایک عورت سے نکاح کیا اور اس کے لئے نہ تو مہر مقرر

حَتّٰی مَاتَ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ لَّهَا مِثْلُ صَدَاقِ نِسَائِهَا لَا وَكْسَ وَلَا شَطَطَ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ وَلَهَا الْمِيْرَاثُ فَقَامَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ الْاَشْجَعِيُّ فَقَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بِرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ امْرَاَةٍ مِّنَّا مِثْلَ مَا قَضَيْتَ فَفَرِحَ بِهَا ابْنُ مَسْعُوْدٍ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

کیا اور نہ ہی اس سے دخول کیا وہ مرگیا۔ ابن مسعود نے کہا اس کے لئے مہر مثل ہے یعنی اس کی عورتوں کی مانند اس سے کم اور نہ زیادہ اس پر عدت ہے اور اس کے لئے میراث بھی ہے معقل بن سنان اشجعی کھڑا ہوا کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا بردع بنت واشق کے بارہ میں جو عورت تھی ہم میں سے تیرے فیصلہ کی مانند ابن مسعود خوش ہوئے اس سے (روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد، نسائی اور دارمی نے)۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۳۰۷۱/۷ عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ اَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشٍ فَمَاتَ بِاَرْضِ الْحَبَشَةِ فَزَوَّجَهَا النَّجَاشِيُّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمْهَرَهَا عَنْهُ اَرْبَعَةَ اٰلَافٍ وَّفِيْ رِوَايَةٍ اَرْبَعَةَ اٰلَافِ دِرْهَمٍ وَّبَعَثَ بِهَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ شُرَحْبِيْلَ بْنِ حَسَنَةَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

ام حبیبہؓ سے روایت ہے کہ وہ عبداللہ بن جحش کے نکاح میں تھی۔ وہ حبشہ میں فوت ہوگیا تو نجاشی نے اس کا نکاح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کر دیا اور اس کا حق مہر حضرت کی طرف سے نجاشی نے چار ہزار دیا۔ ایک روایت میں ہے کہ چار ہزار درہم اور شرحبیل بن حسنہ کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیج دیا۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے)

۳۰۷۲/۸ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ تَزَوَّجَ اَبُوْ طَلْحَةَ اُمَّ سُلَيْمٍ فَكَانَ صَدَاقُ مَا بَيْنَهُمَا الْاِسْلَامَ اَسْلَمَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ قَبْلَ اَبِيْ طَلْحَةَ فَخَطَبَهَا فَقَالَتْ اِنِّيْ قَدْ اَسْلَمْتُ فَاِنْ اَسْلَمْتَ نَكَحْتُكَ فَاَسْلَمَ فَكَانَ صَدَاقُ مَا بَيْنَهُمَا۔ (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

انسؓ سے روایت ہے ابوطلحہ نے ام سلیم سے نکاح کیا ان کا مہر اسلام لانا تھا۔ ام سلیم ابوطلحہ سے پہلے مسلمان ہوئی تھی۔ ابوطلحہ نے نکاح کا پیغام بھیجا ام سلیم نے کہا میں مسلمان ہوئی ہوں اگر تو مسلمان ہوگا تو نکاح کروں گی۔ ابوطلحہ مسلمان ہوگیا۔ ابوطلحہ کا اسلام لانا ہی مہر مقرر ہوا۔
(روایت کیا اس کو نسائی نے)

بَابُ الْوَلِيْمَةِ

ولیمہ کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۳۰۷۳ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى عَلٰى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اَثَرَ صُفْرَةٍ فَقَالَ مَا هٰذَا قَالَ اِنِّىْ تَزَوَّجْتُ امْرَاَةً عَلٰى وَزْنِ نَوَاةٍ مِّنْ ذَهَبٍ قَالَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ اَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

انس سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عبدالرحمٰن بن عوف پر زردی کا نشان دیکھا آپ نے فرمایا یہ کیا ہے عبدالرحمٰن نے کہا میں نے ایک عورت سے نکاح کیا اور اس کا مہر گٹھلی کے برابر سونا مقرر کیا ہے فرمایا اللہ برکت کرے ولیمہ کر اگرچہ ایک بکری ہو۔ (متفق علیہ)

۳۰۷۴ وَعَنْهُ قَالَ مَا اَوْلَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ نِّسَائِهٖ مَا اَوْلَمَ عَلٰى زَيْنَبَ اَوْلَمَ بِشَاةٍ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (انس) سے روایت ہے کہا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیویوں میں سے کسی کا ولیمہ اتنا نہیں کیا جتنا کہ زینب کے نکاح میں کیا۔ ان کا ایک بکری کیساتھ ولیمہ کیا۔ (متفق علیہ)

۳۰۷۵ وَعَنْهُ قَالَ اَوْلَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ بَنٰى بِزَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَاَشْبَعَ النَّاسَ خُبْزًا وَّلَحْمًا۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

اسی (انس) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ولیمہ کیا جس وقت زینب بنت جحش سے نکاح کیا لوگوں کا پیٹ گوشت اور روٹی سے بھر دیا۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۰۷۶ وَعَنْهُ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَتَزَوَّجَهَا وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا وَاَوْلَمَ عَلَيْهَا بِحَيْسٍ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (انس) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صفیہ کو آزاد کیا اور ان سے نکاح کیا ان کا مہر آزاد کرنا مقرر کیا ان کے نکاح میں حیس کے ساتھ ولیمہ کیا۔ (متفق علیہ)

۳۰۷۷ وَعَنْهُ قَالَ اَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ خَيْبَرَ وَالْمَدِيْنَةِ ثَلٰثَ لَيَالٍ يُبْنٰى عَلَيْهِ بِصَفِيَّةَ فَدَعَوْتُ الْمُسْلِمِيْنَ اِلٰى وَلِيْمَتِهٖ وَمَا كَانَ فِيْهَا

اسی (انس) سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم خیبر اور مدینہ کے درمیان تین رات ٹھہرے آپ کے پاس صفیہ لائی گئی ہیں میں نے مسلمانوں کو انکے ولیمہ کی طرف بلایا اس میں روٹی اور گوشت نہیں تھا۔

مِنْ خُبْزٍ وَّلَا لَحْمٍ وَّمَا كَانَ فِيْهَا اِلَّا اَنْ اَمَرَ بِالْاَنْطَاعِ فَبُسِطَتْ فَاُلْقِيَ عَلَيْهَا التَّمْرُ وَالْاَقِطُ وَالسَّمْنُ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرتؐ نے چمڑے کے دسترخوان بچھانے کا حکم فرمایا دسترخوان بچھائے گئے۔ اس پر کھجوریں، پنیر اور گھی ڈال دیا گیا۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۰۷۸/۶ وَعَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ اَوْلَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى بَعْضِ نِسَائِهٖ بِمُدَّيْنِ مِنْ شَعِيْرٍ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

صفیہؓ بنت شیبہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بعض بیویوں کا ولیمہ دو سیر جو کے ساتھ کیا۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۰۷۹/۷ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دُعِيَ اَحَدُكُمْ اِلَى الْوَلِيْمَةِ فَلْيَاْتِهَا۔ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ فَلْيُجِبْ عُرُسًا كَانَ اَوْ نَحْوَهٗ۔

عبداللہؓ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت ایک تمہارا شادی کے کھانے کی طرف بلایا جائے اس میں حاضر ہو۔ (متفق علیہ) مسلم کی ایک روایت میں ہے نکاح کی دعوت کو قبول کرنا چاہیئے یا جو اس کے مانند ہے۔

۳۰۸۰/۸ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دُعِيَ اَحَدُكُمْ اِلٰى طَعَامٍ فَلْيُجِبْ فَاِنْ شَاءَ طَعِمَ وَاِنْ شَاءَ تَرَكَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت ایک تمہارا کھانے کی طرف بلایا جائے اس کو قبول کرے اگر چاہے تو کھائے، اگر چاہے نہ کھائے۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)۔

۳۰۸۱/۹ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيْمَةِ يُدْعٰى لَهَا الْاَغْنِيَاءُ وَيُتْرَكُ الْفُقَرَاءُ وَمَنْ تَرَكَ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بُرا کھانا اس نکاح کا ہے کہ اس کے لئے دولت مند بلائے جاتے ہیں اور فقراء کو چھوڑ دیا جاتا ہے اور جس نے دعوت قبول نہ کی اس نے اللہ اور اس کے رسولؐ کی نافرمانی کی۔

(متفق علیہ)

۳۰۸۲/۱۰ وَعَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ يُكْنٰى اَبَا شُعَيْبٍ كَانَ لَهٗ غُلَامٌ لَحَّامٌ فَقَالَ

ابومسعودؓ انصاری سے روایت ہے کہا ایک انصاری شخص کی کنیت ابوشعیب تھی اس کا غلام گوشت بیچتا تھا اس نے اپنے غلام کو کہا کہ پانچ آدمیوں کا کھانا تیار کر

اِصْنَعْ لِيْ طَعَامًا يَكْفِيْ خَمْسَةً لَعَلِّيْ أَدْعُو النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَامِسَ خَمْسَةٍ فَصَنَعَ لَهٗ طُعَيِّمًا ثُمَّ أَتَاهُ فَدَعَاهُ فَتَبِعَهُمْ رَجُلٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا شُعَيْبٍ إِنَّ رَجُلًا تَبِعَنَا فَإِنْ شِئْتَ أَذِنْتَ لَهٗ وَإِنْ شِئْتَ تَرَكْتَهٗ قَالَ لَا بَلْ أَذِنْتُ لَهٗ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

تاکہ میں آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دعوت دوں اور آپ ان پانچوں میں سے ایک ہوں۔ غلام نے تھوڑا سا کھانا تیار کیا پھر اس شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دعوت دی تو آپ کے ساتھ ایک آدمی چل دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابو شعیب یہ شخص ہمارے ساتھ آگیا ہے اگر چاہے تو اس کو اذن دے اگر چاہے تو واپس کر دے ابو شعیب نے کہا میں نے اس کو بھی اذن دیا۔ (متفق علیہ)

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دوسری فصل

۳۰۸۳ (۱۱) عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلَمَ عَلٰى صَفِيَّةَ بِسَوِيْقٍ وَّتَمْرٍ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

انس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت صفیہؓ سے نکاح کیا تو ستو اور کھجور سے ولیمہ کیا۔ (روایت کیا اس کو احمد، ترمذی، ابوداؤد، اور ابن ماجہ نے)۔

۳۰۸۴ (۱۲) وَعَنْ سَفِيْنَةَ أَنَّ رَجُلًا ضَافَ عَلِيَّ بْنَ أَبِيْ طَالِبٍ فَصَنَعَ لَهٗ طَعَامًا فَقَالَتْ فَاطِمَةُ لَوْ دَعَوْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلَ مَعَنَا فَدَعَوْهُ فَجَاءَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى عِضَادَتَيِ الْبَابِ فَرَأَى الْقِرَامَ قَدْ ضُرِبَ فِيْ نَاحِيَةِ الْبَيْتِ فَرَجَعَ قَالَتْ فَاطِمَةُ فَتَبِعْتُهٗ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا رَدَّكَ قَالَ إِنَّهٗ لَيْسَ لِيْ أَوْ لِنَبِيٍّ أَنْ يَّدْخُلَ بَيْتًا مُّزَوَّقًا۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ)

سفینہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص حضرت علیؓ بن ابی طالب کے پاس مہمان آیا حضرت علیؓ نے اس کیلئے کھانا تیار کیا۔ حضرت فاطمہؓ نے کہا اگر ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلائیں اور وہ ہمارے ساتھ کھائیں تو بہتر ہے اس نے حضرتؐ کو بلایا حضرتؐ تشریف لائے آپؐ نے اپنے دونوں ہاتھ دروازے کے دونوں بازوؤں پر رکھے گھر کے کونے میں پردہ کیا ہوا دیکھا تو واپس لوٹے حضرت فاطمہؓ کہتی ہیں میں آپ کے پیچھے پیچھے گئی میں نے کہا اے اللہ کے رسول آپ کو کس چیز نے پھیرا آپ نے فرمایا میرے لئے یا کسی نبی کے لائق نہیں کہ وہ کسی زینت والے گھر میں داخل ہو (روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ نے)۔

۳۰۸۵ (۱۳) وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دعوت کیا جاوے

دُعِيَ فَلَمْ يُجِبْ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَمَنْ دَخَلَ عَلٰى غَيْرِ دَعْوَةٍ دَخَلَ سَارِقًا وَّخَرَجَ مُغِيْرًا۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

پھر اس کو قبول نہ کرے اس نے اللہ اور اس کے رسول ؐ کی نافرمانی کی جو شخص کھانے کی مجلس میں آیا بن بلائے تو چور ہو کر داخل ہوا اور لوٹ کر نکلا (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)۔

۳۰۸۶/۱۴ وَعَنْ رَّجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اجْتَمَعَ الدَّاعِيَانِ فَاَجِبْ اَقْرَبَهُمَا بَابًا وَّاِنْ سَبَقَ اَحَدُهُمَا فَاَجِبِ الَّذِيْ سَبَقَ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ)

صحابہؓ میں سے ایک شخص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت دو دعوت کرنے والے جمع ہو جائیں تو ان میں سے جو از روئے دروازے کے نزدیک ہو اس کی قبول کر اگر ان دونوں میں سے کسی نے پہل کرلی تو اس کی دعوت قبول کر۔ (روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد نے)۔

۳۰۸۷/۱۵ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامُ اَوَّلِ يَوْمٍ حَقٌّ وَّطَعَامُ يَوْمِ الثَّانِيْ سُنَّةٌ وَّطَعَامُ يَوْمِ الثَّالِثِ سُمْعَةٌ وَّمَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهٖ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلے دن کا کھانا حق ہے دوسرے دن کا سنت ہے تیسرے دن کا شہرت کے لئے اور جو کوئی شہرت چاہے اللہ اس کی شہرت کر دے گا۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)۔

۳۰۸۸/۱۶ وَعَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ طَعَامِ الْمُتَبَارِيَيْنِ اَنْ يُّؤْكَلَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَقَالَ مُحْيِي السُّنَّةِ وَالصَّحِيْحُ اَنَّهٗ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا)

عکرمہؓ ابن عباسؓ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو فخر کرنے والوں کا کھانا کھانے سے منع فرمایا ہے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔ محی السنہ نے کہا کہ صحیح یہ ہے کہ عکرمہؓ نے خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بطریق ارسال روایت کیا ہے)۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ
تیسری فصل

۳۰۸۹/۱۷ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُتَبَارِيَانِ لَا يُجَابَانِ وَلَا يُؤْكَلُ طَعَامُهُمَا قَالَ الْاِمَامُ اَحْمَدُ يَعْنِي الْمُتَعَارِضَيْنِ بِالضِّيَافَةِ

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دو فخر کرنیوالوں کی دعوت قبول نہ کیجائے اور ان کا کھانا نہ کھایا جاوے امام احمد نے کہا کہ حضرتؐ کی مراد متباریین سے یہ ہے کہ دو شخص مقابلہ سے ازراہ فخر

فَخْرًا وَّرِيَاءً۔

اور ریا کے ضیافت کریں۔

۳۰۹۰/۱۸ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ إِجَابَةِ طَعَامِ الْفَاسِقِيْنَ۔

عمرانؓ بن حصین سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فاسقوں کی دعوت قبول کرنے سے منع فرمایا ہے۔

۳۰۹۱/۱۹ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ عَلٰى أَخِيْهِ الْمُسْلِمِ فَلْيَأْكُلْ مِنْ طَعَامِهٖ وَلَا يَسْأَلْ وَيَشْرَبْ مِنْ شَرَابِهٖ وَلَا يَسْأَلْ۔ رَوَى الْأَحَادِيْثَ الثَّلَاثَةَ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْإِيْمَانِ وَقَالَ هٰذَا إِنْ صَحَّ فَلِأَنَّ الظَّاهِرَ أَنَّ الْمُسْلِمَ لَا يُطْعِمُهٗ وَلَا يَسْقِيْهِ إِلَّا مَا هُوَ حَلَالٌ عِنْدَهٗ۔

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت ایک تمہارا مسلمان بھائی کے پاس آئے اس کے کھانے کو کھائے اور پیئے اور یہ دریافت کرنے کے درپے نہ ہو کہ یہ کھانا پینا کیسا ہے۔ روایت کیا ان تینوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔ بیہقی نے کہا اگر یہ حدیث صحیح ہو تو اس کی وجہ ظاہر ہے کہ مسلمان مسلمان کو کھلاتا پلاتا نہیں مگر وہ جو اس کے نزدیک حلال ہے۔

بَابُ الْقَسْمِ

عورتوں کی باری مقرر کرنیکے بیان میں

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

پہلی فصل

۳۰۹۲/۱ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ عَنْ تِسْعِ نِسْوَةٍ وَّكَانَ يَقْسِمُ مِنْهُنَّ لِثَمَانٍ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نو بیویوں کو چھوڑ کر وفات پائی ان میں سے آٹھ کے لئے باری تقسیم کرتے۔ (متفق علیہ)

۳۰۹۳/۲ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ سَوْدَةَ لَمَّا كَبِرَتْ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ جَعَلْتُ يَوْمِيْ مِنْكَ لِعَائِشَةَ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ لِعَائِشَةَ يَوْمَيْنِ يَوْمَهَا وَيَوْمَ سَوْدَةَ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہ سودہؓ جب بڑی ہو گئی تو اس نے کہا اے اللہ کے رسولؐ میں نے اپنا دن عائشہؓ کو دیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم عائشہؓ کے لئے دو دن تقسیم کرتے ایک دن اس کا اور دوسرا سودہؓ کا۔ (متفق علیہ)

۳۰۹۴/۳ وَعَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْئَلُ فِىْ مَرَضِهِ الَّذِىْ مَاتَ فِيْهِ اَيْنَ اَنَا غَدًا اَيْنَ اَنَا غَدًا يُرِيْدُ يَوْمَ عَائِشَةَ فَاَذِنَ لَهٗ اَزْوَاجُهٗ يَكُوْنُ حَيْثُ شَاءَ فَكَانَ فِىْ بَيْتِ عَائِشَةَ حَتّٰى مَاتَ عِنْدَهَا۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ)

اسی (عائشہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اُس بیماری میں جس میں آپؐ فوت ہوئے سوال کرتے تھے کہ میں کل کہاں ہوں گا میں کل کہاں ہونگا آپؐ عائشہؓ کے دن کا ارادہ کرتے آپؐ کی ازواج نے آپؐ کو اجازت دے دی کہ جہاں آپؐ کا دل چاہتا ہے وہاں رہیں آپؐ عائشہؓ کے گھر آ گئے اور وہیں فوت ہوئے (روایت کیا اسکو بخاری نے)۔

۳۰۹۵/۴ وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ سَفَرًا اَقْرَعَ بَيْنَ نِسَآئِهٖ فَاَيَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا مَعَهٗ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (عائشہؓ) سے روایت ہے کہا جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی سفر کا ارادہ کرتے تو اپنی بیویوں کے درمیان قرعہ ڈالتے جس کا قرعہ نکلتا اس کو ساتھ لے جاتے۔ (متفق علیہ)

۳۰۹۶/۵ وَعَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ مِنَ السُّنَّةِ اِذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلُ الْبِكْرَ عَلَى الثَّيِّبِ اَقَامَ عِنْدَهَا سَبْعًا وَّقَسَمَ وَاِذَا تَزَوَّجَ الثَّيِّبَ اَقَامَ عِنْدَهَا ثَلٰثًا ثُمَّ قَسَمَ قَالَ اَبُوْ قِلَابَةَ وَلَوْ شِئْتُ لَقُلْتُ اِنَّ اَنَسًا رَفَعَهٗ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوقلابہؒ سے روایت ہے وہ انسؓ سے روایت کرتے ہیں کہا سنت طریقہ یہ ہے جب آدمی کنواری کا نکاح ثیبہ پر کرے تو اس کے پاس سات دن رہے پھر باری شروع کرے اور جب ثیبہ سے نکاح کرے تو اس کے پاس تین دن قیام کرے پھر باری تقسیم کرے۔ ابوقلابہ نے کہا اگر میں چاہتا تو میں کہتا کہ انسؓ نے اس حدیث کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچایا ہے۔ (متفق علیہ)

۳۰۹۷/۶ وَعَنْ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ تَزَوَّجَ اُمَّ سَلَمَةَ وَاَصْبَحَتْ عِنْدَهٗ قَالَ لَهَا لَيْسَ بِكِ عَلٰى اَهْلِكِ هَوَانٌ اِنْ شِئْتِ سَبَّعْتُ عِنْدَكِ وَسَبَّعْتُ عِنْدَهُنَّ وَاِنْ شِئْتِ ثَلَّثْتُ عِنْدَكِ وَدُرْتُ قَالَتْ ثَلِّثْ وَفِىْ رِوَايَةٍ اَنَّهٗ قَالَ لَهَا لِلْبِكْرِ سَبْعٌ وَّلِلثَّيِّبِ ثَلٰثٌ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابوبکرؒ بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اُمّ سلمہؓ سے نکاح کیا اور اُمّ سلمہؓ نے آپؐ کے پاس رات گذاری فرمایا تو اپنے اہل پر ذلت والی نہیں اگر تو چاہے تو میں تیرے پاس سات دن رہتا ہوں تو میں تمام کے ساتھ سات سات دن رہونگا اور اگر چاہے تو تین دن تیرے پاس رہتا ہوں اور میں دورہ کروں اُمّ سلمہؓ نے کہا تین دن رہیئے ایک روایت میں ہے کہ حضرت نے اُمّ سلمہؓ سے فرمایا کہ باکرہ کے لئے سات راتیں اور ثیبہ کے لئے تین راتیں۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

۳۰۹۸/۷ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقْسِمُ بَیْنَ نِسَآئِہٖ فَیَعْدِلُ وَیَقُوْلُ اللّٰھُمَّ ھٰذَا قَسْمِیْ فِیْمَآ اَمْلِكُ فَلَا تَلُمْنِیْ فِیْمَا تَمْلِكُ وَلَآ اَمْلِكُ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَآئِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ)

۳۰۹۹/۸ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا کَانَتْ عِنْدَ الرَّجُلِ امْرَاَتَانِ فَلَمْ یَعْدِلْ بَیْنَھُمَا جَآءَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَشِقُّہٗ سَاقِطٌ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَآئِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ)

دُوسری فصل

عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیویوں میں تقسیم کرتے تھے اور عدل کرتے اور فرماتے اے اللہ یہ میری تقسیم ہے جس کا میں مالک ہوں مجھ کو ملامت نہ کر اس میں جس کا تو مالک ہے اور میں مالک نہیں۔ (روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ اور دارمی نے)۔

ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا کہ جس کے پاس دو بیویاں ہیں اور ان میں عدل نہیں کرتا وہ قیامت کے دن آئے گا اور اس کا آدھا حصہ نہیں ہوگا (روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، اور دارمی نے)۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

۳۱۰۰/۹ عَنْ عَطَآءٍ قَالَ حَضَرْنَا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ جَنَازَةَ مَیْمُوْنَةَ بِسَرِفَ فَقَالَ ھٰذِہٖ زَوْجَةُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاِذَا رَفَعْتُمْ نَعْشَھَا فَلَا تُزَعْزِعُوْھَا وَلَا تُزَلْزِلُوْھَا وَارْفُقُوْا بِھَا فَاِنَّہٗ کَانَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تِسْعُ نِسْوَةٍ کَانَ یَقْسِمُ مِنْھُنَّ لِثَمَانٍ وَّلَا یَقْسِمُ لِوَاحِدَةٍ قَالَ عَطَآءٌ اَلَّتِیْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَقْسِمُ لَھَا بَلَغَنَا اَنَّھَا صَفِیَّةُ وَکَانَتْ اٰخِرَھُنَّ مَوْتًا مَّاتَتْ بِالْمَدِیْنَةِ مُتَّفَقٌ

تیسری فصل

عطاءؒ سے روایت ہے کہا ہم ابن عباسؓ کے ساتھ سَرِف مقام پر میمونہؓ کے جنازے میں حاضر ہوئے۔ ابن عباسؓ نے کہا یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہؓ ہے جب تم اس کا جنازہ اٹھاؤ تو مت ہلاؤ۔ اس کو اور نہ جنبش دو آہستہ اُٹھاؤ (اور اس کی تعظیم کرو) آپؐ کی نو بیویاں تھیں آٹھ کے لئے باری تقسیم کرتے اور نویں کے لئے تقسیم نہ کرتے۔ عطاء نے کہا وہ جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم باری تقسیم نہیں کرتے تھے وہ صفیہؓ تھیں اور صفیہؓ سب سے آخر میں فوت ہوئی ہے مدینہ میں۔ (متفق علیہ) رزین نے کہا عطاء کے سوائے دوسروں نے کہا جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم باری تقسیم نہ

عَلَيْهِ وَقَالَ رَزِيْنٌ قَالَ غَيْرُ عَطَاءٍ هِيَ سَوْدَةُ وَهُوَ اَصَحُّ وَهَبَتْ يَوْمَهَا لِعَائِشَةَ حِيْنَ اَرَادَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَاقَهَا فَقَالَتْ لَهُ اَمْسِكْنِيْ وَقَدْ وَهَبْتُ يَوْمِيْ لِعَائِشَةَ لَعَلِّيْ اَنْ اَكُوْنَ مِنْ نِّسَائِكَ فِي الْجَنَّةِ۔

فرماتے وہ سودہؓ تھیں۔ یہ صحیح ہے انہوں نے اپنا دن عائشہؓ کو دے دیا تھا۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو طلاق دینے کا ارادہ فرمایا اس نے کہا مجھ کو اپنے نکاح میں رہنے دو اور میں اپنا دن عائشہؓ کو بخشتی ہوں اس اُمید سے کہ میں بھی جنت میں تمہاری بیویوںؓ سے ہوں گی۔

بَابُ عِشْرَةِ النِّسَاءِ وَمَا لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنَ الْحُقُوْقِ

عورتوں کے ساتھ حسنِ معاشرت اور عورتوں کے حقوق

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۳۱۰۱ (۱) عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِسْتَوْصُوْا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا فَاِنَّهُنَّ خُلِقْنَ مِنْ ضِلَعٍ وَّاِنَّ اَعْوَجَ شَيْءٍ فِي الضِّلَعِ اَعْلَاهُ فَاِنْ ذَهَبْتَ تُقِيْمُهُ كَسَرْتَهُ وَاِنْ تَرَكْتَهُ لَمْ يَزَلْ اَعْوَجَ فَاسْتَوْصُوْا بِالنِّسَاءِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری وصیت کو قبول کرو عورتوں سے اچھا معاملہ کرو اس لئے کہ یہ پسلی سے پیدا کی گئی ہیں اور پسلیوں میں سب سے زیادہ ٹیڑھی اوپر والی پسلی ہے اگر تو اس کو سیدھا کرنیکا ارادہ کرے تو اس کو توڑ دیگا اور اگر تو اس پسلی کو اپنی حالت پر چھوڑ دے تو وہ ٹیڑھی رہے گی۔ عورتوں کے بارہ میں وصیت قبول کرو۔ (متفق علیہ)

۳۱۰۲ (۲) وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمَرْاَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلَعٍ لَّنْ تَسْتَقِيْمَ لَكَ عَلٰى طَرِيْقَةٍ فَاِنِ اسْتَمْتَعْتَ بِهَا اسْتَمْتَعْتَ بِهَا وَبِهَا عِوَجٌ وَّاِنْ ذَهَبْتَ تُقِيْمُهَا كَسَرْتَهَا وَكَسْرُهَا طَلَاقُهَا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے تیرے لئے کبھی سیدھی نہیں ہو گی اگر تو اس سے فائدہ حاصل کرے تو اسکی کجی ہی کی حالت میں اس سے فائدہ حاصل کر اگر تو اسکو سیدھا کرنا چاہے اس کو توڑ بیٹھے گا۔ اس کا توڑنا طلاق دینا ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)۔

۳۱۰۳ (۳) وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَفْرَكْ مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَةً إِنْ كَرِهَ مِنْهَا خُلُقًا رَضِيَ مِنْهَا آخَرَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان مرد مسلمان عورت سے بغض نہ رکھے اگر اس کا ایک فعل اچھا نہیں تو دوسرا فعل اس کو پسند ہوگا۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۱۰۴ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا بَنُوْ إِسْرَائِيْلَ لَمْ يَخْنَزِ اللَّحْمُ وَلَوْلَا حَوَّاءُ لَمْ تَخُنْ أُنْثَى زَوْجَهَا الدَّهْرَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر بنو اسرائیل نہ ہوتے تو گوشت نہ سڑتا۔ اگر حوا نہ ہوتی تو کوئی عورت اپنے خاوند کی خیانت نہ کرتی۔ (متفق علیہ)

۳۱۰۵ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَمْعَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْلِدْ أَحَدُكُمْ امْرَأَتَهُ جَلْدَ الْعَبْدِ ثُمَّ يُجَامِعُهَا فِي آخِرِ الْيَوْمِ وَفِي رِوَايَةٍ يَعْمِدُ أَحَدُكُمْ فَيَجْلِدُ امْرَأَتَهُ جَلْدَ الْعَبْدِ فَلَعَلَّهُ يُضَاجِعُهَا فِي آخِرِ يَوْمِهِ ثُمَّ وَعَظَهُمْ فِي ضَحِكِهِمْ مِنَ الضَّرْطَةِ فَقَالَ لِمَ يَضْحَكُ أَحَدُكُمْ مِمَّا يَفْعَلُ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عبداللہؓ بن زمعہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ غلام کی طرح اپنی بیوی کو نہ مار پھر آخر دن میں اس سے صحبت کرے گا۔ ایک روایت میں ہے ایک تمہارا قصد کرتا ہے اپنی بیوی کو غلام کی طرح مارتا ہے شاید کہ وہ دن کے آخر میں اس کے ساتھ ہمخواب ہو پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نصیحت فرمائی ان کے ہوا خارج ہونے پر ہنسنے میں فرمایا ایک تم میں سے کوئی شخص جب کہ وہ خود بھی وہ فعل کرتا ہے اس پر کیوں ہنستا ہے۔ (متفق علیہ)

۳۱۰۶ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ لِي صَوَاحِبُ يَلْعَبْنَ مَعِي فَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ يَتَقَمَّعْنَ مِنْهُ فَيُسَرِّبُهُنَّ إِلَيَّ فَيَلْعَبْنَ مَعِي۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہا میں گڑیوں کے ساتھ کھیلتی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور میری سہیلیاں بھی میرے ساتھ کھیلتیں جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لاتے تو میری سہیلیاں چھپ جاتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو میری طرف بھیجتے وہ میرے ساتھ کھیلتیں۔ (متفق علیہ)

۳۱۰۷ وَعَنْهَا قَالَتْ وَاللّٰهِ لَقَدْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْمُ

اسی (عائشہؓ) سے روایت ہے کہا اللہ کی قسم میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے حجرے کے دروازے

عَلٰی بَابِ حُجْرَتِیْ وَالْحَبَشَۃُ یَلْعَبُوْنَ بِالْحِرَابِ فِی الْمَسْجِدِ وَرَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَسْتُرُنِیْ بِرِدَآئِہٖ لِاَنْظُرَ اِلٰی لَعِبِھِمْ بَیْنَ اُذُنِہٖ وَعَاتِقِہٖ ثُمَّ یَقُوْمُ مِنْ اَجْلِیْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَنَا الَّتِیْ اَنْصَرِفُ فَاقْدُرُوْا قَدْرَ الْجَارِیَۃِ الْحَدِیْثَۃِ السِّنِّ الْحَرِیْصَۃِ عَلَی اللَّھْوِ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

پر کھڑے دیکھا اور حبشی برچھیوں سے مسجد میں کھیلتے تھے اور آپ میرے لئے اپنی چادر سے پردہ کر رہے تھے تاکہ میں ان کے کھیل کو دیکھ سکوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کانوں اور مونڈھوں کے درمیان سے آپ میرے لئے کھڑے رہے جب تک کہ میں پھری۔ لڑکی کا چھوٹی عمر میں جب کہ کھیل کو دیکھنے کی حریص ہوتی ہے تو اس کے کھڑے ہونے کا اندازہ کرو کتنی دیر تک کھڑی رہے گی۔ (متفق علیہ)

۳۱۰۸/۸ وَعَنْھَا قَالَتْ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ لَاَعْلَمُ اِذَا کُنْتِ عَنِّیْ رَاضِیَۃً وَّاِذَا کُنْتِ عَلَیَّ غَضْبٰی فَقُلْتُ مِنْ اَیْنَ تَعْرِفُ ذٰلِکَ فَقَالَ اِذَا کُنْتِ عَنِّیْ رَاضِیَۃً فَاِنَّکِ تَقُوْلِیْنَ لَا وَرَبِّ مُحَمَّدٍ وَّاِذَا کُنْتِ عَلَیَّ غَضْبٰی قُلْتِ لَا وَرَبِّ اِبْرَاھِیْمَ قَالَتْ قُلْتُ اَجَلْ وَاللّٰہِ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مَا اَھْجُرُ اِلَّا اسْمَکَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

اسی (عائشہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا جس وقت تو خوش ہوتی ہے میں جانتا ہوں اور جب تو خفا ہوتی ہے میں نے کہا کیسے پہچانتے ہو فرمایا جس وقت تو مجھ پر خوش ہوتی ہے تو کہتی ہے نہیں ہے اس طرح قسم ہے پروردگار محمد کی اور جب تو خفا ہوتی ہے تو کہتی ہے نہیں ہے اس طرح قسم ہے ابراہیمؑ کے پروردگار کی۔ عائشہؓ نے کہا ہاں اللہ کی قسم اے اللہ کے رسولؐ نہیں چھوڑتی مگر آپ کا نام ہی۔ (متفق علیہ)

۳۱۰۹/۹ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا دَعَی الرَّجُلُ امْرَاَتَہٗ اِلٰی فِرَاشِہٖ فَاَبَتْ فَبَاتَ غَضْبَانَ لَعَنَتْھَا الْمَلٰٓئِکَۃُ حَتّٰی تُصْبِحَ۔ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَفِیْ رِوَایَۃٍ لَّھُمَا قَالَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ مَا مِنْ رَّجُلٍ یَّدْعُوْا امْرَاَتَہٗ اِلٰی فِرَاشِہٖ فَتَاْبٰی عَلَیْہِ اِلَّا کَانَ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ سَاخِطًا عَلَیْھَا حَتّٰی یَرْضٰی عَنْھَا۔

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب آدمی اپنی عورت کو بستر کی طرف بلائے اگر وہ انکار کرے اور وہ اس پر ناراضگی کی حالت میں رات گذارے فرشتے صبح تک اس پر لعنت کرتے ہیں (متفق علیہ) ایک روایت میں ہے ان دونوں کے لئے۔ فرمایا اللہ کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کوئی آدمی اپنی بیوی کو اپنے بستر کی طرف نہیں بلاتا پھر انکار کرے اس پر مگر آسمان میں جو وہ ہے اس پر ناراض رہتا ہے یہاں تک کہ راضی ہو اس سے۔

۳۱۱۰/۱۰ وَعَنْ اَسْمَاءَ اَنَّ امْرَاَةً قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ لِيْ ضَرَّةً فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ اِنْ تَشَبَّعْتُ مِنْ زَوْجِيْ غَيْرَ الَّذِيْ يُعْطِيْنِيْ فَقَالَ اَلْمُتَشَبِّعُ بِمَا لَمْ يُعْطَ كَلَابِسِ ثَوْبَيْ زُوْرٍ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسماءؓ سے روایت ہے ایک عورت نے کہا اے اللہ کے رسولؐ میری ایک سوکن ہے کیا مجھ پر گناہ ہے اگر میں اپنے خاوند کی طرف سے وہ چیز جو مجھ کو نہیں دی گئی ہے اظہار کروں فرمایا جو چیز نہیں ملی اس کا اظہار کرنے والا جھوٹ کے دو کپڑے پہننے والے کی مانند ہے۔ متفق علیہ

۳۱۱۱/۱۱ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ اٰلٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نِّسَائِهٖ شَهْرًا وَّكَانَتِ انْفَكَّتْ رِجْلُهٗ فَاَقَامَ فِيْ مَشْرُبَةٍ تِسْعًا وَّعِشْرِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ نَزَلَ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اٰلَيْتَ شَهْرًا فَقَالَ اِنَّ الشَّهْرَ يَكُوْنُ تِسْعًا وَّعِشْرِيْنَ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیویوں سے ایک ماہ کا ایلا کیا آپؐ کے پاؤں کا جوڑ نکل گیا تھا۔ بالاخانہ میں انتیس ۲۹ راتیں ٹھہرے رہے پھر آپؐ اترے لوگوں نے عرض کی اے اللہ کے رسولؐ آپ نے ایک مہینہ کا ایلا کیا تھا آپؐ نے فرمایا انتیس ۲۹ دن کا بھی مہینہ ہوتا ہے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۱۱۲/۱۲ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ دَخَلَ اَبُوْ بَكْرٍ يَسْتَاْذِنُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ النَّاسَ جُلُوْسًا بِبَابِهٖ لَمْ يُؤْذَنْ لِاَحَدٍ مِّنْهُمْ قَالَ فَاُذِنَ لِاَبِيْ بَكْرٍ فَدَخَلَ ثُمَّ اَقْبَلَ عُمَرُ فَاسْتَاْذَنَ فَاُذِنَ لَهٗ فَوَجَدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا حَوْلَهٗ نِسَاؤُهٗ وَاجِمًا سَاكِتًا قَالَ فَقَالَ لَاَقُوْلَنَّ شَيْئًا اُضْحِكُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ رَاَيْتَ بِنْتَ خَارِجَةَ سَاَلَتْنِي النَّفَقَةَ فَقُمْتُ اِلَيْهَا فَوَجَاْتُ عُنُقَهَا فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ هُنَّ حَوْلِيْ كَمَا تَرٰى يَسْاَلْنَنِي النَّفَقَةَ فَقَامَ اَبُوْ بَكْرٍ اِلٰى عَائِشَةَ يَجَاُ

جابرؓ سے روایت ہے کہا ابوبکرؓ تشریف لائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت طلب کرتے تھے لوگ آپؐ کے دروازے پر جمع تھے کسی کو اجازت نہیں ملتی تھی۔ جابرؓ نے کہا ابوبکرؓ کو آپؐ نے اجازت دے دی وہ داخل ہوئے پھر عمرؓ آئے انہوں نے اجازت مانگی اجازت دی گئی۔ عمرؓ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پایا کہ آپؐ کے اردگرد آپؐ کی بیویاں تھیں حضرتؐ غمگین و خاموش تھے۔ جابرؓ نے کہا حضرت عمرؓ نے کہا میں ایسی بات کہوں گا کہ آپؐ ہنس پڑیں گے۔ حضرت عمرؓ نے کہا اے اللہ کے رسولؐ اگر آپؐ دیکھیں کہ خارجہ کی بیٹی مجھ سے خرچ طلب کرتی ہے تو میں اس کی گردن ماروں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہنس پڑے فرمایا یہ عورتیں خرچ کی طلب میں میرے اردگرد جمع ہیں۔ ابوبکرؓ نے عائشہؓ کو پکڑا۔ عمرؓ حفصہؓ کی طرف گئے دونوں کو مارنا شروع کر دیا

عُنُقَهَا وَقَامَ عُمَرُ إِلَى حَفْصَةَ يَجَأُ عُنُقَهَا كِلَاهُمَا يَقُولُ تَسْأَلِينَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَيْسَ عِنْدَهُ فَقُلْنَ وَاللّٰهِ لَا نَسْأَلُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا أَبَدًا لَيْسَ عِنْدَهُ ثُمَّ اعْتَزَلَهُنَّ شَهْرًا أَوْ تِسْعًا وَّعِشْرِينَ ثُمَّ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّأَزْوَاجِكَ حَتّٰى بَلَغَ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا قَالَ فَبَدَأَ بِعَائِشَةَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَعْرِضَ عَلَيْكِ أَمْرًا أُحِبُّ أَلَّا تَعْجَلِي فِيهِ حَتّٰى تَسْتَشِيرِي أَبَوَيْكِ قَالَتْ وَمَا هُوَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَتَلَا عَلَيْهَا الْآيَةَ قَالَتْ أَفِيكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَسْتَشِيرُ أَبَوَيَّ بَلْ أَخْتَارُ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ وَأَسْأَلُكَ أَنْ لَّا تُخْبِرَ امْرَأَةً مِّنْ نِّسَائِكَ بِالَّذِي قُلْتُ قَالَ لَا تَسْأَلُنِي امْرَأَةٌ مِّنْهُنَّ إِلَّا أَخْبَرْتُهَا إِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَبْعَثْنِي مُعَنِّتًا وَّلَا مُتَعَنِّتًا وَّلٰكِنْ بَعَثَنِي مُعَلِّمًا مُّيَسِّرًا۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

دونوں کہتے تھے کہ مانگتی ہو وہ چیز جو حضرتؐ کے پاس نہیں۔ عورتوں نے کہا ہم آپؐ سے کبھی بھی خدا کی قسم کچھ چیز نہیں مانگیں گی جو آپؐ کے پاس نہ ہو۔ پھر آپؐ الگ ہوئے اپنی عورتوں سے ایک مہینہ یا انتیس دن پھر یہ آیت اتری اے نبی کہہ دے اپنی بیویوں کو یہاں تک کہ پہنچے لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا تک جابرؓ نے کہا حضرت یہ بات فرماتے تھے عائشہؓ سے اے عائشہؓ میں ارادہ کرتا ہوں کہ تیرے سامنے ایک بات بیان کروں اور تو اس میں جلدی نہ کرنا یہاں تک کہ تو اپنے ماں باپ سے مشورہ کرے عائشہؓ نے کہا وہ کیا ہے اے اللہ کے رسولؐ۔ آپؐ نے حضرت عائشہؓ کے سامنے یہ آیت مذکورہ پڑھی۔ عائشہؓ نے کہا کیا آپؐ کے بارے میں میں اپنے ماں باپ سے مشورہ کروں بلکہ میں اللہ اور اس کے رسولؐ کو پسند کرتی ہوں اور آخرت کے گھر کو اور آپؐ سے سوال کرتی ہوں کہ آپؐ اس بات کی اپنی کسی عورت کو خبر نہ دیں۔ جو میں نے کہا آپؐ نے فرمایا کسی نے سوال کر لیا تو میں خبر دے دوں گا۔ اللہ نے مجھ کو کسی کو رنج دینے اور خواہ مخواہ تکلیف دینے کے لئے نہیں بھیجا لیکن مجھ کو دین کے احکام سکھانے والا اور آسانی کرنے والا بھیجا ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۱۱۳/۱۳ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغَارُ عَلَى اللَّائِي وَهَبْنَ أَنْفُسَهُنَّ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أَتَهَبُ الْمَرْأَةُ نَفْسَهَا فَلَمَّا أَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ

عائشہؓ سے روایت ہے کہا میں ان عورتوں پر نکتہ چینی کرتی تھی جو اپنے نفس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے بخش دیتی ہیں میں کہتی کیا عورت اپنے نفس کو بخشتی ہے جب اللہ نے یہ آیت اتاری کہ جس کو تو چاہے جدا کر دے اور جس کو چاہے اپنے پاس رکھ لے اور جن کو آپ

مَنْ تَشَاءُ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ قُلْتُ مَا أَرَى رَبَّكَ إِلَّا يُسَارِعُ فِي هَوَاكَ۔ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ حَدِيثُ جَابِرٍ اِتَّقُوا اللهَ فِي النِّسَاءِ ذُكِرَ فِي قِصَّةِ حَجَّةِ الْوَدَاعِ۔

چاہنے لگیں ان عورتوں سے جنہیں الگ کیا تھا تو اس کا گناہ آپؐ پر کوئی نہیں۔ عائشہؓ نے کہا میں کہتی تیرا پروردگار تیری خواہش میں جلدی کرتا ہے (متفق علیہ) جابرؓ کی روایت میں ہے اتقوا اللہ فی النساء حجۃ الوداع میں ذکر کی گئی ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِي

دُوسری فصل

۳۱۱۴/۱۴ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ قَالَتْ فَسَابَقْتُهُ فَسَبَقْتُهُ عَلَى رِجْلَيَّ فَلَمَّا حَمَلْتُ اللَّحْمَ سَابَقْتُهُ فَسَبَقَنِي قَالَ هٰذِهِ بِتِلْكَ السَّبْقَةِ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

عائشہؓ سے روایت ہے وہ ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھیں میں حضرتؐ کیساتھ مقابلتاً دوڑی تو میں آپؐ سے بڑھ گئی جب میں موٹی ہوگئی تو پھر دوڑی حضرتؐ کے ساتھ تو آپؐ مجھ سے بڑھ گئے آپؐ نے فرمایا یہ بڑھ جانا اس بڑھ جانے کے بدلے میں ہے (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۳۱۱۵/۱۵ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِأَهْلِهِ وَأَنَا خَيْرُكُمْ لِأَهْلِي وَإِذَا مَاتَ صَاحِبُكُمْ فَدَعُوهُ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَ ابْنُ مَاجَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَى قَوْلِهِ لِأَهْلِي)

اسی (عائشہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے اہل وعیال کیلئے بہتر ہو اور میں تم میں اپنے اہل وعیال کیلئے بہتر ہوں، جس وقت کوئی مر جائے تو اس کی برائیاں شمار کرنا چھوڑ دو (روایت کیا اسکو ترمذی، دارمی نے اور ابن ماجہ نے ابن عباسؓ سے لفظ لِاَهْلِي تک)۔

۳۱۱۶/۱۶ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْأَةُ إِذَا صَلَّتْ خَمْسَهَا وَصَامَتْ شَهْرَهَا وَأَحْصَنَتْ فَرْجَهَا وَأَطَاعَتْ بَعْلَهَا فَلْتَدْخُلْ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شَاءَتْ۔ (رَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ فِي الْحِلْيَةِ)

انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت پانچوں نمازوں کو ادا کرے اور رمضان کے روزے رکھے اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرے اور اپنے خاوند کی فرمانبرداری کرے تو وہ بہشت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہو۔ (روایت کیا اس کو ابو نعیم نے حلیۃ الابرار میں)۔

۳۱۱۷/۱۷ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ آمِرُ

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میں کسی کو سجدہ کرنا روا رکھتا

اَحَدًا اَنْ يَّسْجُدَ لِاَحَدٍ لَّاَمَرْتُ الْمَرْاَةَ اَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

تو میں عورت کو حکم کرتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے۔
(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۳۱۱۸/۱۸ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا امْرَاَةٍ مَّاتَتْ وَزَوْجُهَا عَنْهَا رَاضٍ دَخَلَتِ الْجَنَّةَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

اُمّ سلمہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت مرے اور اس کا خاوند اس پر راضی ہے وہ جنّت میں داخل ہوگی۔
(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۳۱۱۹/۱۹ وَعَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا الرَّجُلُ دَعَا زَوْجَتَهٗ لِحَاجَتِهٖ فَلْتَاْتِهٖ وَاِنْ كَانَتْ عَلَى التَّنُّوْرِ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

طلقؓ بن علی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب آدمی اپنی بیوی کو اپنی ضرورت کیلئے بلائے چاہیئے کہ آوے اگرچہ تنور پر ہی کیوں نہ ہو۔
(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۳۱۲۰/۲۰ وَعَنْ مُّعَاذٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُؤْذِي امْرَاَةٌ زَوْجَهَا فِي الدُّنْيَا اِلَّا قَالَتْ زَوْجَتُهٗ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ لَا تُؤْذِيْهِ قَاتَلَكِ اللّٰهُ فَاِنَّمَا هُوَ عِنْدَكِ دَخِيْلٌ يُّوْشِكُ اَنْ يُّفَارِقَكِ اِلَيْنَا۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

معاذؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا کوئی عورت اپنے خاوند کو دنیا میں تکلیف نہیں دیتی مگر اس کی حورعین سے بیوی کہتی ہے نہ تکلیف دے اللہ تجھ کو ہلاک کرے وہ تیرے پاس مہمان ہے عنقریب تجھ سے جُدا ہو گا اور ہماری طرف آئے گا۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے۔)

۳۱۲۱/۲۱ وَعَنْ حَكِيْمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْقُشَيْرِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا حَقُّ زَوْجَةِ اَحَدِنَا عَلَيْهِ قَالَ اَنْ تُطْعِمَهَا اِذَا طَعِمْتَ وَتَكْسُوْهَا اِذَا اكْتَسَيْتَ وَلَا تَضْرِبِ الْوَجْهَ وَلَا تُقَبِّحْ وَلَا تَهْجُرْ اِلَّا فِي الْبَيْتِ۔
(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حکیمؓ بن مُعاویہ قشیری سے روایت ہے وہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسولؐ ہماری بیوی کا خاوند پر کیا حق ہے فرمایا اس کو کھلاؤ جب خود کھاؤ اور اس کو پہناؤ جب خود پہنو اور اس کے مُنہ پر نہ مارو اور اس کو بُرا نہ کہو اور اس سے جدائی نہ کر مگر گھر میں۔
(روایت کیا اس کو احمد، ابوداؤد اور ابن ماجہ نے)

۳۱۲۲/۲۲ وَعَنْ لَقِيطِ بْنِ صَبِرَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ لِي امْرَأَةً فِي لِسَانِهَا شَيْءٌ يَعْنِي الْبَذَاءَ قَالَ طَلِّقْهَا قُلْتُ إِنَّ لِي مِنْهَا وَلَدًا وَلَهَا صُحْبَةٌ قَالَ فَمُرْهَا يَقُولُ عِظْهَا فَإِنْ يَكُ فِيهَا خَيْرٌ فَسَتَقْبَلُ وَلَا تَضْرِبَنَّ ظَعِينَتَكَ ضَرْبَكَ أُمَيَّتَكَ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُد)

لقیط بن صبرہ سے روایت ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسولؐ میری بیوی بڑی بدزبان ہے فرمایا اس کو طلاق دے دے میں نے کہا اُس سے میری اولاد ہے اور قدیمی صحبت فرمایا اس کو نصیحت کر اگر اس میں کچھ بھلائی ہوگی تو تیری نصیحت کو قبول کرے گی اور اپنی بیوی کو لونڈی کی طرح نہ مار۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۱۲۳/۲۳ وَعَنْ إِيَاسِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَضْرِبُوا إِمَاءَ اللّٰهِ فَجَاءَ عُمَرُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ذَئِرْنَ النِّسَاءُ عَلَى أَزْوَاجِهِنَّ فَرَخَّصَ فِي ضَرْبِهِنَّ فَأَطَافَ بِآلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءٌ كَثِيرٌ يَشْكُونَ أَزْوَاجَهُنَّ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ طَافَ بِآلِ مُحَمَّدٍ نِسَاءٌ كَثِيرٌ يَشْكُونَ أَزْوَاجَهُنَّ لَيْسَ أُولٰئِكَ بِخِيَارِكُمْ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

ایاسؓ بن عبداللہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خدا کی لونڈیوں کو نہ مارو حضرت عمرؓ آپؐ کے پاس آئے کہا اے اللہ کے رسولؐ عورتیں اپنے خاوندوں پر دلیر ہوگئی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو مارنے کی رخصت دی۔ پھر جمع ہوئیں عورتیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں کے پاس وہ اپنے خاوندوں کا شکوہ کرتی تھیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں کے پاس بہت سی عورتیں اپنے خاوندوں کی شکایت کرتی ہیں یہ لوگ تم میں سے بہتر نہیں۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد، ابن ماجہ، اور دارمی نے)۔

۳۱۲۴/۲۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ خَبَّبَ امْرَأَةً عَلَى زَوْجِهَا أَوْ عَبْدًا عَلَى سَيِّدِهٖ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُد)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ ہم میں سے نہیں جو کسی عورت کو اس کے خاوند پر بہکائے یا غلام کو اس کے مالک پر بہکائے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)۔

۳۱۲۵/۲۵ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَكْمَلِ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا

عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومنوں میں سے کامل ایمان والا وہ شخص ہے جو اخلاق میں اچھا ہو اور اپنے اہل وعیال

وَاَلْطَفُهُمْ بِاَهْلِهٖ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

پر مہربان ہو۔ (روایت کیا اسکو ترمذی نے)۔

۳۱۲۶/۲۶ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَكْمَلُ الْمُؤْمِنِیْنَ اِیْمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَّخِیَارُكُمْ خِیَارُكُمْ لِنِسَآئِهِمْ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ وَّرَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ اِلٰى قَوْلِهٖ خُلُقًا)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کامل ایمان والا وہ ہے جو اخلاق میں اچھا ہو اور تم میں سے بہتر وہ ہیں جو اپنی عورتوں کے حق میں بہتر ہوں (روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے اور روایت کیا اس کو ابوداؤد نے لفظ خُلُقًا تک۔)

۳۱۲۷/۲۷ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ اَوْ حُنَیْنٍ وَّفِیْ سَهْوَتِهَا سِتْرٌ فَهَبَّتْ رِیْحٌ فَكَشَفَتْ نَاحِیَةَ السِّتْرِ عَنْ بَنَاتٍ لِعَائِشَةَ لُعَبٍ فَقَالَ مَا هٰذَا یَا عَائِشَةُ قَالَتْ بَنَاتِیْ وَرَاٰى بَیْنَهُنَّ فَرَسًا لَّهٗ جَنَاحَانِ مِنْ رِّقَاعٍ فَقَالَ مَا هٰذَا الَّذِیْ اَرٰى وَسْطَهُنَّ قَالَتْ فَرَسٌ قَالَ وَمَا هٰذَا الَّذِیْ عَلَیْهِ قَالَتْ جَنَاحَانِ قَالَ فَرَسٌ لَّهٗ جَنَاحَانِ قَالَتْ اَمَا سَمِعْتَ اَنَّ لِسُلَیْمَانَ خَیْلًا لَّهَا اَجْنِحَةٌ قَالَتْ فَضَحِكَ حَتّٰى رَاَیْتُ نَوَاجِذَهٗ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ تبوک یا حنین سے واپس تشریف لائے تو عائشہؓ کے گھر کے کونہ میں پردہ پڑا ہوا تھا ہوا نے گڈیوں پر سے پردے کو کھول دیا جو عائشہؓ کے کھیلنے کے لئے تھیں آپؐ نے فرمایا اے عائشہؓ یہ کیا ہے عائشہؓ نے کہا یہ میری گڑیاں ہیں آپؐ نے ان گڈیوں کے درمیان میں ایک گھوڑا دیکھا اس کے دو کپڑے کے پر ہیں فرمایا یہ کیا ہے جو میں ان گڈیوں کے درمیان دیکھتا ہوں عائشہؓ نے کہا یہ گھوڑا ہے آپؐ نے فرمایا وہ کیا چیز ہے جو اس پر ہے عرض کی وہ دو پر ہیں فرمایا کہ گھوڑے کے بھی پر ہوتے ہیں عائشہ نے کہا کیا آپؐ نے نہیں سُنا کہ سلیمان علیہ السلام کے گھوڑے کے پر تھے عائشہؓ نے کہا آپؐ ہنسے یہاں تک کہ آپ کے دانت ظاہر ہوگئے (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۳۱۲۸/۲۸ عَنْ قَیْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ اَتَیْتُ الْحِیْرَةَ فَرَاَیْتُهُمْ یَسْجُدُوْنَ لِمَرْزُبَانٍ لَّهُمْ فَقُلْتُ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ

قیسؓ بن سعد سے روایت ہے میں حیرہ آیا وہاں میں نے لوگوں کو اپنے سرداروں کو سجدہ کرتے دیکھا میں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ

وَسَلَّمَ اَحَقُّ اَنْ يُّسْجَدَ لَهٗ فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اِنِّىْ اَتَيْتُ الْحِيْرَةَ فَرَاَيْتُهُمْ يَسْجُدُوْنَ لِمَرْزُبَانٍ لَّهُمْ فَاَنْتَ اَحَقُّ بِاَنْ يُّسْجَدَ لَكَ فَقَالَ لِىْ اَرَاَيْتَ لَوْ مَرَرْتَ بِقَبْرِىْ اَكُنْتَ تَسْجُدُ لَهٗ فَقُلْتُ لَا فَقَالَ لَا تَفْعَلُوْا لَوْ كُنْتُ اٰمُرُ اَحَدًا اَنْ يَّسْجُدَ لِاَحَدٍ لَاَمَرْتُ النِّسَاءَ اَنْ يَّسْجُدْنَ لِاَزْوَاجِهِنَّ لِمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَهُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ حَقٍّ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَرَوَاهُ اَحْمَدُ عَنْ مُّعَاذِ بْنِ جَبَلٍ)

حقدار ہیں کہ ان کو سجدہ کیا جاوے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا میں نے عرض کی کہ میں حیرہ میں گیا وہاں کے لوگوں کو دیکھا کہ وہ اپنے سرداروں کو سجدہ کرتے تھے آپؐ سجدہ کے زیادہ لائق ہیں۔ آپؐ نے فرمایا مجھ کو اس بات کی خبر دے اگر تو میری قبر سے گذرے تو اس کو سجدہ کرے گا میں نے کہا نہیں فرمایا ایسا نہ کرو اگر میں کسی کو حکم کرتا کہ وہ کسی کو سجدہ کرے تو سب سے پہلے عورتوں کو حکم کرتا کہ وہ اپنے خاوندوں کو سجدہ کریں اس لئے کہ اللہ نے عورتوں پر مردوں کا حق رکھا ہے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور احمد نے معاذ بن جبل سے)۔

۳۱۲۹ / ۲۹ وَعَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُسْاَلُ الرَّجُلُ فِيْمَا ضَرَبَ امْرَاَتَهٗ عَلَيْهِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

عمرؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا مرد سے اپنی بیوی کو مارنے میں سوال نہیں کیا جاتا۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے)۔

۳۱۳۰ / ۳۰ وَعَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ قَالَ جَاءَتِ امْرَاَةٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ عِنْدَهٗ فَقَالَتْ زَوْجِىْ صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ يَضْرِبُنِىْ اِذَا صَلَّيْتُ وَيُفَطِّرُنِىْ اِذَا صُمْتُ وَلَا يُصَلِّى الْفَجْرَ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ قَالَ وَصَفْوَانُ عِنْدَهٗ قَالَ فَسَاَلَهٗ عَمَّا قَالَتْ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمَّا قَوْلُهَا يَضْرِبُنِىْ اِذَا صَلَّيْتُ فَاِنَّهَا تَقْرَاُ بِسُوْرَتَيْنِ وَقَدْ نَهَيْتُهَا قَالَ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہا ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور ہم بھی آپؐ کے پاس تھے اس نے کہا میرا خاوند صفوان بن معطل مجھ کو مارتا ہے جب میں نماز پڑھتی ہوں اور جب روزہ رکھتی ہوں تو افطار کرا دیتا ہے اور وہ فجر کی نماز سورج نکلنے کے قریب پڑھتا ہے۔ راوی نے کہا صفوان حضرتؐ کے پاس تھا۔ آپؐ نے اس سے عورت کی شکایت کے بارے میں دریافت فرمایا صفوان نے کہا اے اللہ کے رسولؐ اس کا یہ کہنا کہ جب میں نماز پڑھتی ہوں مارتا ہے تو میں نے اس کو منع کیا اس بات سے کہ دو سورتیں پڑھے۔ راوی

لَوْ كَانَتْ سُوْرَةً وَّاحِدَةً لَّكَفَتِ النَّاسَ قَالَ وَاَمَّا قَوْلُهَا يُفَطِّرُنِيْ اِذَا صُمْتُ فَاِنَّهَا تَنْطَلِقُ تَصُوْمُ وَاَنَا رَجُلٌ شَابٌّ فَلَا اَصْبِرُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُوْمُ امْرَاَةٌ اِلَّا بِاِذْنِ زَوْجِهَا وَاَمَّا قَوْلُهَا اِنِّيْ لَا اُصَلِّيْ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَاِنَّا اَهْلُ بَيْتٍ قَدْ عُرِفَ لَنَا ذَاكَ لَا نَكَادُ نَسْتَيْقِظُ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ قَالَ فَاِذَا اسْتَيْقَظْتَ يَا صَفْوَانُ فَصَلِّ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

نے کہا آپؐ نے فرمایا اگر ایک سورت ہوتی تو بھی لوگوں کو کفایت کرتی اور اس کا یہ کہنا کہ میں روزہ رکھتی ہوں افطار کرا دیتا ہے یہ ہمیشہ روزہ رکھتی چلی جاتی ہے اور میں جوان ہوں صبر نہیں کر سکتا۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی عورت اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر روزہ نہ رکھے اور اس کا یہ کہنا کہ میں سورج نکلے صبح کی نماز پڑھتا ہوں اس کی وجہ یہ ہے کہ ہم کاروباری آدمی ہیں اور ہماری یہ بات پہچانی گئی ہے کہ ہم سورج نکلنے کے قریب جاگتے ہیں۔ فرمایا اے صفوان جب تو جاگے نماز پڑھ۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے)

۳۱۳۱/۳۱ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِيْ نَفَرٍ مِّنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ فَجَاءَ بَعِيْرٌ فَسَجَدَ لَهٗ فَقَالَ اَصْحَابُهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تَسْجُدُ لَكَ الْبَهَائِمُ وَالشَّجَرُ فَنَحْنُ اَحَقُّ اَنْ نَّسْجُدَ لَكَ فَقَالَ اُعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَاَكْرِمُوْا اَخَاكُمْ وَلَوْ كُنْتُ اٰمُرُ اَحَدًا اَنْ يَّسْجُدَ لِاَحَدٍ لَاَمَرْتُ الْمَرْاَةَ اَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا وَلَوْ اَمَرَهَا اَنْ تَنْقُلَ مِنْ جَبَلٍ اَصْفَرَ اِلٰى جَبَلٍ اَسْوَدَ وَمِنْ جَبَلٍ اَسْوَدَ اِلٰى جَبَلٍ اَبْيَضَ كَانَ يَنْبَغِيْ لَهَا اَنْ تَفْعَلَهٗ

(رَوَاهُ اَحْمَدُ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مہاجرین اور انصار کی جماعت میں تھے ایک اونٹ آیا اس نے آپؐ کو سجدہ کیا آپؐ کے صحابہؓ نے عرض کی اے اللہ کے رسول آپؐ کو چارپائے اور درخت سجدہ کرتے ہیں تو ہم زیادہ لائق ہیں کہ آپؐ کو سجدہ کریں آپؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اپنے بھائی کی عزت کرو۔ اگر میں کسی کو سجدہ کا حکم دیتا تو عورت کو حکم کرتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے اگر اس کا خاوند اس کو حکم کرے کہ زرد پہاڑ سے پتھر سیاہ پہاڑ پر لے جائے اور سیاہ سے سفید کی طرف تو اس کو چاہیئے کہ یہ حکم بجالائے۔

(روایت کیا اس کو احمد نے)

۳۱۳۲/۳۲ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا تُقْبَلُ

جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخصوں کے بارہ میں فرمایا کہ ان کی نماز

لَهُمْ صَلٰوةٌ وَّلَا تُصْعَدُ لَهُمْ حَسَنَةٌ اَلْعَبْدُ الْاٰبِقُ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلٰى مَوَالِيْهِ فَيَضَعَ يَدَهٗ فِيْ اَيْدِيْهِمْ وَالْمَرْاَةُ السَّاخِطُ عَلَيْهَا زَوْجُهَا وَالسَّكْرَانُ حَتّٰى يَصْحُوَ۔
(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

قبول نہیں ہوتی اور نہ ہی اُن کی نیکی اُوپر چڑھتی ہے ایک بھاگا ہوا غلام جب تک کہ وہ واپس مالک کے پاس نہیں آتا اور اپنا ہاتھ انکے ہاتھوں میں نہیں رکھ دیتا دوسری وہ عورت کہ اسکا خاوند اس پر ناراض ہے تیسرا بدمست یہاں تک کہ ہوش میں آئے (روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں)۔

۳۲۳۳/۳۲ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ النِّسَاءِ خَيْرٌ قَالَ الَّتِيْ تَسُرُّهٗ اِذَا نَظَرَ وَتُطِيْعُهٗ اِذَا اَمَرَ وَلَا تُخَالِفُهٗ فِيْ نَفْسِهَا وَلَا مَالِهَا بِمَا يَكْرَهُ۔
(رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ کونسی عورت بہتر ہے فرمایا وہ عورت جو اپنے خاوند کو خوش کرے جب اس کا خاوند اس کی طرف دیکھے اس کا حکم بجالائے جب کچھ کہے۔ اپنی ذات میں اور اپنے مال میں اس کی مخالفت نہ کرے جو مرد کو ناگوار ہو۔ (روایت کیا اسکو نسائی اور بیہقی نے شعب الایمان میں)

۳۲۳۴/۳۴ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَرْبَعٌ مَّنْ اُعْطِيَهُنَّ فَقَدْ اُعْطِيَ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ قَلْبٌ شَاكِرٌ وَّلِسَانٌ ذَاكِرٌ وَّبَدَنٌ عَلَى الْبَلَاءِ صَابِرٌ وَّزَوْجَةٌ لَّا تَبْغِيْهِ خَوْنًا فِيْ نَفْسِهَا وَلَا مَالِهٖ۔
(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ چار چیزیں ہیں جو شخص وہ دیا گیا گویا کہ وہ دنیا اور آخرت کی بھلائی دیا گیا دل شکر کرنے والا زبان ذکر کرنے والی اور بدن مصائب پر صبر کرنے والا اور بیوی اپنے نفس اور خاوند کے مال میں خیانت نہ کرنے والی۔
(روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں)

بَابُ الْخُلْعِ وَالطَّلَاقِ

خلع اور طلاق کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۳۱۳۵/۱ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ امْرَاَةَ ثَابِتِ ابْنِ قَيْسٍ اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ مَّا اَعْتِبُ عَلَيْهِ فِيْ خُلُقٍ وَّلَا دِيْنٍ

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا ثابت بن قیس کی عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی کہا اے اللہ کے رسُول ثابت بن قیس پر نہ غصہ کرتی ہوں اور نہ ہی اس کے خلق اور دین پر عیب لگاتی ہوں

وَلٰكِنِّیْ اَكْرَهُ الْكُفْرَ فِی الْاِسْلَامِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَرُدِّيْنَ عَلَيْهِ حَدِيْقَتَهٗ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِقْبَلِ الْحَدِيْقَةَ وَطَلِّقْهَا تَطْلِيْقَةً۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

لیکن میں کفر کو اسلام میں پسند نہیں کرتی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تو اس کا باغ واپس کردے گی اس نے کہا ہاں! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ثابت کو کہا کہ تو اپنا باغ واپس لے لے اور اس کو ایک طلاق دے دے۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)۔

۳۱۳۶ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ طَلَّقَ امْرَاَةً لَّهٗ وَهِیَ حَائِضٌ فَذَكَرَ عُمَرُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَغَيَّظَ فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لِيُرَاجِعْهَا ثُمَّ يُمْسِكْهَا حَتّٰى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيْضَ فَتَطْهُرَ فَاِنْ بَدَا لَهٗ اَنْ يُّطَلِّقَهَا فَلْيُطَلِّقْهَا طَاهِرًا قَبْلَ اَنْ يَّمَسَّهَا فَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِیْ اَمَرَ اللّٰهُ اَنْ تُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ وَفِیْ رِوَايَةٍ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لْيُطَلِّقْهَا طَاهِرًا اَوْ حَامِلًا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حیض کی حالت میں طلاق دی حضرت عمرؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ذکر کیا آپ اس فعل سے ناراض ہوئے فرمایا عبداللہ اس عورت سے رجوع کرے پھر اس عورت کو اپنے پاس رکھے یہاں تک کہ وہ پاک ہو پھر حائضہ ہو پھر پاک ہو پھر اگر طلاق دینا چاہے طہر کی حالت میں طلاق دے پہلے اس سے کہ صحبت کرے یہ ہے عدت جس کا اللہ نے حکم فرمایا کہ اس عدت میں طلاق دی جاوے۔ ایک روایت میں ہے کہ حضرت عمرؓ کو فرمایا حکم کر عبداللہ کو کہ اس کے ساتھ رجوع کرے پھر اسکو طہر کی حالت میں یا حمل کی حالت میں طلاق دے (متفق علیہ)۔

۳۱۳۷ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَيَّرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَلَمْ يَعُدَّ ذٰلِكَ عَلَيْنَا شَيْئًا (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو اختیار دیا۔ ہم نے اللہ اور اس کے رسولؐ کو پسند کیا تو یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ شمار نہ کیا۔ (متفق علیہ)

۳۱۳۸ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فِی الْحَرَامِ يُكَفِّرُ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا حرام کے بارہ میں کفارہ دے تمہارے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی اچھی ہے۔ (متفق علیہ)

۳۱۳۹ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْكُثُ عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَّشَرِبَ عِنْدَهَا عَسَلًا

عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم زینبؓ بنت جحش کے پاس ٹھہرتے اور اس سے شہد پیتے۔ میں نے اور حفصہؓ نے صلاح کی کہ ہم میں سے

فَتَوَاصَيْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ أَنَّ أَيَّتَنَا دَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتَقُلْ إِنِّي أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ مَغَافِيرَ أَكَلْتَ مَغَافِيرَ فَدَخَلَ عَلَى إِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ لَهُ ذٰلِكَ فَقَالَ لَا بَأْسَ شَرِبْتُ عَسَلًا عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَلَنْ أَعُودَ لَهُ وَقَدْ حَلَفْتُ لَا تُخْبِرِي بِذٰلِكِ أَحَدًا يَبْتَغِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجِهِ فَنَزَلَتْ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ الْآيَةَ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

جس کے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائیں تو کہے میں آپ کے مُنہ سے مغافیر کی بو پاتی ہوں. کیا آپ نے مغافیر کھایا ہے آپ ان میں سے ایک کے پاس آئے اس نے وہی بات کہی آپ نے فرمایا کوئی مضائقہ نہیں زینبؓ سے میں نے شہد پیا ہے میں شہد نہیں پیوں گا میں نے قسم کھائی ہے تم کسی کو خبر نہ کرنا. آپؐ اپنی بیویوں کی خوشی چاہتے تھے. یہ آیت نازل ہوئی: اے نبی کیوں حرام کرتا ہے اُس کو کہ اللہ نے حلال فرمائی تیرے لئے تو اپنی بیویوں کی خوشی چاہتا ہے. آخر آیت تک.

(متفق علیہ)

اَلْفَصْلُ الثَّانِي

دُوسری فصل

۳۱۴۰/۶ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ سَأَلَتْ زَوْجَهَا طَلَاقًا فِي غَيْرِ مَا بَأْسٍ فَحَرَامٌ عَلَيْهَا رَائِحَةُ الْجَنَّةِ. رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

ثوبانؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت اپنے خاوند سے بغیر کسی وجہ کے طلاق چاہے اس پر جنّت کی بُو حرام ہے.

(روایت کیا اس کو احمد، ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ اور دارمی نے).

۳۱۴۱/۷ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبْغَضُ الْحَلَالِ إِلَى اللّٰهِ الطَّلَاقُ. (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حلال چیزوں میں اللہ کے نزدیک زیادہ بُری چیز طلاق ہے (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے).

۳۱۴۲/۸ وَعَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَلَاقَ قَبْلَ نِكَاحٍ وَّلَا عِتَاقَ إِلَّا بَعْدَ مِلْكٍ وَّلَا وِصَالَ فِي صِيَامٍ وَّلَا يُتْمَ بَعْدَ احْتِلَامٍ وَّلَا رَضَاعَ

علیؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا نکاح سے پہلے طلاق نہیں مالک ہونے سے پہلے آزاد کرنا نہیں اور روزوں میں وصال جائز نہیں. بالغ ہونے کے بعد کوئی یتیم نہیں. شیر خوارگی دُودھ

بَعْدَ فِطَامٍ وَّلَا صَمْتَ يَوْمٍ إِلَى اللَّيْلِ۔ (رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ)

کی مدت کے بعد نہیں اور دن کو رات تک چپ رہنا جائز نہیں۔ (روایت کیا اس کو شرح السنۃ میں)۔

۳۱۴۳ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ لِابْنِ اٰدَمَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا عِتْقَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا طَلَاقَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَزَادَ أَبُو دَاوُدَ وَلَا بَيْعَ إِلَّا فِيمَا يَمْلِكُ۔

عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابن آدم جس کا مالک نہیں اس کے بارہ میں نذر نہیں قبول ہو گی اور نہ آزاد کرنا جس کا مالک نہیں اور جس سے نکاح نہیں ہوا اس کی طلاق نہیں۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور ابوداؤد نے زیادہ کیا مالک ہونے کے بعد بیع ہو سکتی ہے۔

۳۱۴۴ وَعَنْ رُكَانَةَ بْنِ عَبْدِ يَزِيدَ أَنَّهٗ طَلَّقَ امْرَأَتَهٗ سُهَيْمَةَ الْبَتَّةَ فَأُخْبِرَ بِذٰلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ وَاللّٰهِ مَا أَرَدْتُّ إِلَّا وَاحِدَةً فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ مَا أَرَدْتَّ إِلَّا وَاحِدَةً فَقَالَ رُكَانَةُ وَاللّٰهِ مَا أَرَدْتُّ إِلَّا وَاحِدَةً فَرَدَّهَا إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَلَّقَهَا الثَّانِيَةَ فِي زَمَانِ عُمَرَ وَالثَّالِثَةَ فِي زَمَانِ عُثْمَانَ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ إِلَّا أَنَّهُمْ لَمْ يَذْكُرُوا الثَّانِيَةَ وَالثَّالِثَةَ)

رکانہؓ بن عبد یزید سے روایت ہے اس نے اپنی بیوی سہیمہ کو طلاق بتہ دیدی۔ رکانہ نے اس کی خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دی اور کہا اللہ کی قسم میرا اس سے ایک طلاق کا ارادہ ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خدا کی قسم نہیں ارادہ کیا تو نے مگر ایک کا رکانہ نے کہا قسم ہے خدا کی نہیں ارادہ کیا مگر ایک کا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ عورت واپس پھیر دی رکانہؓ نے دوسری طلاق عمرؓ کے زمانہ میں دی اور تیسری عثمانؓ کے زمانہ میں۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ اور دارمی نے مگر ترمذی، ابن ماجہ اور دارمی نے دوسری اور تیسری کا ذکر نہیں کیا)۔

۳۱۴۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلٰثٌ جِدُّهُنَّ جِدٌّ وَّهَزْلُهُنَّ جِدٌّ النِّكَاحُ وَالطَّلَاقُ وَالرَّجْعَةُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَقَالَ

ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین چیزیں ہیں کہ ان کا قصد کرنا بھی قصد ہے مذاق سے کہنا بھی قصد ہے نکاح کرنا، طلاق دینا، رجوع کرنا۔

(روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے اور ترمذی

التِّرْمِذِیُّ ھٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ)

نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

۳۱۴۶/۱۲ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا طَلَاقَ وَلَا عِتَاقَ فِیْ اِغْلَاقٍ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ قِيْلَ مَعْنَى الْاِغْلَاقِ الْاِكْرَاهُ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا آپؐ فرماتے تھے طلاق میں جبر نہیں اور آزاد کرنے میں جبر نہیں۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ کہا گیا کہ اغلاق کا معنی اکراہ کے ہیں)۔

۳۱۴۷/۱۳ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ طَلَاقٍ جَائِزٌ اِلَّا طَلَاقَ الْمَعْتُوْهِ وَالْمَغْلُوْبِ عَلٰى عَقْلِهٖ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَّعَطَاءُ ابْنُ عَجْلَانَ الرَّاوِیْ ضَعِيْفٌ ذَاهِبُ الْحَدِيْثِ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر طلاق واقع ہوتی ہے مگر بے عقل اور مغلوب العقل کی طلاق واقع نہیں ہوتی۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اس میں عطاء بن عجلان راوی ضعیف ہے اس کا حافظہ کمزور ہے)۔

۳۱۴۸/۱۴ وَعَنْ عَلِیٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنِ النَّائِمِ حَتّٰى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الصَّبِیِّ حَتّٰى يَبْلُغَ وَعَنِ الْمَعْتُوْهِ حَتّٰى يَعْقِلَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَرَوَاهُ الدَّارِمِیُّ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنُ مَاجَةَ عَنْهُمَا۔

علیؓ سے روایت ہے کہا تین قسم کے آدمیوں سے قلم کو اٹھا لیا گیا ہے۔ سونے والے سے اس کے جاگنے تک اور بچہ سے بالغ ہونے تک۔ بے عقل سے عقل مند ہونے تک۔ (روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے۔ روایت کیا اس کو دارمی نے عائشہؓ صدیقہ سے اور روایت کیا ابن ماجہ نے حضرت علیؓ اور حضرت عائشہؓ سے)۔

۳۱۴۹/۱۵ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طَلَاقُ الْاَمَةِ تَطْلِيْقَتَانِ وَعِدَّتُهَا حَيْضَتَانِ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لونڈی کی دو طلاقیں ہیں اور اس کی عدت دو حیض ہیں۔

(روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ اور دارمی نے)۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۳۱۵۰/۱۶ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُنْتَزِعَاتُ وَ الْمُخْتَلِعَاتُ هُنَّ الْمُنَافِقَاتُ۔ (رَوَاهُ النَّسَائِیُّ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نکاح سے نکلنے والیاں اور خلع طلب کرنے والیاں منافق ہیں۔ (روایت کیا اس کو نسائی نے)

۳۱۵۱/۱۷ وَعَنْ نَّافِعٍ عَنْ مَّوْلَاةٍ لِّصَفِیَّةَ بِنْتِ اَبِیْ عُبَیْدٍ اَنَّهَا اخْتَلَعَتْ مِنْ زَوْجِهَا بِكُلِّ شَیْءٍ لَّهَا فَلَمْ یُنْكِرْ ذٰلِكَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ)

نافعؓ سے روایت ہے کہا روایت کی ایک عورت آزاد کی ہوئی صفیہ بنت ابی عبید کی سے کہ صفیہ نے اپنے خاوند سے خلع کیا تمام چیز کے بدلے جو اس کے پاس تھی اس کا عبداللہ بن عمرؓ نے انکار نہیں کیا۔ (روایت کیا اسکو مالک نے)۔

۳۱۵۲/۱۸ وَعَنْ مَّحْمُوْدِ بْنِ لَبِیْدٍ قَالَ اُخْبِرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ عَنْ رَّجُلٍ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ ثَلٰثَ تَطْلِیْقَاتٍ جَمِیْعًا فَقَامَ غَضْبَانَ ثُمَّ قَالَ اَیُلْعَبُ بِكِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَ اَنَا بَیْنَ اَظْهُرِكُمْ حَتّٰی قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا اَقْتُلُهٗ۔ (رَوَاهُ النَّسَائِیُّ)

محمودؓ بن لبید سے روایت ہے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک آدمی کا اپنی عورت کو ایک مجلس میں تین طلاق دینے کے بارہ میں خبر دی گئی تو آپؐ غصے میں کھڑے ہوئے فرمایا کیا کتاب اللہ کے ساتھ کھیلا جاتا ہے حالانکہ میں تمہارے درمیان ہوں یہاں تک کہ ایک شخص کھڑا ہوا اور کہا اے اللہ کے رسولؐ کیا میں اس کو قتل نہ کروں۔ (روایت کیا اس کو نسائی نے)

۳۱۵۳/۱۹ وَعَنْ مَّالِكٍ بَلَغَهٗ اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ اِنِّیْ طَلَّقْتُ امْرَاَتِیْ مِائَةَ تَطْلِیْقَةٍ فَمَاذَا تَرٰی عَلَیَّ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ طُلِّقَتْ مِنْكَ بِثَلَاثٍ وَّسَبْعٌ وَّتِسْعُوْنَ اتَّخَذْتَ بِهَا اٰیَاتِ اللّٰهِ هُزُوًا۔ (رَوَاهُ فِی الْمُوَطَّاِ)

مالکؒ سے روایت ہے کہ اس کو ایک آدمی کی خبر پہنچی اس نے عبداللہ بن عباسؓ کے سامنے یہ کہا کہ میں نے اپنی بیوی کو سو طلاق دی پس میرے لئے کیا حکم ہے ابن عباسؓ نے کہا تجھ سے تین طلاق سے وہ جدا ہو گئی باقی تمام طلاقوں سے تو نے اللہ تعالیٰ کی آیتوں کو ٹھٹھا دیا۔ (روایت کیا اس کو مؤطا نے)

۳۱۵۴/۲۰ وَعَنْ مُّعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

معاذؓ بن جبل سے روایت ہے کہا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے معاذ! اللہ

يَا مُعَاذُ مَا خَلَقَ اللّٰهُ شَيْئًا عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنَ الْعِتَاقِ وَلَا خَلَقَ اللّٰهُ شَيْئًا عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ اَبْغَضَ اِلَيْهِ مِنَ الطَّلَاقِ۔ (رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ)

نے کوئی چیز زمین پر پیدا نہیں کی جو پیاری ہو آزاد کرنے سے اور نہیں پیدا کی کوئی چیز روئے زمین پر کہ بہت بری ہو طلاق دینے سے۔

(روایت کیا اس کو دارقطنی نے)

بَابُ الْمُطَلَّقَةِ ثَلَاثًا

جس عورت کو تین۳ طلاقیں دیجائیں اس کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۳۱۵۵/۲۱ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتِ امْرَاَةُ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنِّيْ كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَنِيْ فَبَتَّ طَلَاقِيْ فَتَزَوَّجْتُ بَعْدَهٗ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الزَّبِيْرِ وَمَا مَعَهٗ اِلَّا مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ فَقَالَ اَتُرِيْدِيْنَ اَنْ تَرْجِعِيْ اِلٰى رِفَاعَةَ فَقَالَتْ نَعَمْ قَالَ لَا حَتّٰى تَذُوْقِيْ عُسَيْلَتَهٗ وَيَذُوْقَ عُسَيْلَتَكِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس رفاعہ قرظی کی عورت آئی کہا میں رفاعہ کی بیوی تھی اس نے مجھ کو تین طلاقیں دیں پھر میں نے عبدالرحمٰن بن زبیر سے نکاح کیا اور وہ مردمی طاقت کا حامل نہیں تھا۔ آپؐ نے فرمایا کیا تو دوبارہ رفاعہ کے نکاح میں جانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اس نے کہا ہاں آنحضرتؐ نے فرمایا کہ اس وقت تک تو رجوع نہیں کر سکتی جب تک تو اس کا اور وہ تیرا مزہ نہ چکھے۔

(متفق علیہ)

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دوسری فصل

۳۱۵۶/۲ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهٗ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ عَلِيٍّ وَّابْنِ عَبَّاسٍ وَّعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ

عبداللہؓ بن مسعود سے روایت ہے کہا لعنت فرمائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حلالہ کرنے والے کو اور حلالہ کرانے والے کو۔ (روایت کیا اس کو دارمی نے اور روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے حضرت علیؓ اور ابن عباسؓ اور عقبہ بن عامرؓ سے)

۳۱۵۷/۳ وَعَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ

سلیمانؓ بن یسار سے روایت ہے کہا میں نے

أَدْرَكْتُ بِضْعَةَ عَشَرَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُمْ يَقُولُ يُوقَفُ الْمُولِي۔

(رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ)

دس اُوپر کچھ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ کو پایا کہ سب کہتے تھے ایلا کرنے والا ٹھہرایا جائے

(روایت کیا اس کو شرح السنۃ میں)

٣١٥٨/٤ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ صَخْرٍ وَيُقَالُ لَهُ سَلَمَةُ بْنُ صَخْرٍ الْبَيَاضِيُّ جَعَلَ امْرَأَتَهُ عَلَيْهِ كَظَهْرِ أُمِّهِ حَتَّى يَمْضِيَ رَمَضَانُ فَلَمَّا مَضَى نِصْفٌ مِنْ رَمَضَانَ وَقَعَ عَلَيْهَا لَيْلًا فَأَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتِقْ رَقَبَةً قَالَ لَا أَجِدُهَا قَالَ فَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا أَسْتَطِيعُ قَالَ أَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَ لَا أَجِدُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِفَرْوَةَ بْنِ عَمْرٍو أَعْطِهِ ذٰلِكَ الْعَرَقَ وَهُوَ مِكْتَلٌ يَأْخُذُ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا أَوْ سِتَّةَ عَشَرَ صَاعًا لِيُطْعِمَ سِتِّينَ مِسْكِينًا۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَى أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرٍ نَحْوَهُ قَالَ كُنْتُ امْرَأً أُصِيبُ مِنَ النِّسَاءِ مَا لَا يُصِيبُ غَيْرِي وَفِي رِوَايَتِهِمَا أَعْنِي أَبَا دَاوُدَ وَالدَّارِمِيَّ فَأَطْعِمْ وَسْقًا مِنْ تَمْرٍ بَيْنَ سِتِّينَ مِسْكِينًا۔

ابوسلمہؓ سے روایت ہے کہ سلیمان بن صخر نے اس کو سلمہ بن صخر بیاضی کہا جاتا ہے اس نے اپنی بیوی کو ماں کی پیٹھ کی مانند کہا۔ یہاں تک کہ رمضان گزرے۔ مگر جب رمضان آدھا گزرا تو سلیمان ایک رات اپنی بیوی پر واقع ہو گیا پھر رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپؐ کے سامنے سارا قصہ ذکر کیا۔ آپؐ نے فرمایا ایک غلام آزاد کر۔ سلیمان نے کہا میرے پاس غلام نہیں۔ فرمایا دو ماہ کے متواتر روزے رکھ اس نے کہا میں اس کی طاقت نہیں رکھتا فرمایا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا۔ اس نے کہا میں یہ بھی نہیں پاتا۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فروہ بن عمرو صحابی کو کہ اس کو کھجوروں کا ٹوکرہ دے۔ دے عرق ایک تھیلہ ہے کھجور کے پتوں کا اس میں پندرہ یا سولہ صاع کھجوریں ہوتی ہیں تاکہ ساٹھ مسکینوں کو کھلائے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت کیا ابوداؤد، ابن ماجہ اور دارمی نے سلیمان بن یسار سے وہ سلمہ بن صخر سے مثل اس کی۔ کہ میں آدمی تھا کہ پہنچتا عورتوں کو اس قدر کہ میرا غیر نہیں پہنچتا تھا۔ ان دونوں کی یعنی ابوداؤد اور دارمی کی روایت میں ہے آپؐ نے فرمایا کہ ایک وسق کھجور ساٹھ مسکینوں کو کھلا دو۔

۳۱۵۹ وَعَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَلَمَةَ ابْنِ صَخْرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُظَاهِرِ يُوَاقِعُ قَبْلَ أَنْ يُكَفِّرَ قَالَ كَفَّارَةٌ وَّاحِدَةٌ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

سلیمانؓ بن یسار سے روایت ہے وہ سلمہ بن صخر سے روایت کرتے ہیں وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے آپؐ نے ظہار کرنے والے کے حق میں جو کفّارہ ادا کرنے سے پہلے صحبت کرے فرمایا ایک کفّارہ ہے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۳۱۶۰ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا ظَاهَرَ مِنِ امْرَأَتِهٖ فَغَشِيَهَا قَبْلَ أَنْ يُكَفِّرَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلٰى ذٰلِكَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَأَيْتُ بَيَاضَ حَجْلَيْهَا فِي الْقَمَرِ فَلَمْ أَمْلِكْ نَفْسِيْ أَنْ وَّقَعْتُ عَلَيْهَا فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَهٗ أَنْ لَّا يَقْرَبَهَا حَتّٰى يُكَفِّرَ۔ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ نَحْوَهٗ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ وَّرَوٰى أَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ نَحْوَهٗ مُسْنَدًا وَّمُرْسَلًا وَّقَالَ النَّسَائِيُّ الْمُرْسَلُ أَوْلٰى بِالصَّوَابِ مِنَ الْمُسْنَدِ۔)

عکرمہؓ سے روایت ہے وہ ابن عباسؓ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنی بیوی سے ظہار کیا۔ کفّارہ ادا کرنے سے پہلے صحبت کرلی پھر وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا یہ سارا واقعہ بیان کیا آپؐ نے فرمایا کس چیز نے تجھ کو اس پر مجبور کیا۔ عرض کی اے اللہ کے رسولؐ میں نے چاندنی میں اس کی پنڈلی کی سفیدی دیکھی تو میں اپنے نفس کو اس سے صحبت کرنے سے روک نہ سکا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مُسکرائے اور فرمایا کہ کفارہ دینے سے پہلے صحبت نہ کرنا (روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے ــــ اور روایت کیا ترمذی نے اس کی مانند اور کہا یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے اس کی مانند ابوداؤد، نسائی نے مسند اور مرسل روایت کیا ہے نسائی نے کہا مرسل کہنا زیادہ درست ہے مسند کہنے سے)۔

بَابٌ

باب

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۳۱۶۱ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ

مُعاویہؓ بن حکم سے روایت ہے کہا میں رسول اللہ

اتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله ان جارية كانت لي ترعى غنما لي فجئتها وقد فقدت شاة من الغنم فسالتها عنها فقالت اكلها الذئب فاسفت عليها وكنت من بني ادم فلطمت وجهها وعلي رقبة افاعتقها فقال لها رسول الله صلى الله عليه وسلم اين الله فقالت في السماء فقال من انا فقالت انت رسول الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعتقها۔ رواه مالك وفي رواية مسلم قال كانت لي جارية ترعى غنما لي قبل احد والجوانية فاطلعت ذات يوم فاذا الذئب قد ذهب بشاة من غنمها وانا رجل من بني ادم اسف كما ياسفون لكن صككتها صكة فاتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فعظم ذلك علي فقلت يا رسول الله افلا اعتقها قال ائتني بها فاتيته بها فقال لها اين الله قالت في السماء قال من انا قالت انت رسول الله قال اعتقها فانها مؤمنة۔

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا اے اللہ کے رسولؐ میری لونڈی میرا ریوڑ چراتی تھی میں آیا میں نے ایک بکری نہ پائی میں نے بکری کے متعلق پوچھا اس نے کہا بھیڑیا کھا گیا ہے میں اس پر ناراض ہوا میں بنی آدم سے ہوں میں نے ایک طمانچہ اس کے منہ پر مارا اور مجھ پر ایک غلام آزاد کرنا واجب ہے کیا میں اس لونڈی کو آزاد کر دوں۔ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اس لونڈی سے فرمایا اللہ کہاں ہیں۔ اس نے کہا آسمان میں۔ آپؐ نے فرمایا میں کون ہوں اس نے کہا آپؐ اللہ کے رسولؐ ہیں آپؐ نے فرمایا اس کو آزاد کر۔ روایت کیا اس کو مالک نے مسلم کی روایت میں یوں ہے کہ معاویہ نے کہا میری لونڈی بکریاں چراتی تھی احدؔ پہاڑ کے کنارے اور جوانیہ کے۔ میں نے ایک دن ریوڑ دیکھا اچانک ایک دن میری ایک بکری بھیڑیا لے گیا اور میں اولادِ آدم سے ہوں مجھے غصہ آگیا اولاد آدم کی طرح میں نے ایک طمانچہ مارا پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور یہ معاملہ آپؐ نے مجھ پر بڑا خیال کیا۔ فرمایا کہ تو نے بڑا گناہ کیا ہے میں نے کہا اے اللہ کے رسولؐ کیا میں اس کو آزاد نہ کر دوں آپؐ نے فرمایا اس کو میرے پاس لا۔ میں اس کو آپؐ کے پاس لایا۔ آپؐ نے فرمایا اللہ کہاں ہے اس نے جواب دیا آسمان میں۔ فرمایا میں کون ہوں اس نے جواب دیا آپؐ اللہ کے رسولؐ ہیں۔ آپؐ نے فرمایا اس کو آزاد کر کیونکہ یہ مسلمان ہے۔

بَابُ اللِّعَانِ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

۳۱۶۳ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ قَالَ اِنَّ عُوَيْمِرَ الْعَجْلَانِيَّ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَاَتِهٖ رَجُلًا اَيَقْتُلُهٗ فَيَقْتُلُوْنَهٗ اَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اُنْزِلَ فِيْكَ وَفِيْ صَاحِبَتِكَ فَاذْهَبْ فَأْتِ بِهَا قَالَ سَهْلٌ فَتَلَاعَنَا فِي الْمَسْجِدِ وَاَنَا مَعَ النَّاسِ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَرَغَا قَالَ عُوَيْمِرٌ كَذَبْتُ عَلَيْهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنْ اَمْسَكْتُهَا فَطَلَّقَهَا ثَلٰثًا ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُنْظُرُوْا فَاِنْ جَاءَتْ بِهٖ اَسْحَمَ اَدْعَجَ الْعَيْنَيْنِ عَظِيْمَ الْاَلْيَتَيْنِ خَدَلَّجَ السَّاقَيْنِ فَلَا اَحْسِبُ عُوَيْمِرًا اِلَّا قَدْ صَدَقَ عَلَيْهَا وَاِنْ جَاءَتْ بِهٖ اُحَيْمِرَ كَاَنَّهٗ وَحَرَةٌ فَلَا اَحْسِبُ عُوَيْمِرًا اِلَّا قَدْ كَذَبَ عَلَيْهَا فَجَاءَتْ بِهٖ عَلَى النَّعْتِ الَّذِيْ نَعَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ تَصْدِيْقِ عُوَيْمِرٍ فَكَانَ بَعْدُ يُنْسَبُ اِلٰى اُمِّهٖ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۱۶۴ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

لعان کا بیان

پہلی فصل

سہلؓ بن سعد ساعدی سے روایت ہے کہ عویمر عجلانی نے کہا اے اللہ کے رسولؐ اس شخص کے بارہ میں کیا حکم ہے جو اپنی بیوی کے ساتھ کسی غیر آدمی کو پائے کیا اس کو قتل کر دے تو مقتول کے وارث اس کو قتل کر دیں گے؟ یا کس طرح کرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرے اور تیری بیوی کے بارہ میں وحی اتاری گئی ہے تو اپنی بیوی کو میرے پاس لا۔ سہل نے کہا دونوں نے مسجد میں لعان کیا میں بھی ان لوگوں میں موجود تھا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے۔ جب دونوں فارغ ہوئے لعان سے تو عویمر نے کہا اے اللہ کے رسولؐ میں نے اس پر جھوٹ بولا اگر میں اس کو رکھوں پھر تین طلاقیں دیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر یہ عورت سیاہ رنگ کا سیاہ آنکھوں والا موٹے چوتڑوں والا موٹی پنڈلیوں والا بچہ لائے میں عویمر پر گمان نہیں کروں گا۔ مگر اس نے سچ کہا۔ اگر سرخ رنگ کا بچہ لائی گویا کہ وہ وحرہ ہے تو میں نہیں گمان کرونگا عویمر کو مگر کہ اس نے جھوٹ بولا اس پر۔ بچہ اسی صفت میں پیدا ہوا جو آپ نے عویمر کی تصدیق میں بیان کی تھی۔ اس کے بعد وہ اپنی ماں کی طرف منسوب ہوتا تھا۔ (متفق علیہ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاعَنَ بَيْنَ رَجُلٍ وَّامْرَأَتِهٖ فَانْتَفٰى مِنْ وَّلَدِهَا فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَاَلْحَقَ الْوَلَدَ بِالْمَرْاَةِ ۔ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ حَدِيْثِهٖ لَهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَظَهٗ وَذَكَّرَهٗ وَاَخْبَرَهٗ اَنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا اَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْاٰخِرَةِ ثُمَّ دَعَاهَا فَوَعَظَهَا وَذَكَّرَهَا وَاَخْبَرَهَا اَنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا اَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْاٰخِرَةِ ۔

نے ایک شخص اور اس کی بیوی کے درمیان لعان کا حکم فرمایا اس شخص نے لڑکے کا انکار کیا۔ حضرتؐ نے اس شخص اور عورت کے درمیان جدائی کر دی اور لڑکا عورت کو دیدیا۔ متفق علیہ ابن عمرؓ کی حدیث میں جو بخاری اور مسلم کی روایت ہے کہ آپ نے اس شخص کو نصیحت فرمائی اور اس کو آخرت کا عذاب یاد دلایا اور اس بات کی بھی خبر دی کہ دنیا کا عذاب آسان تر ہے آخرت کے عذاب سے۔ پھر عورت کو بلایا اور اس کو بھی نصیحت کی اسکو آخرت کا عذاب یاد دلایا اور دنیا کے عذاب کا آخرت کے عذاب سے آسان ہونے کی خبر دی۔

۳۱۶۴ وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُتَلَاعِنَيْنِ حِسَابُكُمَا عَلَى اللّٰهِ اَحَدُكُمَا كَاذِبٌ لَّا سَبِيْلَ لَكَ عَلَيْهَا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَالِيْ قَالَ لَا مَالَ لَكَ اِنْ كُنْتَ صَدَقْتَ عَلَيْهَا فَهُوَ بِمَا اسْتَحْلَلْتَ مِنْ فَرْجِهَا وَاِنْ كُنْتَ كَذَبْتَ عَلَيْهَا فَذَاكَ اَبْعَدُ وَاَبْعَدُ لَكَ مِنْهَا ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (ابن عمرؓ) سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لعان کرنے والے مرد عورت کے بارہ میں کہ تمہارا حساب اللہ پر ہے ایک تم دونوں میں سے جھوٹا ہے اور اس پر تیرے لئے راہ نہیں اس نے عرض کی اے اللہ کے رسولؐ میرا مال۔ فرمایا اگر تو سچ بولتا ہے تو وہ مال اسکے شرمگاہ کے بدلے میں ہے کہ تو نے حلال کی۔ اگر تو نے جھوٹ بولا ہے تو مہر کا لینا دور ہے اور بہت دور ہے اس کا واپس لینا۔ (متفق علیہ)

۳۱۶۵ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ هِلَالَ بْنَ اُمَيَّةَ قَذَفَ امْرَاَتَهٗ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَرِيْكِ بْنِ سَحْمَاءَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْبَيِّنَةَ اَوْ حَدًّا فِيْ ظَهْرِكَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِذَا رَاٰى اَحَدُنَا عَلَى امْرَاَتِهٖ رَجُلًا يَّنْطَلِقُ يَلْتَمِسُ الْبَيِّنَةَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَلْبَيِّنَةَ وَاِلَّا حَدٌّ فِيْ ظَهْرِكَ فَقَالَ

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ ہلال بن امیہ نے اپنی عورت پر زنا کی تہمت لگائی آں حضرتؐ کے سامنے شریک بن سحماء کے ساتھ۔ آپؐ نے فرمایا ہلال کو کہ گواہ لاؤ ___ یا تیری پیٹھ پر حد ماری جاوے گی۔ ہلال نے عرض کی اے اللہ کے رسولؐ جب پاوے ہم میں سے کوئی اپنی بیوی پر کسی کو کیا وہ گواہ تلاش کرتا پھرے۔ آپؐ فرماتے تھے گواہ قائم کرو ورنہ حد قائم کی جائے گی۔ ہلال نے کہا قسم ہے اس ذات کی جس نے آپؐ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے کہ میں سچا ہوں اور اللہ میری پیٹھ کو حد سے

هِلَالٌ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنِّي لَصَادِقٌ فَلَيُنْزِلَنَّ اللهُ مَا يُبَرِّئُ ظَهْرِي مِنَ الْحَدِّ فَنَزَلَ جِبْرَئِيلُ وَ أَنْزَلَ عَلَيْهِ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ فَقَرَأَ حَتّٰى بَلَغَ إِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِينَ فَجَاءَ هِلَالٌ فَشَهِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللهَ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ ثُمَّ قَامَتْ فَشَهِدَتْ فَلَمَّا كَانَتْ عِنْدَ الْخَامِسَةِ وَقَفُوهَا وَقَالُوا إِنَّهَا مُوجِبَةٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَتَلَكَّأَتْ وَ نَكَصَتْ حَتّٰى ظَنَنَّا أَنَّهَا تَرْجِعُ ثُمَّ قَالَتْ لَا أَفْضَحُ قَوْمِي سَائِرَ الْيَوْمِ فَمَضَتْ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصِرُوهَا فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَكْحَلَ الْعَيْنَيْنِ سَابِغَ الْأَلْيَتَيْنِ خَدَلَّجَ السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِشَرِيكِ بْنِ سَحْمَاءَ فَجَاءَتْ بِهِ كَذٰلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا مَا مَضٰى مِنْ كِتَابِ اللهِ لَكَانَ لِي وَلَهَا شَأْنٌ۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

بری فرمائے گا۔ جبریل علیہ السلام تشریف لائے اور آپ پر یہ آیتیں اتاریں کہ وہ لوگ جو اپنی بیویوں پر تہمت لگاتے ہیں آپ نے پڑھیں آیتیں یہاں تک کہ پہنچے اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ تک۔ ہلال آیا اور گواہی دی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ اللہ جانتا ہے کہ تم میں سے ایک جھوٹا ہے کیا تم میں سے کوئی توبہ کرنے والا ہے۔ پھر ہلال کی عورت کھڑی ہوئی اور لعان کیا جب پانچویں گواہی پر پہنچی تو صحابہؓ نے اسے روکا اور فرمایا یہ پانچویں گواہی واجب کرنے والی ہے۔ ابن عباسؓ نے کہا وہ عورت ٹھہر گئی اور ہٹی حتیٰ کہ ہم نے گمان کیا کہ وہ پھر جاوے گی پھر اس عورت نے کہا میں اپنی قوم کو عمر بھر رسوا نہیں کروں گی۔ وہ گذری اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے، دیکھتے رہو اس عورت کو اگر یہ سرمگین آنکھوں والا اور بھاری سرینوں والا اور موٹی پنڈلیوں والا بچہ لائی وہ شریک بن سحماء کا ہے۔ وہ عورت اس طرح کا بچہ کا لائی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کتاب اللہ کا حکم گذر نہ گیا ہوتا تو میرے لئے اور اس کے لئے ایک حالت ہوتی۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۲۶۶/۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ سَعْدُ ابْنُ عُبَادَةَ لَوْ وَجَدْتُّ مَعَ أَهْلِي رَجُلًا لَمْ أَمَسَّهُ حَتّٰى آتِيَ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ كَلَّا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا سعد بن عبادہ نے کہا اگر میں اپنی عورت پر غیر آدمی کو پاؤں چار گواہ مہیا ہونے تک اس کو کچھ نہ کہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں۔ سعد نے کہا یوں نہیں قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا کہ میں تو اس

إِنْ كُنْتُ لَأُعَاجِلُهُ بِالسَّيْفِ قَبْلَ ذٰلِكَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَعُوْا إِلٰى مَا يَقُوْلُ سَيِّدُكُمْ إِنَّهُ لَغَيُوْرٌ وَّأَنَا أَغْيَرُ مِنْهُ وَاللّٰهُ أَغْيَرُ مِنِّيْ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

کو تلوار سے جلدی ختم کر دونگا گواہ تلاش کرنے سے پہلے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ بات سنو جو تمہارا سردار کہتا ہے وہ غیرت مند ہے اور میں اس سے زیادہ غیرتمند ہوں اور اللہ مجھ سے بھی زیادہ غیرت مند ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۱۶۷ وَعَنِ الْمُغِيْرَةِ قَالَ قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ لَوْ رَأَيْتُ رَجُلًا مَعَ امْرَأَتِيْ لَضَرَبْتُهُ بِالسَّيْفِ غَيْرُ مُصْفِحٍ فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَعْجَبُوْنَ مِنْ غَيْرَةِ سَعْدٍ وَّاللّٰهِ لَأَنَا أَغْيَرُ مِنْهُ وَاللّٰهُ أَغْيَرُ مِنِّيْ وَمِنْ أَجْلِ غَيْرَةِ اللّٰهِ حَرَّمَ اللّٰهُ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْعُذْرُ مِنَ اللّٰهِ مِنْ أَجْلِ ذٰلِكَ بَعَثَ الْمُنْذِرِيْنَ وَالْمُبَشِّرِيْنَ وَلَا أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمِدْحَةُ مِنَ اللّٰهِ وَمِنْ أَجْلِ ذٰلِكَ وَعَدَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

مغیرہؓ سے روایت ہے کہا سعد بن عبادہ نے کہا اگر میں اپنی بیوی کے ساتھ کسی کو دیکھوں تو میں اس کو تیز تلوار سے ماروں۔ یہ خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی آپؐ نے فرمایا کہ تم سعد کی غیرت پر تعجب کرتے ہو۔ اللہ قسم البتہ میں زیادہ غیرت مند ہوں اس سے بھی اور اللہ مجھ سے بھی زیادہ غیرت مند ہے۔ اسی وجہ سے اللہ نے ظاہر اور پوشیدہ گناہوں کو حرام کیا ہے اور نہیں کوئی کہ بہت محبوب ہو اس کو عذر کرنا اللہ سے اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ڈرانے والوں اور خوشخبری دینے والوں کو بھیجا اور نہیں کوئی کہ بہت محبوب ہو اس کی تعریف کرنی اللہ تعالیٰ سے۔ اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے بہشت کا وعدہ کیا۔

(متفق علیہ)

۳۱۶۸ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَغَارُ وَإِنَّ الْمُؤْمِنَ يَغَارُ وَغَيْرَةُ اللّٰهِ أَنْ لَّا يَأْتِيَ الْمُؤْمِنُ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ غیرت مند ہے اور مومن بھی غیرت مند ہے اور اللہ کی غیرت کا یہ تقاضا ہے کہ مومن حرام کام نہ کرے۔

(متفق علیہ)

۳۱۶۹ وَعَنْهُ أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ امْرَأَتِيْ وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ وَإِنِّيْ أَنْكَرْتُهُ

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے ایک اعرابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس نے کہا کہ میری عورت نے کالے رنگ کا بچہ جنا ہے اور میں اس کا انکار کرتا ہوں۔

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ مِنْ اِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا اَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ هَلْ فِيْهَا مِنْ اَوْرَقَ قَالَ اِنَّ فِيْهَا لَوُرْقًا قَالَ فَاَنّٰى تُرٰى ذٰلِكَ جَآءَهَا قَالَ عِرْقٌ نَزَعَهَا قَالَ فَلَعَلَّ هٰذَا عِرْقٌ نَزَعَهٗ وَلَمْ يُرَخِّصْ لَهٗ فِي الْاِنْتِفَاءِ مِنْهُ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تیرے پاس اونٹ ہیں اس نے کہا ہاں فرمایا ان کا رنگ کیسا ہے اس نے کہا سُرخ رنگ آپؐ نے فرمایا کیا ان میں کوئی خاکستری رنگ کا اونٹ بھی ہے اس نے کہا ہاں ان میں کئی خاکستری رنگ کے ہیں فرمایا کہاں سے آیا وہ رنگ اس نے کہا کسی رگ نے ان کو کھینچا ہو گا فرمایا شاید یہ لڑکا کسی رگ کی وجہ سے کالا ہو کہ اس کو کھینچ لیا ہے آپؐ نے اس اعرابی کو اس بچے سے انکار کرنے کی اجازت نہ دی۔ (متفق علیہ)

۳۱۷۰/۹ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ عُتْبَةُ ابْنُ اَبِيْ وَقَّاصٍ عَهِدَ اِلٰى اَخِيْهِ سَعْدِ ابْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ اَنَّ ابْنَ وَلِيْدَةِ زَمْعَةَ مِنِّيْ فَاقْبِضْهُ اِلَيْكَ فَلَمَّا كَانَ عَامُ الْفَتْحِ اَخَذَهٗ سَعْدٌ فَقَالَ اِنَّهُ ابْنُ اَخِيْ وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ اَخِيْ فَتَسَاوَقَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَعْدٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَخِيْ كَانَ عَهِدَ اِلَيَّ فِيْهِ وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ اَخِيْ وَابْنُ وَلِيْدَةِ اَبِيْ وُلِدَ عَلٰى فِرَاشِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدَ بْنَ زَمْعَةَ اَلْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ ثُمَّ قَالَ لِسَوْدَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ اِحْتَجِبِيْ مِنْهُ لِمَا رَاٰى مِنْ شَبَهِهٖ بِعُتْبَةَ فَمَا رَاٰهَا حَتّٰى لَقِيَ اللّٰهَ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ هُوَ اَخُوْكَ يَا عَبْدَ بْنَ زَمْعَةَ مِنْ اَجْلِ اَنَّهٗ وُلِدَ عَلٰى فِرَاشِ اَبِيْهِ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہا عتبہ بن ابی وقاص نے وصیّت کی تھی اپنے بھائی سعد بن ابی وقاص کو کہ زمعہ کی لونڈی کا لڑکا مجھ سے ہے اس کو لے لینا۔ جب فتح مکہ کا سال ہوا تو سعد نے اس کو لے لیا اور کہا کہ یہ میرا بھتیجا ہے۔ عبد بن زمعہ نے کہا یہ میرا بھائی ہے دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے۔ سعد نے کہا اے اللہ کے رسولؐ میرے بھائی نے اس لڑکے کے بارہ میں مجھے وصیّت کی تھی کہ اس کو لے لینا۔ عبد بن زمعہ نے کہا یہ میرا بھائی ہے اور میرے باپ کی لونڈی کا لڑکا ہے اسکے بستر پر پیدا ہوا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عبد بن زمعہ کو یہ تیرا ہے، بچہ بستر والے کا ہے اور زانی کے لئے محرومی ہے پھر سودہ کو فرمایا تو اس سے پردہ کر۔ عتبہ کی مشابہت کی وجہ سے تو اس لڑکے نے سودہ کو نہیں دیکھا یہاں تک کہ اللہ کو جا ملا ایک روایت میں یوں ہے کہ حضرتؐ نے فرمایا اے عبد بن زمعہ یہ تیرا بھائی اس لئے ہے کہ تیرے باپ کے بستر پر پیدا ہوا ہے۔ (متفق علیہ)

۳۱۷۱ / ۱۰ وَعَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَّهُوَ مَسْرُوْرٌ فَقَالَ اَيْ عَائِشَةُ اَلَمْ تَرَيْ اَنَّ مُجَزِّزًا الْمُدْلِجِيَّ دَخَلَ فَلَمَّا رَاٰى اُسَامَةَ وَزَيْدًا وَّعَلَيْهِمَا قَطِيْفَةٌ قَدْ غَطَّيَا رُءُوْسَهُمَا وَبَدَتْ اَقْدَامُهُمَا فَقَالَ اِنَّ هٰذِهِ الْاَقْدَامَ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (عائشہؓ) سے روایت ہے کہا مجھ پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوئے ایک دن کہ وہ خوش تھے فرمایا اے عائشہؓ کیا تو نہیں جانتی کہ مجززؓ مدلجی آیا۔ جب اسامہ اور زید کو دیکھا کہ وہ دونوں چادر اوڑھے ہوئے تھے اور اپنا سر ڈھانپے ہوئے تھے ان کے قدم ننگے تھے مجزز نے کہا کہ یہ قدم بعض ان کے بعض میں سے ہیں۔ (متفق علیہ)

۳۱۷۲ / ۱۱ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ وَّاَبِيْ بَكْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ ادَّعٰى اِلٰى غَيْرِ اَبِيْهِ وَهُوَ يَعْلَمُ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

سعدؓ بن ابی وقاص اور ابوبکرہؓ سے روایت ہے ان دونوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنی نسبت غیر باپ کی طرف کرے اور وہ جانتا ہے کہ یہ میرا باپ نہیں اس پر جنت حرام ہے۔ (متفق علیہ)

۳۱۷۳ / ۱۲ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْغَبُوْا عَنْ اٰبَائِكُمْ فَمَنْ رَّغِبَ عَنْ اَبِيْهِ فَقَدْ كَفَرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَقَدْ ذُكِرَ حَدِيْثُ عَائِشَةَ مَا مِنْ اَحَدٍ اَغْيَرَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ بَابِ صَلٰوةِ الْخُسُوْفِ۔

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے باپوں سے اعراض نہ کرو جس شخص نے اپنے باپ سے اعراض کیا اس نے کفرانِ نعمت کیا روایت کیا اس کو بخاری اور مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث عائشہ کی ما من احد اغیر من اللہ باب صلوٰۃ الخسوف میں۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دوسری فصل

۳۱۷۴ / ۱۳ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَمَّا نَزَلَتْ اٰيَةُ الْمُلَاعَنَةِ اَيُّمَا امْرَاَةٍ اَدْخَلَتْ عَلٰى قَوْمٍ مَنْ لَيْسَ مِنْهُمْ فَلَيْسَتْ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ وَّلَنْ يُّدْخِلَهَا اللّٰهُ جَنَّتَهٗ وَاَيُّمَا رَجُلٍ جَحَدَ وَلَدَهٗ وَهُوَ يَنْظُرُ اِلَيْهِ

ابوہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپؐ فرماتے تھے جب لعان کی آیت اتری کہ جو عورت داخل کرے ایک قوم پر اس کو کہ نہیں ان میں سے وہ عورت کسی چیز میں داخل نہیں جو دین میں قابلِ اعتماد ہو اور اس کو اللہ تعالیٰ کبھی بھی جنت میں داخل نہیں فرمائے گا اور جو شخص اپنے

اِحْتَجَبَ اللّٰهُ مِنْهُ وَفَضَحَهٗ عَلٰى رُءُوْسِ الْخَلَائِقِ فِي الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

بیٹے کا انکار کرے حالانکہ وہ اُسی سے ہے تو اللہ اس سے پردہ کریگا اور اسکو تمام مخلوق اگلی پچھلی کے سامنے رسوا فرمائیگا۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد، نسائی اور دارمی نے)۔

$\frac{۳۱۷۵}{۱۴}$ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ لِي امْرَاَةً لَّا تَرُدُّ يَدَ لَامِسٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلِّقْهَا فَقَالَ اِنِّيْ اُحِبُّهَا قَالَ فَاَمْسِكْهَا اِذًا۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَقَالَ النَّسَائِيُّ رَفَعَهٗ اَحَدُ الرُّوَاةِ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَّاَحَدُهُمْ لَمْ يَرْفَعْهُ قَالَ وَهٰذَا الْحَدِيْثُ لَيْسَ بِثَابِتٍ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا کہا میرے لئے ایک عورت ہے جو کسی چھونے والے کے ہاتھ کو ردّ نہیں کرتی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو طلاق دے دے اس نے کہا مجھے اس سے محبت ہے آپؐ نے فرمایا نگہبانی کر اس کی اس وقت۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے اور نسائیؒ نے کہا راویوں میں سے ایک نے اسکو ابن عباسؓ تک مرفوع کہا ہے اور ان میں سے ایک نے اسکو مرفوع نہیں کہا۔ کہا نسائی نے یہ حدیث ثابت نہیں ہے۔

$\frac{۳۱۷۶}{۱۵}$ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى اَنَّ كُلَّ مُسْتَلْحَقٍ اِسْتُلْحِقَ بَعْدَ اَبِيْهِ الَّذِيْ يُدْعٰى لَهٗ اِدَّعَاهُ وَرَثَتُهٗ فَقَضٰى اَنَّ مَنْ كَانَ مِنْ اَمَةٍ يَمْلِكُهَا يَوْمَ اَصَابَهَا فَقَدْ لَحِقَ بِمَنِ اسْتَلْحَقَهٗ وَلَيْسَ لَهٗ مِمَّا قُسِمَ قَبْلَهٗ مِنَ الْمِيْرَاثِ شَيْءٌ وَّمَا اَدْرَكَ مِنْ مِّيْرَاثٍ لَّمْ يُقْسَمْ فَلَهٗ نَصِيْبُهٗ وَلَا يَلْحَقُ اِذَا كَانَ اَبُوْهُ الَّذِيْ يُدْعٰى لَهٗ اَنْكَرَهٗ فَاِنْ كَانَ مِنْ اَمَةٍ لَّمْ يَمْلِكْهَا اَوْ مِنْ حُرَّةٍ عَاهَرَ بِهَا فَاِنَّهٗ لَا يَلْحَقُ وَلَا يَرِثُ وَاِنْ كَانَ الَّذِيْ يُدْعٰى لَهٗ هُوَ الَّذِي ادَّعَاهُ فَهُوَ وَلَدُ زِنْيَةٍ مِّنْ حُرَّةٍ كَانَ اَوْ اَمَةٍ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

عمروؓ بن شعیب عن ابیہ عن جدہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا جو لڑکا کہ باپ کے مرنے کے بعد لاحق کیا گیا وہ باپ کہ جس کی طرف اس لڑکے کی نسبت ہے اسکے باپ کے وارثوں نے دعویٰ کیا آپؐ نے حکم فرمایا جو لڑکا ایسی لونڈی سے ہو کہ اس لڑکے کا باپ اس کا مالک تھا جس دن صحبت کی تھی تو وہ نسب میں مل گیا اس شخص کے ساتھ جسکے ساتھ ملایا اسکو۔ اس میراث سے اس کا حصہ نہیں جو اس کے ملانے سے پہلے تقسیم کی گئی اور وہ میراث جو ابھی تقسیم نہیں کی گئی اس سے اس لڑکے کا حصہ ہے اور نہیں لاحق ہوتا وہ لڑکا جبکہ ہو باپ اس کا کہ نسبت کیا جاتا ہے یہ اس کی طرف کہ وہ اسکا انکار کرتا تھا اگر اس لونڈی سے ہو کہ اُس کا مالک نہیں تھا یا پیدا ہوا حرّہ سے کہ زنا کیا تھا اس سے تو وہ لڑکا نہیں لاحق ہوگا اور نہ ہی وارث ہوگا اگرچہ ہو وہ شخص کہ نسبت کیا جاتا ہے طرف اسکی خود دعویٰ کیا اس نے وہ بچہ زنا کا ہے حرّہ سے ہو یا لونڈی سے۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)۔

۳۱۷۷/۱۶ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنَ الْغَيْرَةِ مَا يُحِبُّ اللّٰهُ وَمِنْهَا مَا يُبْغِضُ اللّٰهُ فَأَمَّا الَّتِي يُحِبُّهَا اللّٰهُ فَالْغَيْرَةُ فِي الرِّيبَةِ فَأَمَّا الَّتِي يُبْغِضُهَا اللّٰهُ فَالْغَيْرَةُ فِي غَيْرِ رِيبَةٍ وَّإِنَّ مِنَ الْخُيَلَاءِ مَا يُبْغِضُ اللّٰهُ وَمِنْهَا مَا يُحِبُّ اللّٰهُ فَأَمَّا الْخُيَلَاءُ الَّتِي يُحِبُّ اللّٰهُ فَاخْتِيَالُ الرَّجُلِ عِنْدَ الْقِتَالِ وَاخْتِيَالُهُ عِنْدَ الصَّدَقَةِ وَأَمَّا الَّتِي يُبْغِضُ اللّٰهُ فَاخْتِيَالُهُ فِي الْفَخْرِ وَفِي رِوَايَةٍ فِي الْبَغْيِ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُودَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

جابرؓ بن عتیک سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بعض غیرت وہ ہے کہ اس کو اللہ دوست رکھتا ہے اور بعض وہ غیرت ہے کہ اللہ اس کو مکروہ رکھتا ہے وہ غیرت کہ اللہ اس کو دوست رکھتا ہے یہ وہ غیرت ہے جو مقام شک میں ہو اور وہ غیرت جس کو اللہ مکروہ رکھتا ہے وہ غیرت ہے جو مقام شبہ میں نہ ہو ۔ بعض تکبّر کو اللہ مکروہ جانتا ہے اور بعض تکبّر کو اللہ دوست رکھتا ہے وہ تکبّر جس کو اللہ دوست رکھتا ہے وہ ہے لڑائی کے وقت تکبّر کرنا اور اللہ کے لئے دینے کے وقت تکبّر کرنا اور وہ تکبّر جس کو اللہ مکروہ رکھتا ہے وہ یہ ہے فخر کرنے کے لئے تکبّر کرے ایک روایت میں فِي الْفَخْرِ کی جگہ فِي الْبَغْيِ آیا ہے۔ (روایت کیا اس کو احمد، ابوداؤد اور نسائی نے)۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۳۱۷۸/۱۷ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ فُلَانًا ابْنِي عَاهَرْتُ بِأُمِّهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا دِعْوَةَ فِي الْإِسْلَامِ ذَهَبَ أَمْرُ الْجَاهِلِيَّةِ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ۔ (رَوَاهُ أَبُودَاوُدَ)

عمروؓ بن شعیب عن ابیہ عن جدہ سے روایت ہے کہا ایک شخص کھڑا ہوا اور کہا اے اللہ کے رسولؐ فلاں میرا بیٹا ہے اس کی ماں سے میں نے زمانۂ جاہلیت میں زنا کیا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں درست دعویٰ کرنا اسلام میں۔ جاہلیّت کی بات چلی گئی۔ بستر والے کے لئے بچّہ ہے زانی کے لئے محرومی ہے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۱۷۹/۱۸ وَعَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعٌ مِّنَ النِّسَاءِ لَا مُلَاعَنَةَ بَيْنَهُنَّ النَّصْرَانِيَّةُ تَحْتَ الْمُسْلِمِ وَ

اسی (عمروؓ بن شعیب) عن ابیہ عن جدہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چار قسم کی عورتوں کے درمیان لعان نہیں ایک نصرانیہ عورت جو مسلمان کے نکاح میں

وَالْيَهُوْدِيَّةُ تَحْتَ الْمُسْلِمِ وَالْحُرَّةُ تَحْتَ الْمَمْلُوْكِ وَالْمَمْلُوْكَةُ تَحْتَ الْحُرِّ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

ہو دوسری یہودیہ جو مسلمان کے نکاح میں ہو. تیسری وہ آزاد کہ غلام کے نکاح میں ہو. چوتھی لونڈی کہ آزاد کے نکاح میں ہو. (روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے).

۳۱۸۰/۱۹ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ رَجُلًا حِيْنَ اَمَرَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ اَنْ يَّتَلَاعَنَا اَنْ يَّضَعَ يَدَهٗ عِنْدَ الْخَامِسَةِ عَلٰى فِيْهِ وَقَالَ اِنَّهَا مُوْجِبَةٌ - (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو حکم فرمایا جس وقت حکم فرمایا دو لعان کرنے والوں کو لعان کرنے کا پانچویں گواہی کے وقت اس کے منہ پر ہاتھ رکھ دے اور فرمایا پانچویں گواہی واجب کرنیوالی ہے. (روایت کیا اسکو نسائی نے).

۳۱۸۱/۲۰ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهَا لَيْلًا فَغِرْتُ عَلَيْهِ فَجَاءَ فَرَاٰى مَا اَصْنَعُ فَقَالَ مَا لَكِ يَا عَائِشَةُ اَغِرْتِ فَقُلْتُ وَمَالِيْ لَا يَغَارُ مِثْلِيْ عَلٰى مِثْلِكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ جَاءَكِ شَيْطَانُكِ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمَعِيَ شَيْطَانٌ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ وَمَعَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ نَعَمْ وَلٰكِنْ اَعَانَنِيَ اللّٰهُ عَلَيْهِ حَتّٰى اَسْلَمَ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات ان کے پاس سے نکلے. عائشہؓ نے کہا میں نے آپؐ پر غیرت کی. آپؐ آئے اور دیکھا جو میں کرتی تھی. آپؐ نے فرمایا اے عائشہؓ تو نے غیرت کی ہے کہا عائشہؓ نے کیا ہے واسطے میرے کہ میرے جیسی آپؐ جیسے پر غیرت نہ کرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرے پاس تیرا شیطان آیا عائشہؓ نے کہا اے اللہ کے رسولؐ کیا میرے ساتھ شیطان ہے فرمایا ہاں. میں نے کہا آپؐ کے ساتھ بھی ہے فرمایا ہاں لیکن مجھے اللہ نے اس پر مدد دی. یہاں تک کہ میں اس سے سلامت رہتا ہوں. (روایت کیا اس کو مسلم نے).

بَابُ الْعِدَّةِ

عدت کے بیان میں

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۳۱۸۲/۱ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ اَنَّ اَبَا عَمْرِو بْنِ حَفْصٍ طَلَّقَهَا الْبَتَّةَ وَهُوَ غَائِبٌ فَاَرْسَلَ اِلَيْهَا وَكِيْلُهٗ

ابوسلمہؓ فاطمہ بنت قیس سے روایت کرتے ہیں کہ ان کو ابوعمرو بن حفص نے تین طلاقیں دیں اور ابوعمرو غائب تھا. ابوعمرو کے وکیل نے فاطمہ کے پاس جو بھیجے اس

الشَّعِيْرَ فَسَخِطَتْهُ فَقَالَ وَاللّٰهِ مَا لَكِ عَلَيْنَا مِنْ شَيْءٍ فَجَاءَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ لَيْسَ لَكِ نَفَقَةٌ فَأَمَرَهَا أَنْ تَعْتَدَّ فِيْ بَيْتِ أُمِّ شَرِيْكٍ ثُمَّ قَالَ تِلْكَ امْرَأَةٌ يَغْشَاهَا أَصْحَابِيْ اِعْتَدِّيْ عِنْدَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُوْمٍ فَإِنَّهٗ رَجُلٌ أَعْمٰى تَضَعِيْنَ ثِيَابَكِ فَإِذَا حَلَلْتِ فَاٰذِنِيْنِيْ قَالَتْ فَلَمَّا حَلَلْتُ ذَكَرْتُ لَهٗ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِيْ سُفْيَانَ وَأَبَا جَهْمٍ خَطَبَانِيْ فَقَالَ أَمَّا أَبُو الْجَهْمِ فَلَا يَضَعُ عَصَاهُ عَنْ عَاتِقِهٖ وَأَمَّا مُعَاوِيَةُ فَصُعْلُوْكٌ لَا مَالَ لَهٗ اِنْكِحِيْ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَكَرِهْتُهٗ ثُمَّ قَالَ انْكِحِيْ أُسَامَةَ فَنَكَحْتُهٗ فَجَعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا وَاغْتَبَطْتُ وَفِيْ رِوَايَةٍ عَنْهَا قَالَ فَأَمَّا أَبُوْ جَهْمٍ فَرَجُلٌ ضَرَّابٌ لِّلنِّسَاءِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَّفِيْ رِوَايَةٍ أَنَّ زَوْجَهَا طَلَّقَهَا ثَلَاثًا فَأَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا نَفَقَةَ لَكِ إِلَّا أَنْ تَكُوْنِيْ حَامِلًا

نے ناپسند کئے وکیل نے کہا اللہ کی قسم ہم پر تیرا کچھ حق نہیں فاطمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور سارا ماجرا آپؐ سے بیان کیا فرمایا تیرے لئے کچھ نفقہ نہیں اور حکم فرمایا فاطمہ کو کہ وہ امّ شریک کے گھر عدت گذارے۔ پھر فرمایا آپؐ نے کہ وہ ایسی عورت ہے کہ اسکے گھر میرے صحابہؓ کی آمد و رفت ہے تو ابن امِ مکتوم کے گھر عدت گذار کہ وہ شخص نابینا ہے تو اپنے کپڑے رکھے گی جس وقت تیری عدت پوری ہو جائے تو مجھ کو خبر دینا فاطمہ نے کہا جب میں حلال ہوئی تو میں نے آں حضرتؐ کو اطلاع دی کہ معاویہ بن ابی سفیان اور ابوجہم نے نکاح کا پیغام بھیجا ہے حضرتؐ نے فرمایا کہ ابوجہم اپنے کندھے سے لاٹھی نہیں اتارتا۔ اور معاویہ مفلس ہے اس کے پاس مال نہیں اسامہ بن زید سے نکاح کر۔ فاطمہ نے کہا میں نے اس کو پسند نہ جانا آپؐ نے فرمایا اسامہ سے نکاح کر میں نے اس سے نکاح کیا اللہ نے بھلائی اتاری اور مجھ پر رشک کیا گیا فاطمہ سے ایک روایت یوں ہے آپؐ نے فرمایا ابوجہم عورتوں کو بہت مارنے والا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے۔ مسلم کی ایک روایت میں ہے کہ فاطمہ کے خاوند نے اسکو تین طلاقیں دیں وہ آپؐ کے پاس آئی آپؐ نے فرمایا تیرے لئے نفقہ نہیں مگر حاملہ ہونیکی صورت میں۔

۳۱۸۳/۲ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ فَاطِمَةَ كَانَتْ فِيْ مَكَانٍ وَّحْشٍ فَخِيْفَ عَلٰى نَاحِيَتِهَا فَلِذٰلِكَ رَخَّصَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْنِيْ فِي النُّقْلَةِ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَتْ مَا لِفَاطِمَةَ أَلَا تَتَّقِي اللّٰهَ تَعْنِيْ فِيْ قَوْلِهَا لَا سُكْنٰى وَلَا نَفَقَةَ۔

عائشہؓ سے روایت ہے کہ فاطمہ بنت قیس ویران مکان میں تھیں اس پر خوف کیا گیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو آنے کی اجازت دی۔ ایک روایت میں ہے حضرت عائشہؓ نے فرمایا فاطمہ کو کیا ہے کہ وہ اللہ سے ڈرتی نہیں۔ مراد رکھتی تھیں حضرت عائشہؓ کہ اس بات کے کہنے سے کہ اس کے لئے سکنٰی اور نفقہ نہیں۔

(رواہ البخاری)

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۱۸۴ / ۳ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ اِنَّمَا نُقِلَتْ فَاطِمَةُ لِطُوْلِ لِسَانِهَا عَلٰى اَحْمَائِهَا۔ (رواہ فی شرح السنۃ)

سعیدؒ بن مسیب سے روایت ہے کہا فاطمہ اپنے خاوند کے قرابتیوں پر زبان درازی کی وجہ سے منتقل کی گئی تھی۔ (روایت کیا اس کو شرح السنّہ میں)۔

۳۱۸۵ / ۴ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ طُلِّقَتْ خَالَتِيْ ثَلَاثًا فَاَرَادَتْ اَنْ تَجُدَّ نَخْلَهَا فَزَجَرَهَا رَجُلٌ اَنْ تَخْرُجَ فَاَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَلٰى فَجُدِّيْ نَخْلَكِ فَاِنَّهُ عَسٰى اَنْ تَصَدَّقِيْ اَوْ تَفْعَلِيْ مَعْرُوْفًا۔ (رواہ مسلم)

جابرؓ سے روایت ہے کہا میری خالہ کو تین طلاقیں دی گئیں اس نے کھجور کا میوہ کاٹنے کا ارادہ کیا ایک شخص نے اس کو نکلنے سے منع کیا وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی۔ آپؐ نے فرمایا ہاں نکل اور اپنی کھجور کاٹ۔ شاید کہ اللہ کے لئے دے یا احسان کرے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۱۸۶ / ۵ وَعَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ اَنَّ سُبَيْعَةَ الْاَسْلَمِيَّةَ نُفِسَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِلَيَالٍ فَجَاءَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَاْذَنَتْهُ اَنْ تَنْكِحَ فَاَذِنَ لَهَا فَنَكَحَتْ۔ (رواہ البخاری)

مسور بن مخرمہ سے روایت ہے کہ سبیعہ اسلمیہ نے اپنے خاوند کے مرنے کے چند دن بعد بچّہ جنا پھر وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی نکاح کی اجازت طلب کرنے کے لئے۔ آپؐ نے اس کو اجازت دے دی اس نے نکاح کیا۔ (روایت کیا اسکو بخاری نے)۔

۳۱۸۷ / ۶ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ جَاءَتِ امْرَاَةٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ ابْنَتِيْ تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَقَدِ اشْتَكَتْ عَيْنُهَا اَفَنَكْحُلُهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلٰثًا كُلَّ ذٰلِكَ يَقُوْلُ لَا ثُمَّ قَالَ اِنَّمَا هِيَ اَرْبَعَةُ اَشْهُرٍ وَّعَشْرٌ وَّقَدْ كَانَتْ اِحْدٰكُنَّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ تَرْمِيْ بِالْبَعْرَةِ عَلٰى رَاْسِ الْحَوْلِ۔ (متفق علیہ)

ام سلمہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک عورت آئی کہا اے اللہ کے رسولؐ میری بیٹی کا خاوند فوت ہوگیا اور اس کی آنکھیں دکھتی ہیں۔ کیا میں اس کو سُرمہ لگا سکتی ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں۔ دو بار پوچھا یا تین بار آپؐ نے فرمایا نہیں۔ پھر فرمایا کہ عدت چار مہینے دس دن ہے جاہلیّت میں ایک تمہاری ایک سال تک مینگنیاں پھینکتی تھی۔

(متفق علیہ)

۳۱۸۸ / ۷ وَعَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ وَزَيْنَبَ بِنْتِ

اُمّ حبیبہؓ اور زینبؓ بنت جحش سے روایت ہے

جَحْشٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ تُحِدَّ عَلٰى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلٰثِ لَيَالٍ اِلَّا عَلٰى زَوْجٍ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا جو عورت اللہ پر ایمان رکھتی ہے اور آخرت کے دن پر اس کیلئے درست نہیں کہ وہ تین دن سے زیادہ سوگ منائے مگر اپنے خاوند پر چار مہینے دس دن سوگ رکھنا چاہیئے۔ (متفق علیہ)

۳۱۸۹/۸ وَعَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحِدُّ امْرَاَةٌ عَلٰى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلٰثٍ اِلَّا عَلٰى زَوْجٍ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا وَّلَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَّصْبُوْغًا اِلَّا ثَوْبَ عَصْبٍ وَّلَا تَكْتَحِلُ وَلَا تَمَسُّ طِيْبًا اِلَّا اِذَا طَهُرَتْ نُبْذَةً مِّنْ قُسْطٍ اَوْ اَظْفَارٍ۔ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ اَبُوْ دَاوٗدَ وَلَا تَخْتَضِبُ۔

ام عطیہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی عورت کسی مرد پر سوگ تین دن سے زیادہ نہ رکھے مگر خاوند پر چار مہینے دس دن عصب کپڑے کے علاوہ نہ رنگین کپڑا پہنے اور نہ سرمہ لگائے اور نہ خوشبو لگاوے مگر جب حیض سے پاک ہو۔ قسط یا اظفار کا استعمال درست ہے۔ متفق علیہ۔ ابوداؤد نے زیادہ کیا اور مہندی نہ لگائے۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دُوسری فصل

۳۱۹۰/۹ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ كَعْبٍ اَنَّ الْفُرَيْعَةَ بِنْتَ مَالِكِ بْنِ سِنَانٍ وَّهِيَ اُخْتُ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ اَخْبَرَتْهَا اَنَّهَا جَاءَتْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْاَلُهٗ اَنْ تَرْجِعَ اِلٰى اَهْلِهَا فِيْ بَنِيْ خُدْرَةَ فَاِنَّ زَوْجَهَا خَرَجَ فِيْ طَلَبِ اَعْبُدٍ لَّهٗ اَبَقُوْا فَقَتَلُوْهُ قَالَتْ فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَرْجِعَ اِلٰى اَهْلِيْ فَاِنَّ زَوْجِيْ لَمْ يَتْرُكْنِيْ فِيْ مَنْزِلٍ يَّمْلِكُهٗ وَلَا نَفَقَةً فَقَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

زینبؓ بنت کعب سے روایت ہے کہ فریعہ بنت مالک بن سنان نے جو ابوسعید خدری کی بہن ہے خبر دی اس کو کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی۔ پوچھتی تھی کہ اپنے کنبہ کی طرف پھر جاوے جو قبیلہ بنی خدرہ میں تھے اس کا خاوند غلاموں کو ڈھونڈنے کے لئے نکلا جو بھاگ گئے تھے انہوں نے اس کو قتل کر دیا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اپنے خاندان کی طرف پھر جائے۔ کیونکہ اس کے خاوند کا مکان نہیں کہ اس میں رہے اور نہ نفقہ۔ فریعہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں تو اپنے کنبے میں چلی جا۔ جب

نَعَمْ فَانْصَرَفْتُ حَتّٰی اِذَا کُنْتُ فِی الْحُجْرَۃِ اَوْفِی الْمَسْجِدِ دَعَانِیْ فَقَالَ امْکُثِیْ فِیْ بَیْتِكِ حَتّٰی یَبْلُغَ الْکِتٰبُ اَجَلَهٗ قَالَتْ فَاعْتَدَدْتُّ فِیْهِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا (رَوَاهُ مَالِكٌ وَّالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاؤدَ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ)

میں حجرہ یا مسجد میں پہنچی حضرتؐ نے مجھ کو بلایا فرمایا اپنے گھر میں ٹھہری رہو یہاں تک کہ عدت پوری ہو جائے۔ فریعہ نے کہا میں اسی گھر میں چار ماہ دس دن عدت بیٹھی۔
(روایت کیا اس کو مالک، ترمذی، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ اور دارمی نے)۔

۳۱۹۱/۱۰ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ تُوُفِّیَ اَبُوْسَلَمَةَ وَقَدْ جَعَلْتُ عَلَیَّ صَبِرًا فَقَالَ مَا هٰذَا يَا اُمَّ سَلَمَةَ قُلْتُ اِنَّمَا هُوَ صَبِرٌ لَّيْسَ فِيْهِ طِيْبٌ فَقَالَ اِنَّهٗ يَشُبُّ الْوَجْهَ فَلَا تَجْعَلِيْهِ اِلَّا بِاللَّيْلِ وَتَنْزِعِيْهِ بِالنَّهَارِ وَلَا تَمْتَشِطِیْ بِالطِّيْبِ وَلَا بِالْحِنَّاءِ فَاِنَّهٗ خِضَابٌ قُلْتُ بِاَیِّ شَیْءٍ اَمْتَشِطُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بِالسِّدْرِ تُغَلِّفِيْنَ بِهٖ رَاْسَكِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ وَالنَّسَائِیُّ)

اُمّ سلمہؓ سے روایت ہے کہ میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت تشریف لائے جب ابوسلمہ فوت کیے گئے اور میں نے اپنے منہ پر ایلوا لگایا تھا۔ آپؐ نے فرمایا اے امّ سلمہؓ یہ کیا ہے میں نے کہا یہ ایلوا ہے اس میں خوشبو نہیں۔ آپؐ نے فرمایا یہ چہرہ کو روشن کرتا ہے یہ رات کو لگا اور دن کو اتار دے اور نہ خوشبو کے ساتھ کنگھی کر اور نہ مہندی کے ساتھ کنگھی کر۔ مہندی رنگ ہے۔ میں نے کہا اے اللہ کے رسولؐ کس چیز کے ساتھ کنگھی کروں فرمایا بیری کے پتوں کے ساتھ غلاف کر اس کا اپنے سر پر۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے)۔

۳۱۹۲/۱۱ وَعَنْهَا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُتَوَفّٰی عَنْهَا زَوْجُهَا لَا تَلْبَسُ الْمُعَصْفَرَ مِنَ الثِّيَابِ وَلَا الْمُمَشَّقَةَ وَلَا الْحُلِیَّ وَلَا تَخْتَضِبُ وَلَا تَكْتَحِلُ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ وَالنَّسَائِیُّ)

اسی (امّ سلمہؓ) سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس عورت کا خاوند فوت ہو جائے وہ کسم کا رنگا ہوا کپڑا نہ پہنے۔ گیرو رنگ کا بھی نہ پہنے نہ زیور پہنے اور نہ ہی ہاتھ پاؤں کو مہندی سے رنگے اور نہ سُرمہ لگائے۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے)۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۳۱۹۳/۱۲ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ اَنَّ الْاَحْوَصَ هَلَكَ بِالشَّامِ حِيْنَ دَخَلَتِ

سلیمانؒ بن یسار سے روایت ہے کہ احوص شام میں فوت ہو گیا تھا اور اس کی بیوی کو حیض کا تیسرا خون تھا

اِمْرَاَتُهٗ فِى الدَّمِ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ وَقَدْ كَانَ طَلَّقَهَا فَكَتَبَ مُعَاوِيَةُ بْنُ اَبِىْ سُفْيَانَ اِلٰى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ يَسْاَلُهٗ عَنْ ذٰلِكَ فَكَتَبَ اِلَيْهِ زَيْدٌ اَنَّهَا اِذَا دَخَلَتْ فِى الدَّمِ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ وَبَرِئَ مِنْهَا لَا يَرِثُهَا وَلَا تَرِثُهٗ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ)

اور احوص نے اس کو طلاق دی تھی معاویہ بن ابی سفیان نے زید بن ثابت کی طرف لکھا اور یہ مسئلہ اس سے پوچھا۔ زید نے معاویہ کی طرف لکھا کہ وہ عورت حیض کے تیسرے خون میں جس وقت داخل ہوئی احوص سے الگ ہو گئی اور وہ اس سے الگ ہوا نہ وہ اس کا وارث ہوگا اور نہ وہ اس کی وارث ہوگی۔ (روایت کیا اس کو مالک نے)

۳۱۹۴ وَعَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَيُّمَا امْرَاَةٍ طُلِّقَتْ فَحَاضَتْ حَيْضَةً اَوْ حَيْضَتَيْنِ ثُمَّ رُفِعَتْهَا حَيْضَتُهَا فَاِنَّهَا تَنْتَظِرُ تِسْعَةَ اَشْهُرٍ فَاِنْ بَانَ بِهَا حَمْلٌ فَذٰلِكَ وَاِلَّا اعْتَدَّتْ بَعْدَ التِّسْعَةِ الْاَشْهُرِ ثَلٰثَةَ اَشْهُرٍ ثُمَّ حَلَّتْ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ)

سعیدؒ بن مسیب سے روایت ہے کہا عمرؓ بن خطاب نے فرمایا جو عورت طلاق دی گئی پھر اس کو ایک حیض یا دو حیض آئے پھر اس کا حیض موقوف ہو گیا وہ عورت نو مہینے انتظار کرے اگر حمل ظاہر ہو گیا تو اس کا حکم ظاہر ہے اگر حمل ظاہر نہ ہوا تو وہ نو مہینے کے بعد تین ماہ عدت گذارے پھر حلال ہو۔

(روایت کیا اس کو مالک نے)

بَابُ الْاِسْتِبْرَاءِ
استبراء کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ
پہلی فصل

۳۱۹۵ عَنْ اَبِى الدَّرْدَاءِ قَالَ مَرَّ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِامْرَاَةٍ مُجِحٍّ فَسَاَلَ عَنْهَا فَقَالُوْا اَمَةٌ لِفُلَانٍ قَالَ اَيُلِمُّ بِهَا قَالُوْا نَعَمْ قَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اَلْعَنَهٗ لَعْنًا يَدْخُلُ مَعَهٗ فِىْ قَبْرِهٖ كَيْفَ يَسْتَخْدِمُهٗ وَهُوَ لَا يَحِلُّ لَهٗ اَمْ كَيْفَ يُوَرِّثُهٗ وَهُوَ لَا يَحِلُّ لَهٗ۔

ابو درداءؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک عورت کے پاس سے گذرے جو بچہ جننے کے قریب تھی آپ نے اسکا حال پوچھا صحابہؓ نے کہا یہ فلاں کی لونڈی ہے فرمایا کیا وہ اس سے صحبت کرتا ہے صحابہؓ نے کہا ہاں۔ فرمایا میں نے قصد کیا تھا کہ میں اس پر لعنت کروں ایسی لعنت کہ وہ قبر تک اسکے ساتھ جائے کس طرح اپنے فرزند کو خدمت کیلئے کہیگا حالانکہ وہ اس کیلئے حلال نہیں یا کس طرح وارث بنائیگا اپنے فرزند کے

(رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

غیر کو حالانکہ یہ اسکو حلال نہیں (روایت کیا اسکو مسلم نے)۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

دوسری فصل

۳۱۹۶/۲ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِنِ الْخُدْرِیِّ رَفَعَہٗ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ فِیْ سَبَایَا اَوْطَاسٍ لَّا تُوْطَأُ حَامِلٌ حَتّٰی تَضَعَ وَلَا غَیْرُ ذَاتِ حَمْلٍ حَتّٰی تَحِیْضَ حَیْضَۃً۔

(رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارِمِیُّ)

ابوسعیدؓ خدری سے روایت ہے اس حدیث کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچایا۔ فرمایا اوطاس کی لونڈیوں کے بارے میں کہ کوئی حاملہ عورت صحبت نہ کی جائے یہاں تک کہ جنے اور نہ صحبت کی جاوے بغیر حمل کے یہاں تک کہ اسکو ایک حیض آجائے۔ (روایت کیا اس کو احمد، ابوداؤد اور دارمی نے)۔

۳۱۹۷/۳ وَعَنْ رُوَیْفِعِ بْنِ ثَابِتِنِ الْاَنْصَارِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ حُنَیْنٍ لَّا یَحِلُّ لِامْرِیٍٔ یُّؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ یَّسْقِیَ مَآءَہٗ زَرْعَ غَیْرِہٖ یَعْنِیْ اِتْیَانَ الْحُبَالٰی وَلَا یَحِلُّ لِامْرِیٍٔ یُّؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ یَّقَعَ عَلَی امْرَاَۃٍ مِّنَ السَّبْیِ حَتّٰی یَسْتَبْرِئَہَا وَلَا یَحِلُّ لِامْرِیٍٔ یُّؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ یَّبِیْعَ مَغْنَمًا حَتّٰی یُقْسَمَ۔

رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَرَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ اِلٰی قَوْلِہٖ زَرْعَ غَیْرِہٖ۔

رویفعؓ بن ثابت انصاری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حنین کے موقعہ پر فرمایا کسی آدمی کے لئے جائز نہیں جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو کہ اپنا پانی غیر کی کھیتی کو پلاوے یعنی غیر کی حاملہ سے صحبت کرے اور نہیں درست اس شخص کو جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لایا کہ لونڈی سے صحبت کرے یہاں تک کہ استبراء رحم کرے اور اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والے کے لئے جائز نہیں کہ فروخت کرے غنیمت کے مال کو جب تک کہ وہ تقسیم نہ کیا جائے۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے، اور ترمذی نے زرعَ غیرہٖ تک روایت کیا)۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۳۱۹۸/۴ عَنْ مَّالِکٍ قَالَ بَلَغَنِیْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَاْمُرُ بِاسْتِبْرَآءِ الْاِمَآءِ بِحَیْضَۃٍ اِنْ کَانَتْ مِمَّنْ تَحِیْضُ وَثَلٰثَۃِ اَشْہُرٍ اِنْ کَانَتْ مِمَّنْ لَّا تَحِیْضُ وَیَنْہٰی عَنْ سَقْیِ مَآءِ

مالکؒ سے روایت ہے کہا پہنچی مجھ کو یہ بات کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لونڈیوں کو استبراء رحم کا حکم فرمایا ایک حیض کے ساتھ اگر حیض والی ہیں اور تین مہینوں کے ساتھ اگر ان کو حیض نہیں آتا اور غیر کے پانی پلانے سے منع فرمایا۔

الْغَيْرِ۔

۳۱۹۹ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ قَالَ اِذَا وُهِبَتِ الْوَلِيْدَةُ الَّتِيْ تُوْطَأُ اَوْ بِيْعَتْ اَوْ اُعْتِقَتْ فَلْتَسْتَبْرِأْ رَحِمَهَا بِحَيْضَةٍ وَّلَا تُسْتَبْرَأُ الْعَذْرَاءُ۔ (رَوَاهُمَا رَزِيْنٌ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا جس وقت ہبہ کی جائے لونڈی کہ صحبت کی جاتی تھی یا بیچی جاوے یا آزاد کی جاوے پس چاہیئے کہ اپنے رحم کو پاک کرے ایک حیض سے اور کنواری نہ پاک کرے (روایت کیا ان حدیثوں کو رزین نے)

بَابُ النَّفَقَاتِ وَحَقِّ الْمَمْلُوْكِ

غلام، لونڈی کے حقوق کے بیان میں

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۳۲۰۰ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ هِنْدًا بِنْتَ عُتْبَةَ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيْحٌ وَّلَيْسَ يُعْطِيْنِيْ مَا يَكْفِيْنِيْ وَوَلَدِيْ اِلَّا مَا اَخَذْتُ مِنْهُ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ فَقَالَ خُذِيْ مَا يَكْفِيْكِ وَوَلَدَكِ بِالْمَعْرُوْفِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عائشہؓ سے روایت ہے ہند بنت عتبہ نے کہا یارسول اللہ ابوسفیان بخیل آدمی ہے وہ مجھے اتنا خرچ نہیں دیتا جو مجھ کو اور میری اولاد کو کفایت کرے مگر وہ جو اس کے مال سے اس سے پوچھے بغیر لوں اس حال میں کہ وہ نہیں جانتا فرمایا اس قدر لے جو تجھ کو اور تیری اولاد کو کفایت کرے۔ (متفق علیہ)

۳۲۰۱ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَعْطَى اللّٰهُ اَحَدَكُمْ خَيْرًا فَلْيَبْدَأْ بِنَفْسِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

جابرؓ بن سمرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ مال دے تو پہلے اپنے اوپر خرچ کرے اور اپنے گھر والوں پر۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۲۰۲ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمَمْلُوْكِ طَعَامُهٗ وَكِسْوَتُهٗ وَلَا يُكَلَّفُ مِنَ الْعَمَلِ اِلَّا مَا يُطِيْقُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غلام کے لئے روٹی کپڑا ہے اور اس کو تکلیف نہ دی جائے کام سے مگر وہ جتنی طاقت رکھے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۲۰۳ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِخْوَانُكُمْ جَعَلَهُمُ اللّٰهُ تَحْتَ اَيْدِيْكُمْ فَمَنْ جَعَلَ

ابوذرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے غلام تمہارے بھائی ہیں اللہ نے ان کو تمہارے تحت کر دیا ہے جس کو اللہ کسی کے تحت کر دے اسکو

اللّٰہُ اَخَاہُ تَحْتَ یَدَیْہِ فَلْیُطْعِمْہُ مِمَّا یَاْکُلُ وَلْیُلْبِسْہُ مِمَّا یَلْبَسُ وَلَا یُکَلِّفْہُ مِنَ الْعَمَلِ مَا یَغْلِبُہٗ فَاِنْ کَلَّفَہٗ مَا یَغْلِبُہٗ فَلْیُعِنْہُ عَلَیْہِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

چاہیے کہ غلام کو کھلائے جس سے آپ کھاتا ہے جو آپ پہنے اسی سے اسکو پہنائے اس کام کی تکلیف نہ دے جو اس سے نہ ہو سکے۔ اگر اس کام کی اسکو تکلیف دے جو اس سے نہیں ہو سکتا تو خود اسکی مدد کرے۔ (متفق علیہ)

۳۲۰۴/۵ وَعَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو جَاءَہٗ قَہْرَمَانٌ لَّہٗ فَقَالَ لَہٗ اَعْطَیْتَ الرَّقِیْقَ قُوْتَہُمْ قَالَ لَا قَالَ فَانْطَلِقْ فَاَعْطِہِمْ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ کَفٰی بِالرَّجُلِ اِثْمًا اَنْ یَّحْبِسَ عَمَّنْ یَّمْلِکُ قُوْتَہٗ وَفِیْ رِوَایَۃٍ کَفٰی بِالْمَرْءِ اِثْمًا اَنْ یُّضَیِّعَ مَنْ یَّقُوْتُ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے اُن کے پاس ان کا مختار آیا عبداللہ نے اس کو کہا تو نے لونڈیوں کو انکی خوراک دی ہے اس نے کہا نہیں عبداللہ نے کہا جا کر ان کو خوراک دے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی کیلئے اتنا گناہ کافی ہے کہ وہ اپنے غلاموں کو خوراک نہ دے ایک دوسری روایت میں ہے آں حضرتؐ نے فرمایا آدمی کو گنہگار ہونے میں کفایت کرے گا یہ کہ ان کی خوراک ضائع کرے کیونکہ ان کی خوراک اس پر لازم ہے۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)۔

۳۲۰۵/۶ وَعَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا صَنَعَ لِاَحَدِکُمْ خَادِمُہٗ طَعَامَہٗ ثُمَّ جَاءَہٗ بِہٖ وَقَدْ وَلِیَ حَرَّہٗ وَدُخَانَہٗ فَلْیُقْعِدْہُ مَعَہٗ فَلْیَاْکُلْ فَاِنْ کَانَ الطَّعَامُ مَشْفُوْہًا قَلِیْلًا فَلْیَضَعْ فِیْ یَدِہٖ مِنْہُ اُکْلَۃً اَوْ اُکْلَتَیْنِ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت ایک تمہارے کا خادم اس کیلئے کھانا تیار کرے پھر اس کے پاس کھانا لائے حالانکہ اس نے اسکی گرمی برداشت کی ہے اور اس کا دھواں چاہیئے کہ اس کو اپنے ساتھ بٹھاوے اور کھلاوے اگر کھانا تھوڑا ہے اور کھانے والے بہت ہیں تو اسکے ہاتھ پر ایک لقمہ یا دو لقمے رکھ دے۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۲۰۶/۷ وَعَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا نَصَحَ لِسَیِّدِہٖ وَاَحْسَنَ عِبَادَۃَ اللّٰہِ فَلَہٗ اَجْرُہٗ مَرَّتَیْنِ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت غلام اپنے مالک کی خیر خواہی کرتا ہے اور اللہ کی بندگی اچھی کرتا ہے اس کیلئے دوہرا ثواب ہے۔ (متفق علیہ)

۳۲۰۷/۸ وَعَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نِعِمَّا لِلْمَمْلُوْکِ اَنْ یَّتَوَفَّاہُ اللّٰہُ بِحُسْنِ عِبَادَۃِ

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غلاموں کے لئے یہ بات اچھی ہے کہ جب ان کو اللہ فوت کرے وہ اللہ کی اچھی عبادت کرتے ہوں اور

رَبِّهٖ وَطَاعَةِ سَيِّدِهٖ نِعِمَّا لَهٗ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اپنے مالک کی فرمانبرداری کرتے ہوں یہ غلاموں کے لئے اچھی بات ہے۔ (متفق علیہ)

۳۲۰۸/۹ وَعَنْ جَرِيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَبَقَ الْعَبْدُ لَمْ تُقْبَلْ لَهٗ صَلٰوةٌ وَّفِيْ رِوَايَةٍ عَنْهُ قَالَ اَيُّمَا عَبْدٍ اَبَقَ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ وَفِيْ رِوَايَةٍ عَنْهُ قَالَ اَيُّمَا عَبْدٍ اَبَقَ مِنْ مَّوَالِيْهِ فَقَدْ كَفَرَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْهِمْ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

جریرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مالک سے بھاگنے والے غلام کی نماز مقبول نہیں۔ ایک روایت میں ہے جو غلام بھی اپنے مالک سے بھاگا اس سے اسلام کا کوئی ذمہ نہیں ایک روایت میں ہے جو غلام اپنے مالک سے بھاگا وہ کافر ہو گیا جب تک وہ واپس نہیں آتا۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۲۰۹/۱۰ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ قَذَفَ مَمْلُوْكَهٗ وَهُوَ بَرِيْءٌ مِّمَّا قَالَ جُلِدَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ كَمَا قَالَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپؐ فرماتے تھے جو زنا کی تہمت لگائے اپنے غلام پر اور وہ اس سے پاک ہے تو قیامت کے دن مالک کو کوڑے مارے جائیں گے۔ مگر یہ کہ غلام اسی طرح ہو جیسے مالک نے کہا۔ (متفق علیہ)

۳۲۱۰/۱۱ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ ضَرَبَ غُلَامًا لَّهٗ حَدًّا لَّمْ يَاْتِهٖ اَوْ لَطَمَهٗ فَاِنَّ كَفَّارَتَهٗ اَنْ يُّعْتِقَهٗ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپؐ فرما رہے تھے جو شخص اپنے غلام کو بغیر وجہ کے حد لگائے یا طمانچہ مارے تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ اس کو آزاد کرے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۲۱۱/۱۲ وَعَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ كُنْتُ اَضْرِبُ غُلَامًا لِّيْ فَسَمِعْتُ مِنْ خَلْفِيْ صَوْتًا اِعْلَمْ اَبَا مَسْعُوْدٍ اَللّٰهُ اَقْدَرُ عَلَيْكَ مِنْكَ عَلَيْهِ فَالْتَفَتُّ فَاِذَا هُوَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هُوَ حُرٌّ لِّوَجْهِ اللّٰهِ فَقَالَ اَمَا لَوْ لَمْ تَفْعَلْ لَلَفَحَتْكَ النَّارُ

ابومسعودؓ انصاری سے روایت ہے کہا میں اپنے غلام کو مارتا تھا میں نے اپنے پیچھے سے آواز سنی اے ابو مسعود خبردار رہو اللہ تجھ پر تیرے غلام پر قادر ہونے سے زیادہ قادر ہے میں نے اپنے پیچھے دیکھا اچانک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے میں نے کہا اے اللہ کے رسولؐ یہ اللہ کے لئے آزاد ہے فرمایا اگر تو اس کو آزاد نہ کرتا تو تجھ کو دوزخ کی آگ جلاتی یا فرمایا تجھ کو دوزخ کی آگ لگتی۔

اَوْ لَهَسَتْكَ النَّارُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

دوسری فصل

۳۲۱۲/۱۳ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ لِيْ مَالًا وَّ اِنَّ وَالِدِيْ يَحْتَاجُ اِلٰى مَالِيْ قَالَ اَنْتَ وَ مَالُكَ لِوَالِدِكَ اِنَّ اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اَطْيَبِ كَسْبِكُمْ كُلُوْا مِنْ كَسْبِ اَوْلَادِكُمْ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

عمروؓ بن شعیب عن ابیہ عن جدہٖ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا میرے پاس مال ہے اور میرا باپ میرے مال کا محتاج ہے فرمایا تو اور تیرا مال سب تیرے باپ کے ہیں اس واسطے کہ اولاد تمہاری بہترین کمائی ہے اپنی اولاد کی کمائی سے کھاؤ۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے)

۳۲۱۳/۱۴ وَعَنْهُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّيْ فَقِيْرٌ لَّيْسَ لِيْ شَيْءٌ وَّلِيْ يَتِيْمٌ فَقَالَ كُلْ مِنْ مَّالِ يَتِيْمِكَ غَيْرَ مُسْرِفٍ وَّلَا مُبَادِرٍ وَّلَا مُتَاَثِّلٍ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

اسی (عمروؓ بن شعیب) عن ابیہ عن جدہٖ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا میں فقیر ہوں میرے پاس کچھ نہیں اور میری پرورش میں ایک یتیم ہے فرمایا یتیم کے مال سے کھا اسراف نہ کرنا اور نہ ہی اس کے مال کو برباد کرنا اور نہ ذخیرہ اندوزی کرنا۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ نے)۔

۳۲۱۴/۱۵ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ فِيْ مَرَضِهِ الصَّلٰوةَ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَرَوَى اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاؤدَ عَنْ عَلِيٍّ نَحْوَهٗ۔)

ام سلمہؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ آپؐ مرض الموت کے وقت فرماتے تھے نماز کو لازم پکڑو اور غلاموں کے حق پورے کرو۔ (روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت کیا احمد اور ابوداؤد نے، حضرت علیؓ سے اس کی مانند)۔

۳۲۱۵/۱۶ وَعَنْ اَبِيْ بَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ سَيِّئُ الْمَلَكَةِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

ابوبکر صدیقؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ فرمایا اپنے غلاموں کے ساتھ برائی کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ (روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے)۔

۳۲۱۶/۱۷ وَعَنْ رَّافِعِ بْنِ مَكِيْثٍ اَنَّ النَّبِيَّ

رافعؓ بن مکیث سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُسْنُ الْمَلَكَةِ يُمْنٌ وَّسُوْءُ الْخُلُقِ شُوْمٌ۔ رَوَاهُ اَبُوْ دَاؤُدَ وَلَمْ اَرَ فِیْ غَيْرِ الْمَصَابِيْحِ مَا زَادَ عَلَيْهِ فِيْهِ مِنْ قَوْلِهٖ وَالصَّدَقَةُ تَمْنَعُ مِيْتَةَ السُّوْءِ وَالْبِرُّ زِيَادَةٌ فِی الْعُمْرِ۔

نے فرمایا اپنے غلاموں سے حسن سلوک کرنا باعث برکت ہے، اور غلاموں سے برا سلوک کرنا بے برکتی کا سبب ہے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور کہا مشکوٰۃ کے مصنف نے نہیں دیکھی میں نے مصابیح کے غیر میں وہ چیز کہ جو صاحب مصابیح نے زیادہ کی اس حدیث میں اور وہ قول یہ ہے کہ صدقہ بری موت سے مانع ہے اور نیکی عمر میں برکت کا سبب ہے۔

۳۲۱۷/۱۸ وَعَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا ضَرَبَ اَحَدُكُمْ خَادِمَهٗ فَذَكَرَ اللّٰهَ فَارْفَعُوْا اَيْدِيَكُمْ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَالْبَيْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ لٰكِنْ عِنْدَهٗ فَلْيُمْسِكْ بَدَلَ فَارْفَعُوْا اَيْدِيَكُمْ۔

ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ایک تمہارا اپنے خادم کو مارے اور وہ اللہ کو یاد کرے تو اپنے ہاتھ ان سے اٹھالو۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ بیہقی کے نزدیک لفظ فارفعوا ایدیکم کی جگہ فلیمسك کا لفظ ہے۔

۳۲۱۸/۱۹ وَعَنْ اَبِیْ اَيُّوْبَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ وَالِدَةٍ وَّوَلَدِهَا فَرَّقَ اللّٰهُ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ اَحِبَّتِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَالدَّارِمِیُّ)

ابوایوبؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپؐ فرماتے تھے کہ جو شخص ماں اور بیٹے کے درمیان جدائی ڈالے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے اور اس کے محبوبوں کے درمیان جدائی ڈال دیگا۔ (روایت کیا اس کو ترمذی اور دارمی نے)۔

۳۲۱۹/۲۰ وَعَنْ عَلِیٍّ قَالَ وَهَبَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامَيْنِ اَخَوَيْنِ فَبِعْتُ اَحَدَهُمَا فَقَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِیُّ مَا فَعَلَ غُلَامُكَ فَاَخْبَرْتُهٗ فَقَالَ رُدَّهٗ رُدَّهٗ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

علیؓ سے روایت ہے کہا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو غلام عطا فرمائے جو آپس میں بھائی تھے میں نے ایک کو فروخت کر دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے علیؓ تیرا غلام کہاں ہے میں نے اس کے فروخت کرنے کی خبر دی آپؐ نے فرمایا واپس کر اسکو واپس کر اس کو۔ (روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے)۔

۳۲۲۰/۲۱ وَعَنْهُ اَنَّهٗ فَرَّقَ بَيْنَ جَارِيَةٍ وَّوَلَدِهَا فَنَهَاهُ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَرَدَّ الْبَيْعَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ مُنْقَطِعًا۔)

اسی (علیؓ) سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک لونڈی اور اس کے بیٹے کے درمیان جدائی کر دی آپؐ نے منع فرمایا حضرت علیؓ نے بیع فسخ کر لی۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے انقطاع کے طریقے سے)۔

۳۲۲۱/۲۲ وَعَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ مَّنْ كُنَّ فِيْهِ يَسَّرَ اللهُ حَتْفَهُ وَاَدْخَلَهُ جَنَّتَهُ رِفْقٌ بِالضَّعِيْفِ وَشَفَقَةٌ عَلَى الْوَالِدَيْنِ وَاِحْسَانٌ اِلَى الْمَمْلُوْكِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

جابرؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہا آپؐ نے فرمایا جس میں تین چیزیں ہوں اس کے لئے مرنا اللہ تعالیٰ آسان کر دیتا ہے اس کو جنت میں داخل کریگا ضعیف کے ساتھ نرمی کرنا۔ ماں باپ سے شفقت کرنا اور اپنے غلاموں سے احسان کرنا۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے)۔

۳۲۲۲/۲۳ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَبَ لِعَلِيٍّ غُلَامًا فَقَالَ لَا تَضْرِبْهُ فَاِنِّيْ نُهِيْتُ عَنْ ضَرْبِ اَهْلِ الصَّلٰوةِ وَقَدْ رَاَيْتُهُ يُصَلِّيْ هٰذَا لَفْظُ الْمَصَابِيْحِ وَفِي الْمُجْتَبٰى لِلدَّارَقُطْنِيِّ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ نَهَانَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ضَرْبِ الْمُصَلِّيْنَ۔

ابو امامہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک غلام علیؓ کو دیا ساتھ ہی فرمایا اس کو مارنا نہیں اس لئے کہ میں نمازیوں کو مارنے سے منع کیا گیا ہوں اور میں نے اس کو نماز پڑھتے دیکھا ہے یہ مصابیح کے لفظ ہیں۔ مجتبیٰ کتاب میں ہے دارقطنی کے لئے کہ عمرؓ بن خطاب نے کہا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازیوں کو مارنے سے منع کیا ہے۔

۳۲۲۳/۲۴ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ كَمْ نَعْفُوْ عَنِ الْخَادِمِ فَسَكَتَ ثُمَّ اَعَادَ عَلَيْهِ الْكَلَامَ فَصَمَتَ فَلَمَّا كَانَتِ الثَّالِثَةُ قَالَ اُعْفُوْا عَنْهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعِيْنَ مَرَّةً۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَرَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو)

عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی آیا اور کہا اے اللہ کے رسولؐ ہم اپنے لونڈی اور غلاموں سے کتنی بار تقصیرات معاف کریں۔ آپؐ خاموش رہے۔ پھر لوٹایا مذکورہ کلام کو پھر آپؐ نے خاموشی اختیار کی تیسری دفعہ پھر مذکورہ کلام کو لوٹایا۔ آپؐ نے فرمایا ایک دن میں ستر بار معاف کرو۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور ترمذی نے عبداللہ بن عمرو سے)۔

۳۲۲۴/۲۵ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَاءَمَكُمْ مِنْ مَّمْلُوْكِيْكُمْ فَاَطْعِمُوْهُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ وَاَكْسُوْهُ مِمَّا تَكْسُوْنَ وَمَنْ لَا يُلَائِمُكُمْ

ابوذرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو غلام یا لونڈی تمہاری اطاعت کرے اس کو اپنے ساتھ کھلاؤ جو کھاتے ہو اور پہناؤ جو خود پہنتے ہو اور جو تمہاری اطاعت نہ کرے اس کو فروخت

مِنْهُمْ فَبِيعُوهُ وَلَا تُعَذِّبُوا خَلْقَ اللّٰهِ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ)

کر دو۔ اللہ کی مخلوق کو عذاب نہ کرو۔ (روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد نے)۔

۳۲۲۵/۲۶ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ الْحَنْظَلِيَّةِ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَعِيرٍ قَدْ لَحِقَ ظَهْرُهُ بِبَطْنِهِ، فَقَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ فِي هٰذِهِ الْبَهَائِمِ الْمُعْجَمَةِ فَارْكَبُوهَا صَالِحَةً وَاتْرُكُوهَا صَالِحَةً (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ۔)

سہلؓ بن حنظلیہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک اونٹ پر سے گذرے۔ بھوک کی وجہ سے اس کا پیٹ پیٹھ سے لگا ہوا تھا۔ فرمایا بے زبان جانوروں کے حق میں خدا سے ڈرو۔ جب سواری کے قابل ہوں سواری کرو اور ان کو چھوڑ دو اچھی حالت میں۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۳۲۲۶/۲۷ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَ قَوْلُهُ تَعَالَى وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ وَقَوْلُهُ تَعَالَى إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامٰى ظُلْمًا الْآيَةَ انْطَلَقَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ يَتِيمٌ فَعَزَلَ طَعَامَهُ مِنْ طَعَامِهِ وَشَرَابَهُ مِنْ شَرَابِهِ فَإِذَا فَضَلَ مِنْ طَعَامِ الْيَتِيمِ وَشَرَابِهِ شَيْءٌ حُبِسَ لَهُ حَتّٰى يَأْكُلَهُ أَوْ يَفْسُدَ فَاشْتَدَّ ذٰلِكَ عَلَيْهِمْ فَذَكَرُوا ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَيَسْئَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامٰى قُلْ إِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فَخَلَطُوا طَعَامَهُمْ بِطَعَامِهِمْ وَشَرَابَهُمْ بِشَرَابِهِمْ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا جب اللہ کا یہ فرمان نازل ہوا کہ یتیموں کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر اچھے طریقے سے اور اللہ کا قول کہ وہ لوگ جو یتیموں کا مال کھاتے ہیں ظلم کے طریقے سے آخر آیت تک وہ لوگ شروع ہوئے جن کے پاس یتیم تھے ان کا کھانا اور پینا الگ کر دیا جب یتیم کا کھانا بچ رہتا اور پینا تو اس کے لئے رکھ چھوڑتے یہاں تک کہ پھر یتیم ہی کھاتا یا خراب ہو جاتا تو یہ یتیموں کے پالنے والوں پر مشکل ہوا پھر ذکر کیا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔ آپؐ سے یتیموں کا حال پوچھتے ہیں فرما دیجئے اصلاح کرنا یتیموں کے لئے بہتر ہے اگر ان کے مالوں کو اپنے مالوں میں ملا لو۔ وہ تمہارے بھائی ہیں۔ ان کا کھانا اور پینا پرورش کرنے والوں نے اپنے کھانوں میں ملا لیا۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے)۔

۳۲۲۷/۲۸ وَعَنْ أَبِي مُوسٰى قَالَ لَعَنَ رَسُولُ

ابوموسیٰؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ فَرَّقَ بَیْنَ الْوَالِدِ وَوَلَدِہٖ وَبَیْنَ الْاَخِ وَبَیْنَ اَخِیْہِ۔
(رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ وَالدَّارَقُطْنِیُّ)

علیہ وسلم نے اس شخص پر لعنت فرمائی جو باپ اور بیٹے میں جدائی ڈالتا ہے اور دو بھائیوں میں۔
(روایت کیا اس کو ابن ماجہ اور دارقطنی نے)۔

۳۲۲۸/۲۹ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اُتِیَ بِالسَّبْیِ اَعْطٰی اَھْلَ الْبَیْتِ جَمِیْعًا کَرَاھِیَۃَ اَنْ یُّفَرِّقَ بَیْنَھُمْ۔
(رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ)

عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب قیدی لائے جاتے تو ایک ہمارے کو پورا گھرانہ دے دیتے ان میں جدائی کو مکروہ جانتے۔
(روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

۳۲۲۹/۳۰ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا اُنَبِّئُکُمْ بِشِرَارِکُمُ الَّذِیْ یَاْکُلُ وَحْدَہٗ وَیَجْلِدُ عَبْدَہٗ وَیَمْنَعُ رِفْدَہٗ۔
(رَوَاہُ رَزِیْنٌ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تم کو بروں کے متعلق خبر نہ دوں وہ ہے جو اکیلا کھائے اور اپنے غلام کو مارے اور اپنی بخشش نہ دے۔
(روایت کیا اس کو رزین نے)

۳۲۳۰/۳۱ وَعَنْ اَبِیْ بَکْرِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ سَیِّئُ الْمَلَکَۃِ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلَیْسَ اَخْبَرْتَنَا اَنَّ ھٰذِہِ الْاُمَّۃَ اَکْثَرُ الْاُمَمِ مَمْلُوْکِیْنَ وَیَتَامٰی قَالَ نَعَمْ فَاَکْرِمُوْھُمْ کَکَرَامَۃِ اَوْلَادِکُمْ وَاَطْعِمُوْھُمْ مِمَّا تَاْکُلُوْنَ قَالُوْا فَمَا تَنْفَعُنَا الدُّنْیَا قَالَ فَرَسٌ تَرْتَبِطُہٗ تُقَاتِلُ عَلَیْہِ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَمَمْلُوْکٌ یَکْفِیْکَ فَاِذَا صَلّٰی فَھُوَ اَخُوْکَ۔ (رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ)

ابوبکر صدیقؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے غلام یا لونڈی سے برائی کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہو گا۔ صحابہؓ نے کہا اے اللہ کے رسولؐ کیا آپ نے ہمیں یہ خبر نہیں دی کہ یہ امت اگلی امتوں سے لونڈی اور غلاموں کے اعتبار سے زیادہ ہے فرمایا ہاں عزیز رکھو انکو اپنی اولاد کی طرح عزیز رکھنا جو تم کھاتے ہو اسی سے کھلاؤ۔ صحابہؓ نے کہا ہمیں دنیا میں کون سی چیز نفع دے سکتی ہے فرمایا گھوڑا کہ تو نے اللہ کی راہ میں لڑنے کے لئے اسے روکا ہے اور وہ غلام کہ تجھے کفایت کرے جب وہ غلام نماز پڑھے تو وہ تیرا بھائی ہے۔
(روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

بَابُ بُلُوْغِ الصَّغِيْرِ وَحِضَانَتِهٖ فِي الصِّغَرِ

چھوٹے بچے کے بالغ ہونے اور اس کی پرورش کے بیان میں

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۳۲۳۱ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ عُرِضْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ اُحُدٍ وَّاَنَا ابْنُ اَرْبَعَ عَشْرَةَ سَنَةً فَرَدَّنِيْ ثُمَّ عُرِضْتُ عَلَيْهِ عَامَ الْخَنْدَقِ وَاَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً فَاَجَازَنِيْ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ هٰذَا فَرْقُ مَا بَيْنَ الْمُقَاتِلَةِ وَالذُّرِّيَّةِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا میں اُحد کے سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر پیش کیا گیا اور میری عمر چودہ برس تھی مجھے اپنے ساتھ نہ لے گئے پھر جنگ خندق کے سال آپؐ پر پیش کیا گیا میری عمر پندرہ سال تھی آپؐ نے مجھ کو اجازت فرمائی۔ عمر بن عبدالعزیزؒ نے کہا کہ یہ عمر لڑنے والوں اور لڑکوں کے درمیان فرق کرنے والی ہے۔ (متفق علیہ)

۳۲۳۲ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ صَالَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ عَلٰى ثَلٰثَةِ اَشْيَاءَ عَلٰى اَنَّ مَنْ اَتَاهُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ رَدَّهٗ اِلَيْهِمْ وَمَنْ اَتَاهُمْ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ لَمْ يَرُدُّوْهُ وَعَلٰى اَنْ يَّدْخُلَهَا مِنْ قَابِلٍ وَّيُقِيْمَ بِهَا ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ فَلَمَّا دَخَلَهَا وَمَضَى الْاَجَلُ خَرَجَ فَتَبِعَتْهُ ابْنَةُ حَمْزَةَ تُنَادِيْ يَا عَمِّ يَا عَمِّ فَتَنَاوَلَهَا عَلِيٌّ فَاَخَذَ بِيَدِهَا فَاخْتَصَمَ فِيْهَا عَلِيٌّ وَّزَيْدٌ وَّجَعْفَرٌ فَقَالَ عَلِيٌّ اَنَا اَخَذْتُهَا وَهِيَ بِنْتُ عَمِّيْ وَقَالَ جَعْفَرٌ بِنْتُ عَمِّيْ وَخَالَتُهَا تَحْتِيْ وَقَالَ زَيْدٌ بِنْتُ اَخِيْ

براءؓ بن عازب سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ کے دن تین چیزوں پر صلح کی ایک یہ کہ مشرکوں میں سے جو آپ کے پاس آئے واپس کر دیا جائے گا اور جو مسلمانوں میں سے مشرکوں کے پاس چلا جائے گا وہ اس کو واپس نہیں کریں گے اور اس پر صلح ہوئی کہ آپؐ آئندہ سال مکہ میں داخل ہوں اور تین دن ٹھہریں جب آپؐ مکہ میں داخل ہوئے اور مدت معینہ پوری ہوئی آپؐ نے نکلنے کا ارادہ کیا حضرتؓ کے پیچھے حضرت حمزہؓ کی لڑکی آئی پکارنے لگی اے میرے چچا اے میرے چچا حضرت علیؓ نے اسے پکڑنے کی کوشش کی اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔ علیؓ اور زیدؓ اور جعفرؓ حضرت حمزہؓ کی لڑکی کی پرورش میں جھگڑے علیؓ نے کہا میں نے اسے پہلے لیا ہے اور میرے چچا کی بیٹی ہے۔ جعفرؓ نے کہا میرے چچا کی بیٹی ہے اور اس

فَقَضٰی بِہَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِخَالَتِہَا وَقَالَ الْخَالَۃُ بِمَنْزِلَۃِ الْاُمِّ وَقَالَ لِعَلِیٍّ اَنْتَ مِنِّیْ وَاَنَا مِنْکَ وَقَالَ لِجَعْفَرٍ اَشْبَہْتَ خَلْقِیْ وَخُلُقِیْ وَقَالَ لِزَیْدٍ اَنْتَ اَخُوْنَا وَمَوْلَانَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

کی خالہ میرے نکاح میں ہے زید نے کہا میری بھتیجی ہے آپ نے حضرت حمزہ کی بیٹی کے متعلق حکم فرمایا کہ اس کو اس کی خالہ لے جائے فرمایا کہ خالہ ماں کی جگہ ہے اور حضرت علیؓ کو فرمایا تو مجھ سے ہے اور میں تجھ سے ہوں۔ جعفرؓ کو فرمایا تو میری پیدائش میں مشابہ ہے اور میرے خُلق میں۔ زیدؓ کو فرمایا تو میرا بھائی اور محب ہے۔ (متفق علیہ)

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

دُوسری فصل

۳۲۳۳ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ عَبْدِ اللّٰہِ عَمْرٍو اَنَّ امْرَاَۃً قَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّ ابْنِیْ ھٰذَا کَانَ بَطْنِیْ لَہٗ وِعَاءً وَّثَدْیِیْ لَہٗ سِقَاءً وَّحَجْرِیْ لَہٗ حِوَاءً وَّاِنَّ اَبَاہُ طَلَّقَنِیْ وَاَرَادَ اَنْ یَّنْزِعَہٗ مِنِّیْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْتِ اَحَقُّ بِہٖ مَالَمْ تَنْکِحِیْ۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

عمروؓ بن شعیب عن ابیہ عن جدہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے کہا اے اللہ کے رسولؐ میرا بیٹا میرا پیٹ اس کے لئے برتن تھا اور میری چھاتی اس کے لئے مشک اور میری گود اس کے لئے جھولا ہے اور اس کے باپ نے مجھ کو طلاق دے دی ہے اور وہ ارادہ کرتا ہے کہ اس کو مجھ سے چھین لے آپؐ نے فرمایا تو زیادہ حق دار ہے اس کی پرورش کی۔ جب تک تو کسی سے نکاح نہ کرے۔ (روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد نے)

۳۲۳۴ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَیَّرَ غُلَامًا بَیْنَ اَبِیْہِ وَاُمِّہٖ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لڑکے کو اس کی ماں اور باپ میں اختیار دیا۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۳۲۳۵ وَعَنْہُ قَالَ جَاءَتِ امْرَاَۃٌ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنَّ زَوْجِیْ یُرِیْدُ اَنْ یَّذْھَبَ بِابْنِیْ وَقَدْ سَقَانِیْ وَنَفَعَنِیْ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ھٰذَا اَبُوْکَ وَھٰذِہٖ اُمُّکَ فَخُذْ بِیَدِ اَیِّھِمَا شِئْتَ فَاَخَذَ بِیَدِ اُمِّہٖ فَانْطَلَقَتْ بِہٖ۔

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی کہا کہ میرا خاوند میرے بیٹے کو لے جانے کا ارادہ رکھتا ہے اور حال یہ ہے کہ وہ مجھ کو پلاتا ہے اور نفع دیتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ یہ تیرا باپ ہے اور یہ تیری ماں۔ ان دونوں میں سے جس کا چاہے ہاتھ پکڑ لے اس نے اپنی ماں کا ہاتھ پکڑا وہ اس کو لے گئی۔

(رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَالدَّارِمِیُّ)

(روایت کیا اس کو ابوداؤد، نسائی اور دارمی نے)۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۳۲۳۶ عَنْ هِلَالِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ أَبِي مَيْمُونَةَ سُلَيْمَانَ مَوْلًى لِأَهْلِ الْمَدِيْنَةِ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا جَالِسٌ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ جَاءَتْهُ امْرَأَةٌ فَارِسِيَّةٌ مَعَهَا ابْنٌ لَهَا وَقَدْ طَلَّقَهَا زَوْجُهَا فَادَّعَيَاهُ فَرَطَنَتْ لَهُ تَقُوْلُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ زَوْجِيْ يُرِيْدُ أَنْ يَّذْهَبَ بِابْنِيْ فَقَالَ أَبُوْ هُرَيْرَةَ اسْتَهِمَا عَلَيْهِ رَطَنَ لَهَا بِذٰلِكَ فَجَاءَ زَوْجُهَا وَقَالَ مَنْ يُّحَاقُّنِيْ فِي ابْنِيْ فَقَالَ أَبُوْ هُرَيْرَةَ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ لَا أَقُوْلُ هٰذَا إِلَّا أَنِّيْ كُنْتُ قَاعِدًا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّ زَوْجِيْ يُرِيْدُ أَنْ يَّذْهَبَ بِابْنِيْ وَقَدْ نَفَعَنِيْ وَسَقَانِيْ مِنْ بِئْرِ أَبِيْ عِنَبَةَ وَعِنْدَ النَّسَائِيِّ مِنْ عَذْبِ الْمَاءِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَهِمَا عَلَيْهِ فَقَالَ زَوْجُهَا مَنْ يُّحَاقُّنِيْ فِيْ وَلَدِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا أَبُوْكَ وَهٰذِهٖ أُمُّكَ فَخُذْ بِيَدِ أَيِّهِمَا شِئْتَ فَأَخَذَ بِيَدِ أُمِّهٖ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَالدَّارِمِیُّ)

ہلال بن اسامہ ابومیمونہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں اس کا نام سلیمان ہے اس کو مدینہ والوں میں سے کسی نے آزاد کیا تھا کہا میں اس وقت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ انکے پاس فارس کے رہنے والی ایک عورت آئی اور اسکے ساتھ اس کا بیٹا تھا اور اس کے خاوند نے اس کو طلاق دی تھی۔ بیوی کے خاوند نے لڑکے کا دعویٰ کیا اس عورت نے فارسی میں ابوہریرہ سے باتیں کیں۔ وہ کہتی تھی اے ابوہریرہ میرا خاوند میرے بیٹے کو لے جانے کا ارادہ رکھتا ہے ابوہریرہ نے فارسی میں کہا کہ قرعہ ڈالو اس کا خاوند آیا اور کہنے لگا میرے بیٹے کے بارہ میں کون جھگڑتا ہے ابوہریرہ نے کہا اے اللہ یہ میں نہیں کہتا مگر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا تھا ایک عورت آپ کے پاس آئی کہا اے اللہ کے رسول میرا خاوند میرے بیٹے کو لے جانا چاہتا ہے حالانکہ وہ مجھ کو نفع دیتا ہے۔ ابوعنبہ کے کنوئیں سے پانی پلاتا ہے۔ نسائی میں یوں آیا ہے کہ مجھے میٹھا پانی پلاتا ہے آپ نے فرمایا قرعہ ڈالو اس کے خاوند نے کہا کون مجھ سے میرے لڑکے کے بارہ میں جھگڑتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تیرا باپ ہے اور یہ تیری ماں ہے ان دونوں میں سے جس کا چاہے ہاتھ پکڑ لے اس نے اپنی ماں کا ہاتھ پکڑا۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد، نسائی اور دارمی نے)۔

کِتَابُ الْعِتْقِ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

۳۲۳۷ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَعْتَقَ رَقَبَةً مُّسْلِمَةً اَعْتَقَ اللّٰهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِّنْهُ عُضْوًا مِّنَ النَّارِ حَتّٰی فَرْجَهٗ بِفَرْجِهٖ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

۳۲۳۸ وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ سَاَلْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَیُّ الْعَمَلِ اَفْضَلُ قَالَ اِیْمَانٌ بِاللّٰهِ وَجِهَادٌ فِیْ سَبِیْلِهٖ قَالَ قُلْتُ فَاَیُّ الرِّقَابِ اَفْضَلُ قَالَ اَغْلَاهَا ثَمَنًا وَّاَنْفَسُهَا عِنْدَ اَهْلِهَا قُلْتُ فَاِنْ لَّمْ اَفْعَلْ قَالَ تُعِیْنُ صَانِعًا اَوْ تَصْنَعُ لِاَخْرَقَ قُلْتُ فَاِنْ لَّمْ اَفْعَلْ قَالَ تَدَعُ النَّاسَ مِنَ الشَّرِّ فَاِنَّهَا صَدَقَةٌ تَصَدَّقُ بِهَا عَلٰی نَفْسِكَ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

۳۲۳۹ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ جَاءَ اَعْرَابِیٌّ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَلِّمْنِیْ عَمَلًا یُّدْخِلُنِی الْجَنَّةَ قَالَ لَئِنْ كُنْتَ اَقْصَرْتَ الْخُطْبَةَ لَقَدْ اَعْرَضْتَ الْمَسْئَلَةَ اَعْتِقِ النَّسَمَةَ وَ

غلام آزاد کرنے کے بیان میں

پہلی فصل

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان غلام کو آزاد کریگا اللہ اس کیلئے ہر عضو کے بدلے اس کے عضو کو آگ سے آزاد کرے گا یہاں تک کہ اس کے فرج کو اس کے فرج کے بدلے آزاد کر دے گا۔ (متفق علیہ)

ابوذرؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کونسا عمل بہتر ہے فرمایا اللہ پر ایمان لانا اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔ ابوذر نے کہا کہ میں نے کہا کون سا غلام بہتر ہے فرمایا جو قیمت میں مہنگا ہو اور مالک کو زیادہ پیارا ہو میں نے کہا اگر میں آزاد نہ کرسکوں۔ فرمایا کام کرنے والے کی مدد کر یا اس کے لئے بنا دے جو وہ نہیں بنانا جانتا میں نے کہا اگر میں نہ کر سکوں فرمایا تو لوگوں کو برائی سے چھوڑ۔ یہ خصلت بہتر ہے اس کے ساتھ تو خیرات کرتا ہے اپنے نفس پر۔
(متفق علیہ)

دوسری فصل

براءؓ بن عازب سے روایت ہے کہا ایک اعرابی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا کہا مجھے کوئی عمل بتائیے جو مجھے جنت میں داخل کر دے فرمایا تو نے بیان میں کوتاہی کی اور سوال لمبا کیا ہے جان کو آزاد کر اور غلام کو آزادی دے۔ اعرابی نے کہا یہ دونوں ایک نہیں فرمایا

فُكَّ الرَّقَبَةَ قَالَ اَوَلَيْسَا وَاحِدًا قَالَ لَا عِتْقُ النَّسَمَةِ اَنْ تَفَرَّدَ بِعِتْقِهَا وَفَكُّ الرَّقَبَةِ اَنْ تُعِيْنَ فِيْ ثَمَنِهَا وَالْمِنْحَةُ الْوَكُوْفُ وَالْفَيْءُ عَلٰى ذِي الرَّحِمِ الظَّالِمِ فَاِنْ لَّمْ تُطِقْ ذٰلِكَ فَاَطْعِمِ الْجَائِعَ وَاسْقِ الظَّمْاٰنَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ فَاِنْ لَّمْ تُطِقْ ذٰلِكَ فَكُفَّ لِسَانَكَ اِلَّا مِنْ خَيْرٍ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ۔)

جان کا آزاد کرنا یہ ہے کہ اس کو آزاد کرنے میں تو اکیلا ہو اور غلام کا آزاد کرنا یہ کہ تو قیمت میں اس کی مدد کرے اور دُودھ دینے والی بھینس یا بکری وغیرہ دے رشتہ دار ظالم پر بھی احسان کر۔ اگر تو یہ نہ کر سکے تو بھوکے کو کچھ کھلا اور پیاسے کو پلا اور اچھی بات کا حکم کر اور بُرے کام سے منع کر اگر تو یہ بھی نہ کر سکے تو اپنی زبان کو بھلائی کے غیر پر بند کر۔

(روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں)۔

۳۲۴۰ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَنٰى مَسْجِدًا لِيُذْكَرَ اللّٰهُ فِيْهِ بُنِيَ لَهٗ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَمَنْ اَعْتَقَ نَفْسًا مُّسْلِمَةً كَانَتْ فِدْيَتَهٗ مِنْ جَهَنَّمَ وَمَنْ شَابَ شَيْبَةً فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَانَتْ لَهٗ نُوْرًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ (رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ۔)

عمرؓو بن عبسہ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مسجد بنائے تاکہ اس میں اللہ کا ذکر کیا جائے اس کے لئے جنت میں ایک بڑا محل بنایا جائیگا جو شخص ایک مسلمان کی جان آزاد کرے اس نفس کے بدلے میں اُسے آزاد کر دیا جائے گا اور جو شخص اللہ کی راہ میں بوڑھا ہو بوڑھا ہونا تو اس کا بڑھاپا قیامت کے دن نور ہوگا۔

(روایت کیا اسکو صاحب مصابیح نے شرح السنہ میں)۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۳۲۴۱/۵ عَنِ الْغَرِيْفِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ اَتَيْنَا وَاثِلَةَ بْنَ الْاَسْقَعِ فَقُلْنَا حَدِّثْنَا حَدِيْثًا لَيْسَ فِيْهِ زِيَادَةٌ وَّلَا نُقْصَانٌ فَغَضِبَ وَقَالَ اِنَّ اَحَدَكُمْ لَيَقْرَءُ وَمُصْحَفُهٗ مُعَلَّقٌ فِيْ بَيْتِهٖ فَيَزِيْدُ وَيَنْقُصُ فَقُلْنَا اِنَّمَا اَرَدْنَا حَدِيْثًا سَمِعْتَهٗ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

غریفؓ بن دیلمی سے روایت ہے کہا میں واثلہ بن اسقع کے پاس آیا اور کہا کہ مجھے حدیث بیان کر جس میں زیادتی اور کمی نہ ہو واثلہ غصے ہوئے اور کہا کہ ایک تمہارا قرآن پڑھتا ہے اور اس کے گھر میں قرآن لٹکا ہوا ہوتا ہے اس کے باوجود بھی کمی زیادتی ہو جاتی ہے ہم نے کہا کہ اس حدیث سے ہماری مراد یہ ہے کہ آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنی ہو واثلہ نے کہا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنے ساتھی کے ایک مقدمہ میں آئے جس نے قتل کر رکھی

فِیْ صَاحِبٍ لَّنَا اَوْجَبَ یَعْنِی النَّارَ بِالْقَتْلِ فَقَالَ اَعْتِقُوا عَنْہُ یُعْتِقُ اللّٰہُ بِکُلِّ عُضْوٍ مِّنْہُ عُضْوًا مِّنَ النَّارِ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ)

وجہ سے اپنے نفس پر دوزخ کی آگ کو واجب کر لیا تھا آپ نے فرمایا اس کی طرف سے غلام آزاد کرو اللہ اس غلام کے ہر عضو کے بدلے اس قاتل کا عضو آگ سے آزاد کرے گا۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے)۔

۳۳۴۲/۶ وَعَنْ سَمُرَۃَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الصَّدَقَۃِ الشَّفَاعَۃُ بِہَا تُفَکُّ الرَّقَبَۃُ۔ (رَوَاہُ الْبَیْہَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ)

سمرہؓ بن جندب سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا افضل صدقہ سفارش کرنا ہے جس کے سبب گردن کو آزاد کیا جائے۔ (روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں)۔

بَابُ اِعْتَاقِ الْعَبْدِ الْمُشْتَرَکِ وَشِرَی الْقَرِیْبِ وَالْعِتْقِ فِی الْمَرَضِ

غلام مشترک کو آزاد کرنے اور رشتہ دار کو خرید کرنے اور بیماری کی حالت میں آزاد کرنے کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۳۳۴۳/۱ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَعْتَقَ شِرْکًا لَّہٗ فِیْ عَبْدٍ وَّکَانَ لَہٗ مَالٌ یَّبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ قُوِّمَ الْعَبْدُ عَلَیْہِ قِیْمَۃَ عَدْلٍ فَاُعْطِیَ شُرَکَاؤُہٗ حِصَصَہُمْ وَعَتَقَ عَلَیْہِ الْعَبْدُ وَاِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مِنْہُ مَا عَتَقَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا حصہ غلام کا آزاد کرے اور آزاد کرنے والا مالدار ہو کہ اس کا مال غلام کی قیمت کو پہنچتا ہے۔ انصاف کی قیمت ان کے حصہ کی اس کے شریکوں کو دی جائے اس پر غلام آزاد ہوا۔ اگر اس کے پاس مال نہیں تو جو اس سے آزاد ہوا ہو گیا۔ (متفق علیہ)

۳۳۴۴/۲ وَعَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَعْتَقَ شِقْصًا فِیْ عَبْدٍ اُعْتِقَ کُلُّہٗ اِنْ کَانَ لَہٗ مَالٌ فَاِنْ لَّمْ یَکُنْ لَّہٗ مَالٌ اُسْتُسْعِیَ الْعَبْدُ غَیْرَ مَشْقُوْقٍ عَلَیْہِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

ابوہریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا جو شخص اپنا حصہ غلام کا آزاد کرے اگر اس کے پاس مال ہے تو اس کا کل آزاد ہو گیا اگر اس کے پاس مال نہیں تو غلام کو کوشش کروایا جائے گا اور اس پر مشقت نہ ڈالی جائے گی۔ (متفق علیہ)

۳۲۴۵ (۳) وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُوكِينَ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ فَدَعَا بِهِمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَزَّأَهُمْ أَثْلَاثًا ثُمَّ أَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَأَرَقَّ أَرْبَعَةً وَّقَالَ لَهُ قَوْلًا شَدِيدًا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَرَوَى النَّسَائِيُّ عَنْهُ وَذَكَرَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لَا أُصَلِّيَ عَلَيْهِ بَدَلَ وَقَالَ لَهُ قَوْلًا شَدِيدًا وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ وَقَالَ لَوْ شَهِدْتُهُ قَبْلَ أَنْ يُّدْفَنَ لَمْ يُدْفَنْ فِي مَقَابِرِ الْمُسْلِمِينَ.

عمرانؓ بن حصین سے روایت ہے کہ ایک شخص نے مرتے وقت چھ غلام آزاد کئے ان غلاموں کے علاوہ اسکا مال نہ تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان غلاموں کو بلایا اُنکے تین حصے کئے اُن کے درمیان قرعہ ڈالا دو آزاد کر دیئے اور چار کو غلام ہی رکھا۔ آزاد کرنے والے کے حق میں سخت کلامی فرمائی روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت کیا اس کو نسائی نے عمران سے اور ذکر کیا اس عبارت کو کہ میں نے قصد کیا تھا اس پر نماز جنازہ نہ پڑھوں اس قول کے بدلے (قَالَ لَهُ قَوْلًا شَدِيدًا) ابوداؤد کی روایت میں یوں ہے: اگر میں اس کے جنازے پر حاضر ہوتا دفن سے پہلے تو یہ مسلمانوں کے قبرستان میں دفن نہ کیا جاتا۔

۳۲۴۶ (۴) وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْزِي وَالِدٌ وَّالِدَهُ إِلَّا أَنْ يَّجِدَهُ مَمْلُوكًا فَيَشْتَرِيَهُ فَيُعْتِقَهُ. (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے باپ کے احسان کا بدلہ کوئی لڑکا نہیں دے سکتا مگر اس صورت میں کہ اس کا باپ غلام ہو اس کو خرید کر آزاد کرے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۲۴۷ (۵) وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْأَنْصَارِ دَبَّرَ مَمْلُوكًا وَّلَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يَّشْتَرِيهِ مِنِّي فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ النَّحَّامِ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَفِي رِوَايَةٍ لِّمُسْلِمٍ فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْعَدَوِيُّ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَجَاءَ بِهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ

جابرؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے انصار میں سے غلام کو مدبّر (پیچھے چھوڑا) کیا اس کے پاس اس غلام کے سوا کوئی مال نہ تھا یہ خبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی آپؐ نے فرمایا کون شخص ہے جو مجھ سے اس کو خرید لے۔ نعیم بن نحّام نے اس کو آٹھ سو درہموں میں خریدا۔ روایت کیا اس کو بخاری اور مسلم نے۔ مسلم کی ایک روایت میں یوں ہے کہ نعیم بن عبداللہ عدوی نے آٹھ سو درہم میں خریدا تو وہ آٹھ سو درہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا آپؐ نے وہ درہم اس شخص

ثُمَّ قَالَ ابْدَأْ بِنَفْسِكَ فَتَصَدَّقْ عَلَيْهَا فَإِنْ فَضَلَ شَيْءٌ فَلِأَهْلِكَ فَإِنْ فَضَلَ عَنْ أَهْلِكَ شَيْءٌ فَلِذِي قَرَابَتِكَ فَإِنْ فَضَلَ عَنْ ذِي قَرَابَتِكَ شَيْءٌ فَهٰكَذَا وَهٰكَذَا يَقُولُ فَبَيْنَ يَدَيْكَ وَعَنْ يَمِينِكَ وَعَنْ شِمَالِكَ۔

کو دیئے فرمایا اس کو اپنی جان پر خرچ کر تو ثواب حاصل کر اس کے سبب سے اگر بچ رہے تو اپنے اہل وعیال پر خرچ کر پھر بچ رہے تو تیرے رشتہ داروں کے لئے ہے پھر اگر بچ جائے تو اپنے دائیں اور بائیں والوں پر۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دُوسری فصل

۳۲۴۸ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَّلَكَ ذَا رَحِمٍ مَّحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حسنؓ سے روایت ہے وہ سمرہؓ سے روایت کرتے ہیں سمرہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپؐ نے فرمایا جو ذی رحم محرم کا مالک ہو وہ آزاد ہے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے، ابوداؤد اور ابن ماجہ نے)۔

۳۲۴۹ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَلَدَتْ أَمَةُ الرَّجُلِ مِنْهُ فَهِيَ مُعْتَقَةٌ عَنْ دُبُرٍ مِّنْهُ أَوْ بَعْدَهٗ۔ (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپؐ نے فرمایا جب کوئی لونڈی بچہ جنے اس مرد کا تو وہ اس کے مرنے کے پیچھے آزاد ہو جائے گی۔ (روایت کیا اس کو دارمی نے)

۳۲۵۰ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ بِعْنَا أُمَّهَاتِ الْأَوْلَادِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِيْ بَكْرٍ فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ نَهَانَا عَنْهُ فَانْتَهَيْنَا (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

جابرؓ سے روایت ہے، کہا ہم نے وہ لونڈیاں جو بچوں والی تھیں آپؐ کے زمانہ میں اور ابوبکر صدیقؓ کے زمانہ میں فروخت کیں جب حضرت عمرؓ خلیفہ بنے تو انہوں نے ہم کو منع کیا اور ہم رک گئے (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)۔

۳۲۵۱ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ عَبْدًا وَّلَهٗ مَالٌ فَمَالُ الْعَبْدِ لَهٗ إِلَّا أَنْ يَّشْتَرِطَ السَّيِّدُ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص غلام آزاد کرے اور اس کے پاس مال ہو تو وہ مال مالک کا ہے مگر یہ کہ مالک شرط کرے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے)

۳۲۵۲ وَعَنْ اَبِی الْمَلِیْحِ عَنْ اَبِیْہِ اَنَّ رَجُلًا اَعْتَقَ شِقْصًا مِّنْ غُلَامٍ فَذُکِرَ ذٰلِکَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَیْسَ لِلّٰہِ شَرِیْکٌ فَاَجَازَ عِتْقَہٗ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

ابو ملیح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ اپنے باپ سے روایت کرتا ہے کہ ایک شخص نے اپنے غلام کا حصہ آزاد کیا۔ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیان کیا گیا فرمایا خدا کے لئے کوئی شریک نہیں آپ نے اس کے آزاد ہونے کی اجازت فرمائی۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)۔

۳۲۵۳ وَعَنْ سَفِیْنَۃَ قَالَ کُنْتُ مَمْلُوْکًا لِاُمِّ سَلَمَۃَ فَقَالَتْ اُعْتِقُکَ وَاَشْتَرِطُ عَلَیْکَ اَنْ تَخْدُمَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا عِشْتَ فَقُلْتُ اِنْ لَّمْ تَشْتَرِطِیْ عَلَیَّ مَا فَارَقْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا عِشْتُ فَاَعْتَقَتْنِیْ وَاشْتَرَطَتْ عَلَیَّ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَۃَ)

سفینہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا میں اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کا غلام تھا۔ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ میں تجھ کو اس شرط پر آزاد کرتی ہوں کہ تو جب تک زندہ رہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرتا رہے میں نے کہا اگر تو یہ شرط نہ بھی کرتی تب بھی میں زندگی تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرتا رہتا۔ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا نے مجھ کو آزاد کر دیا اور یہ شرط لگائی۔
(روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے)

۳۲۵۴ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُکَاتَبُ عَبْدٌ مَّا بَقِیَ عَلَیْہِ مِنْ مُّکَاتَبَتِہٖ دِرْھَمٌ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ سے روایت ہے وہ اپنے باپ شعیب سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مکاتب اس وقت تک غلام ہے جب تک اس کی مکاتبت سے ایک درہم بھی باقی ہو۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۲۵۵ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَۃَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا کَانَ عِنْدَ مُکَاتَبِ اِحْدٰکُنَّ فَلْتَحْتَجِبْ مِنْہُ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَۃَ)

اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تمہارے مکاتب غلام کے پاس اتنے پیسے ہوں کہ وہ مکاتبت ادا کر سکے تو اس سے پردہ کرنا چاہیے (روایت کیا اسکو ترمذی، ابوداؤد اور ابن ماجہ نے)۔

۳۲۵۶ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ کَاتَبَ عَبْدَہٗ عَلٰی مِائَۃِ اُوْقِیَّۃٍ فَاَدَّاھَا اِلَّا عَشَرَۃَ اَوَاقٍ اَوْ قَالَ

عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے اپنے غلام سے سو اوقیہ پر مکاتبت کی وہ سب ادا کر دے مگر دس اوقیہ ادا نہ کرے یا فرمایا دس دینار پھر اس کی ادائیگی سے وہ عاجز

عَشَرَةَ دَنَانِيرَ ثُمَّ عَجَزَ فَهُوَ رَقِيقٌ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

آ گیا تو وہ غلام ہے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد، اور ابن ماجہ نے)۔

۳۲۵۷/۱۵ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَصَابَ الْمُكَاتَبُ حَدًّا أَوْ مِيرَاثًا وَرِثَ بِحِسَابِ مَا عَتَقَ مِنْهُ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ) وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ قَالَ يُؤَدِّي الْمُكَاتَبُ بِحِصَّةِ مَا أَدَّى دِيَةَ حُرٍّ وَمَا بَقِيَ دِيَةَ عَبْدٍ وَضَعَّفَهُ۔

ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جس وقت مکاتب دیت یا میراث کا مستحق ہو تو جتنا وہ آزاد ہے اتنا ہی وارث ہوگا روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ترمذی نے۔ ترمذی کی ایک روایت میں ہے آپؐ نے فرمایا کہ مکاتب اپنی ادا کی ہوئی کتابت کے بدلے حصہ دیا جائے آزاد کی دیت سے مابقی دیت غلام کی۔ اس کو ترمذی نے ضعیف کہا۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۳۲۵۸/۱۶ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ أُمَّهُ أَرَادَتْ أَنْ تُعْتِقَ فَأَخَّرَتْ ذٰلِكَ إِلَى أَنْ تُصْبِحَ فَمَاتَتْ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فَقُلْتُ لِلْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَيَنْفَعُهَا أَنْ أُعْتِقَ عَنْهَا فَقَالَ الْقَاسِمُ أَتَى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أُمِّي هَلَكَتْ فَهَلْ يَنْفَعُهَا أَنْ أُعْتِقَ عَنْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ)

عبدالرحمٰنؓ بن ابوعمرہ انصاری سے روایت ہے اس کی ماں نے غلام آزاد کرنے کا ارادہ کیا پھر اس کے آزاد کرنے میں دیر لگائی صبح تک پھر وہ مر گئی۔ عبدالرحمٰن نے کہا میں نے قاسم بن محمد کو کہا اگر میں اپنی ماں کی طرف سے آزاد کردوں تو یہ اس کو نفع دے گا قاسم نے کہا سعد بن عبادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہا کہ میری ماں مر گئی ہے اگر میں اس کی طرف سے غلام آزاد کر دوں کیا اس کو نفع دے گا فرمایا ہاں اس کو نفع دے گا۔

(روایت کیا اس کو مالک نے)

۳۲۵۹/۱۷ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ تُوُفِّيَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ فِي نَوْمٍ نَامَهُ فَأَعْتَقَتْ عَنْهُ عَائِشَةُ أُخْتُهُ رِقَابًا كَثِيرَةً۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ)

یحیےؓ بن سعید سے روایت ہے کہ عبدالرحمٰن بن ابی بکر فوت ہوئے رات کو سوتے وقت ان کی بہن عائشہؓ نے ان کی طرف سے بہت غلام آزاد کیے۔

(روایت کیا اس کو مالک نے)

۳۲۶۰/۱۸ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ

عبداللہؓ بن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنِ اشْتَرٰی عَبْدًا فَلَمْ یَشْتَرِطْ مَالَہٗ فَلَا شَیْءَ لَہٗ۔ (رَوَاہُ الدَّارِمِیُّ)

علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے غلام خریدا اور اس کے مال کی شرط نہیں کی تو اس کے مال میں خریدنے والے کا کوئی حق نہیں۔ (روایت کیا اس کو دارمی نے)۔

بَابُ الْاَیْمَانِ وَالنُّذُوْرِ

قسموں اور نذروں کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۳۲۶۱ (۱) عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اَکْثَرُ مَا کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَحْلِفُ لَا وَمُقَلِّبِ الْقُلُوْبِ۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یوں قسم کھاتے نہیں قسم ہے دلوں کے پھیرنے والے کی۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)۔

۳۲۶۲ (۲) وَعَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰہَ یَنْھٰکُمْ اَنْ تَحْلِفُوْا بِاٰبَائِکُمْ مَنْ کَانَ حَالِفًا فَلْیَحْلِفْ بِاللّٰہِ اَوْ لِیَصْمُتْ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

اسی (ابن عمرؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تم کو اپنے باپوں کی قسم کھانے سے منع فرماتا ہے جو شخص کہ قسم کھانے والا ہو وہ اللہ کی قسم کھائے یا چپ رہے۔ (متفق علیہ)

۳۲۶۳ (۳) وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَحْلِفُوْا بِالطَّوَاغِیْ وَلَا بِاٰبَائِکُمْ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

عبدالرحمٰنؓ بن سمرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہ بتوں کی قسم کھاؤ اور نہ ہی اپنے باپوں کی۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۲۶۴ (۴) وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ فِیْ حَلْفِہٖ بِاللَّاتِ وَالْعُزّٰی فَلْیَقُلْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِہٖ تَعَالَ اُقَامِرْکَ فَلْیَتَصَدَّقْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جو شخص قسم کھائے اور اپنی قسم میں کہے لات وعزیٰ کی قسم چاہیئے کہ وہ کہے لا الہ الا اللہ اور جس شخص نے اپنے ساتھی کو کہا آ جوا کھیلیں تو وہ صدقہ کرے۔ (متفق علیہ)

۳۲۶۵ (۵) وَعَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاکِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلٰی مِلَّۃٍ غَیْرِ الْاِسْلَامِ کَاذِبًا

ثابتؓ بن ضحاک سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اسلام کے سوا کسی دوسرے مذہب کی جھوٹی قسم کھائے تو وہ شخص ایسا ہی ہو جاتا ہے جیسا اس نے کہا۔ ابن آدم پر اس چیز کی نذر نہیں جس کا وہ

فَهُوَ كَمَا قَالَ وَلَيْسَ عَلَى ابْنِ آدَمَ نَذْرٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ فِي الدُّنْيَا عُذِّبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ لَعَنَ مُؤْمِنًا فَهُوَ كَقَتْلِهِ وَمَنْ قَذَفَ مُؤْمِنًا بِكُفْرٍ فَهُوَ كَقَتْلِهِ وَمَنِ ادَّعَى دَعْوَى كَاذِبَةً لِيَتَكَثَّرَ بِهَا لَمْ يَزِدْهُ اللهُ إِلَّا قِلَّةً۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

مالک نہیں جو شخص دنیا میں کسی چیز سے خودکشی کرے گا قیامت کے دن اسی سے عذاب کیا جاوے گا۔ جو کسی مسلمان پر لعنت کرے تو وہ اس کے قتل کرنے کی مانند ہے اور جو کسی مسلمان مرد پر تہمت لگائے کفر کے ساتھ وہ اس کے قتل کی مانند ہے۔ جو شخص جھوٹا دعوٰی کرے تاکہ اس کی وجہ سے زیادہ مال حاصل ہو اللہ اس کو کمی میں زیادہ کرتا ہے۔ (متفق علیہ)

۳۲۶۶ وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي وَاللهِ إِنْ شَاءَ اللهُ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا كَفَّرْتُ عَنْ يَمِينِي وَأَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابو موسیٰؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اللہ کی قسم اگر اللہ چاہے کسی بات پر قسم نہیں کھاتا۔ اور اس کے غیر کو بہتر سمجھوں تو پہلی قسم کا کفّارہ دیتا ہوں جو بہتر ہے وہ کر لیتا ہوں۔ (متفق علیہ)

۳۲۶۷ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ سَمُرَةَ لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أُوتِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا وَإِنْ أُوتِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ وَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَفِي رِوَايَةٍ فَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عبدالرحمٰنؓ بن سمرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عبدالرحمٰن بن سمرہ سرداری نہ مانگ اگر مانگنے کی وجہ سے تو سرداری دیا گیا تو اس کی طرف سونپا جاوے گا۔ اگر بغیر مانگے سرداری دیا جائے گا تو اس پر مدد دیا جائے گا۔ اگر تو کسی چیز پر قسم کھائے اور اس کا خلاف بہتر دیکھے۔ اپنی قسم کا کفّارہ دے بہتر چیز کو کر۔ ایک روایت میں یوں ہے تو وہ چیز کر جو بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفّارہ دے۔ (متفق علیہ)

۳۲۶۸ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى خَيْرًا مِنْهَا فَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَفْعَلْ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو قسم کھائے کسی چیز پر اور اس سے بہتر چیز دیکھے اپنی قسم کا کفارہ دے اور اس کا خلاف کرے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۲۶۹/۹ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ لَاَنْ يَّلَجَّ اَحَدُكُمْ بِيَمِيْنِهٖ فِيْ اَهْلِهٖ اٰثَمُ لَهٗ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ اَنْ يُّعْطِيَ كَفَّارَتَهُ الَّتِيْ افْتَرَضَ اللّٰهُ عَلَيْهِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی قسم ہے ایک تمہارے کا اپنی قسم پر اصرار کرنا اپنے گھر والوں پر اس کو زیادہ گناہ میں ڈالنے والا ہے۔ اللہ کے نزدیک قسم کے توڑنے سے اور اس کا کفارہ دینے سے جو اللہ نے اس پر فرض کیا۔ (متفق علیہ)

۳۲۷۰/۱۰ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِيْنُكَ عَلٰى مَا يُصَدِّقُكَ عَلَيْهِ صَاحِبُكَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیری قسم اس چیز پر واقع ہوتی ہے کہ تیرا ساتھی تجھ کو سچا جانے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۲۷۱/۱۱ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْيَمِيْنُ عَلٰى نِيَّةِ الْمُسْتَحْلِفِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم واقع ہوتی ہے قسم دینے والے کی نیت پر۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)۔

۳۲۷۲/۱۲ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اُنْزِلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ فِيْ قَوْلِ الرَّجُلِ لَا وَاللّٰهِ وَبَلٰى وَاللّٰهِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ لَفْظُ الْمَصَابِيْحِ وَقَالَ رَفَعَهٗ بَعْضُهُمْ عَنْ عَائِشَةَ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہا یہ آیت اتاری گئی اللہ تم کو لغو قسموں میں نہیں پکڑتا۔ آدمی کے کہنے میں لا واللہ و بلی واللہ۔ روایت کیا اس کو بخاری نے شرح السنۃ میں روایت کی گئی ہے مصابیح کے لفظ کے ساتھ شرح السنۃ میں کہا کہ بعض راویوں نے اس حدیث کو عائشہؓ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک مرفوع روایت کیا ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دوسری فصل

۳۲۷۳/۱۳ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْلِفُوْا بِاٰبَائِكُمْ وَلَا بِاُمَّهَاتِكُمْ وَلَا بِالْاَنْدَادِ وَلَا تَحْلِفُوْا بِاللّٰهِ اِلَّا وَاَنْتُمْ صَادِقُوْنَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنے باپوں اور ماؤں کی قسم نہ کھاؤ اور نہ بتوں کی اور اللہ کی قسم نہ کھاؤ مگر سچا ہونے کی صورت میں۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے)

۳۲۷۴/۱۴ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ

رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ حَلَفَ بِغَیْرِ اللّٰہِ فَقَدْ اَشْرَکَ۔
(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سُنا جس نے اللہ کے غیر کی قسم کھائی اس نے شرک کیا۔
(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۳۲۷۵/۱۵ وَعَنْ بُرَیْدَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ بِالْاَمَانَۃِ فَلَیْسَ مِنَّا۔
(رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ وَالنَّسَائِیُّ)

بریدہؓ سے روایت ہے کہا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص امانت کی قسم کھائے وہ ہم میں سے نہیں۔
(روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے)

۳۲۷۶/۱۶ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ اِنِّیْ بَرِیْءٌ مِّنَ الْاِسْلَامِ فَاِنْ کَانَ کَاذِبًا فَھُوَ کَمَا قَالَ وَاِنْ کَانَ صَادِقًا فَلَنْ یَّرْجِعَ اِلَی الْاِسْلَامِ سَالِمًا۔
(رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ)

اسی (بریدہؓ) سے روایت ہے کہا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہے کہ میں اسلام سے بیزار ہوں اگر وہ جھوٹا ہے تو ایسا ہی ہے جیسا اس نے کہا اگر سچا ہے تو اسلام کی طرف صحیح سالم نہیں پھرے گا۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد، نسائی اور ابن ماجہ نے)۔

۳۲۷۷/۱۷ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اجْتَھَدَ فِی الْیَمِیْنِ قَالَ لَا وَالَّذِیْ نَفْسُ اَبِی الْقَاسِمِ بِیَدِہٖ۔
(رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ)

ابوسعیدؓ خدری سے روایت ہے کہا جس وقت رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قسم کھانے میں مبالغہ کرتے فرماتے نہیں قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۲۷۸/۱۸ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ کَانَتْ یَمِیْنُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا حَلَفَ لَا وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ۔
(رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ وَابْنُ مَاجَۃَ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا جس وقت رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قسم کھاتے فرماتے لا و استغفر اللہ۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے)

۳۲۷۹/۱۹ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلٰی یَمِیْنٍ فَقَالَ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ تَعَالٰی فَلَا حِنْثَ عَلَیْہِ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَ اَبُو

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی چیز کی قسم کھائے اور انشاء اللہ کہے اس پر حانث ہونا نہیں ہے۔
(روایت کیا اس کو ترمذی نے اور ابوداؤد، اور

دَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ وَذَکَرَ التِّرْمِذِیُّ جَمَاعَةً وَّقَفُوْہُ عَلٰی ابْنِ عُمَرَ)

نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور ترمذی نے ذکر کیا ایک جماعت کا انہوں نے اس حدیث کو ابن عمرؓ پر موقوف کہا۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۳۳۸۰/۲۰ عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَرَاَیْتَ ابْنَ عَمٍّ لِّیْ اٰتِیْهِ اَسْاَلُهٗ فَلَا یُعْطِیْنِیْ وَلَا یَصِلُنِیْ ثُمَّ یَحْتَاجُ اِلَیَّ فَیَاْتِیْنِیْ فَیَسْاَلُنِیْ وَقَدْ حَلَفْتُ اَنْ لَّا اُعْطِیَهٗ وَلَا اَصِلَهٗ فَاَمَرَنِیْ اَنْ اٰتِیَ الَّذِیْ هُوَ خَیْرٌ وَّاُکَفِّرَ عَنْ یَّمِیْنِیْ۔ رَوَاہُ النَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَفِیْ رِوَایَةٍ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ یَاْتِیْنِیْ ابْنُ عَمِّیْ فَاَحْلِفُ اَنْ لَّا اُعْطِیَهٗ وَلَا اَصِلَهٗ قَالَ کَفِّرْ عَنْ یَّمِیْنِكَ۔

ابوالاحوصؓ عوف بن مالک سے روایت ہے وہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسولؐ مجھے میرے چچا کے بیٹے کے متعلق خبر دیجیے میں اس کے پاس آتا ہوں اور اس سے مانگتا ہوں وہ مجھ کو نہیں دیتا اور میرے ساتھ سلوک نہیں کرتا پھر وہ میری طرف محتاج ہوتا ہے اور میرے پاس آتا ہے اور مجھ سے مانگتا ہے میں نے قسم کھائی کہ میں اسکو نہیں دونگا اور نہ اچھا سلوک کرونگا آپ نے مجھے حکم فرمایا بہتر کام کے کرنیکا اور اپنی قسم کا کفارہ دینے کا روایت کیا اسکو نسائی اور ابن ماجہ نے اور ابن ماجہ کی روایت میں یوں ہے کہ مالکؓ نے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسولؐ میرے پاس چچا کا بیٹا آتا ہے میں نے قسم کھائی کہ نہ میں اس کو دونگا نہ اس سے اچھا سلوک کرونگا۔ فرمایا اپنی قسم کا کفارہ دے۔

بَابُ فِی النُّذُوْرِ

نذروں کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۳۳۸۱/۱ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ وَابْنِ عُمَرَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْذِرُوْا فَاِنَّ النَّذْرَ لَا یُغْنِیْ مِنَ الْقَدَرِ شَیْئًا وَّاِنَّمَا یُسْتَخْرَجُ بِهٖ مِنَ الْبَخِیْلِ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

ابوہریرہؓ اور ابن عمرؓ سے روایت ہے دونوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نذر نہ مانو اس لئے کہ نذر تقدیر کو دور نہیں کر سکتی اور اس نذر سے بخیل سے مال نکالا جاتا ہے۔

(متفق علیہ)

۳۳۸۲/۲ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی

عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَّذَرَ اَنْ یُّطِیْعَ اللّٰہَ فَلْیُطِعْہُ وَمَنْ نَّذَرَ اَنْ یَّعْصِیَہٗ فَلَا یَعْصِہٖ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کی اطاعت کی نذر کرے تو وہ اللہ کی اطاعت کرے اور جو اللہ کی نافرمانی کی نذر مانے تو وہ اللہ کی نافرمانی نہ کرے (روایت کیا اسکو بخاری نے)۔

۳۲۸۳ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِیْ مَعْصِیَۃٍ وَّلَا فِیْ مَا لَا یَمْلِکُ الْعَبْدُ۔ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَّ فِیْ رِوَایَۃٍ لَّا نَذْرَ فِیْ مَعْصِیَۃِ اللّٰہِ۔

عمرانؓ بن حصین سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گناہ کی نذر کو پورا کرنا جائز نہیں اور نہ اس چیز میں جس کا وہ مالک نہیں ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔ مسلم کی ایک روایت میں یوں ہے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں نذر کو پورا کرنا جائز نہیں۔

۳۲۸۴ وَعَنْ عُقْبَۃَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ کَفَّارَۃُ النَّذْرِ کَفَّارَۃُ الْیَمِیْنِ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

عقبہؓ بن عامر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا نذر کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۲۸۵ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَیْنَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَخْطُبُ اِذَا ھُوَ بِرَجُلٍ قَائِمٍ فَسَاَلَ عَنْہُ فَقَالُوْا اَبُوْ اِسْرَائِیْلَ نَذَرَ اَنْ یَّقُوْمَ وَلَا یَقْعُدَ وَلَا یَسْتَظِلَّ وَلَا یَتَکَلَّمَ وَیَصُوْمَ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مُرُوْہُ فَلْیَتَکَلَّمْ وَلْیَسْتَظِلَّ وَلْیَقْعُدْ وَلْیُتِمَّ صَوْمَہٗ۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ فرما رہے تھے ایک آدمی کھڑا تھا آپؐ نے اس کے نام اور احوال کے متعلق سوال کیا لوگوں نے کہا اس کا نام ابواسرائیل ہے اس نے نذر مانی ہے کہ وہ کھڑا رہے گا اور نہ بیٹھے گا اور نہ سایہ میں آئے گا نہ بولے گا اور روزہ رکھے گا آپؐ نے فرمایا اس کو کہو کہ کلام کرے اور سایہ میں آوے اور بیٹھے اور اپنے روزہ کو پورا کرے (روایت کیا اسکو بخاری نے)۔

۳۲۸۶ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَاٰی شَیْخًا یُّھَادٰی بَیْنَ اِبْنَیْہِ فَقَالَ مَا بَالُ ھٰذَا قَالُوْا نَذَرَ اَنْ یَّمْشِیَ اِلٰی بَیْتِ اللّٰہِ قَالَ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی عَنْ تَعْذِیْبِ ھٰذَا نَفْسَہٗ لَغَنِیٌّ وَّاَمَرَہٗ اَنْ یَّرْکَبَ۔ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَفِیْ رِوَایَۃٍ لِّمُسْلِمٍ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ ارْکَبْ

انسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بوڑھے کو دیکھا جو اپنے دو بیٹوں کے درمیان چلتا ہے فرمایا اس کا کیا حال ہے۔ صحابہؓ نے عرض کی کہ اس نے بیت اللہ کو پیادہ پا چلنے کی نذر مانی ہے آپؐ نے فرمایا اللہ بے پرواہ ہے کہ یہ اپنی جان کو عذاب دے اور اس کو سوار ہونے کا حکم دیا۔ متفق علیہ۔ مسلم کی ایک روایت میں ابوہریرہؓ سے یوں آیا ہے کہ حضرتؐ نے فرمایا

اَيُّهَا الشَّيْخُ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكَ وَعَنْ نَذْرِكَ۔

اے بوڑھے سوار ہو جا اس لئے کہ اللہ تعالیٰ تجھ سے اور تیری نذر سے بے پرواہ ہے۔

۳۲۸۷/۷ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اسْتَفْتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ نَذْرٍ كَانَ عَلٰى اُمِّهٖ فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ اَنْ تَقْضِيَهٗ فَاَفْتَاهُ اَنْ يَّقْضِيَهٗ عَنْهَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نذر کے متعلق جو ان کی ماں پر تھی فتویٰ پوچھا وہ اس کی ادائیگی سے پہلے فوت ہو گئی تھی۔ حضرتؐ نے سعد کو فتویٰ دیا کہ اس کی طرف سے نذر ادا کر دے۔ (متفق علیہ)

۳۲۸۸/۸ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ مِنْ تَوْبَتِيْ اَنْ اَنْخَلِعَ مِنْ مَّالِيْ صَدَقَةً اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْسِكْ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ قُلْتُ فَاِنِّيْ اُمْسِكُ سَهْمِيَ الَّذِيْ بِخَيْبَرَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَهٰذَا طَرَفٌ مِّنْ حَدِيْثٍ مُّطَوَّلٍ)

کعبؓ بن مالک سے روایت ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسولؐ میری توبہ کا کامل ہونا یہ ہے کہ میں اپنے سارے مال سے الگ ہو جاؤں اور اللہ کی راہ میں صدقہ کروں اور اس کے رسولؐ کے لئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کچھ مال رکھ لے وہ تیرے لئے بہتر ہے۔ میں نے کہا میں اپنا خیبر کا حصہ رکھتا ہوں۔ (روایت کیا اس کو بخاری اور مسلم نے اور یہ لمبی حدیث کا ٹکڑا ہے)۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دوسری فصل

۳۲۸۹/۹ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِيْ مَعْصِيَةٍ وَّكَفَّارَتُهٗ كَفَّارَةُ الْيَمِيْنِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گناہ کی نذر کو پورا کرنا جائز نہیں اور اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔ (روایت کیا اس کو ابو داؤد، ترمذی اور نسائی نے)۔

۳۲۹۰/۱۰ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَذَرَ نَذْرًا لَّمْ يُسَمِّهٖ فَكَفَّارَتُهٗ كَفَّارَةُ يَمِيْنٍ وَّمَنْ نَذَرَ نَذْرًا فِيْ مَعْصِيَةٍ فَكَفَّارَتُهٗ كَفَّارَةُ يَمِيْنٍ وَّمَنْ نَذَرَ

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو غیر معین نذر مانے اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے اور جو گناہ کی نذر مانے اس کا کفارہ بھی قسم کا ہے۔ اور جو شخص ایسی نذر مانے جس کو پورا کرنے کی طاقت نہیں رکھتا اس کا کفارہ

نَذْرًا لَا يُطِيقُهُ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ وَّمَنْ نَّذَرَ نَذْرًا اَطَاقَهُ فَلْيَفِ بِهٖ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَوَقَفَهُ بَعْضُهُمْ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ۔)

قسم کا سا ہے اور جو نذر کو پورا کرنے کی طاقت رکھتا ہے تو وہ اس کو پورا کرے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ بعض نے اس کو ابن عباسؓ پر موقوف کیا ہے)۔

۳۲۹۱/۱۱ وَعَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ قَالَ نَذَرَ رَجُلٌ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّنْحَرَ اِبِلًا بِبُوَانَةَ فَاَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ كَانَ فِيْهَا وَثَنٌ مِّنْ اَوْثَانِ الْجَاهِلِيَّةِ يُعْبَدُ قَالُوْا لَا قَالَ فَهَلْ كَانَ فِيْهَا عِيْدٌ مِّنْ اَعْيَادِهِمْ قَالُوْا لَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْفِ بِنَذْرِكَ فَاِنَّهٗ لَا وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِيْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ وَلَا فِيْمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ اٰدَمَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

ثابتؓ بن ضحاک سے روایت ہے کہا ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں نذر مانی کہ وہ بوانہ مقام پر اونٹ ذبح کرے گا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپؐ کو خبر دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا اس میں جاہلیت کے بتوں میں سے کوئی بت تھا کہ اس کی عبادت کی جاتی تھی صحابہؓ نے کہا نہیں فرمایا کیا اس میں کافروں کی عید تھی کہا نہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی نذر کو پورا کر اس لئے کہ گناہ کی نذر کو پورا کرنا جائز نہیں اور جس میں آدم کا بیٹا مالک نہیں پورا کرنا جائز نہیں۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۲۹۲/۱۲ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ امْرَاَةً قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ نَذَرْتُ اَنْ اَضْرِبَ عَلٰى رَاْسِكَ بِالدُّفِّ قَالَ اَوْفِيْ بِنَذْرِكِ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَزَادَ رَزِيْنٌ قَالَتْ وَنَذَرْتُ اَنْ اَذْبَحَ بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا مَكَانٌ يَذْبَحُ فِيْهِ اَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ هَلْ كَانَ بِذٰلِكَ الْمَكَانِ وَثَنٌ مِّنْ اَوْثَانِ الْجَاهِلِيَّةِ يُعْبَدُ قَالَتْ لَا قَالَ هَلْ كَانَ فِيْهِ عِيْدٌ مِّنْ اَعْيَادِهِمْ قَالَتْ لَا قَالَ اَوْفِيْ

عمروؓ بن شعیب عن ابیہ عن جدّہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے کہا میں نے نذر مانی اے اللہ کے رسولؐ کہ آپؐ کے سر پر دف بجاؤں فرمایا اپنی نذر پوری کر لے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور رزین نے زیادہ کیا کہ اس عورت نے کہا کہ میں نے نذر مانی کہ میں ذبح کروں فلاں فلاں مقام پر وہ جگہ جس میں جاہلیت میں ذبح کرتے تھے فرمایا وہاں کوئی بت تھا جاہلیت کے بتوں سے کہ اس کی پوجا کی جاتی تھی اس عورت نے کہا نہیں فرمایا کافروں کے میلوں میں سے کوئی میلہ تھا اس نے کہا نہیں

بِنَذْرِكِ)

فرمایا اپنی نذر کو پورا کر۔)

۳۲۹۳/۱۳ وَعَنْ اَبِيْ لُبَابَةَ اَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ تَوْبَتِيْ اَنْ اَهْجُرَ دَارَ قَوْمِي الَّتِيْ اَصَبْتُ فِيْهَا الذَّنْبَ وَاَنْ اَنْخَلِعَ مِنْ مَّالِيْ كُلِّهٖ صَدَقَةً قَالَ يُجْزِيْ عَنْكَ الثُّلُثُ۔ (رَوَاهُ رَزِيْنٌ)

ابو لبابہؓ سے روایت ہے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا میری توبہ کا پورا ہونا اور کامل ہونا اس صورت میں ہے کہ جس گھر میں میں گناہ کو پہنچا اس کو چھوڑ دوں اور اپنے سارے مال سے الگ ہو جاؤں اور اس کو صدقہ کر دوں آپ نے فرمایا تہائی مال تجھ سے کفایت کرتا ہے۔ (روایت کیا اسکو رزین نے)۔

۳۲۹۴/۱۴ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَجُلًا قَامَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اِنْ فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكَ مَكَّةَ اَنْ اُصَلِّيَ فِيْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ رَكْعَتَيْنِ قَالَ صَلِّ هٰهُنَا ثُمَّ اَعَادَ عَلَيْهِ فَقَالَ صَلِّ هٰهُنَا ثُمَّ اَعَادَ عَلَيْهِ فَقَالَ شَاْنُكَ اِذًا۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاؤُدَ وَالدَّارِمِيُّ)

جابرؓ بن عبداللہ سے روایت ہے کہ ایک شخص فتح مکہ کے دن کھڑا ہوا اور کہا یا رسول اللہ! میں نے اللہ تعالیٰ کیلئے نذر مانی ہے کہ اگر اللہ مکہ کو فتح کر دیگا تو میں بیت المقدس میں دو رکعت نماز پڑھوں گا۔ آنحضرتؐ نے فرمایا اس جگہ نماز پڑھ۔ پھر اس نے دوبارہ ویسی بات پوچھی آنحضرتؐ نے فرمایا اسی جگہ نماز پڑھ۔ اس نے تیسری بار وہی بات پوچھی آپ نے فرمایا تو اس وقت اختیار والا ہے۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد اور دارمی نے)۔

۳۲۹۵/۱۵ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ اُخْتَ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ نَذَرَتْ اَنْ تَحُجَّ مَاشِيَةً وَاِنَّهَا لَا تُطِيْقُ ذٰلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنْ مَّشْيِ اُخْتِكَ فَلْتَرْكَبْ وَلْتُهْدِ بَدَنَةً رَوَاهُ اَبُوْ دَاؤُدَ وَالدَّارِمِيُّ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّاَبِيْ دَاؤُدَ فَاَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَرْكَبَ وَتُهْدِيَ هَدْيًا وَّفِيْ رِوَايَةٍ لَّهٗ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَصْنَعُ بِشَقَاءِ اُخْتِكَ شَيْئًا فَلْتَرْكَبْ وَلْتَحُجَّ وَتُكَفِّرْ يَمِيْنَهَا

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ عقبہ بن عامر کی بہن نے نذر مانی کہ وہ پیدل حج کرے گی اور وہ اس کی طاقت نہیں رکھتی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیری بہن کے پیدل چلنے سے اللہ بے نیاز ہے چاہیئے کہ سوار ہو اور اونٹ ذبح کرے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور دارمی نے۔ ابوداؤد کی ایک روایت میں یوں ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا سوار ہو اور ہدی ذبح کر۔ ابوداؤد کی ایک اور روایت میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تیری بہن کو مشقت نہیں دیتا۔ سوار ہو کر حج کرے اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔

۳۲۹۵/۱۶ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ

عبداللہؓ بن مالک سے روایت ہے کہ عقبہ

عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أُخْتٍ لَهُ نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ حَافِيَةً غَيْرَ مُخْتَمِرَةٍ فَقَالَ مُرُوهَا فَلْتَخْتَمِرْ وَلْتَرْكَبْ وَلْتَصُمْ ثَلٰثَةَ أَيَّامٍ (رَوَاهُ أَبُودَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

بن عامر نے اپنی بہن کا حال نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ اس نے ننگے پاؤں اور ننگے سر پیدل حج کرنے کی نذر مانی ہے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا اس کو حکم کرو کہ وہ اپنا سر ڈھانپے اور سوار ہو جائے اور چاہیئے کہ تین روزے رکھے۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ اور دارمی نے)۔

۳۲۹۷/۱۷ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَخَوَيْنِ مِنَ الْأَنْصَارِ كَانَ بَيْنَهُمَا مِيرَاثٌ فَسَأَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ الْقِسْمَةَ فَقَالَ إِنْ عُدْتَ تَسْأَلُنِي الْقِسْمَةَ فَكُلُّ مَالِي فِي رِتَاجِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ إِنَّ الْكَعْبَةَ غَنِيَّةٌ عَنْ مَالِكَ كَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ وَكَلِّمْ أَخَاكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَمِينَ عَلَيْكَ وَلَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةِ الرَّبِّ وَلَا فِي قَطِيعَةِ الرَّحِمِ وَلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ۔ (رَوَاهُ أَبُودَاوُدَ)

سعیدؒ بن مسیب سے روایت ہے کہ دو بھائی انصاری تھے ان کے درمیان میراث تھی ایک نے دوسرے سے میراث کے تقسیم کرنے کا مطالبہ کیا۔ دوسرے نے کہا اگر تو نے دوبارہ مطالبہ کیا تو میں سارا مال کعبہ میں صرف کر دوں گا۔ حضرت عمرؓ نے کہا۔ کعبہ تیرے مال سے بے پرواہ ہے اپنی قسم کا کفارہ دے اور اپنی بھائی سے بول میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا کہ آپؐ فرماتے تھے تجھ پر یہ قسم لازم نہیں اور پروردگار کی نافرمانی میں نذر نہیں اور نہ رشتہ داری توڑنے میں اور نہ اس چیز میں جس کا وہ مالک نہیں۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۳۲۹۸/۱۸ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ النَّذْرُ نَذْرَانِ فَمَنْ كَانَ نَذَرَ فِي طَاعَةٍ فَذٰلِكَ لِلّٰهِ فِيهِ الْوَفَاءُ وَمَنْ كَانَ نَذَرَ فِي مَعْصِيَةٍ فَذٰلِكَ لِلشَّيْطَانِ وَلَا وَفَاءَ فِيهِ وَيُكَفِّرُهُ مَا يُكَفِّرُ الْيَمِينَ۔ (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

عمرانؓ بن حصین سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا آپؐ فرماتے تھے نذر دو طرح کی ہے۔ جو شخص اللہ کی اطاعت میں نذر مانے یہ اللہ کے لئے ہے اس نذر کو پورا کرنا چاہیئے اور جو شخص نذر کرے گناہ میں یہ نذر شیطان کے لئے ہے اس نذر کو پورا نہیں کرنا چاہیئے اور اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔

(روایت کیا اسکو نسائی نے)

۳۲۹۹/۱۹ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ قَالَ اِنَّ رَجُلًا نَذَرَ اَنْ يَنْحَرَ نَفْسَهٗ اِنْ نَجَّاهُ اللّٰهُ مِنْ عَدُوِّهٖ فَسَاَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَهٗ سَلْ مَسْرُوْقًا فَسَاَلَهٗ فَقَالَ لَهٗ لَا تَنْحَرْ نَفْسَكَ فَاِنَّكَ اِنْ كُنْتَ مُؤْمِنًا قَتَلْتَ نَفْسًا مُّؤْمِنَةً وَّاِنْ كُنْتَ كَافِرًا تَعَجَّلْتَ اِلَى النَّارِ وَاشْتَرِ كَبْشًا فَاذْبَحْهُ لِلْمَسَاكِيْنِ فَاِنَّ اِسْحَاقَ خَيْرٌ مِّنْكَ وَفُدِيَ بِكَبْشٍ فَاَخْبَرَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ هٰكَذَا كُنْتُ اَرَدْتُّ اَنْ اُفْتِيَكَ۔
(رَوَاهُ رَزِيْنٌ)

محمدؒ بن منتشر سے روایت ہے کہا ایک شخص نے نذر مانی کہ وہ اپنے نفس کو ذبح کریگا اگر اللہ نے اس کو اسکے دشمن سے نجات دی اس نے ابن عباسؓ سے پوچھا انہوں نے اس کو کہا کہ مسروق سے پوچھ۔ اس سے پوچھا مسروق نے کہا تو اپنی جان کو ذبح نہ کر اس لئے کہ اگر تو مسلمان ہے تو تو نے مسلمان جان کو قتل کیا۔ اگر تو کافر ہے تو تو نے دوزخ کی طرف جلدی کی تو دنبہ خرید اور اس کو مساکین کے لئے ذبح کردے۔ کیونکہ حضرت اسحاقؑ تجھ سے بہتر تھے وہ ایک دنبہ سے بدلہ دیئے گئے۔ اس شخص نے ابن عباسؓ کو خبر دی۔ ابن عباس نے کہا میں بھی اسی طرح فتویٰ دینے کا ارادہ رکھتا تھا۔ (روایت کیا اس کو رزین نے)۔

كِتَابُ الْقِصَاصِ

قِصاص کا بیانؔ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۳۳۰۰/۱ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ يَّشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَّا بِاِحْدٰى ثَلٰثٍ اَلنَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالثَّيِّبُ الزَّانِيْ وَالْمَارِقُ لِدِيْنِهٖ التَّارِكُ لِلْجَمَاعَةِ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی مسلمان آدمی کا خون جائز نہیں جو اس بات کی گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک میں اللہ کا رسول ہوں۔ مگر تین باتوں میں سے ایک کے ساتھ نفس نفس کے بدلہ میں اور بوڑھا زانی، اور اپنے دین سے نکل جانے والا، جماعت کو چھوڑ دینے والا یعنی مرتد۔ (متفق علیہ)

۳۳۰۱/۲ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَّزَالَ الْمُؤْمِنُ فِيْ فُسْحَةٍ مِّنْ دِيْنِهٖ مَا لَمْ

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن اپنے دین کی کشادگی میں رہتا ہے۔ جب تک اس سے خون ناحق سرزد نہ ہو۔

يُصِبْ دَمًا حَرَامًا - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۳۰۱/۳ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَا يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِي الدِّمَاءِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن لوگوں میں سب سے پہلے خون کے متعلق فیصلہ کیا جائے گا۔ (متفق علیہ)

۳۳۰۳/۴ وَعَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ أَرَأَيْتَ إِنْ لَقِيْتُ رَجُلًا مِّنَ الْكُفَّارِ فَاقْتَتَلْنَا فَضَرَبَ إِحْدٰى يَدَيَّ بِالسَّيْفِ فَقَطَعَهَا ثُمَّ لَاذَ مِنِّيْ بِشَجَرَةٍ فَقَالَ أَسْلَمْتُ لِلّٰهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ فَلَمَّا أَهْوَيْتُ لِأَقْتُلَهُ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ أَأَقْتُلُهُ بَعْدَ أَنْ قَالَهَا قَالَ لَا تَقْتُلْهُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ إِنَّهُ قَطَعَ إِحْدٰى يَدَيَّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْتُلْهُ فَإِنْ قَتَلْتَهُ فَإِنَّهُ بِمَنْزِلَتِكَ قَبْلَ أَنْ تَقْتُلَهُ وَإِنَّكَ بِمَنْزِلَتِهِ قَبْلَ أَنْ يَقُوْلَ كَلِمَتَهُ الَّتِيْ قَالَ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

مقدادؓ بن اسود سے روایت ہے اس نے کہا اے اللہ کے رسولؐ آپ خبر دیں اگر میں کسی کافر آدمی کو ملوں اور ہم دونوں کا مقابلہ ہو وہ میرے ایک ہاتھ پر تلوار مارے اور اُسے کاٹ دے پھر ایک درخت کے ساتھ پناہ پکڑے اور کہے میں اللہ کے لئے اسلام لے آیا۔ ایک روایت میں ہے جب میں اس کے قتل کا ارادہ کروں کہے لا الہ الا اللہ کیا یہ کلمہ کہنے کے بعد میں اس کو قتل کر دوں۔ آپؐ نے فرمایا اس کو قتل نہ کر اس نے کہا اے اللہ کے رسولؐ اس نے میرا ایک ہاتھ کاٹ ڈالا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو قتل نہ کر اگر تو اس کو قتل کرے گا وہ تیرے مرتبہ میں ہو گا اس سے پہلے کہ تو اس کو قتل کرے اور تو اس کے درجہ میں ہو گا اس سے پہلے کہ اس نے وہ کلمہ پڑھ لیا ہے جو اس نے پڑھا ہے۔ (متفق علیہ)

۳۳۰۴/۵ وَعَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلٰى أُنَاسٍ مِّنْ جُهَيْنَةَ فَأَتَيْتُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ فَذَهَبْتُ أَطْعَنُهُ فَقَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ فَطَعَنْتُهُ فَقَتَلْتُهُ فَجِئْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ أَقَتَلْتَهُ وَقَدْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ إِنَّمَا فَعَلَ ذٰلِكَ

اسامہؓ بن زید سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو جہینہ کے کچھ لوگوں کی طرف بھیجا میں ان میں سے ایک آدمی کے پاس آیا میں نے اُسے نیزہ مارنے کا ارادہ کیا اس نے کہا لا الہ الا اللہ میں نے اس کو نیزہ مار دیا اور اس کو قتل کر ڈالا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا میں نے آپؐ کو اس بات کی خبر دی آپؐ نے فرمایا تو نے اس کو قتل کر ڈالا ہے جبکہ اس نے اس بات کی گواہی دی ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے کہا

تَعَوُّذًا قَالَ فَهَلَّا شَقَقْتَ عَنْ قَلْبِهٖ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَفِيْ رِوَايَةِ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَيْفَ تَصْنَعُ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِذَا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالَهٗ مِرَارًا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)	اے اللہ کے رسولؐ اس نے بچنے کے لئے کلمہ پڑھا تھا فرمایا تو نے اس کا دل کیوں نہ چیر کر دیکھ لیا۔ (متفق علیہ) جندب بن عبداللہ بجلی کی ایک روایت میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو کلمہ لا الٰہ الا اللہ کو کیا کرے گا جب وہ قیامت کے دن آئیگا یہ بات کئی مرتبہ آپؐ نے فرمائی۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)۔
۳۳۰۵/۶ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ مُعَاهِدًا لَّمْ يَرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَاِنَّ رِيْحَهَا تُوْجَدُ مِنْ مَّسِيْرَةِ اَرْبَعِيْنَ خَرِيْفًا۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)	عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی عہد والے کو قتل کرے گا جنّت کی خوشبو نہ پائے گا اور اس کی بو چالیس برس کے راستہ تک پہنچتی ہے۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)
۳۳۰۶/۷ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَدّٰى مِنْ جَبَلٍ فَقَتَلَ نَفْسَهٗ فَهُوَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ يَتَرَدّٰى فِيْهَا خَالِدًا مُّخَلَّدًا فِيْهَا اَبَدًا وَّمَنْ تَحَسّٰى سَمًّا فَقَتَلَ نَفْسَهٗ فَسَمُّهٗ فِيْ يَدِهٖ يَتَحَسَّاهُ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُّخَلَّدًا فِيْهَا اَبَدًا وَّمَنْ قَتَلَ نَفْسَهٗ بِحَدِيْدَةٍ فَحَدِيْدَتُهٗ فِيْ يَدِهٖ يَتَوَجَّاُ بِهَا فِيْ بَطْنِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُّخَلَّدًا فِيْهَا اَبَدًا (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)	ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص پہاڑ سے گرا اور اپنی جان کو قتل کر ڈالا وہ دوزخ کی آگ میں گرتا رہے گا اور اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہے گا جس نے زہر پیا اور اپنی جان کو قتل کر ڈالا اس کا زہر اس کے ہاتھ میں ہو گا اور دوزخ کی آگ میں اس کو ہمیشہ ہمیشہ پیتا رہے گا۔ جس نے اپنی جان کو کسی تیز ہتھیار سے قتل کیا اُس کا ہتھیار اس کے ہاتھ میں ہو گا وہ اس کو اپنے پیٹ میں گھونپے گا دوزخ کی آگ میں ہمیشہ ہمیشہ رہے گا۔ (متفق علیہ)
۳۳۰۷/۸ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِيْ يَخْنُقُ نَفْسَهٗ يَخْنُقُهَا فِي النَّارِ وَالَّذِيْ يَطْعَنُهَا يَطْعَنُهَا فِي النَّارِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)	اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ نے فرمایا جو شخص گلا گھونٹ کر اپنی جان کو مار ڈالتا ہے وہ دوزخ میں اسکو گھونٹے گا اور جو نیزہ مار کر اسکو قتل کرتا ہے دوزخ میں اسکو نیزہ مارتا رہے گا۔ (روایت کیا اسکو بخاری نے)۔
۳۳۰۸/۹ وَعَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ	جندبؓ بن عبداللہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ فِیْمَنْ کَانَ قَبْلَکُمْ رَجُلٌ بِہٖ جُرْحٌ فَجَزِعَ فَاَخَذَ سِکِّیْنًا فَحَزَّ بِھَا یَدَہٗ فَمَا رَقَأَ الدَّمُ حَتّٰی مَاتَ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی بَادَرَنِیْ عَبْدِیْ بِنَفْسِہٖ فَحَرَّمْتُ عَلَیْہِ الْجَنَّۃَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سے پہلے لوگوں میں ایک آدمی تھا اس کے ہاتھ پر زخم آگیا تو بے صبری کر کے اس نے چھری لی اور اپنے ہاتھ کو کاٹ دیا اس کا خون نہ رُکا یہاں تک کہ وہ مر گیا اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا میرے بندے نے اپنے نفس کے ساتھ مجھ سے جلدی کی ہے میں نے اس پر جنّت حرام کر دی ہے۔ (متفق علیہ)

۳۳۰۹/۱۰ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ طُفَیْلَ بْنَ عَمْرٍو الدَّوْسِیَّ لَمَّا ھَاجَرَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِلَی الْمَدِیْنَۃِ ھَاجَرَ اِلَیْہِ وَھَاجَرَ مَعَہٗ رَجُلٌ مِّنْ قَوْمِہٖ فَمَرِضَ فَجَزِعَ فَاَخَذَ مَشَاقِصَ لَہٗ فَقَطَعَ بِھَا بَرَاجِمَہٗ فَشَخَبَتْ یَدَاہُ حَتّٰی مَاتَ فَرَاٰہُ الطُّفَیْلُ بْنُ عَمْرٍو فِیْ مَنَامِہٖ وَھَیْئَتُہٗ حَسَنَۃٌ وَّرَاٰہُ مُغَطِّیًا یَّدَیْہِ فَقَالَ لَہٗ مَا صَنَعَ بِکَ رَبُّکَ فَقَالَ غَفَرَ لِیْ بِھِجْرَتِیْ اِلٰی نَبِیِّہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَالِیْ اَرَاکَ مُغَطِّیًا یَّدَیْکَ قَالَ قِیْلَ لِیْ لَنْ نُّصْلِحَ مِنْکَ مَا اَفْسَدْتَّ فَقَصَّھَا الطُّفَیْلُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ وَلِیَدَیْہِ فَاغْفِرْ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

جابرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت فرما کر مدینہ تشریف لائے طفیل بن عمرو دوسی نے بھی ہجرت کی اور اس کے ساتھ ایک اور شخص نے بھی مدینہ کی طرف ہجرت کی جو اس کی قوم میں سے تھا وہ بیمار ہو گیا اور اس نے بے صبری کی اس نے تیروں کے پیکان لئے اس سے انگلیوں کے جوڑ کاٹ ڈالے اس کے دونوں ہاتھوں سے خون جاری ہوا یہاں تک کہ وہ مر گیا طفیل بن عمروؓ نے اس کو خواب میں دیکھا اس کی حالت اچھی تھی اور دیکھا کہ اس نے اپنے ہاتھ ڈھانپ رکھے ہیں اس نے کہا تیرے رب نے تیرے ساتھ کیسا سلوک کیا ہے اس نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہجرت کرنیکی وجہ سے بخش دیا ہے کہا میں دیکھ رہا ہوں تو نے ہاتھ ڈھانپے ہوئے ہیں اس نے کہا مجھے کہا گیا ہے کہ جس کو تو نے خراب کیا ہے ہم اس کو درست نہیں کریں گے طفیل نے آپؐ کے سامنے اس خواب کو بیان کیا آپؐ نے فرمایا اے اللہ اور اسکے دونوں ہاتھوں کو بھی مُعاف کر دے (روایت کیا اسکو مسلم نے)

۳۳۱۰/۱۱ وَعَنْ اَبِیْ شُرَیْحٍ اِلْکَعْبِیِّ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ اَنْتُمْ یَا خُزَاعَۃُ قَدْ قَتَلْتُمْ ھٰذَا الْقَتِیْلَ مِنْ ھُذَیْلٍ وَّاَنَا وَاللّٰہِ عَاقِلُہٗ

ابو شریح کعبیؓ سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا اے خزاعہ تم نے ہذیل کے اس آدمی کو قتل کر دیا ہے اور میں اللہ کی قسم اس کا خونبہا دینے والا ہوں اس کے

مَنْ قَتَلَ بَعْدَهٗ قَتِيْلًا فَاَهْلُهٗ بَيْنَ خِيَرَتَيْنِ اِنْ اَحَبُّوْا قَتَلُوْا وَاِنْ اَحَبُّوْا اَخَذُوا الْعَقْلَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالشَّافِعِيُّ وَفِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ بِاِسْنَادِهٖ وَصَرَّحَ بِاَنَّهٗ لَيْسَ فِي الصَّحِيْحَيْنِ عَنْ اَبِيْ شُرَيْحٍ وَقَالَ وَاَخْرَجَاهُ مِنْ رِوَايَةِ اَبِيْ هُرَيْرَةَ يَعْنِيْ بِمَعْنَاهُ)

بعد جو شخص کسی مقتول کو قتل کرے اس کے ورثا کو دو باتوں میں سے کسی ایک کا اختیار ہے اگر چاہیں وہ اس کو قتل کردیں اگر چاہیں دیت لے لیں۔ (روایت کیا اسکو ترمذی اور شافعی نے اور شرح السنہ میں امام شافعی کی اسناد سے مذکور ہے اور اس بات کی تصریح کی ہے کہ یہ حدیث صحیحین میں ابو شریح سے نہیں آئی اور اس نے کہا ان دونوں نے اسکو ابوہریرہ سے روایت کیا ہے۔ یعنی اس کا معنی۔

۳۳۱۱/۱۲ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ يَهُوْدِيًّا رَضَّ رَاْسَ جَارِيَةٍ بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَقِيْلَ لَهَا مَنْ فَعَلَ بِكِ هٰذَا اَفُلَانٌ اَفُلَانٌ حَتّٰى سُمِّيَ الْيَهُوْدِيُّ فَاَوْمَتْ بِرَاْسِهَا فَجِيْءَ بِالْيَهُوْدِيِّ فَاعْتَرَفَ فَاَمَرَ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُضَّ رَاْسُهٗ بِالْحِجَارَةِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

انس سے روایت ہے ایک یہودی نے ایک لڑکی کا سر دو پتھروں کے درمیان کچل دیا اس سے پوچھا گیا کہ تیرے ساتھ اس طرح کس نے کیا ہے کیا فلاں نے کیا ہے فلاں نے یہاں تک کہ اس یہودی کا نام لیا گیا اس نے سر کے ساتھ اشارہ کیا۔ اس یہودی کو لایا گیا اس نے اقرار کرلیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا اس کا سر بھی پتھروں سے کچل دیا گیا۔ (متفق علیہ)

۳۳۱۲/۱۳ وَعَنْهُ قَالَ كَسَرَتِ الرُّبَيِّعُ وَهِيَ عَمَّةُ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ثَنِيَّةَ جَارِيَةٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَاَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ بِالْقِصَاصِ فَقَالَ اَنَسُ بْنُ النَّضْرِ عَمُّ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ لَا وَاللّٰهِ لَا تُكْسَرُ ثَنِيَّتُهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَنَسُ كِتَابُ اللّٰهِ الْقِصَاصُ فَرَضِيَ الْقَوْمُ وَقَبِلُوا الْاَرْشَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ مَنْ لَّوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهٗ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (انس) سے روایت ہے کہا ربیع نے جو کہ انس بن مالک کی پھوپھی تھیں ایک انصاری لڑکی کا دانت توڑ ڈالا وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ نے بدلہ لینے کا حکم دیا۔ انس بن نضر جو کہ انس بن مالک کا چچا ہے کہنے لگا نہیں اللہ کی قسم اس کا دانت نہیں توڑا جائے گا اے اللہ کے رسول۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے انس اللہ کا حکم قصاص ہے۔ قوم راضی ہوئی اور انہوں نے دیت قبول کر لی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے بندوں میں بعض ایسے ہیں اگر اللہ تعالیٰ پر قسم کھالیں اللہ ان کی قسم پوری کر دیتا ہے۔ (متفق علیہ)

۳۳۱۳/۱۴ وَعَنْ اَبِيْ جُحَيْفَةَ قَالَ سَاَلْتُ عَلِيًّا

ابو جحیفہ سے روایت ہے کہا میں نے حضرت علی سے

هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ لَيْسَ فِي الْقُرْاٰنِ فَقَالَ وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَءَ النَّسَمَةَ مَا عِنْدَنَا اِلَّا مَا فِي الْقُرْاٰنِ اِلَّا فَهْمًا يُّعْطٰى رَجُلٌ فِي كِتَابِهٖ وَمَا فِي الصَّحِيْفَةِ قُلْتُ وَمَا فِي الصَّحِيْفَةِ قَالَ الْعَقْلُ وَفِكَاكُ الْاَسِيْرِ وَاَنْ لَّا يُقْتَلَ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ) وَحَدِيْثُ ابْنِ مَسْعُوْدٍ لَا تُقْتَلُ نَفْسٌ ظُلْمًا فِي كِتَابِ الْعِلْمِ۔

سے پوچھا کیا تمہارے پاس کوئی چیز ہے جو قرآن میں نہ ہو کہا اس ذات کی قسم جس نے اناج پیدا کیا اور ہر جان پیدا کی۔ ہمارے پاس کوئی چیز نہیں مگر جو قرآن میں ہے مگر فہم ہے جو کوئی آدمی اللہ کی کتاب میں دیا جاتا ہے اور جو کاغذ میں (چند ایک مسائل) لکھا ہے میں نے کہا صحیفہ میں کیا ہے کہا دیت کے مسائل ہیں اور قیدی کو چھوڑنے کا حکم ہے اور یہ ہے کہ مسلمان کو کافر کے بدلہ میں قتل نہ کیا جائیگا۔ (روایت کیا اسکو بخاری نے) ابن مسعودؓ کی حدیث جس کے لفظ ہیں لا تقتل نفس ظلماً کتاب العلم میں ذکر کی جا چکی ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دوسری فصل

۳۳۱۴/۱۵ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَزَوَالُ الدُّنْيَا اَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ قَتْلِ رَجُلٍ مُّسْلِمٍ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَوَقَفَهٗ بَعْضُهُمْ وَهُوَ الْاَصَحُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ)

عبداللہؓ بن عمرو سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمام دنیا کا جاتا رہنا اللہ تعالیٰ کے نزدیک مسلمان آدمی کے قتل کر دینے سے آسان تر ہے (روایت کیا اس کو ترمذی اور نسائی نے اور بعض نے اسکو موقوف بیان کیا ہے اور یہ بات زیادہ صحیح ہے اور روایت کیا ہے اسکو ابن ماجہ نے براء بن عازب سے)۔

۳۳۱۵/۱۶ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ وَّاَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ اَنَّ اَهْلَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ اشْتَرَكُوْا فِي دَمِ مُؤْمِنٍ لَاَكَبَّهُمُ اللّٰهُ فِي النَّارِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

ابو سعیدؓ اور ابو ہریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا اگر آسمان والے اور زمین والے ایک مومن کے خون میں شریک ہوں تو اللہ تعالیٰ سب کو دوزخ میں اوندھا کرے گا۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث غریب ہے)۔

۳۳۱۶/۱۷ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجِيْءُ الْمَقْتُوْلُ بِالْقَاتِلِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ نَاصِيَتُهٗ وَرَاْسُهٗ بِيَدِهٖ وَاَوْدَاجُهٗ تَشْخُبُ دَمًا يَقُوْلُ

ابن عباسؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا مقتول قیامت کے دن اپنے قاتل کو لائے گا اس کا سر اس کے ہاتھ میں ہوگا اس کی رگوں سے خون بہتا ہوگا کہے گا اے میرے رب اس نے مجھ کو

یَا رَبِّ قَتَلَنِیْ حَتّٰی یُدْنِیَهٗ مِنَ الْعَرْشِ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

قتل کیا یہاں تک کہ قاتل کو عرش کے قریب لے جائیگا (روایت کیا اسکو ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ نے)۔

۳۳۱۷/۱۸ وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَیْفٍ اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ اَشْرَفَ یَوْمَ الدَّارِ فَقَالَ اَنْشُدُکُمْ بِاللّٰهِ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ اِلَّا بِاِحْدٰی ثَلٰثٍ زِنًا بَعْدَ اِحْصَانٍ اَوْ کُفْرٍ بَعْدَ اِسْلَامٍ اَوْ قَتْلِ نَفْسٍ بِغَیْرِ حَقٍّ فَقُتِلَ بِهٖ فَوَاللّٰهِ مَا زَنَیْتُ فِیْ جَاهِلِیَّةٍ وَّلَا اِسْلَامٍ وَّلَا ارْتَدَدْتُّ مُنْذُ بَایَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَلَا قَتَلْتُ النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ فَبِمَ تَقْتُلُوْنَنِیْ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَلِلدَّارِمِیِّ لَفْظُ الْحَدِیْثِ)

ابوامامہؓ بن سہل بن حنیف سے روایت ہے کہ عثمانؓ بن عفان نے گھر کے محاصرہ کے دنوں میں جھانکا کہا میں تم کو اللہ کی قسم دیتا ہوں کیا تم جانتے ہو کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کسی مسلمان آدمی کا خون بہانا جائز نہیں مگر تین باتوں میں سے کسی ایک کی وجہ سے۔ شادی کے بعد زنا کرنا یا اسلام لانے کے بعد کفر اختیار کر لینا یا بغیر حق کے کسی جان کو قتل کرنا کہ اسکے بدلے میں اسکو قتل کر دیا جائے گا پس اللہ کی قسم میں نے کبھی زنا نہیں کیا نہ جاہلیت کے زمانہ میں نہ اسلام میں اور جب سے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ مبارک پر بیعت کی ہے میں مرتد نہیں ہوا اور نہ میں نے کسی جان کو قتل کیا ہے جس کا قتل اللہ نے حرام کیا ہو پھر تم مجھ کو کیوں قتل کرتے ہو۔ (روایت کیا اس کو ترمذی، نسائی، ابن ماجہ نے۔ حدیث کے لفظ دارمی کے ہیں)۔

۳۳۱۸/۱۹ وَعَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَزَالُ الْمُؤْمِنُ مُعْنِقًا صَالِحًا مَّا لَمْ یُصِبْ دَمًا حَرَامًا فَاِذَا اَصَابَ دَمًا حَرَامًا بَلَّحَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ)

ابوالدرداءؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا کہ مومن ہمیشہ نیکی کی طرف جلدی کرنے والا ہوتا ہے جب تک خون حرام کا مرتکب نہ ہو۔ جب حرام خون کا ارتکاب کر لیتا ہے تھک جاتا ہے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)۔

۳۳۱۹/۲۰ وَعَنْهُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ کُلُّ ذَنْبٍ عَسَی اللّٰهُ اَنْ یَّغْفِرَهٗ اِلَّا مَنْ مَّاتَ مُشْرِکًا اَوْ مَنْ یَّقْتُلُ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ وَرَوَاهُ النَّسَائِیُّ عَنْ مُّعَاوِیَةَ)

اسی (ابوالدرداءؓ) سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا ہر گناہ امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو بخش دے گا مگر جو شخص شرک کی حالت میں مرا یا جس نے جان بوجھ کر کسی مسلمان آدمی کو قتل کر ڈالا۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت کیا ہے نسائی نے معاویہ سے)۔

۳۳۲۰/۲۱ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یُقَامُ الْحُدُوْدُ فِی الْمَسَاجِدِ وَلَا یُقَادُ بِالْوَلَدِ الْوَالِدُ۔
(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَالدَّارِمِیُّ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مساجد میں حدیں قائم نہ کی جائیں اور والد سے اس کی اولاد کا قصاص نہ لیا جائے۔
(روایت کیا اس کو ترمذی اور دارمی نے)

۳۳۲۱/۲۲ وَعَنْ اَبِیْ رِمْثَۃَ قَالَ اَتَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَعَ اَبِیْ فَقَالَ مَنْ ھٰذَا الَّذِیْ مَعَكَ قَالَ ابْنِیْ اشْھَدْ بِہٖ قَالَ اَمَا اِنَّہٗ لَا یَجْنِیْ عَلَیْكَ وَلَا تَجْنِیْ عَلَیْہِ۔ رَوَاہُ اَبُوْ دَاؤُدَ وَالنَّسَائِیُّ وَزَادَ فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ فِیْ اَوَّلِہٖ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ اَبِیْ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَرَاٰی اَبِی الَّذِیْ بِظَھْرِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعْنِیْ اُعَالِجِ الَّذِیْ بِظَھْرِكَ فَاِنِّیْ طَبِیْبٌ فَقَالَ اَنْتَ رَفِیْقٌ وَّاللّٰہُ الطَّبِیْبُ۔

ابو رمثہؓ سے روایت ہے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنے باپ کے ساتھ آیا آپ نے فرمایا تیرے ساتھ کون ہے اس نے کہا میرا بیٹا ہے۔ آپ اس کے گواہ رہیں آپ نے فرمایا خبردار اس کے قصور کا تجھ سے مواخذہ نہ ہوگا اور تیرے گناہ کا اس سے مواخذہ نہ ہوگا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے۔ زیادہ کیا شرح السنہ میں اس اس حدیث کی ابتدار میں کہ میں اپنے باپ کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر داخل ہوا۔ میرے باپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت میں مہر نبوت کو دیکھا اور کہا مجھے اجازت دیجئے میں اس کا علاج کروں کیونکہ میں طبیب ہوں فرمایا تو رفیق ہے اور طبیب تو اللہ ہے۔

۳۳۲۲/۲۳ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ عَنْ سُرَاقَۃَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَضَرْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُقِیْدُ الْاَبَ مِنِ ابْنِہٖ وَلَا یُقِیْدُ الْاِبْنَ مِنْ اَبِیْہِ۔
(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَضَعَّفَہٗ)

عمروؒ بن شعیب عن ابیہ عن جدہ سے روایت ہے اس نے سراقہ بن مالک سے روایت کیا ہے کہ اس نے کہا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس حال میں کہ آپ بیٹے سے باپ کا قصاص لیتے تھے اور باپ سے بیٹے کا قصاص نہیں لیتے تھے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس کو ضعیف کہا ہے)۔

۳۳۲۳/۲۴ وَعَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَہٗ قَتَلْنَاہُ وَمَنْ جَدَعَ

حسنؒ سمرہؓ سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اپنے غلام کو قتل کرے گا ہم اس کو قتل کریں گے اور جو اس کا عضو کاٹے

عَبْدَهٗ جَدَعْنَاهُ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاؤُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَزَادَ النَّسَائِيُّ فِيْ رِوَايَةٍ اُخْرٰى وَمَنْ خَصٰى عَبْدَهٗ خَصَيْنَاهُ -)

گا ہم اس کا عضو کاٹیں گے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ اور دارمی نے۔ نسائی نے دوسری روایت میں زیادہ کیا ہے کہ جو شخص اپنے غلام کو خصی کرے گا ہم اس کو خصی کریں گے)۔

۳۳۲۴/۲۵ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ مُتَعَمِّدًا دُفِعَ اِلٰى اَوْلِيَاءِ الْمَقْتُوْلِ فَاِنْ شَاءُوْا قَتَلُوْهُ وَاِنْ شَاءُوْا اَخَذُوا الدِّيَةَ وَهِيَ ثَلٰثُوْنَ حِقَّةً وَّثَلٰثُوْنَ جَذَعَةً وَّاَرْبَعُوْنَ خَلِفَةً وَّمَا صَالَحُوْا عَلَيْهِ فَهُوَ لَهُمْ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

عمروؓ بن شعیب عن ابیہ عن جدہٖ اپنے باپ سے اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی کو جان بوجھ کر قتل کرے اسے مقتول کے وارثوں کے حوالے کر دیا جائے اگر چاہیں اس کو قتل کر دیں اگر چاہیں دیت قبول کر لیں اور دیت یہ ہے تیس حقے تیس جذعے اور چالیس حاملہ اونٹنیاں اور جس چیز پر وہ صلح کر لیں وہ اُن کے لئے ہے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)۔

۳۳۲۵/۲۶ وَعَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْمُسْلِمُوْنَ تَتَكَافَؤُ دِمَاؤُهُمْ وَيَسْعٰى بِذِمَّتِهِمْ اَدْنَاهُمْ وَيَرُدُّ عَلَيْهِمْ اَقْصَاهُمْ وَهُمْ يَدٌ عَلٰى مَنْ سِوَاهُمْ اَلَا لَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ وَّلَا ذُوْ عَهْدٍ فِيْ عَهْدِهٖ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ)

علیؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا سب مسلمان اپنے خونوں میں برابر اور مساوی ہیں اور ان کا ذمہ پورا کرنے کی ان کا ادنیٰ بھی کوشش کرے اور لوٹائے ان پر جو اُن کا بہت دُور ہے اور مسلمان اپنے غیر پر ایک ہاتھ ہیں۔ خبردار مسلمان کو کافر کے بدلہ میں قتل نہ کیا جائے گا اور نہ عہد والے کو اس کے عہد میں قتل کیا جائے گا۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ابن عباس سے)

۳۳۲۶/۲۷ وَعَنْ اَبِيْ شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ اُصِيْبَ بِدَمٍ اَوْ خَبْلٍ وَّالْخَبْلُ الْجُرْحُ فَهُوَ بِالْخِيَارِ بَيْنَ اِحْدٰى ثَلٰثٍ فَاِنْ اَرَادَ الرَّابِعَةَ فَخُذُوْا عَلٰى يَدَيْهِ بَيْنَ اَنْ يَّقْتَصَّ اَوْ

ابوشریح خزاعی سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو شخص کسی کے خون یا خبل میں مبتلا ہوا اور خبل کا معنیٰ زخم ہے اس کو تین باتوں میں سے ایک کا اختیار ہے اگر چوتھی بات کا ارادہ کرے اس کے ہاتھوں کو پکڑ لو یا تو وہ قصاص لے لے یا معاف کر دے یا دیت لے

يَعْفُوَا أَوْ يَأْخُذَ الْعَقْلَ فَإِنْ أَخَذَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا ثُمَّ عَدَا بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهُ النَّارُ خَالِدًا فِيهَا مُخَلَّدًا أَبَدًا۔ (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

لے اگر ان میں سے کوئی بات اس نے قبول کر لی پھر اس کے بعد زیادتی کی اس کے لئے آگ ہے اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہے گا۔ (روایت کیا اس کو دارمی نے)

۳۳۲۷/۲۸ وَعَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ فِي عِمِّيَّا فِي رِمِّيَّا يَكُوْنُ بَيْنَهُمْ بِالْحِجَارَةِ أَوْ جَلْدٍ بِالسِّيَاطِ أَوْ ضَرْبٍ بِعَصًا فَهُوَ خَطَأٌ وَعَقْلُهُ عَقْلُ الْخَطَأِ وَمَنْ قُتِلَ عَمْدًا فَهُوَ قَوَدٌ وَمَنْ حَالَ دُوْنَهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَغَضَبُهُ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَّلَا عَدْلٌ۔ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ)

طاؤسؒ ابن عباس سے روایت کرتے ہیں وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جو شخص اندھا دھند مارا جائے پتھروں کے ساتھ پتھراؤ میں یا کوڑوں کے ساتھ مارنے میں یا لاٹھیوں کی لڑائی میں اس کا حکم قتل خطا کا ہے اس کی دیت خطا کی دیت ہے اور جو شخص جان بوجھ کر مارا جائے وہ قصاص کا سبب ہے جو شخص اسکے درمیان حائل ہو اس پر اللہ کی لعنت اور اس کا غضب ہے اس سے فرض اور نفل عبادت قبول نہ کی جائیگی۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے)۔

۳۳۲۸/۲۹ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أُعْفِي مَنْ قَتَلَ بَعْدَ أَخْذِ الدِّيَةِ۔ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ)

جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اس شخص کو معاف نہیں کروں گا جس نے دیت لینے کے بعد قتل کر دیا۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۳۲۹/۳۰ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ رَّجُلٍ يُّصَابُ بِشَيْءٍ فِي جَسَدِهٖ فَتَصَدَّقَ بِهٖ إِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ بِهٖ دَرَجَةً وَّحَطَّ عَنْهُ خَطِيْئَةً۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

ابوالدرداءؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے کوئی شخص نہیں جس کو زخمی کیا گیا کسی چیز کے ساتھ اس کے بدن میں پھر اس نے معاف کر دیا مگر اللہ تعالیٰ اس کا درجہ بلند کرتا ہے اور اس کا گناہ دور کرتا ہے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے)۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۳۳۳۰/۳۱ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ

سعیدؓ بن مسیب سے روایت ہے کہا عمرؓ بن

ابْنَ الْخَطَّابِ قَتَلَ نَفَرًا خَمْسَةً اَوْ سَبْعَةً بِرَجُلٍ وَّاحِدٍ قَتَلُوْهُ قَتْلَ غِيْلَةٍ وَّ قَالَ عُمَرُ لَوْ تَمَالَأَ عَلَيْهِ اَهْلُ صَنْعَاءَ لَقَتَلْتُهُمْ جَمِيْعًا. رَوَاهُ مَالِكٌ وَرَوَى الْبُخَارِيُّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ نَحْوَهُ.

خطاب نے پانچ یا سات آدمیوں کو ایک شخص کے قتل کے بدلہ میں قتل کر دیا کہ انہوں نے فریب سے اس کو قتل کر دیا تھا اور عمرؓ نے کہا اگر صنعا کے رہنے والے ایک شخص پر حملہ آور ہو کر اسکو قتل کر دیں میں ان سب کو قتل کر دوں (روایت کیا اس کو مالک نے اور روایت کیا بخاری نے ابن عمرؓ سے اسکی مانند)۔

۳۳۳۱/۳۲ وَعَنْ جُنْدُبٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ فُلَانٌ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجِيْءُ الْمَقْتُوْلُ بِقَاتِلِهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيَقُوْلُ سَلْ هٰذَا فِيْمَا قَتَلَنِيْ فَيَقُوْلُ قَتَلْتُهُ عَلٰى مُلْكِ فُلَانٍ قَالَ جُنْدُبٌ فَاتَّقِهَا. (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

جندبؓ سے روایت ہے کہا مجھ کو فلاں شخص نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن مقتول اپنے قاتل کو لائے گا اور کہے گا اس سے پوچھ اس نے مجھ کو کیوں قتل کیا وہ کہے گا میں نے اس کو فلاں شخص کی سلطنت میں قتل کیا ہے۔ جندبؓ نے کہا تو اس سے بچ۔ (روایت کیا اس کو نسائی نے)۔

۳۳۳۲/۳۳ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَعَانَ عَلٰى قَتْلِ مُؤْمِنٍ شَطْرَ كَلِمَةٍ لَقِيَ اللّٰهَ مَكْتُوْبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ اٰيِسٌ مِّنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ. (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص آدھے کلمہ کیساتھ کسی مسلمان کے قتل میں امداد کرے وہ اللہ تعالیٰ کیساتھ اس حال میں ملاقات کریگا کہ اسکی آنکھوں کے درمیان لکھا ہو گا یہ اللہ کی رحمت سے ناامید ہے۔ (روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)۔

۳۳۳۳/۳۴ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَمْسَكَ الرَّجُلُ الرَّجُلَ وَقَتَلَهُ الْاٰخَرُ يُقْتَلُ الَّذِيْ قَتَلَ وَيُحْبَسُ الَّذِيْ اَمْسَكَ. (رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ)

ابن عمرؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جس وقت کسی شخص کو ایک آدمی پکڑے رکھے اور دوسرا قتل کر دے جس نے قتل کیا ہے اس کو قتل کیا جائے اور جس نے پکڑا ہے اسے قید کیا جائے۔ (روایت کیا اس کو دارقطنی نے)

بَابُ الدِّيَاتِ

دیتوں کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۳۳۳۴/۱ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

ابن عباسؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هٰذِهٖ وَهٰذِهٖ سَوَآءٌ يَعْنِي الْخِنْصَرَ وَالْإِبْهَامَ ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

کرتے ہیں فرمایا اس کی اور اس کی دیت برابر ہے یعنی چھنگلیا اور انگوٹھا کی۔ (روایت کیا اسکو بخاری نے)۔

۳۳۳۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنِيْنِ امْرَاَةٍ مِّنْ بَنِي لِحْيَانَ سَقَطَ مَيِّتًا بِغُرَّةٍ عَبْدٍ اَوْ اَمَةٍ ثُمَّ اِنَّ الْمَرْاَةَ الَّتِي قُضِيَ عَلَيْهَا بِالْغُرَّةِ تُوُفِّيَتْ فَقَضٰى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَنَّ مِيْرَاثَهَا لِبَنِيْهَا وَزَوْجِهَا وَالْعَقْلَ عَلٰى عَصَبَتِهَا ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو لحیان کی ایک عورت کے پیٹ کے بچہ میں جو مردہ ہو کر گر پڑا تھا ایک غرّہ کا حکم دیا یعنی غلام یا لونڈی کا پھر وہ عورت جس پر غرّہ کا حکم لگایا گیا تھا مر گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کی میراث اُسکے بیٹوں اور خاوند کے لئے ہے۔ اور دیت اس کے عصبوں پر ہے۔

(متفق علیہ)

۳۳۳۶ وَعَنْهُ قَالَ اقْتَتَلَتِ امْرَاَتَانِ مِنْ هُذَيْلٍ فَرَمَتْ اِحْدٰهُمَا الْاُخْرٰى بِحَجَرٍ فَقَتَلَتْهَا وَمَا فِي بَطْنِهَا فَقَضٰى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ دِيَةَ جَنِيْنِهَا غُرَّةٌ عَبْدٌ اَوْ وَلِيْدَةٌ وَّقَضٰى بِدِيَةِ الْمَرْاَةِ عَلٰى عَاقِلَتِهَا وَوَرَّثَهَا وَلَدَهَا وَمَنْ مَّعَهُمْ ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا ہذیل کی دو عورتیں آپس میں لڑ پڑیں ایک نے دوسری کو پتھر مارا اس کو قتل کر ڈالا اور اس کے پیٹ کے بچہ کو مار ڈالا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے بچہ کی دیت غرّہ ہے ایک غلام یا لونڈی اور عورت کی دیت کا حکم قتل کرنے والی عورت کی قوم پر کیا اور اس کا وارث اس کی اولاد کو اور جو اُن کے ساتھ تھے بنایا۔

(متفق علیہ)

۳۳۳۷ وَعَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اَنَّ امْرَاَتَيْنِ كَانَتَا ضَرَّتَيْنِ فَرَمَتْ اِحْدٰهُمَا الْاُخْرٰى بِحَجَرٍ اَوْ عَمُوْدِ فُسْطَاطٍ فَاَلْقَتْ جَنِيْنَهَا فَقَضٰى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنِيْنِ غُرَّةً عَبْدًا اَوْ اَمَةً وَّجَعَلَهٗ عَلٰى عَصَبَةِ الْمَرْاَةِ هٰذِهٖ رِوَايَةُ التِّرْمِذِيِّ وَفِي رِوَايَةِ مُسْلِمٍ قَالَ ضَرَبَتِ امْرَاَةٌ

مغیرہؓ بن شعبہ سے روایت ہے کہا دو عورتیں آپس میں سوکنیں تھیں۔ ایک نے دوسری کو پتھر یا خیمہ کی چوب سے مارا اس کے پیٹ کے بچہ کو گرا دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیٹ کے بچہ میں غرّہ کا حکم کیا۔ یعنی غلام یا لونڈی کا اور اس کو عورت کے وارثوں پر ڈالا یہ ترمذی کی روایت ہے مسلم کی ایک روایت میں ہے ایک عورت نے اپنی سوکن کو خیمہ کی چوب کے ساتھ مارا وہ حاملہ تھی۔

ضَرَّتَهَا بِعَمُوْدِ فُسْطَاطٍ وَّهِيَ حُبْلٰى فَقَتَلَتْهَا قَالَ وَاِحْدٰهُمَا لِحْيَانِيَّةٌ قَالَ فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيَةَ الْمَقْتُوْلَةِ عَلٰى عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ وَغُرَّةً لِّمَا فِيْ بَطْنِهَا۔

اس کو قتل کر دیا۔ اس نے کہا اور ان دونوں میں سے ایک لحیان قبیلہ سے تھی۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقتولہ کی دیت قاتلہ کے وارثوں پر ڈالی اور غرّہ واسطے اس چیز کے جو اس کے پیٹ میں تھی۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دُوسری فصل

۳۳۳۸ / ۵ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ دِيَةَ الْخَطَاِ شِبْهِ الْعَمَدِ مَا كَانَ بِالسَّوْطِ وَالْعَصَا مِائَةٌ مِّنَ الْاِبِلِ مِنْهَا اَرْبَعُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهَا اَوْلَادُهَا۔ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَرَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ عَنْهُ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ وَفِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ لَفْظُ الْمَصَابِيْحِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خطا کی دیت شبہ عمد کی دیت ہے جو قتل کوڑے اور لاٹھی کے ساتھ ہو۔ سو اونٹ ہیں ان میں چالیس حاملہ اونٹنیاں ہوں گی۔ (روایت کیا اس کو نسائی، ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اس سے، اور ابن عمرؓ سے اور شرح السنّہ میں مصابیح کے لفظ ہیں ابن عمرؓ سے)۔

۳۳۳۹ / ۶ وَعَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلٰى اَهْلِ الْيَمَنِ وَكَانَ فِيْ كِتَابِهٖ اَنَّ مَنِ اعْتَبَطَ مُؤْمِنًا قَتْلًا فَاِنَّهٗ قَوَدُ يَدِهٖ اِلَّا اَنْ يَّرْضٰى اَوْلِيَاءُ الْمَقْتُوْلِ وَفِيْهِ اَنَّ الرَّجُلَ يُقْتَلُ بِالْمَرْاَةِ وَفِيْهِ فِي النَّفْسِ الدِّيَةُ مِائَةٌ مِّنَ الْاِبِلِ وَعَلٰى اَهْلِ الذَّهَبِ اَلْفُ دِيْنَارٍ وَّفِي الْاَنْفِ اِذَا اُوْعِبَ جَدْعُهُ الدِّيَةُ مِائَةٌ مِّنَ الْاِبِلِ وَفِي الْاَسْنَانِ الدِّيَةُ وَفِي

ابوبکرؓ بن محمّد بن عمرو بن حزم اپنے باپ سے وہ اس کے دادا سے روایت کرتا ہے کہا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل یمن کی طرف نامہ لکھا اور آپ کے نامہ میں تھا کہ جو شخص بلاتقصیر کسی مسلمان شخص کو مار ڈالے وہ اپنے ہاتھ کا قصاص ہے مگر یہ کہ مقتول کے وارث راضی ہو جائیں اور اس میں یہ بھی تھا کہ آدمی کو عورت کے بدلہ میں قتل کیا جائے گا اور اس میں تھا کہ جان کے مار ڈالنے میں دیت ہے سو اونٹ اور سونا رکھنے والوں پر ہزار دینار۔ اور ناک جس وقت پوری طرح پر کاٹی جائے دیت ہے سو اونٹ اور دانتوں میں جبکہ سب توڑے جائیں دیت ہے اور ہونٹوں کے کاٹنے میں دیت ہے

الشَّفَتَيْنِ الدِّيَةُ وَفِي الْبَيْضَتَيْنِ الدِّيَةُ وَفِي الذَّكَرِ الدِّيَةُ وَفِي الصُّلْبِ الدِّيَةُ وَفِي الْعَيْنَيْنِ الدِّيَةُ وَفِي الرِّجْلِ الْوَاحِدَةِ نِصْفُ الدِّيَةِ وَفِي الْمَأْمُومَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ وَفِي الْجَائِفَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ وَفِي الْمُنَقِّلَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ مِنَ الْإِبِلِ وَفِي كُلِّ إِصْبَعٍ مِّنْ أَصَابِعِ الْيَدِ وَالرِّجْلِ عَشْرٌ مِّنَ الْإِبِلِ وَفِي السِّنِّ خَمْسٌ مِّنَ الْإِبِلِ۔ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَفِي رِوَايَةِ مَالِكٍ وَّفِي الْعَيْنَيْنِ خَمْسُونَ وَفِي الْيَدِ خَمْسُونَ وَفِي الرِّجْلِ خَمْسُونَ وَفِي الْمُوضِحَةِ خَمْسٌ۔

خصیوں کے کاٹنے میں دیت ہے آلت کاٹنے میں دیت ہے۔ پیٹھ کی ہڈی توڑنے میں دیت ہے دونوں آنکھوں میں دیت ہے۔ ایک پاؤں کاٹنے میں نصف دیت ہے جو زخم مغز سر کے پوست تک پہنچے ایک تہائی دیت ہے پیٹ کے زخم میں ایک تہائی دیت ہے اور جس زخم سے ہڈی سرک گئی ہو پندرہ اونٹ ہیں۔ ہاتھ اور پاؤں کی ہر انگلی میں دس اونٹ ہیں ہر دانت میں پانچ اونٹ ہیں روایت کیا اس کو نسائی نے اور دارمی نے اور مالک کی روایت میں ہے آنکھ میں پچاس اونٹ ہیں اور ایک ہاتھ میں پچاس اونٹ ہیں اور ایک پاؤں کے پچاس اونٹ ہیں۔ جس زخم سے ہڈی کھل جائے اس میں پانچ اونٹ ہیں۔

۳۳۴۰/۷ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَوَاضِحِ خَمْسًا خَمْسًا مِّنَ الْإِبِلِ وَفِي الْأَسْنَانِ خَمْسًا خَمْسًا مِّنَ الْإِبِلِ۔ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ الْفَصْلَ الْأَوَّلَ)

عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان زخموں میں جن سے ہڈی کھل جائے پانچ اونٹ کا حکم لگایا ہے اور ایک دانت کی دیت پانچ اونٹ ہیں روایت کیا اس کو ابوداؤد، نسائی اور دارمی نے اور روایت کیا ترمذی اور ابن ماجہ نے پہلا جملہ۔

۳۳۴۱/۸ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَابِعَ الْيَدَيْنِ وَالرِّجْلَيْنِ سَوَاءً۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کو برابر کیا ہے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ترمذی نے)

۳۳۴۲/۹ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَصَابِعُ سَوَاءٌ وَّالْأَسْنَانُ سَوَاءٌ الثَّنِيَّةُ وَالضِّرْسُ سَوَاءٌ

اسی (ابن عباسؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انگلیاں برابر ہیں دانت برابر ہیں اگلے دانت اور ڈاڑھیں برابر ہیں یہ اور یہ برابر ہے یعنی

هٰذِهٖ وَهٰذِهٖ سَوَآءٌ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

چھنگلی اور انگوٹھا۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)۔

۳۳۴۳/۱۰ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ خَطَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ ثُمَّ قَالَ اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّهٗ لَا حِلْفَ فِي الْاِسْلَامِ وَمَا كَانَ مِنْ حِلْفٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَاِنَّ الْاِسْلَامَ لَا يَزِيْدُهٗ اِلَّا شِدَّةً اَلْمُؤْمِنُوْنَ يَدٌ عَلٰى مَنْ سِوَاهُمْ يُجِيْرُ عَلَيْهِمْ اَدْنَاهُمْ وَيَرُدُّ عَلَيْهِمْ اَقْصَاهُمْ يَرُدُّ سَرَايَاهُمْ عَلٰى قَعِيْدَتِهِمْ لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ دِيَةُ الْكَافِرِ نِصْفُ دِيَةِ الْمُسْلِمِ لَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ وَلَا يُؤْخَذُ صَدَقَاتُهُمْ اِلَّا فِيْ دُوْرِهِمْ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ دِيَةُ الْمُعَاهِدِ نِصْفُ دِيَةِ الْحُرِّ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

عمروؓ بن شعیب عن ابیہ عن جدہٖ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح کے سال خطبہ دیا پھر فرمایا اے لوگو اسلام میں حلف نہیں ہے اور جو جاہلیّت میں حلف تھا اسلام اُس کو مضبوط کرتا ہے تمام مسلمان اپنے سوا پر ایک ہاتھ کا حکم رکھتے ہیں۔ ان کا ادنیٰ ان پر پناہ دیتا ہے اور ان پر پھرتا ہے جو ان سے بہت دُور ہے۔ ان کے لشکر بیٹھ رہنے والوں پر پھرتے ہیں کسی مومن کو کافر کے بدلہ میں قتل نہ کیا جائے گا۔ کافر کی دیت مسلمان کی دیت سے آدھی ہے نہیں ہے جلب اور نہ جنب زکوٰۃ کے مویشیوں میں ان کے صدقات نہیں لئے جائیں گے مگر ان کے گھروں میں۔ ایک روایت میں آیا ہے آپؐ نے فرمایا ذمی اور معاہد کی آدھی دیت آزاد کی ہے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۳۴۴/۱۱ وَعَنْ خِشْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ دِيَةِ الْخَطَاِ عِشْرِيْنَ بِنْتَ مَخَاضٍ وَّعِشْرِيْنَ ابْنَ مَخَاضٍ ذُكُوْرٍ وَّعِشْرِيْنَ بِنْتَ لَبُوْنٍ وَّعِشْرِيْنَ جَذَعَةً وَّعِشْرِيْنَ حِقَّةً۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالصَّحِيْحُ اَنَّهٗ مَوْقُوْفٌ عَلَى ابْنِ مَسْعُوْدٍ وَّخِشْفٌ مَّجْهُوْلٌ لَّا يُعْرَفُ اِلَّا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ وَرُوِيَ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدٰى قَتِيْلَ خَيْبَرَ

خشفؓ بن مالک ابن مسعودؓ سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قتل خطا کی دیت میں فیصلہ فرمایا کہ بیس اونٹنیاں جو دُوسرے سال میں لگی ہوں۔ بیس اونٹ جو دوسرے برس میں لگے ہوں۔ اور بیس اونٹنیاں جو تیسرے برس میں لگی ہوں اور بیس اونٹنیاں جو پانچویں برس میں لگی ہوں اور بیس اونٹنیاں جو چوتھے برس میں لگی ہوں روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد، نسائی نے۔ صحیح یہ ہے کہ ابن مسعود پر روایت موقوف ہے اور خشف مجہول ہے جسکو نہیں پہچانا جاتا مگر اس روایت سے اور روایت کیا بغوی نے شرح السنۃ میں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کی دیت زکوٰۃ کے اونٹوں میں سے سو اُونٹ دی جو خیبر میں مارا گیا تھا۔ حالانکہ زکوٰۃ کے اونٹوں میں

بِمِائَةٍ مِّنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ وَلَيْسَ فِي أَسْنَانِ إِبِلِ الصَّدَقَةِ ابْنُ مَخَاضٍ إِنَّمَا فِيهَا ابْنُ لَبُونٍ۔

برس روز کا اونٹ نہیں تھا بلکہ اس میں دو برس کے اونٹ تھے۔

۳۳۴۵/۱۲ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَانَتْ قِيمَةُ الدِّيَةِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانَمِائَةِ دِينَارٍ أَوْ ثَمَانِيَةَ آلَافِ دِرْهَمٍ وَدِيَةُ أَهْلِ الْكِتَابِ يَوْمَئِذٍ النِّصْفُ مِنْ دِيَةِ الْمُسْلِمِينَ قَالَ فَكَانَ كَذٰلِكَ حَتّٰى اسْتُخْلِفَ عُمَرُ فَقَامَ خَطِيبًا فَقَالَ إِنَّ الْإِبِلَ قَدْ غَلَتْ قَالَ فَفَرَضَهَا عُمَرُ عَلٰى أَهْلِ الذَّهَبِ أَلْفَ دِينَارٍ وَّعَلٰى أَهْلِ الْوَرِقِ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا وَّعَلٰى أَهْلِ الْبَقَرِ مِائَتَيْ بَقَرَةٍ وَّعَلٰى أَهْلِ الشَّاةِ أَلْفَيْ شَاةٍ وَّعَلٰى أَهْلِ الْحُلَلِ مِائَتَيْ حُلَّةٍ قَالَ وَتَرَكَ دِيَةَ أَهْلِ الذِّمَّةِ لَمْ يَرْفَعْهَا فِيمَا رَفَعَ مِنَ الدِّيَةِ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

عمروؓ بن شعیب عن ابیہ عن جدہ اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت بیان کرتا ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں دیت کی قیمت آٹھ سو دینار یا آٹھ ہزار درہم تھی اور اہل کتاب کی دیت مسلمان کی دیت سے آدھی تھی کہا پس اسی طرح رہا یہاں تک کہ حضرت عمرؓ خلیفہ بنے آپ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور فرمایا اونٹ مہنگے ہو گئے ہیں۔ راوی نے کہا حضرت عمرؓ نے سونا رکھنے والوں پر ہزار دینار اور چاندی رکھنے والوں کے لئے بارہ ہزار درہم۔ گائیں رکھنے والوں کے لئے دو سو گائیں اور بکری والوں پر دو ہزار بکریاں اور کپڑے کے جوڑے رکھنے والوں پر دو سو جوڑے مقرر کئے اور کہا کہ حضرت عمرؓ نے ذمیوں کی دیت رہنے دی ان کی قیمت زیادہ نہیں کی جب دیت کی قیمت بڑھائی۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۳۴۶/۱۳ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ جَعَلَ الدِّيَةَ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

ابن عباسؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیت بارہ ہزار درہم مقرر کی۔ (روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد، نسائی اور دارمی نے)۔

۳۳۴۷/۱۴ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَوِّمُ دِيَةَ الْخَطَاءِ عَلٰى أَهْلِ الْقُرٰى أَرْبَعَمِائَةٍ

عمروؓ بن شعیب عن ابیہ عن جدہ اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیت خطا کی قیمت بستی والوں کیلئے چار سو دینار یا اسکے برابر چاندی مقرر کی تھی اونٹوں کی قیمت کے مطابق دیت کی قیمت مقرر فرماتے تھے جب

دِیْنَارًا اَوْ عِدْلَهَا مِنَ الْوَرِقِ وَيُقَوِّمُهَا عَلٰی اَثْمَانِ الْاِبِلِ فَاِذَا غَلَتْ رَفَعَ فِیْ قِيْمَتِهَا وَاِذَا هَاجَتْ رُخْصًا نَقَصَ مِنْ قِيْمَتِهَا وَبَلَغَتْ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ اَرْبَعِمِائَةِ دِيْنَارٍ اِلٰی ثَمَانِمِائَةِ دِيْنَارٍ وَّعِدْلُهَا مِنَ الْوَرِقِ ثَمَانِيَةُ اٰلَافِ دِرْهَمٍ قَالَ وَقَضٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰی اَهْلِ الْبَقَرِ مِائَتَیْ بَقَرَةٍ وَّعَلٰی اَهْلِ الشَّاةِ اَلْفَیْ شَاةٍ وَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْعَقْلَ مِيْرَاثٌ بَيْنَ وَرَثَةِ الْقَتِيْلِ وَقَضٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ عَقْلَ الْمَرْاَةِ بَيْنَ عَصَبَتِهَا وَلَا يَرِثُ الْقَاتِلُ شَيْئًا۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ)

اونٹ مہنگے ہوتے قیمت بڑھا دیتے اور جب ارزانی ظاہر ہوتی قیمت کم کر دیتے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں چار سو دینار سے لے کر آٹھ سو دینار تک یا اس کے برابر چاندی سے آٹھ ہزار درہموں تک قیمت رہی کہا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گائیں والوں پر دو سو گائیں اور بکری والوں پر دو ہزار بکریاں دیت میں دینے کا حکم فرمایا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دیت مقتول کے ورثاء کے درمیان میراث ہوتی ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ عورت کی دیت اس کے عصبوں کے ذمہ ہوگی اور قاتل دیت میں سے کسی چیز کا بھی وارث نہیں ہوگا۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے)

$\frac{3348}{15}$ وَعَنْهُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَقْلُ شِبْهِ الْعَمْدِ مُغَلَّظٌ مِثْلُ عَقْلِ الْعَمْدِ وَلَا يُقْتَلُ صَاحِبُهٗ۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

اسی (عمرو بن شعیب) سے روایت ہے وہ اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شبہ عمد کی دیت مغلظہ ہے جیسا کہ عمد کی دیت ہے لیکن اس کے صاحب کو قتل نہ کیا جائے گا۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)۔

$\frac{3349}{16}$ وَعَنْهُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَضٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الْعَيْنِ الْقَائِمَةِ السَّادَّةِ لِمَكَانِهَا بِثُلُثِ الدِّيَةِ۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ)

اسی (عمرو بن شعیب) سے روایت ہے وہ اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی آنکھ کے متعلق جو اپنی جگہ پر ٹھہری ہوئی ہو لیکن اس کی بینائی ختم ہو جائے فیصلہ فرمایا کہ ثلث دیت دی جائے۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے)۔

۳۳۵۰/۱۷ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو وَعَنْ اَبِیْ سَلَمَۃَ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَضٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی الْجَنِیْنِ بِغُرَّۃٍ عَبْدٍ اَوْ اَمَۃٍ اَوْ فَرَسٍ اَوْ بَغْلٍ۔ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَقَالَ رَوٰی ھٰذَا الْحَدِیْثَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَۃَ وَ خَالِدُ الْوَاسِطِیُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو وَّلَمْ یَذْکُرَا وَفَرَسٍ اَوْ بَغْلٍ۔
(رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ)

محمدؓ بن عمرو سے روایت ہے وہ ابوسلمہ سے وہ ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیٹ کے بچے میں ایک غرہ غلام، لونڈی یا گھوڑا یا خچر کا فیصلہ دیا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور کہا روایت کیا اس حدیث کو حماد بن سلمہ اور خالد واسطی نے محمد بن عمرو سے اور اس میں گھوڑے اور خچر کا ذکر نہیں کیا۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے)

۳۳۵۱/۱۸ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَطَبَّبَ وَلَمْ یُعْلَمْ مِنْہُ طِبٌّ فَھُوَ ضَامِنٌ۔
(رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ)

عمروؓ بن شعیب اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص تکلف سے اپنے آپ کو طبیب ٹھہرائے اور اس سے طبابت جانی نہیں گئی وہ ضامن ہے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے)۔

۳۳۵۲/۱۹ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ اَنَّ غُلَامًا لِاُنَاسٍ فُقَرَاءَ قَطَعَ اُذُنَ غُلَامٍ لِاُنَاسٍ اَغْنِیَاءَ فَاَتٰی اَھْلُہُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا اِنَّا اُنَاسٌ فُقَرَاءُ فَلَمْ یَجْعَلْ عَلَیْھِمْ شَیْئًا۔
(رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ)

عمرانؓ بن حصین سے روایت ہے فقیر لوگوں کے ایک غلام نے امیر لوگوں کے ایک غلام کا کان کاٹ دیا کان کاٹنے والے کے مالک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہا کہ ہم محتاج ہیں۔ آپؐ نے ان پر کوئی چیز نہ ڈالی۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۳۳۵۳/۲۰ عَنْ عَلِیٍّ اَنَّہٗ قَالَ دِیَۃُ شِبْہِ الْعَمْدِ اَثْلَاثًا ثَلٰثٌ وَّثَلٰثُوْنَ حِقَّۃً وَّثَلٰثٌ وَّثَلٰثُوْنَ جَذَعَۃً وَّاَرْبَعٌ وَّثَلٰثُوْنَ ثَنِیَّۃً اِلٰی بَازِلِ عَامِھَا کُلُّھَا

علیؓ سے روایت ہے کہا شبہ عمد کی دیت تین حصوں پر ہوگی تینتیس چار سالہ اونٹنیاں۔ تینتیس پانچ سالہ اونٹنیاں اور چونتیس چھ سالہ سے لیکر آٹھ سال تک کی اونٹنیاں، (جو نویں سال میں لگی ہوں سب کی سب حاملہ ہوں) ایک روایت میں ہے

خَلِفَاتٌ وَّفِیْ رِوَایَۃٍ قَالَ فِی الْخَطَاِ اَرْبَاعًا خَمْسٌ وَّعِشْرُوْنَ حِقَّۃً وَّخَمْسٌ وَّعِشْرُوْنَ جَذَعَۃً وَّخَمْسٌ وَّعِشْرُوْنَ بَنَاتِ لَبُوْنٍ وَّخَمْسٌ وَّعِشْرُوْنَ بَنَاتِ مَخَاضٍ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

فرمایا قتل خطا میں چار قسم کے اونٹ ہوں گے پچیس تین سالہ، پچیس پانچ سالہ، پچیس دو سالہ اور پچیس یکسالہ اونٹنیاں۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۳۵۴ (۲۱) وَعَنْ مُّجَاهِدٍ قَالَ قَضٰی عُمَرُ فِیْ شِبْهِ الْعَمَدِ ثَلَاثِیْنَ حِقَّۃً وَّثَلٰثِیْنَ جَذَعَۃً وَّاَرْبَعِیْنَ خَلِفَۃً مَّا بَیْنَ ثَنِیَّۃٍ اِلٰی بَازِلِ عَامِهَا۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

مجاہدؒ سے روایت ہے کہا حضرت عمرؓ نے شبہ عمد میں فیصلہ کیا کہ تیس تین سالہ اونٹنیاں۔ تیس چار سالہ اور چالیس حاملہ اونٹنیاں جن کی عمر پانچ سال سے آٹھ سال کے درمیان ہو۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)۔

۳۳۵۵ (۲۲) وَعَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَضٰی فِی الْجَنِیْنِ یُقْتَلُ فِیْ بَطْنِ اُمِّهٖ بِغُرَّۃٍ عَبْدٍ اَوْ وَلِیْدَۃٍ فَقَالَ الَّذِیْ قُضِیَ عَلَیْهِ کَیْفَ اَغْرَمُ مَنْ لَّا شَرِبَ وَلَا اَکَلَ وَلَا نَطَقَ وَلَا اسْتَهَلَّ وَمِثْلُ ذٰلِکَ یُطَلُّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا هٰذَا مِنْ اِخْوَانِ الْکُهَّانِ۔ رَوَاہُ مَالِکٌ وَالنَّسَائِیُّ مُرْسَلًا وَّرَوَاہُ اَبُوْ دَاوٗدَ عَنْهُ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَ مُتَّصِلًا۔

سعیدؒ بن مسیب سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیٹ کے بچے کے متعلق جو اپنی ماں کے پیٹ میں قتل کر دیا جائے غرّہ غلام یا لونڈی کا حکم دیا جس شخص پر حکم لگایا گیا تھا اس نے کہا میں کس طرح تاوان بھروں اسکا جس نے نہ پیا اور نہ کھایا نہ بولا نہ چلایا اس کی مانند ساقط کیا جاتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوائے اس کے نہیں کہ یہ نجومیوں کا بھائی ہے۔ (روایت کیا اس کو مالک اور نسائی نے مرسل اور روایت کیا اس کو ابوداؤد نے سعید سے انہوں نے ابوہریرہ سے متصلاً)۔

بَابُ مَا لَا یُضْمَنُ مِنَ الْجِنَایَاتِ

جن چیزوں میں تاوان نہیں دیا جاتا

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۳۳۵۶ (۱) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْعَجْمَاءُ جُرْحُھَا جُبَارٌ وَّالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَّالْبِئْرُ جُبَارٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

علیہ وسلم نے فرمایا چارپائے کا زخم کر دینا معاف ہے کان بھی معاف ہے اور کنوئیں میں گر کر مرے معاف ہے۔ (متفق علیہ)

۳۳۵۷/۲ وَعَنْ یَعْلَی بْنِ اُمَیَّۃَ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ جَیْشَ الْعُسْرَۃِ وَکَانَ لِیْ اَجِیْرٌ فَقَاتَلَ اِنْسَانًا فَعَضَّ اَحَدُھُمَا یَدَ الْاٰخَرِ فَانْتَزَعَ الْمَعْضُوْضُ یَدَہٗ مِنْ فِی الْعَاضِّ فَاَنْدَرَ ثَنِیَّتَہٗ فَسَقَطَتْ فَانْطَلَقَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَھْدَرَ ثَنِیَّتَہٗ وَقَالَ اَیَدَعُ یَدَہٗ فِیْ فِیْکَ تَقْضِمُھَا کَالْفَحْلِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

یعلیٰؓ بن امیہ سے روایت ہے کہا میں نے جیش العسرۃ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد کیا میرا ایک نوکر تھا وہ ایک آدمی سے لڑا ایک نے دوسرے کے ہاتھ کو کاٹ کھایا جس کے ہاتھ کو کاٹا گیا تھا اس نے اپنا ہاتھ کاٹنے والے کے منہ سے کھینچا اس کے دانت گرا دیئے وہ گر پڑے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا آپؐ نے اس کے دانتوں کا بدلہ معاف کر دیا۔ فرمایا کیا وہ اپنا ہاتھ تیرے منہ میں چھوڑ دیتا تو اس کو اونٹ کی طرح چباتا رہتا۔ (متفق علیہ)

۳۳۵۸/۳ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِہٖ فَھُوَ شَھِیْدٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ شہید ہے۔ (متفق علیہ)

۳۳۵۹/۴ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَرَاَیْتَ اِنْ جَاءَ رَجُلٌ یُّرِیْدُ اَخْذَ مَالِیْ قَالَ فَلَا تُعْطِہٖ مَالَکَ قَالَ اَرَاَیْتَ اِنْ قَاتَلَنِیْ قَالَ قَاتِلْہُ قَالَ اَرَاَیْتَ اِنْ قَتَلَنِیْ قَالَ فَاَنْتَ شَھِیْدٌ قَالَ اَرَاَیْتَ اِنْ قَتَلْتُہٗ قَالَ ھُوَ فِی النَّارِ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی آیا اس نے کہا اے اللہ کے رسولؐ آپ خبر دیں اگر کوئی آدمی آکر میرا مال لینا چاہے فرمایا تو اس کو اپنا مال نہ دے اس نے کہا خبر دیجئے اگر وہ مجھ سے لڑے فرمایا تو اس سے لڑ، اس نے کہا خبر دیجئے اگر وہ مجھ کو قتل کر دے فرمایا تو شہید ہے اس نے کہا خبر دیجئے اگر میں اس کو قتل کر دوں فرمایا وہ دوزخ میں ہے (روایت کیا اسکو مسلم نے)۔

۳۳۶۰/۵ وَعَنْہُ اَنَّہٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَوِ اطَّلَعَ فِیْ

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے اگر تیرے گھر میں

بَيْتِكَ أَحَدٌ وَّلَمْ تَأْذَنْ لَهُ فَخَذَفْتَهُ بِحَصَاةٍ فَفَقَأْتَ عَيْنَهُ مَا كَانَ عَلَيْكَ مِنْ جُنَاحٍ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

کوئی شخص جھانکے اور تو نے اس کو اجازت نہیں دی تو اس کو کنکری مارے اور اس کی آنکھ پھوڑ ڈالے تجھ پر کوئی گناہ نہ ہوگا۔ (متفق علیہ)

۳۳۶۱/۶ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ فِي جُحْرٍ فِي بَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يَحُكُّ بِهِ رَأْسَهُ فَقَالَ لَوْ أَعْلَمُ أَنَّكَ تَنْظُرُنِي لَطَعَنْتُ بِهِ فِي عَيْنِكَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِسْتِيذَانُ مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

سہلؓ بن سعد سے روایت ہے کہا ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے کی سوراخ سے جھانکا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں پشت خار تھی جس سے اپنا سر کھجلاتے تھے آپؐ نے فرمایا اگر مجھے پتہ چل جاتا کہ تو دیکھ رہا ہے میں اس کو تیری آنکھ میں چبھو دیتا سوائے اس کے نہیں اجازت دیکھنے کی وجہ سے مقرر کی گئی ہے۔ (متفق علیہ)

۳۳۶۲/۷ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ أَنَّهُ رَأٰى رَجُلًا يَّخْذِفُ فَقَالَ لَا تَخْذِفْ فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْخَذْفِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يُصَادُ بِهِ صَيْدٌ وَّلَا يُنْكَأُ بِهِ عَدُوٌّ وَّلٰكِنَّهَا قَدْ تَكْسِرُ السِّنَّ وَتَفْقَأُ الْعَيْنَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عبداللہؓ بن مغفل سے روایت ہے اس نے ایک آدمی کو دیکھا جو کنکر پھینک رہا ہے اس نے کہا کنکر نہ پھینک کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکر پھینکنے سے منع کیا ہے اور فرمایا ہے نہ تو اس کے ساتھ شکار کیا جاتا ہے اور نہ کسی دشمن کو زخمی کیا جاتا ہے لیکن یہ دانت توڑتا ہے یا آنکھ پھوڑتا ہے۔ (متفق علیہ)

۳۳۶۳/۸ وَعَنْ أَبِي مُوسٰى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ فِي مَسْجِدِنَا أَوْ فِي سُوقِنَا وَمَعَهُ نَبْلٌ فَلْيُمْسِكْ عَلٰى نِصَالِهَا أَنْ يُّصِيبَ أَحَدًا مِّنَ الْمُسْلِمِينَ مِنْهَا بِشَيْءٍ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوموسیٰؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی ایک ہماری مسجد یا ہمارے بازار سے گذرے اور اس کے ساتھ تیر ہوں تو وہ ان کے پیکان ہاتھ میں رکھے تاکہ کسی مسلمان کو نہ لگ جائیں۔ (متفق علیہ)

۳۳۶۴/۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص اپنے بھائی کی طرف کسی ہتھیار

يُشِيرُ اَحَدُكُمْ عَلٰى اَخِيْهِ بِالسِّلَاحِ فَاِنَّهٗ لَا يَدْرِيْ لَعَلَّ الشَّيْطَانَ يَنْزِعُ فِيْ يَدِهٖ فَيَقَعُ فِيْ حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

کے ساتھ اشارہ نہ کرے کیونکہ وہ نہیں جانتا شاید کہ شیطان اس کے ہاتھ سے کھینچ لے وہ دوزخ کے گڑھے میں جا پڑے گا۔ (متفق علیہ)

۳۳۶۵ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَشَارَ اِلٰى اَخِيْهِ بِحَدِيْدَةٍ فَاِنَّ الْمَلٰٓئِكَةَ تَلْعَنُهٗ حَتّٰى يَضَعَهَا وَاِنْ كَانَ اَخَاهُ لِاَبِيْهِ وَاُمِّهٖ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے بھائی کی طرف لوہے کے ساتھ اشارہ کرے فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں یہاں تک کہ اس کو ہاتھ سے رکھ دے اگرچہ وہ اس کا حقیقی بھائی ہو۔ (روایت کیا اسکو بخاری نے)۔

۳۳۶۶ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ وَاَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ) وَزَادَ مُسْلِمٌ وَّمَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا۔

ابن عمرؓ اور ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جو شخص ہم پر ہتھیار اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں۔ روایت کیا اسکو بخاری نے اور زیادہ کیا مسلم نے کہ جو ہم کو دھوکہ دے وہ ہم میں سے نہیں۔

۳۳۶۷ وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَلَّ عَلَيْنَا السَّيْفَ فَلَيْسَ مِنَّا (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

سلمہؓ بن اکوع سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو ہم پر تلوار کھینچے وہ ہم میں سے نہیں۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۳۶۸ وَعَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ هِشَامَ بْنَ حَكِيْمٍ مَرَّ بِالشَّامِ عَلٰى اُنَاسٍ مِّنَ الْاَنْبَاطِ وَقَدْ اُقِيْمُوْا فِي الشَّمْسِ وَصُبَّ عَلٰى رُءُوْسِهِمُ الزَّيْتُ فَقَالَ مَا هٰذَا قِيْلَ يُعَذَّبُوْنَ فِي الْخَرَاجِ فَقَالَ هِشَامٌ اَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ يُعَذِّبُ الَّذِيْنَ

ہشامؓ بن عروہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ ہشام بن حکیم شام میں چند ایک نبطیوں کے پاس سے گذرا ان کو دھوپ میں کھڑا کیا گیا تھا اور ان کے سروں پر تیل گرم کرکے ڈالا جا رہا تھا اس نے کہا یہ کیا ہے کہا گیا خراج نہ دینے کی وجہ سے ان کو سزا دی جا رہی ہے۔ ہشام نے کہا میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے فرماتے تھے اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو عذاب دیگا۔

يُعَذِّبُوْنَ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

جو دنیا میں لوگوں کو عذاب دیتے ہیں۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۳۶۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْشِكُ إِنْ طَالَتْ بِكَ مُدَّةٌ أَنْ تَرَى قَوْمًا فِي أَيْدِيْهِمْ مِثْلُ أَذْنَابِ الْبَقَرِ يَغْدُوْنَ فِي غَضَبِ اللهِ وَيَرُوْحُوْنَ فِي سَخَطِ اللهِ وَفِي رِوَايَةٍ يَرُوْحُوْنَ فِي لَعْنَةِ اللهِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابوہریرۃؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قریب ہے کہ اگر تیری عمر دراز ہوئی تو ایک قوم کو دیکھے گا اُن کے ہاتھوں میں گایوں کے دموں کی مانند کوڑے ہوں گے وہ اللہ تعالیٰ کے غضب میں صبح کریں گے اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی میں شام کرینگے۔ ایک روایت میں ہے اللہ کی لعنت میں شام کریں گے
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۳۷۰ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِنْفَانِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ لَمْ أَرَهُمَا قَوْمٌ مَعَهُمْ سِيَاطٌ كَأَذْنَابِ الْبَقَرِ يَضْرِبُوْنَ بِهَا النَّاسَ وَنِسَاءٌ كَاسِيَاتٌ عَارِيَاتٌ مُمِيْلَاتٌ مَائِلَاتٌ رُءُوْسُهُنَّ كَأَسْنِمَةِ الْبُخْتِ الْمَائِلَةِ لَا يَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يَجِدْنَ رِيْحَهَا وَإِنَّ رِيْحَهَا لَتُوْجَدُ مِنْ مَسِيْرَةِ كَذَا وَكَذَا۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (ابوہریرۃؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اہلِ نار کے دو گروہ ہیں میں نے ان کو نہیں دیکھا ایک گروہ ایسا ہے ان کے ہاتھوں میں گایوں کے دُموں کی مانند کوڑے ہوں گے ان کے ساتھ لوگوں کو ماریں گے اور دوسرا گروہ عورتیں ہیں جو ظاہر میں کپڑے پہنے ہوئے ہیں حقیقت میں ننگی ہیں مائل کرنے والیاں ہیں اور مائل ہونے والیاں ہیں انکے سر ہلتے ہوئے بختی اونٹوں کی کوہانوں کی طرح ہونگے وہ جنت میں داخل نہ ہونگی نہ اس کی بُو پائیں گی اور اس کی بُو اتنی اتنی مسافت سے پائی جاتی ہے (روایت کیا اسکو مسلم نے)۔

۳۳۷۱ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْتَنِبِ الْوَجْهَ فَإِنَّ اللهَ خَلَقَ آدَمَ عَلَى صُوْرَتِهِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (ابوہریرۃؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم میں سے کوئی کسی کو مارے چہرہ سے بچے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے آدم کو اپنی صورت پر پیدا کیا ہے۔ (متفق علیہ)

اَلْفَصْلُ الثَّانِي

دُوسری فصل

۳۳۷۲ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ

ابوذرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَشَفَ سِتْرًا فَاَدْخَلَ بَصَرَهٗ فِي الْبَيْتِ قَبْلَ اَنْ يُّؤْذَنَ لَهٗ فَرَاٰى عَوْرَةَ اَهْلِهٖ فَقَدْ اَتٰى حَدًّا لَّا يَحِلُّ لَهٗ اَنْ يَّاْتِيَهٗ وَلَوْ اَنَّهٗ حِيْنَ اَدْخَلَ بَصَرَهٗ فَاسْتَقْبَلَهٗ رَجُلٌ فَفَقَاَ عَيْنَهٗ مَا عَيَّرْتُ عَلَيْهِ وَاِنْ مَرَّ الرَّجُلُ عَلٰى بَابٍ لَّا سِتْرَ لَهٗ غَيْرَ مُغْلَقٍ فَنَظَرَ فَلَا خَطِيْئَةَ عَلَيْهِ اِنَّمَا الْخَطِيْئَةُ عَلٰى اَهْلِ الْبَيْتِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص پردہ کھولے اور اپنی نگاہ گھر میں داخل کرے اس سے پہلے کہ اسکو اجازت دیجائے پس دیکھ لے اسکے اہل کو اس نے ایک حد کا ارتکاب کیا ہے جو اس کے لئے جائز نہیں تھی کہ اس کو آئے اور جب اس نے اپنی نگاہ ڈالی اور کوئی شخص اس کے سامنے آکر اسکی آنکھ پھوڑ دے تو میں اسکو کوئی سرزنش نہیں کرونگا۔ اگر کوئی آدمی ایسے دروازے پر سے گذرتا ہے جس پر پردہ نہیں ہے اور وہ بند نہیں کیا گیا اس نے دیکھ لیا اس پر کوئی گناہ نہیں سوائے اس کے نہیں گناہ گھر والوں پر ہے (روایت کیا اسکو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث غریب ہے)۔

۳۳۷۳/۱۸ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّتَعَاطَى السَّيْفُ مَسْلُوْلًا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاؤُدَ)

جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ننگی تلوار ایک دوسرے کو پکڑانے سے منع فرمایا ہے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے)

۳۳۷۴/۱۹ وَعَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يُّقَدَّ السَّيْرُ بَيْنَ اِصْبَعَيْنِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ)

حسنؒ سمرہؓ سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے کہ تسمہ دو انگلیوں کے درمیان رکھ کر چیرا جائے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۳۷۵/۲۰ وَعَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ دِيْنِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ وَّمَنْ قُتِلَ دُوْنَ دَمِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ وَّمَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ وَّمَنْ قُتِلَ دُوْنَ اَهْلِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاؤُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

سعیدؓ بن زید سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اپنے دین کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے وہ شہید ہے جو اپنی جان کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے وہ شہید ہے جو اپنے مال کی حفاظت میں مارا جائے وہ شہید ہے جو اپنے اہل کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے وہ شہید ہے (روایت کیا اسکو ترمذی، ابوداؤد اور نسائی نے)۔

۳۳۷۶/۲۱ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

ابن عمرؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِجَهَنَّمَ سَبْعَةُ أَبْوَابٍ بَابٌ مِّنْهَا لِمَنْ سَلَّ السَّيْفَ عَلَى أُمَّتِي أَوْ قَالَ عَلَى أُمَّةِ مُحَمَّدٍ. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَحَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ الرَّجُلُ جُبَارٌ ذُكِرَ فِي بَابِ الْغَضَبِ.

ہیں فرمایا دوزخ کے سات دروازے ہیں ایک دروازہ اس شخص کے لئے ہے جو میری امت پر تلوار کھینچتا ہے یا فرمایا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت پر۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے ابوہریرہ کی حدیث جس کے الفاظ ہیں الرجل جبار باب الغضب میں بیان ہو چکی ہے۔

بَابُ الْقَسَامَةِ

قسامت کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۳۳۷۷ عَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَّسَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّهُمَا حَدَّثَا أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ وَّمُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُودٍ أَتَيَا خَيْبَرَ فَتَفَرَّقَا فِي النَّخْلِ فَقُتِلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَهْلٍ فَجَاءَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَهْلٍ وَّحُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ ابْنَا مَسْعُودٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَكَلَّمُوا فِي أَمْرِ صَاحِبِهِمْ فَبَدَأَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَكَانَ أَصْغَرَ الْقَوْمِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبِّرِ الْكُبْرَ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ يَعْنِي لِيَلِيَ الْكَلَامَ الْأَكْبَرُ فَتَكَلَّمُوا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَحِقُّوا قَتِيلَكُمْ أَوْ قَالَ صَاحِبَكُمْ بِأَيْمَانِ خَمْسِينَ مِنْكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَمْرٌ لَّمْ نَرَهُ قَالَ فَتُبْرِئُكُمْ يَهُودُ فِي أَيْمَانِ خَمْسِينَ مِنْهُمْ قَالُوا يَا

رافع بن خدیج اور سہل بن ابی حثمہ سے روایت ہے دونوں حدیث بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن سہل اور محیصہ بن مسعود دونوں خیبر آئے اور کھجور کے درختوں میں متفرق ہو گئے عبداللہ بن سہل قتل کر دیا گیا عبدالرحمن بن سہل اور حویصہ اور محیصہ مسعود کے دونوں بیٹے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور اپنے ساتھی کے معاملہ میں بات چیت کی عبدالرحمن نے گفتگو شروع کی اور وہ سب سے چھوٹا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لئے فرمایا بڑے کی بڑائی رکھ۔ یحییٰ بن سعید نے کہا آپؐ کی مراد تھی کہ بڑا کلام کرنے کا متولی ہو۔ انہوں نے کلام کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنے مقتول یا فرمایا اپنے صاحب کے امر کے اپنے مردوں میں سے پچاس کی قسموں کے ساتھ مستحق ہو سکو گے انہوں نے کہا اے اللہ کے رسولؐ ایک ایسی چیز ہے جس کو ہم نے نہیں دیکھا۔ آپؐ نے فرمایا پھر یہود تم کو پچاس قسموں کے ساتھ بری کر دیں گے

رَسُوْلَ اللّٰهِ قَوْمٌ كُفَّارٌ فَفَدَاهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قِبَلِهٖ وَفِيْ رِوَايَةٍ تَحْلِفُوْنَ خَمْسِيْنَ يَمِيْنًا وَّتَسْتَحِقُّوْنَ قَاتِلَكُمْ اَوْ صَاحِبَكُمْ فَوَدَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهٖ بِمِائَةِ نَاقَةٍ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

انہوں نے کہا اے اللہ کے رسولؐ وہ کافر لوگ ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی دیت اپنی طرف سے ادا کر دی ایک روایت میں ہے تم پچاس قسمیں اٹھاؤ تم اپنے قاتل یا فرمایا اپنے صاحب کی دیت کے مستحق ہو جاؤ گے۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اپنے پاس سے دیت میں سو اونٹ ادا کر دیئے۔

(متفق علیہ)

وَهٰذَا الْبَابُ خَالٍ عَنِ الْفَصْلِ الثَّانِيْ

اور یہ باب دُوسری فصل سے خالی ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۳۳۷۸/۲ عَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ اَصْبَحَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ مَقْتُوْلًا بِخَيْبَرَ فَانْطَلَقَ اَوْلِيَاءُهٗ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوْا ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ اَلَكُمْ شَاهِدَانِ يَشْهَدَانِ عَلٰى قَاتِلِ صَاحِبِكُمْ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَمْ يَكُنْ ثَمَّ اَحَدٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّمَا هُمْ يَهُوْدُ وَّقَدْ يَجْتَرِءُوْنَ عَلٰى اَعْظَمَ مِنْ هٰذَا قَالَ فَاخْتَارُوْا مِنْهُمْ خَمْسِيْنَ فَاسْتَحْلِفُوْهُمْ فَاَبَوْا فَوَدَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهٖ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

رافع بن خدیجؓ سے روایت ہے کہا ایک انصاری خیبر میں مقتول پایا گیا اس کے ورثار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور اس بات کا آپؐ سے ذکر کیا آپؐ نے فرمایا کیا تمہارے پاس دو گواہ ہیں جو تمہارے صاحب کے قاتل پر گواہی دیں۔ انہوں نے کہا اے اللہ کے رسولؐ وہاں کوئی مسلمان موجود نہیں تھا اور وہ یہودی ہیں اور وہ اس سے بڑے بڑے کاموں پر دلیری رکھتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا ان میں سے پچاس آدمی چن لو اور اُن سے قسم لو انہوں نے اس بات سے انکار کر دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاس سے ان کو دیت ادا کر دی۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

بَابُ قَتْلِ اَهْلِ الرِّدَّةِ وَالسُّعَاةِ بِالْفَسَادِ

مرتدوں اور جو لوگ فساد پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں ان کے قتل کے بیان میں

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۳۳۷۹ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ اُتِيَ عَلِيٌّ بِزَنَادِقَةَ فَاَحْرَقَهُمْ فَبَلَغَ ذٰلِكَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَوْكُنْتُ اَنَا لَمْ اُحَرِّقْهُمْ لِنَهْيِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُعَذِّبُوْا بِعَذَابِ اللّٰهِ وَلَقَتَلْتُهُمْ لِقَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِيْنَهٗ فَاقْتُلُوْهُ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

عکرمہؓ سے روایت ہے کہا حضرت علیؓ کے پاس زندیق لائے گئے اس نے ان کو جلا دیا۔ یہ بات ابن عباسؓ کو پہنچی انہوں نے کہا اگر میں ہوتا ان کو نہ جلاتا اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے اور فرمایا ہے اللہ کے عذاب کے ساتھ عذاب نہ کرو۔ اور میں ان کو قتل کرتا کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص اپنے دین کو بدل ڈالے اسکو قتل کر دو۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)۔

۳۳۸۰ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ النَّارَ لَا يُعَذِّبُ بِهَا اِلَّا اللّٰهُ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

عبد اللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق آگ نہیں عذاب کرتا اس کے ساتھ مگر اللہ تعالیٰ۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۳۸۱ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ سَيَخْرُجُ قَوْمٌ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ حُدَّاثُ الْاَسْنَانِ سُفَهَاءُ الْاَحْلَامِ يَقُوْلُوْنَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ الْبَرِيَّةِ لَا يُجَاوِزُ اِيْمَانُهُمْ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ فَاَيْنَمَا لَقِيْتُمُوْهُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ فَاِنَّ فِيْ قَتْلِهِمْ اَجْرًا لِّمَنْ قَتَلَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔

علیؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے آخر زمانہ میں ایک قوم نکلے گی نوجوان ہوں گے ہلکی عقلوں والے بہترین خلق کی بات کہیں گے۔ ایمان اُن کی گردنوں کے نرخرہ سے تجاوز نہ کرے گا۔ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔ تم ان کو جہاں بھی ملو قتل کر دو۔ ان کے قتل کرنے سے قیامت کے دن اجر ملے گا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

(متفق علیہ)

۳۳۸۲ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُوْنُ اُمَّتِيْ فِرْقَتَيْنِ فَيَخْرُجُ مِنْ بَيْنِهِمَا مَارِقَةٌ يَلِيْ قَتْلَهُمْ اَوْلَاهُمْ بِالْحَقِّ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابو سعیدؓ خدری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت دو گروہوں میں بٹ جائے گی ان سے ایک جماعت نکل جائے گی ان کے قتل کا والی وہ شخص ہو گا جو حق کے بہت نزدیک ہو گا۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۳۸۳ وَعَنْ جَرِيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ لَا تَرْجِعُنَّ بَعْدِيْ كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

جریرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا میرے بعد کافر ہو کر نہ پھر جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگ جاؤ۔

(متفق علیہ)

۳۳۸۴ وَعَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ حَمَلَ اَحَدُهُمَا عَلٰى اَخِيْهِ السِّلَاحَ فَهُمَا فِيْ جُرُفِ جَهَنَّمَ فَاِذَا قَتَلَ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهٗ دَخَلَاهَا جَمِيْعًا وَفِيْ رِوَايَةٍ عَنْهُ قَالَ اِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفِهِمَا فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُوْلُ فِي النَّارِ قُلْتُ هٰذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُوْلِ قَالَ اِنَّهٗ كَانَ حَرِيْصًا عَلٰى قَتْلِ صَاحِبِهٖ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوبکرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جس وقت دو مسلمان ایک دوسرے کو ملیں ایک اپنے دوسرے بھائی پر ہتھیار سے حملہ کرے وہ دونوں دوزخ کے کنارے پر ہیں۔ جب ایک دوسرے کو قتل کر دیتا ہے دونوں اس میں داخل ہو جاتے ہیں ایک روایت میں اسی سے مروی ہے کہ آپؐ نے فرمایا جب دو مسلمان تلوار لیکر ایک دوسرے کو ملتے ہیں پس قاتل اور مقتول دونوں دوزخ میں ہیں میں نے کہا یہ قاتل ہے پس مقتول کیوں دوزخ میں جائے گا فرمایا وہ اپنے ساتھی کے قتل پر حریص تھا۔

(متفق علیہ)

۳۳۸۵ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَرٌ مِّنْ عُكْلٍ فَاَسْلَمُوْا فَاجْتَوَوُا الْمَدِيْنَةَ فَاَمَرَهُمْ اَنْ يَّاْتُوْا اِبِلَ الصَّدَقَةِ فَيَشْرَبُوْا مِنْ اَبْوَالِهَا وَاَلْبَانِهَا فَفَعَلُوْا فَصَحُّوْا

انسؓ سے روایت ہے کہا عُکل قبیلہ کے چند آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے وہ مسلمان ہو گئے ان کو مدینہ کی آب و ہوا ناموافق آئی۔ آپؐ نے ان کو حکم دیا کہ زکوٰۃ کے اونٹوں میں جا رہیں اُنکا پیشاب اور دودھ پئیں انہوں نے ایسا کیا وہ تندرست ہو گئے

فَارْتَدُّوْا وَقَتَلُوْا رُعَاتَهَا وَاسْتَاقُوا الْإِبِلَ فَبَعَثَ فِي آثَارِهِمْ فَأُتِيَ بِهِمْ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ ثُمَّ لَمْ يَحْسِمْهُمْ حَتّٰى مَاتُوْا وَفِي رِوَايَةٍ فَسَمَّرُوا أَعْيُنَهُمْ وَفِي رِوَايَةٍ أَمَرَ بِمَسَامِيْرَ فَأُحْمِيَتْ فَكَحَلَهُمْ بِهَا وَطَرَحَهُمْ بِالْحَرَّةِ يَسْتَسْقُوْنَ فَمَا يُسْقَوْنَ حَتّٰى مَاتُوْا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

پھر مرتد ہو گئے انہوں نے اونٹوں کے چرانے والوں کو قتل کر دیا اور اونٹ ہانک کر لے گئے۔ آپ نے ان کے پیچھے بھیجا ان کو لایا گیا آپ نے اُن کے ہاتھ پاؤں کاٹ ڈالے ان کی آنکھیں پھوڑ ڈالیں پھر ان کو داغ نہیں دیا یہاں تک کہ وہ مر گئے ایک روایت میں ہے ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھیر دیں ایک روایت میں ہے آپ نے سلائیاں گرم کرنے کا حکم دیا وہ انکی آنکھوں میں پھیر دیں اور ان کو حرہ میں ڈال دیا وہ پانی مانگتے تھے انکو پانی نہ دیا جاتا یہاں تک کہ وہ مر گئے (متفق علیہ)۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دُوسری فصل

۳۳۸۶ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحُثُّنَا عَلَى الصَّدَقَةِ وَيَنْهَانَا عَنِ الْمُثْلَةِ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَرَوَاهُ النَّسَائِيُّ عَنْ أَنَسٍ)

عمران رضی اللہ عنہ بن حصین سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو صدقہ دینے پر رغبت دلاتے تھے اور ہم کو مثلہ کرنے سے منع کرتے تھے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت کیا اس کو نسائی نے انس رضی اللہ عنہ سے)۔

۳۳۸۷ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَانْطَلَقَ لِحَاجَتِهِ فَرَأَيْنَا حُمَّرَةً مَعَهَا فَرْخَانِ فَأَخَذْنَا فَرْخَيْهَا فَجَاءَتِ الْحُمَّرَةُ فَجَعَلَتْ تَفَرَّشُ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ فَجَعَ هٰذِهٖ بِوَلَدِهَا رُدُّوْا وَلَدَهَا إِلَيْهَا وَرَأَى قَرْيَةَ نَمْلٍ قَدْ حَرَّقْنَاهَا قَالَ مَنْ حَرَّقَ هٰذِهٖ فَقُلْنَا نَحْنُ قَالَ إِنَّهٗ لَا

عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بن عبداللہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا ہم ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے آپ قضاءِ حاجت کے لئے تشریف لے گئے۔ ہم نے ایک حمرہ (چڑیا کی مانند ایک سُرخ جانور) دیکھی اس کے دو بچے تھے ہم نے اس کے بچے پکڑ لئے حمرہ آئی اور اپنے پر بچھانے لگی نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے آپ نے فرمایا اس کو کس نے اس کے بچوں کی وجہ سے غم میں ڈالا ہے اس کے بچے اسکو لوٹا دو۔ اور آپ نے چیونٹیوں کا گھر دیکھا کہ ہم نے اسکو جلا دیا آپ نے فرمایا اس کو کس نے جلایا ہے ہم نے کہا ہم نے

يَنْبَغِيْ اَنْ يُّعَذِّبَ بِالنَّارِ اِلَّا رَبُّ النَّارِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

فرمایا لائق نہیں کہ آگ کے ساتھ عذاب کرے مگر آگ کا رب۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)۔

۳۳۸۸ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ وَ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَكُوْنُ فِيْ اُمَّتِيْ اخْتِلَافٌ وَّفُرْقَةٌ قَوْمٌ يُّحْسِنُوْنَ الْقِيْلَ وَيُسِيْئُوْنَ الْفِعْلَ يَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ مُرُوْقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ لَا يَرْجِعُوْنَ حَتّٰى يَرْتَدَّ السَّهْمُ عَلٰى فُوْقِهٖ هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيْقَةِ طُوْبٰى لِمَنْ قَتَلَهُمْ وَقَتَلُوْهُ يَدْعُوْنَ اِلٰى كِتَابِ اللّٰهِ وَلَيْسُوْا مِنَّا فِيْ شَيْءٍ مَّنْ قَاتَلَهُمْ كَانَ اَوْلٰى بِاللّٰهِ مِنْهُمْ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا سِيْمَاهُمْ قَالَ التَّحْلِيْقُ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

ابوسعیدؓ خدری اور انسؓ بن مالک سے روایت ہے، دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا میری امت میں اختلاف اور تفرقہ ہوگا ایک گروہ ہوگا جو اچھا کہیں گے بُرا کریں گے قرآن پڑھیں گے وہ ان کی گردنوں کے نرخرہ سے آگے نہیں بڑھے گا دین سے نکل جائیں گے جس طرح تیر شکار سے نکل جاتا ہے دین کی طرف نہیں لوٹیں گے یہاں تک کہ تیر اپنے سوفار کی طرف لوٹ آئے وہ بدترین مخلوق میں سے ہیں خوشحالی ہے اس شخص کے لئے جو ان کو قتل کرے اور وہ اس کو قتل کریں وہ اللہ کی کتاب کی طرف بلائیں گے حالانکہ انکا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے اُن سے جو لڑائی کریگا وہ اُن سے اللہ کے زیادہ نزدیک ہوگا انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول انکی علامت کیا ہے فرمایا سر منڈانا (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۳۳۸۹ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ يَّشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اِلَّا بِاِحْدٰى ثَلٰثٍ زِنًى بَعْدَ اِحْصَانٍ فَاِنَّهٗ يُرْجَمُ وَرَجُلٌ خَرَجَ مُحَارِبًا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّهٗ يُقْتَلُ اَوْ يُصْلَبُ اَوْ يُنْفٰى مِنَ الْاَرْضِ اَوْ يَقْتُلُ نَفْسًا فَيُقْتَلُ بِهَا۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی مسلمان آدمی کا خون حلال نہیں جو اس بات کی گواہی دیتا ہو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں مگر تین باتوں میں سے کسی ایک بات کے سبب سے شادی کے بعد زنا کرنا اس کو رجم کیا جائیگا ایک وہ آدمی جو اللہ اور اسکے رسول کے ساتھ لڑائی کرنے کے لئے نکلا ہے اسکو قتل کیا جائیگا۔ یا سُولی پر چڑھایا جائیگا یا جلاوطن کر دیا جائیگا یا کسی نفس کو قتل کرے اس کے بدلہ میں اس کو قتل کر دیا جائے گا۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۳۹۰ وَعَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا اَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن ابی لیلیٰؓ سے روایت ہے کہا اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو حدیث بیان کی کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ

اَنَّهُمْ كَانُوا يَسِيرُونَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَامَ رَجُلٌ مِّنْهُمْ فَانْطَلَقَ بَعْضُهُمْ إِلَى حَبْلٍ مَّعَهُ فَاَخَذَهُ فَفَزِعَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يُّرَوِّعَ مُسْلِمًا۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

علیہ وسلم کے ساتھ رات کو چلتے تھے ان میں سے ایک شخص سو گیا ایک آدمی گیا رسّی کی طرف جو اس کے پاس تھی اس کو پکڑا پس وہ ڈر گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی مسلمان شخص کے لئے جائز نہیں کہ وہ کسی مسلمان کو ڈرائے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۳۹۱/۱۳ وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَخَذَ اَرْضًا بِجِزْيَتِهَا فَقَدِ اسْتَقَالَ هِجْرَتَهُ وَمَنْ نَزَعَ صِغَارَ كَافِرٍ مِّنْ عُنُقِهِ فَجَعَلَهُ فِي عُنُقِهِ فَقَدْ وَلَّى الْاِسْلَامَ ظَهْرَهُ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

ابوالدرداءؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جو شخص جزیہ کی زمین لے اس نے اپنی ہجرت توڑ دی۔ جس نے کافر کی ذلت اس کی گردن سے اتار کر اپنی گردن میں ڈال لی اس نے اسلام کو اپنی پیٹھ کے پیچھے کر ڈالا۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۳۹۲/۱۴ وَعَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً إِلَى خَثْعَمٍ فَاعْتَصَمَ نَاسٌ مِّنْهُمْ بِالسُّجُودِ فَاَسْرَعَ فِيهِمُ الْقَتْلُ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ لَهُمْ بِنِصْفِ الْعَقْلِ وَقَالَ اَنَا بَرِيءٌ مِّنْ كُلِّ مُسْلِمٍ مُّقِيمٍ بَيْنَ اَظْهُرِ الْمُشْرِكِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ لِمَ قَالَ لَا تَتَرَاءَى نَارَاهُمَا۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

جریرؓ بن عبداللہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر خثعم قبیلہ کی طرف بھیجا کچھ لوگوں نے سجدہ کرنے سے پناہ ڈھونڈی ان میں جلد قتل کیا گیا۔ یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی آپؐ نے نصف دیت کا حکم دیا اور فرمایا میں ہر ایسے مسلمان سے بے زار ہوں جو مشرکوں میں رہتا ہو۔ انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول کس واسطے فرمایا آپس میں دونوں ایک دوسرے کی آگ نہ دیکھیں۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۳۹۳/۱۵ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْاِيمَانُ قَيَّدَ الْفَتْكَ لَا يَفْتِكُ مُؤْمِنٌ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

ابوہریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا ایمان ناگہاں قتل کرنے کو منع کرتا ہے۔ مومن ناگہاں قتل نہیں کرتا۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۳۹۴/۱۶ وَعَنْ جَرِيْرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَبَقَ الْعَبْدُ إِلَى الشِّرْكِ فَقَدْ حَلَّ دَمُهُ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

جریرؓ نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جس وقت غلام مشرکوں کی طرف بھاگ جائے اس کا خون حلال ہوا۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۳۹۵/۱۷ وَعَنْ عَلِيٍّ أَنَّ يَهُوْدِيَّةً كَانَتْ تَشْتِمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقَعُ فِيْهِ فَخَنَقَهَا رَجُلٌ حَتّٰى مَاتَتْ فَأَبْطَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَمَهَا۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

علیؓ سے روایت ہے کہا ایک یہودی عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو گالی دیا کرتی تھی اور عیب وطعن کرتی تھی ایک آدمی نے اس کا گلا گھونٹ دیا۔ یہاں تک کہ وہ مرگئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا خون باطل کر دیا۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)۔

۳۳۹۶/۱۸ وَعَنْ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدُّ السَّاحِرِ ضَرْبَةٌ بِالسَّيْفِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

جندبؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جادوگر کی حد تلوار کے ساتھ قتل کرنا ہے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۳۳۹۷/۱۹ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيْكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا رَجُلٍ خَرَجَ يُفَرِّقُ بَيْنَ أُمَّتِيْ فَاضْرِبُوْا عُنُقَهُ۔ (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

اسامہؓ بن شریک سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آدمی میری امت میں تفریق ڈالنے کے لئے نکلے اس کی گردن اڑا دو۔ (روایت کیا اس کو نسائی نے)

۳۳۹۸/۲۰ وَعَنْ شَرِيْكِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ كُنْتُ أَتَمَنّٰى أَنْ أَلْقٰى رَجُلًا مِّنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُهُ عَنِ الْخَوَارِجِ فَلَقِيْتُ أَبَا بَرْزَةَ فِيْ يَوْمِ عِيْدٍ فِيْ نَفَرٍ مِّنْ أَصْحَابِهٖ فَقُلْتُ لَهُ هَلْ سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ الْخَوَارِجَ قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

شریکؓ بن شہاب سے روایت ہے کہا میں اس بات کی آرزو رکھتا تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی صحابیؓ کو ملوں اور اس سے خوارج کے متعلق دریافت کروں عید کے دن میں ابوبرزہ کو اس کے چند ساتھیوں کے ساتھ ملا میں نے کہا تو نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے خوارج کا ذکر سنا ہے اس نے کہا ہاں میرے دونوں کانوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا اور دونوں آنکھوں نے آپؐ کو دیکھا۔ رسول اللہ

وَسَلَّمَ بِاُذُنَيَّ وَرَاَيْتُهُ بِعَيْنَيَّ اُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَالٍ فَقَسَمَهُ فَاَعْطٰى مَنْ عَنْ يَّمِيْنِهِ وَمَنْ عَنْ شِمَالِهِ وَلَمْ يُعْطِ مَنْ وَّرَآءَهُ شَيْئًا فَقَامَ رَجُلٌ مِّنْ وَّرَآئِهِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ مَا عَدَلْتَ فِي الْقِسْمَةِ رَجُلٌ اَسْوَدُ مَطْمُوْمُ الشَّعْرِ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ اَبْيَضَانِ فَغَضِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَضَبًا شَدِيْدًا وَّقَالَ وَاللّٰهِ لَا تَجِدُوْنَ بَعْدِيْ رَجُلًا هُوَ اَعْدَلُ مِنِّيْ ثُمَّ قَالَ يَخْرُجُ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ كَاَنَّ هٰذَا مِنْهُمْ يَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الْاِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ سِيْمَاهُمُ التَّحْلِيْقُ لَا يَزَالُوْنَ يَخْرُجُوْنَ حَتّٰى يَخْرُجَ اٰخِرُهُمْ مَعَ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ فَاِذَا لَقِيْتُمُوْهُمْ هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيْقَةِ۔ (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ مال لایا گیا آپ نے اس کو تقسیم کیا اور دائیں جانب کے لوگوں کو دیا اور بائیں جانب کے لوگوں کو بھی دیا پیچھے بیٹھنے والوں کو نہ دیا آپ کے پیچھے سے ایک شخص کھڑا ہوا اس نے کہا اے محمدؐ تو نے تقسیم کرنے میں انصاف سے کام نہیں لیا۔ وہ سیاہ رنگ کا آدمی تھا اس کے بال منڈے ہوئے تھے اس پر دو سفید کپڑے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سخت ناراض ہو گئے اور فرمایا خدا کی قسم! میرے بعد مجھ سے زیادہ انصاف والا آدمی تم نہ دیکھو گے۔ پھر فرمایا: آخر زمانہ میں ایک قوم ظاہر ہوگی گویا یہ شخص انہیں میں سے ہے۔ وہ قرآن پڑھیں گے لیکن انکی گردنوں کے نرخرہ سے نیچے نہیں جائے گا اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر شکار سے نکل جاتا ہے ان کی علامت سر کا منڈانا ہے وہ ہمیشہ خروج کرتے رہیں گے۔ یہاں تک کہ ان کا آخر مسیح دجال کے ساتھ نکلے گا۔ جب تم ان کو ملو ان کو قتل کر دو وہ بدترین آدمیوں اور جانوروں کے ہیں۔ (روایت کیا اس کو نسائی نے)۔

۳۳۹۹/۲۱ وَعَنْ اَبِيْ غَالِبٍ رَاٰى اَبُوْ اُمَامَةَ رُءُوْسًا مَّنْصُوْبَةً عَلٰى دَرَجِ دِمَشْقَ فَقَالَ اَبُوْ اُمَامَةَ كِلَابُ النَّارِ شَرُّ قَتْلٰى تَحْتَ اَدِيْمِ السَّمَآءِ خَيْرُ قَتْلٰى مَنْ قَتَلُوْهُ ثُمَّ قَرَاَ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ۔ اَلْاٰيَةَ۔ قَالَ لِاَبِيْ اُمَامَةَ اَنْتَ سَمِعْتَ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ لَمْ اَسْمَعْهُ اِلَّا مَرَّةً اَوْ

ابو غالبؓ سے روایت ہے اس نے دمشق کے راستہ پر چند سر دیکھے جن کو سولی چڑھایا گیا ہے ابو امامہ نے کہا یہ لوگ دوزخ کے کتے ہیں آسمان کی سطح کے نیچے بدترین مقتول ہیں۔ جس کو یہ لوگ قتل کریں وہ بہترین مقتول ہیں پھر یہ آیت پڑھی اس دن کہ سفید ہوں گے کچھ چہرے اور سیاہ ہوں گے کچھ چہرے۔ ابو غالب نے ابوامامہ سے کہا تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے اس نے کہا اگر میں

مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا حَتّٰى عَدَّ سَبْعًا مَّا حَدَّثْتُكُمُوْهُ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ)

نے ایک بار یا دو بار یا تین بار یہاں تک کہ سات بار تک شمار کیا نہ سُنا ہوتا کبھی تم سے بیان نہ کرتا (روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن ہے)۔

كِتَابُ الْحُدُوْدِ

حدود کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۳۴۰۰ - عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ اَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَحَدُهُمَا اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ وَقَالَ الْاٰخَرُ اَجَلْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ وَائْذَنْ لِّىْ اَنْ اَتَكَلَّمَ قَالَ تَكَلَّمْ قَالَ اِنَّ ابْنِىْ كَانَ عَسِيْفًا عَلٰى هٰذَا فَزَنٰى بِامْرَاَتِهٖ فَاَخْبَرُوْنِىْ اَنَّ عَلَى ابْنِى الرَّجْمَ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَّبِجَارِيَةٍ لِّىْ ثُمَّ اِنِّىْ سَاَلْتُ اَهْلَ الْعِلْمِ فَاَخْبَرُوْنِىْ اَنَّ عَلَى ابْنِىْ جَلْدُ مِائَةٍ وَّتَغْرِيْبُ عَامٍ وَّاِنَّمَا الرَّجْمُ عَلَى امْرَاَتِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَا وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ لَاَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ اَمَّا غَنَمُكَ وَجَارِيَتُكَ فَتُرَدُّ عَلَيْكَ وَاَمَّا ابْنُكَ فَعَلَيْهِ جَلْدُ مِائَةٍ وَّتَغْرِيْبُ عَامٍ

ابوہریرہؓ اور زیدؓ بن خالد سے روایت ہے کہا دو آدمی رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جھگڑا لائے ایک نے کہا ہمارے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ فرماویں دوسرے نے کہا ہاں اے اللہ کے رسُولؐ اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ فرمائیں اور مجھے اجازت دیں کہ میں گفتگو کروں آپؐ نے فرمایا کلام کر اس نے کہا میرا بیٹا اس شخص کے ہاں مزدور تھا اس نے اس کی بیوی سے زنا کیا لوگوں نے مجھ کو بتلایا کہ میرے بیٹے پر رجم ہے۔ میں نے اس کے بدلہ میں سو بکریاں اور ایک لونڈی فدیہ دی۔ پھر میں نے اہل علم سے پوچھا انہوں نے کہا میرے بیٹے کو سو دُرّے لگائے جائیں گے اور ایک سال جلاوطن کیا جائے گا اور رجم اس کی عورت پر ہے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ خبردار! اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں تمہارے درمیان اللہ کی کتاب کے موافق فیصلہ کروں گا۔ تیری بکریاں اور تیری لونڈی تجھ پر لوٹا دی جائے گی اور تیرے بیٹے کو سو دُرّے لگائے جائیں گے۔ اور ایک سال جلاوطن

وَاَمَّا اَنْتَ یَا اُنَیْسُ فَاغْدُ عَلَی امْرَاَۃِ هٰذَا فَاِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

کیا جائے گا اور اے اُنیس تو اس کی عورت کے پاس جا اگر وہ اعتراف کرے اس کو رجم کرے۔ اس نے اقرار کر لیا اُنیس نے اسے سنگسار کر دیا۔ (متفق علیہ)۔

۳۴۰۱ وَعَنْ زَیْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَاْمُرُ فِیْمَنْ زَنٰی وَلَمْ یُحْصِنْ جَلْدَ مِائَةٍ وَّتَغْرِیْبَ عَامٍ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

زیدؓ بن خالد سے روایت ہے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا آپؐ حکم فرما رہے تھے کہ جو زنا کرے اور شادی شدہ نہ ہو اس کو سو کوڑے لگائے جائیں اور ایک سال جلاوطن کیا جائے (روایت کیا اس کو بخاری نے)۔

۳۴۰۲ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ بَعَثَ مُحَمَّدًا بِالْحَقِّ وَاَنْزَلَ عَلَیْهِ الْکِتَابَ فَکَانَ مِمَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰی اٰیَةُ الرَّجْمِ رَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا بَعْدَهٗ وَالرَّجْمُ فِیْ کِتَابِ اللّٰهِ حَقٌّ عَلٰی مَنْ زَنٰی اِذَا اَحْصَنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ اِذَا قَامَتِ الْبَیِّنَةُ اَوْ کَانَ الْحَبَلُ اَوِ الْاِعْتِرَافُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

عمرؓ سے روایت ہے کہا اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ بھیجا اُن پر کتاب نازل کی پس جو اللہ تعالیٰ نے آپؐ پر کتاب نازل کی اس میں رجم کی آیت بھی تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رجم کیا اور آپؐ کے بعد ہم نے رجم کیا اور رجم اللہ کی کتاب میں ہے اور یہ اس مرد اور عورت پر ثابت ہے جو شادی شدہ ہونے کے بعد زنا کرے جب یہ بات ثابت ہو جائے یا حمل ہو جائے یا وہ اقرار کرلے۔ (متفق علیہ)

۳۴۰۳ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُذُوْا عَنِّیْ خُذُوْا عَنِّیْ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِیْلًا اَلْبِکْرُ بِالْبِکْرِ جَلْدُ مِائَةٍ وَّتَغْرِیْبُ عَامٍ وَّالثَّیِّبُ بِالثَّیِّبِ جَلْدُ مِائَةٍ وَّالرَّجْمُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

عبادہؓ بن صامت سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لو مجھ سے لو مجھ سے اللہ تعالیٰ نے عورتوں کیلئے راہ مقرر کر دی ہے اگر کنوارا مرد کنواری عورت سے زنا کرے سو کوڑے لگائے جائیں اور ایک سال جلاوطن کیا جائے اور شادی شدہ مرد شادی شدہ عورت کے ساتھ زنا کرے سو کوڑے مارے جائیں اور سنگسار کیا جائے (روایت کیا اسکو مسلم نے)۔

۳۴۰۴ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ الْیَهُوْدَ جَآءُوْا اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَذَکَرُوْا لَهٗ اَنَّ رَجُلًا مِّنْهُمْ وَامْرَاَةً زَنَیَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہا یہودی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور ذکر کیا کہ ان میں سے ایک مرد اور عورت نے زنا کیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم تورات میں رجم

وَسَلَّمَ مَا تَجِدُوْنَ فِي التَّوْرٰىةِ فِيْ شَاْنِ
الرَّجْمِ قَالُوْا نَفْضَحُهُمْ وَيُجْلَدُوْنَ
قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ كَذَبْتُمْ اِنَّ
فِيْهَا الرَّجْمَ فَاَتَوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَنَشَرُوْهَا
فَوَضَعَ اَحَدُهُمْ يَدَهٗ عَلٰى اٰيَةِ الرَّجْمِ
فَقَرَاَ مَا قَبْلَهَا وَمَا بَعْدَهَا فَقَالَ
عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ اِرْفَعْ يَدَكَ فَرَفَعَ
فَاِذَا فِيْهَا اٰيَةُ الرَّجْمِ فَقَالُوْا صَدَقَ
يَا مُحَمَّدُ فِيْهَا اٰيَةُ الرَّجْمِ فَاَمَرَ بِهِمَا
النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَا
وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ ارْفَعْ يَدَكَ فَرَفَعَ
فَاِذَا اٰيَةُ الرَّجْمِ تَلُوْحُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ
اِنَّ فِيْهَا اٰيَةَ الرَّجْمِ وَلٰكِنَّا نَتَكَاتَمُهٗ
بَيْنَنَا فَاَمَرَ بِهِمَا فَرُجِمَا۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

کے متعلق کیا پاتے ہو۔ انہوں نے کہا ہم ان کو ذلیل و
رسوا کرتے ہیں اور ان کو کوڑے مارے جائیں گے۔
عبداللہ بن سلام کہنے لگے تم جھوٹ بولتے ہو اس میں
رجم کا حکم موجود ہے وہ تورات لاؤ، اس کو کھولا ان
میں سے ایک شخص نے رجم کی آیت پر اپنا ہاتھ رکھ
دیا وہ اس کے ماقبل اور مابعد سے پڑھنے لگا عبداللہ
بن سلام نے کہا اپنا ہاتھ اٹھا۔ اس نے اپنا ہاتھ اٹھایا ناگہاں اس میں
رجم کی آیت تھی وہ کہنے لگے اے محمد اس نے سچ کہا اس میں
رجم کی آیت ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں
کو رجم کرنے کا حکم دیا ان کو رجم کر دیا گیا۔ ایک روایت
میں ہے عبداللہ بن سلام نے کہا اپنا ہاتھ اٹھا اس
نے اپنا ہاتھ اٹھایا ناگہاں رجم کی آیت ظاہر چمک رہی تھی
اس نے کہا اے محمد اس میں رجم کی آیت موجود ہے لیکن
ہم اس کو آپس میں چھپاتے ہیں آپ نے ان دونوں کے
متعلق رجم کا حکم فرمایا ان کو رجم کیا گیا۔ (متفق علیہ)۔

۳۴۰۵ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اَتَى النَّبِيَّ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ وَّهُوَ فِي
الْمَسْجِدِ فَنَادَاهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ زَنَيْتُ
فَاَعْرَضَ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَتَنَحّٰى بِشِقِّ وَجْهِهِ الَّذِيْ
اَعْرَضَ قِبَلَهٗ فَقَالَ اِنِّيْ زَنَيْتُ فَاَعْرَضَ
عَنْهُ فَلَمَّا شَهِدَ اَرْبَعَ شَهَادَاتٍ دَعَاهُ
النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَبِكَ
جُنُوْنٌ قَالَ لَا فَقَالَ اَحْصَنْتَ قَالَ
نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اذْهَبُوْا بِهٖ
فَارْجُمُوْهُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَاَخْبَرَنِيْ

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ مسجد میں تھے
اس نے کہا اے اللہ کے رسول میں نے زنا کیا ہے
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے اعراض کیا۔ وہ
آپ کی اس جانب کی طرف سے آیا جس سے آپ نے منہ پھیرا تھا
اور کہا میں نے زنا کیا ہے آپ نے پھر اس سے اعراض کیا جب اس
نے چار مرتبہ گواہی دی آپ نے اس کو بلایا اور
فرمایا کیا تو دیوانہ ہے اس نے کہا نہیں فرمایا تو
شادی شدہ ہے اس نے کہا ہاں اے اللہ کے
رسول فرمایا اس کو لے جاؤ اور رجم کر دو ابن شہاب
نے کہا مجھ کو اس شخص نے خبر دی جس نے جابر بن عبداللہ

مَنْ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ فَرَجَمْنَاهُ بِالْمَدِينَةِ فَلَمَّا أَذْلَقَتْهُ الْحِجَارَةُ هَرَبَ حَتّٰى أَدْرَكْنَاهُ بِالْحَرَّةِ فَرَجَمْنَاهُ حَتّٰى مَاتَ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَفِي رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ عَنْ جَابِرٍ بَعْدَ قَوْلِهِ قَالَ نَعَمْ فَأَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ بِالْمُصَلّٰى فَلَمَّا أَذْلَقَتْهُ الْحِجَارَةُ فَرَّ فَأُدْرِكَ فَرُجِمَ حَتّٰى مَاتَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرًا وَصَلّٰى عَلَيْهِ۔

سے سنا وہ کہتے تھے ہم نے اس کو مدینہ میں رجم کیا جب اس کو پتھر لگے بھاگ نکلا یہاں تک کہ ہم نے حرہ میں اس کو جا کر لیا وہاں ہم نے اسکو رجم کر دیا یہاں تک کہ مر گیا (متفق علیہ) بخاری کی ایک روایت میں جابر کی روایت سے اس کے قول ہاں کے بعد مذکور ہے۔ آپ نے اس کے متعلق حکم دیا اُس کو عیدگاہ میں سنگسار کیا گیا جب اسکو پتھر لگے بھاگا پھر پا لیا گیا اور اس کو سنگسار کیا گیا یہاں تک کہ مر گیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کیلئے بھلائی کی بات فرمائی اور اس پر نماز جنازہ پڑھی۔

۳۴۰۶ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا أَتٰى مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ لَعَلَّكَ قَبَّلْتَ أَوْ غَمَزْتَ أَوْ نَظَرْتَ قَالَ لَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ أَنِكْتَهَا لَا يَكْنِي قَالَ نَعَمْ فَعِنْدَ ذٰلِكَ أَمَرَ بِرَجْمِهِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا جب ماعز بن مالک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ نے اس کیلئے فرمایا شاید کہ تو نے بوسہ لیا ہو یا ہاتھ لگایا ہو یا دیکھا ہو اس نے کہا نہیں اے اللہ کے رسولؐ فرمایا کیا تو نے جماع کیا ہے اس سے کنایہ نہیں کرتے تھے اس نے کہا ہاں اسوقت آپ نے اسکو رجم کرنیکا حکم فرمایا۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)۔

۳۴۰۷ وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ جَاءَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ طَهِّرْنِي فَقَالَ وَيْحَكَ ارْجِعْ فَاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ وَتُبْ إِلَيْهِ قَالَ فَرَجَعَ غَيْرَ بَعِيدٍ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ طَهِّرْنِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذٰلِكَ حَتّٰى إِذَا كَانَتِ الرَّابِعَةُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَ أُطَهِّرُكَ قَالَ مِنَ الزِّنَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِهِ جُنُونٌ فَأُخْبِرَ أَنَّهُ لَيْسَ

بریدہؓ سے روایت ہے کہا ماعز بن مالک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس نے کہا اے اللہ کے رسولؐ مجھے پاک کریں آپ نے فرمایا تیرے لئے افسوس ہو واپس لوٹ جا اللہ سے استغفار کر اور اس کی طرف توبہ کر راوی نے کہا وہ لوٹا تھوڑی دُور جا کر پھر واپس آیا پس کہا اے اللہ کے رسولؐ مجھ کو پاک کر دیں آپ نے پھر یہی فرمایا یہاں تک کہ چوتھی دفعہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھ کو کس چیز سے پاک کروں اس نے کہا زنا سے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا یہ دیوانہ ہے آپ کو بتلایا گیا کہ دیوانہ نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا کیا اس نے شراب پی ہے ایک آدمی کھڑا ہوا اس کے مُنہ سے بو سونگھی اس سے شراب کی بو نہ پائی آپ نے فرمایا کیا

بِمَجْنُوْنٍ فَقَالَ اَشَرِبَ خَمْرًا فَقَامَ
رَجُلٌ فَاسْتَنْكَهَهٗ فَلَمْ يَجِدْ مِنْهُ رِيْحَ
خَمْرٍ فَقَالَ اَزَنَيْتَ قَالَ نَعَمْ فَاَمَرَ بِهٖ
فَرُجِمَ فَلَبِثُوْا يَوْمَيْنِ اَوْ ثَلٰثَةً ثُمَّ
جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقَالَ اسْتَغْفِرُوْا لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ
لَقَدْ تَابَ تَوْبَةً لَّوْ قُسِّمَتْ بَيْنَ اُمَّةٍ
لَوَسِعَتْهُمْ ثُمَّ جَاءَتْهُ امْرَاَةٌ مِّنْ غَامِدٍ
مِّنَ الْاَزْدِ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ طَهِّرْنِيْ
فَقَالَ وَيْحَكِ ارْجِعِيْ فَاسْتَغْفِرِي اللّٰهَ وَ
تُوْبِيْ اِلَيْهِ فَقَالَتْ تُرِيْدُ اَنْ تُرَدِّدَنِيْ
كَمَا رَدَّدْتَ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ اِنَّهَا حُبْلٰى
مِنَ الزِّنَا فَقَالَ اَنْتِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ
لَهَا حَتّٰى تَضَعِيْ مَا فِيْ بَطْنِكِ قَالَ فَكَفَلَهَا
رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ حَتّٰى وَضَعَتْ فَاَتَى
النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَدْ
وَضَعَتِ الْغَامِدِيَّةُ قَالَ اِذًا لَّا نَرْجُمُهَا
وَنَدَعُ وَلَدَهَا صَغِيْرًا لَيْسَ لَهٗ مَنْ
يُّرْضِعُهٗ فَقَامَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ
اِلَيَّ رَضَاعُهٗ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ قَالَ فَرَجَمَهَا وَ
فِيْ رِوَايَةٍ اَنَّهٗ قَالَ لَهَا اذْهَبِيْ حَتّٰى
تَلِدِيْ فَلَمَّا وَلَدَتْ قَالَ اذْهَبِيْ فَاَرْضِعِيْهِ
حَتّٰى تَفْطِمِيْهِ فَلَمَّا فَطَمَتْهُ اَتَتْهُ
بِالصَّبِيِّ وَفِيْ يَدِهٖ كِسْرَةُ خُبْزٍ فَقَالَتْ
يَا نَبِيَّ اللّٰهِ قَدْ فَطَمْتُهٗ وَقَدْ اَكَلَ الطَّعَامَ
فَدَفَعَ الصَّبِيَّ اِلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ

تو نے زنا کیا ہے اس نے کہا ہاں آپؐ نے حکم دیا اس
کو رجم کیا گیا۔ دو یا تین دن صحابہ ٹھہرے رہے پھر جناب
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے اور فرمایا ماعز بن مالک
کے لئے استغفار کرو اس نے ایسی توبہ کی ہے
اگر وہ ایک اُمت پر تقسیم کر دی جائے ان کو کفایت
کرے۔ پھر ایک عورت آئی جو غامد قبیلہ کے ازد شاخ
سے تعلق رکھتی تھی اس نے کہا اے اللہ کے رسولؐ مجھ کو
پاک کریں آپؐ نے فرمایا تیرے لئے افسوس ہو واپس
لوٹ جا اور اللہ سے استغفار کر اور اس کی طرف توبہ کر
وہ کہنے لگی آپؐ چاہتے ہیں کہ مجھ کو پھیر دیں جس طرح
ماعز بن مالک کو پھیرا تھا وہ زنا سے حاملہ ہے آپؐ
نے فرمایا تو اس نے کہا ہاں آپؐ نے اس کو فرمایا
یہاں تک کہ تو اپنے پیٹ کے بچے کو جن لے۔ ایک
انصاری آدمی نے اس کی خبر گیری کا ذمہ لے لیا یہاں
تک کہ اس نے جنا وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس
آیا اور کہا غامدیہ نے بچہ جنا ہے آپؐ نے فرمایا اس
وقت ہم اس کو رجم نہیں کریں گے اور اس کے بچے کو
چھوٹا چھوڑ دیں اس کو کوئی دودھ پلانے والا نہیں ہوگا
ایک انصاری شخص کہنے لگا اس کے دودھ پلانے
کا میں ذمہ دار ہوں اے اللہ کے نبیؐ۔ راوی نے کہا
آپؐ نے اس کو سنگسار کیا۔ ایک روایت میں ہے
آپؐ نے اس سے کہا جا جب بچہ پیدا ہو پھر آنا جب
اس نے بچہ جنا فرمایا جا۔ اسکو دودھ پلا۔ یہاں تک کہ
تو دودھ چھڑائے۔ جب اس نے دودھ چھڑایا بچے
کو لائی اس کے ہاتھ میں روٹی کا ٹکڑا تھا۔ کہنے لگی
اے اللہ کے رسولؐ میں نے اس کا دودھ چھڑا دیا ہے

ثُمَّ اَمَرَ بِهَا فَحُفِرَ لَهَا اِلٰى صَدْرِهَا وَاَمَرَ النَّاسَ فَرَجَمُوْهَا فَيُقْبِلُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ بِحَجَرٍ فَرَمٰى رَاْسَهَا فَتَنَضَّحَ الدَّمُ عَلٰى وَجْهِ خَالِدٍ فَسَبَّهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْلًا يَا خَالِدُ فَوَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَّوْ تَابَهَا صَاحِبُ مَكْسٍ لَّغُفِرَ لَهٗ ثُمَّ اَمَرَ بِهَا فَصَلّٰى عَلَيْهَا وَدُفِنَتْ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اور یہ کھانا کھا لیتا ہے آپؐ نے بچہ ایک مسلمان شخص کے سپرد کر دیا پھر اس کے متعلق حکم دیا۔ اس کے سینہ تک گڑھا کھودا گیا لوگوں کو حکم دیا تو انہوں نے اسکو رجم کیا۔ خالد بن ولید ایک پتھر لائے اور اس کے سر پر دے مارا۔ خون خالد کے منہ پر پڑا۔ اس نے اسکو برا کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے خالد ٹھہر اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اس نے ایسی توبہ کی ہے اگر محصول والا بھی ایسی توبہ کرے تو اسکو بخش دیا جائے پھر آپؐ نے اسکے متعلق حکم دیا اس پر نماز جنازہ پڑھی اور اسکو دفن کیا گیا (روایت کیا اسکو مسلم نے)۔

۳۴۰۸ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا زَنَتْ اَمَةُ اَحَدِكُمْ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُثَرِّبْ عَلَيْهَا ثُمَّ اِنْ زَنَتْ فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُثَرِّبْ ثُمَّ اِنْ زَنَتِ الثَّالِثَةَ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِحَبْلٍ مِّنْ شَعْرٍ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جس وقت تم میں سے کسی کی لونڈی زنا کرے اور اس کا زنا ظاہر ہو اس کو حد مارے اور اس کو عار نہ دلائے پھر اگر زنا کرے اس کو حد لگائے اور عار نہ دلائے۔ پھر اگر تیسری بار زنا کرے اور اس کا زنا ظاہر ہو جائے پس چاہیئے کہ اس کو بیچ ڈالے اگرچہ بالوں کی رسی کے بدلہ میں بیچے۔
(متفق علیہ)

۳۴۰۹ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اَقِيْمُوْا عَلٰى اَرِقَّائِكُمُ الْحَدَّ مَنْ اَحْصَنَ مِنْهُمْ وَمَنْ لَّمْ يُحْصِنْ فَاِنَّ اَمَةً لِّرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَنَتْ فَاَمَرَنِيْ اَنْ اَجْلِدَهَا فَاِذَا هِيَ حَدِيْثُ عَهْدٍ بِنِفَاسٍ فَخَشِيْتُ اِنْ اَنَا جَلَدْتُّهَا اَنْ اَقْتُلَهَا فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَحْسَنْتَ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ) وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ دَاوُدَ قَالَ

علیؓ سے روایت ہے کہا اے لوگو اپنے غلاموں پر حد جاری کرو ان میں جو شادی شدہ ہوں۔ اور جو شادی شدہ نہ ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک لونڈی نے زنا کیا آپؐ نے مجھ کو اس پر حد لگانے کا حکم دیا ناگہاں اس کا بچہ جننے کا وقت قریب تھا۔ میں ڈرا اگر میں نے اس کو دُرّے مارے تو وہ مر جائے گی میں نے یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ذکر کی آپؐ نے فرمایا تو نے اچھا کیا (روایت کیا اس کو مسلم نے اور ابوداؤد کی ایک روایت میں

دَعْهَا حَتّٰى يَنْقَطِعَ دَمُهَا ثُمَّ اَقِمْ عَلَيْهَا الْحَدَّ وَاَقِيْمُوا الْحُدُوْدَ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ۔

ہے آپؐ نے فرمایا اس کو چھوڑ یہاں تک کہ اس کا خون بند ہو جائے۔ پھر اس پر حد قائم کر اور اپنے غلاموں اور لونڈیوں پر حد قائم کرو۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دوسری فصل

۳۴۱۰ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ مَاعِزُ الْاَسْلَمِيُّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّهٗ قَدْ زَنٰى فَاَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ جَاءَ مِنْ شِقِّهِ الْاٰخَرِ فَقَالَ اِنَّهٗ قَدْ زَنٰى فَاَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ جَاءَ مِنْ شِقِّهِ الْاٰخَرِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهٗ قَدْ زَنٰى فَاَمَرَ بِهٖ فِي الرَّابِعَةِ فَاُخْرِجَ اِلَى الْحَرَّةِ فَرُجِمَ بِالْحِجَارَةِ فَلَمَّا وَجَدَ مَسَّ الْحِجَارَةِ فَرَّ يَشْتَدُّ حَتّٰى مَرَّ بِرَجُلٍ مَّعَهٗ لَحْيُ جَمَلٍ فَضَرَبَهٗ بِهٖ وَضَرَبَهُ النَّاسُ حَتّٰى مَاتَ فَذَكَرُوْا ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهٗ فَرَّ حِيْنَ وَجَدَ مَسَّ الْحِجَارَةِ وَمَسَّ الْمَوْتِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَّا تَرَكْتُمُوْهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَفِيْ رِوَايَةٍ هَلَّا تَرَكْتُمُوْهُ لَعَلَّهٗ اَنْ يَّتُوْبَ فَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ۔

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ ماعز اسلمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا اس نے زنا کیا ہے آپؐ نے اس سے اعراض کر لیا پھر دوسری جانب سے آیا اور کہا اس نے زنا کیا ہے آپؐ نے اس سے اعراض کر لیا پھر اور طرف سے آیا اور کہا اے اللہ کے رسولؐ اس نے زنا کیا ہے۔ چوتھی مرتبہ آپؐ نے حکم فرمایا اس کو حرہ کی طرف نکالا گیا اور پتھروں کے ساتھ مارا گیا جب اس نے پتھر لگنے کی ایذا پائی تیز دوڑا یہاں تک کہ ایک آدمی کے پاس سے گذرا اس کے پاس اونٹ کا کلا تھا اس نے کلے کے ساتھ مارا اور لوگوں نے بھی اس کو مارا یہاں تک کہ وہ مر گیا انہوں نے یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ذکر کی کہ جب اس نے پتھروں اور موت کی ایذا محسوس کی وہ بھاگ نکلا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے اسے کیوں نہ چھوڑ دیا۔ (روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے) ایک روایت میں ہے تم نے اس کو کیوں نہ چھوڑ دیا شاید کہ وہ توبہ کرتا اور اللہ اس کی توبہ قبول کرتا۔

۳۴۱۱ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ اَحَقٌّ مَا بَلَغَنِيْ عَنْكَ قَالَ وَمَا

ابن عباسؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ماعز بن مالک سے فرمایا مجھے تمہارے متعلق جو بات پہنچی ہے کیا وہ سچی ہے اس نے کہا آپؐ

بَلَغَكَ عَنِّيْ قَالَ بَلَغَنِيْ اَنَّكَ قَدْ وَقَعْتَ بِجَارِيَةِ اٰلِ فُلَانٍ قَالَ نَعَمْ فَشَهِدَ اَرْبَعَ شَهَادَاتٍ فَاَمَرَ بِهٖ فَرُجِمَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

کو کیا بات پہنچی ہے آپ نے فرمایا مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ تو نے فلاں کی لونڈی سے زنا کیا ہے اس نے کہا ہاں چار مرتبہ اس نے اقرار کیا آپ نے اس کے رجم کا حکم دیا اسکو سنگسار کیا گیا (روایت کیا اسکو مسلم نے)۔

۳۴۱۲ وَعَنْ يَزِيْدَ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ مَاعِزًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَقَرَّ عِنْدَهٗ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَاَمَرَ بِرَجْمِهٖ وَقَالَ لِهَزَّالٍ لَوْ سَتَرْتَهٗ بِثَوْبِكَ كَانَ خَيْرًا لَّكَ قَالَ ابْنُ الْمُنْكَدِرِ اِنَّ هَزَّالًا اَمَرَ مَاعِزًا اَنْ يَّاْتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُخْبِرَهٗ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

یزیدؒ بن نعیم اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ماعز نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور چار مرتبہ اقرار کیا آپؐ نے اس کو رجم کرنے کا حکم دیا اور آپؐ نے ہزال سے فرمایا اگر تو ماعز پر پردہ ڈالتا تیرے لئے بہتر تھا۔ ابن منکدر کہتے ہیں کہ ہزال نے ماعز سے کہا تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جائے اور آپؐ کو اس بات کی خبر دے۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۴۱۳ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَافُوا الْحُدُوْدَ فِيْمَا بَيْنَكُمْ فَمَا بَلَغَنِيْ مِنْ حَدٍّ فَقَدْ وَجَبَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ)

عمروؓ بن شعیب اپنے باپ سے وہ اپنے دادا عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم آپس میں حدود معاف کر دو۔ مجھ تک جس حد کی اطلاع پہنچ جائے وہ واجب ہوگئی۔
(روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے)

۳۴۱۴ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَقِيْلُوْا ذَوِي الْهَيْئَاتِ عَثَرَاتِهِمْ اِلَّا الْحُدُوْدَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

عائشہؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عزت والوں کی خطائیں معاف کر دو مگر حدیں (معاف نہیں کی جا سکتیں)۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۴۱۵ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِدْرَءُوا الْحُدُوْدَ عَنِ الْمُسْلِمِيْنَ مَا اسْتَطَعْتُمْ فَاِنْ كَانَ لَهٗ مَخْرَجٌ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهٗ فَاِنَّ الْاِمَامَ اَنْ

اسی (عائشہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس قدر ہو سکے مسلمانوں سے حدوں کو دفع کرو اگر اس کی خلاصی ہو سکتی ہو اس کی راہ چھوڑ دو اس لئے کہ امام معاف کر دینے میں

يُخْطِئَ فِي الْعَفْوِ خَيْرٌ مِّنْ اَنْ يُّخْطِئَ فِي الْعُقُوْبَةِ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ قَالَ قَدْ رُوِيَ عَنْهَا وَلَمْ يُرْفَعْ وَهُوَ اَصَحُّ)

غلطی کرے اس سے بہتر ہے کہ سزا دینے میں غلطی کرے (روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ روایت حضرت عائشہؓ سے مروی ہے۔ لیکن مرفوع نہیں ہے اور یہی بات زیادہ صحیح ہے)۔

۳۴۱۶/۱۷ وَعَنْ وَّائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ اسْتُكْرِهَتِ امْرَاَةٌ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَرَأَ عَنْهَا الْحَدَّ وَ اَقَامَهٗ عَلَى الَّذِيْ اَصَابَهَا وَلَمْ يَذْكُرْ اَنَّهٗ جَعَلَ لَهَا مَهْرًا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

وائلؓ بن حجر سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک عورت کے ساتھ جبراً زنا کیا گیا آپ نے اس سے حد کو دفع کر دیا اور اس مرد پر حد لگائی جس نے اس کے ساتھ زنا کیا تھا اور راوی نے اس بات کا ذکر نہیں کیا کہ آپؐ نے اس کے لئے مہر ٹھہرایا۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)۔

۳۴۱۷/۱۸ وَعَنْهُ اَنَّ امْرَاَةً خَرَجَتْ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُرِيْدُ الصَّلٰوةَ فَتَلَقَّاهَا رَجُلٌ فَتَجَلَّلَهَا فَقَضٰى حَاجَتَهٗ مِنْهَا فَصَاحَتْ وَانْطَلَقَ وَ مَرَّتْ عِصَابَةٌ مِّنَ الْمُهَاجِرِيْنَ فَقَالَتْ اِنَّ ذٰلِكَ الرَّجُلَ فَعَلَ بِيْ كَذَا وَكَذَا فَاَخَذُوا الرَّجُلَ فَاَتَوْا بِهٖ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا اذْهَبِيْ فَقَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكِ وَقَالَ لِلرَّجُلِ الَّذِيْ وَقَعَ عَلَيْهَا ارْجُمُوْهُ وَقَالَ لَقَدْ تَابَ تَوْبَةً لَّوْ تَابَهَا اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ لَقُبِلَ مِنْهُمْ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ اَبُوْدَاؤُدَ)

اسی (وائلؓ بن حجر) سے روایت ہے ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں نماز پڑھنے کے لئے نکلی اس کو ایک آدمی ملا اس کو ڈھانکا اور اس سے حاجت پوری کی وہ چلائی وہ آدمی چلا گیا مہاجرین کی ایک جماعت اس کے پاس سے گذری اس نے کہا فلاں آدمی نے میرے ساتھ ایسا کیا ہے انہوں نے اس آدمی کو پکڑا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے آئے۔ آپؐ نے اس عورت کے لئے فرمایا جا اللہ نے تجھ کو معاف کر دیا ہے اور جس آدمی نے اس سے برائی کی تھی اس کے متعلق فرمایا اس کو رجم کرو اور فرمایا اس نے ایسی توبہ کی ہے اگر مدینہ والے ایسی توبہ کرتے انکی توبہ قبول کیجاتی (روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے)۔

۳۴۱۸/۱۹ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَجُلًا زَنٰى بِامْرَاَةٍ فَاَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجُلِدَ الْحَدَّ ثُمَّ اُخْبِرَ اَنَّهٗ مُحْصَنٌ

جابرؓ سے روایت ہے ایک آدمی نے ایک عورت سے زنا کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حد لگانے کا حکم دیا اسکو حد ماری گئی پھر آپؐ کو خبر دی گئی کہ وہ شادی شدہ ہے اسکو سنگسار

فَاَمَرَبِهٖ فَرُجِمَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

کیا گیا (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)۔

۳۴۱۹/۲۰ وَعَنْ سَعِيْدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ اَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ كَانَ فِي الْحَيِّ مُخْدَجٍ سَقِيْمٍ فَوُجِدَ عَلٰى اَمَةٍ مِّنْ اِمَائِهِمْ يَخْبُثُ بِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوْا لَهٗ عِثْكَالًا فِيْهِ مِائَةُ شِمْرَاخٍ فَاضْرِبُوْهُ ضَرْبَةً (رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ مَاجَةَ نَحْوَهُ)

سعیدؓ بن سعد بن عبادہ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ ایک ناقص الخلقت بیمار شخص کو لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا کہ وہ محلہ کی لونڈیوں میں ایک کے ساتھ زنا کر رہا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھجور کی ایک بڑی ٹہنی پکڑو جس میں سو چھوٹی ٹہنیاں ہوں اور ایک مرتبہ اس کو مارو۔ (روایت کیا اس کو شرح السنۃ میں۔ ابن ماجہ کی ایک روایت میں اس کی مانند ہے)۔

۳۴۲۰/۲۱ وَعَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَّجَدْتُّمُوْهُ يَعْمَلُ عَمَلَ قَوْمِ لُوْطٍ فَاقْتُلُوا الْفَاعِلَ وَالْمَفْعُوْلَ بِهٖ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

عکرمہؓ ابن عباسؓ سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کو تم پاؤ کہ قوم لوط جیسا عمل کرتا ہے پس فاعل اور مفعول بہ کو قتل کر دو۔ (روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے)۔

۳۴۲۱/۲۲ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَتٰى بَهِيْمَةً فَاقْتُلُوْهُ وَاقْتُلُوْهَا مَعَهٗ قِيْلَ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَّا شَاْنُ الْبَهِيْمَةِ قَالَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ذٰلِكَ شَيْئًا وَّلٰكِنْ اَرَاهُ كَرِهَ اَنْ يُّؤْكَلَ لَحْمُهَا اَوْ يُنْتَفَعَ بِهَا وَقَدْ فُعِلَ بِهَا ذٰلِكَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جانور سے فعل بد کرے اس کو قتل کر دو اور اس جانور کو بھی اس کے ساتھ قتل کر دو۔ ابن عباسؓ سے کہا گیا جانور کا کیا حال ہے اس نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق کچھ نہیں سنا لیکن میں آپؐ کو دیکھتا ہوں کہ آپؐ نے اس بات کو مکروہ سمجھا ہے کہ اسکا گوشت کھایا جائے یا اس سے نفع حاصل کیا جائے جبکہ اسکے ساتھ ایسا فعل بد کیا گیا ہے۔ (روایت کیا اسکو ترمذی، ابوداؤد اور ابن ماجہ نے)۔

۳۴۲۲/۲۳ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَخْوَفَ مَا

جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے بڑھ کر اپنی امت پر مجھ کو جس

اَخَافُ عَلٰی اُمَّتِیْ عَمَلُ قَوْمِ لُوْطٍ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

چیز کا خوف ہے وہ قوم لوط کا عمل ہے (روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے)

۳۴۲۳/۲۴ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ بَنِیْ بَکْرِ بْنِ لَیْثٍ اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَقَرَّ اَنَّهٗ زَنٰی بِامْرَاَةٍ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَجَلَدَهٗ مِائَةً وَّکَانَ بِکْرًا ثُمَّ سَاَلَهُ الْبَیِّنَةَ عَلَی الْمَرْاَةِ فَقَالَتْ کَذَبَ وَاللّٰهِ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَجُلِدَ حَدَّ الْفِرْیَةِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ بنو بکر بن لیث کا ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس نے چار مرتبہ اس بات کا اعتراف کیا کہ اس نے زنا کیا ہے آپؐ نے اسکو سو کوڑے مارے۔ اور وہ کنوارہ تھا پھر عورت پر اُس سے گواہ طلب کئے گئے وہ کہنے لگی اللہ کی قسم یہ جھوٹا ہے اے اللہ کے رسولؐ پھر اس کو تہمت کی حد ماری گئی۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۴۲۴/۲۵ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَ عُذْرِیْ قَامَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَی الْمِنْبَرِ فَذَکَرَ ذٰلِكَ فَلَمَّا نَزَلَ مِنَ الْمِنْبَرِ اَمَرَ بِالرَّجُلَیْنِ وَالْمَرْاَةِ فَضُرِبُوْا حَدَّهُمْ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہا جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر میرا عذر نازل ہوا آپؐ منبر پر کھڑے ہوئے اس بات کا ذکر کیا۔ جب منبر سے اُترے دو آدمیوں اور ایک عورت کو تہمت کی حد ماری گئی۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۳۴۲۵/۲۶ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ صَفِیَّةَ بِنْتَ اَبِیْ عُبَیْدٍ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ عَبْدًا مِّنْ رَّقِیْقِ الْاِمَارَةِ وَقَعَ عَلٰی وَلِیْدَةٍ مِّنَ الْخُمُسِ فَاسْتَکْرَهَهَا حَتّٰی اقْتَضَّهَا فَجَلَدَهٗ عُمَرُ وَلَمْ یَجْلِدْهَا مِنْ اَجْلِ اَنَّهٗ اسْتَکْرَهَهَا (رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

نافع سے روایت ہے کہ صفیہ بنت ابو عبید نے اس کو خبر دی کہ امارت کے ایک غلام نے خمس کی ایک لونڈی کے ساتھ جبراً زنا کیا یہاں تک کہ اس کی بکارت کا ازالہ کر دیا حضرت عمرؓ نے غلام کو حد لگائی اور لونڈی پر حد نہیں لگائی کیونکہ اس پر جبر کیا گیا تھا۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۴۲۶/۲۷ وَعَنْ یَزِیْدَ بْنِ نُعَیْمِ بْنِ هَزَّالٍ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ کَانَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ یَتِیْمًا فِیْ حِجْرِ اَبِیْ فَاَصَابَ جَارِیَةً مِّنَ الْحَیِّ فَقَالَ لَهٗ اَبِی ائْتِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی

یزیدؓ بن نعیم بن ہزال اپنے باپ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ ماعز بن مالک میرے والد کی پرورش میں تھا اور وہ ایک یتیم لڑکا تھا اس نے قبیلہ کی ایک لونڈی کیساتھ زنا کیا میرے باپ نے اس سے کہا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جا اور جو کچھ تو نے کیا

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبِرْهُ بِمَا صَنَعْتَ لَعَلَّهُ يَسْتَغْفِرُ لَكَ وَإِنَّمَا يُرِيدُ بِذٰلِكَ رَجَاءَ أَنْ يَكُونَ لَهُ مَخْرَجًا فَأَتَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي زَنَيْتُ فَأَقِمْ عَلَيَّ كِتَابَ اللّٰهِ فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَعَادَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي زَنَيْتُ فَأَقِمْ عَلَيَّ كِتَابَ اللّٰهِ حَتّٰى قَالَهَا أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ قَدْ قُلْتَهَا أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَبِمَنْ قَالَ بِفُلَانَةٍ قَالَ هَلْ ضَاجَعْتَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ هَلْ بَاشَرْتَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ هَلْ جَامَعْتَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَمَرَ بِهِ أَنْ يُرْجَمَ فَأُخْرِجَ بِهِ إِلَى الْحَرَّةِ فَلَمَّا رُجِمَ فَوَجَدَ مَسَّ الْحِجَارَةِ فَجَزِعَ فَخَرَجَ يَشْتَدُّ فَلَقِيَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أُنَيْسٍ وَقَدْ عَجَزَ أَصْحَابُهُ فَنَزَعَ لَهُ بِوَظِيفِ بَعِيرٍ فَرَمَاهُ بِهِ فَقَتَلَهُ ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ هَلَّا تَرَكْتُمُوهُ لَعَلَّهُ أَنْ يَتُوبَ فَيَتُوبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ. (رَوَاهُ أَبُودَاوُد)

اسکی آپ کو خبر دے شاید کہ آپ تیرے لئے استغفار کریں سوائے اسکے نہیں وہ اس بات کا ارادہ کرتا تھا کہ اس کے لئے خلاصی کا سبب بن جائے وہ آپ کے پاس آیا اور کہا اے اللہ کے رسول میں نے زنا کیا ہے مجھ پر اللہ کی کتاب قائم کریں آپ نے اس سے اعراض کیا وہ پھر آیا اور کہا اے اللہ کے رسول میں نے زنا کیا ہے مجھ پر اللہ کی کتاب کا حکم جاری کریں یہاں تک کہ اس نے چار مرتبہ اسی طرح کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے چار مرتبہ اقرار کر لیا ہے تو نے کس کیساتھ زنا کیا ہے اس نے کہا فلاں عورت کیساتھ آپ نے فرمایا کیا تو اسکے ساتھ ہمخواب ہوا ہے اس نے کہا ہاں فرمایا کیا تو نے اس کیساتھ مباشرت کی ہے اس نے کہا ہاں فرمایا کیا تو نے اس سے جماع کیا ہے اس نے کہا ہاں۔ آپ نے حکم دیا کہ اسکو رجم کیا جائے۔ اسکو حرہ (سنگستان) کی طرف نکالا گیا جب اس کو سنگسار کیا گیا اور پتھروں کے لگنے کی ایذا پائی گھبرایا نکلا دوڑتا ہوا عبداللہ بن انیس اسکو ملا اور اسکے ساتھی عاجز آچکے تھے اس نے اس کیلئے اونٹ کی ہڈی اٹھائی اس کیساتھ مارا اسکو قتل کر دیا پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس بات کا ذکر آپ سے کیا آپ نے فرمایا تم نے اسکو کیوں نہ چھوڑ دیا شاید کہ وہ رجوع کرتا پس اللہ تعالیٰ اسکی توبہ قبول کرتا (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)۔

۳۴۲۷/۲۸ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ قَوْمٍ يَظْهَرُ فِيهِمُ الزِّنَا إِلَّا أُخِذُوا بِالسَّنَةِ وَمَا مِنْ قَوْمٍ يَظْهَرُ فِيهِمُ الرُّشَا إِلَّا أُخِذُوا بِالرُّعْبِ (رَوَاهُ أَحْمَدُ)

عمرو بن عاص سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے کسی قوم میں زنا ظاہر نہیں ہوتا مگر اس میں قحط پھیل جاتا ہے اور کسی قوم میں رشوت ظاہر نہیں ہوتی مگر وہ رعب کے ساتھ پکڑی جاتی ہے۔

(روایت کیا اس کو احمد نے)

۳۴۲۸/۲۹ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّاَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَلْعُوْنٌ مَّنْ عَمِلَ عَمَلَ قَوْمِ لُوْطٍ۔ رَوَاهُ رَزِیْنٌ وَّفِیْ رِوَایَةٍ لَّهٗ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ عَلِیًّا اَحْرَقَهُمَا وَاَبَا بَكْرٍ هَدَمَ عَلَیْهِمَا حَائِطًا۔

ابن عباسؓ اور ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص قوم لُوط ایسا عمل کرے وہ ملعون ہے۔ روایت کیا اس کو رزین نے ایک روایت میں اس نے ابن عباسؓ سے ذکر کیا ہے کہ حضرت علیؓ نے ان دونوں کو جلا دیا۔ اور حضرت ابوبکرؓ نے ان پر دیوار گرا دی۔

۳۴۲۹/۳۰ وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَنْظُرُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلٰی رَجُلٍ اَتٰی رَجُلًا اَوِ امْرَاَةً فِیْ دُبُرِهَا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ)

اسی (ابن عباسؓ) سے روایت ہے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص کی طرف نظرِ رحمت سے نہیں دیکھے گا جو کسی آدمی یا عورت کے ساتھ اس کی مقعد میں بدفعلی کریگا (روایت کیا اسکو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے)۔

۳۴۳۰/۳۱ وَعَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ اَتٰی بَهِیْمَةً فَلَا حَدَّ عَلَیْهِ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ عَنْ سُفْیَانَ الثَّوْرِیِّ اَنَّهٗ قَالَ هٰذَا اَصَحُّ مِنَ الْحَدِیْثِ الْاَوَّلِ وَهُوَ مَنْ اَتٰی بَهِیْمَةً فَاقْتُلُوْهُ وَالْعَمَلُ عَلٰی هٰذَا عِنْدَ اَهْلِ الْعِلْمِ۔

اسی (ابن عباسؓ) سے روایت ہے انہوں نے کہا جو شخص چارپائے کے ساتھ بدفعلی کرے اس پر حد نہیں ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ترمذی نے۔ ترمذی نے سفیان ثوریؒ سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے کہا یہ پہلی حدیث سے زیادہ صحیح ہے اور وہ یہ حدیث تھی کہ جو چارپائے کے ساتھ بدفعلی کرے اسکو قتل کردو۔ اہل علم کے نزدیک عمل اس حدیث پر ہے۔

۳۴۳۱/۳۲ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَقِیْمُوْا حُدُوْدَ اللّٰهِ فِی الْقَرِیْبِ وَالْبَعِیْدِ وَلَا تَاْخُذْكُمْ فِی اللّٰهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

عبادہؓ بن صامت سے روایت ہے کہا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قریب اور بعید پر اللہ کی حدیں قائم کرو اور تم کو اللہ کا حکم جاری کرنے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت نہ پکڑے۔

(روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

۳۴۳۲/۳۳ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِقَامَةُ حَدٍّ مِّنْ حُدُوْدِ اللّٰهِ خَیْرٌ مِّنْ مَّطَرِ اَرْبَعِیْنَ

ابن عمرؓ سے روایت ہے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی حدوں میں سے ایک حد کا قائم کرنا اللہ کے شہروں میں چالیس راتوں کی بارش

لَيْلَةً فِي بِلَادِ اللّٰهِ. (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ النَّسَائِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ)

سے بہتر ہے۔ (روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے اور روایت کیا نسائی نے ابوہریرہؓ سے)۔

بَابُ قَطْعِ السَّرِقَةِ

چور کے ہاتھ کاٹنے کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۳۴۳۳ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ إِلَّا بِرُبُعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عائشہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں فرمایا چور کا ہاتھ ایک چوتھائی دینار یا زیادہ مالیت کی چیز چوری کرنے سے کاٹا جائے۔ (متفق علیہ)

۳۴۳۴ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَطَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ سَارِقٍ فِي مِجَنٍّ ثَمَنُهُ ثَلٰثَةُ دَرَاهِمَ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈھال جس کی قیمت تین درہم تھی چوری کر لینے پر چور کا ہاتھ کاٹا۔ (متفق علیہ)

۳۴۳۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ وَيَسْرِقُ الْحَبْلَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوہریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا اللہ تعالیٰ چور پر لعنت کرے خود چرا لیتا ہے اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے۔ رسی چرا لیتا ہے اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے۔ (متفق علیہ)

اَلْفَصْلُ الثَّانِي

دوسری فصل

۳۴۳۶ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَّلَا كَثَرٍ. رَوَاهُ مَالِكٌ وَّالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

رافعؓ بن خدیج سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا پھل چرانے اور کھجور کے سفید گابھے میں ہاتھ کا کاٹنا نہیں ہے۔ (روایت کیا اس کو مالک، ترمذی، ابوداؤد، نسائی، دارمی اور ابن ماجہ نے)۔

۳۴۳۷/۵ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ سُئِلَ عَنِ الثَّمَرِ الْمُعَلَّقِ قَالَ مَنْ سَرَقَ مِنْهُ شَيْئًا بَعْدَ اَنْ يُّؤْوِيَهُ الْجَرِيْنُ فَبَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَعَلَيْهِ الْقَطْعُ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

عمروؓ بن شعیب اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت بیان کرتے ہیں وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپؐ سے لٹکے ہوئے پھل کے متعلق سوال کیا گیا آپؐ نے فرمایا جو شخص پھل چوری کرے جبکہ اس کو خرمن جگہ دے اور اس کی قیمت ڈھال کی قیمت تک پہنچ جائے اس پر ہاتھ کا کاٹنا ہے۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے)۔

۳۴۳۸/۶ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ اَبِيْ حُسَيْنٍ الْمَكِّيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا قَطْعَ فِيْ ثَمَرٍ مُّعَلَّقٍ وَّلَا فِيْ حَرِيْسَةِ جَبَلٍ فَاِذَا اٰوَاهُ الْمُرَاحُ وَالْجَرِيْنُ فَالْقَطْعُ فِيْمَا بَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ۔
(رَوَاهُ مَالِكٌ)

عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابی حسین مکّیؒ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لٹکے ہوئے میوے اور پہاڑ میں چرنے والے جانور کے چوری کر لینے پر ہاتھ کاٹنا نہیں ہے جب جانور کو تھان یا میوے کو خرمن جگہ دے پھر چوری کرے اور اس کی قیمت ڈھال کی قیمت کو پہنچ جائے ہاتھ کاٹا جائے گا۔
(روایت کیا اس کو مالک نے)

۳۴۳۹/۷ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُنْتَهِبِ قَطْعٌ وَّمَنِ انْتَهَبَ نُهْبَةً مَّشْهُوْرَةً فَلَيْسَ مِنَّا۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ)

جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوٹ ڈالنے والے پر ہاتھ کا کاٹنا نہیں ہے اور جو کوئی مشہور لوٹ ڈالے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۴۴۰/۸ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلٰى خَائِنٍ وَّلَا مُنْتَهِبٍ وَّلَا مُخْتَلِسٍ قَطْعٌ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَرُوِيَ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ اَنَّ صَفْوَانَ بْنَ اُمَيَّةَ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ فَنَامَ فِي الْمَسْجِدِ وَتَوَسَّدَ رِدَاءَهٗ فَجَاءَ

اسی (جابرؓ) سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا خائن، لوٹنے والے اور اچکے پر ہاتھ کا کاٹنا نہیں ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی، نسائی، ابن ماجہ اور دارمی نے اور شرح السنّہ میں روایت ہے کہ صفوان بن امیہ مدینہ آیا اور مسجد میں سویا اپنی چادر سر کے نیچے رکھی ایک چور آیا اس نے چادر پکڑ لی صفوان

سَارِقٌ وَّاَخَذَ رِدَآءَهٗ فَاَخَذَهٗ صَفْوَانُ فَجَآءَ بِهٖ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ اَنْ تُقْطَعَ يَدُهٗ فَقَالَ صَفْوَانُ اِنِّىْ لَمْ اُرِدْ هٰذَا هُوَ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلَّا قَبْلَ اَنْ تَاْتِيَنِىْ بِهٖ وَرَوٰى نَحْوَهٗ اِبْنُ مَاجَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ اَبِيْهِ وَالدَّارِمِىُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ۔

نے اس کو پکڑ لیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے آیا آپؐ نے حکم دیا کہ اس کا ہاتھ کاٹا جائے صفوان نے کہا میرا اس کا ارادہ نہ تھا وہ چادر اس پر صدقہ ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس لانے سے پہلے تو نے ایسا کیوں نہ کہہ دیا۔ ابن ماجہ نے بھی اسی طرح عبداللہ بن صفوان عن ابیہ سے روایت کیا ہے اور دارمی نے ابن عباسؓ سے۔

۳۴۴۱/۹ وَعَنْ بُسْرِ بْنِ اَرْطَاةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تُقْطَعُ الْاَيْدِىْ فِى الْغَزْوِ رَوَاهُ التِّرْمِذِىُّ وَالدَّارِمِىُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِىُّ اِلَّا اَنَّهُمَا قَالَا فِى السَّفَرِ بَدَلَ الْغَزْوِ۔

بسرؓ بن ارطاۃ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے غزوہ میں ہاتھ نہ کاٹے جائیں۔ (روایت کیا اس کو ترمذی، دارمی، ابوداؤد اور نسائی نے مگر ابوداؤد اور نسائی نے فی الغزو کی جگہ فی السفر روایت کیا ہے)۔

۳۴۴۲/۱۰ وَعَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِى السَّارِقِ اِنْ سَرَقَ فَاقْطَعُوْا يَدَهٗ ثُمَّ اِنْ سَرَقَ فَاقْطَعُوْا رِجْلَهٗ ثُمَّ اِنْ سَرَقَ فَاقْطَعُوْا يَدَهٗ ثُمَّ اِنْ سَرَقَ فَاقْطَعُوْا رِجْلَهٗ۔
(رَوَاهُ فِىْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

ابوسلمہؓ ابوہریرہؓ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چور کے متعلق فرمایا اگر چوری کرے اس کا ہاتھ کاٹ دو پھر اگر چوری کرے اس کا پاؤں کاٹ ڈالو پھر اگر چوری کرے اس کا ہاتھ کاٹ دو۔ پھر اگر چوری کرے اس کا پاؤں کاٹ دو۔

(روایت کیا اسکو شرح السنۃ میں)

۳۴۴۳/۱۱ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ جِیْءَ بِسَارِقٍ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اقْطَعُوْهُ فَقُطِعَ ثُمَّ جِیْءَ بِهٖ الثَّانِيَةَ فَقَالَ اقْطَعُوْهُ فَقُطِعَ ثُمَّ جِیْءَ بِهٖ

جابرؓ سے روایت ہے کہا ایک چور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا فرمایا اس کا ہاتھ کاٹ دو وہ کاٹا گیا پھر دوسری مرتبہ اس کو لایا گیا فرمایا کاٹو پس کاٹا گیا۔ تیسری مرتبہ پھر لایا گیا فرمایا کاٹو پس کاٹا گیا چوتھی

الثَّالِثَةَ فَقَالَ اقْطَعُوْهُ فَقُطِعَ ثُمَّ جِيْءَ بِهِ الرَّابِعَةَ فَقَالَ اقْطَعُوْهُ فَقُطِعَ فَأُتِيَ بِهِ الْخَامِسَةَ فَقَالَ اقْتُلُوْهُ فَانْطَلَقْنَا بِهِ فَقَتَلْنَاهُ ثُمَّ اجْتَرَرْنَاهُ فَأَلْقَيْنَاهُ فِي بِئْرٍ وَّرَمَيْنَا عَلَيْهِ الْحِجَارَةَ۔ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَرُوِيَ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ فِي قَطْعِ السَّارِقِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْطَعُوْهُ ثُمَّ احْسِمُوْهُ۔

مرتبہ پھر لایا گیا فرمایا کاٹو پس کاٹا گیا۔ پانچویں مرتبہ لایا گیا آپؐ نے فرمایا اس کو قتل کر دو ہم اس کو لے گئے اور اس کو قتل کر دیا پھر کھینچ کر کنوئیں میں ڈال دیا اور اس پر پتھر وغیرہ پھینک دیئے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے۔ بغوی نے شرح السنہ میں چور کے ہاتھ کاٹنے کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کاٹو پھر اس کو گرم تیل میں داغ دے دو۔

۳۴۴۴ / ۱۲ وَعَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ أُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَارِقٍ فَقُطِعَتْ يَدُهُ ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَعُلِّقَتْ فِي عُنُقِهِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

فضالہؓ بن عبید سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک چور لایا گیا اس کا ہاتھ کاٹا گیا پھر آپؐ نے حکم دیا وہ اس کی گردن میں لٹکا دیا گیا (روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد، نسائی اور ابن ماجہ نے)۔

۳۴۴۵ / ۱۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَرَقَ الْمَمْلُوْكُ فَبِعْهُ وَلَوْ بِنَشٍّ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غلام جس وقت چوری کرے اسکو بیچ ڈال خواہ ایک نش (نصف اوقیہ) یعنی بیس درہم کا فروخت کرو۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد، نسائی اور ابن ماجہ نے)۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۳۴۴۶ / ۱۴ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَارِقٍ فَقَطَعَهُ فَقَالُوْا مَا كُنَّا نُرَاكَ تَبْلُغُ بِهِ هٰذَا قَالَ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ لَقَطَعْتُهَا۔ (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک چور پکڑ کر لایا گیا آپؐ نے اس کا ہاتھ کاٹ دیا۔ صحابہؓ نے عرض کیا ہمارا خیال نہیں تھا کہ آپؐ ہاتھ کاٹنے کا حکم فرمائیں گے فرمایا اگر فاطمہؓ چوری کرے تو میں اسکا ہاتھ بھی کاٹ دوں (روایت کیا اسکو نسائی نے)۔

۳۴۴۷ / ۱۵ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی اپنا غلام

إِلَى عُمَرَ بِغُلَامٍ لَهُ فَقَالَ اقْطَعْ يَدَهُ فَإِنَّهُ سَرَقَ مِرْآةً لِامْرَأَتِي فَقَالَ عُمَرُ لَا قَطْعَ عَلَيْهِ وَهُوَ خَادِمُكُمْ أَخَذَ مَتَاعَكُمْ - (رَوَاهُ مَالِكٌ)

حضرت عمرؓ کے پاس لایا اور کہا اس کا ہاتھ کاٹو اس نے میری بیوی کا آئینہ چوری کیا ہے حضرت عمرؓ نے کہا اسکا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا یہ تمہارا خدمت گار ہے تمہاری چیز اس نے لی ہے (روایت کیا اسکو مالک نے)۔

۳۴۴۸/۱۶ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَسَعْدَيْكَ قَالَ كَيْفَ أَنْتَ إِذَا أَصَابَ النَّاسَ مَوْتٌ يَكُونُ الْبَيْتُ فِيهِ بِالْوَصِيفِ يَعْنِي الْقَبْرَ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ عَلَيْكَ بِالصَّبْرِ قَالَ حَمَّادُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ تُقْطَعُ يَدُ النَّبَّاشِ لِأَنَّهُ دَخَلَ عَلَى الْمَيِّتِ بَيْتَهُ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

ابوذرؓ سے روایت ہے کہا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابوذر! میں نے کہا حاضر ہوں میں اے اللہ کے رسولؐ اور فرمانبردار ہوں فرمایا اس وقت تیری کیا حالت ہوگی جب لوگوں کو موت پہنچے گی اس وقت قبر ایک خادم کے عوض کی ہوگی میں نے کہا اللہ اور اس کا رسولؐ خوب جانتا ہے فرمایا تجھ پر صبر لازم ہے حماد بن ابی سلیمان نے کہا کفن چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔ کیونکہ وہ میت کے گھر میں داخل ہوتا ہے۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

بَابُ الشَّفَاعَةِ فِي الْحُدُودِ

حدود میں سفارش کرنیکا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۳۴۴۹/۱ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ قُرَيْشًا أَهَمَّهُمْ شَأْنُ الْمَرْأَةِ الْمَخْزُومِيَّةِ الَّتِي سَرَقَتْ فَقَالُوا مَنْ يُكَلِّمُ فِيهَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا وَمَنْ يَجْتَرِئُ عَلَيْهِ إِلَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حِبُّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَهُ أُسَامَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللّٰهِ ثُمَّ قَامَ فَاخْتَطَبَ ثُمَّ قَالَ

عائشہؓ سے روایت ہے کہ قریش کو مخزومی عورت کے واقعہ نے سخت فکر میں ڈالا جس نے چوری کی تھی کہنے لگے اس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کون گفتگو کرے پھر کہنے لگے اسامہؓ بن زید جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیارے ہیں۔ وہی جرأت کرسکتا ہے۔ اسامہؓ بن زید نے آپ کے ساتھ کلام کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اللہ کی حدوں میں سفارش کرتا ہے پھر آپ نے کھڑے ہوکر خطبہ دیا اور فرمایا پہلے لوگوں

إِنَّمَا أَهْلَكَ الَّذِينَ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَايْمُ اللهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَتْ كَانَتِ امْرَأَةٌ مَخْزُومِيَّةٌ تَسْتَعِيرُ الْمَتَاعَ وَتَجْحَدُهُ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَطْعِ يَدِهَا فَأَتَى أَهْلُهَا أُسَامَةَ فَكَلَّمُوهُ فَكَلَّمَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ مَا تَقَدَّمَ۔

کو اس بات نے ہلاک کر دیا کہ جب کوئی معزز آدمی چوری کرتا اس کو چھوڑ دیتے اور جب کوئی غریب چوری کرتا اس پر حد قائم کرتے۔ اور اللہ کی قسم اگر فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم چوری کرے میں اس کا ہاتھ کاٹ دوں (متفق علیہ) مسلم کی ایک روایت میں ہے ایک مخزومی عورت عاریۃً سامان لیتی اور پھر اس کا انکار کر دیتی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ہاتھ کاٹنے کے متعلق حکم دیا اس عورت کے لوگ اسامہ کے پاس آئے اور اس سے کلام کیا۔ اسامہ نے اس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے گفتگو کی۔ پھر پوری حدیث بیان کی۔ جس طرح پہلے گذر چکی ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دوسری فصل

۳۴۵۰/۲ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ حَالَتْ شَفَاعَتُهُ دُونَ حَدٍّ مِّنْ حُدُودِ اللهِ فَقَدْ ضَادَّ اللهَ وَمَنْ خَاصَمَ فِي بَاطِلٍ وَّهُوَ يَعْلَمُهُ لَمْ يَزَلْ فِي سَخَطِ اللهِ حَتّٰى يَنْزِعَ وَمَنْ قَالَ فِي مُؤْمِنٍ مَّا لَيْسَ فِيهِ أَسْكَنَهُ اللهُ رَدْغَةَ الْخَبَالِ حَتّٰى يَخْرُجَ مِمَّا قَالَ۔ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَفِي رِوَايَةٍ الْبَيْهَقِيِّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ مَنْ أَعَانَ عَلٰى خُصُومَةٍ لَّا يَدْرِي أَحَقٌّ أَمْ بَاطِلٌ فَهُوَ فِي سَخَطِ اللهِ حَتّٰى يَنْزِعَ۔

عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جس کی سفارش اللہ کی حدوں میں سے کسی حد کے درمیان حائل ہو گئی اس نے اللہ کی مخالفت کی اور جو باطل میں جھگڑا جبکہ اس کو علم ہے کہ وہ باطل پر ہے وہ ہمیشہ اللہ کی ناراضگی میں رہتا ہے یہاں تک کہ باز آ جائے اور جس نے مومن کے متعلق ایسی بات کہی جو اس میں ہے نہیں اللہ تعالیٰ اس کو دوزخیوں کے لہو اور پیپ میں رکھے گا یہاں تک کہ اس چیز سے نکل جائے جو اس نے کہا ہے روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد نے۔ بیہقی نے شعب الایمان میں ذکر کیا ہے جو کوئی جھگڑے پر کسی کی مدد کرے وہ جانتا نہیں کہ وہ حق پر ہے یا باطل پر وہ اللہ کے غضب میں رہتا ہے یہاں تک کہ باز آ جائے۔

۳۴۵۱ وَعَنْ اَبِیْ اُمَیَّةَ الْمَخْزُوْمِیِّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اُتِیَ بِلِصٍّ قَدِ اعْتَرَفَ اعْتِرَافًا وَّلَمْ یُوْجَدْ مَعَہٗ مَتَاعٌ فَقَالَ لَہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا اِخَالُکَ سَرَقْتَ قَالَ بَلٰی فَاَعَادَ عَلَیْہِ مَرَّتَیْنِ اَوْ ثَلٰثًا کُلَّ ذٰلِکَ یَعْتَرِفُ فَاَمَرَ بِہٖ فَقُطِعَ وَجِیْءَ بِہٖ فَقَالَ لَہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اسْتَغْفِرِ اللّٰہَ وَتُبْ اِلَیْہِ فَقَالَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ فَقَالَ لَہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ تُبْ عَلَیْہِ ثَلٰثًا۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ) ھٰکَذَا وَجَدْتُ فِی الْاُصُوْلِ الْاَرْبَعَةِ وَجَامِعِ الْاُصُوْلِ وَشُعَبِ الْاِیْمَانِ وَمَعَالِمِ السُّنَنِ عَنْ اَبِیْ اُمَیَّةَ وَفِیْ نُسَخِ الْمَصَابِیْحِ عَنْ اَبِیْ رِمْثَةَ بِالرَّاءِ وَالثَّاءِ الْمُثَلَّثَةِ بَدَلَ الْھَمْزَةِ وَالْیَاءِ۔

ابوامیہ المخزومی سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک چور لایا گیا جس نے چوری کا اعتراف کر لیا تھا اور اس کے پاس سامان نہیں پایا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا خیال ہے کہ تم نے چوری نہیں کی اس نے کہا کیوں نہیں۔ آپؐ نے دو یا تین مرتبہ اس بات کو دہرایا وہ ہر بار اعتراف کرتا تھا آپؐ نے اس کے متعلق حکم دیا اس کا ہاتھ کاٹا گیا پھر اس کو آپؐ کے پاس لایا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ سے بخشش طلب کر اور اس کی طرف توبہ کر اس نے کہا میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اور اس کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا اے اللہ اس کی توبہ قبول فرما (روایت کیا اس کو ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ اور دارمی نے) اصول اربعہ اور جامع الاصول شعب الایمان اور معالم السنن میں ابوامیہ سے میں نے اسی طرح پایا ہے مصابیح کے نسخوں میں ابوامیہ کی جگہ راء اور ثاء مثلثہ کے ساتھ ابورمثہ ہے۔

بَابُ حَدِّ الْخَمْرِ

شراب کی حد کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۳۴۵۲ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ فِی الْخَمْرِ بِالْجَرِیْدِ وَالنِّعَالِ وَجَلَدَ اَبُوْبَکْرٍ اَرْبَعِیْنَ (مُتَّفَقٌ

انسؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب پینے میں کھجور کی ڈالیوں اور جوتیوں کے ساتھ مارا اور ابوبکرؓ نے چالیس کوڑے مارے (متفق

عَلَيْهِ) وَفِي رِوَايَةٍ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضْرِبُ فِي الْخَمْرِ بِالنِّعَالِ وَالْجَرِيْدِ اَرْبَعِيْنَ۔

علیہ) انسؓ کی ایک روایت میں ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب کی حد میں جوتیوں اور کھجور کی ڈالیوں کے ساتھ چالیس مرتبہ مارا۔

۳۴۵۳ وَعَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ كَانَ يُؤْتٰى بِالشَّارِبِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِمْرَةِ اَبِيْ بَكْرٍ وَّصَدْرًا مِّنْ خِلَافَةِ عُمَرَ فَنَقُوْمُ عَلَيْهِ بِاَيْدِيْنَا وَنِعَالِنَا وَاَرْدِيَتِنَا حَتّٰى كَانَ اٰخِرُ اِمْرَةِ عُمَرَ فَجَلَدَ اَرْبَعِيْنَ حَتّٰى اِذَا عَتَوْا وَفَسَقُوْا جَلَدَ ثَمَانِيْنَ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

سائبؓ بن یزید سے روایت ہے کہا شراب پینے والے کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں اور حضرت ابوبکرؓ کی خلافت میں اور حضرت عمرؓ کی خلافت کے ابتدائی سالوں میں لایا جاتا تھا ہم اپنے ہاتھوں اپنی چادروں اور جوتیوں کیساتھ اس پر کھڑے ہوتے یہاں تک کہ حضرت عمرؓ کی خلافت کے آخری سال ہوئے انہوں نے چالیس کوڑے مارے یہانتک کہ جب وہ حد سے گذرے اور حدِ اعتدال سے گذر گئے حضرت عمرؓ نے اسّی کوڑے مارے (روایت کیا اسکو بخاریؒ نے)

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دوسری فصل

۳۴۵۴ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوْهُ فَاِنْ عَادَ فِي الرَّابِعَةِ فَاقْتُلُوْهُ قَالَ ثُمَّ اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذٰلِكَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ فِي الرَّابِعَةِ فَضَرَبَهٗ وَلَمْ يَقْتُلْهُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ عَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ وَّفِيْ اُخْرٰى لَهُمَا وَلِلنَّسَائِيِّ وَابْنِ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيِّ عَنْ نَّفَرٍ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ اِبْنُ عُمَرَ وَمُعَاوِيَةُ وَاَبُوْ هُرَيْرَةَ وَالشَّرِيْدُ اِلٰى قَوْلِهٖ فَاقْتُلُوْهُ۔

جابرؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہا جو شخص شراب پیئے اس کو کوڑے لگاؤ اگر چوتھی مرتبہ شراب پیئے اس کو قتل کر دو۔ پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی پکڑ کر لایا گیا جس نے چوتھی مرتبہ شراب پی تھی۔ آپؐ نے اس کو مارا اور قتل نہیں کیا۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت کیا ہے ابو داؤد نے قبیصہ بن ذویب سے۔ ان دونوں کی ایک دوسری روایت اور نسائی، ابن ماجہ اور دارمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ کی ایک جماعت سے ذکر کیا ہے ان میں ابن عمرؓ، معاویہؓ، ابوہریرہؓ اور شریدؓ ہیں ان کے قول فاقتلوہ تک)۔

۳۴۵۵ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَزْهَرِ قَالَ كَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ اُتِیَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَقَالَ لِلنَّاسِ اضْرِبُوْهُ فَمِنْهُمْ مَّنْ ضَرَبَهٗ بِالنِّعَالِ وَمِنْهُمْ مَّنْ ضَرَبَهٗ بِالْعَصَا وَمِنْهُمْ مَّنْ ضَرَبَهٗ بِالْمِيْتَخَةِ قَالَ ابْنُ وَهْبٍ يَعْنِی الْجَرِيْدَةَ الرَّطْبَةَ ثُمَّ اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُرَابًا مِّنَ الْاَرْضِ فَرَمٰی بِهٖ فِیْ وَجْهِهٖ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

عبدالرحمٰنؓ بن ازہر سے روایت ہے کہا گویا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ رہا ہوں۔ جس وقت آپؐ کے پاس شرابی کو لایا جاتا آپؐ لوگوں سے فرماتے اس کو مارو۔ ان میں سے کوئی شخص جوتیوں کے ساتھ مارتا کوئی لکڑی سے مارتا اور کوئی کھجور کی ڈالیوں سے۔ ابن وہب نے کہا میتخہ سے مراد جریدہ یعنی کھجور کی ڈالی رکھتے تھے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین سے مٹی پکڑی اور اس کو اس کے چہرہ کی طرف پھینکا۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۴۵۶ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِیَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَقَالَ اضْرِبُوْهُ فَمِنَّا الضَّارِبُ بِيَدِهٖ وَالضَّارِبُ بِثَوْبِهٖ وَالضَّارِبُ بِنَعْلِهٖ ثُمَّ قَالَ بَكِّتُوْهُ فَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِ يَقُوْلُوْنَ مَا اتَّقَيْتَ اللّٰهَ مَا خَشِيْتَ اللّٰهَ وَمَا اسْتَحْيَيْتَ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ اَخْزَاكَ اللّٰهُ قَالَ لَا تَقُوْلُوْا هٰكَذَا لَا تُعِيْنُوْا عَلَيْهِ الشَّيْطٰنَ وَلٰكِنْ قُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی لایا گیا اس نے شراب پی تھی۔ آپؐ نے فرمایا اس کو مارو ہم میں سے کسی نے اس کو ہاتھوں سے مارا کسی نے اپنے کپڑے سے کسی نے اپنی جوتی سے۔ پھر آپؐ نے فرمایا اس کو تنبیہہ کرو لوگ اس کی طرف متوجہ ہوئے اسے کہنے لگے تو اللہ سے نہ ڈرا اور تو نے اللہ کے عذاب سے خوف نہ کھایا تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حیا نہ کی ایک آدمی کہنے لگا اللہ تجھ کو رسوا کرے آپؐ نے فرمایا اس طرح نہ کہو شیطان کو اس پر مدد نہ دو لیکن کہو اے اللہ اسکو بخش دے اے اللہ اس پر رحم فرما۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)۔

۳۴۵۷ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ شَرِبَ رَجُلٌ فَسَكِرَ فَلُقِیَ يَمِيْلُ فِی الْفَجِّ فَانْطُلِقَ بِهٖ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی نے شراب پی اس پر نشہ چڑھ گیا وہ ملاقات کیا گیا اس حال میں کہ راستہ میں جھومتا ہوا جا رہا تھا اسکو پکڑ کر رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا حَاذَى دَارَ الْعَبَّاسِ انْفَلَتَ فَدَخَلَ عَلَى الْعَبَّاسِ فَالْتَزَمَهُ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَ وَقَالَ أَفَعَلَهَا وَلَمْ يَأْمُرْ فِيهِ بِشَيْءٍ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

علیہ وسلم کے پاس لایا جا رہا تھا جب وہ عباسؓ کے گھر کے برابر پہنچا لوگوں کے درمیان سے بھاگ نکلا اور عباسؓ کے پاس جا کر اسکو چمٹ گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس بات کا ذکر کیا گیا آپؐ ہنس پڑے اور فرمایا اس نے ایسا کیا ہے اور آپؐ نے اس کے متعلق کوئی حکم نہ دیا۔ (ابوداؤد)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۳۴۵۸ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ النَّخَعِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ مَا كُنْتُ لِأُقِيمَ عَلَى أَحَدٍ حَدًّا فَيَمُوتَ فَأَجِدَ فِي نَفْسِي مِنْهُ شَيْئًا إِلَّا صَاحِبَ الْخَمْرِ فَإِنَّهُ لَوْ مَاتَ وَدَيْتُهُ وَذٰلِكَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسُنَّهُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عمیرؓ بن سعید نخعی سے روایت ہے کہا میں نے علیؓ بن ابی طالب سے سُنا فرماتے تھے میں کسی پر حد قائم کروں اور وہ مر جائے اس کے مرنے کا افسوس مجھے نہیں ہوتا مگر شراب پینے والا اگر وہ مر جائے میں اس کی دیت بھروں گا اور یہ اس لئے ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی حد مقرر نہیں کی۔ (متفق علیہ)

۳۴۵۹ وَعَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ إِنَّ عُمَرَ اسْتَشَارَ فِي حَدِّ الْخَمْرِ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ أَرَى أَنْ تَجْلِدَ ثَمَانِينَ جَلْدَةً فَإِنَّهُ إِذَا شَرِبَ سَكِرَ وَإِذَا سَكِرَ هَذَى وَإِذَا هَذَى افْتَرَى فَجَلَدَ عُمَرُ فِي حَدِّ الْخَمْرِ ثَمَانِينَ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ)

ثورؓ بن زید دیلمی سے روایت ہے کہا حضرت عمرؓ نے شراب کی حد میں مشورہ کیا۔ علیؓ کہنے لگے میرا خیال ہے کہ اسّی کوڑے لگائے جائیں کیونکہ کوئی آدمی جب شراب پیتا ہے مست ہو جاتا ہے اور جب مست ہوتا ہے بیہودہ بکتا ہے اور جس وقت بکتا ہے بہتان لگاتا ہے حضرت عمرؓ نے شراب کی حد اسّی کوڑے مقرر کئے (روایت کیا اسکو مالک نے)۔

بَابُ مَا لَا يُدْعَى عَلَى الْمَحْدُودِ

حد مارے گئے پر بددعا نہ کی جائے

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

پہلی فصل

۳۴۶۰ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَجُلًا اسْمُهُ عَبْدُ اللّٰهِ يُلَقَّبُ حِمَارًا كَانَ

عمرؓ بن خطاب سے روایت ہے کہا ایک آدمی جس کا نام عبداللہ اور لقب حمار تھا وہ نبی صلی اللہ علیہ

يُضْحِكُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَلَدَهٗ فِي الشَّرَابِ فَاُتِيَ بِهٖ يَوْمًا فَاَمَرَ بِهٖ فَجُلِدَ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُ مَا اَكْثَرَ مَا يُؤْتٰى بِهٖ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْعَنُوْهُ فَوَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُ اَنَّهٗ يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

وسلم کو ہنساتا تھا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب پینے کے جرم میں اس پر حد لگائی تھی۔ ایک دن اس کو لایا گیا آپؐ نے حکم دیا اس پر حد لگائی گئی ایک آدمی کہنے لگا اللہ اس پر لعنت کرے بار بار اس کو لایا جاتا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس پر لعنت نہ کرو پس اللہ کی قسم مجھے علم ہے کہ یہ شخص اللہ اور اس کے رسولؐ سے محبت رکھتا ہے (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)۔

۳۴۶۱ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ فَقَالَ اضْرِبُوْهُ فَمِنَّا الضَّارِبُ بِيَدِهٖ وَالضَّارِبُ بِنَعْلِهٖ وَالضَّارِبُ بِثَوْبِهٖ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ اَخْزَاكَ اللّٰهُ قَالَ لَا تَقُوْلُوْا هٰكَذَا لَا تُعِيْنُوْا عَلَيْهِ الشَّيْطٰنَ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی لایا گیا جس نے شراب پی رکھی تھی آپؐ نے فرمایا اسکو مارو ہم میں سے کسی نے اسکو ہاتھ سے مارا کسی نے جوتی سے کسی نے کپڑے سے جب وہ پھرا لوگوں میں سے ایک آدمی کہنے لگا اللہ تجھ کو رسوا کرے آپؐ نے فرمایا اس طرح نہ کہو اس پر شیطان کو مدد نہ دو۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دوسری فصل

۳۴۶۲ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ الْاَسْلَمِيُّ اِلٰى نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَهِدَ عَلٰى نَفْسِهٖ اَنَّهٗ اَصَابَ امْرَاَةً حَرَامًا اَرْبَعَ مَرَّاتٍ كُلَّ ذٰلِكَ يُعْرِضُ عَنْهُ فَاَقْبَلَ فِي الْخَامِسَةِ فَقَالَ اَنِكْتَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ حَتّٰى غَابَ ذٰلِكَ مِنْكَ فِيْ ذٰلِكَ مِنْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ كَمَا يَغِيْبُ الْمِرْوَدُ فِي الْمُكْحُلَةِ وَالرِّشَاءُ فِي الْبِئْرِ قَالَ نَعَمْ قَالَ هَلْ تَدْرِيْ مَا الزِّنَا

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا ماعز اسلمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس نے چار مرتبہ اپنے نفس پر گواہی دی کہ اس نے ایک عورت کے ساتھ زنا کیا ہے ہر مرتبہ آپ اس سے اعراض کرتے تھے پانچویں بار آپ اس کی طرف متوجہ ہوتے فرمایا تو نے اس سے صحبت کی ہے اس نے کہا ہاں فرمایا یہاں تک کہ تیرا عضو اس کے عضو مخصوص میں داخل ہوا۔ اس نے کہا ہاں فرمایا جس طرح سلائی سرمہ دانی میں اور رسی کنوئیں میں غائب ہو جاتی ہے اس نے کہا ہاں آپؐ نے فرمایا تجھے علم ہے کہ زنا کیا ہے اس نے کہا ہاں میں نے اس عورت کیساتھ حرام

قَالَ نَعَمْ اَتَيْتُ مِنْهَا حَرَامًا مَّا يَاْتِي الرَّجُلُ مِنْ اَهْلِهٖ حَلَالًا قَالَ فَمَا تُرِيْدُ بِهٰذَا الْقَوْلِ قَالَ اُرِيْدُ اَنْ تُطَهِّرَنِيْ فَاَمَرَبِهٖ فَرُجِمَ فَسَمِعَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَيْنِ مِنْ اَصْحَابِهٖ يَقُوْلُ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهٖ اُنْظُرْ اِلٰى هٰذَا الَّذِيْ سَتَرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَلَمْ تَدَعْهُ نَفْسُهٗ حَتّٰى رُجِمَ رَجْمَ الْكَلْبِ فَسَكَتَ عَنْهُمَا ثُمَّ سَارَ سَاعَةً حَتّٰى مَرَّ بِجِيْفَةِ حِمَارٍ شَائِلٍ بِرِجْلِهٖ فَقَالَ اَيْنَ فُلَانٌ وَّفُلَانٌ فَقَالَا نَحْنُ ذَانِ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ انْزِلَا فَكُلَا مِنْ جِيْفَةِ هٰذَا الْحِمَارِ فَقَالَا يَانَبِيَّ اللّٰهِ مَنْ يَّاْكُلُ مِنْ هٰذَا قَالَ فَمَا نِلْتُمَا مِنْ عِرْضِ اَخِيْكُمَا اٰنِفًا اَشَدُّ مِنْ اَكْلٍ مِّنْهُ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ اِنَّهُ الْاٰنَ لَفِيْ اَنْهَارِ الْجَنَّةِ يَنْغَمِسُ فِيْهَا۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

فعل کیا ہے جو آدمی حلال طریقہ سے اپنی بیوی سے کرتا ہے آپؐ نے فرمایا اب یہ کہنے کے ساتھ تیرا کیا ارادہ ہے اس نے کہا میں چاہتا ہوں کہ آپؐ مجھ کو گناہ سے پاک کر دیں آپؐ نے اس کے متعلق حکم دیا پس اس کو رجم کیا گیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ میں سے دو آدمیوں سے سنا ایک دوسرے کو کہہ رہا ہے اس آدمی کی طرف دیکھو جس پر اللہ تعالیٰ نے پردہ ڈالا تھا اس کے نفس نے اس کو نہ چھوڑا یہاں تک کہ کتے کی طرح سنگسار کیا گیا آپؐ ان دونوں کی باتیں سن کر چپ رہے پھر کچھ عرصہ آپؐ چلتے رہے یہاں تک کہ آپؐ ایک مردہ گدھے کے پاس سے گذرے جس نے اپنی ٹانگیں اوپر اٹھائی ہوئی تھیں آپؐ نے فرمایا فلاں فلاں کہاں ہے ان دونوں نے کہا ہم ہیں اے اللہ کے رسولؐ فرمایا اترو اور اس مردار گدھے کا گوشت کھاؤ انہوں نے کہا اے اللہ کے نبیؐ اسکا گوشت کون کھاتا ہے فرمایا تم نے جو اپنے بھائی کی آبروریزی کی ہے وہ اس گدھے کا گوشت کھانے سے زیادہ سخت ہے، اس ذات کی قسم جسکے قبضہ میں میری جان ہے اس وقت جنّت کی نہروں میں غوطے مار رہا ہے۔ (ابوداؤد)۔

۳۴۶۳ وَعَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَصَابَ ذَنْبًا اُقِيْمَ عَلَيْهِ حَدُّ ذٰلِكَ الذَّنْبِ فَهُوَ كَفَّارَتُهٗ۔ (رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

خزیمہؓ بن ثابت سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ایک گناہ کا مرتکب ہو پھر اس پر حد قائم کر دی جائے وہ حد اسکے گناہ کا کفّارہ ہے۔ (روایت کیا اس کو شرح السنہ میں)

۳۴۶۴ وَعَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَصَابَ حَدًّا فَعُجِّلَ عُقُوْبَتُهٗ فِي الدُّنْيَا فَاللّٰهُ اَعْدَلُ مِنْ اَنْ يُّثَنِّيَ عَلٰى عَبْدِهِ الْعُقُوْبَةَ فِي

علیؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہا جو شخص کسی حد کو پہنچے پھر دنیا میں جلد اس کو اس کی سزا دی گئی۔ اللہ تعالیٰ عادل تر ہے اس سے کہ آخرت میں اس کو دوبارہ سزا دے اور جو شخص

الْاٰخِرَةِ وَمَنْ اَصَابَ حَدًّا فَسَتَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَفَا عَنْهُ فَاللّٰهُ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ يَّعُوْدَ فِيْ شَيْءٍ قَدْ عَفَا عَنْهُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

کسی حد کو پہنچا اللہ تعالیٰ نے اس پر پردہ ڈال دیا اور اس کو معاف کر دیا پس اللہ کریم تر ہے کہ دوبارہ ایسی چیز میں مؤاخذہ کرے جس کو معاف کر دیا ہے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے)۔

بَابُ التَّعْزِيْرِ

تعزیر کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۳۴۶۵ - ۱ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُجْلَدُ فَوْقَ عَشْرِ جَلَدَاتٍ اِلَّا فِيْ حَدٍّ مِّنْ حُدُوْدِ اللّٰهِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابو بردہؓ بن نیار نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا دس کوڑوں سے زیادہ کسی کو نہ لگائے جائیں مگر اللہ کی حدوں میں سے کسی حد میں۔ (متفق علیہ)

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دوسری فصل

۳۴۶۶ - ۲ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا ضَرَبَ اَحَدُكُمْ فَلْيَتَّقِ الْوَجْهَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ)

ابوہریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جس وقت تم میں سے کوئی کسی کو مارے تو چہرہ پر مارنے سے بچے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۴۶۷ - ۳ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ يَا يَهُوْدِيُّ فَاضْرِبُوْهُ عِشْرِيْنَ وَاِذَا قَالَ يَا مُخَنَّثُ فَاضْرِبُوْهُ عِشْرِيْنَ وَمَنْ وَّقَعَ عَلٰى ذَاتِ مَحْرَمٍ فَاقْتُلُوْهُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

ابن عباسؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جس وقت ایک شخص دوسرے شخص کو کہے اے یہودی اس کو بیس کوڑے مارو اور جب کہے اے مخنث تو بیس کوڑے مارو اور جو شخص محرم کے ساتھ زنا کرے اس کو قتل کر دو۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا کہ یہ حدیث غریب ہے)۔

۳۴۶۸ وَعَنْ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا وَجَدْتُّمُ الرَّجُلَ قَدْ غَلَّ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاحْرِقُوْا مَتَاعَهٗ وَاضْرِبُوْهُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم کسی شخص کو دیکھو کہ اس نے اللہ کی راہ میں خیانت کی ہے اس کا سامان جلا دو اور اس کو مارو۔ (روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے)۔

بَابُ بَيَانِ الْخَمْرِ وَوَعِيْدِ شَارِبِهَا

شراب اور اس کے پینے والے کی وعید کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۳۴۶۹ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْعِنَبَةِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابوہریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا شراب ان دو درختوں سے بنائی جاتی ہے یعنی کھجور اور انگور سے۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۴۷۰ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَطَبَ عُمَرُ عَلٰى مِنْبَرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّهٗ قَدْ نَزَلَ تَحْرِيْمُ الْخَمْرِ وَهِيَ مِنْ خَمْسَةِ اَشْيَاءَ الْعِنَبِ وَالتَّمْرِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيْرِ وَالْعَسَلِ وَالْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا حضرت عمرؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر پر چڑھ کر خطبہ دیا کہا شراب کی حرمت نازل ہوئی ہے اور وہ پانچ چیزوں سے بنتی ہے۔ انگور، کھجور، گندم، جو اور شہد سے اور شراب وہ ہے جو عقل کو ڈھانپ دے۔
(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۴۷۱ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ لَقَدْ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ حِيْنَ حُرِّمَتْ وَمَا نَجِدُ خَمْرَ الْاَعْنَابِ اِلَّا قَلِيْلًا وَّعَامَّةُ خَمْرِنَا

انسؓ سے روایت ہے کہا جس وقت شراب حرام ہوئی ہم انگوروں کی شراب بہت کم پاتے تھے اور اکثر ہماری شراب ادھکچی اور خشک کھجوروں کی ہوتی تھی

اَلْبُسْرُ وَالتَّمْرُ۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۴۷۲ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِتْعِ وَهُوَ نَبِيْذُ الْعَسَلِ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ اَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بتع کے متعلق دریافت کیا گیا اور وہ شہد کی نبیذ ہے فرمایا ہر وہ پینے کی چیز جو نشہ لائے حرام ہے۔ (متفق علیہ)

۳۴۷۳ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَّكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَمَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا فَمَاتَ وَهُوَ يُدْمِنُهَا لَمْ يَتُبْ لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْاٰخِرَةِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نشہ لانے والی چیز خمر ہے۔ اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے جس نے دنیا میں شراب پی اور وہ اس کو ہمیشہ پیتا رہا اس نے اس سے توبہ نہیں کی اور مر گیا تو وہ آخرت میں اس کو نہیں پیئے گا

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۴۷۴ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَجُلًا قَدِمَ مِنَ الْيَمَنِ فَسَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَرَابٍ يَشْرَبُوْنَهٗ بِاَرْضِهِمْ مِنَ الذُّرَةِ يُقَالُ لَهُ الْمِزْرُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَمُسْكِرٌ هُوَ قَالَ نَعَمْ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ اِنَّ عَلَى اللّٰهِ عَهْدًا لِمَنْ يَشْرَبُ الْمُسْكِرَ اَنْ يَّسْقِيَهٗ مِنْ طِيْنَةِ الْخَبَالِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا طِيْنَةُ الْخَبَالِ قَالَ عَرَقُ اَهْلِ النَّارِ اَوْ عُصَارَةُ اَهْلِ النَّارِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

جابرؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی یمن سے آیا اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک شراب کے متعلق دریافت کیا جو کہ یمن میں وہ پیتے تھے وہ جوار سے بنتی تھی اس کو مزر کہتے تھے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا وہ نشہ آور ہے اس نے کہا ہاں آپؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ پر عہد ہے کہ جو شخص نشہ آور پیئے گا اللہ تعالیٰ اس کو طینۃ الخبال سے پلائے گا صحابہؓ نے عرض کیا اے اللہ کے رسولؐ طینۃ الخبال کیا ہے فرمایا دوزخیوں کا پسینہ ہے یا فرمایا دوزخیوں کے زخموں کا پیپ ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۴۷۵ وَعَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ خَلِيْطِ التَّمْرِ وَالْبُسْرِ وَعَنْ خَلِيْطِ الزَّبِيْبِ وَالتَّمْرِ وَعَنْ خَلِيْطِ الزَّهْوِ وَالرُّطَبِ وَقَالَ

ابو قتادہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نبیذ بنانے کے لئے خشک اور کچی کھجور ملانے اور خشک انگور اور خشک کھجور کے ملانے کچی اور تر کھجور کے ملانے سے منع فرمایا ہے اور فرمایا ہے ہر ایک سے الگ

اِنْتَبِذُوْا كُلَّ وَاحِدَةٍ عَلٰى حِدَةٍ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

الگ نبیذ بناؤ۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۴۷۶ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْخَمْرِ يُتَّخَذُ خَلًّا فَقَالَ لَا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

انسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے شراب کے متعلق سوال کیا گیا جس کو سرکہ بنا لیا جائے فرمایا نہ بناؤ۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)۔

۳۴۷۷ وَعَنْ وَّائِلِ ِالْحَضْرَمِيِّ اَنَّ طَارِقَ بْنَ سُوَيْدٍ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَمْرِ فَنَهَاهُ فَقَالَ اِنَّمَا اَصْنَعُهَا لِلدَّوَاءِ فَقَالَ اِنَّهٗ لَيْسَ بِدَوَاءٍ وَّلٰكِنَّهٗ دَاءٌ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

وائل حضرمی سے روایت ہے کہ طارق بن سوید نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے شراب کے متعلق پوچھا آپؐ نے اس کے پینے سے منع فرمایا طارق نے کہا میں اس کو بطور دوا پینا چاہتا ہوں آپؐ نے فرمایا وہ دوا نہیں ہے بلکہ بیماری ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دوسری فصل

۳۴۷۸ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ لَمْ يَقْبَلِ اللّٰهُ لَهٗ صَلٰوةً اَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا فَاِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَاِنْ عَادَ لَمْ يَقْبَلِ اللّٰهُ لَهٗ صَلٰوةً اَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا فَاِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَاِنْ عَادَ لَمْ يَقْبَلِ اللّٰهُ لَهٗ صَلٰوةً اَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا فَاِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَاِنْ عَادَ فِي الرَّابِعَةِ لَمْ يَقْبَلِ اللّٰهُ لَهٗ صَلٰوةً اَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا فَاِنْ تَابَ لَمْ يَتُبِ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَقَاهُ مِنْ نَّهْرِ الْخَبَالِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ عَنْ

عبداللہؓ بن عمر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے شراب پی۔ اللہ تعالیٰ اس کی چالیس دن کی نماز قبول نہیں کرتا اگر توبہ کی اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کرے گا اگر دوبارہ لوٹے اور شراب پیئے اللہ تعالیٰ اسکی چالیس روز کی نماز قبول نہیں کرتا۔ اگر توبہ کی اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کرے گا۔ اگر پھر لوٹے اور شراب پیئے اللہ تعالیٰ اسکی چالیس روز کی نماز قبول نہیں کرتا۔ اگر توبہ کی تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کرے گا اگر لوٹا چوتھی مرتبہ اللہ تعالیٰ اس کی چالیس دن کی نماز قبول نہیں کرے گا اگر توبہ کرے اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول نہیں کرتا اور اس کو دوزخیوں کی پیپ کی نہر سے پلائیگا روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو نسائی ،

عَبْدِاللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو)

ابن ماجہ اور دارمی نے عبد اللہ بن عمرو سے)۔

۳۴۷۹ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَآ اَسْکَرَ کَثِیْرُہٗ فَقَلِیْلُہٗ حَرَامٌ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَۃَ)

جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کا زیادہ پینا نشہ لائے اس کی تھوڑی مقدار بھی حرام ہے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد اور ابن ماجہ نے)۔

۳۴۸۰ وَعَنْ عَائِشَۃَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَآ اَسْکَرَ مِنْہُ الْفَرَقُ فَمِلْأُ الْکَفِّ مِنْہُ حَرَامٌ (رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

عائشہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں فرمایا جو چیز کہ بقدر فرق کے پینے سے نشہ لائے اس کا ایک چلو بھی حرام ہے۔ (روایت کیا اس کو احمد ترمذی اور ابوداؤد نے)۔

۳۴۸۱ وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنَ الْحِنْطَۃِ خَمْرًا وَّمِنَ الشَّعِیْرِ خَمْرًا وَّمِنَ الزَّبِیْبِ خَمْرًا وَّمِنَ الْعَسَلِ خَمْرًا۔ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَۃَ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ هٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ)

نعمانؓ بن بشیر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گندم سے بھی شراب بنتی ہے اور جو سے بھی اور کھجور سے بھی اور انگور سے بھی اور شہد سے بھی شراب بنتی ہے۔ (روایت کیا اسکو ترمذی ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے)۔

۳۴۸۲ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ کَانَ عِنْدَنَا خَمْرٌ لِّیَتِیْمٍ فَلَمَّا نَزَلَتِ الْمَآئِدَۃُ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْہُ وَقُلْتُ اِنَّہٗ لِیَتِیْمٍ فَقَالَ اَهْرِیْقُوْہُ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

ابوسعیدؓ خدری سے روایت ہے کہا ہمارے ایک یتیم کی ہمارے پاس شراب تھی جب سورۃ مائدہ نازل ہوئی میں نے اس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا اور میں نے کہا وہ یتیم کی ہے۔ آپ نے فرمایا اسکو پھینک دو (روایت کیا اسکو ترمذی نے)۔

۳۴۸۳ وَعَنْ اَنَسٍ عَنْ اَبِیْ طَلْحَۃَ اَنَّہٗ قَالَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اِنِّیْ اشْتَرَیْتُ خَمْرًا لِّاَیْتَامٍ فِیْ حَجْرِیْ قَالَ اَهْرِقِ الْخَمْرَ وَاکْسِرِ الدِّنَانَ۔ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَضَعَّفَہٗ وَفِیْ رِوَایَۃِ اَبِیْ دَاوٗدَ اَنَّہٗ سَاَلَ

انسؓ ابوطلحہؓ سے روایت کرتے ہیں اس نے کہا اے اللہ کے نبیؐ میں نے یتیم بچوں کے لئے شراب خریدی ہے جو میری پرورش میں ہیں آپ نے فرمایا شراب پھینک دے اور مٹکے توڑ دے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور ضعیف کہا ہے اسکو۔ ابوداؤد کی ایک روایت

النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ اَیْتَامٍ وَّرِثُوْا خَمْرًا قَالَ اَھْرِقْھَا قَالَ اَفَلَا اَجْعَلُھَا خَلًّا قَالَ لَا۔

میں ہے اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یتیم بچوں کے متعلق دریافت کیا جو شراب کے وارث ہوئے ہیں آپ نے فرمایا اس کو پھینک دے اس نے کہا کیا میں اسکا سرکہ نہ بنالوں فرمایا نہیں۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۳۴۸۴/۱۶ عَنْ اُمِّ سَلَمَۃَ قَالَتْ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ کُلِّ مُسْکِرٍ وَّمُفْتِرٍ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ)

ام سلمہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر نشہ آور اور ہر مفتر (قویٰ میں سستی پیدا کرنیوالی) شے سے منع کیا ہے (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)۔

۳۴۸۵/۱۷ وَعَنْ دَیْلَمِ الْحِمْیَرِیِّ قَالَ قُلْتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّا بِاَرْضٍ بَارِدَۃٍ وَّنُعَالِجُ فِیْھَا عَمَلًا شَدِیْدًا وَّاِنَّا نَتَّخِذُ مِنْہُ شَرَابًا مِّنْ ھٰذَا الْقَمْحِ نَتَقَوّٰی بِہٖ عَلٰی اَعْمَالِنَا وَعَلٰی بَرْدِ بِلَادِنَا قَالَ ھَلْ یُسْکِرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاجْتَنِبُوْہُ قُلْتُ اِنَّ النَّاسَ غَیْرُ تَارِکِیْہِ قَالَ اِنْ لَّمْ یَتْرُکُوْہُ فَقَاتِلُوْھُمْ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ)

دیلم حمیریؓ سے روایت ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسولؐ ہم سرد علاقہ کے رہنے والے ہیں ہم اس میں سخت کام کرتے ہیں ہم گیہوں سے شراب بناتے ہیں اپنے کاموں پر ہم قوت حاصل کرتے ہیں اور اپنے علاقہ کی سردی سے بچتے ہیں آپؐ نے فرمایا کیا وہ نشہ آور ہے میں نے کہا ہاں فرمایا اس سے بچو میں نے کہا لوگ اس کو نہیں چھوڑیں گے آپؐ نے فرمایا اگر لوگ نہ چھوڑیں ان سے لڑو۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)۔

۳۴۸۶/۱۸ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَھٰی عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ وَالْکُوْبَۃِ وَالْغُبَیْرَاءِ وَقَالَ کُلُّ مُسْکِرٍ حَرَامٌ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ)

عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہا بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب جوا اور نرد کھیلنے اور غبیراء سے منع کیا ہے اور آپؐ نے فرمایا ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)۔

۳۴۸۷/۱۹ وَعَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ عَاقٌّ وَّلَا قَمَّارٌ وَّلَا مَنَّانٌ وَّلَا مُدْمِنُ خَمْرٍ۔ (رَوَاہُ الدَّارِمِیُّ) وَفِیْ رِوَایَۃٍ لَّہٗ وَلَا وَلَدُ زِنْیَۃٍ بَدَلَ قَمَّارٍ۔

اسی (عبداللہ بن عمرو) سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ماں باپ کی نافرمانی کرنیوالا۔ جوا کھیلنے والا۔ احسان جتلانے والا اور ہمیشہ شراب پینے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ (روایت کیا اسکو دارمی نے) دارمی کی ایک روایت میں قمار کی بجائے ولد زنیہ کا لفظ ہے۔

۳۴۸۷/۲۰ وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ

ابوامامہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللهَ تَعَالٰى بَعَثَنِىْ رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ وَهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ وَاَمَرَنِىْ رَبِّىْ عَزَّ وَجَلَّ بِمَحْقِ الْمَعَازِفِ وَالْمَزَامِيْرِ وَالْاَوْثَانِ وَالصُّلُبِ وَاَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ وَحَلَفَ رَبِّىْ عَزَّ وَجَلَّ بِعِزَّتِىْ لَا يَشْرَبُ عَبْدٌ مِّنْ عَبِيْدِىْ جُرْعَةً مِّنْ خَمْرٍ اِلَّا سَقَيْتُهٗ مِنَ الصَّدِيْدِ مِثْلَهَا وَلَا يَتْرُكُهَا مِنْ مَخَافَتِىْ اِلَّا سَقَيْتُهٗ مِنْ حِيَاضِ الْقُدُسِ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ)

علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھ کو جہان والوں کے لئے رحمت بنا کر اور ہدایت بنا کر بھیجا ہے اور مجھے میرے رب عزوجل نے باجوں گاجوں، مزامیر بتوں اور صلیبوں اور امر جاہلیت کے مٹانے کا حکم دیا ہے اور میرے عزت اور بزرگی والے رب نے قسم کھائی ہے کہ مجھ کو میری عزت کی قسم میرے بندوں میں سے کوئی بندہ شراب کا ایک گھونٹ نہیں پیئے گا مگر میں اس کو اس کی مانند پیپ سے پلاؤں گا اور میرے خوف کی وجہ سے اس کو نہ چھوڑے گا مگر میں اس کو پاکیزہ حوضوں سے پلاؤں گا۔ (روایت کیا اس کو احمد نے)۔

۳۴۸۹/۲۱ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلٰثَةٌ قَدْ حَرَّمَ اللهُ عَلَيْهِمُ الْجَنَّةَ مُدْمِنُ الْخَمْرِ وَالْعَاقُّ وَالدَّيُّوْثُ الَّذِىْ يُقِرُّ فِىْ اَهْلِهِ الْخُبْثَ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِىُّ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین شخصوں پر اللہ تعالیٰ نے جنت حرام کر دی ہے۔ ہمیشہ شراب پینے والا، ماں باپ کی نافرمانی کرنے والا، دیوث جو اپنے اہل وعیال میں ناپاکی اور خباثت برقرار رکھے۔ (روایت کیا اس کو احمد اور نسائی نے)۔

۳۴۹۰/۲۲ وَعَنْ اَبِىْ مُوْسَى الْاَشْعَرِىِّ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلٰثَةٌ لَّا تَدْخُلُ الْجَنَّةَ مُدْمِنُ الْخَمْرِ وَقَاطِعُ الرَّحِمِ وَمُصَدِّقٌ بِالسِّحْرِ (رَوَاهُ اَحْمَدُ)

ابوموسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین شخص جنت میں داخل نہ ہوں گے۔ ہمیشہ شراب پینے والا، قطع رحمی کرنے والا اور سحر کا یقین کرنے والا۔

(روایت کیا اس کو احمد نے)

۳۴۹۱/۲۳ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدْمِنُ الْخَمْرِ اِنْ مَّاتَ لَقِىَ اللهَ تَعَالٰى كَعَابِدِ وَثَنٍ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَرَوَى ابْنُ مَاجَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمیشہ شراب پینے والا اگر مر جائے اللہ تعالیٰ سے بت پوجنے والے کی مانند ملاقات کرے گا۔ (روایت کیا اس کو احمد نے اور روایت کیا ہے ابن ماجہ نے ابوہریرۃؓ سے۔

وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيْمَانِ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ وَقَالَ ذَكَرَ الْبُخَارِيُّ فِي التَّارِيخِ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ)

اور بیہقی نے شعب الایمان میں محمد بن عبید اللہ سے اس نے اپنے باپ سے روایت کی ہے کہ امام بخاری نے اپنی تاریخ میں عن محمد بن عبداللہ عن ابیہ سے روایت کی ہے)۔

۳۴۹۲ وَعَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ مَا أُبَالِي شَرِبْتُ الْخَمْرَ أَوْ عَبَدْتُ هٰذِهِ السَّارِيَةَ دُونَ اللهِ۔ (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

ابو موسیٰؓ سے روایت ہے کہ وہ کہا کرتے تھے میں اس بات کی پرواہ نہیں کرتا کہ شراب پیوں یا اللہ کے سوا اس ستون کی عبادت کروں۔

(روایت کیا اس کو نسائی نے)

كِتَابُ الْإِمَارَةِ وَالْقَضَاءِ

سرداری اور قضاء کا بیان

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

پہلی فصل

۳۴۹۳ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللهَ وَمَنْ يُطِعِ الْأَمِيرَ فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ يَعْصِ الْأَمِيرَ فَقَدْ عَصَانِي وَإِنَّمَا الْإِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتَلُ مِنْ وَرَائِهِ وَيُتَّقَى بِهِ فَإِنْ أَمَرَ بِتَقْوَى اللهِ وَعَدَلَ فَإِنَّ لَهُ بِذٰلِكَ أَجْرًا وَإِنْ قَالَ بِغَيْرِهِ فَإِنَّ عَلَيْهِ مِنْهُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے میری فرمانبرداری کی اس نے اللہ کی فرمانبرداری کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔ سوائے اس کے نہیں امام ڈھال ہے اس کے پیچھے سے قتال کیا جاتا ہے اور اس سے بچاؤ کیا جاتا ہے اگر اللہ کے تقویٰ کا حکم دے اور انصاف کرے اس کو اس بات کا اجر ہے اگر اس کے علاوہ کیساتھ حکم کرے اسکو اس بات کا گناہ ہے۔ (متفق علیہ)

۳۴۹۴ وَعَنْ أُمِّ الْحُصَيْنِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ أُمِّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ مُجَدَّعٌ يَقُودُكُمْ بِكِتَابِ اللهِ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا۔

ام الحصینؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم پر ایک کان کٹا اور ناک کٹا امیر مقرر کر دیا جائے جو تم میں اللہ کی کتاب کے ساتھ حکم کرے اس کا حکم سنو اور اس کی فرمانبرداری کرو۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۴۹۵ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْمَعُوْا وَأَطِيْعُوْا وَإِنِ اسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ كَأَنَّ رَأْسَهُ زَبِيْبَةٌ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سنو اور اطاعت کرو اگرچہ ایک حبشی غلام تم پر عامل مقرر کیا جائے گویا کہ اس کا سر انگور کی مانند ہے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۴۹۶ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ عَلَى الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ فِيْمَا أَحَبَّ وَكَرِهَ مَا لَمْ يُؤْمَرْ بِمَعْصِيَةٍ فَإِذَا أُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلَا سَمْعَ وَلَا طَاعَةَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان آدمی کے لئے واجب ہے کہ امیر کا حکم سنے اور اطاعت کرے اسکو خوش لگے یا ناخوش جب تک وہ نافرمانی کا حکم نہ دے۔ جب اس کو نافرمانی کا حکم دیا جائے نہ سننا ہے نہ اطاعت کرنا۔

(متفق علیہ)

۳۴۹۷ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طَاعَةَ فِيْ مَعْصِيَةٍ إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوْفِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

علیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا معصیت میں اطاعت نہیں ہے فرمانبرداری صرف نیک امر کی ہے۔

(متفق علیہ)

۳۴۹۸ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ بَايَعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ وَالْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ وَعَلٰى أَثَرَةٍ عَلَيْنَا وَعَلٰى أَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ وَعَلٰى أَنْ نَقُوْلَ بِالْحَقِّ أَيْنَمَا كُنَّا لَا نَخَافُ فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ وَفِيْ رِوَايَةٍ وَعَلٰى أَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ إِلَّا أَنْ تَرَوْا كُفْرًا بَوَاحًا عِنْدَكُمْ مِنَ اللّٰهِ فِيْهِ بُرْهَانٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عبادہؓ بن صامت سے روایت ہے کہا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ مبارک پر بیعت کی۔ تنگی اور آسانی خوشی اور ناخوشی کے وقت میں اور جب کہ ہم پر ترجیح دیں اس وقت بھی امیر کا حکم سننے اور اس کی فرمانبرداری کرنے کی اور یہ کہ ہم امر کو اس کے اہل سے نہ نکالیں گے اور یہ کہ ہم حق بات کہیں جہاں بھی ہم ہوں۔ اللہ کے معاملہ میں ہم کسی ملامت کرنیوالے کی ملامت سے نہ ڈریں۔ ایک روایت میں ہے ہم امر کو اس کے اہل سے نہ نکالیں گے مگر جب کہ تم خالص کفر دیکھو جس پر تمہارے پاس اللہ کی طرف سے دلیل ہو۔ (متفق علیہ)۔

۳۴۹۹ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا إِذَا

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا جب ہم سمع و طاعت

بَايَعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ يَقُوْلُ لَنَا فِيْمَا اسْتَطَعْتُمْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کرتے۔ آپ ہمارے لئے فرماتے جس چیز کی تم طاقت رکھو۔ (متفق علیہ)

۳۵۰۰ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَّاٰى مِنْ اَمِيْرِهٖ شَيْئًا يَّكْرَهُهٗ فَلْيَصْبِرْ فَاِنَّهٗ لَيْسَ اَحَدٌ يُّفَارِقُ الْجَمَاعَةَ شِبْرًا فَيَمُوْتُ اِلَّا مَاتَ مِيْتَةً جَاهِلِيَّةً (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے امیر میں کوئی ایسی چیز دیکھے جس کو وہ مکروہ سمجھتا ہے پس چاہیئے کہ وہ صبر کرے کیونکہ کوئی شخص جماعت سے ایک بالشت جدا نہیں ہوا پس وہ مرجائے مگر وہ جاہلیت کی موت مرے گا۔ (متفق علیہ)

۳۵۰۱ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ خَرَجَ مِنَ الطَّاعَةِ وَفَارَقَ الْجَمَاعَةَ فَمَاتَ مَاتَ مِيْتَةً جَاهِلِيَّةً وَّمَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَايَةٍ عِمِّيَّةٍ يَغْضَبُ لِعَصَبِيَّةٍ اَوْ يَدْعُوْ لِعَصَبِيَّةٍ اَوْ يَنْصُرُ عَصَبِيَّةً فَقُتِلَ فَقِتْلَةٌ جَاهِلِيَّةٌ وَّمَنْ خَرَجَ عَلٰى اُمَّتِيْ بِسَيْفِهٖ يَضْرِبُ بَرَّهَا وَفَاجِرَهَا وَلَا يَتَحَاشٰى مِنْ مُّؤْمِنِهَا وَلَا يَفِيْ لِذِيْ عَهْدٍ عَهْدَهٗ فَلَيْسَ مِنِّيْ وَلَسْتُ مِنْهُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو شخص امام کی اطاعت سے نکل گیا اور جماعت سے جدا ہوا۔ اسی حالت میں مرا وہ جاہلیت کا مرنا مرتا ہے اور جو اندھا دھند نشان کے نیچے لڑا تعصب کی وجہ سے ناراض ہوتا ہے تعصب کی طرف بلاتا ہے یا تعصب کی وجہ سے کسی کی مدد کرتا ہے پس مارا گیا اس کا قتل جاہلیت کا ہوگا اور جو شخص اپنی تلوار لے کر میری اُمت پر نکل آیا جو امت کے بُرے اور نیک کو مارتا ہے میری امت کے مسلمان کی پرواہ نہیں کرتا نہ کسی عہد والے کے عہد کی ایفا کرتا ہے وہ مجھ سے نہیں ہے اور میں اس سے نہیں ہوں۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)۔

۳۵۰۲ وَعَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خِيَارُ اَئِمَّتِكُمُ الَّذِيْنَ تُحِبُّوْنَهُمْ وَيُحِبُّوْنَكُمْ وَتُصَلُّوْنَ عَلَيْهِمْ وَيُصَلُّوْنَ عَلَيْكُمْ وَشِرَارُ اَئِمَّتِكُمُ الَّذِيْنَ

عوفؓ بن مالک اشجعی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا تمہارے بہترین حاکم وہ ہیں جن سے تم محبت رکھتے ہو اور وہ تم سے محبت رکھتے ہیں تم ان کے لئے دعا کرتے ہو وہ تمہارے لئے دعا کرتے ہیں اور تمہارے بدترین حاکم وہ ہیں جن کو تم

تُبْغِضُوْنَهُمْ وَيُبْغِضُوْنَكُمْ وَتَلْعَنُوْنَهُمْ وَيَلْعَنُوْنَكُمْ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفَلَا نُنَابِذُهُمْ عِنْدَ ذٰلِكَ قَالَ لَا مَا اَقَامُوْا فِيْكُمُ الصَّلٰوةَ لَا مَا اَقَامُوْا فِيْكُمُ الصَّلٰوةَ اَلَا مَنْ وُّلِّيَ عَلَيْهِ وَالٍ فَرَاٰهُ يَاْتِيْ شَيْئًا مِّنْ مَّعْصِيَةِ اللّٰهِ فَلْيَكْرَهْ مَا يَاْتِيْ مِنْ مَّعْصِيَةِ اللّٰهِ وَلَا يَنْزِعَنَّ يَدًا مِّنْ طَاعَةٍ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

برا سمجھو وہ تم کو برا سمجھیں۔ تم ان پر لعنت بھیجو وہ تم پر لعنت کریں۔ کہا ہم نے کہا اے اللہ کے رسول ہم اس وقت ان کا عہد نہ پھینک دیں فرمایا نہیں جب تک وہ تم میں نماز قائم کریں نہیں جب تک وہ تم میں نماز قائم کریں خبردار تم میں سے کسی پر اگر کوئی حاکم مقرر کیا جائے وہ اس کو دیکھے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کر رہا ہے وہ برا جانے جو وہ اللہ کی نافرمانی کر رہا ہے اور اس کی فرمانبرداری سے ہاتھ نہ کھینچے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۵۰۳ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُوْنُ عَلَيْكُمْ اُمَرَاءُ تَعْرِفُوْنَ وَتُنْكِرُوْنَ فَمَنْ اَنْكَرَ فَقَدْ بَرِئَ وَمَنْ كَرِهَ فَقَدْ سَلِمَ وَلٰكِنْ مَّنْ رَّضِيَ وَتَابَعَ قَالُوْا اَفَلَا نُقَاتِلُهُمْ قَالَ لَا مَا صَلَّوْا لَا مَا صَلَّوْا اَيْ مَنْ كَرِهَ بِقَلْبِهٖ وَاَنْكَرَ بِقَلْبِهٖ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ام سلمہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم پر امیر ہوں گے ان کے بعض کام تم اچھے سمجھو گے اور بعض کو برا سمجھو گے جس نے انکار کیا وہ بری ہوا اور جس نے مکروہ جانا وہ سالم رہا لیکن جو راضی ہوا اور پیروی کی۔ صحابہؓ نے کہا کیا ہم ان سے لڑائی نہ کریں فرمایا نہیں جب تک کہ نماز پڑھیں نہیں جب تک کہ نماز پڑھیں یعنی جس شخص نے دل سے برا جانا اور دل سے انکار کیا۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)۔

۳۵۰۴ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدِيْ اَثَرَةً وَّاُمُوْرًا تُنْكِرُوْنَهَا قَالُوْا فَمَا تَاْمُرُنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَدُّوْا اِلَيْهِمْ حَقَّهُمْ وَسَلُوا اللّٰهَ حَقَّكُمْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہا ہمارے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میرے بعد ترجیح دینے کو دیکھو گے اور کتنی ایسی چیزیں دیکھو گے جن کو تم برا سمجھو گے صحابہؓ نے عرض کیا آپ ہم کو کس بات کا حکم دیتے ہیں فرمایا تم ان کا حق ادا کر دو اور اپنا حق اللہ تعالیٰ سے مانگو۔ (متفق علیہ)

۳۵۰۵ وَعَنْ وَّائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ سَاَلَ سَلَمَةُ بْنُ يَزِيْدَ الْجُعْفِيُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ

وائلؓ بن حجر سے روایت ہے کہا سلمہ بن یزید جعفی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا۔ اے اللہ کے نبی آپ فرمائیں اگر ہم پر ایسے امیر بن جائیں جو

اَرَءَيْتَ اِنْ قَامَتْ عَلَيْنَا اُمَرَآءُ يَسْئَلُوْنَا حَقَّهُمْ وَيَمْنَعُوْنَا حَقَّنَا فَمَا تَاْمُرُنَا قَالَ اسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِمْ مَا حُمِّلُوْا وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اپنا حق ہم سے مانگیں اور ہمارا حق ہم سے روک لیں آپؐ ہم کو کیا حکم دیتے ہیں فرمایا ان کا حکم سنو اور فرمانبرداری کرو ان پر وہ ہے جو وہ اٹھائے گئے ہیں اور تم پر وہ ہے جو تم اٹھائے گئے ہو۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۵۰۶ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ خَلَعَ يَدًا مِّنْ طَاعَةٍ لَّقِيَ اللّٰهَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا حُجَّةَ لَهٗ وَمَنْ مَّاتَ وَلَيْسَ فِيْ عُنُقِهٖ بَيْعَةٌ مَّاتَ مِيْتَةً جَاهِلِيَّةً۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جس شخص نے امیر کی اطاعت سے اپنا ہاتھ نکال لیا قیامت کے دن وہ اللہ تعالیٰ کو ملیگا اس کیلئے کوئی دلیل نہیں ہوگی اور جو شخص مرا کہ اسکی گردن میں کسی کی بیعت نہ ہوئی وہ جاہلیّت کی موت مرے گا۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۵۰۷ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَتْ بَنُوْ اِسْرَآئِيْلَ تَسُوْسُهُمُ الْاَنْبِيَآءُ كُلَّمَا هَلَكَ مِنْهُمْ نَبِيٌّ خَلَفَهٗ نَبِيٌّ وَاِنَّهٗ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ وَسَيَكُوْنُ خُلَفَآءُ فَيَكْثُرُوْنَ قَالُوْا فَمَا تَاْمُرُنَا قَالَ فُوْا بَيْعَةَ الْاَوَّلِ فَالْاَوَّلِ اَعْطُوْهُمْ حَقَّهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ سَآئِلُهُمْ عَمَّا اسْتَرْعَاهُمْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوہریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا بنی اسرائیل کی سیاست انبیاء کرتے تھے جب کوئی نبی فوت ہوتا ایک نبی اس کا جانشین بن جاتا اور میرے بعد کوئی نبی نہیں اور میرے بعد خلفاء ہوں گے اور بہت ہوں گے صحابہؓ نے عرض کیا آپؐ ہم کو کیا حکم کرتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا پوری کرو بیعت پہلے کی پس پہلے کی۔ تم ان کو ان کا حق دو پس اللہ تعالیٰ ان سے پوچھنے والا ہے جو ان کو رعیّت دی۔
(متفق علیہ)

۳۵۰۸ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا بُوْيِعَ لِخَلِيْفَتَيْنِ فَاقْتُلُوا الْاٰخَرَ مِنْهُمَا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب دو خلیفوں کے لئے بیعت کی جائے ان دونوں میں سے آخری کو قتل کر دو۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)۔

۳۵۰۹ وَعَنْ عَرْفَجَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّهٗ

عرفجہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے قریب ہے کہ

سَيَكُوْنُ هَنَاتٌ وَّهَنَاتٌ فَمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّفَرِّقَ اَمْرَ هٰذِهِ الْاُمَّةِ وَهِيَ جَمِيْعٌ فَاضْرِبُوْهُ بِالسَّيْفِ كَائِنًا مَّنْ كَانَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

شر و فساد ہوں گے جو شخص ارادہ کرے کہ اس امت کے امر میں تفرقہ ڈالے جبکہ وہ اکٹھی ہو اس کو تلوار سے قتل کر دو جونسا بھی وہ ہو۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۵۱۰/۱۷ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ اَتَاكُمْ وَاَمْرُكُمْ جَمِيْعٌ عَلٰى رَجُلٍ وَّاحِدٍ يُّرِيْدُ اَنْ يَّشُقَّ عَصَاكُمْ اَوْ يُفَرِّقَ جَمَاعَتَكُمْ فَاقْتُلُوْهُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (عرفجہؓ) سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو شخص تمہارے پاس آئے اور تمہارا امر کسی ایک آدمی پر اکٹھا ہو وہ تمہاری لاٹھی کو چیرنے کا ارادہ کرے یا تمہاری جماعت میں تفریق ڈالنا چاہے اسکو قتل کر دو۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۵۱۱/۱۸ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَايَعَ اِمَامًا فَاَعْطَاهُ صَفْقَةَ يَدِهٖ وَثَمَرَةَ فُؤَادِهٖ فَلْيُطِعْهُ اِنِ اسْتَطَاعَ فَاِنْ جَاءَ اٰخَرُ يُنَازِعُهٗ فَاضْرِبُوْا عُنُقَ الْاٰخَرِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے کسی امام سے بیعت کی اس کو اپنے ہاتھ کا سودا دیا اور اپنے دل کا میوہ پس اسکو چاہیئے کہ اسکی اطاعت کرے اگر اسکی طاقت رکھے اگر کوئی دوسرا شخص آکر اس پر خروج کرے تو دوسرے کی گردن اڑا دو۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)۔

۳۵۱۲/۱۹ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْاَلِ الْاِمَارَةَ فَاِنَّكَ اِنْ اُعْطِيْتَهَا عَنْ مَّسْئَلَةٍ وُّكِلْتَ اِلَيْهَا وَاِنْ اُعْطِيْتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْئَلَةٍ اُعِنْتَ عَلَيْهَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عبدالرحمٰنؓ بن سمرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو فرمایا تو سرداری نہ مانگ اس لئے کہ اگر مانگنے کے سبب تجھ کو سرداری دی گئی تو اس کے سپرد کر دیا جائے گا۔ اگر بغیر سوال کے دیا گیا اللہ کی طرف سے تیری مدد کی جائے گی۔
(متفق علیہ)

۳۵۱۳/۲۰ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّكُمْ سَتَحْرِصُوْنَ عَلَى الْاِمَارَةِ وَسَتَكُوْنُ نَدَامَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ فَنِعْمَ الْمُرْضِعَةُ

ابوہریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا تم امارت پر حرص کرو گے اور قیامت کے دن وہ ندامت کا باعث ہوگی۔ دودھ پلانے والی اچھی ہے اور دودھ چھڑانے والی بری ہے۔

وَبِئْسَتِ الْفَاطِمَةُ ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۵۱۴/۲۱ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَلَا تَسْتَعْمِلُنِي قَالَ فَضَرَبَ بِيَدِهٖ عَلَى مَنْكِبِي ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنَّكَ ضَعِيفٌ وَّإِنَّهَا أَمَانَةٌ وَّإِنَّهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ خِزْيٌ وَّنَدَامَةٌ إِلَّا مَنْ أَخَذَهَا بِحَقِّهَا وَأَدَّى الَّذِي عَلَيْهِ فِيهَا وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ لَهٗ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنِّي أَرَاكَ ضَعِيفًا وَّإِنِّي أُحِبُّ لَكَ مَا أُحِبُّ لِنَفْسِي لَا تَأَمَّرَنَّ عَلَى اثْنَيْنِ وَلَا تَوَلَّيَنَّ مَالَ يَتِيمٍ ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابوذرؓ سے روایت ہے کہا میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسولؐ آپ مجھ کو عامل نہیں بناتے آپ نے اپنا ہاتھ میرے کندھے پر مارا فرمایا اے ابوذر تو ضعیف ہے اور امارت ایک امانت ہے اور یہ قیامت کے دن رسوائی اور شرمندگی ہوگی مگر جس نے اسکو حق کیساتھ لیا اور وہ حق جو اس سرداری میں اس پر ہے اسکو ادا کیا۔ ایک روایت میں ہے آپؐ نے اس سے فرمایا اے ابوذر میں تجھ کو کمزور دیکھ رہا ہوں اور میں تیرے لئے وہی پسند کرتا ہوں جو اپنے لئے پسند کرتا ہوں تو دو شخصوں پر بھی امیر نہ بن اور نہ ہی یتیم کے مال کا متولی بننا۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۵۱۵/۲۲ وَعَنْ أَبِي مُوسٰى قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَرَجُلَانِ مِنْ بَنِي عَمِّي فَقَالَ أَحَدُهُمَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَمِّرْنَا عَلَى بَعْضِ مَا وَلَّاكَ اللّٰهُ وَقَالَ الْآخَرُ مِثْلَ ذٰلِكَ فَقَالَ إِنَّا وَاللّٰهِ لَا نُوَلِّي عَلَى هٰذَا الْعَمَلِ أَحَدًا سَأَلَهٗ وَلَا أَحَدًا حَرَصَ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ لَا نَسْتَعْمِلُ عَلَى عَمَلِنَا مَنْ أَرَادَهٗ ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوموسیٰؓ سے روایت ہے کہا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا اور میرے ساتھ میرے چچا کے دو بیٹے تھے ان میں ایک کہنے لگا اے اللہ کے رسولؐ مجھ کو امیر مقرر کر دو بعض ان کاموں پر جن کا آپ کو اللہ تعالیٰ نے والی بنایا ہے۔ دوسرے نے بھی ایسا ہی کہا آپ نے فرمایا ہم اللہ کی قسم اس کام پر کسی ایسے شخص کو والی نہیں بناتے جو اس کا سوال کرے اور نہ کسی ایسے شخص کو جو اس کی حرص رکھے۔ ایک روایت میں ہے آپ نے فرمایا ہم اس کام پر کسی ایسے شخص کو عامل مقرر نہیں کرتے جو اس کا ارادہ کرے۔

(متفق علیہ)

۳۵۱۶/۲۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجِدُونَ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ أَشَدَّهُمْ كَرَاهِيَةً لِّهٰذَا الْأَمْرِ حَتّٰى يَقَعَ فِيهِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم بہترین اس شخص کو پاؤ گے جو اس امر امارت کو بہت برا سمجھتا ہوگا یہاں تک کہ اس میں پڑے۔

(متفق علیہ)

۳۵۱۷/۲۴ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ

عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا كُلُّكُمْ رَاعٍ وَّكُلُّكُمْ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَّعِيَّتِهٖ فَالْإِمَامُ الَّذِيْ عَلَى النَّاسِ رَاعٍ وَّهُوَ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَّعِيَّتِهٖ وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلٰى أَهْلِ بَيْتِهٖ وَهُوَ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَّعِيَّتِهٖ وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلٰى بَيْتِ زَوْجِهَا وَوَلَدِهٖ وَهِيَ مَسْئُوْلَةٌ عَنْهُمْ وَعَبْدُ الرَّجُلِ رَاعٍ عَلٰى مَالِ سَيِّدِهٖ وَهُوَ مَسْئُوْلٌ عَنْهُ أَلَا فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَّكُلُّكُمْ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَّعِيَّتِهٖ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

علیہ وسلم نے فرمایا خبردار تم میں سے ہر ایک ایک رعیّت کا نگہبان ہے اور ہر ایک سے اس کی رعیّت کے متعلق سوال کیا جائے گا وہ امام جو لوگوں پر حاکم ہے نگہبان ہے اور اس سے اس کی رعیّت کے متعلق سوال کیا جائے گا آدمی اپنے گھر والوں پر نگہبان ہے اور اس سے اس کی رعیّت کے متعلق سوال کیا جائیگا عورت اپنے خاوند کے گھر اور اسکے بچوں پر نگہبان ہے اور اس سے ان کے متعلق سوال کیا جائیگا مرد کا غلام اسکے مال پر نگہبان ہے اور اس سے اس کے متعلق سوال کیا جائیگا خبردار تم میں سے ہر ایک نگہبان ہے اور ہر ایک سے اس کی رعیّت کے متعلق سوال کیا جائے گا۔ (متفق علیہ)

۳۵۱۸/۲۵ وَعَنْ مَّعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ وَّالٍ يَّلِيْ رَعِيَّةً مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَيَمُوْتُ وَهُوَ غَاشٌّ لَّهُمْ إِلَّا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

معقلؓ بن یسار سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے مسلمانوں کا کوئی والی نہیں جو ان کے امور کا والی بنے پس وہ مرے اس حال میں کہ ان کے لئے خائن ہو مگر اللہ تعالیٰ اس پر جنّت حرام کر دیتا ہے۔ (متفق علیہ)

۳۵۱۹/۲۶ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَّسْتَرْعِيْهِ اللّٰهُ رَعِيَّةً فَلَمْ يَحُطْهَا بِنَصِيْحَةٍ إِلَّا لَمْ يَجِدْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (معقلؓ بن یسار) سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے کوئی بندہ ایسا نہیں جس کو اللہ تعالیٰ رعیّت پر نگہبان کرے پھر وہ خیرخواہی کے ساتھ ان کی نگہبانی نہ کرے مگر جنت کی بو نہ پائے گا۔ (متفق علیہ)

۳۵۲۰/۲۷ وَعَنْ عَائِذِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِنَّ شَرَّ الرِّعَاءِ الْحُطَمَةُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

عائذؓ بن عمرو سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے سرداروں میں سے بدترین ظالم ہیں۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۵۲۱ / ۲۸ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ مَنْ وَّلِيَ مِنْ اَمْرِ اُمَّتِيْ شَيْئًا فَشَقَّ عَلَيْهِمْ فَاشْقُقْ عَلَيْهِ وَمَنْ وَّلِيَ مِنْ اَمْرِ اُمَّتِيْ شَيْئًا فَرَفَقَ بِهِمْ فَارْفُقْ بِهٖ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ میری امت میں سے جس کو کسی کام پر والی بنا دیا جائے وہ ان پر سختی کرے پس تو اس پر سختی کر اور میری امت میں سے جس کو کسی کام پر والی مقرر کیا جائے وہ ان پر نرمی کرے پس تو اس پر نرمی کر۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۵۲۲ / ۲۹ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمُقْسِطِيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ عَلٰى مَنَابِرَ مِنْ نُّوْرٍ عَنْ يَّمِيْنِ الرَّحْمٰنِ وَكِلْتَا يَدَيْهِ يَمِيْنٌ اَلَّذِيْنَ يَعْدِلُوْنَ فِيْ حُكْمِهِمْ وَاَهْلِيْهِمْ وَمَا وَلُوْا (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عادل اُمراء اللہ کے نزدیک نور کے ممبروں پر ہوں گے رحمٰن کی دائیں جانب اور اس کے دونوں ہاتھ داہنے ہیں جو اپنے احکام اور اپنے اہل میں انصاف سے کام لیتے ہیں اور جس چیز کے وہ والی نہیں اس میں بھی انصاف کرتے ہیں۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۵۲۳ / ۳۰ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَعَثَ اللّٰهُ مِنْ نَّبِيٍّ وَّلَا اسْتَخْلَفَ مِنْ خَلِيْفَةٍ اِلَّا كَانَتْ لَهٗ بِطَانَتَانِ بِطَانَةٌ تَاْمُرُهٗ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَحُضُّهٗ عَلَيْهِ وَبِطَانَةٌ تَاْمُرُهٗ بِالشَّرِّ وَتَحُضُّهٗ عَلَيْهِ وَالْمَعْصُوْمُ مَنْ عَصَمَهُ اللّٰهُ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

ابوسعیدؓ خدری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے کوئی نبی نہیں بھیجا اور نہ کوئی خلیفہ مقرر کیا ہے مگر اسکے دو چھپے ہوئے رفیق ہوتے ہیں ایک رفیق اسکو نیکی کا حکم کرتا ہے اور اس پر رغبت دلاتا ہے اور ایک رفیق برائی کا حکم کرتا ہے اور اس پر رغبت دلاتا ہے اور معصوم وہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ بچا لے۔
(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۵۲۴ / ۳۱ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ مِّنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْزِلَةِ صَاحِبِ الشُّرَطِ مِنَ الْاَمِيْرِ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

انسؓ سے روایت ہے کہا قیس بن سعد کا مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں وہی تھا جس طرح کوتوال کا امیر کے ہاں ہوتا ہے۔
(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۵۲۵ / ۳۲ وَعَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ قَالَ لَمَّا بَلَغَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ

ابوبکرہؓ سے روایت ہے کہا جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر پہنچی کہ اہل فارس نے کسریٰ کی

اَهْلَ فَارِسَ قَدْ مَلَّكُوْا عَلَيْهِمْ بِنْتَ كِسْرٰى قَالَ لَنْ يُّفْلِحَ قَوْمٌ وَّلَّوْا اَمْرَهُمُ امْرَاَةً - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

بیٹی کو اپنا بادشاہ بنا لیا ہے فرمایا وہ قوم ہرگز فلاح نہیں پائے گی جس نے اپنے معاملات پر ایک عورت کو حاکم بنا لیا۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دوسری فصل

۳۵۲۶/۳۳ عَنِ الْحَارِثِ الْاَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اٰمُرُكُمْ بِخَمْسٍ بِالْجَمَاعَةِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَالْهِجْرَةِ وَالْجِهَادِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاِنَّهٗ مَنْ خَرَجَ مِنَ الْجَمَاعَةِ قِيْدَ شِبْرٍ فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْاِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهٖ اِلَّا اَنْ يُّرَاجِعَ وَمَنْ دَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ فَهُوَ مِنْ جُثٰى جَهَنَّمَ وَاِنْ صَامَ وَصَلّٰى وَزَعَمَ اَنَّهٗ مُسْلِمٌ - (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ)

حارثؓ اشعری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم کو پانچ باتوں کا حکم دیتا ہوں مسلمانوں کی جماعت کو لازم پکڑنا اور سننا اور حکم بجا لانا، ہجرت کرنا اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنا جو شخص ایک بالشت کے برابر جماعت سے نکل گیا اس نے اسلام کی رسی اپنی گردن سے نکال دی۔ مگر یہ کہ وہ پھر آئے اور جو کوئی جاہلیت کا پکارنا پکارتا ہے وہ دوزخیوں کی جماعت سے ہے اگرچہ روزہ رکھے نماز پڑھے اور خود کو مسلمان خیال کرے۔

(روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے)

۳۵۲۷/۳۴ وَعَنْ زِيَادِ بْنِ كُسَيْبٍ الْعَدَوِيِّ قَالَ كُنْتُ مَعَ اَبِيْ بَكْرَةَ تَحْتَ مِنْبَرِ ابْنِ عَامِرٍ وَّهُوَ يَخْطُبُ وَعَلَيْهِ ثِيَابٌ رِقَاقٌ فَقَالَ اَبُوْ بِلَالٍ اُنْظُرُوْا اِلٰى اَمِيْرِنَا يَلْبَسُ ثِيَابَ الْفُسَّاقِ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرَةَ اُسْكُتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ اَهَانَ سُلْطَانَ اللّٰهِ فِي الْاَرْضِ اَهَانَهُ اللّٰهُ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ)

زیادؓ بن کسیب عدوی سے روایت ہے کہا ابن عامر کے منبر کے نیچے میں ابوبکرہ کے ساتھ تھا ابن عامر خطبہ دے رہا تھا اور اس نے باریک کپڑے پہن رکھے تھے ابوبلال کہنے لگا دیکھو ہمارے امیر نے فاسقوں جیسے کپڑے پہن رکھے ہیں۔ ابوبکرہ کہنے لگے چپ رہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے فرماتے تھے جو شخص اللہ تعالیٰ کے خلیفہ کی اہانت کرے اللہ تعالیٰ اس کی اہانت کرتا ہے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے)۔

۳۵۲۸/۳۵ وَعَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سِمْعَانَ قَالَ

نواسؓ بن سمعان سے روایت ہے کہا رسول اللہ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوْقٍ فِيْ مَعْصِيَةِ الْخَالِقِ۔ (رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خالق کی نافرمانی میں مخلوق کی فرمانبرداری نہیں ہے۔ (روایت کیا اس کو شرح السنۃ میں)

۳۵۲۹/۳۶ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ اَمِيْرِ عَشَرَةٍ اِلَّا يُؤْتٰى بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَغْلُوْلًا حَتّٰى يَفُكَّ عَنْهُ الْعَدْلُ اَوْ يُوْبِقَهُ الْجَوْرُ۔ (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی دس اشخاص پر بھی حاکم ہو گا اس کو قیامت کے دن طوق پہنا کر لایا جائے گا یہاں تک کہ عدل اس سے طوق کو اتار دے گا یا ظلم اس کو ہلاک کر دے گا۔ (روایت کیا اس کو دارمی نے)۔

۳۵۳۰/۳۷ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِّلْاُمَرَاءِ وَيْلٌ لِّلْعُرَفَاءِ وَيْلٌ لِّلْاُمَنَاءِ لَيَتَمَنَّيَنَّ اَقْوَامٌ يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ اَنَّ نَوَاصِيَهُمْ مُعَلَّقَةٌ بِالثُّرَيَّا يَتَجَلْجَلُوْنَ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَاَنَّهُمْ لَمْ يَلُوْا عَمَلًا۔ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَرَوَاهُ اَحْمَدُ وَفِيْ رِوَايَةٍ اَنَّ ذَوَائِبَهُمْ كَانَتْ مُعَلَّقَةً بِالثُّرَيَّا يَتَذَبْذَبُوْنَ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَكُوْنُوْا عُمِّلُوْا عَلٰى شَيْءٍ۔

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اُمراء کے لئے افسوس ہے۔ افسوس ہے چودھریوں کے لئے مصیبت ہے امینوں کے لئے۔ قیامت کے دن کچھ لوگ اس بات کی آرزو کریں گے کہ ان کی پیشانیاں ثریا کے ساتھ لٹکائی جائیں اور وہ آسمان و زمین کے درمیان ہلتے رہیں اور کسی کام کے والی نہ بنتے۔ روایت کیا اس کو شرح السنۃ میں۔ اور روایت کیا احمد نے اس کی ایک روایت میں ہے وہ آرزو کریں گے کہ ان کی پیشانیاں ثریا کے ساتھ لٹکی ہوں۔ آسمان و زمین کے درمیان حرکت کرتے رہیں۔ اور کسی چیز پر عامل نہ بنائے جاتے۔

۳۵۳۱/۳۸ وَعَنْ غَالِبِ نِ الْقَطَّانِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْعِرَافَةَ حَقٌّ وَّلَا بُدَّ لِلنَّاسِ مِنْ عُرَفَاءَ وَلٰكِنَّ الْعُرَفَاءَ فِي النَّارِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ)

غالبؒ بن قطان ایک شخص سے روایت کرتے ہیں اس نے اپنے باپ سے اس نے اپنے دادا سے بیان کیا کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چودھرایت حق ہے اور ضروری ہے کہ لوگوں کے لئے چودھری ہوں لیکن چودھری دوزخ میں جائیں گے (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)۔

۳۵۳۲/۳۹ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کعبؓ بن عجرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا میں تجھ کو احمقوں کی

أُعِيذُكَ بِاللّٰهِ مِنْ إِمَارَةِ السُّفَهَاءِ قَالَ وَمَا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ أُمَرَاءُ سَيَكُونُونَ مِنْ بَعْدِي مَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ فَصَدَّقَهُمْ بِكِذْبِهِمْ وَأَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسُوا مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُمْ وَلَنْ يَرِدُوا عَلَيَّ الْحَوْضَ وَمَنْ لَمْ يَدْخُلْ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكِذْبِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَأُولٰئِكَ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُمْ وَأُولٰئِكَ يَرِدُونَ عَلَيَّ الْحَوْضَ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ)

سرداری سے اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں۔ اس نے کہا اے اللہ کے رسول وہ کیا ہے فرمایا میرے بعد اُمراء ہوں گے جو ان کے پاس داخل ہوا ان کے جھوٹ کی تصدیق کی۔ اور ان کے ظلم پر ان کی اعانت کی نہ وہ مجھ سے ہیں اور نہ میرا کوئی تعلق ان سے ہے اور نہ وہ میرے پاس حوض پر داخل ہو سکیں گے اور جو شخص ان کے پاس نہ جائے اُن کے جھوٹ کی تصدیق نہ کرے ان کی ظلم پر اعانت نہ کرے یہ لوگ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں اور یہ لوگ میرے پاس حوض پر آئیں گے۔
(روایت کیا اس کو ترمذی اور نسائی نے)

۳۵۳۳ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَكَنَ الْبَادِيَةَ جَفَا وَمَنِ اتَّبَعَ الصَّيْدَ غَفَلَ وَمَنْ أَتَى السُّلْطَانَ افْتُتِنَ۔ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ مَنْ لَزِمَ السُّلْطَانَ افْتُتِنَ وَمَا ازْدَادَ عَبْدٌ مِنَ السُّلْطَانِ دُنُوًّا إِلَّا ازْدَادَ مِنَ اللّٰهِ بُعْدًا۔

ابن عباسؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جو شخص جنگل میں رہتا ہے جاہل ہوتا ہے اور جو شکار کے پیچھے چلتا ہے غافل ہوتا ہے اور جو بادشاہ کے ہاں جاتا ہے فتنہ میں ڈالا جاتا ہے روایت کیا اس کو احمد، نسائی اور ترمذی نے۔ ابوداؤد کی ایک روایت میں ہے جو شخص بادشاہ کے ہاں ملازم رہتا ہے فتنہ میں ڈالا جاتا ہے اور کوئی شخص جس قدر بادشاہ کے قریب ہوتا ہے اللہ تعالیٰ سے اسی قدر دور ہو جاتا ہے۔

۳۵۳۴ وَعَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ عَلَى مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَفْلَحْتَ يَا قُدَيْمُ إِنْ مُتَّ وَلَمْ تَكُنْ أَمِيرًا وَلَا كَاتِبًا وَلَا عَرِيفًا۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

مقدامؓ بن معدیکرب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے کندھوں پر مارا پھر فرمایا اے قدیم اگر تو مر گیا جبکہ نہ تو امیر بنا نہ منشی نہ چودھری تو فلاح پا گیا۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۵۳۵ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

عقبہؓ بن عامر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں صاحب مکس

یَدْخُلُ الْجَنَّةَ صَاحِبُ مَكْسٍ يَعْنِي الَّذِي يَعْشُرُ النَّاسَ۔
(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ)

داخل نہ ہوگا اس سے آپؐ کی مراد وہ شخص ہے جو غیر شرعی محصول لیتا ہو۔ (روایت کیا اس کو احمد، ابوداؤد اور دارمی نے)۔

۳۵۳۶ ۴۳ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَى اللهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَأَقْرَبَهُمْ مِنْهُ مَجْلِسًا إِمَامٌ عَادِلٌ وَإِنَّ أَبْغَضَ النَّاسِ إِلَى اللهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَأَشَدَّهُمْ عَذَابًا وَفِي رِوَايَةٍ وَأَبْعَدَهُمْ مِنْهُ مَجْلِسًا إِمَامٌ جَائِرٌ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ)

ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک لوگوں میں سے محبوب ترین اور از روئے مجلس کے قریب ترین امام عادل ہے اور قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک لوگوں میں سے بدترین اور سخت ترین از روئے عذاب کے ایک روایت میں ہے از روئے مجلس بعید ترین ظالم امام ہے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے)۔

۳۵۳۷ ۴۴ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الْجِهَادِ مَنْ قَالَ كَلِمَةَ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ)

اسی (ابوسعیدؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بہترین جہاد ظالم حاکم کے سامنے حق بات کہنا ہے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت کیا اس کو احمد اور نسائی نے طارق بن شہاب سے)۔

۳۵۳۸ ۴۵ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ اللهُ بِالْأَمِيرِ خَيْرًا جَعَلَ لَهُ وَزِيرَ صِدْقٍ إِنْ نَسِيَ ذَكَّرَهُ وَإِنْ ذَكَرَ أَعَانَهُ وَإِذَا أَرَادَ بِهِ غَيْرَ ذٰلِكَ جَعَلَ لَهُ وَزِيرَ سُوْءٍ إِنْ نَسِيَ لَمْ يُذَكِّرْهُ وَإِنْ ذَكَرَ لَمْ يُعِنْهُ۔
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی امیر کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کیلئے ایک سچا وزیر مقرر کرتا ہے اگر بھول جائے اسکو یاد دلاتا ہے اگر وہ یاد رکھتا ہے اسکی مدد کرتا ہے اور جب کسی کے ساتھ اس کے علاوہ کا ارادہ کرتا ہے اس کا بُرا وزیر مقرر کرتا ہے اگر وہ بھول جائے اس کو یاد نہیں دلاتا اگر یاد رکھتا ہے اس کی اعانت نہیں کرتا۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے)۔

۳۵۳۹ ۴۶ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

ابوامامہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْاَمِیْرَ اِذَا ابْتَغَی الرِّیْبَۃَ فِی النَّاسِ اَفْسَدَھُمْ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

ہیں فرمایا جس وقت امیر اپنی رعیت میں شک کی بات تلاش کرتا ہے ان کو خراب کرتا ہے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۵۴۰/۴۷ وَعَنْ مُعَاوِیَۃَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّکَ اِذَا اتَّبَعْتَ عَوْرَاتِ النَّاسِ اَفْسَدْتَّھُمْ (رَوَاہُ الْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ)

معاویہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپؐ فرماتے تھے جس وقت تو لوگوں کے عیب تلاش کرے گا ان کو خراب کریگا۔ (روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں)

۳۵۴۱/۴۸ وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَیْفَ اَنْتُمْ وَاَئِمَّۃٌ مِّنْ بَعْدِیْ یَسْتَاْثِرُوْنَ بِھٰذَا الْفَیْءِ قُلْتُ اَمَا وَالَّذِیْ بَعَثَکَ بِالْحَقِّ اَضَعُ سَیْفِیْ عَلٰی عَاتِقِیْ ثُمَّ اَضْرِبُ بِہٖ حَتّٰی اَلْقَاکَ قَالَ اَوَلَا اَدُلُّکَ عَلٰی خَیْرٍ مِّنْ ذٰلِکَ تَصْبِرُ حَتّٰی تَلْقَانِیْ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

ابوذرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے بعد تم ایسے سرداروں کے ساتھ کیا سلوک کرو گے جو اس فئی کو اختیار کریں گے میں نے کہا خبردار اس ذات کی قسم جس نے آپؐ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں تلوار اپنے کندھے پر رکھ لوں گا پھر اس کو ماروں گا یہاں تک کہ آپ کو آملوں فرمایا میں تجھ کو اس سے بہتر بات بتلاتا ہوں تو صبر کر یہاں تک کہ مجھ سے آملے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۳۵۴۲/۴۹ عَنْ عَائِشَۃَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَتَدْرُوْنَ مَنِ السّٰبِقُوْنَ اِلٰی ظِلِّ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ قَالُوا اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَمُ قَالَ الَّذِیْنَ اِذَا اُعْطُوا الْحَقَّ قَبِلُوْہُ وَاِذَا سُئِلُوْہُ بَذَلُوْہُ وَحَکَمُوْا لِلنَّاسِ کَحُکْمِھِمْ لِاَنْفُسِھِمْ۔

عائشہؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں۔ فرمایا تم جانتے ہو کہ قیامت کے دن اللہ عزوجل کے سایہ کی طرف کون سبقت کریں گے صحابہؓ نے کہا اللہ اور اس کا رسولؐ خوب جانتا ہے فرمایا وہ لوگ جب ان کو حق دیا جائے قبول کر لیتے ہیں اور جب سوال کیا جائے اسکو خرچ کرتے ہیں اور لوگوں کیلئے حکم لگاتے ہیں جس طرح اپنی ذاتوں پر حکم لگاتے ہیں۔

۳۵۴۳/۵۰ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَۃَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ

جابرؓ بن سمرہ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے میں

سَلَّمَ يَقُوْلُ ثَلٰثَةٌ اَخَافُ عَلٰى اُمَّتِىْ الْاِسْتِسْقَاءُ بِالْاَنْوَاءِ وَحَيْفُ السُّلْطَانِ وَتَكْذِيْبٌ بِالْقَدْرِ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ)

اپنی امت پر تین باتوں سے ڈرتا ہوں ستاروں کے ساتھ مینہ مانگنا، بادشاہ کا ظلم کرنا اور تقدیر کو جھٹلانا۔

(روایت کیا اس کو احمد نے)

۳۵۴۴/۵۱ وَعَنْ اَبِىْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةَ اَيَّامٍ اِعْقِلْ يَا اَبَا ذَرٍّ مَّا يُقَالُ لَكَ بَعْدُ فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ السَّابِعُ قَالَ اُوْصِيْكَ بِتَقْوَى اللّٰهِ فِىْ سِرِّ اَمْرِكَ وَعَلَانِيَتِهٖ وَاِذَا اَسَأْتَ فَاَحْسِنْ وَلَا تَسْاَلَنَّ اَحَدًا شَيْئًا وَّاِنْ سَقَطَ سَوْطُكَ وَلَا تَقْبِضْ اَمَانَةً وَّلَا تَقْضِ بَيْنَ اثْنَيْنِ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ)

ابوذرؓ سے روایت ہے کہا میرے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھ دن تک یہ فرمایا کہ اے ابوذر تجھے جو کہا جائے گا غور سے سمجھنا جب ساتواں دن ہوا فرمایا میں تجھ کو ظاہر و باطن میں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں جس وقت تجھ سے کوئی برا کام سرزد ہو جائے پھر نیکی کر کسی سے کسی چیز کا سوال نہ کر اگرچہ تیرا کوڑا اگر پڑے کسی کی امانت نہ لے اور دو شخصوں کے درمیان فیصلہ نہ کر۔

(روایت کیا اس کو احمد نے)

۳۵۴۵/۵۲ وَعَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَا مِنْ رَّجُلٍ يَّلِىْ اَمْرَ عَشَرَةٍ فَمَا فَوْقَ ذٰلِكَ اِلَّا اَتَاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَغْلُوْلًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَدُهٗ اِلٰى عُنُقِهٖ فَكَّهٗ بِرُّهٗ اَوْ اَوْبَقَهٗ اِثْمُهٗ اَوَّلُهَا مَلَامَةٌ وَّ اَوْسَطُهَا نَدَامَةٌ وَّاٰخِرُهَا خِزْىٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ)

ابوامامہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت بیان کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا کوئی ایسا آدمی نہیں جو دس یا زیادہ آدمیوں کے کام کا حاکم بنتا ہے مگر قیامت کے دن اللہ عزوجل کے پاس آئے گا اس کے گلے میں طوق پڑا ہو گا اس کا ہاتھ گردن کے ساتھ چمٹا ہو گا اسکی نیکی اس کو چھڑائے گی یا اسکی برائی اسکو ہلاک کر ڈالے گی امارت کا اوّل ملامت ہے اسکا درمیان ندامت اور اسکا آخر قیامت کے دن ذلت کا باعث ہے۔ (روایت کیا اسکو احمد نے)۔

۳۵۴۶/۵۳ وَعَنْ مُّعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُعَاوِيَةُ اِنْ وُّلِّيْتَ اَمْرًا فَاتَّقِ اللّٰهَ وَاعْدِلْ قَالَ فَمَا زِلْتُ اَظُنُّ اَنِّىْ مُبْتَلًى بِعَمَلٍ لِقَوْلِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى

معاویہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے معاویہؓ اگر تو کسی کام کا سردار بنایا جائے پس اللہ سے ڈر اور انصاف کر کہا میں ہمیشہ یہ گمان کرتا رہا کہ میں کسی کام کے ساتھ گرفتار کیا جاؤں گا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کی وجہ سے یہاں تک کہ میں مبتلا

اِبْتُلِیْتُ - (رَوَاہُ اَحْمَدُ)

کر دیا گیا۔ (روایت کیا اس کو احمد نے)۔

۳۵۴۷/۵۴ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ رَّاْسِ السَّبْعِیْنَ وَاِمَارَةِ الصِّبْیَانِ رَوَی الْاَحَادِیْثَ السِّتَّةَ اَحْمَدُ وَرَوَی الْبَیْهَقِیُّ حَدِیْثَ الْمُعَاوِیَةِ فِیْ دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ۔

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ستر برس کی ابتداء سے اللہ تعالیٰ کے ساتھ پناہ مانگو اور بچوں کی امارت سے۔ ان چھ حدیثوں کو احمد نے روایت کیا ہے۔ بیہقی نے معاویہ کی حدیث دلائل النبوۃ میں ذکر کی ہے۔

۳۵۴۸/۵۵ وَعَنْ یَحْیَی بْنِ هَاشِمٍ عَنْ یُوْنُسَ ابْنِ اِسْحَاقَ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَمَا تَكُوْنُوْنَ كَذٰلِكَ یُؤَمَّرُ عَلَیْكُمْ۔ (رَوَاہُ الْبَیْهَقِیُّ)

یحییٰ بن ہاشم یونس بن اسحاق سے روایت کرتے ہیں وہ اپنے باپ سے نقل کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جیسے تم ہو گے اسی طرح کے تم پر سردار مقرر کئے جائیں گے۔

(روایت کیا اس کو بیہقی نے)

۳۵۴۹/۵۶ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ السُّلْطٰنَ ظِلُّ اللّٰهِ فِی الْاَرْضِ یَاْوِیْ اِلَیْهِ كُلُّ مَظْلُوْمٍ مِّنْ عِبَادِهٖ فَاِذَا عَدَلَ كَانَ لَهُ الْاَجْرُ وَعَلَی الرَّعِیَّةِ الشُّكْرُ وَاِذَا جَارَ كَانَ عَلَیْهِ الْاِصْرُ وَعَلَی الرَّعِیَّةِ الصَّبْرُ۔ (رَوَاہُ الْبَیْهَقِیُّ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بادشاہ زمین میں اللہ تعالیٰ کا سایہ ہے اس کے بندوں میں سے ہر مظلوم اس کی طرف ٹھکانا پکڑتا ہے جب وہ انصاف کرے اس کیلئے اجر و ثواب ہے اور رعیت کے ذمہ شکر واجب ہے اور جب ظلم کرتا ہے اس پر گناہ ہے اور رعیت پر صبر ہے۔

(روایت کیا اس کو بیہقی نے)

۳۵۵۰/۵۷ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَفْضَلَ عِبَادِ اللّٰهِ عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً یَّوْمَ الْقِیٰمَةِ اِمَامٌ عَادِلٌ رَّفِیْقٌ وَّاِنَّ شَرَّ النَّاسِ عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً یَّوْمَ الْقِیٰمَةِ اِمَامٌ جَائِرٌ خَرِقٌ۔ (رَوَاہُ الْبَیْهَقِیُّ)

عمرؓ بن خطاب سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کے بندوں میں سے قیامت کے دن درجات میں بہترین امام عادل نرمی کرنے والا ہے اور قیامت کے دن لوگوں میں سے بدترین سختی کرنے والا ظالم امام ہے۔

(روایت کیا اس کو بیہقی نے)

۳۵۵۱/۵۸ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَظَرَ اِلٰى اَخِيْهِ نَظْرَةً يُّخِيْفُهٗ اَخَافَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَى الْاَحَادِيْثَ الْاَرْبَعَةَ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَقَالَ فِيْ حَدِيْثِ يَحْيٰى هٰذَا مُنْقَطِعٌ وَّرِوَايَتُهٗ ضَعِيْفٌ)

عبد اللہ رضی اللہ عنہ بن عمرو سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے بھائی کی طرف اس طرح دیکھے کہ اس کو ڈرائے قیامت کے دن اللہ اس کو ڈرائے گا۔ ان چاروں احادیث کو بیہقی نے شعب الایمان میں روایت کیا ہے اور یحییٰ کی حدیث کے متعلق کہا ہے کہ یہ منقطع ہے اور اس کی روایت ضعیف ہے۔

۳۵۵۲/۵۹ وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَآءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقُوْلُ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا مَالِكُ الْمُلُوْكِ وَمَلِكُ الْمُلُوْكِ قُلُوْبُ الْمُلُوْكِ فِيْ يَدِيْ وَاِنَّ الْعِبَادَ اِذَآ اَطَاعُوْنِيْ حَوَّلْتُ قُلُوْبَ مُلُوْكِهِمْ عَلَيْهِمْ بِالرَّحْمَةِ وَالرَّاْفَةِ وَاِنَّ الْعِبَادَ اِذَا عَصَوْنِيْ حَوَّلْتُ قُلُوْبَهُمْ بِالسَّخْطَةِ وَالنِّقْمَةِ فَسَامُوْهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ فَلَا تَشْغَلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ بِالدُّعَآءِ عَلَى الْمُلُوْكِ وَلٰكِنِ اشْغَلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ بِالذِّكْرِ وَالتَّضَرُّعِ كَيْ اَكْفِيَكُمْ مُلُوْكَكُمْ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ نُعَيْمٍ فِي الْحِلْيَةِ)

ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں میں بادشاہوں کا مالک اور بادشاہوں کا بادشاہ ہوں۔ بادشاہوں کے دل میرے قبضہ میں ہیں جب بندے میری اطاعت کرتے ہیں میں ان پر بادشاہوں کے دل رحمت اور نرمی کے ساتھ پھیر دیتا ہوں اور بندے جس وقت میری نافرمانی کرتے ہیں میں ان کے دل خفگی اور عذاب کے ساتھ پھیر دیتا ہوں وہ ان کو برا عذاب پہنچاتے ہیں۔ تم اپنے نفسوں کو بادشاہوں کیلئے بددعا کرنے میں مشغول نہ رکھو بلکہ ذکر اور عاجزی زاری میں اپنے نفسوں کو مشغول کرو تاکہ میں تم کو بادشاہوں کے شر سے کفایت کروں۔ (روایت کیا اس کو ابو نعیم نے حلیہ میں)۔

بَابُ مَا عَلَى الْوُلَاةِ مِنَ التَّيْسِيْرِ

حاکموں پر جو آسانیاں اختیار کرنا لازم ہے

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۳۵۵۳/۱ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا بَعَثَ

ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے

اَحَدًا مِّنْ اَصْحَابِہٖ فِیْ بَعْضِ اَمْرِہٖ قَالَ بَشِّرُوْا وَلَا تُنَفِّرُوْا وَيَسِّرُوْا وَلَا تُعَسِّرُوْا (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

کسی کو کسی کام کے لئے بھیجتے فرماتے بشارت دو اور نہ ڈراؤ آسانی دو اور تنگی نہ کرو۔ (متفق علیہ)

۳۵۵۴ (۲) وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِّرُوْا وَلَا تُعَسِّرُوْا وَسَكِّنُوْا وَلَا تُنَفِّرُوْا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

انس رض سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آسانی کرو اور مشکل نہ کرو اور تسکین دو اور نفرت نہ دلاؤ۔ (متفق علیہ)

۳۵۵۵ (۳) وَعَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ قَالَ بَعَثَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَدَّهٗ اَبَا مُوْسٰى وَمُعَاذًا اِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ يَسِّرَا وَلَا تُعَسِّرَا وَبَشِّرَا وَلَا تُنَفِّرَا وَتَطَاوَعَا وَلَا تَخْتَلِفَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوبردہ رض سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے دادا ابوموسیٰ اور معاذ کو یمن کی طرف بھیجا اور فرمایا آسانی کرو اور مشکل نہ کرو بشارت دو اور نفرت نہ دلاؤ اور آپس میں اتفاق رکھو۔ اور اختلاف نہ کرو۔ (متفق علیہ)

۳۵۵۶ (۴) وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْغَادِرَ يُنْصَبُ لَهٗ لِوَاءٌ يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيُقَالُ هٰذِهٖ غَدْرَةُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابن عمر رض سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عہد توڑنے والے کے لئے قیامت کے دن ایک نشان کھڑا کیا جائے گا اور کہا جائے گا یہ فلاں بیٹے فلاں کی عہد شکنی ہے۔ (متفق علیہ)

۳۵۵۷ (۵) وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِّوَاءٌ يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ يُعْرَفُ بِهٖ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

انس رض نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت بیان کرتے ہیں فرمایا قیامت کے دن ہر عہد شکن کیلئے نشان ہو گا جس کے ساتھ پہچانا جائے گا۔ (متفق علیہ)

۳۵۵۸ (۶) وَعَنْ سَعِيْدٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِّوَاءٌ عِنْدَ اِسْتِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَفِیْ رِوَايَةٍ لِّكُلِّ غَادِرٍ لِّوَاءٌ يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرْفَعُ لَهٗ بِقَدْرِ غَدْرِهٖ اَلَا وَلَا غَادِرَ اَعْظَمُ غَدْرًا مِّنْ اَمِيْرِ عَامَّةٍ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

سعید رض نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا قیامت کے دن ہر عہد شکن کے لئے اس کی سرین کے نزدیک ایک نشان ہو گا ایک روایت میں ہے ہر عہد شکن کے لئے قیامت کے دن نشان ہو گا جو اس کے غدر کے مطابق بلند کیا جائے گا۔ امیر عوام سے بڑھ کر کوئی عہد شکن نہیں ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

۳۵۵۹ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ اَنَّهٗ قَالَ لِمُعَاوِيَةَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ وَّلَّاهُ اللّٰهُ شَيْئًا مِّنْ اَمْرِ الْمُسْلِمِيْنَ فَاحْتَجَبَ دُوْنَ حَاجَتِهِمْ وَخَلَّتِهِمْ وَفَقْرِهِمْ احْتَجَبَ اللّٰهُ دُوْنَ حَاجَتِهٖ وَخَلَّتِهٖ وَفَقْرِهٖ فَجَعَلَ مُعَاوِيَةُ رَجُلًا عَلٰى حَوَائِجِ النَّاسِ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَّهٗ وَلِاَحْمَدَ اَغْلَقَ اللّٰهُ اَبْوَابَ السَّمَآءِ دُوْنَ خَلَّتِهٖ وَحَاجَتِهٖ وَمَسْكَنَتِهٖ۔

دُوسری فصل

عمروؓ بن مُرّہ سے روایت ہے اس نے معاویہ سے کہا میں نے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے فرماتے تھے جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے کسی اَمر کا والی بنا دیا پھر انکی ضرورت حاجت اور محتاجی کے وقت وہ پردہ میں رہا۔ اللہ تعالیٰ اس کی ضرورت حاجت اور محتاجی کے وقت پردے میں رہیگا اس کے بعد معاویہ نے لوگوں کی ضروریات کے لئے ایک آدمی مقرر کر دیا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ترمذی نے۔ ترمذی اور احمد کی ایک روایت میں ہے اللہ تعالیٰ اس کی حاجت محتاجی اور ضرورت کے ورے آسمان کے دروازے بند کرے گا۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

۳۵۶۰ عَنْ اَبِي الشَّمَّاخِ الْاَزْدِيِّ عَنِ ابْنِ عَمٍّ لَّهٗ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ اَتٰى مُعَاوِيَةَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ وُّلِّيَ مِنْ اَمْرِ النَّاسِ شَيْئًا ثُمَّ اَغْلَقَ بَابَهٗ دُوْنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَوِ الْمَظْلُوْمِ اَوْ ذِي الْحَاجَةِ اَغْلَقَ اللّٰهُ دُوْنَهٗ اَبْوَابَ رَحْمَتِهٖ عِنْدَ حَاجَتِهٖ وَفَقْرِهٖ اَفْقَرَ مَا يَكُوْنُ اِلَيْهِ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۳۵۶۱ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّهٗ كَانَ اِذَا بَعَثَ عُمَّالَهٗ شَرَطَ عَلَيْهِمْ

تیسری فصل

ابو شمّاخ ازدی اپنے چچا کے بیٹے سے روایت کرتے ہیں جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا صحابی تھا کہ وہ معاویہؓ کے پاس آیا اس پر داخل ہوا اور کہا میں نے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے فرماتے تھے جو شخص لوگوں کے امور میں سے کسی اَمر کا والی بنے پھر مسلمانوں پر اپنا دروازہ بند کرلے یا کسی مظلوم یا صاحب حاجت کے لئے دروازہ بند کرلے اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے دروازے اس کی ضرورت اور حاجت کے لئے بند کرلے گا جبکہ وہ اس کا بہت محتاج ہو گا۔

(روایت کیا اس کو بیہقی نے)

عمرؓ بن خطاب سے روایت ہے کہ جب وہ کسی کو عامل بنا کر بھیجتے اس پر شرط لگاتے کہ ترکی گھوڑوں

اَنْ لَّا تَرْكَبُوْا بِرْذَوْنًا وَّلَا تَأْكُلُوْا نَقِيًّا وَّلَا تَلْبَسُوْا رَقِيْقًا وَّلَا تُغْلِقُوْا اَبْوَابَكُمْ دُوْنَ حَوَائِجِ النَّاسِ فَاِنْ فَعَلْتُمْ شَيْئًا مِّنْ ذٰلِكَ فَقَدْ حَلَّتْ بِكُمُ الْعُقُوْبَةُ ثُمَّ يُشَيِّعُهُمْ۔ (رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

پر سوار نہ ہوں میدہ کی روٹی نہ کھائیں، باریک کپڑے نہ پہنیں اور لوگوں کے حوائج پر دروازے بند نہ کریں اگر تم نے ان باتوں میں سے کسی ایک کا ارتکاب کیا تم کو سزا ملے گی پھر ان کو الوداع کہنے کے لئے ساتھ جاتے۔ (روایت کیا ان دونوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں)۔

بَابُ الْعَمَلِ فِي الْقَضَاءِ وَالْخَوْفِ مِنْهُ

قضا میں عمل کرنے اور اس سے ڈرنے کے بیان میں

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۳۵۶۲ عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَقْضِيَنَّ حَكَمٌ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوبکرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غضبناک حالت میں کوئی شخص دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ نہ کرے۔ (متفق علیہ)

۳۵۶۳ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو وَّاَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ وَاَصَابَ فَلَهٗ اَجْرَانِ وَاِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ وَاَخْطَاَ فَلَهٗ اَجْرٌ وَّاحِدٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عبداللہ بن عمروؓ اور ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی حاکم فیصلہ کرے پس اجتہاد کرے اور صواب کرے اس کے لئے دو اجر ہیں اور جب فیصلہ کیا پس اجتہاد کیا اور غلطی کی اس کے لئے ایک ثواب ہے۔ (متفق علیہ)

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دوسری فصل

۳۵۶۴ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جُعِلَ

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں کے درمیان جس کو قاضی مقرر

قَاضِيًا بَيْنَ النَّاسِ فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ سِكِّيْنٍ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

کیا گیا پس وہ بغیر چھری کے ذبح کیا گیا۔ (روایت کیا اس کو احمد، ترمذی، ابوداؤد اور ابن ماجہ نے)۔

۳۵۶۵ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ ابْتَغَى الْقَضَاءَ وَسَأَلَ وُكِّلَ إِلَى نَفْسِهِ وَمَنْ أُكْرِهَ عَلَيْهِ أَنْزَلَ اللهُ عَلَيْهِ مَلَكًا يُسَدِّدُهُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص قضا کا منصب طلب کرے اور سوال کرے اسکو اسکے نفس کی طرف سونپا جاتا ہے اور جس شخص پر زبردستی کی گئی اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ اتارتا ہے جو اس کو راست رکھتا ہے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد اور ابن ماجہ نے)۔

۳۵۶۶ وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُضَاةُ ثَلٰثَةٌ وَاحِدٌ فِي الْجَنَّةِ وَاثْنَانِ فِي النَّارِ فَأَمَّا الَّذِيْ فِي الْجَنَّةِ فَرَجُلٌ عَرَفَ الْحَقَّ فَقَضٰى بِهٖ وَرَجُلٌ عَرَفَ الْحَقَّ فَجَارَ فِي الْحُكْمِ فَهُوَ فِي النَّارِ وَرَجُلٌ قَضٰى لِلنَّاسِ عَلٰى جَهْلٍ فَهُوَ فِي النَّارِ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

بریدہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قاضی تین طرح پر ہوتے ہیں ایک جنت میں ہے اور دو دوزخ میں وہ قاضی جو جنت میں ہے وہ ہے جس نے حق پہچانا اس کے ساتھ حکم کیا اور وہ شخص جس نے حق پہچانا اور فیصلہ میں ظلم کیا وہ دوزخ میں ہے اور وہ شخص جس نے جہالت پر لوگوں میں فیصلہ کیا وہ دوزخ میں ہے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے)۔

۳۵۶۷ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ طَلَبَ قَضَاءَ الْمُسْلِمِيْنَ حَتّٰى يَنَالَهٗ ثُمَّ غَلَبَ عَدْلُهٗ جَوْرَهٗ فَلَهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ غَلَبَ جَوْرُهٗ عَدْلَهٗ فَلَهُ النَّارُ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مسلمانوں کی قضا طلب کرتا ہے یہاں تک کہ اسکو پالیتا ہے پھر اسکا عدل اسکے ظلم پر غالب آجاتا ہے اس کے لئے جنت ہے اور جس کا ظلم اس کے عدل پر غالب آجاتا ہے اس کے لئے دوزخ ہے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۵۶۸ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَهٗ إِلَى الْيَمَنِ قَالَ كَيْفَ تَقْضِيْ إِذَا عَرَضَ

معاذ بن جبل سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو جس وقت یمن بھیجا فرمایا تم کس طرح فیصلہ کرو گے جب کوئی قضیہ تمہارے سامنے

لَكَ قَضَاءٌ قَالَ أَقْضِي بِكِتَابِ اللّٰهِ قَالَ فَإِنْ لَّمْ تَجِدْ فِي كِتَابِ اللّٰهِ قَالَ فَبِسُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَإِنْ لَّمْ تَجِدْ فِي سُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَجْتَهِدُ بِرَأْيِي وَلَا آلُو قَالَ فَضَرَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى صَدْرِهِ وَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي وَفَّقَ رَسُولَ رَسُولِ اللّٰهِ لِمَا يَرْضَى بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ)

آئیگا میں نے کہا میں اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کروں گا فرمایا اگر تو اللہ کی کتاب میں نہ پائے میں نے کہا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سُنت کے مطابق فیصلہ کروں گا فرمایا اگر تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنّت میں نہ پائے کہا میں اپنی عقل سے اجتہاد کروں گا اور اس میں کوئی کوتاہی نہ کروں گا کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ مبارک اس کے سینہ پر مارا اور فرمایا سب تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے اللہ کے رسولؐ کے ایلچی کو اس بات کی توفیق بخشی جس سے اللہ کا رسولؐ راضی ہوتا ہے (روایت کیا اسکو ترمذی، ابوداؤد اور دارمی نے)۔

۳۵۶۹ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ قَاضِيًا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ تُرْسِلُنِي وَأَنَا حَدِيثُ السِّنِّ وَلَا عِلْمَ لِي بِالْقَضَاءِ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ سَيَهْدِي قَلْبَكَ وَيُثَبِّتُ لِسَانَكَ إِذَا تَقَاضَى إِلَيْكَ رَجُلَانِ فَلَا تَقْضِ لِلْأَوَّلِ حَتَّى تَسْمَعَ كَلَامَ الْآخَرِ فَإِنَّهُ أَحْرَى أَنْ يَتَبَيَّنَ لَكَ الْقَضَاءُ قَالَ فَمَا شَكَكْتُ فِي قَضَاءٍ بَعْدُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

علیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو یمن کی طرف قاضی بنا کر بھیجا میں نے کہا اے اللہ کے رسولؐ آپ مجھ کو قاضی بنا کر بھیج رہے ہیں میں نوجوان ہوں مجھ کو قضاء کی کیفیّت کا کچھ علم نہیں ہے آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ تیرے دل کو ہدایت کریگا اور تیری زبان کو ثابت رکھے گا جب دو آدمی تیرے پاس کوئی فیصلہ لائیں تو پہلے کے واسطے فیصلہ نہ کر یہاں تک کہ دُوسرے کی بات نہ سُن لے یہ زیادہ لائق ہے کہ فیصلہ تیرے لئے ظاہر ہو۔ علیؓ نے کہا اس کے بعد مجھے کبھی کسی فیصلہ کے متعلق شک نہیں رہا (روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد اور ابن ماجہ نے)۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۳۵۷۰ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ حَاكِمٍ يَحْكُمُ بَيْنَ النَّاسِ إِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَلَكٌ آخِذٌ بِقَفَاهُ

عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی ایسا حاکم نہیں جو لوگوں کے درمیان فیصلہ کرتا ہے مگر قیامت کے دن آئیگا ایک فرشتہ اس کی گدی پکڑے ہو گا پھر فرشتہ اپنا سر آسمان

ثُمَّ یَرْفَعُ رَاْسَهٗ اِلَی السَّمَاءِ فَاِنْ قَالَ اَلْقِهٖ اَلْقَاهُ فِیْ مَهْوَاةٍ اَرْبَعِیْنَ خَرِیْفًا (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَالْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ)

کی طرف اٹھائے گا اگر اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ اس کو ڈال دے اس کو ایسے گڑھے میں ڈالے گا جس کی گہرائی چالیس برس کی ہوگی۔ (روایت کیا اس کو احمد، ابن ماجہ نے۔ اور بیہقی نے شعب الایمان میں)۔

۳۵۷۱/۱۰ وَعَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَیَاْتِیَنَّ عَلَی الْقَاضِی الْعَدْلِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ یَتَمَنّٰی اَنَّهٗ لَمْ یَقْضِ بَیْنَ اثْنَیْنِ فِیْ تَمْرَةٍ قَطُّ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ)

عائشہؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں فرمایا عادل قاضی پر قیامت کا دن آئے گا وہ آرزو کرے گا کہ کاش وہ دو شخصوں کے درمیان ایک کھجور کا فیصلہ بھی نہ کرتا۔
(روایت کیا اس کو احمد نے)

۳۵۷۲/۱۱ وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِیْ اَوْفٰی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الْقَاضِیْ مَا لَمْ یَجُرْ فَاِذَا جَارَ تَخَلّٰی عَنْهُ وَلَزِمَهُ الشَّیْطٰنُ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَفِیْ رِوَایَةٍ فَاِذَا جَارَ وَکَلَهٗ اِلٰی نَفْسِهٖ۔

عبداللہ بن ابی اوفیٰؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ قاضی کے ساتھ ہے۔ جب تک وہ ظلم نہ کرے جب وہ ظلم کرنے لگ جاتا ہے اس سے الگ ہو جاتا ہے اور شیطان لازم ہو جاتا ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے ایک روایت میں ہے جب ظلم کرتا ہے اسکو اسکے نفس کی طرف سونپ دیتا ہے۔

۳۵۷۳/۱۲ وَعَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ اَنَّ مُسْلِمًا وَّیَهُوْدِیًّا اخْتَصَمَا اِلٰی عُمَرَ فَرَاَی الْحَقَّ لِلْیَهُوْدِیِّ فَقَضٰی لَهٗ عُمَرُ بِهٖ فَقَالَ لَهُ الْیَهُوْدِیُّ وَاللّٰهِ لَقَدْ قَضَیْتَ بِالْحَقِّ فَضَرَبَهٗ عُمَرُ بِالدِّرَّةِ وَقَالَ وَمَا یُدْرِیْكَ فَقَالَ الْیَهُوْدِیُّ وَاللّٰهِ اِنَّا نَجِدُ فِی التَّوْرٰىةِ اِنَّهٗ لَیْسَ قَاضٍ یَّقْضِیْ بِالْحَقِّ اِلَّا کَانَ عَنْ یَّمِیْنِهٖ مَلَكٌ وَّعَنْ شِمَالِهٖ مَلَكٌ یُّسَدِّدَانِهٖ وَیُوَفِّقَانِهٖ لِلْحَقِّ مَادَامَ مَعَ الْحَقِّ فَاِذَا تَرَكَ الْحَقَّ عَرَجَا وَ

سعیدؓ بن مسیّب سے روایت ہے کہا ایک مسلمان اور ایک یہودی حضرت عمرؓ کے پاس اپنا جھگڑا لائے انہوں نے حق یہودی کی طرف دیکھا اور اس کے حق میں فیصلہ دے دیا۔ یہودی کہنے لگا اللہ کی قسم تو نے حق کے ساتھ فیصلہ کیا ہے حضرت عمرؓ نے اس کو کوڑا مارا اور فرمایا تجھے کیسے علم ہوا۔ یہودی کہنے لگا اللہ کی قسم ہم تورات میں پاتے ہیں کوئی قاضی حق کا فیصلہ نہیں کرتا مگر اس کی دائیں اور بائیں جانب فرشتے ہوتے ہیں جو اس کو مضبوط کرتے ہیں اور حق کی توفیق دیتے ہیں جب تک وہ حق کے ساتھ ہے جب وہ حق چھوڑ دیتا ہے وہ دونوں فرشتے اوپر چڑھ

تَرَكَاهُ - (رَوَاهُ مَالِكٌ)

جاتے ہیں اور اسکو چھوڑ جاتے ہیں۔ (روایت کیا اسکو مالکؒ نے)۔

۳۵۷۴/۱۳ وَعَنِ ابْنِ مَوْهِبٍ اَنَّ عُثْمَانَ ابْنَ عَفَّانَ قَالَ لِابْنِ عُمَرَ اقْضِ بَيْنَ النَّاسِ قَالَ اَوَتُعَافِيْنِىْ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَ وَمَا تَكْرَهُ مِنْ ذٰلِكَ وَقَدْ كَانَ اَبُوْكَ يَقْضِىْ قَالَ لِاَنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ كَانَ قَاضِيًا فَقَضٰى بِالْعَدْلِ فَبِالْحَرِيِّ اَنْ يَّنْقَلِبَ مِنْهُ كَفَافًا فَمَا رَاجَعَهُ بَعْدَ ذٰلِكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَفِىْ رِوَايَةِ رَزِيْنٍ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ لِعُثْمَانَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَا اَقْضِىْ بَيْنَ رَجُلَيْنِ قَالَ فَاِنَّ اَبَاكَ كَانَ يَقْضِىْ فَقَالَ اِنَّ اَبِىْ لَوْ اَشْكَلَ عَلَيْهِ شَىْءٌ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ اَشْكَلَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَىْءٌ سَاَلَ جِبْرَئِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاِنِّىْ لَا اَجِدُ مَنْ اَسْاَلُهُ وَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ عَاذَ بِاللّٰهِ فَقَدْ عَاذَ بِعَظِيْمٍ وَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ مَنْ عَاذَ بِاللّٰهِ فَاَعِيْذُوْهُ وَاِنِّىْ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ تَجْعَلَنِىْ قَاضِيًا فَاَعْفَاهُ وَقَالَ عُثْمَانُ لَا تُخْبِرْ اَحَدًا۔

ابن موہبؒ سے روایت ہے کہ عثمانؓ بن عفان نے ابن عمرؓ سے کہا تو لوگوں کے درمیان قاضی بن جا اس نے کہا اے امیر المومنینؓ مجھ کو معاف رکھیں عثمانؓ نے کہا تو اس کو کیوں مکروہ سمجھتا ہے جبکہ تیرا باپؓ فیصلہ کیا کرتا تھا اس نے کہا اس لئے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے فرماتے تھے جو شخص قاضی ہو پس انصاف کے ساتھ فیصلہ کرے لائق ہے کہ پھرے برابر سرابر۔ اس کے بعد حضرت عثمانؓ نے ان سے کوئی گفتگو نہ کی۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے۔ رزین کی ایک روایت میں نافع سے ہے کہ ابن عمرؓ نے عثمانؓ سے کہا میں دو آدمیوں کے درمیان بھی فیصلہ کرنا پسند نہیں کرتا اس نے کہا تیرا باپ تو فیصلے کیا کرتا تھا اس نے کہا میرے باپ پر اگر کوئی مشکل ہوتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھ لیتے تھے اور اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی مسئلہ میں اشکال ہوتا جبرائیلؑ سے پوچھ لیتے اور میں نہیں پاتا جس سے پوچھ لوں اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے فرماتے تھے جو اللہ کے ساتھ پناہ مانگے اس نے بڑی ذات کے ساتھ پناہ مانگی اور میں نے سُنا ہے آپؐ فرماتے تھے کہ جو شخص اللہ کے ساتھ پناہ مانگے اس کو پناہ دو اور میں اللہ سے پناہ مانگتا ہوں کہ مجھ کو قاضی مقرر کریں۔ حضرت عثمانؓ نے ان کو معاف کر دیا اور فرمایا اس بات کی کسی اور کو خبر نہ دینا۔

بَابُ رِزْقِ الْوُلَاۃِ وَھَدَایَاھُمْ

حکام کی خوراک اور ان کے ہدایا کے بارے میں!

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۳۵۷۵ (۱) عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَآ اُعْطِیْکُمْ وَلَآ اَمْنَعُکُمْ اَنَا قَاسِمٌ اَضَعُ حَیْثُ اُمِرْتُ۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ میں تم کو دیتا ہوں اور نہ تم سے منع کرتا ہوں میں تقسیم کرنے والا ہوں جہاں مجھے حکم ملتا ہے تقسیم کر دیتا ہوں۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۵۷۶ (۲) وَعَنْ خَوْلَۃَ الْاَنْصَارِیَّۃِ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ رِجَالًا یَّتَخَوَّضُوْنَ فِیْ مَالِ اللّٰہِ بِغَیْرِ حَقٍّ فَلَھُمُ النَّارُ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

خولہ انصاریہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کتنے لوگ ہیں جو اللہ کے مال میں بغیر حق کے تصرف کرتے ہیں قیامت کے دن ان کے لئے آگ ہے۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۵۷۷ (۳) وَعَنْ عَآئِشَۃَ قَالَتْ لَمَّا اسْتُخْلِفَ اَبُوْبَکْرٍ قَالَ لَقَدْ عَلِمَ قَوْمِیْ اَنَّ حِرْفَتِیْ لَمْ تَکُنْ تَعْجِزُ عَنْ مُّؤْنَۃِ اَھْلِیْ وَشُغِلْتُ بِاَمْرِ الْمُسْلِمِیْنَ فَسَیَاْکُلُ اٰلُ اَبِیْ بَکْرٍ مِّنْ ھٰذَا الْمَالِ وَیَحْتَرِفُ لِلْمُسْلِمِیْنَ فِیْہِ۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہا جب حضرت ابوبکرؓ خلیفہ مقرر کئے گئے فرمایا میری قوم اس بات کو جانتی ہے کہ میرا کسب میرے اہل کے اخراجات سے عاجز نہیں تھا میں مسلمانوں کے کام میں مشغول کر دیا گیا ہوں ابوبکرؓ کے عیال اس بیت المال سے کھائیں گے اور مسلمانوں کا اس میں کام کرے گا۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

دوسری فصل

۳۵۷۸ (۴) عَنْ بُرَیْدَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ

بریدہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اسْتَعْمَلْنَاهُ عَلٰى عَمَلٍ فَرَزَقْنَاهُ رِزْقًا فَمَا أَخَذَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَهُوَ غُلُوْلٌ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

ہیں فرمایا کسی کام پر ہم کسی شخص کو عامل مقرر کر دیں ہم اس کو رزق دے دیں اس کے بعد وہ جو کچھ لے گا خیانت ہے۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۳۵۷۹/۵ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ عَمِلْتُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَمَّلَنِيْ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

عمرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں میں عامل بنا آپؐ نے مجھ کو میرا محنتانہ دیا۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۵۸۰/۶ وَعَنْ مُعَاذٍ قَالَ بَعَثَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ فَلَمَّا سِرْتُ أَرْسَلَ فِيْ أَثَرِيْ فَرُدِدْتُ فَقَالَ أَتَدْرِيْ لِمَ بَعَثْتُ إِلَيْكَ لَا تُصِيْبَنَّ شَيْئًا بِغَيْرِ إِذْنِيْ فَإِنَّهُ غُلُوْلٌ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لِهٰذَا دَعَوْتُكَ فَامْضِ لِعَمَلِكَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

معاذؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو یمن کی طرف بھیجا جب میں چلا آپؐ نے میرے پیچھے بلانے کے لئے ایک آدمی کو بھیجا میں پھر آیا آپؐ نے فرمایا تو جانتا ہے میں نے اس آدمی کو کیوں بھیجا ہے میری اجازت کے بغیر کوئی چیز نہ لینا وہ خیانت ہے اور جو خیانت کریگا قیامت کے دن لائیگا جو اس نے خیانت کی ہوگی اس بات کے لئے میں نے تجھ کو بلایا تھا پس اپنے کام پر جاؤ۔ (روایت کیا اسکو ترمذی نے)۔

۳۵۸۱/۷ وَعَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ كَانَ لَنَا عَامِلًا فَلْيَكْتَسِبْ زَوْجَةً فَإِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُ خَادِمٌ فَلْيَكْتَسِبْ خَادِمًا فَإِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُ مَسْكَنٌ فَلْيَكْتَسِبْ مَسْكَنًا وَّفِيْ رِوَايَةٍ مَّنِ اتَّخَذَ غَيْرَ ذٰلِكَ فَهُوَ غَالٌّ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

مستوردؓ بن شداد سے روایت ہے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو شخص ہمارا عامل بنے پس چاہیئے کہ بیوی حاصل کرلے اگر اس کا نوکر نہیں ہے ایک نوکر حاصل کرلے اگر گھر نہیں ہے ایک گھر حاصل کرلے ایک روایت میں ہے اس کے بعد جو چیز لے گا وہ خیانت کرنے والا ہے

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۵۸۲/۸ وَعَنْ عَدِيِّ بْنِ عَمِيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ عُمِّلَ مِنْكُمْ لَنَا عَلٰى عَمَلٍ فَكَتَمَنَا مِنْهُ مِخْيَطًا فَمَا فَوْقَهُ

عدیؓ بن عمیرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے لوگو تم میں سے اگر کوئی شخص ہمارے کسی کام پر عامل بنایا گیا پھر ہم سے سوئی یا اس سے زیادہ مقدار کو چھپا لے وہ خیانت

فَهُوَ غَالٌّ يَأْتِي بِهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَقَامَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَقْبِلْ عَنِّيْ عَمَلَكَ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالَ سَمِعْتُكَ تَقُوْلُ كَذَا وَكَذَا قَالَ وَاَنَا اَقُوْلُ ذٰلِكَ مَنِ اسْتَعْمَلْنَاهُ عَلٰى عَمَلٍ فَلْيَأْتِ بِقَلِيْلِهٖ وَكَثِيْرِهٖ فَمَا اُوْتِيَ مِنْهُ اَخَذَهٗ وَمَا نُهِيَ عَنْهُ انْتَهٰى۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَّاَبُوْدَاؤدَ وَاللَّفْظُ لَهٗ)

کرنے والا ہے اس کو قیامت کے دن لائے گا۔ ایک انصاری شخص کھڑا ہوا اس نے کہا مجھ سے اپنا عمل واپس لے لیں آپؐ نے فرمایا کس لئے اس نے کہا میں نے سنا ہے کہ آپؐ نے اس طرح فرمایا ہے آپؐ نے فرمایا میں اب بھی کہتا ہوں کہ ہم جس کو عامل مقرر کریں وہ تھوڑا بھی اور زیادہ بھی لے آئے اس سے جو کچھ دیا جائے لے لے اور جس سے روکا جائے رُک جائے۔ (روایت کیا اس کو مسلم اور ابوداؤد نے، اور لفظ ابوداؤد کے ہیں)۔

٣٥٨٣ / ٩ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاشِيَ وَالْمُرْتَشِيَ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ عَنْهُ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَرَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ عَنْ ثَوْبَانَ وَزَادَ وَالرَّائِشَ يَعْنِي الَّذِيْ يَمْشِيْ بَيْنَهُمَا۔

عبداللہؓ بن عمرو سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے پر لعنت کی ہے روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا ہے ترمذی نے عبداللہ بن عمرو اور ابوہریرہ سے اور روایت کیا ہے اسکو احمد اور بیہقی نے شعب الایمان میں ثوبان سے اور بیہقی نے یہ زیادہ روایت کیا ہے کہ آپ نے رائش پر لعنت فرمائی ہے یعنی جو ان دونوں کے درمیان واسطہ بنتا ہے۔

٣٥٨٤ / ١٠ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ اَرْسَلَ اِلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنِ اجْمَعْ عَلَيْكَ سِلَاحَكَ وَثِيَابَكَ ثُمَّ ائْتِنِيْ قَالَ فَاَتَيْتُهٗ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَقَالَ يَا عَمْرُو اِنِّيْ اَرْسَلْتُ اِلَيْكَ لِاَبْعَثَكَ فِيْ وَجْهٍ يُسَلِّمُكَ اللّٰهُ وَيُغَنِّمُكَ وَاَرْغَبُ لَكَ رَغْبَةً مِّنَ الْمَالِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا كَانَتْ هِجْرَتِيْ لِلْمَالِ وَمَا كَانَتْ اِلَّا لِلّٰهِ وَ

عمروؓ بن عاص سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری طرف پیغام بھیجا کہ ہتھیار اور کپڑے پہن کر میرے پاس آؤ میں آپؐ کے پاس گیا آپؐ وضو کر رہے تھے آپؐ نے فرمایا اے عمرو میں نے اس لئے تیری طرف پیغام بھیجا ہے کہ تجھ کو میں ایک طرف بھیجوں اللہ تعالیٰ تجھ کو سلامتی سے لائے گا اور غنیمت دے گا میں تجھ کو کچھ مال دوں گا میں نے کہا اے اللہ کے رسولؐ میں نے ہجرت مال کے لئے نہیں کی اور وہ نہیں مگر اللہ اور اس کے رسولؐ کے لئے آپؐ

لِرَسُوْلِهٖ قَالَ نِعِمَّا بِالْمَالِ الصَّالِحِ لِلرَّجُلِ الصَّالِحِ - رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَرَوٰى اَحْمَدُ نَحْوَهٗ وَفِيْ رِوَايَتِهٖ قَالَ نِعْمَ الْمَالُ الصَّالِحُ لِلرَّجُلِ الصَّالِحِ)

نے فرمایا نیک آدمی کے لئے اچھا مال عمدہ ہے (روایت کیا اس کو شرح السنۃ میں اور روایت کیا احمد نے اس کی مانند ایک روایت میں ہے نیک آدمی کے لئے نیک مال عمدہ ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۳۵۸۵ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَفَعَ لِاَحَدٍ شَفَاعَةً فَاَهْدٰى لَهٗ هَدِيَّةً عَلَيْهَا فَقَبِلَهَا فَقَدْ اَتٰى بَابًا عَظِيْمًا مِّنْ اَبْوَابِ الرِّبٰو - (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

ابو امامہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی کے لئے سفارش کرے تو وہ اس کے عوض اس کے لئے تحفہ بھیجے وہ اسکو قبول کرلے تو وہ سود کے ایک دروازے کو آیا ہے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

بَابُ الْاَقْضِيَةِ وَالشَّهَادَاتِ

قضایا اور گواہیوں کے بیان میں

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۳۵۸۶ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ لَادَّعٰى نَاسٌ دِمَاءَ رِجَالٍ وَّاَمْوَالَهُمْ وَلٰكِنَّ الْيَمِيْنَ عَلَى الْمُدَّعٰى عَلَيْهِ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ) وَفِيْ شَرْحِهٖ لِلنَّوَوِيِّ اَنَّهٗ قَالَ وَجَاءَ فِيْ رِوَايَةِ الْبَيْهَقِيِّ بِاِسْنَادٍ حَسَنٍ اَوْ صَحِيْحٍ زِيَادَةٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَّرْفُوْعًا لٰكِنَّ الْبَيِّنَةَ عَلَى الْمُدَّعِيْ وَالْيَمِيْنَ عَلٰى مَنْ اَنْكَرَ -

ابن عباسؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا اگر لوگوں کو محض ان کے دعوی کی بنا پر ہی دیا جائے تو لوگ آدمیوں کے خونوں اور مالوں کا دعوی کریں لیکن مدعی علیہ پر قسم ہے (روایت کیا اس کو مسلم نے) اور اس کی شرح نووی میں ہے کہ آپؐ نے فرمایا ہے بیہقی کی روایت میں اسناد حسن سے یا صحیح ابن عباسؓ سے مرفوع کی زیادتی کے ساتھ۔ لیکن دلیل مدعی کے ذمہ ہے اور قسم اس شخص پر ہے جو انکار کرے۔

۳۵۸۷ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی چیز پر بند ہو کر قسم کھائے

حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنِ صَبْرٍ وَّهُوَ فِيْهَا فَاجِرٌ يَّقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ لَقِيَ اللّٰهَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى تَصْدِيْقَ ذٰلِكَ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اور وہ اس میں جھوٹا ہے کہ قسم کھانے کے سبب مسلمان کا مال لے اللہ سے ملاقات کریگا قیامت کے دن جبکہ وہ اس سے ناراض ہوگا اللہ تعالٰے نے اس کی تصدیق قرآن پاک میں اتاری تحقیق وہ لوگ جو خریدتے ہیں اللہ کے عہد اور قسموں کے ساتھ قیمت تھوڑی آخر آیت تک۔
(متفق علیہ)

۳۵۸۸ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ بِيَمِيْنِهٖ فَقَدْ اَوْجَبَ اللّٰهُ لَهُ النَّارَ وَحَرَّمَ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ فَقَالَ لَهٗ رَجُلٌ وَّاِنْ كَانَ شَيْئًا يَّسِيْرًا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَاِنْ كَانَ قَضِيْبًا مِّنْ اَرَاكٍ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابوامامہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مسلمان آدمی کا حق اپنی قسم کے ساتھ لے اللہ تعالیٰ اس کے لئے آگ کو واجب کر دیتا ہے اور جنّت اس پر حرام کر دیتا ہے ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے رسولؐ اگرچہ معمولی چیز ہو فرمایا اگرچہ پیلو کے درخت کی ٹہنی ہو۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۵۸۹ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ وَّاِنَّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ اِلَيَّ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ اَنْ يَّكُوْنَ اَلْحَنَ بِحُجَّتِهٖ مِنْ بَعْضٍ فَاَقْضِيَ لَهٗ عَلٰى نَحْوِ مَا اَسْمَعُ مِنْهُ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهٗ بِشَيْءٍ مِّنْ حَقِّ اَخِيْهِ فَلَا يَاْخُذَنَّهٗ فَاِنَّمَا اَقْطَعُ لَهٗ قِطْعَةً مِّنَ النَّارِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ام سلمہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک میں بشر ہوں تم میرے پاس اپنے جھگڑتے لاتے ہو اور شاید کہ تمہارا بعض بعض سے اپنی دلیل کے ساتھ خوب تقریر کرنے والا ہو میں فیصلہ کر دوں جیسا کہ سنتا ہوں جس کے لئے میں فیصلہ کر دوں کسی چیز کا اس کے بھائی کے حق سے وہ اس کو نہ پکڑے میں اس کے لئے آگ کے ایک ٹکڑے کا حکم کر رہا ہوں۔
(متفق علیہ)

۳۵۹۰ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَبْغَضَ الرِّجَالِ اِلَى اللّٰهِ الْاَلَدُّ الْخَصِمُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی طرف مبغوض ترین آدمی ناحق جھگڑا کرنے والا ہے۔
(متفق علیہ)

۳۵۹۱/۶ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِيَمِيْنٍ وَّشَاهِدٍ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم اور شاہد کے ساتھ فیصلہ فرمایا۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۵۹۲/۷ وَعَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِّنْ حَضْرَمَوْتَ وَرَجُلٌ مِّنْ كِنْدَةَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْحَضْرَمِيُّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ هٰذَا غَلَبَنِيْ عَلٰى اَرْضٍ لِّيْ فَقَالَ الْكِنْدِيُّ هِيَ اَرْضِيْ وَفِيْ يَدِيْ لَيْسَ لَهٗ فِيْهَا حَقٌّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَضْرَمِيِّ اَلَكَ بَيِّنَةٌ قَالَ لَا قَالَ فَلَكَ يَمِيْنُهٗ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ الرَّجُلَ فَاجِرٌ لَّا يُبَالِيْ عَلٰى مَا حَلَفَ عَلَيْهِ وَلَيْسَ يَتَوَرَّعُ مِنْ شَيْءٍ قَالَ لَيْسَ لَكَ مِنْهُ اِلَّا ذٰلِكَ فَانْطَلَقَ لِيَحْلِفَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اَدْبَرَ لَئِنْ حَلَفَ عَلٰى مَالِهٖ لِيَاْكُلَهٗ ظُلْمًا لَيَلْقَيَنَّ اللّٰهَ وَهُوَ عَنْهُ مُعْرِضٌ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

علقمہؓ بن وائل اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہا ایک شخص حضرموت کا رہنے والا اور ایک شخص کندہ کا رہنے والا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنا جھگڑا لائے حضرمی نے کہا اے اللہ کے رسولؐ یہ شخص میری زمین پر قابض ہے اور اس نے غلبہ کیا ہے میری زمین پر۔ کندی کہنے لگا وہ میری زمین ہے اور میرے قبضہ میں ہے اس کا اس میں کوئی حق نہیں ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرمی سے کہا تیرے پاس گواہ ہیں اس نے کہا نہیں آپؐ نے فرمایا تیرے لئے اس کی قسم ہے اس نے کہا اے اللہ کے رسولؐ وہ فاجر آدمی ہے کسی چیز پر قسم کھانے سے وہ پرواہ نہیں کرتا اور نہ کسی چیز سے پرہیز کرتا ہے آپؐ نے فرمایا اس سے تیرے لئے یہی کچھ ہے۔ کندی قسم کھانے لگا جب اس نے پیٹھ پھیری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر اس نے ظلماً اسکا مال کھانے کیلئے قسم اٹھائی ہے اللہ تعالیٰ کو ملے گا جبکہ وہ اس سے بیزار ہوگا (روایت کیا اسکو مسلم نے)۔

۳۵۹۳/۸ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنِ ادَّعٰى مَا لَيْسَ لَهٗ فَلَيْسَ مِنَّا وَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابوذرؓ سے روایت ہے اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جس شخص نے ایسی چیز کا دعویٰ کیا جو اس کی نہیں ہے وہ ہم میں سے نہیں ہے اور اس کو چاہیئے کہ اپنا ٹھکانہ دوزخ میں بنالے۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)۔

۳۵۹۴/۹ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ الشُّهَدَاءِ الَّذِيْ يَاْتِيْ

زیدؓ بن خالد سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم کو بہترین گواہوں کے متعلق خبر نہ دوں وہ ہیں جو گواہی کا سوال کئے جانے

بِشَهَادَتِهٖ قَبْلَ اَنْ يُّسْاَلَهَا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

سے پہلے اپنی گواہی دے دیتے ہیں۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۵۹۵ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِيْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ يَجِيْءُ قَوْمٌ تَسْبِقُ شَهَادَةُ اَحَدِهِمْ يَمِيْنَهٗ وَيَمِيْنُهٗ شَهَادَتَهٗ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں میں سے بہترین میرا زمانہ ہے پھر وہ لوگ جو اس سے ملے ہوئے ہیں پھر وہ لوگ جو ان سے ملے ہوئے ہیں پھر ایسی قوم آئے گی کہ ان میں سے ایک کی گواہی اسکی قسم سے سبقت لے جائے گی اور اس کی قسم اس کی گواہی سے سبقت لیجائے گی۔ (متفق علیہ)۔

۳۵۹۶ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَضَ عَلٰى قَوْمٍ الْيَمِيْنَ فَاَسْرَعُوْا فَاَمَرَ اَنْ يُّسْهَمَ بَيْنَهُمْ فِي الْيَمِيْنِ اَيُّهُمْ يَحْلِفُ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قوم پر قسم کو پیش کیا اس قوم نے جلدی کی آپ نے حکم فرمایا کہ ان کے درمیان قرعہ ڈالا جائے کہ ان میں سے کون قسم اٹھائے۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دوسری فصل

۳۵۹۷ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْبَيِّنَةُ عَلَى الْمُدَّعِيْ وَالْيَمِيْنُ عَلَى الْمُدَّعٰى عَلَيْهِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

عمروؓ بن شعیب اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گواہ مدعی کے ذمہ ہیں اور مدعیٰ علیہ پر قسم ہے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۳۵۹۸ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا اِلَيْهِ فِيْ مَوَارِيْثَ لَمْ تَكُنْ لَّهُمَا بَيِّنَةٌ اِلَّا دَعْوَاهُمَا فَقَالَ مَنْ قَضَيْتُ لَهٗ بِشَيْءٍ مِّنْ حَقِّ اَخِيْهِ فَاِنَّمَا اَقْطَعُ لَهٗ قِطْعَةً مِّنَ النَّارِ فَقَالَ الرَّجُلَانِ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ حَقِّيْ هٰذَا لِصَاحِبِيْ فَقَالَ لَا وَلٰكِنِ اذْهَبَا

ام سلمہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دو آدمیوں کا مقدمہ روایت کرتی ہیں جو ایک میراث کا جھگڑا آپ کے پاس لائے تھے اور کسی کے پاس بھی گواہ نہ تھے مگر ان کا دعویٰ ہی تھا آپ نے فرمایا جس کے لئے میں اس کے بھائی کے حق کا فیصلہ کر دوں سوائے اس کے نہیں ہیں آگ کا ایک ٹکڑا کاٹ کر اس کو دیتا ہوں دونوں کہنے لگے اے اللہ کے رسول میرا حق میرے اس صاحب کے لئے ہے آپ نے فرمایا نہیں بلکہ جاؤ تم باہم تقسیم کر لو اور

فَاقْتَسِمَا وَتَوَخَّيَا الْحَقَّ ثُمَّ اسْتَهِمَا ثُمَّ لِيُحَلِّلْ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْكُمَا صَاحِبَهُ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ اِنَّمَا اَقْضِي بَيْنَكُمَا بِرَاْيِي فِيمَا لَمْ يُنْزَلْ عَلَيَّ فِيهِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حق کو تلاش کرو پھر قرعہ ڈالو اور ہر ایک دوسرے کو معاف کر دے۔ ایک روایت میں ہے آپؐ نے فرمایا جس فیصلہ میں مجھ پر وحی نازل نہ ہو میں اپنی رائے سے فیصلہ کرتا ہوں۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۵۹۹ [14] وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ اَنَّ رَجُلَيْنِ تَدَاعَيَا دَابَّةً فَاَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا الْبَيِّنَةَ بِاَنَّهَا دَابَّتُهُ نَتَجَهَا فَقَضَى بِهَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّذِي فِي يَدِهِ۔ (رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ)

جابرؓ بن عبداللہ سے روایت ہے کہ دو آدمیوں نے ایک جانور کے متعلق دعویٰ کیا اور ہر ایک نے گواہ پیش کر دیئے کہ جانور اس کا ہے اور اس کے ہاں پیدا ہوا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کے حق میں فیصلہ دیا جس کے قبضہ میں تھا۔
(روایت کیا اس کو شرح السنّہ میں)

۳۶۰۰ [15] وَعَنْ اَبِي مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ اَنَّ رَجُلَيْنِ ادَّعَيَا بَعِيْرًا عَلَى عَهْدِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا شَاهِدَيْنِ فَقَسَمَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ وَلِلنَّسَائِيِّ وَابْنِ مَاجَةَ اَنَّ رَجُلَيْنِ ادَّعَيَا بَعِيْرًا لَيْسَتْ لِوَاحِدٍ مِّنْهُمَا بَيِّنَةٌ فَجَعَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا۔

ابوموسیٰؓ اشعری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں دو شخصوں نے ایک اونٹ کے متعلق دعویٰ کر دیا ان میں سے ہر ایک نے دو گواہ پیش کر دیئے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں کے درمیان نصف نصف تقسیم کر دیا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔ ابوداؤد، نسائی اور ابن ماجہ کی ایک روایت میں ہے دو آدمیوں نے ایک اونٹ کا دعویٰ کیا جبکہ کسی کے پاس بھی گواہ نہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کے درمیان تقسیم کر دیا۔

۳۶۰۱ [16] وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا فِي دَابَّةٍ وَلَيْسَ لَهُمَا بَيِّنَةٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَهِمَا عَلَى الْيَمِيْنِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے دو آدمی ایک جانور کے متعلق جھگڑا لائے دونوں کے پاس گواہ نہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم کھانے پر قرعہ ڈالو۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے)۔

۳۶۰۲ [17] وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ حَلَّفَهُ

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے حلف لیا کہ تو اللہ کے نام کی جس

اِحْلِفْ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ مَا لَهٗ عِنْدَكَ شَيْءٌ يَعْنِيْ لِلْمُدَّعِيْ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ)

کے ساتھ کوئی معبود نہیں قسم اٹھا کہ تیرے پاس اس مدعی کی کوئی چیز نہیں ہے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۶۰۳/۱۸ وَعَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ كَانَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ رَجُلٍ مِّنَ الْيَهُوْدِ اَرْضٌ فَجَحَدَنِيْ فَقَدَّمْتُهٗ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَلَكَ بَيِّنَةٌ قُلْتُ لَا قَالَ لِلْيَهُوْدِيِّ اِحْلِفْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِذًا يَّحْلِفَ وَيَذْهَبَ بِمَالِيْ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا (الاٰية) (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

اشعث رضی اللہ عنہ بن قیس سے روایت ہے کہا میرے اور ایک یہودی شخص کے درمیان ایک مشترکہ زمین تھی اس نے انکار کر دیا میں اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے گیا آپ نے فرمایا تیرا کوئی گواہ ہے اس نے کہا نہیں آپ نے یہودی کے لئے فرمایا قسم کھا۔ میں نے کہا اے اللہ کے رسول وہ تو قسم کھا لے گا۔ اور میرا مال لے جائے گا اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔ بیشک وہ لوگ جو اللہ کے وعدے اور قسموں کے ساتھ تھوڑی قیمت خریدتے ہیں (الآیۃ)۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے)۔

۳۶۰۴/۱۹ وَعَنْهُ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ كِنْدَةَ وَرَجُلًا مِّنْ حَضْرَمَوْتَ اخْتَصَمَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اَرْضٍ مِّنَ الْيَمَنِ فَقَالَ الْحَضْرَمِيُّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَرْضِيْ اغْتَصَبَنِيْهَا اَبُوْ هٰذَا وَهِيَ فِيْ يَدِهٖ قَالَ هَلْ لَّكَ بَيِّنَةٌ قَالَ لَا وَلٰكِنْ اُحَلِّفُهٗ وَاللّٰهِ مَا يَعْلَمُ اَنَّهَا اَرْضِي اغْتَصَبَنِيْهَا اَبُوْهُ فَتَهَيَّاَ الْكِنْدِيُّ لِلْيَمِيْنِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْطَعُ اَحَدٌ مَّالًا بِيَمِيْنٍ اِلَّا لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ اَجْذَمُ فَقَالَ الْكِنْدِيُّ هِيَ اَرْضُهٗ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ)

اسی (اشعث رضی اللہ عنہ بن قیس) سے روایت ہے کہ کندہ کا ایک آدمی اور حضر موت کا ایک آدمی یمن کی ایک زمین کا جھگڑا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے حضرمی کہنے لگا اے اللہ کے رسول اسکے باپ نے میری زمین غصب کی تھی اب وہ اس کے قبضہ میں ہے آپ نے فرمایا تیرے پاس کوئی گواہ ہے اس نے کہا نہیں لیکن میں اسکو قسم کھلاؤنگا کہ وہ کہے اللہ کی قسم وہ نہیں جانتا کہ یہ میری زمین ہے اس کے باپ نے مجھ سے چھین لی تھی کندی قسم اٹھانے کے لئے تیار ہو گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم کے بدلہ میں کوئی شخص مال نہیں لیتا مگر وہ اللہ تعالیٰ کو ملے گا جبکہ وہ ہاتھ کٹا ہو گا کندی کہنے لگا یہ اس کی زمین ہے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۶۰۵/۲۰ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُنَيْسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبداللہ رضی اللہ عنہ بن انیس سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے بڑا گناہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا

إِنَّ مِنْ أَكْبَرِ الْكَبَائِرِ الشِّرْكَ وَعُقُوقَ الْوَالِدَيْنِ وَالْيَمِينَ الْغَمُوسَ وَمَا حَلَفَ حَالِفٌ بِاللّٰهِ يَمِينَ صَبْرٍ فَأَدْخَلَ فِيهَا مِثْلَ جَنَاحِ بَعُوضَةٍ إِلَّا جُعِلَتْ نُكْتَةً فِي قَلْبِهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

اور ماں باپ کی نافرمانی کرنا اور جھوٹی قسم کھانا ہے کسی قسم کھانے والے نے اللہ کے ساتھ صبر کی قسم نہیں کھائی پس اس نے مچھر کے پر کے برابر اس میں جھوٹ داخل کر دیا مگر قیامت کے دن تک اس کے دل میں ایک نکتہ لگا دیا جاتا ہے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث غریب ہے)۔

٣٦٠٦ / ٢١ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْلِفُ أَحَدٌ عِنْدَ مِنْبَرِي هٰذَا عَلٰى يَمِينٍ آثِمَةٍ وَّلَوْ عَلٰى سِوَاكٍ أَخْضَرَ إِلَّا تَبَوَّأَ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ أَوْ وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ وَّأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص میرے منبر کے نزدیک جھوٹی قسم نہیں اٹھاتا اگرچہ سبز مسواک پر ہو مگر اپنا ٹھکانا دوزخ میں بناتا ہے یا فرمایا دوزخ اس کے لئے واجب ہو جاتی ہے۔ (روایت کیا اس کو مالک، ابوداؤد اور ابن ماجہ نے)۔

٣٦٠٧ / ٢٢ وَعَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ قَالَ صَلّٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الصُّبْحِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَامَ قَائِمًا فَقَالَ عُدِلَتْ شَهَادَةُ الزُّورِ بِالْإِشْرَاكِ بِاللّٰهِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَرَأَ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ حُنَفَاءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ عَنْ أَيْمَنَ بْنِ خُرَيْمٍ إِلَّا أَنَّ ابْنَ مَاجَةَ لَمْ يَذْكُرِ الْقِرَاءَةَ)

خریمؓ بن فاتک سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز پڑھائی۔ جب آپؐ نماز سے پھرے کھڑے ہوئے اور فرمایا جھوٹی گواہی اللہ کے ساتھ شرک کرنے کے برابر کر دی گئی ہے تین مرتبہ فرمایا پھر یہ آیت پڑھی پس بچو تم بتوں کی پلیدی سے اور بچو جھوٹی بات سے ایک طرف ہونے والے اللہ تعالیٰ کے لئے نہ شریک بنانے والے اس کے ساتھ کسی کو۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد، اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے ایمن بن خریمؓ سے۔ مگر ابن ماجہ نے آیت کریمہ پڑھنے کا ذکر نہیں کیا)۔

٣٦٠٨ / ٢٣ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجُوزُ شَهَادَةُ خَائِنٍ وَّلَا خَائِنَةٍ وَّلَا مَجْلُودٍ

عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خائن مرد خائن عورت اور جس کو حد ماری گئی ہے اور کینہ رکھنے والے اسکے بھائی کیخلاف اور اس

حَدًّا وَّلَا ذِیْ غِمْرٍ عَلٰی اَخِیْہِ وَلَا ظَنِیْنٍ فِیْ وَلَاءٍ وَّلَا قَرَابَۃٍ وَّلَا الْقَانِعِ مَعَ اَھْلِ الْبَیْتِ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ وَّیَزِیْدُ بْنُ زِیَادٍ الدِّمَشْقِیُّ الرَّاوِیُّ مُنْکَرُ الْحَدِیْثِ)

شخص کی جو ولاء میں مقیم ہے اور قرابت والے کی اور ایک گھر میں قانع رہنے والے کی شہادت اس کے گھر والوں کے خلاف جائز نہیں ہے (روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور یزید بن زیاد دمشقی راوی منکر الحدیث ہے)۔

۳۶۰۹/۲۴ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجُوْزُ شَھَادَۃُ خَائِنٍ وَّلَا خَائِنَۃٍ وَّلَا زَانٍ وَّلَا زَانِیَۃٍ وَّلَا ذِیْ غِمْرٍ عَلٰی اَخِیْہِ وَرَدَّ شَھَادَۃَ الْقَانِعِ لِاَھْلِ الْبَیْتِ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

عمرو بن شعیب اپنے والد سے اس نے اپنے دادا سے روایت کیا ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں آپ نے فرمایا خائن مرد اور خائن عورت۔ زانی مرد زانیہ عورت اور کینہ ور کی اسکے بھائی کیخلاف گواہی منظور نہیں ہے اور آپ نے ایک گھر کے لوگوں کیساتھ قناعت کرنیوالے کی گواہی نامنظور کر دی۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)۔

۳۶۱۰/۲۵ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجُوْزُ شَھَادَۃُ بَدَوِیٍّ عَلٰی صَاحِبِ قَرْیَۃٍ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَۃَ)

ابوہریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جنگل میں رہنے والے کی گواہی بستی کے رہنے والے پر جائز نہیں ہے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے)۔

۳۶۱۱/۲۶ وَعَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَضٰی بَیْنَ رَجُلَیْنِ فَقَالَ الْمَقْضِیُّ عَلَیْہِ لَمَّا اَدْبَرَ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یَلُوْمُ عَلَی الْعَجْزِ وَلٰکِنْ عَلَیْكَ بِالْکَیْسِ فَاِذَا غَلَبَكَ اَمْرٌ فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

عوفؓ بن مالک سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو آدمیوں کے درمیان ایک فیصلہ کیا جس پر فیصلہ کیا گیا تھا جب اس نے پیٹھ پھیری کہنے لگا مجھ کو اللہ کافی ہے اور وہ اچھا کارساز ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نادانی پر ملامت کرتا ہے تو دانائی کو لازم پکڑ جب تجھ پر کوئی معاملہ غلبہ کرے اس وقت کہہ مجھ کو اللہ کافی ہے اور وہ اچھا کارساز ہے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)۔

۳۶۱۲/۲۷ وَعَنْ بَھْزِ بْنِ حَکِیْمٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَبَسَ رَجُلًا فِیْ تُھْمَۃٍ۔ (رَوَاہُ

بہزؓ بن حکیم نے اپنے باپ سے اس نے اپنے دادا سے روایت کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو تہمت میں قید کیا۔ (روایت کیا

اَبُوْدَاوُدَ وَزَادَ التِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ ثُمَّ خَلّٰی عَنْهُ۔)

اس کو ابو داؤد نے۔ ترمذی اور نسائی نے زیادہ کہا پھر اُس کو چھوڑ دیا)۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۳۶۱۳/۲۸ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ الْخَصْمَيْنِ يُقْعَدَانِ بَيْنَ يَدَيِ الْحَاكِمِ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ)

عبد اللہؓ بن زبیر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ مدعی اور مدعیٰ علیہ کو حاکم کے رُوبرو بٹھایا جائے۔
(روایت کیا اس کو احمد اور ابو داؤد نے)

كِتَابُ الْجِهَادِ

جہاد کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۳۶۱۴/۱ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَصَامَ رَمَضَانَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُّدْخِلَهُ الْجَنَّةَ جَاهَدَ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ جَلَسَ فِیْ اَرْضِهِ الَّتِیْ وُلِدَ فِيْهَا قَالُوْا اَفَلَا نُبَشِّرُ النَّاسَ قَالَ اِنَّ فِی الْجَنَّةِ مِائَةَ دَرَجَةٍ اَعَدَّهَا اللّٰهُ لِلْمُجَاهِدِيْنَ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَا بَيْنَ الدَّرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ فَاِذَا سَاَلْتُمُ اللّٰهَ فَاسْئَلُوْهُ الْفِرْدَوْسَ فَاِنَّهٗ اَوْسَطُ الْجَنَّةِ وَاَعْلَى الْجَنَّةِ وَفَوْقَهٗ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ وَمِنْهُ تَفَجَّرُ اَنْهَارُ الْجَنَّةِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لایا اور نماز قائم کی۔ رمضان کے روزے رکھے اللہ پر لازم ہے کہ اس کو جنّت میں داخل کرے خواہ اس نے اللہ کے راستہ میں جہاد کیا ہو یا اپنے وطن میں بیٹھا رہا جس میں وہ پیدا کیا گیا ہے۔ صحابہؓ نے عرض کی کیا ہم اس بات کی لوگوں کو خوشخبری نہ دیں فرمایا جنّت میں سو درجے ہیں اللہ تعالیٰ نے انکو اللہ کی راہ میں جہاد کرنیوالوں کیلئے تیار کیا ہے ہر دو درجوں کے درمیان اس قدر فاصلہ ہے جسقدر زمین و آسمان کا ہے جب تم اللہ تعالیٰ سے سوال کرو فردوس کا سوال کرو کیونکہ وہ اوسط جنّت ہے اور اعلیٰ جنّت ہے اسکے اوپر رحمٰن کا عرش ہے اور فردوس سے جنّت کی نہریں پھوٹتی ہیں۔ (روایت کیا اسکو بخاری نے)۔

۳۶۱۵/۲ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

اسی (ابو ہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُجَاھِدِ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ کَمَثَلِ الصَّآئِمِ الْقَآئِمِ الْقَانِتِ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ لَا یَفْتُرُ مِنْ صِیَامٍ وَّلَا صَلٰوۃٍ حَتّٰی یَرْجِعَ الْمُجَاھِدُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی مثال روزے دار قیام کرنے والے اللہ کی آیات پڑھنے والے شخص کی مانند ہے جو روزہ رکھنے نماز پڑھنے سے تھکتا نہیں یہاں تک کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنیوالا واپس لوٹ آئے۔ (متفق علیہ)

۳۶۱۶ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنْتَدَبَ اللّٰہُ لِمَنْ خَرَجَ فِیْ سَبِیْلِہٖ لَا یُخْرِجُہٗ اِلَّا اِیْمَانٌ بِیْ وَتَصْدِیْقٌ بِرُسُلِیْ اَنْ اَرْجِعَہٗ بِمَا نَالَ مِنْ اَجْرٍ اَوْ غَنِیْمَۃٍ اَوْ اُدْخِلَہُ الْجَنَّۃَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص کا ضامن ہے جو اسکی راہ میں جہاد کیلئے نکلا اس کو نہیں نکالا مگر میرے ساتھ ایمان لانے اور میرے پیغمبروں کی تصدیق نے کہ میں اسکو واپس لوٹاؤں گا جبکہ اسکو ثواب یا غنیمت حاصل ہوگی یا اسکو جنت میں داخل کرونگا۔ (متفق علیہ)۔

۳۶۱۷ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَوْلَا اَنَّ رِجَالًا مِّنَ الْمُؤْمِنِیْنَ لَا تَطِیْبُ اَنْفُسُھُمْ اَنْ یَّتَخَلَّفُوْا عَنِّیْ وَلَا اَجِدُ مَا اَحْمِلُھُمْ عَلَیْہِ مَا تَخَلَّفْتُ عَنْ سَرِیَّۃٍ تَغْزُوْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَوَدِدْتُّ اَنْ اُقْتَلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ثُمَّ اُحْیٰی ثُمَّ اُقْتَلَ ثُمَّ اُحْیٰی ثُمَّ اُقْتَلَ ثُمَّ اُحْیٰی ثُمَّ اُقْتَلَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر اس بات کا خوف نہ ہوتا کہ ایمانداروں میں سے بہت سے ایسے آدمی ہیں اُنکے نفس خوش نہیں ہوتے کہ وہ مجھ سے پیچھے رہیں اور میں سواری نہیں پاتا کہ ان کو سوار کروں میں کسی ایسے لشکر سے پیچھے نہ رہوں جو اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے اس ذات کی قسم جسکے ہاتھ میں میری جان ہے میں اس بات کو دوست رکھتا ہوں کہ اللہ کی راہ میں قتل کیا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں پھر مارا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں پھر مارا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں پھر مارا جاؤں۔ (متفق علیہ)

۳۶۱۸ وَعَنْ سَھْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رِبَاطُ یَوْمٍ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ خَیْرٌ مِّنَ الدُّنْیَا وَمَا عَلَیْھَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

سہل بن سعد سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی راہ میں ایک دن چوکیداری کرنا دُنیا و ما علیہا سے بہتر ہے۔ (متفق علیہ)

۳۶۱۹ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَغَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

وسلم نے فرمایا اللہ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام جانا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔ (متفق علیہ)

۳۶۲۰/۷ وَعَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ رِبَاطُ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنْ صِيَامِ شَهْرٍ وَّقِيَامِهِ وَإِنْ مَّاتَ جَرٰى عَلَيْهِ عَمَلُهُ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُهُ وَأُجْرِيَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ وَأَمِنَ الْفَتَّانَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

سلمانؓ فارسی سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے ایک دن اور ایک رات اللہ کی راہ میں چوکیداری کرنا ایک مہینہ کے روزوں اور قیام سے بہتر ہے اگر مر جائے اس عمل کا ثواب جاری رہتا ہے جس کو وہ کرتا تھا اس کا رزق اس پر جاری کیا جاتا ہے اور منکر نکیر کے خوف سے امن میں رہتا ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۶۲۱/۸ وَعَنْ أَبِي عَبْسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اغْبَرَّتْ قَدَمَا عَبْدٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَتَمَسَّهُ النَّارُ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

ابو عبسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی بندے کے دو قدم اللہ کی راہ میں گرد آلود نہیں ہوتے پھر اس کو آگ پہنچے۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۶۲۲/۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْتَمِعُ كَافِرٌ وَّقَاتِلُهُ فِي النَّارِ أَبَدًا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کافر اور اس کا قتل کرنے والا کبھی دوزخ میں جمع نہیں ہوں گے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۶۲۳/۱۰ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْرِ مَعَاشِ النَّاسِ لَهُمْ رَجُلٌ مُّمْسِكٌ عِنَانَ فَرَسِهٖ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ يَطِيرُ عَلٰى مَتْنِهٖ كُلَّمَا سَمِعَ هَيْعَةً أَوْ فَزْعَةً طَارَ عَلَيْهِ يَبْتَغِي الْقَتْلَ وَالْمَوْتَ مَظَانَّهٗ أَوْ رَجُلٌ فِي غُنَيْمَةٍ فِي رَأْسِ شَعَفَةٍ فِي هٰذِهِ الشَّعَفِ أَوْ بَطْنِ وَادٍ مِّنْ هٰذِهِ الْأَوْدِيَةِ يُقِيمُ

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں میں سے بہترین زندگی اس شخص کی ہے جو اللہ کی راہ میں اپنے گھوڑے کی باگ پکڑے ہوئے ہے جب کوئی ڈر اور خوف کی آواز سنتا ہے گھوڑے کی پشت پر بیٹھ کر اس طرف اڑ پڑتا ہے قتل ہونے کو تلاش کرتا پھرتا ہے اور موت کے گمان کی جگہ میں مرنا ڈھونڈتا ہے یا وہ آدمی ہے جو ان پہاڑ کی چوٹیوں میں سے کسی ایک چوٹی میں اپنی چند بکریاں لیکر زندگی بسر کر رہا ہے یا ان وادیوں میں سے کسی ایک وادی

الصَّلٰوۃَ وَیُؤْتِی الزَّکٰوۃَ وَیَعْبُدُ رَبَّہٗ حَتّٰی یَاْتِیَہُ الْیَقِیْنُ لَیْسَ مِنَ النَّاسِ اِلَّا فِیْ خَیْرٍ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

میں نماز قائم کرتا ہے اور زکوٰۃ ادا کرتا ہے اپنے رب کی بندگی کرتا ہے یہاں تک کہ اس کی موت آجائے نہیں ہے لوگوں میں مگر بھلائی کے ساتھ۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)۔

۳۶۲۴ وَعَنْ زَیْدِ بْنِ خَالِدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَھَّزَ غَازِیًا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَقَدْ غَزَا وَمَنْ خَلَفَ غَازِیًا فِیْ اَھْلِہٖ فَقَدْ غَزَا (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

زیدؓ بن خالد سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی راہ میں جہاد کرنیوالے کا جس نے سامان درست کیا اس نے جہاد کیا۔ جو غازی کے گھر میں اسکا خلیفہ رہا اس نے بھی جہاد کیا۔ (متفق علیہ)۔

۳۶۲۵ وَعَنْ بُرَیْدَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حُرْمَۃُ نِسَاءِ الْمُجَاھِدِیْنَ عَلَی الْقَاعِدِیْنَ کَحُرْمَۃِ اُمَّھَاتِھِمْ وَمَا مِنْ رَّجُلٍ مِّنَ الْقَاعِدِیْنَ یَخْلُفُ رَجُلًا مِّنَ الْمُجَاھِدِیْنَ فِیْ اَھْلِہٖ فَیَخُوْنُہٗ فِیْھِمْ اِلَّا وُقِفَ لَہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ فَیَاْخُذُ مِنْ عَمَلِہٖ مَا شَاءَ فَمَا ظَنُّکُمْ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

بریدہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہاد کرنیوالوں کی عورتوں کی حرمت بیٹھ رہنے والوں پر ان کی ماؤں کی طرح ہے۔ بیٹھنے والوں میں کوئی آدمی نہیں جو جہاد کرنے والوں میں سے کسی شخص کا خلیفہ بنتا ہے اس کے اہل میں پس اس کی خیانت کرتا ہے مگر قیامت کے دن اس کے سامنے کھڑا کیا جائیگا پس وہ اس کے عملوں سے جو چاہے گا لے لیگا۔ پس تمہارا کیا خیال ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۶۲۶ وَعَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدِ الْاَنْصَارِیِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ بِنَاقَۃٍ مَّخْطُوْمَۃٍ فَقَالَ ھٰذِہٖ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَکَ بِھَا یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ سَبْعُمِائَۃِ نَاقَۃٍ کُلُّھَا مَخْطُوْمَۃٌ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

ابو مسعودؓ انصاری سے روایت ہے کہا ایک آدمی مہار کی ہوئی اونٹنی لایا اور کہا یہ اللہ کی راہ میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن تجھ کو اس کے بدلہ میں سات سو اونٹنیاں ملیں گی سب کو مہار ڈالی گئی ہوگی۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۶۲۷ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَعْثًا اِلٰی بَنِیْ لِحْیَانَ مِنْ ھُذَیْلٍ فَقَالَ لِیَنْبَعِثْ مِنْ کُلِّ رَجُلَیْنِ اَحَدُھُمَا وَالْاَجْرُ بَیْنَھُمَا۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

ابو سعیدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ ہذیل کے بنو لحیان کی طرف ایک لشکر بھیجنے کا ارادہ کیا فرمایا دو آدمیوں میں ایک جائے اور ثواب مشترک ہوگا۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۶۲۸/۱۵ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَّبْرَحَ هٰذَا الدِّيْنُ قَآئِمًا يُّقَاتِلُ عَلَيْهِ عِصَابَةٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ حَتّٰى تَقُوْمَ السَّاعَةُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

جابرؓ بن سمرۃؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ دین ہمیشہ قائم رہے گا مسلمانوں کی ایک جماعت ہمیشہ لڑتی رہے گی۔ یہاں تک کہ قیامت قائم ہو جائے گی۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۶۲۹/۱۶ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُكْلَمُ اَحَدٌ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَنْ يُّكْلَمُ فِیْ سَبِيْلِهٖ اِلَّا جَآءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَجُرْحُهٗ يَثْعَبُ دَمًا اللَّوْنُ لَوْنُ الدَّمِ وَالرِّيْحُ رِيْحُ الْمِسْكِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی راہ میں کوئی شخص زخمی نہیں کیا جاتا اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جو اس کی راہ میں زخمی ہوتا ہے مگر قیامت کے دن آئیگا اس حال میں کہ اس کے زخم سے خون بہتا ہوگا۔ رنگ خون کا ہوگا اور بو مشک کی ہوگی۔ (متفق علیہ)

۳۶۳۰/۱۷ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ اَحَدٍ يَّدْخُلُ الْجَنَّةَ يُحِبُّ اَنْ يَّرْجِعَ اِلَى الدُّنْيَا وَلَهٗ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَیْءٍ اِلَّا الشَّهِيْدُ يَتَمَنّٰى اَنْ يَّرْجِعَ اِلَى الدُّنْيَا فَيُقْتَلَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا يَرٰى مِنَ الْكَرَامَةِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی ایسا شخص نہیں جو جنت میں داخل ہو وہ اس بات کو پسند کرے کہ دنیا کی طرف لوٹے اور اس کے لئے وہ چیز ہو جو دنیا میں ہے مگر شہید آرزو کرے گا کہ دنیا کی طرف لوٹے اور دس بار مارا جائے اس لئے کہ وہ شہادت کا ثواب دیکھتا ہے۔

(متفق علیہ)

۳۶۳۱/۱۸ وَعَنْ مَّسْرُوْقٍ قَالَ سَاَلْنَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ عَنْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ (الْاٰيَةَ) قَالَ اِنَّا قَدْ سَاَلْنَا عَنْ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَرْوَاحُهُمْ فِیْ اَجْوَافِ طَيْرٍ خُضْرٍ لَهَا قَنَادِيْلُ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ تَسْرَحُ مِنَ

مسروقؒ سے روایت ہے کہا ہم نے عبداللہ بن مسعودؓ سے اس آیت کے متعلق دریافت کیا" اور نہ خیال کر ان لوگوں کو جو اللہ کی راہ میں مارے گئے ہیں مردہ بلکہ وہ زندہ ہیں اپنے پروردگار کے ہاں رزق دیئے جاتے ہیں آخر آیت تک۔ اس نے کہا ہم نے اسکے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا آپ نے فرمایا ان کی روحیں سبز پرندوں کے شکموں میں ہیں عرش کے نیچے ان کیلئے قندیلیں لٹکائی گئی ہیں جہاں سے چاہتے ہیں جنت کے میوے کھاتے ہیں پھر ان قندیلوں کی طرف ٹھکانہ پکڑتے ہیں ان کے پروردگار نے انکی طرف

الْجَنَّةِ حَيْثُ شَاءَتْ ثُمَّ تَأْوِي إِلَى تِلْكَ الْقَنَادِيلِ فَاطَّلَعَ إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ اطِّلَاعَةً فَقَالَ هَلْ تَشْتَهُونَ شَيْئًا قَالُوا أَيَّ شَيْءٍ نَشْتَهِي وَنَحْنُ نَسْرَحُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ شِئْنَا فَفَعَلَ ذٰلِكَ بِهِمْ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا رَاَوْا أَنَّهُمْ لَنْ يُتْرَكُوا مِنْ أَنْ يُسْأَلُوا قَالُوا يَا رَبِّ نُرِيدُ أَنْ تَرُدَّ أَرْوَاحَنَا فِي أَجْسَادِنَا حَتّٰى نُقْتَلَ فِي سَبِيلِكَ مَرَّةً أُخْرٰى فَلَمَّا رَاٰى أَنْ لَيْسَ لَهُمْ حَاجَةٌ تُرِكُوا - رَوَاهُ مُسْلِمٌ

جھانکا فرمایا تم کسی بات کی خواہش رکھتے ہو انہوں نے کہا ہم کس چیز کی خواہش رکھیں جبکہ ہم جہاں سے چاہتے ہیں جنّت کے میوے کھاتے ہیں تین مرتبہ اللہ تعالےٰ اس طرح فرمائے گا جب وہ دیکھیں گے کہ ان کو چھوڑا نہیں جا رہا پوچھنے سے کہیں گے اے ہمارے پروردگار ہم چاہتے ہیں کہ تو ہماری روحوں کو ہمارے جسموں میں واپس لوٹا دے یہاں تک کہ ہم ایک مرتبہ اور تیری راہ میں مارے جائیں۔ جب اللہ تعالیٰ دیکھتا ہے کہ ان کو کچھ حاجت نہیں ہے تو چھوڑ دئے جاتے ہیں۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۶۳۲/۱۹ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِيهِمْ فَذَكَرَ لَهُمْ أَنَّ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَالْإِيمَانَ بِاللّٰهِ أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ يُكَفِّرُ عَنِّي خَطَايَايَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ إِنْ قُتِلْتَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَأَنْتَ صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ مُقْبِلٌ غَيْرُ مُدْبِرٍ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ قُلْتَ فَقَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَيُكَفِّرُ عَنِّي خَطَايَايَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ وَأَنْتَ صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ مُقْبِلٌ غَيْرُ مُدْبِرٍ إِلَّا الدَّيْنَ فَإِنَّ جِبْرَئِيلَ قَالَ لِي ذٰلِكَ - رَوَاهُ مُسْلِمٌ

ابو قتادہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا اور اس کے ساتھ ایمان لانا سب اعمال سے افضل ہے ایک آدمی کھڑا ہوا اس نے کہا اے اللہ کے رسولؐ آپ فرمائیں اگر میں اللہ کی راہ میں قتل کیا جاؤں میرے سب گناہ مجھ سے دُور کر دیئے جائیں گے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں اگر تو اللہ کی راہ میں قتل کر دیا جائے جبکہ تو صبر کرنے والا اور طالبِ ثواب ہو آگے کی طرف توجہ کرنیوالا ہو۔ پیٹھ پھیرنے والا نہ ہو۔ پھر رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے کیا کہا ہے اس نے کہا آپؐ خبر دیں اگر میں اللہ کی راہ میں قتل کیا جاؤں کیا میرے گناہ مجھ سے دُور کر دیئے جائیں گے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں جبکہ تو صبر کرنے والا ہو طالب ثواب ہو۔ متوجہ ہو۔ پیٹھ پھیرنے والا نہ ہو مگر قرض معاف نہیں ہو گا۔ جبریلؑ نے مجھ کو یہ بات کہی ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)۔

۳۶۳۳/۲۰ وَعَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْقَتْلُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ یُکَفِّرُ کُلَّ شَیْءٍ اِلَّا الدَّیْنَ - (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

عبداللہؓ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے راستے میں شہید ہونا ہر چیز کے لئے کفارہ بن جاتا ہے سوائے قرض کے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)۔

۳۶۳۴/۲۱ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ یَضْحَکُ اللّٰہُ تَعَالٰی اِلٰی رَجُلَیْنِ یَقْتُلُ اَحَدُھُمَا الْاٰخَرَ یَدْخُلَانِ الْجَنَّۃَ یُقَاتِلُ ھٰذَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَیُقْتَلُ ثُمَّ یَتُوْبُ اللّٰہُ عَلَی الْقَاتِلِ فَیُسْتَشْھَدُ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ دو شخصوں سے ہنستا ہے جو ایک دوسرے کو قتل کرتا ہے اور دونوں جنت میں داخل ہو جاتے ہیں۔ ایک شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے پس قتل کیا جاتا ہے پھر اللہ تعالیٰ قاتل پر رجوع کرتا ہے وہ شہید کر دیا جاتا ہے (متفق علیہ)۔

۳۶۳۵/۲۲ وَعَنْ سَھْلِ بْنِ حُنَیْفٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ سَاَلَ اللّٰہَ الشَّھَادَۃَ بِصِدْقٍ بَلَّغَہُ اللّٰہُ مَنَازِلَ الشُّھَدَآءِ وَاِنْ مَّاتَ عَلٰی فِرَاشِہٖ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

سہلؓ بن حنیف سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ سے صدقِ دل سے شہادت مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو شہداء کے مراتب پر پہنچاوے گا اگرچہ وہ اپنے بستر پر مرے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)۔

۳۶۳۶/۲۳ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ الرُّبَیِّعَ بِنْتَ الْبَرَآءِ وَھِیَ اُمُّ حَارِثَۃَ بْنِ سُرَاقَۃَ اَتَتِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اَلَا تُحَدِّثُنِیْ عَنْ حَارِثَۃَ وَکَانَ قُتِلَ یَوْمَ بَدْرٍ اَصَابَہُ سَھْمٌ غَرْبٌ فَاِنْ کَانَ فِی الْجَنَّۃِ صَبَرْتُ وَاِنْ کَانَ غَیْرَ ذٰلِکَ اجْتَھَدْتُ عَلَیْہِ فِی الْبُکَآءِ فَقَالَ یَا اُمَّ حَارِثَۃَ اِنَّھَا جِنَانٌ فِی الْجَنَّۃِ وَاِنَّ ابْنَکِ اَصَابَ الْفِرْدَوْسَ الْاَعْلٰی۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

انسؓ سے روایت ہے کہ رُبیع بنتِ براء جو حارثہ بن سراقہ کی والدہ ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور کہا اے اللہ کے نبی آپؐ مجھ کو حارثہ کے متعلق نہیں بتلاتے اور وہ بدر کی لڑائی میں شہید ہو گیا تھا اس کو اجنبی تیر لگا تھا۔ اگر وہ جنت میں ہے تو میں صبر کروں اور اگر وہ اس کے علاوہ میں ہے تو میں رونے کی کوشش کرتی ہوں آپؐ نے فرمایا اے امِّ حارثہ جنت میں بہت سے باغ ہیں اور تیرا بیٹا فردوسِ اعلیٰ میں ہے۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۶۳۷/۲۴ وَعَنْہُ قَالَ انْطَلَقَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی

اسی (انسؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهٗ حَتّٰى سَبَقُوا
الْمُشْرِكِيْنَ اِلٰى بَدْرٍ وَّجَاءَ الْمُشْرِكُوْنَ
فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قُوْمُوْا اِلٰى جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَ
الْاَرْضُ قَالَ عُمَيْرُ بْنُ الْحُمَامِ بَخٍ بَخٍ
فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَا يَحْمِلُكَ عَلٰى قَوْلِكَ بَخٍ بَخٍ قَالَ لَا وَ
اللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِلَّا رَجَاءَ اَنْ اَكُوْنَ
مِنْ اَهْلِهَا قَالَ فَاِنَّكَ مِنْ اَهْلِهَا قَالَ
فَاَخْرَجَ تَمَرَاتٍ مِّنْ قَرْبَةٍ فَجَعَلَ
يَاْكُلُ مِنْهُنَّ ثُمَّ قَالَ لَئِنْ اَنَا حَيِيْتُ
حَتّٰى اٰكُلَ تَمَرَاتِيْ اِنَّهَا لَحَيٰوةٌ طَوِيْلَةٌ
قَالَ فَرَمٰى بِمَا كَانَ مَعَهٗ مِنَ التَّمْرِ
ثُمَّ قَاتَلَهُمْ حَتّٰى قُتِلَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۶۳۸/۲۵ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَعُدُّوْنَ
الشَّهِيْدَ فِيْكُمْ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ
قُتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَهُوَ شَهِيْدٌ قَالَ
اِنَّ شُهَدَاءَ اُمَّتِيْ اِذًا لَقَلِيْلٌ مَنْ قُتِلَ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَهُوَ شَهِيْدٌ وَّمَنْ مَّاتَ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَهُوَ شَهِيْدٌ وَّمَنْ مَّاتَ
فِي الطَّاعُوْنِ فَهُوَ شَهِيْدٌ وَّمَنْ مَّاتَ
فِي الْبَطْنِ فَهُوَ شَهِيْدٌ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۶۳۹/۲۶ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَا مِنْ غَازِيَةٍ اَوْ سَرِيَّةٍ تَغْزُوْ فَتَغْنَمُ

صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہؓ چلے یہاں تک
کہ بدر کی طرف مشرکوں سے سبقت لے گئے اور مشرک
آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس جنت کی
طرف اٹھ کھڑے ہو جس کا عرض آسمان وزمین کی مانند
ہے عمیر بن حمام کہنے لگا خوب خوب۔ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھ کو خوب خوب کہنے پر کس
بات نے اکسایا ہے کہنے لگا کوئی اور بات نہیں اے اللہ
کے رسولؐ مگر میں یہ امید رکھتا ہوں کہ میں اسکے اہل سے
ہو جاؤں آپؐ نے فرمایا تو اہل جنت سے ہے راوی نے
کہا اس نے اپنے ترکش سے کھجوریں نکالیں اور کھانے لگا
پھر کہا اگر میں کھجوروں کے کھانے تک زندہ رہا یہ تو بڑی
لمبی زندگی ہے راوی نے کہا اسکے پاس جو کھجوریں تھیں وہ اس
نے پھینک دیں پھر کافروں سے قتال کیا یہاں تک کہ
شہید ہو گیا۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)۔

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا تم کس کو شہید گنتے ہو صحابہؓ نے کہا
اے اللہ کے رسولؐ جو اللہ کی راہ میں قتل کر دیا جائے وہ
شہید ہے آپؐ نے فرمایا تب تو میری امت کے شہید
تھوڑے ہونگے اللہ کی راہ میں جو قتل کیا جائے وہ شہید
ہے اللہ کی راہ میں جو مر جائے وہ شہید ہے جو طاعون
سے مرے وہ شہید ہے جو شخص پیٹ کی بیماری
سے مرے وہ شہید ہے۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

عبداللہؓ بن عمرو سے روایت ہے کہا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی جہاد کرنے والی جماعت
یا لشکر نہیں جو جہاد کرے پس غنیمت حاصل کرے اور

وَتَسْلَمُ اِلَّا كَانُوْا قَدْ تَعَجَّلُوْا ثُلُثَيْ اُجُوْرِهِمْ وَمَا مِنْ غَازِيَةٍ اَوْ سَرِيَّةٍ تُخْفِقُ وَتُصَابُ اِلَّا تَمَّ اُجُوْرُهُمْ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

سالم لوٹ آئے مگران کو دو تہائی ثواب جلد مل جاتا ہے اور کوئی جماعت اور لشکر نہیں جو زخمی کیا جائے یا مارا جائے مگران کا ثواب پورا ہو جاتا ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۶۴۰/۲۷ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَّاتَ وَلَمْ يَغْزُ وَلَمْ يُحَدِّثْ بِهٖ نَفْسَهٗ مَاتَ عَلٰى شُعْبَةٍ مِّنْ نِّفَاقٍ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مرا جبکہ نہ اس نے جہاد کیا ہے اور نہ کبھی اس کے دل میں جہاد کا خیال گذرا ہے۔ وہ نفاق کی ایک قسم پر مرتا ہے (روایت کیا اسکو مسلم نے)۔

۳۶۴۱/۲۸ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَلرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِلْمَغْنَمِ وَالرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِلذِّكْرِ وَالرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِيُرٰى مَكَانُهٗ فَمَنْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَالَ مَنْ قَاتَلَ لِتَكُوْنَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوموسیٰؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا ایک آدمی غنیمت حاصل کرنے کیلئے لڑتا ہے ایک آدمی شہرت کیلئے لڑتا ہے ایک آدمی اس لئے لڑتا ہے کہ اس کا مرتبہ دیکھا جائے پس اللہ کی راہ میں کس کا جہاد ہے فرمایا جو شخص اس لئے لڑتا ہے کہ اللہ کا دین بلند ہو پس وہ اللہ کی راہ میں ہے۔ (متفق علیہ)

۳۶۴۲/۲۹ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَعَ مِنْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ فَدَنَا مِنَ الْمَدِيْنَةِ فَقَالَ اِنَّ بِالْمَدِيْنَةِ اَقْوَامًا مَّا سِرْتُمْ مَّسِيْرًا وَّلَا قَطَعْتُمْ وَادِيًا اِلَّا كَانُوْا مَعَكُمْ وَفِيْ رِوَايَةٍ اِلَّا شَرِكُوْكُمْ فِي الْاَجْرِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَهُمْ بِالْمَدِيْنَةِ قَالَ وَهُمْ بِالْمَدِيْنَةِ حَبَسَهُمُ الْعُذْرُ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ جَابِرٍ)

انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ تبوک سے واپس لوٹے جب مدینہ کے قریب پہنچے فرمایا مدینہ میں ایک ایسی جماعت ہے تم کسی جگہ نہیں چلے اور نہ تم نے کوئی جنگل طے کیا ہے مگر وہ تمہارے ساتھ تھے۔ ایک روایت میں ہے فرمایا وہ اجر میں تمہارے ساتھ شریک تھے انہوں نے کہا اے اللہ کے رسولؐ اور وہ مدینہ ہی میں رہے ہیں فرمایا اور وہ مدینہ میں ہیں ان کو عذر نے روکے رکھا ہے۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت کیا ہے مسلم نے جابر سے)۔

۳۶۴۳/۳۰ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

عبداللہؓ بن عمرو سے روایت ہے کہا ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپؐ سے جہاد کیلئے اجازت

وَسَلَّمَ فَاسْتَاذَنَهُ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ اَحَيٌّ وَّالِدَاكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَفِيهِمَا فَجَاهِدْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَفِي رِوَايَةٍ فَارْجِعْ إِلَى وَالِدَيْكَ فَاَحْسِنْ صُحْبَتَهُمَا

طلب کی آپ نے فرمایا تیرے ماں باپ زندہ ہیں اس نے کہا جی ہاں فرمایا تو ان میں جہاد کر (متفق علیہ) ایک روایت میں ہے آپ نے فرمایا تو اپنے ماں باپ کی طرف لوٹ جا اور اچھے طریقے سے ان کے پاس رہ۔

۳۶۴۴/۳۱ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ وَلٰكِنْ جِهَادٌ وَّنِيَّةٌ وَّإِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابن عباسؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فتح مکہّ کے دن فرمایا فتح مکہّ کے بعد ہجرت نہیں ہے لیکن جہاد اور نیّت ہے اور جس وقت تم کو جہاد کی طرف بلایا جائے نکلو۔ (متفق علیہ)۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِي

دُوسری فصل

۳۶۴۵/۳۲ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ اُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ عَلَى مَنْ نَّاوَاهُمْ حَتّٰى يُقَاتِلَ اٰخِرُهُمُ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ۔ (رَوَاهُ اَبُودَاوُدَ)

عمرانؓ بن حصین سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت کی ایک جماعت ہمیشہ حق پر لڑتی رہے گی اور غالب رہے گی اُن پر جو ان سے دشمنی کرے گا یہاں تک کہ ان کا آخر مسیح دجّال کے ساتھ لڑائی کرے گا۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۶۴۶/۳۳ وَعَنْ اَبِي اُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَّمْ يَغْزُ وَلَمْ يُجَهِّزْ غَازِيًا اَوْ يَخْلُفْ غَازِيًا فِي اَهْلِهِ بِخَيْرٍ اَصَابَهُ اللّٰهُ بِقَارِعَةٍ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ۔ (رَوَاهُ اَبُودَاوُدَ)

ابوامامہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں جس شخص نے جہاد نہیں کیا نہ ہی مجاہد کا سامان درست کیا ہے اور نہ ہی خیر کے ساتھ مجاہد کے گھر میں اس کا جانشین رہا ہے قیامت کے دن سے پہلے پہلے اللہ تعالیٰ اسکو کوئی سخت مصیبت پہنچائے گا۔ (ابوداؤد)۔

۳۶۴۷/۳۴ وَعَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاهِدُوا الْمُشْرِكِينَ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ وَاَلْسِنَتِكُمْ۔ (رَوَاهُ اَبُودَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

انسؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا مشرکوں کے ساتھ اپنے مالوں اپنی جانوں اور اپنی زبانوں کے ساتھ جہاد کرو۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد، نسائی اور دارمی نے)۔

۳۶۴۸/۳۵ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْشُوا السَّلَامَ وَأَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَاضْرِبُوا الْهَامَ تُورَثُوا الْجِنَانَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

علیہ وسلم نے فرمایا سلام کو پھیلاؤ۔ کھانا کھلاؤ اور کفار کی کھوپڑیوں پر مارو تم کو جنت کا وارث بنا دیا جائے گا (روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث غریب ہے)۔

۳۶۴۹/۳۶ وَعَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مَيِّتٍ يُخْتَمُ عَلَى عَمَلِهِ إِلَّا الَّذِي مَاتَ مُرَابِطًا فِي سَبِيلِ اللهِ فَإِنَّهُ يُنْمٰى لَهُ عَمَلُهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَيَأْمَنُ فِتْنَةَ الْقَبْرِ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُودَاوُدَ وَرَوَاهُ الدَّارِمِيُّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ)

فضالہؓ بن عبید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا ہر میت کو اس کے عمل پر ختم کیا جاتا ہے مگر وہ شخص جو اللہ کی راہ میں چوکیداری کرتا ہوا مرے قیامت کے دن تک اس کا عمل بڑھایا جاتا ہے اور فتنۂ قبر سے وہ امن میں رہتا ہے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت کیا اس کو دارمی نے عقبہؓ بن عامر سے)۔

۳۶۵۰/۳۷ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللهِ فُوَاقَ نَاقَةٍ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ جُرِحَ جُرْحًا فِي سَبِيلِ اللهِ أَوْ نُكِبَ نَكْبَةً فَإِنَّهَا تَجِيءُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كَأَغْزَرِ مَا كَانَتْ لَوْنُهَا الزَّعْفَرَانُ وَرِيحُهَا الْمِسْكُ وَمَنْ خَرَجَ بِهِ خُرَاجٌ فِي سَبِيلِ اللهِ فَإِنَّ عَلَيْهِ طَابِعَ الشُّهَدَاءِ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُودَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

معاذؓ بن جبل سے روایت ہے کہا اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جس نے اللہ کی راہ میں اونٹنی کے دودھ دوہنے کے درمیانی وقفہ کی مقدار جنگ کی اس کے لئے جنت واجب ہو گئی اور اللہ کی راہ میں جس کو زخمی کیا گیا یا مصیبت پہنچایا گیا قیامت کے دن وہ آئے گا مانند اکثر اس چیز کے کہ دنیا میں پایا جاتا تھا۔ اس کا رنگ زعفران ایسا ہو گا اور اس کی بو مشک ایسی ہو گی۔ اللہ کی راہ میں جس کو پھوڑا نکل آیا اس پر شہیدوں کی مہر ہو گی۔ (روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد، اور نسائی نے)۔

۳۶۵۱/۳۸ وَعَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَنْفَقَ نَفَقَةً فِي سَبِيلِ اللهِ كُتِبَ لَهُ بِسَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ)

خریمؓ بن فاتک سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کی راہ میں خرچ کرے اس کے لئے سات سو گنا تک ثواب لکھا جاتا ہے۔
(روایت کیا اس کو ترمذی اور نسائی نے)۔

۳۶۵۲/۳۹ وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الصَّدَقَاتِ ظِلُّ فُسْطَاطٍ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمِنْحَةُ خَادِمٍ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْطَرُوْقَةُ فَحْلٍ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

ابو امامہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صدقات میں سے افضل اللہ کی راہ میں خیمہ کا دینا یا اللہ کی راہ میں خادم کا دینا ہے یا ایسی اونٹنی کا اللہ کی راہ میں دینا جو نر کی جفتی کے لائق ہو۔
(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۳۶۵۳/۴۰ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَلِجُ النَّارَ مَنْ بَكٰى مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ حَتّٰى يَعُوْدَ اللَّبَنُ فِی الضَّرْعِ وَلَا يَجْتَمِعُ عَلٰى عَبْدٍ غُبَارٌ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَزَادَ النَّسَائِیُّ فِیْ اُخْرٰى فِیْ مَنْخَرَیْ مُسْلِمٍ اَبَدًا وَفِیْ اُخْرٰى لَهٗ فِیْ جَوْفِ عَبْدٍ اَبَدًا وَلَا يَجْتَمِعُ الشُّحُّ وَالْاِيْمَانُ فِیْ قَلْبِ عَبْدٍ اَبَدًا

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ شخص جو اللہ تعالی کے خوف سے رو دیا دوزخ میں داخل نہیں ہوگا۔ یہاں تک کہ دودھ تھنوں میں لوٹ جائے اور کسی شخص پر اللہ تعالی کی راہ کا غبار اور دوزخ کا دھواں جمع نہیں ہو سکتا۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔ اور نسائی نے ایک دوسری روایت میں زیادہ کیا کہ مسلمان کے نتھنوں میں کبھی بھی، ایک اور روایت میں ہے کسی بندے کے پیٹ میں کبھی بھی اور ایمان اور بخل کسی بندے کے دل میں جمع نہیں ہو سکتا۔

۳۶۵۴/۴۱ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيْنَانِ لَا تَمَسُّهُمَا النَّارُ عَيْنٌ بَكَتْ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَعَيْنٌ بَاتَتْ تَحْرُسُ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو آنکھیں ہیں ان کو آگ نہیں لگے گی۔ ایک وہ آنکھ جو اللہ کے خوف سے رو دی اور ایک وہ آنکھ جو اللہ کی راہ میں نگہبانی کرتی ہے۔
(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۳۶۵۵/۴۲ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشِعْبٍ فِيْهِ عُيَيْنَةٌ مِّنْ مَّاءٍ عَذْبَةٍ فَاَعْجَبَتْهُ فَقَالَ لَوِاعْتَزَلْتُ النَّاسَ فَاَقَمْتُ فِیْ هٰذَا الشِّعْبِ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَفْعَلْ فَاِنَّ مَقَامَ اَحَدِكُمْ فِیْ سَبِيْلِ

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک صحابی پہاڑ کے ایک درے میں سے گذرا جس میں میٹھے پانی کا ایک چشمہ تھا اس کو اچھا لگا اس نے کہا اے کاش میں لوگوں سے الگ ہو جاؤں پس میں اس درے میں رہائش اختیار کر لوں اس بات کا ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا گیا آپؐ نے فرمایا ایسا نہ کر تم میں سے ایک کا اللہ کی راہ میں ٹھہرنا اپنے گھر میں

اللہِ اَفْضَلُ مِنْ صَلٰوتِہٖ فِیْ بَیْتِہٖ سَبْعِیْنَ عَامًا اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ یَّغْفِرَ اللہُ لَکُمْ وَیُدْخِلَکُمُ الْجَنَّۃَ اُغْزُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللہِ مَنْ قَاتَلَ فِیْ سَبِیْلِ اللہِ فُوَاقَ نَاقَۃٍ وَّجَبَتْ لَہُ الْجَنَّۃُ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

ستر سال تک نماز پڑھنے سے افضل ہے تم اس بات کو پسند نہیں کرتے ہو کہ اللہ تعالیٰ تم کو معاف کردے اور تم کو جنت میں داخل کردے اللہ کی راہ میں جنگ کرو جس نے اونٹنی کے دوہنے کے درمیان ٹھہر جانے کی مقدار اللہ کی راہ میں جنگ کی جنت اس کیلئے واجب ہوگئی۔ (روایت کیا اسکو ترمذی نے)۔

۳۶۵۶ وَعَنْ عُثْمَانَ عَنْ رَّسُوْلِ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ رِبَاطُ یَوْمٍ فِیْ سَبِیْلِ اللہِ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ یَوْمٍ فِیْمَا سِوَاہُ مِنَ الْمَنَازِلِ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ)

عثمانؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا ایک دن اللہ تعالیٰ کی راہ میں چوکیداری کرنا اس کے علاوہ دوسرے منازل میں ایک ہزار دن سے بہتر ہے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی اور نسائی نے)۔

۳۶۵۷ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ عُرِضَ عَلَیَّ اَوَّلُ ثَلٰثَۃٍ یَّدْخُلُوْنَ الْجَنَّۃَ شَہِیْدٌ وَّ عَفِیْفٌ مُّتَعَفِّفٌ وَّعَبْدٌ اَحْسَنَ عِبَادَۃَ اللہِ وَنَصَحَ لِمَوَالِیْہِ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ پر تین شخص پیش کئے گئے جو سب سے پہلے جنت میں جائیں گے شہید۔ حرام سے بچنے والا سوال نہ کرنے والا اور غلام جو اللہ کی عبادت اچھی طرح کرتا ہے اور اپنے مالکوں کی خیر خواہی کرتا ہے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)۔

۳۶۵۸ وَعَنْ عَبْدِاللہِ بْنِ حُبْشِیٍّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سُئِلَ اَیُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ قَالَ طُوْلُ الْقِیَامِ قِیْلَ فَاَیُّ الصَّدَقَۃِ اَفْضَلُ قَالَ جُھْدُ الْمُقِلِّ قِیْلَ فَاَیُّ الْھِجْرَۃِ اَفْضَلُ قَالَ مَنْ ھَجَرَ مَا حَرَّمَ اللہُ عَلَیْہِ قِیْلَ فَاَیُّ الْجِھَادِ اَفْضَلُ قَالَ مَنْ جَاھَدَ الْمُشْرِکِیْنَ بِمَالِہٖ وَنَفْسِہٖ قِیْلَ فَاَیُّ الْقَتْلِ اَشْرَفُ قَالَ مَنْ اُھْرِیْقَ دَمُہٗ وَعُقِرَ جَوَادُہٗ۔ رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ وَفِیْ رِوَایَۃِ النَّسَائِیِّ اَنَّ

عبداللہؓ بن حبشی سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کون سا عمل افضل ہے فرمایا لمبا قیام کرنا کہا گیا کون سا صدقہ افضل ہے فرمایا فقیر آدمی کا کوشش کرنا کہا گیا کون سی ہجرت افضل ہے فرمایا اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزوں کو چھوڑنا کہا گیا کون سا جہاد افضل ہے فرمایا جو مشرکوں سے اپنے مال اور نفس کے ساتھ جہاد کرے کہا گیا کون سا قتل ہونا افضل ہے فرمایا جس کا خون بہایا گیا اور اس کے گھوڑے کی کونچیں کاٹ دی گئیں۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔ نسائی کی ایک روایت میں ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ اَيُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ قَالَ اِيْمَانٌ لَّا شَكَّ فِيْهِ وَجِهَادٌ لَّا غُلُوْلَ فِيْهِ وَحَجَّةٌ مَّبْرُوْرَةٌ قِيْلَ فَاَيُّ الصَّلٰوةِ اَفْضَلُ قَالَ طُوْلُ الْقُنُوْتِ ثُمَّ اتَّفَقَا فِي الْبَاقِيْ۔

سوال کیا گیا کون سا عمل افضل ہے فرمایا ایمان جس میں شک نہ ہو اور جہاد جس میں خیانت نہ ہو اور قبول کیا گیا حج۔ کہا گیا کون سی نماز افضل ہے فرمایا لمبے قیام والی۔ پھر نسائی اور ابوداؤد بقیہ روایت میں متفق ہوگئے ہیں۔

۳۶۵۹/۴۶ وَعَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيْ كَرِبَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلشَّهِيْدِ عِنْدَ اللّٰهِ سِتُّ خِصَالٍ يُغْفَرُ لَهٗ فِيْ اَوَّلِ دَفْعَةٍ وَّيُرٰى مَقْعَدَهٗ مِنَ الْجَنَّةِ وَيُجَارُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَيَاْمَنُ مِنَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ وَيُوْضَعُ عَلٰى رَاْسِهٖ تَاجُ الْوَقَارِ الْيَاقُوْتَةُ مِنْهَا خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا وَيُزَوَّجُ ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ زَوْجَةً مِّنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ وَيُشَفَّعُ فِيْ سَبْعِيْنَ مِنْ اَقْرِبَائِهٖ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

مقدامؓ بن معدی کرب سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شہید کے لئے اللہ کے ہاں چھ خصلتیں ہیں۔ پہلی دفعہ ہی اس کو بخش دیا جاتا ہے۔ وہ جنّت میں اپنی جگہ دکھایا جاتا ہے عذابِ قبر سے اس کو محفوظ رکھا جاتا ہے۔ بڑی گھبراہٹ سے وُہ امن میں رہتا ہے اس کے سر پر وقار کا تاج رکھا جائے گا۔ اس کا ایک یاقوت دنیا و مافیہا سے بہتر ہوگا۔ بہتّر حورعین سے اس کا نکاح کیا جائے گا اپنے قرابت داروں میں سے ستّر آدمیوں کے لئے اس کی سفارش قبول کی جائے گی۔ (روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے)۔

۳۶۶۰/۴۷ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّقِيَ اللّٰهَ بِغَيْرِ اَثَرٍ مِّنْ جِهَادٍ لَقِيَ اللّٰهَ وَفِيْهِ ثُلْمَةٌ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ سے جہاد کے نشان کے بغیر ملا وہ اللہ سے ملیگا اس حال میں کہ اسکے دین میں نقصان ہوگا۔ (روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے)۔

۳۶۶۱/۴۸ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلشَّهِيْدُ لَا يَجِدُ اَلَمَ الْقَتْلِ اِلَّا كَمَا يَجِدُ اَحَدُكُمْ اَلَمَ الْقَرْصَةِ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شہید قتل ہونے کی تکلیف نہیں پاتا مگر جس طرح تمہارا ایک چیونٹی کاٹنے کی تکلیف محسوس کرتا ہے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نسائی اور دارمی نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے)۔

۳۶۶۲/۴۹ وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَیْسَ شَیْءٌ اَحَبَّ اِلَی اللّٰہِ مِنْ قَطْرَتَیْنِ وَاَثَرَیْنِ قَطْرَةُ دُمُوْعٍ مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰہِ وَقَطْرَةُ دَمٍ یُّھَرَاقُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَاَمَّا الْاَثَرَانِ فَاَثَرٌ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَاَثَرٌ فِیْ فَرِیْضَةٍ مِّنْ فَرَائِضِ اللّٰہِ تَعَالٰی۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ)

ابوامامہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہا اللہ تعالیٰ کے نزدیک دو قطروں اور دو نشانوں سے بڑھ کر کوئی شئ محبوب نہیں۔ اللہ کے خوف سے آنسو کا قطرہ اور خون کا قطرہ جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں گرایا جاتا ہے اور جو دو نشان ہیں اللہ تعالیٰ کی راہ کا نشان اور اللہ تعالیٰ کے فرائض سے ایک فرض کا نشان۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے۔ اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے)۔

۳۶۶۳/۵۰ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَرْکَبِ الْبَحْرَ اِلَّا حَاجًّا اَوْ مُعْتَمِرًا اَوْ غَازِیًا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَاِنَّ تَحْتَ الْبَحْرِ نَارًا وَّتَحْتَ النَّارِ بَحْرًا۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ)

عبداللہؓ بن عمرو سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو حج وعمرہ یا اللہ کی راہ میں جہاد کے علاوہ سمندر کا سفر اختیار نہ کر کیونکہ سمندر کے نیچے آگ ہے اور آگ کے نیچے سمندر ہے۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۶۶۴/۵۱ وَعَنْ اُمِّ حَرَامٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَائِدُ فِی الْبَحْرِ الَّذِیْ یُصِیْبُہُ الْقَیْءُ لَہٗ اَجْرُ شَہِیْدٍ وَّالْغَرِیْقُ لَہٗ اَجْرُ شَہِیْدَیْنِ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ)

امّ حرامؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں فرمایا سمندر میں پھرنے والا جس کو قے پہنچتی ہے اس کے لئے شہید کا ثواب ہے اور اس میں غرق ہونے والے کے لئے دو شہیدوں کا ثواب ہے۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۶۶۵/۵۲ وَعَنْ اَبِیْ مَالِكِ نِ الْاَشْعَرِیِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ فَصَلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَمَاتَ اَوْ قُتِلَ اَوْ وَقَصَہٗ فَرَسُہٗ اَوْ بَعِیْرُہٗ اَوْ لَدَغَتْہُ ھَامَّةٌ اَوْ مَاتَ عَلٰی فِرَاشِہٖ بِاَیِّ حَتْفٍ شَاءَ اللّٰہُ فَاِنَّہٗ شَہِیْدٌ وَّاِنَّ لَہُ الْجَنَّةَ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ)

ابومالکؓ اشعری سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو شخص اللہ کی راہ میں نکلا وہ مر گیا یا قتل کر دیا گیا یا اس کو اس کا گھوڑا یا اونٹ کچل دے یا کوئی زہریلا جانور کاٹ کھائے یا بستر پر کسی طرح سے موت آجائے وہ شہید ہے اور اس کے لئے جنّت ہے۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۶۶۶/۵۳ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ

عبداللہؓ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ قَفْلَۃٌ کَغَزْوَۃٍ ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہاد سے واپس لوٹنا جہاد کرنے کی مانند ہے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)۔

۳۶۶۷/۵۴ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِلْغَازِیْ اَجْرُہٗ وَ لِلْجَاعِلِ اَجْرُہٗ وَاَجْرُ الْغَازِیْ ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

اسی (عبداللہ بن عمرو) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہاد کرنیوالے کیلئے اسکا اجر ہے اور مال دینے والے کیلئے اسکا اجر ہے اور جہاد کا بھی۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)۔

۳۶۶۸/۵۵ وَعَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ سَتُفْتَحُ عَلَیْکُمُ الْاَمْصَارُ وَسَتَکُوْنُ جُنُوْدٌ مُّجَنَّدَۃٌ یُقْطَعُ عَلَیْکُمْ فِیْہَا بُعُوْثٌ فَیَکْرَہُ الرَّجُلُ الْبَعْثَ فَیَتَخَلَّصُ مِنْ قَوْمِہٖ ثُمَّ یَتَصَفَّحُ الْقَبَائِلَ یَعْرِضُ نَفْسَہٗ عَلَیْہِمْ مَّنْ اَکْفِیْہِ بَعْثَ کَذَا اَلَا وَذٰلِکَ الْاَجِیْرُ اِلٰی اٰخِرِ قَطْرَۃٍ مِّنْ دَمِہٖ ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

ابوایوب سے روایت ہے کہ اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا فرماتے تھے عنقریب تم پر شہر فتح کیے جائیں گے اور جمع کیے گئے لشکر ہوں گے لشکروں میں تم پر فوجیں معین کی جائیں گی کوئی آدمی امام کے لشکر میں بھیجنے کو بُرا جانے گا وہ اپنی قوم میں سے نکلے گا پھر قبائل کو تلاش کرتا پھرے گا اپنا نفس ان پر پیش کرے گا یہ کہتا ہوا کہ کون ہے کہ میں اس کو فلاں لشکر سے کفایت کروں۔ خبردار یہ شخص مزدور ہے اپنے خون کے آخری قطرہ تک۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۶۶۹/۵۶ وَعَنْ یَعْلَی بْنِ اُمَیَّۃَ قَالَ اَذَّنَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِالْغَزْوِ وَاَنَا شَیْخٌ کَبِیْرٌ لَّیْسَ لِیْ خَادِمٌ فَالْتَمَسْتُ اَجِیْرًا یَّکْفِیْنِیْ فَوَجَدْتُ رَجُلًا سَمَّیْتُ لَہٗ ثَلٰثَۃَ دَنَانِیْرَ فَلَمَّا حَضَرَتْ غَنِیْمَۃٌ اَرَدْتُّ اَنْ اُجْرِیَ لَہٗ سَہْمَہٗ فَجِئْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَذَکَرْتُ لَہٗ فَقَالَ مَا اَجِدُ لَہٗ فِیْ غَزْوَتِہٖ ہٰذِہٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اِلَّا دَنَانِیْرَہُ الَّتِیْ تَسَمّٰی ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

یعلی بن امیہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاد کا اعلان فرمایا اور میں بوڑھا آدمی تھا۔ میرے پاس نوکر بھی نہیں تھا۔ میں نے ایک خادم تلاش کیا جو مجھ کو کفایت کرے میں نے ایک آدمی پایا میں نے اس کے لئے تین دینار مقرر کیے۔ جب مالِ غنیمت آیا میں نے ارادہ کیا کہ اس کے لئے مالِ غنیمت سے حصہ جاری کروں میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ اور آپ سے اس بات کا تذکرہ کیا آپ نے فرمایا میں دنیا اور آخرت میں اس کیلئے وہی دینار پاتا ہوں جو مقرر کیے جا چکے ہیں۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)۔

۳۶۷۰/۵۷ وَعَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی نے رسول اللہ

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَجُلٌ يُّرِيْدُ الْجِهَادَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَهُوَ يَبْتَغِيْ عَرَضًا مِّنْ عَرَضِ الدُّنْيَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اَجْرَ لَهٗ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا اے اللہ کے رسول ایک شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرنا چاہتا ہے اور وہ دنیا کا اسباب حاصل کرنا چاہتا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسکو کچھ ثواب نہیں ملیگا (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)۔

۳۶۷۱/۵۸ وَعَنْ مُعَاذٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْغَزْوُ غَزْوَانِ فَاَمَّا مَنِ ابْتَغٰى وَجْهَ اللّٰهِ وَاَطَاعَ الْاِمَامَ وَاَنْفَقَ الْكَرِيْمَةَ وَيَاسَرَ الشَّرِيْكَ وَاجْتَنَبَ الْفَسَادَ فَاِنَّ نَوْمَهٗ وَنُبْهَهٗ اَجْرٌ كُلُّهٗ وَاَمَّا مَنْ غَزَا فَخْرًا وَّرِيَاءً وَّسُمْعَةً وَّعَصَى الْاِمَامَ وَاَفْسَدَ فِي الْاَرْضِ فَاِنَّهٗ لَمْ يَرْجِعْ بِالْكَفَافِ۔
(رَوَاهُ مَالِكٌ وَّاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ)

معاذؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہاد دو طرح پر ہے جو شخص اللہ کی رضامندی طلب کرے امام کی اطاعت کرے اور اچھا مال خرچ کرے ساتھی سے معاملہ درست کرے فساد سے بچے اس کا سونا اس کا بیدار رہنا سب کا سب ثواب ہے۔ اور جو شخص فخر اور ریا اور شہرت کے طور پر جہاد کرے اور امام کی نافرمانی کرے زمین میں فساد کرے بیشک وہ بدلے کے ساتھ بھی واپس نہیں لوٹتا۔ (روایت کیا اس کو مالک، ابوداؤد اور نسائی نے)۔

۳۶۷۲/۵۹ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّهٗ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِيْ عَنِ الْجِهَادِ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو اِنْ قَاتَلْتَ صَابِرًا مُّحْتَسِبًا بَعَثَكَ اللّٰهُ صَابِرًا مُّحْتَسِبًا وَّاِنْ قَاتَلْتَ مُرَائِيًا مُّكَاثِرًا بَعَثَكَ اللّٰهُ مُرَائِيًا مُّكَاثِرًا يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو عَلٰى اَيِّ حَالٍ قَاتَلْتَ اَوْ قُتِلْتَ بَعَثَكَ اللّٰهُ عَلٰى تِلْكَ الْحَالِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے اس نے کہا اے اللہ کے رسول مجھ کو جہاد کے متعلق خبر دیں فرمایا اے عبداللہ بن عمرو اگر تو لڑے صبر کرتا ہوا ثواب کے لئے اللہ تعالیٰ تجھ کو صبر کرنیوالا ثواب طلب کرنیوالا اٹھائے گا اگر تو دکھلاوے کیلئے بہتات کے لئے لڑائی کرے اللہ تعالیٰ دکھلانیوالا بہتات حاصل کرنیوالا اٹھائیگا اے عبداللہ بن عمرو تو جس حالت پر بھی لڑے گے یا قتل کیا جائے گا اللہ تعالیٰ اس حالت پر تجھ کو اٹھائے گا۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)۔

۳۶۷۳/۶۰ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَعَجَزْتُمْ اِذَا بَعَثْتُ رَجُلًا فَلَمْ يَمْضِ لِاَمْرِيْ اَنْ تَجْعَلُوْا مَكَانَهٗ مَنْ يَّمْضِيْ لِاَمْرِيْ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَذُكِرَ حَدِيْثُ فَضَالَةَ

عقبہؓ بن مالک نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا کیا تم عاجز ہو اس بات سے کہ جب میں کوئی آدمی بھیجوں وہ میرے حکم کو جاری نہ کرے تم اس کی جگہ ایسا آدمی بھیج دو جو میرے حکم کو جاری کرے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے فضالہ کی

وَالْمُجَاهِدُ مَنْ جَاهَدَ نَفْسَهٗ فِیْ كِتَابِ الْاِيْمَانِ۔

حدیث جس کے لفظ ہیں المجاھد من جاھد نفسہٗ کتاب الایمان میں گذر چکی ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۳۶۷۴/۶۱ عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ سَرِيَّةٍ فَمَرَّ رَجُلٌ بِغَارٍ فِيْهِ شَیْءٌ مِّنْ مَاءٍ وَّبَقْلٍ فَحَدَّثَ نَفْسَهٗ بِاَنْ يُّقِيْمَ فِيْهِ وَيَتَخَلّٰى مِنَ الدُّنْيَا فَاسْتَاْذَنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ ذٰلِكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ لَمْ اُبْعَثْ بِالْيَهُوْدِيَّةِ وَلَا بِالنَّصْرَانِيَّةِ وَلٰكِنِّیْ بُعِثْتُ بِالْحَنِيْفِيَّةِ السَّمْحَةِ وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَغَدْوَةٌ اَوْ رَوْحَةٌ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا وَلَمَقَامُ اَحَدِكُمْ فِی الصَّفِّ خَيْرٌ مِّنْ صَلٰوتِهٖ سِتِّيْنَ سَنَةً۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ)

ابوامامہؓ سے روایت ہے کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک لشکر میں تھے ایک آدمی ایک غار کے پاس سے گذرا اس میں کچھ پانی اور سبزی تھی اس کے دل میں خیال گذرا کہ وہ اس میں ٹھہرے اور دنیا سے الگ تھلگ ہو اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق اجازت طلب کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں یہودیت اور نصرانیت کے ساتھ نہیں بھیجا گیا لیکن میں دین حنیف کے ساتھ بھیجا گیا ہوں جو آسان ہے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمدؐ کی جان ہے البتہ اوّل روز یا آخر روز اللہ تعالیٰ کی راہ میں جانا دُنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔ ایک تمہارے کا صف میں کھڑا ہونا ساٹھ برس کی نماز سے بہتر ہے۔

(روایت کیا اس کو احمد نے)

۳۶۷۵/۶۲ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَزَا فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَمْ يَنْوِ اِلَّا عِقَالًا فَلَهٗ مَا نَوٰى۔ (رَوَاهُ النَّسَائِیُّ)

عبادہؓ بن صامت سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور نہ نیت کی مگر ایک رسی کی اس کیلئے وہ چیز ہے جو اس نے نیت کی۔ (روایت کیا اس کو نسائی نے)۔

۳۶۷۶/۶۳ وَعَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَّضِیَ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ فَعَجِبَ لَهَا

ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کے ساتھ راضی ہوا کہ اس کا رب ہے اور اسلام کے ساتھ راضی ہوا کہ اس کا دین ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ راضی ہوا کہ اس کے

أَبُوسَعِيدٍ فَقَالَ أَعِدْهَا عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللهِ فَأَعَادَهَا عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ وَأُخْرَى يَرْفَعُ اللهُ بِهَا الْعَبْدَ مِائَةَ دَرَجَةٍ فِي الْجَنَّةِ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ قَالَ وَمَا هِيَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللهِ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللهِ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللهِ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

رسولؐ ہیں اس کیلئے جنت واجب ہوگئی ابوسعید نے یہ سن کر نہایت تعجب کا اظہار کیا اور کہا ان کلمات کو دوبارہ لوٹائیں آپ نے دوبارہ ان کلمات کو لوٹایا پھر فرمایا ایک دوسری بات بھی ہے جسکی وجہ سے اللہ تعالیٰ بندے کیلئے جنت میں سو درجے بلند کرتا ہے ہر دو درجوں کے درمیان اس قدر مسافت ہے جسقدر زمین و آسمان کے درمیان ہے اس نے کہا اے اللہ کے رسولؐ وہ کونسی بات ہے آپؐ نے فرمایا اللہ کی راہ میں جہاد کرنا اللہ کی راہ میں جہاد کرنا اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)۔

۳۶۷۷ / ۶۴ وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَبْوَابَ الْجَنَّةِ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوفِ فَقَامَ رَجُلٌ رَثُّ الْهَيْئَةِ فَقَالَ يَا أَبَا مُوسَى أَنْتَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هٰذَا قَالَ نَعَمْ فَرَجَعَ إِلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ أَقْرَأُ عَلَيْكُمُ السَّلَامَ ثُمَّ كَسَرَ جَفْنَ سَيْفِهِ فَأَلْقَاهُ ثُمَّ مَشَى بِسَيْفِهِ إِلَى الْعَدُوِّ فَضَرَبَ بِهِ حَتَّى قُتِلَ
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابوموسیٰ رضؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت کے دروازے تلواروں کے سایہ کے نیچے ہیں ایک پراگندہ حالت والا آدمی کھڑا ہوا اس نے کہا اے ابوموسیٰ تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپؐ ایسا فرماتے تھے اس نے کہا ہاں وہ اپنے ساتھیوں کی طرف لوٹا اور کہا میں تم کو سلام کہتا ہوں پھر اپنی تلوار کی میان کو توڑ دیا اور پھینک دیا پھر تلوار لے کر دشمن کی طرف چلا اسکے ساتھ مارا یہاں تک کہ شہید ہوگیا۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)۔

۳۶۷۸ / ۶۵ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَصْحَابِهِ إِنَّهُ لَمَّا أُصِيبَ إِخْوَانُكُمْ يَوْمَ أُحُدٍ جَعَلَ اللهُ أَرْوَاحَهُمْ فِي جَوْفِ طَيْرٍ خُضْرٍ تَرِدُ أَنْهَارَ الْجَنَّةِ تَأْكُلُ مِنْ ثِمَارِهَا وَتَأْوِي إِلَى قَنَادِيلَ مِنْ ذَهَبٍ مُعَلَّقَةٍ فِي ظِلِّ الْعَرْشِ فَلَمَّا وَجَدُوا طِيبَ مَأْكَلِهِمْ وَمَشْرَبِهِمْ وَمَقِيلِهِمْ قَالُوا

ابن عباس رضؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہؓ کیلئے فرمایا کہ جب احد کے دن تمہارے بھائی شہید کئے گئے اللہ نے ان کی روحیں سبز رنگ کے پرندوں کے پیٹوں میں کر دیں جنت کی نہروں میں وارد ہوتے ہیں اس کے پھل کھاتے ہیں اور سونے کی قندیلوں میں ٹھکانا پکڑتے ہیں جو عرش کے سایہ تلے لٹکی ہوئی ہیں جب انہوں نے عمدہ کھانے پینے اور سونے کی جگہ پالی کہنے لگے کون ہے جو ہمارے متعلق ہمارے بھائیوں کو خبر پہنچائے

مَنْ يُّبَلِّغُ اِخْوَانَنَا عَنَّا اَنَّنَا اَحْيَاءٌ فِي الْجَنَّةِ لِئَلَّا يَزْهَدُوْا فِي الْجَنَّةِ وَلَا يَنْكُلُوْا عِنْدَ الْحَرْبِ فَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنَا اُبَلِّغُهُمْ عَنْكُمْ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا بَلْ اَحْيَاءٌ اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

کہ ہم جنت میں زندہ ہیں تاکہ وہ جنت سے بے رغبتی نہ کریں اور لڑائی کے وقت سستی نہ کریں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں ان کو اس بات کی خبر پہنچاؤں گا۔ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری ان لوگوں کو جو اللہ کی راہ میں مارے گئے مُردے خیال نہ کرو۔ بلکہ وہ زندہ ہیں۔ آخر آیت تک۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۶۷۹/۶۶ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُوْنَ فِي الدُّنْيَا عَلٰى ثَلٰثَةِ اَجْزَاءٍ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجَاهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْ يَاْمَنُهُ النَّاسُ عَلٰى اَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ثُمَّ الَّذِيْ اِذَا اَشْرَفَ عَلٰى طَمَعٍ تَرَكَهٗ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ)

ابوسعیدؓ خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دنیا میں مومن تین طرح پر ہیں وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے پھر انہوں نے شک نہیں کیا اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کیا اور وہ شخص جس کو لوگ اپنے مالوں اور اپنی جانوں پر بے خوف سمجھیں پھر وہ شخص جب کسی طمع پر جھانکتا ہے اللہ عزوجل کے لئے اُس کو چھوڑ دیتا ہے۔

(روایت کیا اس کو احمد نے)

۳۶۸۰/۶۷ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ عُمَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ نَّفْسٍ مُّسْلِمَةٍ يَّقْبِضُهَا رَبُّهَا تُحِبُّ اَنْ تَرْجِعَ اِلَيْكُمْ وَاَنَّ لَهَا الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا غَيْرُ الشَّهِيْدِ قَالَ ابْنُ اَبِيْ عُمَيْرَةَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاَنْ اُقْتَلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ يَّكُوْنَ لِيْ اَهْلُ الْوَبَرِ وَالْمَدَرِ۔ (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

عبدالرحمٰنؓ بن ابی عمیرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی مسلمان شخص نہیں جس کی رُوح اس کا رب قبض کرلیتا ہے وہ اس بات کو دوست رکھے کہ تمہاری طرف لوٹ آوے اور اس کے لئے دنیا و مافیہا ہو سوائے شہید کے۔ ابن ابی عمیرہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم خدا کی یہ کہ میں اللہ کی راہ میں قتل کیا جاؤں مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ خیموں والے اور حویلیوں میں رہنے والے میرے زیر نگیں ہوں۔ (روایت کیا اس کو نسائی نے)

۳۶۸۱/۶۸ وَعَنْ حَسْنَاءَ بِنْتِ مُعَاوِيَةَ قَالَتْ حَدَّثَنِيْ عَمِّيْ قَالَ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

حسناءؓ بنت معاویہ سے روایت ہے کہا مجھ کو میرے چچا نے حدیث بیان کی اس نے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فِي الْجَنَّةِ قَالَ النَّبِيُّ فِي الْجَنَّةِ وَالشَّهِيْدُ فِي الْجَنَّةِ وَالْمَوْلُوْدُ فِي الْجَنَّةِ وَالْوَئِيْدُ فِي الْجَنَّةِ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

کیا کہ جنت میں کون جائیں گے آپؐ نے فرمایا نبیؐ جنتی ہے شہید جنتی ہے لڑکے جنتی ہیں زندہ گاڑھی گئی لڑکی جنتی ہے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)۔

٣٦٨٢/٦٩ وَعَنْ عَلِيٍّ وَّأَبِي الدَّرْدَاءِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي أُمَامَةَ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَّجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَّضِيَ اللهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِيْنَ كُلُّهُمْ يُحَدِّثُ عَنْ رَّسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَرْسَلَ نَفَقَةً فِي سَبِيْلِ اللهِ وَأَقَامَ فِي بَيْتِهِ فَلَهُ بِكُلِّ دِرْهَمٍ سَبْعُمِائَةِ دِرْهَمٍ وَمَنْ غَزَا بِنَفْسِهِ فِي سَبِيْلِ اللهِ وَأَنْفَقَ فِي وَجْهِهِ ذٰلِكَ فَلَهُ بِكُلِّ دِرْهَمٍ سَبْعُمِائَةِ أَلْفِ دِرْهَمٍ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ وَاللهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ يَّشَاءُ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

علی، ابوالدرداء، ابوہریرہ، ابوامامہ، عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عمرو، جابر بن عبداللہ، عمران بن حصین رضی اللہ عنہم اجمعین یہ سب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے اللہ کی راہ میں خرچ بھیج دیا اور خود اپنے گھر میں بیٹھا رہا اُس کے لئے ہر درہم کے بدلہ میں سات سو درہم ہیں اور جس نے بذاتِ خود اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور اس میں خرچ کیا اس کو ہر درہم کے بدلہ میں سات لاکھ درہم ملیں گے پھر آپؐ نے یہ آیت تلاوت فرمائی اور اللہ جس کے لئے چاہتا ہے زیادہ کرتا ہے۔
(روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

٣٦٨٣/٧٠ وَعَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الشُّهَدَاءُ أَرْبَعَةٌ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ جَيِّدُ الْإِيْمَانِ لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَدَّقَ اللهَ حَتّٰى قُتِلَ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَرْفَعُ النَّاسُ إِلَيْهِ أَعْيُنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ هٰكَذَا وَرَفَعَ رَأْسَهُ حَتّٰى سَقَطَتْ قَلَنْسُوَتُهُ فَمَا أَدْرِيْ أَقَلَنْسُوَةَ عُمَرَ أَرَادَ أَمْ قَلَنْسُوَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَرَجُلٌ

فضالہؓ بن عبید سے روایت ہے کہا میں نے حضرت عمرؓ سے سنا کہتے تھے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے شہید چار طرح کے ہوتے ہیں ایک وہ شخص جو کامل ایمان رکھتا ہے وہ دشمن کو ملا اس نے اللہ کو سچ کر دکھلایا یہاں تک کہ شہید ہو گیا یہ وہ شخص ہے کہ قیامت کے دن لوگ اس کی طرف اپنی آنکھیں اس طرح اٹھائیں گے اور آپؐ نے اپنا سر اٹھایا یہاں تک کہ آپؐ کی ٹوپی گر پڑی۔ راوی نے کہا میں نہیں جانتا اس کی مراد حضرت عمرؓ کی ٹوپی تھی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ٹوپی۔ فرمایا اور ایک وہ شخص ہے جو کامل ایمان والا ہے دشمن سے

مُّؤْمِنٌ جَيِّدُ الْإِيْمَانِ لَقِيَ الْعَدُوَّ كَأَنَّمَا ضُرِبَ جِلْدُهُ بِشَوْكِ طَلْحٍ مِّنَ الْجُبْنِ أَتَاهُ سَهْمٌ غَرْبٌ فَقَتَلَهُ فَهُوَ فِي الدَّرَجَةِ الثَّانِيَةِ وَرَجُلٌ مُّؤْمِنٌ خَلَطَ عَمَلًا صَالِحًا وَّآخَرَ سَيِّئًا لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَدَّقَ اللّٰهَ حَتّٰى قُتِلَ فَذَاكَ فِي الدَّرَجَةِ الثَّالِثَةِ وَرَجُلٌ مُّؤْمِنٌ أَسْرَفَ عَلٰى نَفْسِهِ لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَدَّقَ اللّٰهَ حَتّٰى قُتِلَ فَذَاكَ فِي الدَّرَجَةِ الرَّابِعَةِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ۔)

ملا لیکن اس کی حالت یہ ہے گویا بزدلی سے اس کے جسم میں خار دار درخت کے کانٹے چھوڑے گئے ہیں اس کو کوئی اجنبی تیر آکر لگا اس کو مار ڈالا۔ یہ دُوسرے درجہ کا شہید ہے ایک وہ شخص ہے جو مومن ہے جس نے کچھ اچھے عمل کئے اور کچھ بُرے دشمن سے ملا اللہ کو سچ کر دکھلایا۔ یہاں تک کہ شہید ہوگیا یہ تیسرے درجہ میں ہے چوتھا وہ ایماندار شخص جس نے اپنی جان پر اسراف کیا دشمن سے ملاقات کی اس نے اللہ کو سچ کر دکھلایا یہاں تک کہ مارا گیا یہ چوتھے درجہ پر ہے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے)۔

۳۶۸۴/۱۷ وَعَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِنِ السُّلَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْقَتْلٰى ثَلٰثَةٌ مُّؤْمِنٌ جَاهَدَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَإِذَا لَقِيَ الْعَدُوَّ قَاتَلَ حَتّٰى يُقْتَلَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْهِ فَذٰلِكَ الشَّهِيْدُ الْمُمْتَحَنُ فِيْ خَيْمَةِ اللّٰهِ تَحْتَ عَرْشِهِ لَا يَفْضُلُهُ النَّبِيُّوْنَ إِلَّا بِدَرَجَةِ النُّبُوَّةِ وَمُؤْمِنٌ خَلَطَ عَمَلًا صَالِحًا وَّآخَرَ سَيِّئًا جَاهَدَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ إِذَا لَقِيَ الْعَدُوَّ قَاتَلَ حَتّٰى يُقْتَلَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْهِ مُمَصْمِصَةٌ مَحَتْ ذُنُوْبَهُ وَخَطَايَاهُ إِنَّ السَّيْفَ مَحَّاءٌ لِّلْخَطَايَا وَأُدْخِلَ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شَاءَ وَمُنَافِقٌ جَاهَدَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فَإِذَا لَقِيَ الْعَدُوَّ قَاتَلَ حَتّٰى يُقْتَلَ فَذَاكَ فِي

عتبہؓ بن عبد سلمی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مقتول تین قسموں پر ہیں ایک مومن شخص جس نے اپنے مال اور جان کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کیا جس وقت دشمن سے ملا لڑا یہاں تک کہ قتل کر دیا گیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ شخص وہ شہید ہے جس کی آزمائش کی گئی ہے وہ اللہ تعالیٰ کے عرش کے نیچے اس کے خیمہ میں ہوگا۔ انبیاء اس سے صرف درجہ نبوّت میں زیادہ ہوں گے۔ دُوسرا وہ مومن شخص جس نے اچھے اور بُرے عمل کئے اپنے نفس اور مال کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کیا جس وقت دشمن سے ملا لڑا یہاں تک کہ قتل کر دیا گیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس میں کچھ کمی ہے اس کے گناہ مٹا دیئے گئے غلطیاں معاف کر دی گئیں۔ تلوار گناہوں کو بہت مٹانے والی ہے جنّت کے جس دروازے سے چاہے گا داخل کیا جائے گا۔ اور تیسرا منافق ہے جس نے اپنے نفس اور مال کے ساتھ جہاد کیا جس وقت دشمن سے ملا لڑا یہاں تک کہ قتل کر

النَّارِ اِنَّ السَّيْفَ لَا يَمْحُو النِّفَاقَ۔ (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

دیا گیا پس یہ شخص دوزخ میں ہے تلوار نفاق کو نہیں مٹاتی۔ (روایت کیا اس کو دارمی نے)۔

۳۶۸۵ وَعَنِ ابْنِ عَائِذٍ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ جَنَازَةِ رَجُلٍ فَلَمَّا وُضِعَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لَا تُصَلِّ عَلَيْهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاِنَّهٗ رَجُلٌ فَاجِرٌ فَالْتَفَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى النَّاسِ فَقَالَ هَلْ رَاٰهُ اَحَدٌ مِّنْكُمْ عَلٰى عَمَلِ الْاِسْلَامِ فَقَالَ رَجُلٌ نَّعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ حَرَسَ لَيْلَةً فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَصَلّٰى عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَثٰى عَلَيْهِ التُّرَابَ وَقَالَ اَصْحَابُكَ يَظُنُّوْنَ اَنَّكَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ وَاَنَا اَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَقَالَ يَا عُمَرُ اِنَّكَ لَا تُسْئَلُ عَنْ اَعْمَالِ النَّاسِ وَلٰكِنْ تُسْئَلُ عَنِ الْفِطْرَةِ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

ابن عائذؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے جنازہ میں نکلے جب اس کو رکھا گیا عمرؓ بن خطاب کہنے لگے اے اللہ کے رسولؐ اس پر نماز جنازہ نہ پڑھیں یہ فاجر آدمی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہؓ کی طرف دیکھا اور فرمایا کسی شخص نے اس کو اسلام کا عمل کرتے دیکھا ہے ایک آدمی نے کہا ہاں اے اللہ کے رسولؐ ایک رات اس نے اللہ کی راہ میں نگہبانی کی تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر نماز جنازہ پڑھی اور اس پر مٹی ڈالی پھر فرمایا تیرے ساتھی تیرے متعلق گمان رکھتے ہیں کہ تو دوزخی ہے اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تو جنتی ہے اور فرمایا اے عمرؓ تجھ سے لوگوں کے اعمال کے متعلق سوال نہ کیا جائے گا لیکن تو دین اسلام کے متعلق پوچھا جائے گا۔ (روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں)۔

بَابُ اِعْدَادِ اٰلَةِ الْجِهَادِ

جہاد کے سامان کی تیاری کے بیان میں

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۳۶۸۶ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُوْلُ وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ اَلَا اِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ اَلَا اِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ اَلَا اِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ۔

عقبہؓ بن عامر سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جبکہ آپؐ منبر پر تھے اور کافروں کیلئے جس قدر تم کو طاقت ہو قوت تیار کرو خبردار قوت تیراندازی ہے خبردار قوت تیراندازی ہے خبردار قوت سے مراد تیراندازی ہے۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۶۸۷/۲ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ سَتُفْتَحُ عَلَيْكُمُ الرُّوْمُ وَيَكْفِيْكُمُ اللّٰهُ فَلَا يَعْجِزُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّلْهُوَ بِاَسْهُمِهٖ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (عقبہؓ بن عامر) سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا فرماتے تھے تم پر روم فتح ہوگا اور اللہ تم کو کفایت کریگا پس تم سُستی نہ کرنا کہ ایک تمہارا اپنے تیروں کیساتھ کھیلنا چھوڑدے (روایت کیا اس کو مسلم نے)۔

۳۶۸۸/۳ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ عَلِمَ الرَّمْيَ ثُمَّ تَرَكَهٗ فَلَيْسَ مِنَّا اَوْقَدْ عَصٰى (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (عقبہؓ بن عامر) سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا فرماتے تھے جس نے تیراندازی سیکھی پھر اس کو چھوڑ دیا وہ ہم میں سے نہیں یا آپؐ نے فرمایا اس نے نافرمانی کا کام کیا۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)۔

۳۶۸۹/۴ وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى قَوْمٍ مِّنْ اَسْلَمَ يَتَنَاضَلُوْنَ بِالسُّوْقِ فَقَالَ ارْمُوْا بَنِيْ اِسْمَاعِيْلَ فَاِنَّ اَبَاكُمْ كَانَ رَامِيًا وَّاَنَا مَعَ بَنِيْ فُلَانٍ لِاَحَدِ الْفَرِيْقَيْنِ فَاَمْسَكُوْا بِاَيْدِيْهِمْ فَقَالَ مَالَكُمْ فَقَالُوْا كَيْفَ نَرْمِيْ وَاَنْتَ مَعَ بَنِيْ فُلَانٍ قَالَ ارْمُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ كُلِّكُمْ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

سلمہؓ بن اکوع سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسلم قبیلہ کی ایک جماعت کے پاس سے گذرے جبکہ وہ بازار میں تیراندازی کر رہے تھے فرمایا اے اسمٰعیلؑ کی اولاد تیراندازی کرو تمہارا باپ بھی تیرانداز تھا اور میں بنو فلاں کے ساتھ ہوں کسی ایک فریق کے لئے کہا انہوں نے اپنے ہاتھ بند کر لئے آپؐ نے فرمایا تم کو کیا ہے انہوں نے کہا ہم کس طرح تیراندازی کریں جبکہ آپؐ فلاں قوم کے ساتھ ہیں فرمایا تیراندازی کرو میں تم سب کیساتھ ہوں۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)۔

۳۶۹۰/۵ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ اَبُوْ طَلْحَةَ يَتَتَرَّسُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتُرْسٍ وَّاحِدٍ وَّكَانَ اَبُوْ طَلْحَةَ حَسَنَ الرَّمْيِ فَكَانَ اِذَا رَمٰى تَشَرَّفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْظُرُ اِلٰى مَوْضِعِ نَبْلِهٖ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

انسؓ سے روایت ہے کہا ابو طلحہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک ہی ڈھال لئے بچاؤ کرتا تھا۔ ابو طلحہ بڑا تیرانداز تھا جس وقت وہ تیر پھینکتا نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے تیر گرنے کی جگہ کی طرف جھانکتے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)۔

۳۶۹۱/۶ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْبَرَكَةُ فِيْ نَوَاصِي

اسی (انسؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گھوڑوں کی پیشانی میں برکت

الْخَيْلِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ہے۔ (متفق علیہ)۔

۳۶۹۲ وَعَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْوِي نَاصِيَةَ فَرَسٍ بِإِصْبَعِهِ وَهُوَ يَقُولُ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ الْأَجْرُ وَالْغَنِيمَةُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

جریرؓ بن عبداللہ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا گھوڑے کی پیشانی کو اپنی انگلی کیساتھ پیچ دیتے تھے اور فرماتے تھے قیامت کے دن تک گھوڑوں کی پیشانی میں برکت باندھ دی گئی ہے۔ اجر (آخرت) اور غنیمت (دنیا کی)۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۶۹۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ احْتَبَسَ فَرَسًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ إِيمَانًا بِاللّٰهِ وَتَصْدِيقًا بِوَعْدِهِ فَإِنَّ شِبَعَهُ وَرِيَّهُ وَرَوْثَهُ وَبَوْلَهُ فِي مِيزَانِهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کی راہ میں اللہ کے ساتھ ایمان لانے اور اس کے وعدہ کو سچ سمجھنے کے سبب سے گھوڑا باندھ رکھے پس اس کا سیر ہو کر کھانا اس کی سیرابی اس کی لید اس کا پیشاب قیامت کے دن اعمال کے میزان میں ہونگے۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)۔

۳۶۹۴ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ الشِّكَالَ فِي الْخَيْلِ وَالشِّكَالُ أَنْ يَكُونَ الْفَرَسُ فِي رِجْلِهِ الْيُمْنٰى بَيَاضٌ وَّفِي يَدِهِ الْيُسْرٰى أَوْ فِي يَدِهِ الْيُمْنٰى وَرِجْلِهِ الْيُسْرٰى۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے میں شکال کو مکروہ سمجھتے تھے اور شکال یہ ہے کہ گھوڑے کے دائیں پاؤں اور بائیں ہاتھ میں سفیدی ہو یا دائیں ہاتھ اور بائیں پاؤں میں سفیدی ہو۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۶۹۵ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي أُضْمِرَتْ مِنَ الْحَفْيَاءِ وَأَمَدُهَا ثَنِيَّةُ الْوَدَاعِ وَبَيْنَهُمَا سِتَّةُ أَمْيَالٍ وَّسَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي لَمْ تُضْمَرْ مِنَ الثَّنِيَّةِ إِلٰى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ وَّبَيْنَهُمَا مِيلٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عبداللہؓ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اضمار کئے گئے گھوڑوں کی حفیاء سے دوڑ لگوائی ان کی انتہا ثنیۃ الوداع تھا ان کے درمیان چھ میل کی مسافت ہے اور جو گھوڑے اضمار نہیں کئے گئے تھے ان کی دوڑ ثنیۃ سے مسجد بنی زریق تک لگوائی۔ ان کے درمیان ایک میل کی مسافت ہے۔
(متفق علیہ)

۳۶۹۶ (۱۱) وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَتْ نَاقَةٌ لِّرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُسَمَّى الْعَضْبَاءَ وَكَانَتْ لَا تُسْبَقُ فَجَاءَ اَعْرَابِيٌّ عَلٰى قَعُوْدٍ لَّهٗ فَسَبَقَهَا فَاشْتَدَّ ذٰلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ لَّا يَرْتَفِعَ شَيْءٌ مِّنَ الدُّنْيَا اِلَّا وَضَعَهٗ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک اونٹنی تھی اس کا نام عضباء تھا اس سے کوئی اونٹ آگے نہیں بڑھ سکتا تھا۔ ایک اعرابی اپنے اونٹ پر سوار ہو کر آیا اور اس سے آگے بڑھ گیا مسلمانوں کو اس بات کا دکھ ہوا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا یہ امر ثابت ہے کہ دنیا میں کوئی چیز بلند نہیں ہوتی مگر اس کو پست کر دیتا ہے۔
(روایت کیا اس کو بخاری نے)

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دوسری فصل

۳۶۹۷ (۱۲) عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يُدْخِلُ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ ثَلٰثَةَ نَفَرٍ فِي الْجَنَّةِ صَانِعَهٗ يَحْتَسِبُ فِيْ صَنْعَتِهِ الْخَيْرَ وَالرَّامِيَ بِهٖ وَمُنْبِلَهٗ فَارْمُوْا وَارْكَبُوْا وَاَنْ تَرْمُوْا اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ تَرْكَبُوْا كُلُّ شَيْءٍ يَّلْهُوْ بِهِ الرَّجُلُ بَاطِلٌ اِلَّا رَمْيَهٗ بِقَوْسِهٖ وَتَادِيْبَهٗ فَرَسَهٗ وَمُلَاعَبَتَهُ امْرَاَتَهٗ فَاِنَّهُنَّ مِنَ الْحَقِّ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَزَادَ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالدَّارِمِيُّ وَمَنْ تَرَكَ الرَّمْيَ بَعْدَ مَا عَلِمَهٗ رَغْبَةً عَنْهُ فَاِنَّهَا نِعْمَةٌ تَرَكَهَا اَوْ قَالَ كَفَرَهَا۔

عقبہؓ بن عامر سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے اللہ تعالیٰ ایک تیر کے بدلہ میں تین آدمیوں کو جنت میں داخل فرمائیگا۔ ایک تیر کا بنانیوالا جو اس کے بنانے میں ثواب کی امید رکھتا ہے اور اسکو پھینکنے والا اسکو پکڑانے والا۔ پس تیر اندازی کرو اور سواری کرو اور تیر اندازی کرو یہ مجھے بہت پسند ہے اس بات سے کہ تم سواری کرو جس چیز کے ساتھ آدمی کھیلے وہ ناروا اور باطل ہے مگر اپنی کمان کے ساتھ تیر اندازی کرنا اپنے گھوڑے کو ادب سکھانا اور اپنی بیوی سے کھیلنا یہ چیزیں حق ہیں۔ روایت کیا اس کو ترمذی، ابن ماجہ نے۔ ابوداؤد اور دارمی نے زیادہ روایت کیا کہ جس شخص نے تیر اندازی سیکھ کر اس سے بیزار ہوتے ہوئے اس کو چھوڑ دیا پس اس نے ایک نعمت کو چھوڑ دیا یا فرمایا ایک نعمت کی ناشکری کی۔

۳۶۹۸ (۱۳) وَعَنْ اَبِيْ نَجِيْحٍ السُّلَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ بَلَغَ بِسَهْمٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَهُوَ

ابو نجیح سلمیؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو شخص اللہ کی راہ میں تیر پہنچائے اس کیلئے جنت

لَهٗ دَرَجَةٌ فِي الْجَنَّةِ وَمَنْ رَمٰى بِسَهْمٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَهُوَ لَهٗ عِدْلُ مُحَرَّرٍ وَّمَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي الْإِسْلَامِ كَانَتْ لَهٗ نُوْرًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْإِيْمَانِ وَرَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ الْفَصْلَ الْأَوَّلَ وَالنَّسَائِيُّ الْأَوَّلَ وَالثَّانِيَ وَالتِّرْمِذِيُّ الثَّانِيَ وَالثَّالِثَ وَفِيْ رِوَايَتِهِمَا مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بَدَلَ فِي الْإِسْلَامِ۔

میں ایک درجہ ہے اور جو شخص اللہ کی راہ میں تیر پھینکے اس کے لئے غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہے اور جو شخص اسلام میں بوڑھا ہوا بڑھاپا اس کے لئے قیامت کے دن نور ہوگا۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔ ابوداؤد نے پہلا جملہ روایت کیا ہے نسائی نے پہلے اور دوسرے جملے کو اور ترمذی نے دوسرے اور تیسرے جملے کو اور بیہقی اور ترمذی کی روایت میں فِی الْاِسْلَامِ کی جگہ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ کے لفظ ہیں۔

۳۶۹۹/۱۴ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا سَبَقَ إِلَّا فِيْ نَصْلٍ أَوْ خُفٍّ أَوْ حَافِرٍ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آگے بڑھنے کی شرط لگانا جائز نہیں مگر تیر چلانے یا اونٹ یا گھوڑا دوڑانے میں (روایت کیا اسکو ترمذی، ابوداؤد اور نسائی نے)۔

۳۷۰۰/۱۵ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ فَإِنْ كَانَ يُؤْمِنُ أَنْ يُّسْبَقَ فَلَا خَيْرَ فِيْهِ وَإِنْ كَانَ لَا يُؤْمِنُ أَنْ يُّسْبَقَ فَلَا بَأْسَ بِهٖ۔ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَفِيْ رِوَايَةِ أَبِيْ دَاوُدَ قَالَ مَنْ أَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ يَعْنِيْ وَهُوَ لَا يَأْمَنُ أَنْ يُّسْبَقَ فَلَيْسَ بِقِمَارٍ وَّمَنْ أَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ وَقَدْ أَمِنَ أَنْ يُّسْبَقَ فَهُوَ قِمَارٌ۔

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دو گھوڑوں میں تیسرے گھوڑے کو داخل کر دیتا ہے اگر اس بات سے بے خوف ہوجاتا ہے کہ اس سے آگے بڑھا جائیگا اس میں کچھ بھلائی نہیں ہے اگر اسکے آگے بڑھنے سے بے خوف نہیں ہوجاتا اسکا کچھ مضائقہ نہیں روایت کیا اسکو شرح السنۃ میں۔ ابوداؤد کی ایک روایت میں ہے فرمایا جس نے دو گھوڑوں کے درمیان تیسرے گھوڑے کو داخل کر دیا یعنی ایسا گھوڑا ہو جسکے آگے بڑھنے سے بے خوف نہیں پس قمار نہیں ہے اور جس نے دو گھوڑوں کے درمیان تیسرے گھوڑے کو داخل کر دیا اور تحقیق اس میں ہے کہ وہ سبقت کیا جائے پس وہ قمار ہے

۳۷۰۱/۱۶ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ زَادَ يَحْيٰى فِيْ حَدِيْثِهٖ فِي الرِّهَانِ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَ

عمرانؓ بن حصین سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جلب اور جنب نہیں ہے یحییٰ نے اپنی حدیث میں فی الرہان کا لفظ زیادہ نقل کیا ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور

رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ مَعَ زِیَادَۃٍ فِیْ بَابِ الْغَضَبِ۔)

نسائی نے۔ اور روایت کیا اس کو ترمذی نے بعض الفاظ کی زیادتی کے ساتھ باب الغضب میں۔

۳۷۰۲/۱۷ وَعَنْ اَبِیْ قَتَادَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ خَیْرُ الْخَیْلِ الْاَدْھَمُ الْاَقْرَحُ الْاَرْثَمُ ثُمَّ الْاَقْرَحُ الْمُحَجَّلُ طَلْقُ الْیَمِیْنِ فَاِنْ لَّمْ یَکُنْ اَدْھَمَ فَکُمَیْتٌ عَلٰی ھٰذِہِ الشِّیَۃِ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَالدَّارِمِیُّ)

ابو قتادہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا بہترین گھوڑا مشکی ہے جس کی پیشانی سفید ہو اور اوپر کا لب سفید ہو پھر سفید پیشانی والا سفید ہاتھ پاؤں والا۔ دائیں ہاتھ کا رنگ بدن جیسا ہو اگر مشکی رنگ کا نہ ہو۔ پھر کمیت انہیں علامتوں پر۔ (روایت کیا اس کو ترمذی اور دارمی نے)۔

۳۷۰۳/۱۸ وَعَنْ اَبِیْ وَھْبِ نِ الْجُشَمِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَیْکُمْ بِکُلِّ کُمَیْتٍ اَغَرَّ مُحَجَّلٍ اَوْ اَشْقَرَ اَغَرَّ مُحَجَّلٍ اَوْ اَدْھَمَ اَغَرَّ مُحَجَّلٍ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ وَالنَّسَائِیُّ)

ابو وہبؓ جشمی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لازم پکڑو تم ہر کمیت گھوڑا جس کی پیشانی اور ہاتھ پاؤں سفید ہوں یا اشقر جس کی پیشانی اور ہاتھ پاؤں سفید ہوں یا سیاہ سفید ہاتھ پاؤں (روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے)۔

۳۷۰۴/۱۹ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُمْنُ الْخَیْلِ فِی الشُّقْرِ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاؤدَ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گھوڑوں کی برکت سرخ رنگ میں ہے (روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے)۔

۳۷۰۵/۲۰ وَعَنْ عُتْبَۃَ بْنِ عَبْدِ نِ السُّلَمِیِّ اَنَّہٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا تَقُصُّوْا نَوَاصِیَ الْخَیْلِ وَلَا مَعَارِفَھَا وَلَا اَذْنَابَھَا فَاِنَّ اَذْنَابَھَا مَذَابُّھَا وَمَعَارِفَھَا دِفَاؤُھَا وَنَوَاصِیْھَا مَعْقُوْدٌ فِیْھَا الْخَیْرُ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ)

عتبہؓ بن عبد سلمی سے روایت ہے اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے گھوڑوں کی پیشانی کے بال نہ کاٹو۔ نہ ان کی ایالیں اور نہ انکی دُمیں۔ ان کی دُمیں ان کی چونریاں ہیں اور ان کی ایالیں انکے گرم ہونیکا باعث ہیں اور ان کی پیشانیوں میں بھلائی بندھی ہوئی ہے (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)۔

۳۷۰۶/۲۱ وَعَنْ اَبِیْ وَھْبِ نِ الْجُشَمِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ارْتَبِطُوا الْخَیْلَ وَامْسَحُوْا بِنَوَاصِیْھَا وَاَعْجَازِھَا اَوْ قَالَ اَکْفَالِھَا وَقَلِّدُوْھَا وَلَا تُقَلِّدُوْھَا

ابو وہبؓ جشمی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گھوڑوں کو باندھو۔ انکی پیشانیوں اور پیٹھوں پر ہاتھ پھیرا کرو یا اعجاز کی جگہ آپ نے اکفال کا لفظ فرمایا ان کے گلے میں گانیاں ڈالو اور ان کی گردنوں میں کمان کے چلے

الْاَوْتَارَ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ)

نہ ڈالو۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے)۔

۳۷۰۷/۲۲ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَبْدًا مَّامُوْرًا مَّا اخْتَصَّنَا دُوْنَ النَّاسِ بِشَیْءٍ اِلَّا بِثَلٰثٍ اَمَرَنَا اَنْ نُّسْبِغَ الْوُضُوْءَ وَاَنْ لَّا نَاْکُلَ الصَّدَقَةَ وَاَنْ لَّا نُنْزِیَ حِمَارًا عَلٰی فَرَسٍ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بندے امر کئے گئے تھے لوگوں کے علاوہ ہم کو کسی چیز کے ساتھ خاص نہیں کیا۔ مگر تین باتوں کے ساتھ ہم کو حکم فرمایا کہ ہم کامل وضو کریں اور صدقہ نہ کھائیں اور ہم گدھوں کو گھوڑیوں پر جفتی نہ کرائیں۔ (روایت کیا اس کو ترمذی اور نسائی نے)۔

۳۷۰۸/۲۳ وَعَنْ عَلِیٍّ قَالَ اُھْدِیَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَغْلَةٌ فَرَکِبَھَا فَقَالَ عَلِیٌّ لَوْ حَمَلْنَا الْحَمِیْرَ عَلَی الْخَیْلِ فَکَانَتْ لَنَا مِثْلُ ھٰذِہٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا یَفْعَلُ ذٰلِکَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ)

علیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ایک خچر ہدیۃً دیا گیا آپؐ اس پر سوار ہوئے۔ علیؓ نے کہا اگر ہم بھی گدھوں کو گھوڑیوں پر جفتی کرائیں تو ہمارے لئے بھی خچر کی مثل ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسا کام وہ کرتے ہیں جو نہیں جانتے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے)۔

۳۷۰۹/۲۴ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ کَانَتْ قَبِیْعَةُ سَیْفِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَالدَّارِمِیُّ)

انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار کا قبضہ چاندی کا تھا۔ (روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد، نسائی اور دارمی نے)۔

۳۷۱۰/۲۵ وَعَنْ ھُوْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ جَدِّہٖ مَزِیْدَةَ قَالَ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلٰی سَیْفِہٖ ذَھَبٌ وَّفِضَّةٌ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ)

ہودؓ بن عبداللہ بن سعد سے روایت ہے وہ اپنے دادا مزیدہ سے بیان کرتا ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن داخل ہوئے اور آپؐ کی تلوار پر سونا اور چاندی تھا۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے)۔

۳۷۱۱/۲۶ وَعَنِ السَّائِبِ بْنِ یَزِیْدَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ عَلَیْہِ یَوْمَ اُحُدٍ دِرْعَانِ قَدْ ظَاھَرَ بَیْنَھُمَا۔

سائبؓ بن یزید سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر احد کے دن دو زرہیں تھیں۔ آپؐ نے ایک کو دوسری پر پہن رکھا تھا۔

(رَوَاهُ أَبُودَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

(روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے)۔

۳۷۱۲/۲۷ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ رَايَةُ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوْدَاءَ وَلِوَاءُهُ أَبْيَضُ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بڑا نشان سیاہ اور چھوٹا نشان سفید تھا۔ (روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے)۔

۳۷۱۳/۲۸ وَعَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ مَوْلَى مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ بَعَثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ إِلَى الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ يَسْأَلُهُ عَنْ رَايَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَتْ سَوْدَاءَ مُرَبَّعَةً مِنْ نَمِرَةٍ۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُودَاوُدَ)

موسیٰ بن عبیدہ مولی محمد بن قاسم سے روایت ہے کہا مجھ کو محمد بن قاسم نے براء بن عازب کے پاس بھیجا کہ اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نشان کے متعلق سوال کروں اس نے کہا کہ نشان سیاہ رنگ کا چوکونہ تھا قسم نمرہ سے۔ (روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے)۔

۳۷۱۴/۲۹ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ وَلِوَاءُهُ أَبْيَضُ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُودَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

جابرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں داخل ہوئے اور آپؐ کا نشان سفید تھا۔ (روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد، اور ابن ماجہ نے)۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۳۷۱۵/۳۰ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ النِّسَاءِ مِنَ الْخَيْلِ۔

(رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

انسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف عورتوں کے بعد گھوڑوں سے بڑھ کر کوئی چیز محبوب نہ تھی۔

(روایت کیا اس کو نسائی نے)

۳۷۱۶/۳۱ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَتْ بِيَدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْسٌ عَرَبِيَّةٌ فَرَأَى رَجُلًا بِيَدِهٖ قَوْسٌ فَارِسِيَّةٌ قَالَ مَا هٰذِهٖ أَلْقِهَا وَعَلَيْكُمْ بِهٰذِهٖ وَ

علیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں عربی کمان تھی آپؐ نے ایک آدمی کے ہاتھ میں فارسی کمان دیکھی آپؐ نے فرمایا یہ کیا ہے اس کو پھینک دے اور تم اس کو اور اس جیسی

اَشْبَاهِهَا وَرِمَاحِ الْقَنَا فَاِنَّهَا يُؤَيِّدُ اللّٰهُ لَكُمْ بِهَا فِي الدِّيْنِ وَيُمَكِّنُ لَكُمْ فِي الْبِلَادِ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

کو لازم پکڑو اور کامل نیزوں کو لازم پکڑو اللہ تعالیٰ انکے ساتھ تمہارے لئے دین میں مدد دیگا اور تم کو شہروں میں جگہ دیگا۔ (روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)۔

بَابُ اٰدَابِ السَّفَرِ

سفر کے آداب کے بیان میں

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۳۷۱۷ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمَ الْخَمِيْسِ فِي غَزْوَةِ تَبُوْكَ وَكَانَ يُحِبُّ اَنْ يَخْرُجَ يَوْمَ الْخَمِيْسِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

کعبؓ بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ تبوک میں جمعرات کے دن نکلے تھے اور آپؐ جمعرات کے دن نکلنا پسند کرتے تھے۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)۔

۳۷۱۸ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي الْوَحْدَةِ مَا اَعْلَمُ مَا سَارَ رَاكِبٌ بِلَيْلٍ وَّحْدَهٗ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر لوگ جان لیں کہ تنہا سفر میں کیا (خطرات) ہیں جو میں جانتا ہوں تو کوئی سوار رات کو اکیلا نہ چلے۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)۔

۳۷۱۹ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصْحَبُ الْمَلٰٓئِكَةُ رُفْقَةً فِيْهَا كَلْبٌ وَّلَا جَرَسٌ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے اس قافلہ کے ساتھ نہیں ہوتے جس کے ساتھ کتا یا گھنٹا ہو۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)۔

۳۷۲۰ وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَرَسُ مَزَامِيْرُ الشَّيْطَانِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گھنٹی شیطان کا باجہ ہے (روایت کیا اس کو مسلم نے)۔

۳۷۲۱ وَعَنْ اَبِيْ بَشِيْرٍ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّهٗ كَانَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَعْضِ اَسْفَارِهٖ فَاَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُوْلًا لَا يَبْقَيَنَّ

ابوبشیرؓ انصاری سے روایت ہے کہا میں ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیغام بھیجا کہ کسی اونٹ کی گردن میں چلہ کمان کا قلادہ باقی نہ رہنے دیا جائے

فِیْ رَقَبَۃِ بَعِیْرٍ قِلَادَۃٌ مِّنْ وَّتَرٍ اَوْ قِلَادَۃٌ اِلَّا قُطِعَتْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

مگر اس کو کاٹ دیا جائے۔ (متفق علیہ)

۳۷۲۲ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا سَافَرْتُمْ فِی الْخِصْبِ فَاَعْطُوا الْاِبِلَ حَقَّھَا مِنَ الْاَرْضِ وَاِذَا سَافَرْتُمْ فِی السَّنَۃِ فَاَسْرِعُوْا عَلَیْھَا السَّیْرَ وَاِذَا عَرَّسْتُمْ بِاللَّیْلِ فَاجْتَنِبُوا الطَّرِیْقَ فَاِنَّھَا طُرُقُ الدَّوَابِّ وَمَاْوَی الْھَوَامِّ بِاللَّیْلِ وَفِیْ رِوَایَۃٍ اِذَا سَافَرْتُمْ فِی السَّنَۃِ فَبَادِرُوْا بِھَا نِقْیَھَا۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم ارزانی میں سفر کرو تو زمین سے اونٹوں کو ان کا حق دو اور جب قحط سالی میں سفر کرو تو جلدی چلو اور جب رات کو اترو تو راستہ سے بچو کیونکہ وہ چارپایوں کے راستے ہیں اور رات کے وقت موذی جانوروں کے ٹھکانے ہیں ایک روایت میں ہے آپؐ نے فرمایا جب تم قحط سالی میں چلو تو جلدی کرو اس حال میں کہ ان کی ہڈیوں میں گودا باقی رہے (روایت کیا اس کو مسلم نے)۔

۳۷۲۳ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ بَیْنَمَا نَحْنُ فِیْ سَفَرٍ مَّعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذْ جَآءَ رَجُلٌ عَلٰی رَاحِلَۃٍ فَجَعَلَ یَضْرِبُ یَمِیْنًا وَّشِمَالًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ کَانَ مَعَہٗ فَضْلُ ظَھْرٍ فَلْیَعُدْ بِہٖ عَلٰی مَنْ لَّا ظَھْرَ لَہٗ وَمَنْ کَانَ لَہٗ فَضْلُ زَادٍ فَلْیَعُدْ بِہٖ عَلٰی مَنْ لَّا زَادَ لَہٗ قَالَ فَذَکَرَ مِنْ اَصْنَافِ الْمَالِ حَتّٰی رَاَیْنَا اَنَّہٗ لَا حَقَّ لِاَحَدٍ مِّنَّا فِیْ فَضْلٍ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

ابوسعیدؓ خدری سے روایت ہے کہا ہم ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ایک شخص اونٹ پر سوار ہو کر آیا اور اونٹ کو دائیں اور بائیں پھیرتا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کے پاس زائد سواری ہو وہ اس شخص کو دے دے جس کے پاس سواری نہیں ہے۔ جس کے پاس زائد زادِ راہ ہو وہ اس کو دے دے جس کے پاس توشہ نہیں ہے۔ آپؐ نے مال کی بہت سی اصناف کا ذکر فرمایا یہاں تک کہ ہم نے جان لیا کہ کسی کے لئے اس کی زائد چیز میں حق نہیں ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۷۲۴ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلسَّفَرُ قِطْعَۃٌ مِّنَ الْعَذَابِ یَمْنَعُ اَحَدَکُمْ نَوْمَہٗ وَطَعَامَہٗ وَشَرَابَہٗ فَاِذَا قَضٰی نَھْمَتَہٗ مِنْ وَّجْھِہٖ

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سفر عذاب کا ٹکڑا ہے تم میں سے ایک کو اس کی نیند اور اس کے کھانے اور پینے سے روک دیتا ہے جب کوئی شخص سفر میں اپنی حاجت کو پورا

فَلْيُعَجِّلْ اِلٰى اَهْلِهٖ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

کرے تو جلد اپنے گھر لوٹ آئے۔ (متفق علیہ)۔

۳۷۲۵/۹ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ تُلُقِّيَ بِصِبْيَانِ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَاِنَّهٗ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَسُبِقَ بِيْ اِلَيْهِ فَحَمَلَنِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ جِيْءَ بِاَحَدِ ابْنَيْ فَاطِمَةَ فَاَرْدَفَهٗ خَلْفَهٗ قَالَ فَاُدْخِلْنَا الْمَدِيْنَةَ ثَلٰثَةً عَلٰى دَابَّةٍ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

عبداللہ بن جعفر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت سفر سے واپس تشریف لاتے تو اپنے اہل بیت کے لڑکوں کے ساتھ استقبال کئے جاتے آپ ایک سفر سے واپس لوٹے تو مجھے آپ کی خدمت میں پیش کیا گیا آپ نے مجھے اپنے آگے سواری پر بٹھا لیا پھر حضرت فاطمہ کا ایک بیٹا لایا گیا آپ نے اسکو اپنے پیچھے بٹھا لیا کہا ہم مدینہ میں داخل ہوئے جبکہ تینوں ایک سواری پر بیٹھے ہوئے تھے (روایت کیا اس کو مسلم نے)۔

۳۷۲۶/۱۰ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّهٗ اَقْبَلَ هُوَ وَاَبُوْ طَلْحَةَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةُ مُرْدِفُهَا عَلٰى رَاحِلَتِهٖ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

انسؓ سے روایت ہے کہا وہ اور طلحہؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آئے اس حال میں کہ حضرت صفیہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سواری پر بیٹھی ہوئی تھیں۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۷۲۷/۱۱ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَطْرُقُ اَهْلَهٗ لَيْلًا وَّكَانَ لَا يَدْخُلُ اِلَّا غُدْوَةً اَوْ عَشِيَّةً (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (انسؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو اپنے اہل پر داخل نہیں ہوتے تھے بلکہ آپ اول روز یا آخر روز داخل ہوتے۔ (متفق علیہ)

۳۷۲۸/۱۲ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَطَالَ اَحَدُكُمُ الْغَيْبَةَ فَلَا يَطْرُقْ اَهْلَهٗ لَيْلًا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی ایک کا غائب رہنا لمبا ہو جائے تو وہ رات کو اپنے گھر نہ آئے۔ (متفق علیہ)

۳۷۲۹/۱۳ وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دَخَلْتَ لَيْلًا فَلَا تَدْخُلْ اَهْلَكَ حَتّٰى تَسْتَحِدَّ الْمُغِيْبَةُ وَتَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (جابرؓ) سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو رات کو (اپنے شہر میں) داخل ہو تو اپنے اہل کے پاس داخل نہ ہو یہاں تک کہ بیوی (جس کا خاوند غائب رہا ہے) زیر ناف بال صاف کرے اور پراگندہ بالوں والی کنگھی کرے (متفق علیہ)۔

۳۷۳۰/۱۴ وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ الْمَدِیْنَۃَ نَحَرَ جَزُوْرًا اَوْ بَقَرَۃً۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

اسی (جابرؓ) سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت مدینہ تشریف لاتے اُونٹ یا گائے ذبح کرتے۔ (روایت کیا اسکو بخاری نے)۔

۳۷۳۱/۱۵ وَعَنْ کَعْبِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَقْدَمُ مِنْ سَفَرٍ اِلَّا نَھَارًا فِی الضُّحٰی فَاِذَا قَدِمَ بَدَاَ بِالْمَسْجِدِ فَصَلّٰی فِیْہِ رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ جَلَسَ فِیْہِ لِلنَّاسِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

کعبؓ بن مالک سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سفر سے واپس نہ آتے تھے مگر دن کو چاشت کے وقت میں۔ جب آتے پہلے مسجد میں جاتے اس میں دو رکعتیں پڑھتے پھر لوگوں کی ملاقات کے لئے بیٹھتے۔ (متفق علیہ)

۳۷۳۲/۱۶ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ کُنْتُ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ سَفَرٍ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِیْنَۃَ قَالَ لِیْ اُدْخُلِ الْمَسْجِدَ فَصَلِّ فِیْہِ رَکْعَتَیْنِ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

جابرؓ سے روایت ہے کہا میں ایک سفر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا جب ہم مدینہ واپس لوٹے آپ نے مجھے فرمایا مسجد میں جا اور اس میں دو رکعتیں پڑھ۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

دُوسری فصل

۳۷۳۳/۱۷ عَنْ صَخْرِ بْنِ وَدَاعَۃَ الْغَامِدِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لِاُمَّتِیْ فِیْ بُکُوْرِھَا وَکَانَ اِذَا بَعَثَ سَرِیَّۃً اَوْ جَیْشًا بَعَثَھُمْ مِّنْ اَوَّلِ النَّھَارِ وَکَانَ صَخْرٌ تَاجِرًا فَکَانَ یَبْعَثُ تِجَارَتَہٗ اَوَّلَ النَّھَارِ فَاَثْرٰی وَکَثُرَ مَالُہٗ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارِمِیُّ)

صخرؓ بن وداعہ غامدی سے روایت ہے کہا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ میری اُمّت کے اوّل روز میں برکت ڈال اور جب آپ کوئی چھوٹا یا بڑا لشکر بھیجتے ان کو اوّل روز بھیجتے اور صخر تاجر آدمی تھا اپنا مال تجارت اوّل روز بھیجا کرتا وہ مالدار ہوگیا اور اس کا مال بہت زیادہ ہوگیا۔ (روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد اور دارمی نے)۔

۳۷۳۴/۱۸ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَیْکُمْ بِالدُّلْجَۃِ فَاِنَّ الْاَرْضَ تُطْوٰی بِاللَّیْلِ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

انسؓ سے روایت ہے کہا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات کو سفر کرنے کو لازم پکڑو۔ زمین رات کو لپیٹ دی جاتی ہے (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۷۳۵/۱۹ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلرَّاكِبُ شَيْطَانٌ وَّالرَّاكِبَانِ شَيْطَانَانِ وَالثَّلٰثَةُ رَكْبٌ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ وَّالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَآئِيُّ)

عمروؓ بن شعیب اپنے باپ سے اس نے اپنے دادا سے روایت بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک سوار ایک شیطان ہے اور دو سوار دو شیطان ہیں اور تین سوار جماعت ہیں۔ (روایت کیا اس کو مالک، ترمذی، ابوداؤد اور نسائی نے)۔

۳۷۳۶/۲۰ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا كَانَ ثَلٰثَةٌ فِيْ سَفَرٍ فَلْيُؤَمِّرُوْا اَحَدَهُمْ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

ابو سعیدؓ خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تین آدمی سفر کر رہے ہوں وہ ایک کو اپنا امیر مقرر کر لیں۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)۔

۳۷۳۷/۲۱ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الصَّحَابَةِ اَرْبَعَةٌ وَّخَيْرُ السَّرَايَا اَرْبَعُمِائَةٍ وَّخَيْرُ الْجُيُوْشِ اَرْبَعَةُ اٰلَافٍ وَّلَنْ يُّغْلَبَ اثْنَا عَشَرَ اَلْفًا مِّنْ قِلَّةٍ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

ابن عباسؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا بہترین رفیق چار ہیں اور بہترین چھوٹا لشکر چار سو کی تعداد کا ہے۔ بہترین بڑا لشکر وہ جس کی تعداد چار ہزار ہو اور بارہ ہزار کا لشکر قلت کی وجہ سے شکست نہیں کھا سکتا۔ (روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد اور دارمی نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔)

۳۷۳۸/۲۲ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَلَّفُ فِي الْمَسِيْرِ فَيُزْجِي الضَّعِيْفَ وَيُرْدِفُ وَيَدْعُوْ لَهُمْ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

جابرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم چلنے میں پیچھے رہتے تھے آپؐ ضعیف کو چلاتے یا اپنے پیچھے سوار کر لیتے اور ان کے لئے دُعا کرتے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۷۳۹/۲۳ وَعَنْ اَبِيْ ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ قَالَ كَانَ النَّاسُ اِذَا نَزَلُوْا مَنْزِلًا تَفَرَّقُوْا فِي الشِّعَابِ وَالْاَوْدِيَةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ تَفَرُّقَكُمْ فِيْ هٰذِهِ الشِّعَابِ وَالْاَوْدِيَةِ اِنَّمَا ذٰلِكُمْ مِّنَ الشَّيْطَانِ فَلَمْ يَنْزِلُوْا بَعْدَ ذٰلِكَ

ابو ثعلبہؓ خشنی سے روایت ہے کہا لوگ جس وقت سفر میں کسی جگہ اترتے پہاڑ کے دروں اور نالوں میں متفرق ہو جاتے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا ان دروں اور نالوں میں متفرق ہونا شیطان سے ہے۔ اس کے بعد وہ کسی منزل میں بھی اترتے تو ان کا بعض بعض سے مل جاتا یہاں تک

مَنْزِلًا اِلَّا انْضَمَّ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ حَتّٰى يُقَالَ لَوْ بُسِطَ عَلَيْهِمْ ثَوْبٌ لَعَمَّهُمْ۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ)

کہ کہا جاتا اگر ان پر ایک کپڑا پھیلا دیا جائے تو ان سب کو ڈھانک لے۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۷۴۰/۲۴ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كُنَّا يَوْمَ بَدْرٍ كُلُّ ثَلٰثَةٍ عَلٰى بَعِيْرٍ وَّكَانَ اَبُوْلُبَابَةَ وَعَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ زَمِيْلَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَانَتْ اِذَا جَاءَتْ عُقْبَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَا نَحْنُ نَمْشِيْ عَنْكَ قَالَ مَا اَنْتُمَا بِاَقْوٰى مِنِّيْ وَمَا اَنَا بِاَغْنٰى عَنِ الْاَجْرِ مِنْكُمَا۔
(رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہا بدر کی لڑائی میں ہم تین آدمی ایک اُونٹ پر سوار تھے۔ ابولبابہ و علیؓ بن ابی طالب رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھی تھے۔ جب رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی باری آتی ابولبابہ اور علیؓ کہتے آپؐ کی طرف سے ہم چلتے ہیں۔ آپؐ فرماتے تم دونوں مجھ سے زیادہ قوی نہیں ہو اور نہ ہی میں تم دونوں سے زیادہ ثواب سے بے پرواہ ہوں۔
(روایت کیا اس کو شرح السنہ میں)

۳۷۴۱/۲۵ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتَّخِذُوْا ظُهُوْرَ دَوَابِّكُمْ مَنَابِرَ فَاِنَّ اللّٰهَ اِنَّمَا سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُبَلِّغَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَمْ تَكُوْنُوْا بَالِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ وَجَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فَعَلَيْهَا فَاقْضُوْا حَاجَاتِكُمْ۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں۔ فرمایا جانوروں کی پشت کو منبر نہ بناؤ۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو تمہارے لئے مسخر کیا ہے تاکہ وہ تم کو اُس شہر کی طرف پہنچا دیں جس کی طرف تم پہنچنے والے نہ تھے مگر مشقت کے ساتھ۔ اس کام کے لئے تمہارے لئے زمین کو بنایا ہے۔ اس پر اپنی حاجات پوری کرو (روایت کیا ابوداؤد نے)۔

۳۷۴۲/۲۶ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كُنَّا اِذَا نَزَلْنَا مَنْزِلًا لَا نُسَبِّحُ حَتّٰى نَحُلَّ الرِّحَالَ۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ)

انسؓ سے روایت ہے کہا جب ہم کسی جگہ اترتے ہم نفل نہ پڑھتے تھے جب تک جانوروں کے اسباب نہ اتار کر رکھے جاتے تھے (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)۔

۳۷۴۳/۲۷ وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ بَيْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِيْ اِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ مَّعَهُ حِمَارٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ارْكَبْ وَتَاَخَّرَ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

بریدہؓ سے روایت ہے کہا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دفعہ جا رہے تھے ایک آدمی آیا اس کیساتھ گدھا تھا اس نے کہا اے اللہ کے رسُول آپؐ اس پر سوار ہوں اور وہ پیچھے ہٹ گیا رسُول اللہ صلی اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَنْتَ أَحَقُّ بِصَدْرِ دَابَّتِكَ إِلَّا أَنْ تَجْعَلَهُ لِي قَالَ جَعَلْتُهُ لَكَ فَرَكِبَ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ)

علیہ وسلم نے فرمایا نہیں اپنی سواری کی اگلی جانب کا تجھ کو زیادہ حق ہے مگر جب تو اس کو میرے لئے کر دے اس نے کہا میں نے آپ کیلئے کر دیا ہے آپ اس پر سوار ہو گئے (روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے)۔

٣٧٤٤/٢٨ وَعَنْ سَعِيْدِ بْنِ أَبِيْ هِنْدٍ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُوْنُ إِبِلٌ لِلشَّيَاطِيْنِ وَبُيُوْتٌ لِلشَّيَاطِيْنِ فَأَمَّا إِبِلُ الشَّيَاطِيْنِ فَقَدْ رَأَيْتُهَا يَخْرُجُ أَحَدُكُمْ بِنَجِيْبَاتٍ مَعَهُ قَدْ أَسْمَنَهَا فَلَا يَعْلُوْ بَعِيْرًا مِنْهَا وَيَمُرُّ بِأَخِيْهِ قَدِ انْقَطَعَ بِهِ فَلَا يَحْمِلُهُ وَأَمَّا بُيُوْتُ الشَّيَاطِيْنِ فَلَمْ أَرَهَا كَانَ سَعِيْدٌ يَقُوْلُ لَا أُرَاهَا إِلَّا هٰذِهِ الْأَقْفَاصَ الَّتِيْ يَسْتُرُ النَّاسُ بِالدِّيْبَاجِ
(رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

سعیدؒ بن ابی ہند ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بعض اونٹ شیطانوں کیلئے ہوتے ہیں اور بعض گھر شیطانوں کیلئے ہوتے ہیں پس شیطانوں کے اونٹ وہ ہیں جو میں انکو دیکھتا ہوں تم میں سے ایک شخص اچھی اونٹنیاں لیکر سفر پر نکلتا ہے اس نے ان کو فربہ کیا ہوتا ہے وہ کسی اونٹ پر نہیں چڑھتا اپنے بھائی کے پاس سے گذرتا ہے کہ وہ تھک چکا ہے وہ اسکو سوار نہیں کرتا اور شیطانوں کے گھر میں نے انہیں نہیں دیکھا ہے سعید کہتا تھا کہ میرے خیال میں یہ پنجرے اور ڈولیاں ہیں جس کو لوگ ریشمی کپڑوں کے ساتھ ڈھانکتے ہیں۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

٣٧٤٥/٢٩ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَيَّقَ النَّاسُ الْمَنَازِلَ وَقَطَعُوا الطَّرِيْقَ فَبَعَثَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيًا يُنَادِيْ فِي النَّاسِ أَنَّ مَنْ ضَيَّقَ مَنْزِلًا أَوْ قَطَعَ طَرِيْقًا فَلَا جِهَادَ لَهُ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

سہلؒ بن معاذ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنگ کی۔ لوگوں نے منزلوں کو تنگ کر لیا اور راستہ کو قطع کیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پکارنے والے کو بھیجا جو لوگوں میں اعلان کرتا تھا جس نے منزل کو تنگ کیا یا راستہ کو قطع کیا اس کا جہاد نہیں ہے (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)۔

٣٧٤٦/٣٠ وَعَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحْسَنَ مَا دَخَلَ الرَّجُلُ أَهْلَهُ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ أَوَّلُ اللَّيْلِ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

جابرؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا تحقیق بہت اچھا جو آدمی اپنے اہل پر داخل ہو جب سفر سے واپس آئے اوّل شب ہے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۳۷۴۷/۳۱ عَنْ اَبِیْ قَتَادَۃَ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا کَانَ فِیْ سَفَرٍ فَعَرَّسَ بِلَیْلٍ اِضْطَجَعَ عَلٰی یَمِیْنِہٖ وَاِذَا عَرَّسَ قُبَیْلَ الصُّبْحِ نَصَبَ ذِرَاعَہٗ وَوَضَعَ رَاْسَہٗ عَلٰی کَفِّہٖ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

ابو قتادہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر میں کسی جگہ رات کو پڑاؤ ڈالتے داہنی کروٹ پر لیٹتے اور جب صبح سے کچھ دیر پہلے آرام کے لئے اترتے ہاتھ کھڑا کرتے اور سر ہتھیلی پر رکھتے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۷۴۸/۳۲ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَعَثَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ رَوَاحَۃَ فِیْ سَرِیَّۃٍ فَوَافَقَ ذٰلِکَ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ فَغَدَا اَصْحَابُہٗ وَقَالَ اَتَخَلَّفُ وَاُصَلِّیْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اَلْحَقُہُمْ فَلَمَّا صَلّٰی مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَاٰہُ فَقَالَ مَا مَنَعَکَ اَنْ تَغْدُوَ مَعَ اَصْحَابِکَ فَقَالَ اَرَدْتُّ اَنْ اُصَلِّیَ مَعَکَ ثُمَّ اَلْحَقَہُمْ فَقَالَ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّا اَدْرَکْتَ فَضْلَ غَدْوَتِہِمْ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ بن رواحہ کو ایک چھوٹے لشکر کے ساتھ بھیجا یہ جمعہ کے دن اتفاق ہوا اس کے ساتھی چلے گئے اس نے کہا میں پیچھے رہتا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھوں گا پھر انکے ساتھ جاملوں گا جسوقت اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ نماز پڑھی آپ نے اس کو دیکھ لیا آپ نے فرمایا تجھے کس چیز نے منع کیا ہے کہ تو صبح اپنے ساتھیوں کیساتھ چلا جاتا اس نے کہا میں نے ارادہ کیا کہ آپ کیساتھ جمعہ کی نماز پڑھ لوں پھر اُن کیساتھ جاملوں گا آپ نے فرمایا اگر تو جو کچھ زمین میں ہے خرچ کردے ان کے صبح کے وقت جانے کے ثواب کو حاصل نہیں کرسکتا (روایت کیا اسکو ترمذی نے)۔

۳۷۴۹/۳۳ وَعَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَصْحَبُ الْمَلٰٓئِکَۃُ رُفْقَۃً فِیْہَا جِلْدُ نَمِرٍ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے اس قافلہ کے ساتھ نہیں ہوتے جس میں چیتے کا چمڑا ہو۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۷۵۰/۳۴ وَعَنْ سَہْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُ الْقَوْمِ فِی السَّفَرِ خَادِمُہُمْ فَمَنْ سَبَقَہُمْ

سہلؓ بن سعد سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قوم کا سردار سفر میں ان کا خادم ہوتا ہے جو شخص خدمت میں ان سے سبقت لے گیا شہادت کے

بِخِدْمَةٍ لَمْ يَسْبِقُوْهُ بِعَمَلٍ اِلَّا الشَّهَادَةَ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

بَابُ الْكِتَابِ اِلَى الْكُفَّارِ وَدُعَائِهِمْ اِلَى الْاِسْلَامِ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

٣٧٥١ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلٰى قَيْصَرَ يَدْعُوْهُ اِلَى الْاِسْلَامِ وَبَعَثَ بِكِتَابِهِ اِلَيْهِ دِحْيَةَ الْكَلْبِيَّ وَاَمَرَهُ اَنْ يَّدْفَعَهُ اِلٰى عَظِيْمِ بُصْرٰى لِيَدْفَعَهُ اِلٰى قَيْصَرَ فَاِذَا فِيْهِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مِنْ مُّحَمَّدٍ عَبْدِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ اِلٰى هِرَقْلَ عَظِيْمِ الرُّوْمِ سَلَامٌ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى اَمَّا بَعْدُ فَاِنِّىْ اَدْعُوْكَ بِدَاعِيَةِ الْاِسْلَامِ اَسْلِمْ تَسْلَمْ وَاَسْلِمْ يُؤْتِكَ اللّٰهُ اَجْرَكَ مَرَّتَيْنِ وَاِنْ تَوَلَّيْتَ فَعَلَيْكَ اِثْمُ الْاَرِيْسِيِّيْنَ وَيَا اَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَنْ لَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْئًا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَفِىْ رِوَايَةٍ لِّمُسْلِمٍ قَالَ مِنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُوْلِ

سوا کسی عمل کے ساتھ وہ اُس سے سبقت نہیں لیجائینگے (روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں)۔

کفّار کی طرف خطوط کا لکھنا اور اُن کو اسلام کی طرف دعوت دینا

پہلی فصل

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قیصر کی طرف خط لکھا اسکو اسلام کی طرف دعوت دیتے تھے یہ خط دے کر آپ نے دحیہ کلبی کو بھیجا اسکو حکم دیا کہ یہ خط بصرٰی کے حاکم کو پہنچا دے تاکہ وہ قیصر کو پہنچادے اس میں یہ لکھا ہوا تھا:

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو بخشنے والا مہربان ہے محمّد کی طرف سے جو اللہ کے بندے اور اس کے رسُول ہیں یہ خط ہرقل کی طرف لکھا ہے جو روم کا بادشاہ ہے اس شخص پر سلام ہو جو ہدایت کی پیروی کرے امّا بعد۔ میں تجھ کو اسلام لانے کی دعوت دیتا ہوں تو مسلمان ہو جا سالم رہے گا مسلمان ہو جا اللہ تعالیٰ تجھ کو دوہرا اجر دے گا اگر مُنہ پھیرے گا تو تیری رعیّت کا گناہ بھی تجھ پر ہو گا اور اے اہلِ کتاب ایک کلمہ کی طرف آؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان برابر ہے یہ کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور اس کیساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں اور ہمارا بعض بعض کو اللہ کے سوا رب نہ پکڑے اگر تم منہ موڑو پس گواہ رہو کہ ہم مسلمان ہیں (متفق علیہ) مسلم کی ایک روایت میں ہے فرمایا محمّد کی طرف سے

اللّٰهِ وَقَالَ اِثْمُ الْيَرِيْسِيِّيْنَ وَقَالَ بِدِعَايَةِ الْاِسْلَامِ۔

جو اللہ کا رسول ہے اور مسلم کی روایت میں اثم الیریسیین نیز بدعایۃ الاسلام کے الفاظ ہیں۔

۳۷۵۲ وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِكِتَابِهٖ اِلٰى كِسْرٰى مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُذَافَةَ السَّهْمِيِّ فَاَمَرَهٗ اَنْ يَّدْفَعَهٗ اِلٰى اَمِيْرِ الْبَحْرَيْنِ فَدَفَعَهٗ عَظِيْمُ الْبَحْرَيْنِ اِلٰى كِسْرٰى فَلَمَّا قَرَاَهٗ مَزَّقَهٗ قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ فَدَعَا عَلَيْهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّمَزَّقُوْا كُلَّ مُمَزَّقٍ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

اسی (ابن عباسؓ) سے روایت ہے آپؐ نے عبداللہ بن حذافہ سہمیؓ کے ہاتھ اپنا خط کسریٰ کی طرف بھیجا آپؐ نے حکم دیا کہ اس کو بحرین کے سردار کو دیدے بحرین کا سردار کسریٰ کو پہنچا دیگا جب اس نے پڑھا اسکو پھاڑ ڈالا۔ ابن مسیّب نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر بد دعا فرمائی اور فرمایا کہ پارہ پارہ کئے جاویں خوب پارہ پارہ کیا جانا۔
(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۷۵۳ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلٰى كِسْرٰى وَاِلٰى قَيْصَرَ وَاِلَى النَّجَاشِيِّ وَاِلٰى كُلِّ جَبَّارٍ يَّدْعُوْهُمْ اِلَى اللّٰهِ وَلَيْسَ بِالنَّجَاشِيِّ الَّذِيْ صَلّٰى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

انسؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہا آپؐ نے کسریٰ قیصر نجاشی اور ہر سرکش کی طرف خط لکھا ان کو اللہ کی طرف بلاتے تھے اور یہ نجاشی وہ نہیں جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جنازہ پڑھی تھی۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۷۵۴ وَعَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَمَّرَ اَمِيْرًا عَلٰى جَيْشٍ اَوْ سَرِيَّةٍ اَوْصَاهُ فِيْ خَاصَّتِهٖ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَمَنْ مَّعَهٗ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ خَيْرًا ثُمَّ قَالَ اُغْزُوْا بِاسْمِ اللّٰهِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَاتِلُوْا مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ اُغْزُوْا فَلَا تَغُلُّوْا وَلَا تَغْدِرُوْا وَلَا تُمَثِّلُوْا وَلَا تَقْتُلُوْا وَلِيْدًا وَاِذَا لَقِيْتَ عَدُوَّكَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ فَادْعُهُمْ اِلٰى ثَلٰثِ خِصَالٍ اَوْ خِلَالٍ فَاَيَّتُهُنَّ مَا

سلیمانؓ بن بریدہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کسی بڑے یا چھوٹے لشکر پر کسی کو امیر مقرر کرتے خاص اس کے اپنے حق میں اس کو تقویٰ کی وصیت فرماتے اور اس کے ساتھی مسلمانوں کے حق میں نصیحت فرماتے پھر فرماتے اللہ کے نام کے ساتھ اللہ کی راہ میں جنگ کرو اللہ کے ساتھ جو کفر کرتا ہے اس سے لڑو جہاد کرو خیانت نہ کرو عہد شکنی نہ کرو مثلہ نہ کرو۔ چھوٹے بچے کو قتل نہ کرو جس وقت تو اپنے مشرک دشمنوں سے ملے ان کو تین باتوں کی دعوت دو ان

أَجَابُوكَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ
ادْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ فَإِنْ أَجَابُوكَ فَاقْبَلْ
مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى التَّحَوُّلِ
مِنْ دَارِهِمْ إِلَى دَارِ الْمُهَاجِرِينَ وَأَخْبِرْهُمْ
أَنَّهُمْ إِنْ فَعَلُوا ذٰلِكَ فَلَهُمْ مَا لِلْمُهَاجِرِينَ
وَعَلَيْهِمْ مَا عَلَى الْمُهَاجِرِينَ فَإِنْ أَبَوْا
أَنْ يَتَحَوَّلُوا مِنْهَا فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّهُمْ يَكُونُونَ
كَأَعْرَابِ الْمُسْلِمِينَ يَجْرِي عَلَيْهِمْ حُكْمُ
اللهِ الَّذِي يَجْرِي عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَلَا
يَكُونُ لَهُمْ فِي الْغَنِيمَةِ وَالْفَيْءِ شَيْءٌ إِلَّا
أَنْ يُجَاهِدُوا مَعَ الْمُسْلِمِينَ فَإِنْ هُمْ
أَبَوْا فَسَلْهُمُ الْجِزْيَةَ فَإِنْ هُمْ أَجَابُوكَ
فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ فَإِنْ هُمْ أَبَوْا
فَاسْتَعِنْ بِاللهِ وَقَاتِلْهُمْ وَإِذَا حَاصَرْتَ
أَهْلَ حِصْنٍ فَأَرَادُوكَ أَنْ تَجْعَلَ لَهُمْ
ذِمَّةَ اللهِ وَذِمَّةَ نَبِيِّهِ فَلَا تَجْعَلْ لَهُمْ
ذِمَّةَ اللهِ وَلَا ذِمَّةَ نَبِيِّهِ وَلٰكِنِ اجْعَلْ
لَهُمْ ذِمَّتَكَ وَذِمَّةَ أَصْحَابِكَ فَإِنَّكُمْ
أَنْ تُخْفِرُوا ذِمَمَكُمْ وَذِمَمَ أَصْحَابِكُمْ
أَهْوَنُ مِنْ أَنْ تُخْفِرُوا ذِمَّةَ اللهِ وَذِمَّةَ
رَسُولِهِ وَإِنْ حَاصَرْتَ أَهْلَ حِصْنٍ
فَأَرَادُوكَ أَنْ تُنْزِلَهُمْ عَلَى حُكْمِ اللهِ فَلَا
تُنْزِلْهُمْ عَلَى حُكْمِ اللهِ وَلٰكِنْ أَنْزِلْهُمْ عَلَى
حُكْمِكَ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي أَتُصِيبُ حُكْمَ
اللهِ فِيهِمْ أَمْ لَا - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۷۵۵ / ۵ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى أَنَّ

تینوں میں سے جس بات کو وہ تسلیم کرلیں ان سے قبول
کرلے اور اُن کے ساتھ لڑائی کرنے سے رُک جا پھر
ان کو اسلام کی طرف بلاؤ اگر قبول کرلیں ان سے قبول
کرلو اور ان کے ساتھ لڑائی کرنے سے رُک جاؤ
پھر ان کو دار حرب سے مہاجرین کے ملک کی طرف
منتقل ہوجانے کی دعوت دو اور ان کو خبر دو اگر وہ ایسا
کریں گے ان کو مہاجرین کے حقوق حاصل ہوجائیں گے
اور اگر وہ منتقل ہونے سے انکار کردیں انکو بتلاؤ کہ
وہ گنوار مسلمانوں کی طرح ہوں گے ان پر اللہ تعالیٰ کا
وہ حکم جاری کیا جائے گا جو مسلمانوں پر جاری ہے
لیکن غنیمت اور فَی سے ان کو کچھ حصّہ نہ ملے گا مگر یہ کہ
وہ مسلمانوں کے ساتھ شامل ہوکر جہاد کریں اگر وہ اس
بات کا انکار کردیں ان سے جزیہ کا مطالبہ کرو اگر اس کو
مان لیں ان سے قبول کرلو اور ان سے باز رہو۔ اگر وہ
انکار کردیں اللہ تعالیٰ سے مدد مانگ اور ان سے لڑائی
کر اور جس وقت کسی قلعہ والوں کا محاصرہ کرو وہ چاہیں کہ
ان کو اللہ کا ذمّہ اور اسکے نبی کا ذمہ دو ان کو اللہ کا ذمّہ
اور اس کے رسُول کا ذمہ نہ دو لیکن ان کو اپنا اور اپنے
ساتھیوں کا ذمہ دو۔ کیونکہ اگر تم اپنا اور اپنے ساتھیوں کا
ذمّہ توڑو گے سہل تر ہے کہ تم اللہ اور اس کے رسول
کا ذمہ توڑو۔ اگر تم کسی قلعہ والوں کا محاصرہ کرو اور
وہ چاہیں کہ اللہ کے حکم پر ان کو اتارو ان کو اللہ کے
حکم پر نہ اتارو لیکن ان کو اپنے حکم پر اتارو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ
کہ ان کے بارے میں اللہ کا حکم پہنچے گا یا نہیں۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

عبداللہؓ بن ابی اوفیٰ سے روایت ہے کہ

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَعْضِ أَيَّامِهِ الَّتِيْ لَقِيَ فِيْهَا الْعَدُوَّ انْتَظَرَ حَتّٰى مَالَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ قَامَ فِي النَّاسِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَا تَتَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ وَاسْأَلُوا اللّٰهَ الْعَافِيَةَ فَإِذَا لَقِيْتُمْ فَاصْبِرُوْا وَاعْلَمُوْا أَنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوْفِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ وَمُجْرِيَ السَّحَابِ وَهَازِمَ الْأَحْزَابِ اهْزِمْهُمْ وَانْصُرْنَا عَلَيْهِمْ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

٣٧٥٦ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا غَزَا بِنَا قَوْمًا لَمْ يَكُنْ يَغْزُوْ بِنَا حَتّٰى يُصْبِحَ وَيَنْظُرَ إِلَيْهِمْ فَإِنْ سَمِعَ أَذَانًا كَفَّ عَنْهُمْ وَإِنْ لَمْ يَسْمَعْ أَذَانًا أَغَارَ عَلَيْهِمْ قَالَ فَخَرَجْنَا إِلٰى خَيْبَرَ فَانْتَهَيْنَا إِلَيْهِمْ لَيْلًا فَلَمَّا أَصْبَحَ وَلَمْ يَسْمَعْ أَذَانًا رَكِبَ وَرَكِبْتُ خَلْفَ أَبِيْ طَلْحَةَ وَإِنَّ قَدَمِيْ لَتَمَسُّ قَدَمَ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَخَرَجُوْا إِلَيْنَا بِمَكَاتِلِهِمْ وَمَسَاحِيْهِمْ فَلَمَّا رَأَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا مُحَمَّدٌ وَاللّٰهِ مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيْسُ فَلَجَأُوْا إِلَى الْحِصْنِ فَلَمَّا رَآهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بعض ان دنوں میں جب دشمن سے ملے آپؐ نے انتظار کیا یہاں تک کہ سورج ڈھل گیا پھر آپؐ خطبہ دینے کیلئے کھڑے ہوئے فرمایا اے لوگو دشمنوں کیساتھ ملنے کی آرزو نہ کرو اللہ تعالیٰ سے عافیت کا سوال کرو جب تم دشمنوں سے ملو صبر کرو اور جان لو کہ جنت تلواروں کے سائے تلے ہے پھر فرمایا اے اللہ کتاب اتارنے والے بادل چلانیوالے کافروں کی جماعت کو شکست دینے والے ان کو شکست دے اور ان پر ہماری مدد فرما۔ (متفق علیہ)۔

انسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی قوم سے جنگ کرتے ہم کو ساتھ لے کر جنگ نہیں کرتے یہاں تک کہ آپؐ صبح کرتے اور ان کی طرف دیکھتے اگر آپؐ اذان سنتے ان سے باز رہتے اگر اذان نہ سنتے ان پر حملہ کرتے۔ اس نے کہا ہم خیبر کی طرف نکلے ہم رات کو وہاں پہنچ گئے۔ جب آپؐ نے صبح کی اور اذان نہ سنی سوار ہوئے میں ابو طلحہؓ کے پیچھے سوار تھا میرے قدم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم سے ٹکراتے تھے۔ انسؓ نے کہا صبح وہ اپنے تھیلوں اور بیلچوں کو لیکر نکلے جب انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہنے لگے محمدؐ آ گئے اللہ کی قسم محمدؐ اپنا لشکر لے آئے انہوں نے قلعہ کی طرف پناہ پکڑی جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو دیکھا تو فرمایا اللہ اکبر اللہ اکبر خیبر خراب ہوا جب ہم کسی قوم کے میدان میں اترتے ہیں تو اس قوم کی صبح بری ہوتی ہے جو ڈرائے گئے ہیں۔
(متفق علیہ)

۳۷۵۷ — وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ قَالَ شَهِدْتُ الْقِتَالَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ اِذَا لَمْ يُقَاتِلْ اَوَّلَ النَّهَارِ انْتَظَرَ حَتّٰى تَهُبَّ الْاَرْوَاحُ وَتَحْضُرَ الصَّلٰوةُ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

نعمانؓ بن مقرن سے روایت ہے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک لڑائی میں حاضر ہوا جس وقت آپؐ اوّل دن لڑائی نہ کرتے انتظار کرتے یہاں تک کہ ہوا چلتی اور نماز کا وقت آجاتا۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دوسری فصل

۳۷۵۸ — عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ اِذَا لَمْ يُقَاتِلْ اَوَّلَ النَّهَارِ انْتَظَرَ حَتّٰى تَزُوْلَ الشَّمْسُ وَتَهُبَّ الرِّيَاحُ وَيَنْزِلَ النَّصْرُ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

نعمانؓ بن مقرن سے روایت ہے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حاضر تھا جس وقت آپ اوّل دن میں لڑائی نہ کرتے انتظار کرتے یہاں تک کہ سورج ڈھلتا اور ہوائیں چلتیں اور نصرت نازل ہوتی (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)۔

۳۷۵۹ — وَعَنْ قَتَادَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ اِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ اَمْسَكَ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَاِذَا طَلَعَتْ قَاتَلَ فَاِذَا انْتَصَفَ النَّهَارُ اَمْسَكَ حَتّٰى تَزُوْلَ الشَّمْسُ فَاِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ قَاتَلَ حَتّٰى الْعَصْرِ ثُمَّ اَمْسَكَ حَتّٰى يُصَلِّيَ الْعَصْرَ ثُمَّ يُقَاتِلُ قَالَ قَتَادَةُ كَانَ يُقَالُ عِنْدَ ذٰلِكَ تَهِيْجُ رِيَاحُ النَّصْرِ وَيَدْعُو الْمُؤْمِنُوْنَ لِجُيُوْشِهِمْ فِيْ صَلٰوتِهِمْ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

قتادہؒ نعمانؓ بن مقرن سے روایت کرتے ہیں کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنگ کی جب فجر طلوع ہوتی آپؐ جنگ سے رک جاتے یہاں تک کہ سورج نکل آتا جب سورج طلوع ہوتا آپؐ لڑتے جب دوپہر ہوتی رک جاتے یہاں تک کہ سورج ڈھلتا جب سورج ڈھلتا عصر تک لڑائی کرتے پھر رک جاتے یہاں تک کہ عصر کی نماز پڑھ لیں۔ پھر لڑتے۔ قتادہؒ نے کہا، کہا جاتا تھا کہ اس وقت نصرت کی ہوائیں چلتی ہیں اور مسلمان اپنی نمازوں میں اپنے لشکروں کے لئے دُعا کرتے تھے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۳۷۶۰ — وَعَنْ عِصَامٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَرِيَّةٍ فَقَالَ اِذَا رَاَيْتُمْ مَسْجِدًا اَوْ سَمِعْتُمْ

عصامؓ مزنی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو ایک چھوٹے لشکر میں بھیجا۔ فرمایا اگر تم مسجد دیکھو یا کسی مؤذن کو اذان

مُؤَذِّنًا فَلَا تَقْتُلُوْا اَحَدًا۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ)

کہتے ہوئے سُنو تو کسی کو قتل نہ کرو۔
(روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۳۷۶۱/۱۱ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ قَالَ کَتَبَ خَالِدُ ابْنُ الْوَلِیْدِ اِلٰی اَهْلِ فَارِسَ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مِنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِیْدِ اِلٰی رُسْتَمَ وَ مِهْرَانَ فِیْ مَلَاِ فَارِسَ سَلَامٌ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰی اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّا نَدْعُوْکُمْ اِلَی الْاِسْلَامِ فَاِنْ اَبَیْتُمْ فَاَعْطُوا الْجِزْیَةَ عَنْ یَّدٍ وَّاَنْتُمْ صَاغِرُوْنَ فَاِنْ اَبَیْتُمْ فَاِنَّ مَعِیَ قَوْمًا یُّحِبُّوْنَ الْقَتْلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ کَمَا یُحِبُّ فَارِسُ الْخَمْرَ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰی۔ (رَوَاهُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

ابووائلؓ سے روایت ہے کہا خالدؓ بن ولید نے اہلِ فارس کی طرف لکھا۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ خالد بن ولید کی طرف سے رستم اور مہران کو فارس کے سرداروں کی جماعت سمیت یہ خط بھیجا جا رہا ہے اس شخص پر سلامتی ہو جو ہدایت کی پیروی کرے۔ امّا بعد۔ ہم تم کو اسلام کیطرف دعوت دیتے ہیں۔ اگر تم اس بات کا انکار کرو تو جزیہ دو اپنے ہاتھ سے ذلیل ہو کر اگر اس بات کا بھی تمہیں انکار ہو پس میرے ساتھ ایسی قوم ہے جو اللہ کی راہ میں قتل ہو جانا اس طرح محبوب سمجھتے ہیں جیسا کہ فارس والے شراب کو سمجھتے ہیں اور اس شخص پر سلام ہے جو ہدایت کی پیروی کرے۔ (روایت کیا اس کو شرح السنہ میں)۔

بَابُ الْقِتَالِ فِی الْجِهَادِ

جہاد میں لڑائی کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۳۷۶۲/۱ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِّلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ اُحُدٍ اَرَءَیْتَ اِنْ قُتِلْتُ فَاَیْنَ اَنَا قَالَ فِی الْجَنَّةِ فَاَلْقٰی تَمَرَاتٍ فِیْ یَدِهٖ ثُمَّ قَاتَلَ حَتّٰی قُتِلَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

جابرؓ سے روایت ہے کہا احد کے دن ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا آپ فرمائیں اگر میں مارا جاؤں تو کہاں جاؤنگا آپؐ نے فرمایا جنّت میں اس نے کھجوریں پھینک دیں جو اس کے ہاتھ میں تھیں پھر لڑا یہاں تک کہ شہید کر دیا گیا۔ (متفق علیہ)۔

۳۷۶۳/۲ وَعَنْ کَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمْ یَکُنْ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُرِیْدُ

کعبؓ بن مالک سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب جہاد کیلئے تشریف لیجاتے تھے اس کے غیر

غَزْوَةً إِلَّا وَرّٰى بِغَيْرِهَا حَتّٰى كَانَتْ تِلْكَ الْغَزْوَةُ يَعْنِي غَزْوَةَ تَبُوْكَ غَزَاهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرٍّ شَدِيْدٍ وَاسْتَقْبَلَ سَفَرًا بَعِيْدًا وَّمَفَازًا وَّعَدُوًّا كَثِيْرًا فَجَلّٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ لِيَتَاهَبُوْا اُهْبَةَ غَزْوِهِمْ فَاَخْبَرَهُمْ بِوَجْهِهِ الَّذِيْ يُرِيْدُ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

کیلئے توریہ کرتے یہاں تک کہ تبوک کا معرکہ پیش آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سخت گرمی میں یہ جہاد کیا اور دور دراز سفر کیلئے آپ متوجہ ہوئے۔ بے آب وگیاہ جنگل اور دشمن بہت زیادہ تعداد رکھتا تھا آپ نے مسلمانوں کو واضح فرمادیا تاکہ اپنے جہاد کے لئے تیاری کریں۔ پس آپؐ نے اپنے صحابہؓ کو اس جہت کی خبر دے دی جہاں جانا چاہتے تھے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۷۶۴/۳ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْحَرْبُ خَدْعَةٌ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لڑائی فریب ہے۔

(متفق علیہ)

۳۷۶۵/۴ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُوْ بِاُمِّ سُلَيْمٍ وَّنِسْوَةٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ مَعَهٗ اِذَا غَزَا يَسْقِيْنَ الْمَاءَ وَيُدَاوِيْنَ الْجَرْحٰى۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اُم سلیمؓ اور انصار کی چند عورتوں کو جہاد میں اپنے ساتھ لے جاتے وہ پانی پلاتیں اور زخمیوں کی دوا کرتیں۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۷۶۶/۵ وَعَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ اَخْلُفُهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ فَاَصْنَعُ لَهُمُ الطَّعَامَ وَاُدَاوِي الْجَرْحٰى وَاَقُوْمُ عَلَى الْمَرْضٰى۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اُم عطیہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سات لڑائیوں میں حصہ لیا ہے میں ان کے ڈیروں میں پیچھے رہتی ان کے لئے کھانا تیار کرتی زخمیوں کا علاج کرتی اور بیماروں کی تیمارداری کرتی۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)۔

۳۷۶۷/۶ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے سے منع کیا ہے۔

(متفق علیہ)

۳۷۶۸/۷ وَعَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَهْلِ الدِّيَارِ يُبَيَّتُوْنَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ

صعبؓ بن جثامہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ان مشرک گھر والوں کے متعلق سوال کیا گیا جن پر شبخون ڈالا جاتا ہے ان کی عورتیں اور ان کے

فَيُصَابُ مِنْ نِّسَآءِهِمْ وَذَرَارِيِّهِمْ قَالَ هُمْ مِّنْهُمْ وَفِيْ رِوَايَةٍ هُمْ مِّنْ اٰبَآءِهِمْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

بچے مارے جائیں آپؐ نے فرمایا وہ اُنہیں میں سے ہیں ایک روایت میں ہے آپؐ نے فرمایا وہ اپنے باپوں سے ہیں۔ (متفق علیہ)

۳۷۶۹ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيْرِ وَحَرَّقَ وَلَهَا يَقُوْلُ حَسَّانُ۔

وَهَانَ عَلٰى سَرَاةِ بَنِيْ لُؤَيٍّ
حَرِيْقٌ بِالْبُوَيْرَةِ مُسْتَطِيْرُ

وَفِيْ ذٰلِكَ نَزَلَتْ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَائِمَةً عَلٰى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو نظیر کے کھجوروں کے درخت کاٹنے کا اور آگ لگا دینے کا حکم فرمایا اس کے متعلق حضرت حسانؓ نے کہا:

کہ بنو لوئی کے سرداروں پر بویرہ کا جلانا
آسان ہو گیا ہے جو کہ پھیلا ہوا ہے۔

اس کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی تم نے جو کھجور کا درخت کاٹا ہے یا اس کی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا ہے اللہ کے حکم سے ہے۔ (متفق علیہ)

۳۷۷۰ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْنٍ اَنَّ نَافِعًا كَتَبَ اِلَيْهِ يُخْبِرُهٗ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ اَخْبَرَهٗ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَغَارَ عَلٰى بَنِي الْمُصْطَلِقِ غَارِّيْنَ فِيْ نَعَمِهِمْ بِالْمُرَيْسِيْعِ فَقَتَلَ الْمُقَاتِلَةَ وَسَبَى الذُّرِّيَّةَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عبداللہ بن عون سے روایت ہے نافع نے اسکی طرف لکھا اسکو خبر دیتا تھا کہ ابن عمرؓ نے اسکو خبر دی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو مصطلق پر حملہ کیا وہ غافل تھے اور مریسیع میں اپنے مویشیوں میں تھے آپؐ نے لڑنے والوں کو قتل کر دیا اور عورتوں اور بچوں کو قید کر لیا۔ (متفق علیہ)

۳۷۷۱ وَعَنْ اَبِيْ اُسَيْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا يَوْمَ بَدْرٍ حِيْنَ صَفَفْنَا لِقُرَيْشٍ وَّصَفُّوْا لَنَا اِذَا اَكْثَبُوْكُمْ فَعَلَيْكُمْ بِالنَّبْلِ وَفِيْ رِوَايَةٍ اِذَا اَكْثَبُوْكُمْ فَارْمُوْهُمْ وَاسْتَبْقُوْا نَبْلَكُمْ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ) وَحَدِيْثُ سَعْدٍ هَلْ تُنْصَرُوْنَ سَنَذْكُرُ فِيْ بَابِ فَضْلِ الْفُقَرَآءِ۔ وَحَدِيْثُ الْبَرَآءِ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهْطًا فِيْ بَابِ الْمُعْجِزَاتِ

ابو اسید سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے دن ہمیں فرمایا جب ہم نے قریش کے سامنے صفیں باندھیں اور انہوں نے تمہارے سامنے صفیں باندھیں جب وہ تمہارے نزدیک آئیں تو ان کو تیر مارو ایک روایت میں ہے آپؐ نے فرمایا جب وہ تمہارے نزدیک پہنچیں تو ان کو تیر مارو اور اپنے تیر باقی رکھو (روایت کیا اسکو بخاری نے) سعد کی حدیث جس کے الفاظ ہیں ہل تنصرون ہم باب فضل الفقراء میں ذکر کرینگے اور براء کی حدیث جسکے الفاظ ہیں بعث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رھطا

إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔

باب المعجزات میں انشاء اللہ ذکر کریں گے۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دوسری فصل

۳۷۷۲ (۱۱) عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ عَبَّأَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَدْرٍ لَيْلًا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

عبدالرحمٰنؓ بن عوف سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو بدر کے دن رات کو تیار کیا۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)۔

۳۷۷۳ (۱۲) وَعَنِ الْمُهَلَّبِ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ بُيِّتُّمُ الْعَدُوُّ فَلْيَكُنْ شِعَارُكُمْ حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْنَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ)

مہلبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر رات کو تم پر دشمن شبخون مارے تمہاری علامت حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْنَ ہوگی۔ (روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے)۔

۳۷۷۴ (۱۳) وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ كَانَ شِعَارُ الْمُهَاجِرِيْنَ عَبْدُ اللّٰهِ وَشِعَارُ الْأَنْصَارِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ۔ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

سمرہؓ بن جندب سے روایت ہے کہا مہاجرین کا شعار عبداللہ اور انصار کا شعار عبدالرحمان تھا۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۷۷۵ (۱۴) وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ أَبِيْ بَكْرٍ زَمَنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيَّتْنَاهُمْ نَقْتُلُهُمْ وَكَانَ شِعَارُنَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ أَمِتْ أَمِتْ۔ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

سلمہؓ بن اکوع سے روایت ہے کہا ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ابوبکرؓ کے ساتھ جہاد کیا ہم نے کافروں پر شبخون مارا اور ہم نے ان کو قتل کیا اس رات ہمارا شعار أَمِتْ أَمِتْ کا کلمہ تھا۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۷۷۶ (۱۵) وَعَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُوْنَ الصَّوْتَ عِنْدَ الْقِتَالِ۔ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

قیسؓ بن عبادہ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ لڑائی کے وقت شور وغل کو مکروہ سمجھتے تھے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۷۷۷ (۱۶) وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْتُلُوْا شُيُوْخَ الْمُشْرِكِيْنَ وَاسْتَحْيُوْا شَرْخَهُمْ

سمرہؓ بن جندب سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مشرکوں میں سے بڑی عمر والوں کو قتل کردو اور چھوٹی عمر والوں یعنی بچوں کو زندہ

اَیْ صِبْیَانَهُمْ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

رہنے دو۔
(روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے)

۳۴۷۸/۱۷ وَعَنْ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِیْ اُسَامَةُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَهِدَ اِلَیْهِ قَالَ اَغِرْ عَلٰی اُبْنَا صَبَاحًا وَّحَرِّقْ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

عروہؓ سے روایت ہے کہا مجھ سے اسامہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو تاکید کی تھی کہ اُبنا پر صبح کے وقت حملہ کر اور جلا دے۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۴۷۹/۱۸ وَعَنْ اَبِیْ اُسَیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ بَدْرٍ اِذَا اَكْثَبُوْكُمْ فَارْمُوْهُمْ وَلَا تَسُلُّوا السُّیُوْفَ حَتّٰی یَغْشَوْكُمْ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

ابو اسیدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ بدر کے دن فرمایا جب وہ تمہارے نزدیک آئیں تو انکو تیر مارو اور جب تک وہ بالکل قریب نہ آجائیں تلواریں مت سونتو۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۴۸۰/۱۹ وَعَنْ رَبَاحِ بْنِ الرَّبِیْعِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ غَزْوَةٍ فَرَاَی النَّاسَ مُجْتَمِعِیْنَ عَلٰی شَیْءٍ فَبَعَثَ رَجُلًا فَقَالَ انْظُرْ عَلٰی مَا اجْتَمَعَ هٰؤُلَاءِ فَجَاءَ فَقَالَ عَلَی امْرَاَةٍ قَتِیْلٍ فَقَالَ مَا كَانَتْ هٰذِهٖ لِتُقَاتِلَ وَعَلَی الْمُقَدَّمَةِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِیْدِ فَبَعَثَ رَجُلًا فَقَالَ قُلْ لِخَالِدٍ لَا تَقْتُلِ امْرَاَةً وَّلَا عَسِیْفًا۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

رباحؓ بن ربیع سے روایت ہے کہا ہم ایک جنگ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ تھے آپؐ نے لوگوں کو دیکھا کہ ایک چیز پر جمع ہو رہے ہیں آپ نے ایک آدمی بھیجا اور فرمایا جا کر دیکھو لوگ کیوں جمع ہیں وہ آیا اور اس نے کہا ایک عورت پر جو ماری گئی ہے جمع ہیں آپؐ نے فرمایا یہ تو نہیں لڑتی تھی پھر آپؐ نے خالد بن ولید کو پیغام بھیجا جو کہ اگلی فوج کے سپہ سالار تھے اور فرمایا کہ کسی عورت اور مزدور کو قتل نہ کرو۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۴۸۱/۲۰ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ انْطَلِقُوْا بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ لَا تَقْتُلُوْا شَیْخًا فَانِیًا وَّلَا طِفْلًا صَغِیْرًا وَّلَا امْرَاَةً وَّلَا تَغُلُّوْا وَضُمُّوْا غَنَائِمَكُمْ وَاَصْلِحُوْا وَاَحْسِنُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے نام اور اللہ کی توفیق سے اور رسول اللہ کی ملت پر چلو کسی بوڑھے کو قتل نہ کرو۔ نہ چھوٹے بچے اور عورت کو۔ خیانت نہ کرو اپنی غنیمتوں کو جمع کرو اور اصلاح کرو نیکی کرو۔ اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۷۸۲/۲۱ وَعَنْ عَلِیٍّ قَالَ لَمَّا کَانَ یَوْمُ بَدْرٍ تَقَدَّمَ عُتْبَةُ بْنُ رَبِیْعَةَ وَتَبِعَهُ ابْنُهُ وَاَخُوْهُ فَنَادٰی مَنْ یُّبَارِزُ فَانْتَدَبَ لَهُ شَبَابٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ مَنْ اَنْتُمْ فَاَخْبَرُوْهُ فَقَالَ لَاحَاجَةَ لَنَا فِیْكُمْ اِنَّمَآ اَرَدْنَا بَنِیْ عَمِّنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قُمْ یَا حَمْزَةُ قُمْ یَا عَلِیُّ قُمْ یَا عُبَیْدَةَ بْنَ الْحَارِثِ فَاَقْبَلَ حَمْزَةُ اِلٰی عُتْبَةَ وَاَقْبَلْتُ اِلٰی شَیْبَةَ وَاخْتَلَفَ بَیْنَ عُبَیْدَةَ وَالْوَلِیْدِ ضَرْبَتَانِ فَاَثْخَنَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا صَاحِبَهُ ثُمَّ مِلْنَا عَلَی الْوَلِیْدِ فَقَتَلْنَاهُ وَاحْتَمَلْنَا عُبَیْدَةَ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاؤدَ)

علیؓ سے روایت ہے کہا جب بدر کا دن ہوا عتبہ بن ربیعہ آگے بڑھا اس کے پیچھے اس کا بھائی اور بیٹا بھی آیا۔ اس نے آواز دی ہمارے مقابلہ میں کون آتا ہے انصار کے کئی جوان مقابلہ کے لئے گئے اس نے کہا تم کون ہو انہوں نے اس کو خبر دی کہنے لگا ہم کو تمہاری ضرورت نہیں۔ ہم تو اپنے چچا کے بیٹوں سے مقابلہ کرنا چاہتے ہیں۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے حمزہ تو اٹھ کھڑا ہو اے علی تم اٹھو اے عبیدہ بن الحارث تم بھی اٹھو۔ حمزہ عتبہ کی طرف گئے میں شیبہ کی طرف بڑھا عبیدہ اور ولید کے درمیان تلوار کی دو ضربیں آپس میں مختلف ہوئیں کہ انہوں نے ہر ایک کو زخمی کر دیا پھر ہم نے ولید پر حملہ کر دیا اور اس کو قتل کر دیا اور عبیدہ کو اٹھا لائے (روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے)۔

۳۷۸۳/۲۲ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ سَرِیَّةٍ فَحَاصَ النَّاسُ حَیْصَةً فَاَتَیْنَا الْمَدِیْنَةَ فَاخْتَفَیْنَا بِهَا وَقُلْنَا هَلَكْنَا ثُمَّ اَتَیْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَحْنُ الْفَرَّارُوْنَ قَالَ بَلْ اَنْتُمُ الْعَكَّارُوْنَ وَاَنَا فِئَتُكُمْ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ) وَفِیْ رِوَایَةِ اَبِیْ دَاؤدَ نَحْوَهُ وَقَالَ لَا بَلْ اَنْتُمُ الْعَكَّارُوْنَ قَالَ فَدَنَوْنَا فَقَبَّلْنَا یَدَهُ فَقَالَ اَنَا فِئَةُ الْمُسْلِمِیْنَ۔

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا ہم کو رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر میں بھیجا۔ لوگ بھاگ آئے ہم مدینہ آکر چھپ گئے۔ ہم نے کہا ہم ہلاک ہو گئے۔ پھر ہم رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے ہم نے کہا اے اللہ کے رسُولؐ ہم بھاگنے والے ہیں آپ نے فرمایا بلکہ تم حملہ پر حملہ کرنے والے ہو اور میں تمہاری جماعت ہوں (روایت کیا اسکو ترمذی نے)۔ اور ابوداؤد کی ایک روایت میں اسی طرح ہے فرمایا نہیں بلکہ تم حملہ پر حملہ کرنے والے ہو صحابی کہتے ہیں کہ ہم نے بڑھ کر آپ کے ہاتھ مبارک کو بوسہ دیا آپ نے فرمایا میں مسلمانوں کی جماعت ہوں۔

وَسَنَذْكُرُ حَدِیْثَ اُمَیَّةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ كَانَ یَسْتَفْتِحُ وَحَدِیْثَ اَبِی الدَّرْدَاءِ

امیہ بن عبداللہ کی حدیث جس کے الفاظ ہیں کَانَ یَسْتَفْتِحُ اور ابودرداء کی حدیث جس کے الفاظ ہیں اِبْغُوْنِیْ

اِبْغُوْنِیْ فِیْ ضُعَفَآئِکُمْ فِیْ بَابِ فَضْلِ الْفُقَرَآءِ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔

فِیْ ضُعَفَآئِکُمْ باب فضل الفقراء میں ہم بیان کریں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۳۷۸۴/۲۳ عَنْ ثَوْبَانَ بْنِ یَزِیْدَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَصَبَ الْمَنْجَنِیْقَ عَلٰی اَھْلِ الطَّآئِفِ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ مُرْسَلًا)

ثوبانؓ بن یزید سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اہلِ طائف پر منجنیق نصب کی۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے مرسل)

بَابُ حُکْمِ الْاُسَرَآءِ

قیدیوں کے احکام کے بارے میں

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۳۷۸۵/۱ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ عَجِبَ اللّٰہُ مِنْ قَوْمٍ یَّدْخُلُوْنَ الْجَنَّۃَ فِی السَّلَاسِلِ وَ فِیْ رِوَایَۃٍ یُّقَادُوْنَ اِلَی الْجَنَّۃِ بِالسَّلَاسِلِ۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا اللہ تعالیٰ اس قوم سے تعجب کرتا ہے جو زنجیروں میں جنت میں داخل ہوگی۔ ایک روایت میں ہے جنّت کی طرف زنجیروں کیساتھ کھینچے جاتے ہیں۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)۔

۳۷۸۶/۲ وَعَنْ سَلَمَۃَ بْنِ الْاَکْوَعِ قَالَ اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَیْنٌ مِّنَ الْمُشْرِکِیْنَ وَھُوَ فِیْ سَفَرٍ فَجَلَسَ عِنْدَ اَصْحَابِہٖ یَتَحَدَّثُ ثُمَّ انْفَتَلَ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اُطْلُبُوْہُ وَاقْتُلُوْہُ فَقَتَلْتُہٗ فَنَفَّلَنِیْ سَلَبَہٗ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

سلمہؓ بن اکوع سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مشرکوں کا ایک جاسوس آیا آپؐ سفر میں تھے وہ تھوڑی دیر آپؐ کے صحابہؓ کے پاس بیٹھ کر باتیں کرتا رہا۔ پھر وہ پھرا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو ڈھونڈ کر قتل کر دو میں نے اس کو قتل کر دیا۔ اس کا اسباب آپؐ نے مجھ کو دیا۔

(متفق علیہ)

۳۷۸۷/۳ وَعَنْہُ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ھَوَازِنَ

اسی (سلمہؓ بن اکوع) سے روایت ہے کہا ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوازن سے جنگ کی

فَبَيْنَا نَحْنُ نَتَضَحّٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ جَاءَ رَجُلٌ عَلٰى جَمَلٍ اَحْمَرَ فَاَنَاخَهٗ وَجَعَلَ يَنْظُرُ وَفِيْنَا ضَعْفَةٌ وَّرِقَّةٌ مِّنَ الظَّهْرِ وَبَعْضُنَا مُشَاةٌ اِذْ خَرَجَ يَشْتَدُّ فَاَتٰى جَمَلَهٗ فَاَثَارَهٗ فَاشْتَدَّ بِهِ الْجَمَلُ فَخَرَجْتُ اَشْتَدُّ حَتّٰى اَخَذْتُ بِخِطَامِ الْجَمَلِ فَاَنَخْتُهٗ ثُمَّ اخْتَرَطْتُّ سَيْفِيْ فَضَرَبْتُ رَاْسَ الرَّجُلِ ثُمَّ جِئْتُ بِالْجَمَلِ اَقُوْدُهٗ عَلَيْهِ رَحْلُهٗ وَسِلَاحُهٗ فَاسْتَقْبَلَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ فَقَالَ مَنْ قَتَلَ الرَّجُلَ قَالُوا ابْنُ الْاَكْوَعِ قَالَ لَهٗ سَلَبُهٗ اَجْمَعُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ایک مرتبہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چاشت کا کھانا کھا رہے تھے سرخ اونٹ پر سوار ایک شخص آیا اس نے اونٹ بٹھایا اور ہمیں دیکھنے لگا۔ ہم میں کمزوری اور اونٹوں کی کمی کے سبب ہمارے بعض پیادہ تھے اچانک وہ دوڑا اور اپنے اونٹ کے پاس آیا اس کو کھڑا کیا اور دوڑانے لگا میں نکلا میں تیز دوڑ رہا تھا یہاں تک کہ میں نے اونٹ کی نکیل پکڑ لی میں نے اس کو بٹھایا پھر میں نے اپنی تلوار سونتی اور اس آدمی کے سر پر ماری۔ پھر میں اونٹ کھینچتا ہوا لایا اس پر اس کا اسباب اور ہتھیار تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور لوگ مجھ کو آگے سے ملے آپ نے فرمایا اس شخص کو کس نے قتل کیا ہے لوگوں نے کہا ابن اکوع نے آپ نے فرمایا اس کے لئے اس کا سب اسباب ہے۔ (متفق علیہ)

۳۷۸۸ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ بَنُوْ قُرَيْظَةَ عَلٰى حُكْمِ سَعْدِ ابْنِ مُعَاذٍ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ عَلٰى حِمَارٍ فَلَمَّا دَنَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُوْمُوْٓا اِلٰى سَيِّدِكُمْ فَجَاءَ فَجَلَسَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ هٰٓؤُلَاءِ نَزَلُوْا عَلٰى حُكْمِكَ قَالَ فَاِنِّيْٓ اَحْكُمُ اَنْ تُقْتَلَ الْمُقَاتِلَةُ وَاَنْ تُسْبَى الذُّرِّيَّةُ قَالَ لَقَدْ حَكَمْتَ فِيْهِمْ بِحُكْمِ الْمَلِكِ وَفِيْ رِوَايَةٍ بِحُكْمِ اللّٰهِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوسعیدؓ خدری سے روایت ہے کہا جب بنو قریظہ سعد بن معاذ کے حکم پر اترے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف پیغام بھیجا وہ گدھے پر سوار ہو کر آئے جب نزدیک پہنچے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے سردار کی طرف کھڑے ہو جاؤ وہ آئے اور بیٹھ گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ لوگ تمہارے فیصلہ پر اترے ہیں۔ سعد نے کہا میں فیصلہ کرتا ہوں کہ لڑنے والوں کو قتل کر دیا جائے اور لڑکے اور عورتیں قیدی بنالی جائیں آپ نے فرمایا تو نے حکم کیا ان کے بارے میں بادشاہ کے حکم کے ساتھ۔ ایک روایت میں ہے اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق فیصلہ کیا ہے۔ (متفق علیہ)

۳۷۸۹ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَ رَسُوْلُ

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْلًا قِبَلَ نَجْدٍ
فَجَاءَتْ بِرَجُلٍ مِّنْ بَنِيْ حَنِيْفَةَ يُقَالُ لَهٗ
ثُمَامَةُ بْنُ أُثَالٍ سَيِّدُ أَهْلِ الْيَمَامَةِ
فَرَبَطُوْهُ بِسَارِيَةٍ مِّنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ
فَخَرَجَ إِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
سَلَّمَ فَقَالَ مَاذَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ
فَقَالَ عِنْدِيْ يَا مُحَمَّدُ خَيْرٌ إِنْ تَقْتُلْ
تَقْتُلْ ذَا دَمٍ وَّإِنْ تُنْعِمْ تُنْعِمْ عَلٰى
شَاكِرٍ وَّإِنْ كُنْتَ تُرِيْدُ الْمَالَ فَسَلْ
تُعْطَ مِنْهُ مَا شِئْتَ فَتَرَكَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى كَانَ الْغَدُ
فَقَالَ لَهٗ مَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ فَقَالَ
عِنْدِيْ مَا قُلْتُ لَكَ إِنْ تُنْعِمْ تُنْعِمْ عَلٰى
شَاكِرٍ وَّإِنْ تَقْتُلْ تَقْتُلْ ذَا دَمٍ وَّإِنْ
كُنْتَ تُرِيْدُ الْمَالَ فَسَلْ تُعْطَ مِنْهُ مَا
شِئْتَ فَتَرَكَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ حَتّٰى كَانَ بَعْدَ الْغَدِ فَقَالَ لَهٗ مَا
عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ فَقَالَ عِنْدِيْ مَا قُلْتُ
لَكَ إِنْ تُنْعِمْ تُنْعِمْ عَلٰى شَاكِرٍ وَّإِنْ
تَقْتُلْ تَقْتُلْ ذَا دَمٍ وَّإِنْ كُنْتَ تُرِيْدُ
الْمَالَ فَسَلْ تُعْطَ مِنْهُ مَا شِئْتَ فَقَالَ
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْلِقُوْا
ثُمَامَةَ فَانْطَلَقَ إِلٰى نَخْلٍ قَرِيْبٍ مِّنَ
الْمَسْجِدِ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ
فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ
أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ يَا مُحَمَّدُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے نجد کی طرف ایک لشکر بھیجا وہ بنو حنیفہ
کے ایک آدمی کو پکڑ لائے جس کا نام ثمامہ بن اثال
تھا جو اہل یمامہ کا سردار تھا۔ صحابہؓ نے مسجد کے ایک
ستون کے ساتھ اس کو باندھ دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم اس کی طرف نکلے اور پوچھا کیا حال ہے اے ثمامہ!
اس نے کہا محمد صلی اللہ علیہ وسلم خیریت ہے اگر تم قتل
کرو گے ایک خون والے کو قتل کرو گے اگر انعام کرو
گے قدر دان پر انعام کرو گے۔ اگر مال چاہتے ہو سوال
کرو دیا جائے گا جس قدر آپ چاہیں گے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے اسکو چھوڑ دیا جب اگلا دن ہوا آپؐ نے فرمایا اے ثمامہ
تیرے نزدیک کیا ہے اس نے کہا میرے نزدیک وہی
ہے جو میں کہہ چکا ہوں اگر انعام کرو گے ایک قدر دان
پر انعام کرو گے اگر قتل کرو گے ایک خون والے کو قتل کرو گے۔ اگر مال
چاہتے ہو مانگو دیا جائے گا جس قدر آپؐ چاہیں گے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو چھوڑ دیا یہاں
تک کہ اس سے اگلا دن ہوا۔ آپؐ نے فرمایا اے ثمامہ
کیا حال ہے اس نے کہا میرا حال وہی ہے جو میں
کہہ چکا ہوں اگر احسان کرو ایک قدر دان پر احسان
کرو گے اگر قتل کرو گے خون والے کو قتل کرو گے
اگر مال چاہتے ہو جس قدر مانگو گے دیا جائے گا۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ثمامہ کو چھوڑ دو۔ وہ
مسجد کے قریب کھجور کے درختوں کی طرف گیا غسل کیا
پھر مسجد میں داخل ہوا اور کہنے لگا میں گواہی دیتا ہوں
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں محمدؐ
اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اسے محمد
(صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کی قسم زمین پر کوئی چہرہ تیرے

وَاللّٰهِ مَا كَانَ عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ وَجْهٌ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ وَّجْهِكَ فَقَدْ أَصْبَحَ وَجْهُكَ أَحَبَّ الْوُجُوْهِ كُلِّهَا إِلَيَّ وَاللّٰهِ مَا كَانَ مِنْ دِيْنٍ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ دِيْنِكَ فَأَصْبَحَ دِيْنُكَ أَحَبَّ الدِّيْنِ كُلِّهِ إِلَيَّ وَوَاللّٰهِ مَا كَانَ مِنْ بَلَدٍ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ بَلَدِكَ فَأَصْبَحَ بَلَدُكَ أَحَبَّ الْبِلَادِ كُلِّهَا إِلَيَّ وَإِنَّ خَيْلَكَ أَخَذَتْنِيْ وَأَنَا أُرِيْدُ الْعُمْرَةَ فَمَاذَا تَرٰى فَبَشَّرَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَهُ أَنْ يَّعْتَمِرَ فَلَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ قَالَ لَهُ قَائِلٌ أَصَبَوْتَ فَقَالَ لَا وَلٰكِنِّيْ أَسْلَمْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا وَاللّٰهِ لَا يَأْتِيْكُمْ مِّنَ الْيَمَامَةِ حَبَّةُ حِنْطَةٍ حَتّٰى يَأْذَنَ فِيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَّاخْتَصَرَهُ الْبُخَارِيُّ)

چہرہ سے بڑھ کر میرے نزدیک مبغوض نہ تھا اب آپؐ کا چہرہ سب لوگوں کے چہروں سے محبوب ترین ہو گیا ہے اللہ کی قسم آپؐ کے دین سے بڑھ کر میری طرف کوئی دین بُرا نہیں تھا آپؐ کا دین اب مجھے سب دینوں سے بڑھ کر محبوب ہو چکا ہے۔ اللہ کی قسم آپؐ کے شہر سے بڑھ کر میری طرف کوئی شہر مبغوض نہ تھا اب آپؐ کے شہر سے بڑھ کر کوئی شہر محبوب نہیں ہے اور آپؐ کے لشکر نے مجھے گرفتار کر لیا ہے جبکہ میں عمرہ ادا کرنا چاہتا تھا۔ اب آپؐ کا کیا خیال ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بشارت دی اور اس کو عمرہ کرنے کا حکم دیا۔ جب وہ مکہ آئے ایک کہنے والے نے کہا تو بے دین ہو گیا ہے اُس نے کہا نہیں لیکن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایمان لایا ہوں اور نہیں اللہ کی قسم گندم کا ایک دانہ یمامہ سے نہیں آئے گا یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اجازت نہ دیں (روایت کیا اسکو مسلم نے بخاری نے مختصر بیان کیا ہے)۔

۳۷۹۰ وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيْ أُسَارٰى بَدْرٍ لَوْ كَانَ الْمُطْعِمُ بْنُ عَدِيٍّ حَيًّا ثُمَّ كَلَّمَنِيْ فِيْ هٰؤُلَاءِ النَّتْنٰى لَتَرَكْتُهُمْ لَهُ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

جُبیرؓ بن مطعم سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے قیدیوں کے متعلق فرمایا اگر مطعم بن عدی زندہ ہوتا پھر ان ناپاک قیدیوں کے متعلق مجھ سے کلام کرتا میں اس کی خاطر ان کو چھوڑ دیتا۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۷۹۱ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ ثَمَانِيْنَ رَجُلًا مِّنْ أَهْلِ مَكَّةَ هَبَطُوْا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَبَلِ التَّنْعِيْمِ مُتَسَلِّحِيْنَ يُرِيْدُوْنَ غِرَّةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ فَأَخَذَهُمْ

انسؓ سے روایت ہے کہا اہل مکہ کے اسّی آدمی جبل تنعیم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اترے وہ مسلح تھے ان کا ارادہ تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہ کو غافل پا کر ان پر حملہ کر دیں۔ آپؐ نے ان کو پکڑ لیا اور زندہ چھوڑ دیا۔ ایک روایت

سَلَمًا فَاسْتَحْيَاهُمْ وَفِي رِوَايَةٍ فَأَعْتَقَهُمْ فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

میں ہے آپ نے ان کو آزاد کر دیا اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔ وہ ذات جس نے انکے ہاتھ بطن مکہ میں تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۷۹۲ وَعَنْ قَتَادَةَ قَالَ ذَكَرَ لَنَا أَنَسُ ابْنُ مَالِكٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ يَوْمَ بَدْرٍ بِأَرْبَعَةٍ وَّعِشْرِيْنَ رَجُلًا مِّنْ صَنَادِيْدِ قُرَيْشٍ فَقُذِفُوْا فِي طَوِيٍّ مِّنْ أَطْوَاءِ بَدْرٍ خَبِيْثٍ مُّخْبِثٍ وَّكَانَ إِذَا ظَهَرَ عَلَى قَوْمٍ أَقَامَ بِالْعَرْصَةِ ثَلٰثَ لَيَالٍ فَلَمَّا كَانَ بِبَدْرٍ الْيَوْمُ الثَّالِثُ أَمَرَ بِرَاحِلَتِهِ فَشُدَّ عَلَيْهَا رَحْلُهَا ثُمَّ مَشٰى وَاتَّبَعَهٗ أَصْحَابُهٗ حَتّٰى قَامَ عَلٰى شَفَةِ الرَّكِيِّ فَجَعَلَ يُنَادِيْهِمْ بِأَسْمَاءِهِمْ وَأَسْمَاءِ آبَاءِهِمْ يَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ وَّيَا فُلَانُ ابْنُ فُلَانٍ أَيَسُرُّكُمْ أَنَّكُمْ أَطَعْتُمُ اللهَ وَرَسُوْلَهٗ فَإِنَّا قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُوْلَ اللهِ مَا تُكَلِّمُ مِنْ أَجْسَادٍ لَّا أَرْوَاحَ لَهَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُوْلُ مِنْهُمْ وَفِي رِوَايَةٍ مَّا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لَّا يُجِيْبُوْنَ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَزَادَ الْبُخَارِيُّ قَالَ قَتَادَةُ أَحْيَاهُمْ

قتادہؓ سے روایت ہے انسؓ بن مالک نے ہمارے لئے ابوطلحہ سے ذکر کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے دن قریش کے چوبیس[۲] سرداروں کے متعلق حکم دیا ان کو بدر کے ایک خبیث و ناپاک کنوئیں میں ڈالا گیا اور جب آپؐ کسی قوم پر غالب آتے تھے میدان میں تین دن ٹھہرتے جب بدر میں آپؐ کو تیسرا دن تھا آپؐ نے اونٹنی پر کجاوہ کسنے کا حکم دیا پھر آپؐ چلے آپؐ کے صحابہ بھی ساتھ تھے یہاں تک کہ آپؐ کنوئیں کے کنارے پر کھڑے ہوئے۔ آپؐ ان کا اور ان کے باپوں کا نام لیکر ان کو بلانے لگے۔ اے فلاں بن فلاں اے فلاں بن فلاں تم کو یہ بات خوش کرتی ہے کہ تم اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کر لیتے۔ ہمارے ساتھ ہمارے ربّ نے جو وعدہ کیا تھا ہم نے حق دیکھ لیا۔ پس کیا تم نے تمہارے ساتھ تمہارے ربّ نے جو وعدہ کیا تھا پا لیا ہے۔ عمرؓ کہنے لگے اے اللہ کے رسولؐ آپ ایسے اجساد کے ساتھ کلام کر رہے ہیں۔ جن میں رُوح نہیں ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں محمدؐ کی جان ہے جو کچھ میں کہہ رہا ہوں تم ان سے بڑھ کر سننے والے نہیں ہو۔ ایک روایت میں ہے تم ان سے بڑھ کر نہیں سُن رہے لیکن وہ جواب نہیں دے سکتے (متفق علیہ) بخاری نے زیادہ بیان کیا قتادہؓ نے کہا اللہ تعالیٰ نے ان کو زندہ کیا یہاں تک کہ ان کو آپؐ

اللّٰہُ حَتّٰی اَسْمَعَھُمْ قَوْلَہٗ تَوْبِیْخًا وَّتَصْغِیْرًا وَّنِقْمَۃً وَّحَسْرَۃً وَّنَدَمًا۔

کی بات سُنا دی سرزنش کے طور پر اور حسرت وافسوس اور ندامت وذلت کے لئے۔

۳۷۹۳ وَعَنْ مَّرْوَانَ وَالْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَامَ حِیْنَ جَاءَہٗ وَفْدُ ھَوَازِنَ مُسْلِمِیْنَ فَسَاَلُوْہُ اَنْ یَّرُدَّ اِلَیْھِمْ اَمْوَالَھُمْ وَسَبْیَھُمْ فَقَالَ فَاخْتَارُوْا اِحْدَی الطَّائِفَتَیْنِ اِمَّا السَّبْیَ وَاِمَّا الْمَالَ قَالُوْا فَاِنَّا نَخْتَارُ سَبْیَنَا فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَثْنٰی عَلَی اللّٰہِ بِمَا ھُوَ اَھْلُہٗ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ اِخْوَانَکُمْ قَدْ جَاءُوْا تَائِبِیْنَ وَاِنِّیْ قَدْ رَاَیْتُ اَنْ اَرُدَّ اِلَیْھِمْ سَبْیَھُمْ فَمَنْ اَحَبَّ مِنْکُمْ اَنْ یُّطَیِّبَ ذٰلِکَ فَلْیَفْعَلْ وَمَنْ اَحَبَّ مِنْکُمْ اَنْ یَّکُوْنَ عَلٰی حَظِّہٖ حَتّٰی نُعْطِیَہٗ اِیَّاہُ مِنْ اَوَّلِ مَا یُفِیْٓءُ اللّٰہُ عَلَیْنَا فَلْیَفْعَلْ فَقَالَ النَّاسُ قَدْ طَیَّبْنَا ذٰلِکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّا لَا نَدْرِیْ مَنْ اَذِنَ مِنْکُمْ مِمَّنْ لَّمْ یَاْذَنْ فَارْجِعُوْا حَتّٰی یَرْفَعَ اِلَیْنَا عُرَفَاؤُکُمْ اَمْرَکُمْ فَرَجَعَ النَّاسُ فَکَلَّمَھُمْ عُرَفَاؤُھُمْ ثُمَّ رَجَعُوْا اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرُوْہُ اَنَّھُمْ قَدْ طَیَّبُوْا وَاَذِنُوْا۔ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ

مروانؓ اور مسورؓ بن مخرمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے جس وقت ہوازن کا وفد مسلمان ہونے کیلئے آپکے پاس آیا آپؐ سے سوال کیا کہ ان کے اموال اور ان کے قیدی واپس کر دیئے جائیں آپؐ نے فرمایا دونوں چیزوں میں سے ایک پسند کر لو یا قیدی لے لو یا مال انہوں نے کہا ہم قیدی پسند کرتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ ارشاد فرمایا اللہ کی تعریف کی جس کا وہ اہل ہے پھر فرمایا امّا بعد تمہارے بھائی توبہ کر آئے ہیں میں چاہتا ہوں کہ ان کے قیدی واپس کر دوں تم میں جو پسند کرے خوشی سے دے دے اور جو تم میں سے پسند کرے وہ اپنے حصّہ پر رہے ہم اس کو اس کا عوض اس مال سے دیں گے جو اللہ تعالیٰ ہم پر انعام کرے گا وہ ایسا کرے لوگوں نے کہا ہم بخوشی قیدی چھوڑتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم نہیں جانتے کس نے اجازت دی ہے اور کس نے نہیں دی لوٹ جاؤ تمہارا معاملہ تمہارے سرداری ہم تک پہنچائیں گے لوگ واپس آ گئے ان کے سرداروں نے ان سے بات چیت کی پھر وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔ انہوں نے آپؐ کو خبر دی کہ وہ راضی ہو گئے ہیں اور انہوں نے اجازت دے دی ہے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۷۹۴ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ قَالَ

عمرانؓ بن حصین سے روایت ہے کہا ثقیف

كَانَ ثَقِيفٌ حَلِيفًا لِبَنِي عُقَيْلٍ فَأَسَرَتْ ثَقِيفٌ رَجُلَيْنِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَسَرَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ بَنِي عُقَيْلٍ فَأَوْثَقُوهُ فَطَرَحُوهُ فِي الْحَرَّةِ فَمَرَّ بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَادَاهُ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ فِيمَ أُخِذْتُ قَالَ بِجَرِيرَةِ حُلَفَائِكُمْ ثَقِيفٍ فَتَرَكَهُ وَمَضَى فَنَادَاهُ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ فَرَحِمَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعَ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ قَالَ إِنِّي مُسْلِمٌ قَالَ لَوْ قُلْتَهَا وَأَنْتَ تَمْلِكُ أَمْرَكَ أَفْلَحْتَ كُلَّ الْفَلَاحِ قَالَ فَفَدَاهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّجُلَيْنِ الَّذَيْنِ أَسَرَتْهُمَا ثَقِيفٌ. (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

بنو عقیل کے حلیف تھے۔ ثقیف نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دو صحابی قید کر لئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے بنو عقیل کا ایک آدمی پکڑ لیا اس کو مضبوط باندھ کر حرّہ میں پھینک دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس سے گزرے اس نے آواز دی اے محمدؐ اے محمدؐ مجھے کس سبب سے پکڑا گیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا تمہارے حلیف ثقیف کی تقصیر کی وجہ سے آپ نے اس کو چھوڑ دیا اور چلے گئے اس نے پھر پکارا اے محمدؐ اے محمدؐ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر رحم کھایا آپؐ واپس لوٹے فرمایا تو کیا چاہتا ہے اس نے کہا میں مسلمان ہوتا ہوں آپؐ نے فرمایا اگر تو یہ کلمہ اس وقت کہتا جب اپنے امر کا مالک تھا تو پوری طرح چھٹکارا حاصل کر لیتا۔ راوی نے کہا آپؐ نے ان دو آدمیوں کے فدیہ میں اس کو رہا کر دیا جن کو ثقیف نے قید کیا تھا۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

اَلْفَصْلُ الثَّانِي

دوسری فصل

۳۷۹۵ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا بَعَثَ أَهْلُ مَكَّةَ فِي فِدَاءِ أُسَرَائِهِمْ بَعَثَتْ زَيْنَبُ فِي فِدَاءِ أَبِي الْعَاصِ بِمَالٍ وَبَعَثَتْ فِيهِ بِقِلَادَةٍ لَهَا كَانَتْ عِنْدَ خَدِيجَةَ أَدْخَلَتْهَا بِهَا عَلَى أَبِي الْعَاصِ فَلَمَّا رَآهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَقَّ لَهَا رِقَّةً شَدِيدَةً وَقَالَ إِنْ رَأَيْتُمْ أَنْ تُطْلِقُوا لَهَا أَسِيرَهَا وَ

عائشہؓ سے روایت ہے کہا جب اہل مکہ نے اپنے اپنے قیدیوں کے لئے فدیہ بھیجا زینبؓ نے ابوالعاص کے فدیہ میں کچھ مال بھیجا اور اس میں ایک ہار بھی بھیج دیا جو حضرت خدیجہؓ کا اس کے پاس تھا۔ زینبؓ اس ہار کو ابوالعاص کے گھر لے گئی تھیں۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس ہار کو دیکھا آپؐ پر رقت طاری ہو گئی۔ آپؐ نے صحابہؓ سے فرمایا اگر تم مناسب جانو تو زینبؓ کے قیدی کو

تَرُدُّوْا عَلَيْهَا الَّذِيْ لَهَا فَقَالُوْا نَعَمْ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ عَلَيْهِ اَنْ يُّخَلِّيَ سَبِيْلَ زَيْنَبَ اِلَيْهِ وَبَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدَ ابْنَ حَارِثَةَ وَرَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ وَقَالَ كُوْنَا بِبَطْنِ نَاجِحٍ حَتّٰى تَمُرَّ بِكُمَا زَيْنَبُ فَتَصْحَبَاهَا حَتّٰى تَأْتِيَا بِهَا۔
(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ)

چھوڑ دو اور اس کا فدیہ اس کی طرف واپس کر دو صحابہؓ نے عرض کیا جی ہاں ہم ایسا ہی کرتے ہیں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے عہد لیا کہ زینبؓ کو مدینہ آنے دے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زیدؓ بن حارثہ اور ایک انصاری شخص کو بھیجا کہ تم بطن ناجح میں ٹھہرو تمہارے پاس سے زینبؓ گذرے گی اس کو مدینہ لے آؤ۔
(روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد نے)

۳۷۹۶ وَعَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اَسَرَ اَهْلَ بَدْرٍ قَتَلَ عُقْبَةَ بْنَ اَبِيْ مُعَيْطٍ وَّالنَّضْرَ بْنَ الْحَارِثِ وَمَنَّ عَلٰى اَبِيْ عَزَّةَ الْجُمَحِيِّ۔
(رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

اسی (عائشہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت اہل بدر کو قید کیا۔ عقبہ بن ابی معیط اور نضر بن حارث کو قتل کر دیا۔ ابوعزہ جمحی پر احسان کرتے ہوئے اس کو چھوڑ دیا۔
(روایت کیا اس کو شرح السنۃ میں)

۳۷۹۷ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اَرَادَ قَتْلَ عُقْبَةَ بْنَ اَبِيْ مُعَيْطٍ قَالَ مَنْ لِلصِّبْيَةِ قَالَ النَّارُ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب عقبہ بن ابی معیط کو قتل کرنیکا ارادہ کیا وہ کہنے لگا لڑکوں کو کون پالے گا۔ فرمایا آگ۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۷۹۸ وَعَنْ عَلِيٍّ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ جِبْرَئِيْلَ هَبَطَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ خَيِّرْهُمْ يَعْنِيْ اَصْحَابَكَ فِيْ اُسَارٰى بَدْرٍ اَلْقَتْلَ اَوِ الْفِدَاءَ عَلٰى اَنْ يُّقْتَلَ مِنْهُمْ قَابِلًا مِّثْلُهُمْ قَالُوا الْفِدَاءَ وَيُقْتَلُ مِنَّا۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

علیؓ سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہا جبریلؑ آپ پر اترے اور فرمایا ان کو یعنی اپنے صحابہ کو بدر کے قیدیوں کے متعلق اختیار دے کہ وہ قتل کریں یا فدیہ لیکر ان کو چھوڑ دیں لیکن شرط یہ ہے کہ انکی مثل آئندہ سال شہید کئے جائیں گے صحابہ نے پسند کر لیا کہ ہم فدیہ لیتے ہیں اور ہم سے ان کی مثل قتل کئے جائیں (روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث غریب ہے)۔

۳۷۹۹ وَعَنْ عَطِيَّةَ الْقُرَظِيِّ قَالَ كُنْتُ فِيْ سَبْيِ قُرَيْظَةَ عُرِضْنَا عَلَى النَّبِيِّ

عطیہؓ قرظی سے روایت ہے کہا میں قریظہ کے قیدیوں میں سے تھا ہم کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے رُوبرو لایا گیا۔ وہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانُوْا يَنْظُرُوْنَ فَمَنْ اَنْبَتَ الشَّعْرَ قُتِلَ وَمَنْ لَّمْ يُنْبِتْ لَمْ يُقْتَلْ فَكَشَفُوْا عَانَتِيْ فَوَجَدُوْهَا لَمْ تُنْبِتْ فَجَعَلُوْنِيْ فِي السَّبْيِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

دیکھتے تھے جس کے زیر ناف بال جمے ہوتے اسکو قتل کر دیتے اور جس کے نہ جمے ہوتے قتل نہ کرتے انہوں نے میرے زیر ناف کو کھول کر دیکھا کہ میرے زیر ناف بال نہیں اُگے مجھ کو انہوں نے قیدی بنا لیا۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد، ابن ماجہ اور دارمی نے)۔

۳۸۰۰/۱۶ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ خَرَجَ عُبْدَانٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِيْ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ قَبْلَ الصُّلْحِ فَكَتَبَ اِلَيْهِ مَوَالِيْهِمْ قَالُوْا يَا مُحَمَّدُ وَاللّٰهِ مَا خَرَجُوْا اِلَيْكَ رَغْبَةً فِيْ دِيْنِكَ وَاِنَّمَا خَرَجُوْا هَرَبًا مِّنَ الرِّقِّ فَقَالَ نَاسٌ صَدَقُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رُدَّهُمْ اِلَيْهِمْ فَغَضِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مَا اَرَاكُمْ تَنْتَهُوْنَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ حَتّٰى يَبْعَثَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ مَّنْ يَّضْرِبُ رِقَابَكُمْ عَلٰى هٰذَا وَاَبٰى اَنْ يَّرُدَّهُمْ وَقَالَ هُمْ عُتَقَاءُ اللّٰهِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

علیؓ سے روایت ہے کہا حدیبیہ کے دن بہت سے غلام صلح سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف نکلے۔ ان کے مالکوں نے آپؐ کی طرف لکھا کہ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) یہ غلام تیرے دین میں رغبت رکھتے ہوئے تیری طرف نہیں نکلے بلکہ یہ تو غلامی سے بھاگ گئے ہیں۔ بہت سے لوگوں نے کہا اے اللہ کے رسولؐ یہ بات سچ ہے آپؐ ان غلاموں کو ان کی طرف لوٹا دیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ناراض ہو گئے اور فرمایا قریش کی جماعت! میں تم کو نہیں دیکھتا کہ تم باز ہو گے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کسی ایسے شخص کو تم پر بھیجے جو اسکے حکم کے قبول نہ کرنے پر تمہاری گردنوں کو مارے اور ان کی طرف لوٹانے سے انکار کر دیا اور فرمایا یہ اللہ کے آزاد کئے ہوئے ہیں۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۳۸۰۱/۱۷ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيْدِ اِلٰى بَنِيْ جَذِيْمَةَ فَدَعَاهُمْ اِلَى الْاِسْلَامِ فَلَمْ يُحْسِنُوْا اَنْ يَّقُوْلُوْا اَسْلَمْنَا فَجَعَلُوْا يَقُوْلُوْنَ صَبَانَا صَبَانَا فَجَعَلَ خَالِدٌ يَقْتُلُ وَيَاْسِرُ وَدَفَعَ اِلٰى كُلِّ رَجُلٍ مِّنَّا

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خالدؓ بن ولید کو بنو جذیمہ کی طرف بھیجا۔ اس نے ان کو اسلام کی دعوت دی وہ اچھی طرح نہ کہہ سکے کہ ہم اسلام لائے انہوں نے "صبانا" "صبانا" کہنا شروع کر دیا خالد ان کو قتل کرنے لگے اور قید کرنے لگے اور ہم میں سے ہر ایک شخص کو ایک ایک قیدی دے دیا ایک دن

اَسِیْرَہٗ حَتّٰی اِذَا کَانَ یَوْمٌ اَمَرَ خَالِدٌ اَنْ یَّقْتُلَ کُلُّ رَجُلٍ مِّنَّا اَسِیْرَہٗ فَقُلْتُ وَاللّٰہِ لَآ اَقْتُلُ اَسِیْرِیْ وَلَا یَقْتُلُ رَجُلٌ مِّنْ اَصْحَابِیْ اَسِیْرَہٗ حَتّٰی قَدِمْنَا عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَذَکَرْنَاہُ فَرَفَعَ یَدَیْہِ فَقَالَ اللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَبْرَأُ اِلَیْکَ مِمَّا صَنَعَ خَالِدٌ مَّرَّتَیْنِ۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

خالد نے حکم دیا کہ ہر آدمی اپنے قیدی کو قتل کر دے میں نے کہا اللہ کی قسم نہ میں اپنے قیدی کو قتل کروں گا اور نہ میرے ساتھیوں میں سے کوئی اپنے قیدی کو قتل کریگا یہاں تک کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جائیں اور آپؐ سے اس بات کا ذکر کریں ہم نے آپؐ سے اس بات کا ذکر کیا آپؐ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور دو مرتبہ کہا اے اللہ خالد نے جو کچھ کیا ہے میں اس سے بیزاری کا اظہار کرتا ہوں۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)۔

بَابُ الْاَمَانِ

امن دینے کے بیان میں

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۳۸۰۲ عَنْ اُمِّ ھَانِیٍٔ بِنْتِ اَبِیْ طَالِبٍ قَالَتْ ذَھَبْتُ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ فَوَجَدْتُّہٗ یَغْتَسِلُ وَفَاطِمَۃُ اِبْنَتُہٗ تَسْتُرُہٗ بِثَوْبٍ فَسَلَّمْتُ فَقَالَ مَنْ ھٰذِہٖ فَقُلْتُ اَنَا اُمُّ ھَانِیٍٔ بِنْتُ اَبِیْ طَالِبٍ فَقَالَ مَرْحَبًا بِاُمِّ ھَانِیٍٔ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ غُسْلِہٖ قَامَ فَصَلّٰی ثَمَانِیَ رَکَعَاتٍ مُلْتَحِفًا فِیْ ثَوْبٍ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ زَعَمَ ابْنُ اُمِّیْ عَلِیٌّ اَنَّہٗ قَاتِلٌ رَجُلًا اَجَرْتُہٗ فُلَانَ بْنَ ھُبَیْرَۃَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَدْ اَجَرْنَا مَنْ اَجَرْتِ یَا اُمَّ ھَانِیٍٔ قَالَتْ اُمُّ ھَانِیٍٔ وَّذٰلِکَ ضُحًی (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ) وَفِیْ رِوَایَۃٍ

ام ہانی رضی اللہ عنہا بنت ابی طالب سے روایت ہے کہا میں فتح مکہ کے سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئی میں نے آپ کو پایا کہ آپ غسل کر رہے ہیں اور فاطمہؓ آپ کی بیٹی کپڑے کا پردہ کئے ہوئے ہے میں نے سلام کہا۔ آپؐ نے فرمایا کون ہے میں نے کہا میں ام ہانی بنت ابی طالب ہوں آپؐ نے فرمایا ام ہانی کو خوش آمدید ہو۔ جب آپؐ غسل سے فارغ ہوئے کھڑے ہوئے اور ایک کپڑے میں لپٹے ہوئے آپ نے آٹھ رکعت پڑھیں پھر آپؐ فارغ ہوئے میں نے کہا اے اللہ کے رسولؐ میری ماں کا بیٹا علی ایک آدمی کو قتل کرنا چاہتا ہے میں نے اس کو پناہ دے دی ہے وہ فلاں ہبیرہ کا بیٹا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ام ہانی جس کو تو نے پناہ دے دی ہے ہم نے بھی اس کو پناہ دی ام ہانی کہتی ہیں اس وقت چاشت کا وقت تھا (متفق علیہ) ترمذی کی ایک روایت میں ہے ام ہانی

لِلتِّرْمِذِيِّ قَالَتْ اَجَرْتُ رَجُلَيْنِ مِنْ اَحْمَائِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَمَّنَّا مَنْ اٰمَنْتِ۔

نے کہا میں نے اپنے خاوند کے رشتہ داروں میں سے دو شخصوں کو پناہ دی۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کو تو نے امان دی ہم نے بھی امان دی۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دُوسری فصل

۳۸۰۳ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْمَرْاَةَ لَتَاْخُذُ لِلْقَوْمِ يَعْنِيْ تُجِيْرُ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت قوم کے لئے لیتی ہے۔ یعنی مسلمانوں سے پناہ دلوا سکتی ہے۔
(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۳۸۰۴ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ اَمَّنَ رَجُلًا عَلٰى نَفْسِهٖ فَقَتَلَهٗ اُعْطِيَ لِوَاۤءَ الْغَدْرِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ (رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

عمروؓ بن حمق سے روایت ہے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا فرماتے تھے جس شخص نے کسی آدمی کو اپنے نفس سے امان دیدی پھر اس کو قتل کر دیا قیامت کے دن بدعہدی کا نشان دیا جائے گا۔
(روایت کیا اسکو شرح السنّہ میں)

۳۸۰۵ وَعَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ كَانَ بَيْنَ مُعَاوِيَةَ وَبَيْنَ الرُّوْمِ عَهْدٌ وَّكَانَ يَسِيْرُ نَحْوَ بِلَادِهِمْ حَتّٰى اِذَا انْقَضَى الْعَهْدُ اَغَارَ عَلَيْهِمْ فَجَاۤءَ رَجُلٌ عَلٰى فَرَسٍ اَوْ بِرْذَوْنٍ وَّهُوَ يَقُوْلُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَفَاۤءٌ لَّا غَدْرٌ فَنَظَرُوْا فَاِذَا هُوَ عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ فَسَاَلَهٗ مُعَاوِيَةُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ كَانَ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ قَوْمٍ عَهْدٌ فَلَا يَحُلَّنَّ عَهْدًا وَّلَا يَشُدَّنَّهٗ حَتّٰى يَمْضِيَ اَمَدُهٗۤ اَوْ يَنْبِذَ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَاۤءٍ قَالَ فَرَجَعَ

سلیمؓ بن عامر سے روایت ہے کہا معاویہ اور رُوم والوں کے درمیان جنگ نہ کرنے کا عہد تھا۔ معاویہ ان کے شہروں کی طرف جاتے تاکہ جونہی عہد کی مدت ختم ہو ان پر حملہ کر دیں۔ ایک آدمی عربی گھوڑے یا ترکی گھوڑے پر سوار آیا اور کہنے لگا اللہ اکبر اللہ اکبر ایفاءِ عہد چاہیئے۔ بدعہدی نہیں کرنا چاہیئے لوگوں نے دیکھا وہ عمرو بن عبسہ تھا معاویہ نے اس سے کہا کیا بات ہے انہوں نے کہا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جس شخص کا کسی قوم کے ساتھ عہد و پیمان ہو وہ عہد نہ توڑے اور نہ اس کو باندھے یہانتک کہ عہد کی مدت گذر جائے یا برابری پر ان کی طرف عہد کو پھینک دے۔ راوی نے کہا معاویہ لوگوں کو

مُعَاوِيَةُ بِالنَّاسِ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ)

لیکر واپس آ گئے۔
(روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے)

۳۸۰۶ وَعَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ بَعَثَنِي قُرَيْشٌ إِلَى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُلْقِيَ فِي قَلْبِي الْإِسْلَامُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ إِنِّي وَاللهِ لَا أَرْجِعُ إِلَيْهِمْ أَبَدًا قَالَ إِنِّي لَا أَخِيْسُ بِالْعَهْدِ وَلَا أَحْبِسُ الْبُرُدَ وَلٰكِنِ ارْجِعْ فَإِنْ كَانَ فِي نَفْسِكَ الَّذِي فِي نَفْسِكَ الْآنَ فَارْجِعْ قَالَ فَذَهَبْتُ ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْلَمْتُ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

ابورافعؓ سے روایت ہے کہا قریش نے مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیجا جب میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا میرے دل میں اسلام ڈالا گیا۔ میں نے کہا اے اللہ کے رسولؐ اللہ کی قسم میں ان کی طرف نہیں جاؤں گا۔ آپؐ نے فرمایا میں عہد نہیں توڑتا اور قاصدوں کو نہیں روکتا لیکن تو واپس جا اگر تیرے دل میں وہ چیز رہی جو اس وقت ہے پھر آجانا میں گیا پھر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر مسلمان ہو گیا۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۸۰۷ وَعَنْ نُعَيْمِ بْنِ مَسْعُوْدٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلَيْنِ جَاءَا مِنْ عِنْدِ مُسَيْلِمَةَ أَمَا وَاللهِ لَوْلَا أَنَّ الرُّسُلَ لَا تُقْتَلُ لَضَرَبْتُ أَعْنَاقَكُمَا۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْدَاوُدَ)

نعیمؓ بن مسعود سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دو آدمیوں سے فرمایا جو مسیلمہ کی طرف سے آپؐ کے پاس آئے تھے۔ خبردار اللہ کی قسم اگر شریعت میں یہ حکم نہ ہوتا کہ ایلچی قتل نہ کئے جائیں تو میں تمہاری گردنیں اڑا دیتا۔
(روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد نے)۔

۳۸۰۸ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي خُطْبَتِهٖ أَوْفُوْا بِحِلْفِ الْجَاهِلِيَّةِ فَإِنَّهٗ لَا يَزِيْدُهٗ يَعْنِي الْإِسْلَامَ إِلَّا شِدَّةً وَلَا تُحْدِثُوْا حِلْفًا فِي الْإِسْلَامِ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ مِنْ طَرِيْقِ حُسَيْنِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ عَمْرٍو وَقَالَ حَسَنٌ وَذُكِرَ حَدِيْثُ عَلِيٍّ الْمُسْلِمُوْنَ تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ فِي كِتَابِ الْقِصَاصِ۔

عمروؓ بن شعیب اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خطبہ میں فرمایا جاہلیت کی حلف کو پورا کرو اسلام اس کو نہیں زیادہ کرتا مگر شدت میں ہی۔ لیکن اسلام میں کسی سے نئی حلف نہ کرو۔ ترمذی نے حسین بن ذکوان عن عمرو کی سند سے روایت کیا ہے اور کہا یہ حسن ہے۔ علی کی حدیث جس کے الفاظ ہیں۔ المسلمون تتکافأ دماؤھم کتاب القصاص میں گذر چکی ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

۳۸۰۹/۸ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ جَاءَ ابْنُ النَّوَاحَةِ وَابْنُ اُثَالٍ رَسُوْلَا مُسَيْلِمَةَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُمَا اَتَشْهَدَانِ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَقَالَا نَشْهَدُ اَنَّ مُسَيْلِمَةَ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ لَوْ كُنْتُ قَاتِلًا رَسُوْلًا لَقَتَلْتُكُمَا قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ فَمَضَتِ السُّنَّةُ اَنَّ الرَّسُوْلَ لَا يُقْتَلُ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ)

تیسری فصل

ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا ابن نواحہ اور ابن اثال مسیلمہ کی طرف سے ایلچی بن کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ نے اُن سے کہا تم دونوں اس بات کی گواہی دیتے ہو کہ میں اللہ کا رسُول ہوں۔ انہوں نے کہا ہم گواہی دیتے ہیں کہ مسیلمہ اللہ کا رسُول ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا۔ اگر میں کسی ایلچی کو قتل کرنیوالا ہوتا تو تم دونوں کو قتل کر دیتا۔ عبداللہ نے کہا یہ سنت جاری ہوئی کہ ایلچی قتل نہیں کئے جاتے۔

(روایت کیا اس کو احمد نے)

بَابُ قِسْمَةِ الْغَنَائِمِ وَالْغُلُوْلِ فِيْهَا

غنائم کی تقسیم اور ان میں خیانت کرنیکے بیان میں

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۳۸۱۰/۱ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَمْ تَحِلَّ الْغَنَائِمُ لِاَحَدٍ مِّنْ قَبْلِنَا ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ رَاٰى ضَعْفَنَا وَعَجْزَنَا فَطَيَّبَهَا لَنَا (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا ہم سے پہلے کسی کیلئے غنیمت حلال نہ تھی یہ اس لئے ہم پر حلال ہوئی کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارا ضعیف ہونا اور عاجز ہونا دیکھا تو اسکو ہمارے لئے حلال کر دیا۔ (متفق علیہ)

۳۸۱۱/۲ وَعَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حُنَيْنٍ فَلَمَّا الْتَقَيْنَا كَانَتْ لِلْمُسْلِمِيْنَ جَوْلَةٌ فَرَاَيْتُ رَجُلًا مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَدْ عَلَا

ابو قتادہؓ سے روایت ہے کہا ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حنین کے سال نکلے جب ہم کفار سے ملے مسلمانوں کو شکست ہوگئی میں نے ایک مشرک شخص کو دیکھا کہ وہ ایک مسلمان شخص پر چڑھا ہوا ہے میں نے پیچھے

رَجُلًا مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَضَرَبْتُهٗ مِنْ وَّرَآئِهٖ عَلٰى حَبْلِ عَاتِقِهٖ بِالسَّيْفِ فَقَطَعْتُ الدِّرْعَ وَاَقْبَلَ عَلَيَّ فَضَمَّنِيْ ضَمَّةً وَّجَدْتُّ مِنْهَا رِيْحَ الْمَوْتِ ثُمَّ اَدْرَكَهُ الْمَوْتُ فَاَرْسَلَنِيْ فَلَحِقْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقُلْتُ مَا بَالُ النَّاسِ فَقَالَ اَمْرُ اللّٰهِ ثُمَّ رَجَعُوْا وَجَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ قَتَلَ قَتِيْلًا لَهٗ عَلَيْهِ بَيِّنَةٌ فَلَهٗ سَلَبُهٗ فَقُلْتُ مَنْ يَّشْهَدُ لِيْ ثُمَّ جَلَسْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ فَقُلْتُ مَنْ يَّشْهَدُ لِيْ ثُمَّ جَلَسْتُ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ فَقُمْتُ فَقَالَ مَا لَكَ يَا اَبَا قَتَادَةَ فَاَخْبَرْتُهٗ فَقَالَ رَجُلٌ صَدَقَ وَسَلَبُهٗ عِنْدِيْ فَاَرْضِهٖ مِنِّيْ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ لَا هَا اللّٰهِ اِذًا لَّا يَعْمِدُ اِلٰى اَسَدٍ مِّنْ اُسُدِ اللّٰهِ يُقَاتِلُ عَنِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَيُعْطِيْكَ سَلَبَهٗ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ فَاَعْطِهٖ فَاَعْطَانِيْهِ فَابْتَعْتُ بِهٖ مَخْرَفًا فِيْ بَنِيْ سَلِمَةَ فَاِنَّهٗ لَاَوَّلُ مَالٍ تَاَثَّلْتُهٗ فِي الْاِسْلَامِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

سے اس کی رگ گردن پر تلوار ماری تو اسکی زرہ کاٹ دی۔ وہ میری طرف متوجہ ہوا مجھ کو اس قدر بھینچا کہ میں نے اس سے موت کی بُو پالی۔ پھر اس کو موت نے آلیا تو اس نے مجھ کو چھوڑ دیا میں عمرؓ بن خطاب سے ملا میں نے کہا لوگوں کا کیا حال ہے وہ کہنے لگے اللہ کا حکم ہے پھر مسلمان واپس لوٹے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے فرمایا جس شخص نے کسی کو قتل کیا ہو اس کے پاس اس بات کی دلیل ہو اس کا سامان اس کے لئے ہے۔ میں نے کہا میری گواہی کون دیتا ہے یہ کہہ کر میں بیٹھ گیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر وہی بات کہی میں نے کہا میری گواہی کون دیگا اور بیٹھ گیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر وہی بات دہرائی تو میں کھڑا ہوا آپؐ نے فرمایا اے ابوقتادہ تجھے کیا ہے میں نے پورا واقعہ بیان کر دیا ایک آدمی کہنے لگا یہ سچّا ہے اور اس کا سامان میرے پاس ہے ابوقتادہ کو میری طرف سے راضی کر دیجئے ابوبکرؓ کہنے لگے نہیں اللہ کی قسم یوں نہ ہوگا کہ آپؐ اللہ کے شیروں میں سے ایک شیر کی طرف قصد کریں جس نے اللہ اور اس کے رسولؐ کی خاطر جنگ کی ہے اور آپؐ اس کا اسباب تجھ کو دے دیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابوبکرؓ نے سچ کہا۔ اس نے اس مشرک کا سامان مجھ کو دے دیا میں نے وہ بیچ کر بنوسلمہ میں ایک باغ خرید لیا وہ پہلا مال تھا جس کو میں نے اسلام لانے کے بعد جمع کیا۔ (متفق علیہ)۔

٣٨١٢ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْهَمَ لِرَجُلٍ وَّلِفَرَسِهٖ ثَلٰثَةَ اَسْهُمٍ سَهْمًا لَّهٗ وَسَهْمَيْنِ لِفَرَسِهٖ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غازی آدمی اور اُس کے گھوڑے کو تین حصّے دیئے ایک حصّہ اس کو اور دو اس کے گھوڑے کو۔

(متفق علیہ)

٣٨١٣ / ٤ وَعَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ كَتَبَ نَجْدَةُ الْحَرُورِيُّ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنِ الْعَبْدِ وَالْمَرْأَةِ يَحْضُرَانِ الْمَغْنَمَ هَلْ يُقْسَمُ لَهُمَا فَقَالَ لِيَزِيدَ اكْتُبْ إِلَيْهِ أَنَّهُ لَيْسَ لَهُمَا سَهْمٌ إِلَّا أَنْ يُحْذَيَا وَفِي رِوَايَةٍ كَتَبَ إِلَيْهِ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّكَ كَتَبْتَ تَسْأَلُنِي هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو بِالنِّسَاءِ وَهَلْ كَانَ يَضْرِبُ لَهُنَّ بِسَهْمٍ فَقَدْ كَانَ يَغْزُو بِهِنَّ يُدَاوِينَ الْمَرْضَى وَيُحْذَيْنَ مِنَ الْغَنِيمَةِ وَأَمَّا السَّهْمُ فَلَمْ يَضْرِبْ لَهُنَّ بِسَهْمٍ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

یزیدؓ بن ہرمز سے روایت ہے کہا نجدہ حروری نے ابن عباسؓ کی طرف لکھا کہ غلام اور عورت اگر مالِ غنیمت کے وقت حاضر ہوں کیا ان کو کچھ دیا جائے۔ ابن عباسؓ نے یزید سے کہا اس کی طرف لکھو کہ غلام اور لونڈی کا مالِ غنیمت میں کوئی حصہ مقرر نہیں۔ ان کو کچھ دے دیا جائے اور ایک روایت میں ہے کہ ابن عباسؓ نے اس کی طرف لکھا کہ تم نے خط لکھا ہے اور پوچھا ہے کیا عورتیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنگ میں جاتی تھیں اور کیا آپؐ ان کو مالِ غنیمت سے حصہ دیتے تھے پس وہ جنگ میں جاتیں بیماروں کا علاج کرتیں انکو مالِ غنیمت سے کچھ دیا جاتا لیکن انکا حصہ مقرر نہ کیا جاتا تھا (روایت کیا اسکو مسلم نے)۔

٣٨١٤ / ٥ وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِظَهْرِهِ مَعَ رَبَاحٍ غُلَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ فَلَمَّا أَصْبَحْنَا إِذَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْفَزَارِيُّ قَدْ أَغَارَ عَلَى ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُمْتُ عَلَى أَكَمَةٍ فَاسْتَقْبَلْتُ الْمَدِينَةَ فَنَادَيْتُ ثَلَاثًا يَا صَبَاحَاهُ ثُمَّ خَرَجْتُ فِي آثَارِ الْقَوْمِ أَرْمِيهِمْ بِالنَّبْلِ وَأَرْتَجِزُ أَقُولُ أَنَا ابْنُ الْأَكْوَعِ وَالْيَوْمُ يَوْمُ الرُّضَّعِ فَمَا زِلْتُ أَرْمِيهِمْ وَأَعْقِرُ بِهِمْ حَتَّى مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ بَعِيرٍ مِنْ ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا خَلَّفْتُهُ وَرَاءَ ظَهْرِي ثُمَّ اتَّبَعْتُهُمْ

سلمہؓ بن اکوع سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے غلام رباح کے ساتھ سواری کے اونٹ بھیجے میں اس کے ساتھ تھا جب ہم نے صبح کی اچانک عبدالرحمٰن فزاری نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹوں پر حملہ کر دیا۔ میں ایک ٹیلہ پر کھڑا ہوا مدینہ کی طرف منہ کیا اور تین مرتبہ کہا یا صباحاہ پھر میں ان لوگوں کے پیچھے نکل کھڑا ہوا میں ان کو تیر مارتا تھا اور یہ رجز پڑھتا تھا میں ابن الاکوع ہوں۔ آج کا دن برے لوگوں کیلئے ہلاکت کا ہے میں ان کو تیر مارتا رہا اور ان کے اونٹوں کی کونچیں کاٹتا رہا یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹوں میں سے جن کو اللہ نے پیدا کیا ہے میں نے اپنے پیچھے چھوڑ دیا۔ پھر میں ان کے پیچھے تیر مارتا تھا یہاں تک کہ انہوں نے تیس سے

أَرْمِيهِمْ حَتَّى أَلْقَوْا أَكْثَرَ مِنْ ثَلَاثِينَ بُرْدَةً وَثَلَاثِينَ رُمْحًا يَسْتَخِفُّونَ وَلَا يَطْرَحُونَ شَيْئًا إِلَّا جَعَلْتُ عَلَيْهِ آرَامًا مِنَ الْحِجَارَةِ يَعْرِفُهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ حَتَّى رَأَيْتُ فَوَارِسَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَحِقَ أَبُو قَتَادَةَ فَارِسُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَقَتَلَهُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ فُرْسَانِنَا الْيَوْمَ أَبُو قَتَادَةَ وَخَيْرُ رَجَّالَتِنَا سَلَمَةُ قَالَ ثُمَّ أَعْطَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْمَيْنِ سَهْمَ الْفَارِسِ وَسَهْمَ الرَّاجِلِ فَجَمَعَهُمَا لِي جَمِيعًا ثُمَّ أَرْدَفَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَاءَهُ عَلَى الْعَضْبَاءِ رَاجِعِينَ إِلَى الْمَدِينَةِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

زیادہ چادریں اور تیس نیزے پھینک دیئے۔ ہلکے ہوتے تھے۔ وہ کوئی چیز نہ پھینکتے تھے مگر میں اس پر پتھر کی نشانی رکھتا تھا تاکہ اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہؓ دیکھ لیں یہاں تک کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سواروں کو دیکھا ابوقتادہؓ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سوار ہیں عبدالرحمٰن کو آملا اس کو قتل کر دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمارا بہترین سوار آج ابوقتادہؓ ہے اور ہمارے پیادوں کا بہترین سلمہؓ بن اکوع ہے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو دو حصے دیئے ایک سوار کا اور ایک پیادے کا آپ نے وہ دونوں مجھ کو دیئے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ واپس آتے ہوئے مجھ کو اپنی عضباء اونٹنی پر پیچھے بٹھایا۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۸۱۵/۶ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنَفِّلُ بَعْضَ مَنْ يَبْعَثُ مِنَ السَّرَايَا لِأَنْفُسِهِمْ خَاصَّةً سِوَى قِسْمَةِ عَامَّةِ الْجَيْشِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض جن کو لشکر میں بھیجتے تھے ان کو خاص طور پر سوائے عام تقسیم کے کچھ زائد حصہ دیا کرتے تھے۔

(متفق علیہ)

۳۸۱۶/۷ وَعَنْهُ قَالَ نَفَّلَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَلًا سِوَى نَصِيبِنَا مِنَ الْخُمُسِ فَأَصَابَنِي شَارِفٌ وَالشَّارِفُ الْمُسِنُّ الْكَبِيرُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (ابن عمرؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو خمس کے حصہ سے زائد دیا مجھ کو ایک اونٹنی شارف ملی۔ شارف بوڑھی اونٹنی کو کہتے ہیں۔

(متفق علیہ)

۳۸۱۷/۸ وَعَنْهُ قَالَ ذَهَبَتْ فَرَسٌ لَّهُ فَاَخَذَهَا الْعَدُوُّ فَظَهَرَ عَلَيْهِمُ الْمُسْلِمُوْنَ فَرُدَّ عَلَيْهِ فِيْ زَمَنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيْ رِوَايَةٍ اَبَقَ عَبْدٌ لَّهُ فَلَحِقَ بِالرُّوْمِ فَظَهَرَ عَلَيْهِمُ الْمُسْلِمُوْنَ فَرَدَّ عَلَيْهِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

اسی (ابن عمرؓ) سے روایت ہے کہا اس کا ایک گھوڑا بھاگ گیا اس کو دشمن نے پکڑ لیا۔ مسلمان ان پر غالب آگئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اس کو لوٹا دیا گیا۔ ایک روایت میں ہے اس کا ایک غلام بھاگ گیا وہ رومیوں کو جا ملا۔ مسلمان ان پر غالب آگئے خالد بن ولید نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس کو واپس لوٹا دیا۔
(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۸۱۸/۹ وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ مَشَيْتُ اَنَا وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا اَعْطَيْتَ بَنِي الْمُطَّلِبِ مِنْ خُمُسِ خَيْبَرَ وَتَرَكْتَنَا وَنَحْنُ بِمَنْزِلَةٍ وَّاحِدَةٍ مِّنْكَ فَقَالَ اِنَّمَا بَنُوْهَاشِمٍ وَّبَنُو الْمُطَّلِبِ شَيْءٌ وَّاحِدٌ قَالَ جُبَيْرٌ وَّلَمْ يَقْسِمِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَنِيْ عَبْدِ شَمْسٍ وَّبَنِيْ نَوْفَلٍ شَيْئًا۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

جبیرؓ بن مطعم سے روایت ہے کہا میں اور عثمانؓ بن عفان نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے اور کہا کہ خیبر کے خمس سے آپؐ نے بنو مطلب کو دیا ہے اور ہم کو چھوڑ دیا ہے حالانکہ ہم آپؐ کے ساتھ رشتہ داری میں ایک مرتبہ میں ہیں آپؐ نے فرمایا بنو ہاشم اور بنو مطلب ایک ہی شے ہیں جبیرؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو عبد الشمس اور بنو نوفل کے لئے کوئی چیز تقسیم نہیں کی۔
(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۸۱۹/۱۰ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا قَرْيَةٍ اَتَيْتُمُوْهَا وَاَقَمْتُمْ فِيْهَا فَسَهْمُكُمْ فِيْهَا وَاَيُّمَا قَرْيَةٍ عَصَتِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ خُمُسَهَا لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ ثُمَّ هِيَ لَكُمْ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ۔)

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس بستی کو تم آؤ اور وہاں ٹھہرو تمہارا حصہ اس میں ہے اور جو بستی اللہ اور اس کے رسولؐ کی نافرمانی کرے اس کا پانچواں حصہ اللہ اور اس کے رسولؐ کے لئے ہے پھر وہ تمہارے لئے ہے۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۸۲۰/۱۱ وَعَنْ خَوْلَةَ الْاَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خولہؓ انصاریہ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپؐ فرماتے تھے

يَقُوْلُ اِنَّ رِجَالًا يَّتَخَوَّضُوْنَ فِيْ مَالِ اللّٰهِ بِغَيْرِ حَقٍّ فَلَهُمُ النَّارُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

کچھ لوگ اللہ کے مال میں بغیر حق کے تصرّف کرتے ہیں قیامت کے دن ان کے لئے آگ ہے۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۸۲۱ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَذَكَرَ الْغُلُوْلَ فَعَظَّمَهٗ وَعَظَّمَ اَمْرَهٗ ثُمَّ قَالَ لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ يَجِيْءُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى رَقَبَتِهٖ بَعِيْرٌ لَّهٗ رُغَاءٌ يَّقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ فَاَقُوْلُ لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ اَبْلَغْتُكَ لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ يَجِيْءُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى رَقَبَتِهٖ فَرَسٌ لَّهٗ حَمْحَمَةٌ فَيَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ فَاَقُوْلُ لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ اَبْلَغْتُكَ لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ يَجِيْءُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى رَقَبَتِهٖ شَاةٌ لَّهَا ثُغَاءٌ يَّقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ فَاَقُوْلُ لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ اَبْلَغْتُكَ لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ يَجِيْءُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى رَقَبَتِهٖ نَفْسٌ لَّهَا صِيَاحٌ فَيَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ فَاَقُوْلُ لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ اَبْلَغْتُكَ لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ يَجِيْءُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى رَقَبَتِهٖ رِقَاعٌ تَخْفِقُ فَيَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ فَاَقُوْلُ لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ اَبْلَغْتُكَ لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ يَجِيْءُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى رَقَبَتِهٖ صَامِتٌ فَيَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا ایک دن رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دینے کیلئے کھڑے ہُوئے آپؐ نے غنیمت میں خیانت کا ذکر فرمایا آپؐ نے اس کا بڑا گناہ بتلایا اور اس کے امر کو بڑا بیان کیا پھر فرمایا میں ایک تمہارے کو نہ پاؤں قیامت کے دن آئے گا اس حال میں کہ اس کی گردن پر اُونٹ بلبلاتا ہو گا کہے گا اے اللہ کے رسُولؐ میری امداد کریں میں کہوں گا تیرے لئے میں کسی چیز کا مالک نہیں ہوں۔ میں نے تجھ تک احکام پہنچا دیئے۔ میں تم میں سے کسی ایک کو نہ پاؤں قیامت کے دن آئے گا اس کی گردن پر گھوڑا ہنہناتا ہو گا وہ کہے گا اے اللہ کے رسُولؐ میری فریاد رسی کریں میں کہوں گا میں تیرے لئے کسی چیز کا مالک نہیں ہیں نے پہنچا دیا۔ میں تم میں سے کسی کو نہ پاؤں قیامت کے دن آئیگا اسکی گردن پر بکری ممیاتی ہو گی وہ کہیگا اے اللہ کے رسُولؐ میری فریاد رسی کریں میں کہونگا میں تیرے لئے کسی چیز کا مالک نہیں میں نے شریعت تم کو پہنچا دی ایک تمہارے کو میں نہ پاؤں قیامت کے دن آئیگا اس پر ایک شخص ہو گا اس کیلئے آواز ہو گی وہ کہے گا اے اللہ کے رسُولؐ میری فریاد رسی کریں میں کہونگا میں تیرے لئے کسی چیز کا مالک نہیں میں نے احکام شریعت پہنچا دیئے میں کسی کو نہ پاؤں کہ تم میں سے ایک قیامت کے دن آئیگا اسکی گردن پر ہلتا ہوا کپڑا ہو گا وہ کہیگا اے اللہ کے رسُولؐ میری فریاد رسی کریں میں کہونگا تیرے لئے میں کسی چیز کا مالک نہیں تحقیق میں پہنچا چکا۔ تم میں سے ایک کو میں نہ پاؤں قیامت کیدن آئیگا

فَاَقُوْلُ لَآ اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ اَبْلَغْتُكَ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَهٰذَا لَفْظُ مُسْلِمٍ وَّهُوَ اَتَمُّ)

اسکی گردن پر سونا چاندی ہوگا وہ کہیگا اے اللہ کے رسولؐ میری مدد فرمائیں میں کہونگا میں تیرے لئے کسی چیز کا مالک نہیں میں شریعت پہنچا چکا (متفق علیہ) اور یہ لفظ مسلم کے ہیں اور وہ مکمل ہے۔

۳۸۲۲/۱۳ وَعَنْهُ قَالَ اَهْدٰى رَجُلٌ لِّرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا يُقَالُ لَهٗ مِدْعَمٌ فَبَيْنَمَا مِدْعَمٌ يَحُطُّ رَحْلًا لِّرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ اَصَابَهٗ سَهْمٌ عَائِرٌ فَقَتَلَهٗ فَقَالَ النَّاسُ هَنِيْئًا لَّهُ الْجَنَّةُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّا وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ اِنَّ الشَّمْلَةَ الَّتِيْ اَخَذَهَا يَوْمَ خَيْبَرَ مِنَ الْمَغَانِمِ لَمْ تُصِبْهَا الْمَقَاسِمُ لَتَشْتَعِلُ عَلَيْهِ نَارًا فَلَمَّا سَمِعَ ذٰلِكَ النَّاسُ جَآءَ رَجُلٌ بِشِرَاكٍ اَوْ شِرَاكَيْنِ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ شِرَاكٌ مِّنْ نَّارٍ اَوْ شِرَاكَانِ مِنْ نَّارٍ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک غلام بطور ہدیہ دیا جس کا نام مدعم تھا ایک دفعہ مدعم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کجاوا اتار رہا تھا کہ ایک تیر آکر مدعم کو لگا اور اس کو قتل کر دیا لوگ کہنے لگے اس کو جنت مبارک ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہرگز نہیں اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے وہ چادر جو اس نے خیبر کے دن مال غنیمت سے تقسیم سے پہلے لے لی تھی اس پر آگ بن کر شعلہ مار رہی ہے۔ جب لوگوں نے اس بات کو سنا ایک آدمی ایک تسمہ یا دو تسمے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا۔ آپؐ نے فرمایا ایک تسمہ یا دو تسمے آگ سے ہیں۔

(متفق علیہ)

۳۸۲۳/۱۴ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَانَ عَلٰى ثَقَلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ يُّقَالُ لَهٗ كِرْكِرَةُ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ فِي النَّارِ فَذَهَبُوْا يَنْظُرُوْنَ فَوَجَدُوْا عَبَاءَةً قَدْ غَلَّهَا۔ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

عبداللہؓ بن عمرو سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامان پر ایک آدمی تھا جس کا نام کرکرہ تھا وہ مر گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ دوزخ میں ہے لوگ گئے اور دیکھا کہ اس نے مال غنیمت سے ایک کملی چھپا لی تھی۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۸۲۴/۱۵ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نُصِيْبُ فِيْ مَغَازِيْنَا الْعَسَلَ وَالْعِنَبَ فَنَاْكُلُهٗ وَلَا نَرْفَعُهٗ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا مال غنیمت میں ہم کو شہد اور انگور دستیاب ہوتے ہم کھا لیتے تھے اور اس کو اٹھاتے نہ تھے۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۸۲۵/۱۶ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ اَصَبْتُ جِرَابًا مِّنْ شَحْمٍ يَوْمَ خَيْبَرَ فَالْتَزَمْتُهٗ فَقُلْتُ لَا اُعْطِي الْيَوْمَ اَحَدًا مِّنْ هٰذَا شَيْئًا فَالْتَفَتُّ فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَبَسَّمُ اِلَيَّ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَذُكِرَ حَدِيْثُ اَبِيْ هُرَيْرَةَ مَا اُعْطِيْكُمْ فِيْ بَابِ رِزْقِ الْوُلَاةِ۔

عبداللہؓ بن مغفل سے روایت ہے کہا خیبر کے دن مجھ کو چربی کی ایک تھیلی ملی میں نے اس کو اُٹھا لیا اور کہا میں آج اس میں سے کسی کو کچھ نہ دُوں گا میں نے پھر کر دیکھا ناگہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری طرف دیکھ کر مسکرا رہے تھے (متفق علیہ) ابوہریرہ کی حدیث جس کے الفاظ ہیں ما اعطیکم باب رزق الولاۃ میں گذر چکی ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دُوسری فصل

۳۸۲۶/۱۷ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ فَضَّلَنِيْ عَلَى الْاَنْبِيَاءِ اَوْ قَالَ فَضَّلَ اُمَّتِيْ عَلَى الْاُمَمِ وَاَحَلَّ لَنَا الْغَنَائِمَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

ابوامامہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھ کو انبیاء پر فضیلت دی ہے یا فرمایا میری اُمّت کو دوسری اُمتوں پر فضیلت دی ہے اور ہمارے لئے غنیمتوں کو حلال کیا ہے۔
(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۳۸۲۷/۱۸ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ يَعْنِيْ يَوْمَ حُنَيْنٍ مَنْ قَتَلَ كَافِرًا فَلَهٗ سَلَبُهٗ فَقَتَلَ اَبُوْ طَلْحَةَ يَوْمَئِذٍ عِشْرِيْنَ رَجُلًا وَّاَخَذَ اَسْلَابَهُمْ۔ (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس روز یعنی حنین کے دن فرمایا جو شخص کسی کافر کو قتل کرے گا اس کا اسباب اس کے لئے ہے ابوطلحہ نے اس روز بیسؓ آدمی قتل کئے اور ان کے اسباب لئے۔
(روایت کیا اس کو دارمی نے)

۳۸۲۸/۱۹ وَعَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ وَخَالِدِ بْنِ الْوَلِيْدِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى فِي السَّلَبِ لِلْقَاتِلِ وَلَمْ يُخَمِّسِ السَّلَبَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ)

عوفؓ بن مالک اشجعی اور خالدؓ بن ولید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ مقتول کا سامان قاتل کو دیا جائے اور اس سامان سے خمس نہیں نکالا۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۸۲۹/۲۰ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ

عبداللہؓ بن مسعود سے روایت ہے کہا رسول اللہ

نَفَّلَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ بَدْرٍ سَیْفَ اَبِیْ جَہْلٍ وَّکَانَ قَتَلَہٗ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے دن ابوجہل کی تلوار مجھ کو حصہ سے زائد دی اور ابن مسعود نے اس کو قتل کیا تھا۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)۔

۳۸۳۰/۲۱ وَعَنْ عُمَیْرٍ مَّوْلٰی اَبِی اللَّحْمِ قَالَ شَہِدْتُّ خَیْبَرَ مَعَ سَادَتِیْ فَکَلَّمُوْا فِیَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَکَلَّمُوْہُ اَنِّیْ مَمْلُوْکٌ فَاَمَرَلِیْ فَقُلِّدْتُّ سَیْفًا فَاِذَآ اَنَا اَجُرُّہٗ فَاَمَرَلِیْ بِشَیْءٍ مِّنْ خُرْثِیِّ الْمَتَاعِ وَعَرَضْتُ عَلَیْہِ رُقْیَۃً کُنْتُ اَرْقِیْ بِہَا الْمَجَانِیْنَ فَاَمَرَ لِیْ بِطَرْحِ بَعْضِہَا وَحَبْسِ بَعْضِہَا۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ) اِلَّآ اَنَّ رِوَایَتَہٗ انْتَہَتْ عِنْدَ قَوْلِہِ الْمَتَاعِ۔

عمیرؓ مولیٰ ابی اللحم سے روایت ہے کہا میں غزوہ خیبر میں اپنے مالکوں کیساتھ شامل تھا انہوں نے میرے بارہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے گفتگو کی اور آپ سے کلام کیا کہ میں غلام ہوں آپ نے میرے لئے حکم فرمایا مجھ کو ایک تلوار پہنچائی گئی ناگہاں میں اسکو کھینچتا تھا۔ پھر آپ نے میرے لئے خانگی اسباب میں سے کچھ دیئے جانیکا حکم دیا۔ میں نے آپ پر ایک منتر پیش کیا جس کے ساتھ میں دیوانوں کو دم کیا کرتا تھا آپ نے بعض کلمات موقوف کرنے اور بعض کو رہنے کا حکم دیا۔ (روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے) لیکن ابوداؤد کی روایت المتاع پر ختم ہوگئی ہے۔

۳۸۳۱/۲۲ وَعَنْ مُجَمِّعِ بْنِ جَارِیَۃَ قَالَ قُسِمَتْ خَیْبَرُ عَلٰٓی اَہْلِ الْحُدَیْبِیَۃِ فَقَسَمَہَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثَمَانِیَۃَ عَشَرَ سَہْمًا وَّکَانَ الْجَیْشُ اَلْفًا وَّخَمْسَمِائَۃٍ فِیْہِمْ ثَلٰثُمِائَۃِ فَارِسٍ فَاَعْطَی الْفَارِسَ سَہْمَیْنِ وَالرَّاجِلَ سَہْمًا۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ) وَقَالَ حَدِیْثُ بْنُ عُمَرَ اَصَحُّ وَالْعَمَلُ عَلَیْہِ وَاَتَی الْوَہْمُ فِیْ حَدِیْثِ مُجَمِّعٍ اَنَّہٗ قَالَ ثَلٰثُمِائَۃِ فَارِسٍ وَّاِنَّمَا کَانُوْا مِائَتَیْ فَارِسٍ۔

مجمعؓ بن جاریہ سے روایت ہے کہا خیبر اہل حدیبیہ پر تقسیم کیا گیا آپ نے اس کو اٹھارہ حصوں پر تقسیم کیا لشکر کی تعداد پندرہ سو تھی۔ ان میں تین سو سوار تھے آپ نے سوار کو دو حصے دیئے اور پیادہ کو ایک حصہ دیا (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے) اور کہا ابن عمرؓ کی حدیث صحیح تر ہے اور عمل اس پر ہے۔ مجمع کی حدیث میں وہم اس بات سے واقع ہوا ہے کہ اس نے ذکر کیا ہے سوار تین سو تھے جبکہ وہ دو سو تھے۔

۳۸۳۲/۲۳ وَعَنْ حَبِیْبِ بْنِ مَسْلَمَۃَ الْفِہْرِیِّ قَالَ شَہِدْتُّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ

حبیبؓ بن مسلمہ فہری سے روایت ہے کہا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ حاضر تھا آپ نے ابتداء جہاد میں چوتھا حصہ

سَلَّمَ نَفَّلَ الرُّبُعَ فِي الْبَدْاَءَةِ وَالثُّلُثَ فِي الرَّجْعَةِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

زیادہ دیا اور جہاد سے لوٹتے وقت تہائی حصّہ زیادہ دیا۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)۔

۳۸۳۳/۲۴ وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنَفِّلُ الرُّبُعَ بَعْدَ الْخُمُسِ وَالثُّلُثَ بَعْدَ الْخُمُسِ اِذَا قَفَلَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

اسی (حبیبؓ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خمس کے بعد چوتھائی حصّہ زیادہ دیتے تھے اور خمس نکالنے کے بعد تہائی حصّہ زیادہ دیتے تھے جب لوٹتے تھے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۸۳۴/۲۵ وَعَنْ اَبِي الْجُوَيْرِيَةِ الْجَرْمِيِّ قَالَ اَصَبْتُ بِاَرْضِ الرُّوْمِ جَرَّةً حَمْرَاءَ فِيْهَا دَنَانِيْرُ فِيْ اِمْرَةِ مُعَاوِيَةَ وَعَلَيْنَا رَجُلٌ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَنِيْ سُلَيْمٍ يُقَالُ لَهٗ مَعْنُ بْنُ يَزِيْدَ فَاَتَيْتُهٗ بِهَا فَقَسَمَهَا بَيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَاَعْطَانِيْ مِنْهَا مِثْلَ مَا اَعْطٰى رَجُلًا مِّنْهُمْ ثُمَّ قَالَ لَوْلَا اَنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا نَفْلَ اِلَّا بَعْدَ الْخُمُسِ لَاَعْطَيْتُكَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

ابوجویریہؓ جرمی سے روایت ہے کہا حضرت معاویہ کے زمانہ میں ارض روم سے مجھے ایک سرخ ٹھلیا ملی اس میں کچھ دینار تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک صحابی ہم پر حاکم تھا جو بنوسلیم میں سے تھا جس کا نام معن بن یزید تھا میں اس کے پاس لے آیا اس نے مسلمانوں کے درمیان تقسیم کر دیا اور مجھ کو بھی اسی قدر دیا جس قدر دوسرے مسلمانوں کو دیا پھر فرمایا اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا نہ ہوتا آپ فرماتے تھے خمس کے بعد ہی زائد حصّہ دیا جائے گا تو تجھ کو میں دیتا۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۸۳۵/۲۶ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ قَدِمْنَا فَوَافَقْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ افْتَتَحَ خَيْبَرَ فَاَسْهَمَ لَنَا اَوْ قَالَ فَاَعْطَانَا مِنْهَا وَمَا قَسَمَ لِاَحَدٍ غَابَ عَنْ فَتْحِ خَيْبَرَ مِنْهَا شَيْئًا اِلَّا لِمَنْ شَهِدَ مَعَهٗ اِلَّا اَصْحَابَ سَفِيْنَتِنَا جَعْفَرًا وَاَصْحَابَهٗ اَسْهَمَ لَهُمْ مَّعَهُمْ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

ابوموسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے کہا ہم آئے اور ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پایا کہ آپ نے خیبر کو فتح کیا ہے آپ نے ہمارا حصّہ بھی مقرر فرمایا یا کہا کہ ہم کو بھی اس سے دیا اور ہمارے سوا کسی کو نہیں دیا جو خیبر کی فتح سے غائب تھا مگر اس شخص کو دیا جو وہاں حاضر تھا۔ مگر ہمارے کشتی والوں کو یعنی جعفر اور اس کے ساتھیوں کو ان کیساتھ ان کو بھی حصّہ دیا۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)۔

۳۸۳۶/۲۷ وَعَنْ يَزِيْدَ بْنِ خَالِدٍ اَنَّ رَجُلًا

یزیدؓ بن خالد سے روایت ہے کہا رسول اللہ

مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوُفِّيَ يَوْمَ خَيْبَرَ فَذَكَرُوْا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَلُّوْا عَلٰى صَاحِبِكُمْ فَتَغَيَّرَتْ وُجُوْهُ النَّاسِ لِذٰلِكَ فَقَالَ اِنَّ صَاحِبَكُمْ غَلَّ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَفَتَّشْنَا مَتَاعَهٗ فَوَجَدْنَا خَرَزًا مِّنْ خَرَزِ يَهُوْدَ لَا يُسَاوِيْ دِرْهَمَيْنِ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ وَّاَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک صحابی خیبر کے دن فوت ہو گیا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا ذکر کیا آپ نے فرمایا اپنے ساتھی پر نماز جنازہ پڑھو۔ لوگوں کے چہرے متغیّر ہو گئے آپ نے فرمایا تمہارے اس ساتھی نے اللہ کی راہ میں مالِ غنیمت سے خیانت کی ہے ہم نے اس کے سامان کی تلاشی لی تو ہم نے یہود کے نگینوں میں سے کچھ نگینے دیکھے جن کی قیمت دو درہم بھی نہ تھی۔ (روایت کیا اس کو مالک، ابوداؤد اور نسائی نے)۔

۳۸۳۷/۲۸ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَصَابَ غَنِيْمَةً اَمَرَ بِلَالًا فَنَادٰى فِي النَّاسِ فَيَجِيْئُوْنَ بِغَنَائِمِهِمْ فَيُخَمِّسُهٗ وَيُقَسِّمُهٗ فَجَاءَ رَجُلٌ يَوْمًا بَعْدَ ذٰلِكَ بِزِمَامٍ مِّنْ شَعْرٍ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا فِيْمَا كُنَّا اَصَبْنَاهُ مِنَ الْغَنِيْمَةِ قَالَ اَسَمِعْتَ بِلَالًا نَادٰى ثَلَاثًا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا مَنَعَكَ اَنْ تَجِيْءَ بِهٖ فَاعْتَذَرَ قَالَ كُنْ اَنْتَ تَجِيْءُ بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَلَنْ اَقْبَلَهٗ عَنْكَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

عبداللہؓ بن عمرو سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت مالِ غنیمت کو پہنچتے بلالؓ کو حکم دیتے وہ لوگوں میں اعلان کرتے۔ لوگ اپنی غنیمتیں لاتے آپ اس میں سے پانچواں حصّہ نکال لیتے اور اسکو تقسیم کرتے۔ ایک آدمی تقسیم کے بعد دوسرے دن بالوں کی ایک مہار لایا اور کہا اے اللہ کے رسولؐ یہ ہم کو مالِ غنیمت سے ملی تھی آپ نے فرمایا تو نے بلالؓ کو تین مرتبہ سُنا تھا کہ اس نے اعلان کر دیا ہے اس نے کہا ہاں آپ نے فرمایا تجھے کس بات نے روکا تھا کہ اسکو لاتا اس نے کوئی عذر بیان کیا آپ نے فرمایا تو رہ اب اسکو قیامت کے دن لائیگا۔ میں تجھ سے قبول نہیں کرونگا (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)۔

۳۸۳۸/۲۹ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ حَرَّقُوْا مَتَاعَ الْغَالِّ وَضَرَبُوْهُ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

عمروؓ بن شعیب اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے بیان کرتا ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکرؓ و عمرؓ نے غنیمت کے مال میں خیانت کرنیوالے کا سامان جلا دیا اور اس کو مارا۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)۔

۳۸۳۹/۳۰ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سمرہؓ بن جندب سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے جو شخص غنیمت کے مال

يَقُوْلُ مَنْ يَّكْتُمْ غَالًّا فَاِنَّهٗ مِثْلُهٗ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ)

میں خیانت کرنیوالے کی پردہ پوشی کرے وہ اس کی مثل ہے (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)۔

۳۸۴۰/۳۱ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شِرَى الْمَغَانِمِ حَتّٰى تُقْسَمَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غنیمتوں کے تقسیم ہونے سے قبل ان کو خریدنے سے منع فرمایا ہے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۳۸۴۱/۳۲ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ نَهٰى اَنْ تُبَاعَ السِّهَامُ حَتّٰى تُقْسَمَ۔ (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

ابوامامہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے تقسیم سے قبل حصوں کے بیچنے سے منع کیا ہے (روایت کیا اس کو دارمی نے)۔

۳۸۴۲/۳۳ وَعَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَمَنْ اَصَابَهٗ بِحَقِّهٖ بُوْرِكَ لَهٗ فِيْهِ وَرُبَّ مُتَخَوِّضٍ فِيْمَا شَاءَتْ بِهٖ نَفْسُهٗ مِنْ مَّالِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لَيْسَ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِلَّا النَّارُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

خولہؓ بنت قیس سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپؐ فرماتے تھے یہ مال سبز شیریں ہے جس نے اس سے اپنا حق لیا اس کے لئے اس میں برکت کی جائیگی بہت سے اللہ اور اس کے رسولؐ کے مال میں اپنے نفس کے مطابق اس میں تصرف کرنے والے ہیں قیامت کے دن ان کیلئے نہیں ہے مگر آگ۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)۔

۳۸۴۳/۳۴ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَفَّلَ سَيْفَهٗ ذَا الْفِقَارِ يَوْمَ بَدْرٍ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ) وَزَادَ التِّرْمِذِيُّ وَهُوَ الَّذِيْ رَاٰى فِيْهِ الرُّؤْيَا يَوْمَ اُحُدٍ۔

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے دن اپنی ذوالفقار تلوار زائد لی (روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے) ترمذی نے زیادہ کیا یہ وہی تلوار تھی جس کے متعلق آپؐ نے اُحد کے دن خواب دیکھا تھا۔

۳۸۴۴/۳۵ وَعَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يَرْكَبْ دَابَّةً مِّنْ فَيْءِ الْمُسْلِمِيْنَ حَتّٰى اِذَا اَعْجَفَهَا رَدَّهَا فِيْهِ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ

رویفعؓ بن ثابت سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ اور اس کے رسولؐ پر ایمان رکھتا ہے وہ مسلمانوں کے مال فی میں سے کسی جانور پر سوار نہ ہو یہاں تک کہ جب اس کو دُبلا کردے اس کو غنیمت میں لوٹا دے۔ جو شخص اللہ اور اسکے رسولؐ

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يَلْبَسْ ثَوْبًا مِّنْ فَيْءِ الْمُسْلِمِيْنَ حَتّٰى اِذَا اَخْلَقَهٗ رَدَّهٗ فِيْهِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

پر ایمان رکھتا ہے مسلمانوں کی غنیمت سے کپڑا نہ پہنے یہاں تک کہ جس وقت اس کو پرانا کر دے اس کو غنیمت میں پھیر دے (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۳۸۴۵/۳۶ وَعَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اَبِى الْمُجَاهِدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ اَوْفٰى قَالَ قُلْتُ هَلْ كُنْتُمْ تُخَمِّسُوْنَ الطَّعَامَ فِىْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَصَبْنَا طَعَامًا يَّوْمَ خَيْبَرَ وَكَانَ الرَّجُلُ يَجِيْءُ فَيَاْخُذُ مِنْهُ مِقْدَارَ مَا يَكْفِيْهِ ثُمَّ يَنْصَرِفُ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

محمدؒ بن ابی المجاہد عبداللہ بن ابی اوفی سے روایت کرتے ہیں کہا میں نے کہا کیا تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں کھانے میں سے خمس نکالتے تھے اس نے کہا خیبر کے دن ہم نے طعام پایا آدمی آتا اور بقدر کفایت اس سے لے لیتا پھر پھر جاتا۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۸۴۶/۳۷ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ جَيْشًا غَنِمُوْا فِىْ زَمَنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا وَّعَسَلًا فَلَمْ يُؤْخَذْ مِنْهُمُ الْخُمُسُ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک لشکر مال غنیمت میں شہد اور طعام لایا اس سے خمس نہیں نکالا گیا۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۸۴۷/۳۸ وَعَنِ الْقَاسِمِ مَوْلٰى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ بَعْضِ اَصْحَابِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنَّا نَاْكُلُ الْجَزُوْرَ فِى الْغَزْوِ وَلَا نَقْسِمُهٗ حَتّٰى اِذَا كُنَّا لَنَرْجِعُ اِلٰى رِحَالِنَا وَاَخْرِجَتُنَا مِنْهُ مَمْلُوَّةٌ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

قاسمؒ مولی عبدالرحمان نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض صحابہؓ سے روایت بیان کرتے ہیں کہا ہم جہاد میں اُونٹ کھاتے تھے اور تقسیم نہ کرتے۔ یہاں تک کہ جب ہم اپنے ڈیروں کی طرف لوٹتے ہماری خرجیاں اس سے بھری ہوتیں۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۸۴۸/۳۹ وَعَنْ عُبَادَةَ ابْنِ الصَّامِتِ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ اَدُّوا الْخِيَاطَ وَالْمِخْيَطَ وَاِيَّاكُمْ وَالْغُلُوْلَ فَاِنَّهٗ عَارٌ عَلٰى اَهْلِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (رَوَاهُ الدَّارِمِىُّ وَرَوَاهُ النَّسَائِىُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ

عبادہؓ بن صامت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے۔ دھاگہ اور سوئی بھی ادا کر دو اور مالِ غنیمت میں خیانت کرنے سے بچو قیامت کے دن یہ خیانت کرنے والے پر عار ہو گی۔ (روایت کیا اس کو دارمی نے اور روایت کیا ہے نسائی نے عمروؓ بن شعیب سے اس نے اپنے باپ

جَدِّہٖ)

سے اس نے اپنے دادا سے۔

۳۸۴۹/۴۰ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ دَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَعِيْرٍ فَاَخَذَ وَبَرَةً مِّنْ سَنَامِهٖ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهٗ لَيْسَ لِيْ مِنْ هٰذَا الْفَيْءِ شَيْءٌ وَّلَا هٰذَا وَرَفَعَ إِصْبَعَهٗ إِلَّا الْخُمُسَ وَالْخُمُسُ مَرْدُوْدٌ عَلَيْكُمْ فَأَدُّوا الْخِيَاطَ وَالْمِخْيَطَ فَقَامَ رَجُلٌ فِيْ يَدِهٖ كُبَّةٌ مِّنْ شَعْرٍ فَقَالَ أَخَذْتُ هٰذِهٖ لِأُصْلِحَ بِهَا بَرْدَعَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا مَا كَانَ لِيْ وَلِبَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ لَكَ فَقَالَ أَمَّا إِذَا بَلَغَتْ مَا أَرٰى فَلَا أَرَبَ لِيْ فِيْهَا وَنَبَذَهَا۔ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاؤُدَ)

عمرو بن شعیب نے اپنے باپ سے اس نے اپنے دادا سے روایت کی ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک اونٹ کے قریب ہوئے اس کی کوہان سے ایک پشم لی۔ پھر فرمایا اے لوگو میرے لئے اس مال فئی سے کچھ حصہ نہیں اور نہ یہ ہے اور انگلی سے اشارہ کیا مگر خمس اور خمس بھی تم پر خرچ کر دیا جاتا ہے پس دھاگہ اور سوئی ادا کرو ایک آدمی کھڑا ہوا اس کے ہاتھ میں بالوں کی رسّی کا ٹکڑا تھا اس نے کہا میں نے اس کو لیا ہے تاکہ اپنے زین کے عرق گیر کو درست کروں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس میں میرا اور بنو عبد المطلب کا جسقدر حصہ ہے وہ تیرے لئے ہے وہ کہنے لگا اگر یہ اس مرتبہ تک پہنچ چکی ہے جو میں دیکھ رہا ہوں مجھ کو اسکی کوئی ضرورت نہیں اور اس رسّی کو پھینک دیا۔ (ابوداؤد)۔

۳۸۵۰/۴۱ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلٰى بَعِيْرٍ مِّنَ الْمَغْنَمِ فَلَمَّا سَلَّمَ أَخَذَ وَبَرَةً مِّنْ جَنْبِ الْبَعِيْرِ ثُمَّ قَالَ وَلَا يَحِلُّ لِيْ مِنْ غَنَائِمِكُمْ مِّثْلُ هٰذَا إِلَّا الْخُمُسَ وَالْخُمُسُ مَرْدُوْدٌ فِيْكُمْ۔ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاؤُدَ)

عمرو بن عبسہ سے روایت ہے کہا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو مال غنیمت کے ایک اونٹ کی طرف نماز پڑھائی جب سلام پھیرا اونٹ کے پہلو سے پشم لی پھر فرمایا تمہاری غنیمتوں میں سے میرے لئے اس کے برابر بھی جائز نہیں مگر خمس اور خمس بھی تمہاری طرف لوٹا دیا جاتا ہے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۸۵۱/۴۲ وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ لَمَّا قَسَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْمَ ذَوِي الْقُرْبٰى بَيْنَ بَنِيْ هَاشِمٍ وَّبَنِي الْمُطَّلِبِ أَتَيْتُهٗ أَنَا وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰؤُلَاءِ

جبیر بن مطعم سے روایت ہے کہا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذوالقربٰی کا حصہ بنوہاشم اور بنومطلب کے درمیان تقسیم کر دیا میں اور عثمان بن عفان آپ کے پاس آئے ہم نے کہا اے اللہ کے رسول! بنوہاشم ہمارے بھائی ہیں۔ آپ کے ان میں سے ہونے

إِخْوَانُنَا مِنْ بَنِيْ هَاشِمٍ لَا نُنْكِرُ فَضْلَهُمْ لِمَكَانِكَ الَّذِيْ وَضَعَكَ اللّٰهُ مِنْهُمْ أَرَأَيْتَ إِخْوَانَنَا مِنْ بَنِي الْمُطَّلِبِ أَعْطَيْتَهُمْ وَتَرَكْتَنَا وَإِنَّمَا قَرَابَتُنَا وَقَرَابَتُهُمْ وَاحِدَةٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا بَنُوْ هَاشِمٍ وَّبَنُو الْمُطَّلِبِ شَيْءٌ وَّاحِدٌ هٰكَذَا وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهٖ۔ (رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ) وَفِيْ رِوَايَةِ أَبِيْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيِّ نَحْوَهٗ وَفِيْهِ أَنَا وَبَنِي الْمُطَّلِبِ لَا نَفْتَرِقُ فِيْ جَاهِلِيَّةٍ وَّلَا إِسْلَامٍ وَّإِنَّمَا نَحْنُ وَهُمْ شَيْءٌ وَّاحِدٌ وَّشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهٖ۔

کی وجہ سے اُن کے مرتبہ کا ہم انکار نہیں کرتے کہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو ان میں پیدا فرمایا ہے لیکن آپ فرمایئے ہمارے بھائی بنو مطلب کو آپؐ نے حصّہ دیا ہے اور ہم کو چھوڑ دیا ہے جبکہ ان کی اور ہماری قرابت ایک جیسی ہے۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں بنو ہاشم اور بنو مطلب ایک ہیں اور اپنی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالیں کہ ان کی قرابت اس طرح ہے (روایت کیا اس کو شافعی نے)۔ ابوداؤد اور نسائی کی ایک روایت میں اس طرح ہے اور اس میں ہے ہیں اور بنو مطلب کبھی جدا نہیں ہوئے نہ جاہلیت میں اور نہ اسلام میں اور سوائے اس کے نہیں ہم اور وہ ایک ہیں پھر آپؐ نے ایک ہاتھ کی انگلیاں دُوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں داخل کیں۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۳۸۵۲ / ۴۳ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ إِنِّيْ لَوَاقِفٌ فِي الصَّفِّ يَوْمَ بَدْرٍ فَنَظَرْتُ عَنْ يَّمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ فَإِذَا أَنَا بِغُلَامَيْنِ مِنَ الْأَنْصَارِ حَدِيْثَةٍ أَسْنَانُهُمَا فَتَمَنَّيْتُ أَنْ أَكُوْنَ بَيْنَ أَضْلَعَ مِنْهُمَا فَغَمَزَنِيْ أَحَدُهُمَا فَقَالَ أَيْ عَمِّ هَلْ تَعْرِفُ أَبَا جَهْلٍ قُلْتُ نَعَمْ فَمَا حَاجَتُكَ إِلَيْهِ يَا ابْنَ أَخِيْ قَالَ أُخْبِرْتُ أَنَّهٗ يَسُبُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَئِنْ رَّأَيْتُهٗ لَا يُفَارِقُ سَوَادِيْ سَوَادَهٗ حَتّٰى يَمُوْتَ الْأَعْجَلُ مِنَّا قَالَ فَتَعَجَّبْتُ

عبدالرحمٰنؓ بن عوف سے روایت ہے کہا بدر کے دن میں جنگ کی صف میں کھڑا تھا میں نے اپنی دائیں اور بائیں جانب دیکھا ناگہاں میں دو انصاری لڑکوں کے درمیان تھا جو نوعمر تھے میں نے آرزو کی کہ کاش میں ان سے قوی آدمیوں کے درمیان ہوتا۔ ان میں سے ایک نے مجھ کو دبایا اور کہا چچا تو ابوجہل کو جانتا ہے میں نے کہا ہاں لیکن اے بھتیجے تجھے اس سے کیا کام ہے اس نے کہا مجھے خبر ملی ہے کہ وہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گالیاں دیا کرتا ہے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر میں اس کو دیکھ لوں میرا جسم اس کے جسم سے جدا نہیں ہوگا یہاں تک کہ ہم میں سے جلد باز مر جائے گا میں نے اس بات

لِذٰلِكَ قَالَ وَغَمَزَنِی الْاٰخَرُ فَقَالَ لِیْ مِثْلَهَا فَلَمْ اَنْشَبْ اَنْ نَّظَرْتُ اِلٰی اَبِیْ جَهْلٍ یَّجُوْلُ فِی النَّاسِ فَقُلْتُ اَلَا تَرَیَانِ هٰذَا صَاحِبُكُمَا الَّذِیْ تَسْاَلَانِّیْ عَنْهُ قَالَ فَابْتَدَرَاهُ بِسَیْفَیْهِمَا فَضَرَبَاهُ حَتّٰی قَتَلَاهُ ثُمَّ انْصَرَفَا اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَاهُ فَقَالَ اَیُّكُمَا قَتَلَهٗ فَقَالَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا اَنَا قَتَلْتُهٗ فَقَالَ هَلْ مَسَحْتُمَا سَیْفَیْكُمَا فَقَالَا لَا فَنَظَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَی السَّیْفَیْنِ فَقَالَ كِلَاكُمَا قَتَلَهٗ وَقَضٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِسَلَبِهٖ لِمُعَاذِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوْحِ وَالرَّجُلَانِ مُعَاذُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوْحِ وَمُعَاذُ بْنُ عَفْرَاءَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

پر تعجب کیا پھر دوسرے لڑکے نے مجھ کو چوکا مارا اور وہی بات کہی تھوڑی سی دیر بعد میں نے ابوجہل کو دیکھا کہ لوگوں میں چل پھر رہا ہے میں نے کہا اس کو تم نہیں دیکھ رہے ہو یہ تمہارا وہ صاحب ہے جس کے متعلق تم مجھ سے پوچھ رہے تھے۔ عبدالرحمٰن نے کہا (یہ سنتے ہی) انہوں نے اپنی اپنی تلواریں لیں اور جلدی کی اس کو تلوار سے مارا اور قتل کر دیا پھر وہ دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپؐ کو خبر دی آپؐ نے فرمایا تم میں سے اسکو کس نے قتل کیا ہے ہر ایک کہنے لگا کہ میں نے قتل کیا ہے آپؐ نے فرمایا تم نے اپنی تلواروں کو پونچھ تو نہیں دیا انہوں نے کہا نہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی تلواروں کو دیکھا اور فرمایا تم دونوں نے ہی اس کو قتل کیا ہے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا اسباب معاذ بن عمرو بن جموح کو دیا اور وہ دونوں معاذ بن عمرو بن جموح اور معاذ بن عفراء تھے۔ (متفق علیہ)

۳۸۵۳ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ بَدْرٍ مَنْ یَّنْظُرُ لَنَا مَا صَنَعَ اَبُوْ جَهْلٍ فَانْطَلَقَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ فَوَجَدَهٗ قَدْ ضَرَبَهُ ابْنَا عَفْرَاءَ حَتّٰی بَرَدَ قَالَ فَاَخَذَ بِلِحْیَتِهٖ فَقَالَ اَنْتَ اَبُوْ جَهْلٍ فَقَالَ وَهَلْ فَوْقَ رَجُلٍ قَتَلْتُمُوْهُ وَفِیْ رِوَایَةٍ قَالَ فَلَوْ غَیْرُ اَكَّارٍ قَتَلَنِیْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے دن فرمایا کون شخص ہے جو دیکھے کہ ابوجہل نے کیا کیا ہے ابن مسعود گیا اس نے دیکھا کہ عفراء کے بیٹوں نے اسکو مار گرایا ہے یہاں تک کہ ٹھنڈا ہوا اس نے اسکی ڈاڑھی پکڑ لی اُس نے کہا تو ابوجہل ہے اس نے جواب دیا ایک آدمی کو قتل کرنے سے بڑھ کر تو تم نے کوئی کارنامہ سرانجام نہیں دیا ایک روایت میں ہے اس نے کہا کاش کہ زمینداروں کے علاوہ کوئی مجھ کو قتل کرتا۔ (متفق علیہ)

۳۸۵۴ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ قَالَ اَعْطٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

سعدؓ بن ابی وقاص سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جماعت کو کچھ دیا میں آپؐ کے

وَسَلَّمَ رَهْطًا وَّاَنَا جَالِسٌ فَتَرَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ رَجُلًا هُوَ اَعْجَبُهُمْ اِلَيَّ فَقُمْتُ فَقُلْتُ مَا لَكَ عَنْ فُلَانٍ وَّاللّٰهِ اِنِّيْ لَاَرَاهُ مُؤْمِنًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ مُسْلِمًا ذَكَرَ ذٰلِكَ سَعْدٌ ثَلٰثًا وَّ اَجَابَهُ بِمِثْلِ ذٰلِكَ ثُمَّ قَالَ اِنِّيْ لَاُعْطِي الرَّجُلَ وَغَيْرُهٗ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْهُ خَشْيَةَ اَنْ يُّكَبَّ فِي النَّارِ عَلٰى وَجْهِهٖ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَفِيْ رِوَايَةٍ لَّهُمَا قَالَ الزُّهْرِيُّ فَنُرٰى اَنَّ الْاِسْلَامَ الْكَلِمَةُ وَالْاِيْمَانُ الْعَمَلُ الصَّالِحُ۔

پاس بیٹھا ہوا تھا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان میں سے ایک شخص کو چھوڑ دیا جبکہ وہ مجھے زیادہ پسند تھا میں کھڑا ہوا میں نے کہا آپ نے فلاں کو کیوں نہیں دیا اللہ کی قسم میں اس کو مومن خیال کرتا ہوں رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا مسلمان۔ سعد نے تین مرتبہ ایسا کہا اور آپؐ نے اسی طرح تین مرتبہ جواب دیا۔ پھر فرمایا میں ایک شخص کو دیتا ہوں اور اسکا غیر مجھے زیادہ محبوب ہوتا ہے اس ڈر سے کہ کہیں اس کو مُنہ کے بل آگ میں ڈالا نہ جائے (متفق علیہ) اور بخاری اور مسلم کی ایک روایت میں ہے زہری نے کہا کہ اسلام کلمۂ شہادت کا نام ہے اور ایمان عمل صالح ہے۔

۳۸۵۵
۴۶ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ يَعْنِيْ يَوْمَ بَدْرٍ فَقَالَ اِنَّ عُثْمَانَ انْطَلَقَ فِيْ حَاجَةِ اللّٰهِ وَحَاجَةِ رَسُوْلِهٖ وَاِنِّيْ اُبَايِعُ لَهٗ فَضَرَبَ لَهٗ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَهْمٍ وَّلَمْ يَضْرِبْ لِاَحَدٍ غَابَ غَيْرُهٗ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بدر کے دن کھڑے ہوئے اور فرمایا عثمانؓ اللہ اور اس کے رسُولؐ کے کام سے گیا ہے میں اس کی بیعت کرتا ہوں۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس کے لئے حصّہ بھی معین کیا اور عثمانؓ کے سوا کسی شخص کو حصّہ نہیں دیا جو بدر سے غائب رہا۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۸۵۶
۴۷ وَعَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْعَلُ فِيْ قَسْمِ الْمَغَانِمِ عَشْرًا مِّنَ الشَّاءِ بِبَعِيْرٍ۔ (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

رافع بن خدیج سے روایت ہے کہا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غنیمتوں کو تقسیم کرتے وقت ایک اونٹ کے بدلہ میں دس بکریاں کرتے تھے۔
(روایت کیا اس کو نسائی نے)

۳۸۵۷
۴۸ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزٰى نَبِيٌّ مِّنَ الْاَنْبِيَاءِ فَقَالَ لِقَوْمِهٖ لَا يَتَّبِعْنِيْ رَجُلٌ

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انبیاء میں سے ایک نبی نے جنگ کی اور اپنی قوم سے کہا میرے ساتھ ایسا شخص نہ

مَلَكَ بُضْعَ امْرَاَةٍ وَّهُوَ يُرِيْدُ اَنْ يَّبْنِيَ بِهَا وَلَمَّا يَبْنِ بِهَا وَلَا اَحَدٌ بَنٰى بُيُوْتًا وَلَمْ يَرْفَعْ سُقُوْفَهَا وَلَا رَجُلٌ اِشْتَرٰى غَنَمًا اَوْ خَلِفَاتٍ وَّهُوَ يَنْتَظِرُ وِلَادَهَا فَغَزَا فَدَنَا مِنَ الْقَرْيَةِ صَلٰوةَ الْعَصْرِ اَوْ قَرِيْبًا مِّنْ ذٰلِكَ فَقَالَ لِلشَّمْسِ اِنَّكِ مَامُوْرَةٌ وَّاَنَا مَامُوْرٌ اَللّٰهُمَّ احْبِسْهَا عَلَيْنَا فَحُبِسَتْ حَتّٰى فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَجَمَعَ الْغَنَائِمَ فَجَاءَتْ يَعْنِي النَّارَ لِتَاْكُلَهَا فَلَمْ تَطْعَمْهَا فَقَالَ اِنَّ فِيْكُمْ غُلُوْلًا فَلْيُبَايِعْنِيْ مِنْ كُلِّ قَبِيْلَةٍ رَجُلٌ فَلَزِقَتْ يَدُ رَجُلٍ بِيَدِهٖ فَقَالَ فِيْكُمُ الْغُلُوْلُ فَجَاءُوْا بِرَاْسٍ مِّثْلِ رَاْسِ بَقَرَةٍ مِّنَ الذَّهَبِ فَوَضَعَهَا فَجَاءَتِ النَّارُ فَاَكَلَتْهَا۔ زَادَ فِيْ رِوَايَةٍ فَلَمْ تَحِلَّ الْغَنَائِمُ لِاَحَدٍ قَبْلَنَا ثُمَّ اَحَلَّ اللّٰهُ لَنَا الْغَنَائِمَ رَاٰى ضَعْفَنَا وَعَجْزَنَا فَاَحَلَّهَا لَنَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

جائے جس نے کسی عورت سے نکاح کیا ہے اور اس سے جماع کا ارادہ رکھتا ہے اور اسکو ابھی تک اپنے گھر نہیں بلایا اور نہ وہ آدمی میرے ساتھ جائے جس نے گھر بنایا ہے اور چھت نہیں ڈالی۔ اور نہ وہ آدمی جس نے بکریاں خریدی ہیں یا حاملہ اونٹنیاں اور وہ ان کے جننے کا منتظر ہے اس نے جہاد کیا نماز عصر کے وقت وہ اس گاؤں کے قریب ہوا یا اس کے قریب قریب اور سورج کو کہا تو بھی مامور ہے اور میں بھی مامور ہوں اے اللہ اس کو ہم پر روک رکھ اسکو ٹھہرایا گیا یہاں تک کہ اللہ نے اسکو فتح دیدی اس نے غنیمتوں کو جمع کیا آگ ان کو کھانے کیلئے آئی لیکن اس نے نہ کھایا اس نے کہا تم میں خیانت ہے ہر قبیلہ کا ایک ایک آدمی میرے ہاتھ پر بیعت کرے ایک آدمی کا ہاتھ اسکے ہاتھ کیساتھ چمٹ گیا اس نبی نے کہا تم میں خیانت ہے وہ گائے کے سر جتنا سونا لائے اسکو مال غنیمت میں رکھا آگ آئی اسکو کھا لیا۔ ایک روایت میں زیادہ الفاظ ہیں آپ نے فرمایا ہم سے پہلے کسی کیلئے اللہ تعالیٰ نے غنیمتیں حلال نہیں کیں پھر ہمارے لئے حلال کر دیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہمارا ضعف اور عجز دیکھا پس ہمارے لئے حلال کر دیں۔ (متفق علیہ)۔

۳۸۵۸/۴۹ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُمَرُ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ اَقْبَلَ نَفَرٌ مِّنْ صَحَابَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا فُلَانٌ شَهِيْدٌ وَّفُلَانٌ شَهِيْدٌ حَتّٰى مَرُّوْا عَلٰى رَجُلٍ فَقَالُوْا فُلَانٌ شَهِيْدٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّا اِنِّيْ رَاَيْتُهٗ فِي النَّارِ فِيْ بُرْدَةٍ غَلَّهَا اَوْ عَبَاءَةٍ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا عمرؓ نے مجھ کو حدیث بیان کی جب خیبر کا دن ہوا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کئی ایک صحابہؓ آئے انہوں نے کہا فلاں شہید ہے فلاں شہید ہے یہاں تک کہ ایک شخص کا نام انہوں نے لیا کہ فلاں بھی شہید ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہرگز نہیں میں نے اس کو دوزخ میں دیکھا ہے ایک چادر یا کملی کی وجہ سے جو اس نے مال غنیمت سے چرائی تھی پھر نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ اِذْهَبْ فَنَادِ فِي النَّاسِ اِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا الْمُؤْمِنُوْنَ ثَلٰثًا قَالَ فَخَرَجْتُ فَنَادَيْتُ اَلَا اِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا الْمُؤْمِنُوْنَ ثَلٰثًا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

علیہ وسلم نے فرمایا اے عمرؓ بن خطاب جا اور لوگوں میں اعلان کر دے کہ جنّت میں داخل نہ ہونگے مگر مومن تین مرتبہ آپؐ نے فرمایا میں نکلا اور تین مرتبہ اعلان کیا کہ خبردار جنّت میں نہ داخل ہوں گے مگر مومن۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

بَابُ الْجِزْيَةِ

جزیہ کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۳۸۵۹ / ۱ عَنْ بَجَالَةَ قَالَ كُنْتُ كَاتِبًا لِجَزْءِ ابْنِ مُعَاوِيَةَ عَمِّ الْاَحْنَفِ فَاَتَانَا كِتَابُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَبْلَ مَوْتِهٖ بِسَنَةٍ فَرِّقُوْا بَيْنَ كُلِّ ذِيْ مَحْرَمٍ مِّنَ الْمَجُوْسِ وَلَمْ يَكُنْ عُمَرُ اَخَذَ الْجِزْيَةَ مِنَ الْمَجُوْسِ حَتّٰى شَهِدَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ عَوْفٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَهَا مِنْ مَّجُوْسِ هَجَرَ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ) وَذُكِرَ حَدِيْثُ بُرَيْدَةَ اِذَا اَمَّرَ اَمِيْرًا عَلٰى جَيْشٍ فِيْ بَابِ الْكِتَابِ اِلَى الْكُفَّارِ۔

بجالہؒ سے روایت ہے کہا میں احنف کے چچا جزء بن معاویہ کا کاتب تھا ہمارے پاس عمرؓ بن خطاب کا خط آیا ان کی وفات سے ایک سال پہلے اس کا مضمون یہ تھا کہ مجوسیوں میں سے ہر ذی محرم کو جدا کر دو اور حضرت عمرؓ نے مجوسیوں سے جزیہ نہیں لیا تھا یہاں تک کہ عبدالرحمٰن بن عوف نے گواہی دی تھی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجر کے مجوس سے جزیہ لیا تھا۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے) اور بریدہ کی حدیث جس کے الفاظ ہیں اذا امّر امیرا علی جیش باب الکتاب الی الکفار میں ذکر کی جا چکی ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دوسری فصل

۳۸۶۰ / ۲ عَنْ مُّعَاذٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا وَجَّهَهٗ اِلَى الْيَمَنِ اَمَرَهٗ اَنْ يَّاْخُذَ مِنْ كُلِّ حَالِمٍ يَعْنِيْ مُحْتَلِمٍ دِيْنَارًا اَوْ عِدْلَهٗ مِنَ الْمَعَافِرِيِّ

معاذؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مجھ کو یمن کی طرف بھیجا حکم دیا کہ میں ہر بالغ سے ایک دینار یا اس کے برابر معافری کپڑے لوں جو یمن میں پائے جاتے تھے۔

ثِیَابٌ تَکُوْنُ بِالْیَمَنِ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۸۶۱/۳ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَصْلُحُ قِبْلَتَانِ فِیْ اَرْضٍ وَّاحِدَۃٍ وَّلَیْسَ عَلَی الْمُسْلِمِ جِزْیَۃٌ۔

(رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک زمین میں دو قبلے جائز نہیں اور مسلمان پر جزیہ نہیں ہے۔

(روایت کیا اس کو احمد، ترمذی اور ابوداؤد نے)۔

۳۸۶۲/۴ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِیْدِ اِلٰی اُکَیْدِرِ دُوْمَۃَ فَاَخَذُوْہُ فَاَتَوْابِہٖ فَحَقَنَ لَہٗ دَمَہٗ وَصَالَحَہٗ عَلَی الْجِزْیَۃِ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خالد بن ولید کو اکیدر دومۃ الجندل کی طرف بھیجا وہ اس کو پکڑ لائے آپؐ نے اس کا خون معاف کر دیا اور جزیہ پر اس کے ساتھ صلح کر لی۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۸۶۳/۵ وَعَنْ حَرْبِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰہِ عَنْ جَدِّہٖ اَبِیْ اُمِّہٖ عَنْ اَبِیْہِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا الْعُشُوْرُ عَلَی الْیَہُوْدِ وَالنَّصَارٰی وَلَیْسَ عَلَی الْمُسْلِمِیْنَ عُشُوْرٌ۔

(رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

حربؓ بن عبید اللہ اپنے نانا سے وہ اپنے باپ سے روایت کرتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مالوں میں سے دسواں حصہ یہود و نصاریٰ پر ہے۔ مسلمانوں کے مال میں عشر نہیں ہے۔ (روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد نے)۔

۳۸۶۴/۶ وَعَنْ عُقْبَۃَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قُلْتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّا نَمُرُّ بِقَوْمٍ فَلَاھُمْ یُضَیِّفُوْنَ وَلَاھُمْ یُؤَدُّوْنَ مَالَنَا عَلَیْہِمْ مِّنَ الْحَقِّ وَلَا نَحْنُ نَاْخُذُ مِنْھُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنْ اَبَوْا اِلَّا اَنْ تَاْخُذُوْا کَرْھًا فَخُذُوْا۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

عقبہؓ بن عامر سے روایت ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسولؐ ہم ایک قوم کے پاس سے گذرتے ہیں نہ وہ ہماری مہمانی کرتے ہیں اور نہ وہ ہمارا حق ادا کرتے ہیں نہ ہم اُن سے لیتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر وہ انکار کریں مگر یہ کہ تم ان سے جبراً لو پس لے لو۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

۳۸۶۵ عَنْ اَسْلَمَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ضَرَبَ الْجِزْيَةَ عَلٰى اَهْلِ الذَّهَبِ اَرْبَعَةَ دَنَانِيْرَ وَعَلٰى اَهْلِ الْوَرِقِ اَرْبَعِيْنَ دِرْهَمًا مَّعَ ذٰلِكَ اَرْزَاقَ الْمُسْلِمِيْنَ وَضِيَافَةَ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ)

تیسری فصل

اسلمؓ سے روایت ہے کہ عمرؓ بن خطاب نے سونے والوں پر چار دینار اور چاندی والوں پر چالیس درہم مقرر کئے اور اس کے ساتھ مسلمانوں کا رزق اور تین دن کی مہمانی مقرر کی۔

(روایت کیا اس کو مالک نے)

بَابُ الصُّلْحِ

صُلح کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

۳۸۶۶ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَمَرْوَانَ ابْنِ الْحَكَمِ قَالَا خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ فِيْ بِضْعَ عَشَرَةَ مِائَةٍ مِّنْ اَصْحَابِهٖ فَلَمَّا اَتٰى ذَا الْحُلَيْفَةِ قَلَّدَ الْهَدْيَ وَاَشْعَرَ وَاَحْرَمَ مِنْهَا بِعُمْرَةٍ وَّسَارَ حَتّٰى اِذَا كَانَ بِالثَّنِيَّةِ الَّتِيْ يُهْبَطُ عَلَيْهِمْ مِّنْهَا بَرَكَتْ بِهٖ رَاحِلَتُهٗ فَقَالَ النَّاسُ حَلْ حَلْ خَلَاَتِ الْقَصْوَاءُ خَلَاَتِ الْقَصْوَاءُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا خَلَاَتِ الْقَصْوَاءُ وَمَا ذَاكَ لَهَا بِخُلُقٍ وَّلٰكِنْ حَبَسَهَا حَابِسُ الْفِيْلِ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَا يَسْاَلُوْنِيْ خُطَّةً يُّعَظِّمُوْنَ فِيْهَا حُرُمَاتِ اللّٰهِ اِلَّا اَعْطَيْتُهُمْ اِيَّاهَا

پہلی فصل

مسورؓ بن مخرمہ اور مروان بن حکم سے روایت ہے دونوں نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم حدیبیہ کے سال دس اور کتنے سو صحابہ کو لیکر نکلے جب ذوالحلیفہ آئے آپؐ نے اپنی ہدی کو قلادہ پہنایا اور اشعار کیا اور وہاں سے عمرہ کا احرام باندھا اور چلے حتٰی کہ جب ثنیہ پر پہنچے جہاں سے مکہ والوں پر اترا جاتا ہے آپؐ کی اونٹنی بیٹھ گئی لوگوں نے کہا حل حل قصواء اونٹنی اڑ گئی ہے قصواء اڑ گئی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قصواء اڑی نہیں ہے اور نہ یہ اس کی عادت ہے لیکن اس کو ہاتھی کے روکنے والے نے روکا ہے پھر فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے مجھ سے قریش کوئی ایسی بات طلب نہیں کریں گے جس میں اللہ کی حرمات کی تعظیم ہو گی مگر بس ان کو دے دوں گا پھر اونٹنی کو اٹھایا

ثُمَّ زَجَرَهَا فَوَثَبَتْ فَعَدَلَ عَنْهُمْ حَتّٰى
نَزَلَ بِاَقْصَى الْحُدَيْبِيَةِ عَلٰى ثَمَدٍ قَلِيْلِ
الْمَآءِ يَتَبَرَّضُهُ النَّاسُ تَبَرُّضًا فَلَمْ
يُلْبِثْهُ النَّاسُ حَتّٰى نَزَحُوْهُ وَشُكِيَ اِلٰى
رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَطَشَ
فَانْتَزَعَ سَهْمًا مِّنْ كِنَانَتِهٖ ثُمَّ اَمَرَهُمْ
اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْهِ فَوَاللّٰهِ مَا زَالَ يَجِيْشُ
لَهُمْ بِالرِّيِّ حَتّٰى صَدَرُوْا عَنْهُ فَبَيْنَمَا هُمْ
كَذٰلِكَ اِذْ جَآءَ بُدَيْلُ بْنُ وَرْقَاءَ الْخُزَاعِيُّ
فِيْ نَفَرٍ مِّنْ خُزَاعَةَ ثُمَّ اَتَاهُ عُرْوَةُ بْنُ
مَسْعُوْدٍ وَّسَاقَ الْحَدِيْثَ اِلٰى اَنْ قَالَ
اِذْ جَآءَ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو فَقَالَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُكْتُبْ هٰذَا مَا
قَاضٰى عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ فَقَالَ
سُهَيْلٌ وَّاللّٰهِ لَوْ كُنَّا نَعْلَمُ اَنَّكَ رَسُوْلُ
اللّٰهِ مَا صَدَدْنَاكَ عَنِ الْبَيْتِ وَلَا قَاتَلْنَاكَ
وَلٰكِنِ اكْتُبْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ
فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ
اللّٰهِ اِنِّيْ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ وَاِنْ كَذَّبْتُمُوْنِيْ
اُكْتُبْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ سُهَيْلٌ
وَّعَلٰى اَنْ لَّا يَاْتِيْكَ مِنَّا رَجُلٌ وَّاِنْ كَانَ
عَلٰى دِيْنِكَ اِلَّا رَدَدْتَّهٗ عَلَيْنَا فَلَمَّا فَرَغَ
مِنْ قَضِيَّةِ الْكِتَابِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَصْحَابِهٖ قُوْمُوْا
فَانْحَرُوْا ثُمَّ احْلِقُوْا ثُمَّ جَآءَ نِسْوَةٌ
مُّؤْمِنَاتٌ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى يٰۤاَيُّهَا

پس وہ اُٹھی اور ان سے علیحدہ ہو گئی۔ یہاں تک کہ
حدیبیہ کی انتہائی جانب میں جا کر اُترے ایک جگہ پر جہاں
تھوڑا سا پانی تھا جس کو لوگ تھوڑا تھوڑا لیتے تھے جلد
ہی لوگوں نے اس کو کھینچ لیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کی طرف لوگوں نے پیاس کی شکایت کی آپؐ
نے ترکش سے ایک تیر نکالا پھر آپؐ نے حکم دیا کہ
اس کو اس میں رکھ دیں۔ پس اللہ کی قسم پانی
ان کے ساتھ سیرابی کے ساتھ جوش مارتا رہا یہاں تک
کہ اس سے پھرے وہ اسی طرح تھے کہ بدیل بن
ورقا خزاعی بنو خزاعہ کی ایک جماعت لیکر آیا۔ پھر
آپؐ کے پاس عروہؓ بن مسعود آیا پھر راوی نے پوری
حدیث بیان کی یہاں تک کہ راوی نے کہا کہ سہیل بن
عمرو آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لکھ یہ وہ معاہدہ
ہے جو محمدؐ رسول اللہ نے کیا ہے۔ سہیل کہنے لگا اللہ
کی قسم اگر ہم جان لیں کہ تو اللہ کا رسولؐ ہے ہم تجھ
کو بیت اللہ سے نہ روکیں اور نہ تمہارے ساتھ جنگ
کریں لیکن آپؐ محمدؐ بن عبداللہ لکھیں کہا نبی صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی قسم میں اللہ کا رسول ہوں
اگرچہ تم میری تکذیب کر رہے ہو۔ لکھ محمدؐ بن عبداللہ
سہیل نے کہا اور پہلی شرط یہ ہے کہ تمہارے پاس
ہمارا کوئی آدمی نہیں آئے گا اگرچہ وہ تمہارے دین
پر ہو مگر اس کو ہماری طرف لوٹا دو گے۔ جب آپؐ
صلح نامہ سے فارغ ہوئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے صحابہؓ سے فرمایا کھڑے ہو جاؤ اور اپنی
قربانیاں ذبح کر دو پھر سر منڈاؤ۔ پھر کئی ایک ایماندار
عورتیں آئیں اللہ تعالیٰ نے آیت نازل کی اے لوگو!

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْآ اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ
مُهٰجِرٰتٍ اَلْاٰيَةَ فَنَهَاهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى
اَنْ يَّرُدُّوْهُنَّ وَاَمَرَهُمْ اَنْ يَّرُدُّوا
الصَّدَاقَ ثُمَّ رَجَعَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَجَآءَهٗ
اَبُوْبَصِيْرٍ رَّجُلٌ مِّنْ قُرَيْشٍ وَّهُوَ مُسْلِمٌ
فَاَرْسَلُوْا فِيْ طَلَبِهٖ رَجُلَيْنِ فَدَفَعَهٗ
اِلَى الرَّجُلَيْنِ فَخَرَجَا بِهٖ حَتّٰى اِذَا بَلَغَا
ذَا الْحُلَيْفَةِ نَزَلُوْا يَاْكُلُوْنَ مِنْ تَمْرٍ لَّهُمْ
فَقَالَ اَبُوْبَصِيْرٍ لِاَحَدِ الرَّجُلَيْنِ وَاللّٰهِ
اِنِّيْ لَاَرٰى سَيْفَكَ هٰذَا يَا فُلَانُ
جَيِّدًا اَرِنِيْ اَنْظُرْ اِلَيْهِ فَاَمْكَنَهٗ مِنْهُ
فَضَرَبَهٗ حَتّٰى بَرَدَ وَفَرَّ الْاٰخَرُ حَتّٰى
اَتَى الْمَدِيْنَةَ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ يَعْدُوْ
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ
رَاٰى ذُعْرًا فَقَالَ قُتِلَ وَاللّٰهِ صَاحِبِيْ
وَاِنِّيْ لَمَقْتُوْلٌ فَجَآءَ اَبُوْبَصِيْرٍ فَقَالَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلُ اُمِّهٖ
مُسْعِرُ حَرْبٍ لَّوْ كَانَ لَهٗ اَحَدٌ فَلَمَّا
سَمِعَ ذٰلِكَ عَرَفَ اَنَّهٗ سَيَرُدُّهٗ اِلَيْهِمْ
فَخَرَجَ حَتّٰى اَتٰى سِيْفَ الْبَحْرِ قَالَ
وَانْفَلَتَ اَبُوْجَنْدَلِ بْنُ اَبِيْ سُهَيْلٍ
فَلَحِقَ بِاَبِيْ بَصِيْرٍ فَجَعَلَ لَا يَخْرُجُ
مِنْ قُرَيْشٍ رَّجُلٌ قَدْ اَسْلَمَ اِلَّا لَحِقَ
بِاَبِيْ بَصِيْرٍ حَتَّى اجْتَمَعَتْ مِنْهُمْ عِصَابَةٌ
فَوَاللّٰهِ مَا يَسْمَعُوْنَ بِعِيْرٍ خَرَجَتْ
لِقُرَيْشٍ اِلَى الشَّامِ اِلَّا اعْتَرَضُوْا لَهَا

جو ایمان لائے ہو جب تمہارے پاس ایماندار عورتیں
ہجرت کر کے آئیں (الآیۃ) اللہ تعالیٰ نے ان کو منع
کیا ہے کہ ان کو واپس لوٹا دیں ان کو حکم دیا کہ وہ مہر
واپس کر دیں پھر آپ واپس مدینہ چلے آئے۔ قریش
کا ایک آدمی ابو بصیر آپ کے پاس آیا اور وہ مسلمان
تھا۔ انہوں نے اس کی تلاش میں دو آدمی بھیجے آپ
نے اس کو دونوں آدمیوں کے سپرد کر دیا وہ اس کو
لے کر نکلے جب وہ ذوالحلیفہ پہنچے اترے اور اپنی
کھجوریں کھانے لگے ابو بصیر نے ایک آدمی کو کہا اللہ
کی قسم اے فلاں تیری تلوار بڑی عمدہ معلوم ہوتی ہے
ذرا مجھے دکھلاؤ تو اس نے اس کو پکڑا دی ابو بصیر نے
اس کو تلوار ماری وہ وہیں ڈھیر ہو گیا۔ دوسرا بھاگ
نکلا یہاں تک کہ مدینہ آیا اور دوڑتا ہوا مسجد میں داخل ہوا
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس نے خوف دیکھا
ہے اس نے کہا ابو بصیر نے میرے ساتھی کو مار
ڈالا ہے اور میں بھی مارا جاؤں گا۔ ابو بصیر بھی آ گیا
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کی ماں کیلئے ہلاکت
ہو یہ جنگ کو گرم کرنے والا ہے اگر اس کا کوئی
مددگار ہوتا جب اس نے یہ بات سنی اس نے
جان لیا کہ آپ اس کو واپس لوٹا دیں گے وہ نکلا اور
سمندر کے کنارے آ گیا ابو جندل بن سہیل بھی بھاگ
کر اس کو آملا۔ قریشیوں میں سے جو بھی مسلمان ہو کر
نکلتا وہ ابو بصیر کو آملتا۔ یہاں تک کہ ان کی ایک
جماعت وہاں جمع ہو گئی۔ اللہ کی قسم قریش کے کسی قافلہ کے
متعلق وہ نہ سنتے تھے کہ وہ شام کی طرف نکلا
ہے مگر اس کا پیچھا کرتے ان کو قتل کرتے اور انکا مال

فَقَتَلُوْهُمْ وَاَخَذُوْا اَمْوَالَهُمْ فَاَرْسَلَتْ قُرَيْشٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُنَاشِدُهُ اللّٰهَ وَالرَّحِمَ لَمَّا اَرْسَلَ اِلَيْهِمْ فَمَنْ اَتَاهُ فَهُوَ اٰمِنٌ فَاَرْسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْهِمْ۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

لوٹتے قریش نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف پیغام بھیجا۔ آپؐ کو اللہ اور قرابت کا واسطہ دیتے تھے کہ ان کو پیغام بھیجیں کہ ان کے پاس جو آئے گا وہ امن میں ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف پیغام بھیجا۔
(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۸۶۷/۲ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ صَالَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُشْرِكِيْنَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ عَلٰى ثَلٰثَةِ اَشْيَاءَ عَلٰى اَنَّ مَنْ اَتَاهُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ رَدَّهُ اِلَيْهِمْ وَمَنْ اَتَاهُمْ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ لَمْ يَرُدُّوْهُ وَعَلٰى اَنْ يَّدْخُلَهَا مِنْ قَابِلٍ وَّيُقِيْمَ بِهَا ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ وَّلَا يَدْخُلَهَا اِلَّا بِجُلُبَّانِ السِّلَاحِ وَالسَّيْفِ وَالْقَوْسِ وَنَحْوِهٖ فَجَاءَ اَبُوْ جَنْدَلٍ يَّحْجُلُ فِيْ قُيُوْدِهٖ فَرَدَّهُ اِلَيْهِمْ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

براءؓ بن عازب سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ کے دن مشرکوں کے ساتھ تین شرطوں پر صلح کی۔ کہ مشرکوں میں سے جو شخص آپؐ کے پاس آئے ان کی طرف آپؐ لوٹا دیں اور مسلمانوں میں سے جو شخص ان کے پاس آئے گا وہ اس کو واپس نہیں کریں گے۔ اور یہ کہ آئندہ سال آپؐ مکہ میں داخل ہوں اور تین دن وہاں ٹھہریں اور مکہ میں ہتھیار تلوار اور کمان تھیلی میں بند کئے ہوں۔ ابوجندل بیڑیوں میں چلتا ہوا آیا آپؐ نے اس کو ان کی طرف لوٹا دیا۔
(متفق علیہ)

۳۸۶۸/۳ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ قُرَيْشًا صَالَحُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَرَطُوْا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ مَنْ جَاءَنَا مِنْكُمْ لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكُمْ وَمَنْ جَاءَكُمْ مِنَّا رَدَدْتُّمُوْهُ عَلَيْنَا فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَكْتُبُ هٰذَا قَالَ نَعَمْ اِنَّهٗ مَنْ ذَهَبَ مِنَّا اِلَيْهِمْ فَاَبْعَدَهُ اللّٰهُ وَمَنْ جَاءَنَا مِنْهُمْ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ لَهٗ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

انسؓ سے روایت ہے کہ قریش نے جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ صلح کی انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر شرط لگائی کہ تم میں سے اگر کوئی شخص ہمارے پاس آگیا ہم اسکو نہیں لوٹائیں گے اور ہمارا جو شخص تمہارے پاس آگیا تم ہماری طرف لوٹا دو گے صحابہؓ نے عرض کیا اے اللہ کے رسولؐ کیا ہم اسکو لکھ دیں آپؐ نے فرمایا ہاں ہم میں سے جو شخص انکی طرف چلا گیا اللہ نے اسکو دور کر دیا اور ان میں سے جو ہمارے پاس آگیا اللہ اس کے لئے کشادگی اور خلاصی پیدا کر دے گا۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۸۶۹/۴ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فِي بَيْعَةِ النِّسَاءِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْتَحِنُهُنَّ بِهٰذِهِ الْآيَةِ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ فَمَنْ أَقَرَّتْ بِهٰذَا الشَّرْطِ مِنْهُنَّ قَالَ لَهَا قَدْ بَايَعْتُكِ كَلَامًا يُكَلِّمُهَا بِهٖ وَاللّٰهِ مَا مَسَّتْ يَدُهٗ يَدَ امْرَأَةٍ قَطُّ فِي الْمُبَايَعَةِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عائشہؓ سے روایت ہے عورتوں کی بیعت کے متعلق کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس آیت کیساتھ ان کا امتحان لیتے تھے اے نبی جب ایمان والی عورتیں آپؐ کے پاس بیعت کے لئے آئیں۔ ان عورتوں میں سے جو اس شرط کا اقرار کر لیتی اس کے لئے فرما دیتے کہ میں نے تیری بیعت قبول کر لی آپ اس کے ساتھ گفتگو ہی فرماتے۔ اللہ کی قسم بیعت کرنے میں آپؐ کا ہاتھ کبھی کسی عورت کو نہیں لگا۔ (متفق علیہ)۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دوسری فصل

۳۸۷۰/۵ عَنِ الْمِسْوَرِ وَمَرْوَانَ أَنَّهُمْ اصْطَلَحُوا عَلَى وَضْعِ الْحَرْبِ عَشْرَ سِنِيْنَ يَأْمَنُ فِيْهِنَّ النَّاسُ وَعَلَى أَنَّ بَيْنَنَا عَيْبَةً مَكْفُوفَةً وَأَنَّهٗ لَا إِسْلَالَ وَلَا إِغْلَالَ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوٗدَ)

مسورؓ اور مروان سے روایت ہے قریش نے آپؐ سے اس بات پر صلح کی کہ دس سال تک آپس میں لڑائی نہیں کریں گے لوگ اس میں امن کیساتھ رہیں گے اور یہ کہ ہمارے درمیان جامہ دانی بند ہو اور یہ کہ چوری چھپے اور خیانت نہ ہو (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)۔

۳۸۷۱/۶ وَعَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عِدَّةٍ مِّنْ أَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ آبَائِهِمْ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا مَنْ ظَلَمَ مُعَاهِدًا أَوِ انْتَقَصَهٗ أَوْ كَلَّفَهٗ فَوْقَ طَاقَتِهٖ أَوْ أَخَذَ مِنْهُ شَيْئًا بِغَيْرِ طِيْبِ نَفْسٍ فَأَنَا حَجِيْجُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوٗدَ)

صفوانؓ بن سلیم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ کے بہت سے بیٹوں سے روایت کرتے ہیں وہ اپنے باپوں سے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جو شخص ذمی پر ظلم کرے یا اس کے حق کو کم کرے یا طاقت سے بڑھ کر اس کو تکلیف دے یا اسکی رضامندی کے بغیر کوئی چیز لے لے قیامت کے دن میں اس کے ساتھ جھگڑا کرنے والا ہوں گا۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)۔

۳۸۷۲/۷ وَعَنْ أُمَيْمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ قَالَتْ بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ نِسْوَةٍ فَقَالَ لَنَا فِيْمَا اسْتَطَعْتُنَّ وَ

امیمہؓ بنت رقیقہ سے روایت ہے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے چند عورتوں کے درمیان بیعت کی آپؐ نے فرمایا جس کی تم کو طاقت ہو اور استطاعت ہو۔ میں نے کہا

اَطَقْتَنَّ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَرْحَمُ بِنَا مِنَّا بِاَنْفُسِنَا قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بَايِعْنَا تَعْنِيْ صَافِحْنَا قَالَ اِنَّمَا قَوْلِيْ لِمِائَةِ امْرَاَةٍ كَقَوْلِيْ لِامْرَاَةٍ وَّاحِدَةٍ۔

اللہ اور اس کا رسولؐ ہمارے نفسوں پر ہم سے زیادہ مہربان ہے میں نے کہا اے اللہ کے رسولؐ ہم سے (مردوں کی طرح) بیعت کرو اسکی مراد تھی کہ مصافحہ کرو آپؐ نے فرمایا سو عورتوں کیلئے میری وہی بات ہے جو ایک عورت کے لئے ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

۳۸۷۳/۸ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ اعْتَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ذِي الْقَعْدَةِ فَاَبٰى اَهْلُ مَكَّةَ اَنْ يَّدَعُوْهُ يَدْخُلُ مَكَّةَ حَتّٰى قَاضَاهُمْ عَلٰى اَنْ يَّدْخُلَ يَعْنِيْ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ يُقِيْمُ بِهَا ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ فَلَمَّا كَتَبُوا الْكِتَابَ كَتَبُوْا هٰذَا مَا قَاضٰى عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ قَالُوْا لَا نُقِرُّ بِهَا فَلَوْ نَعْلَمُ اَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ مَا مَنَعْنَاكَ وَلٰكِنْ اَنْتَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ اَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ وَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ثُمَّ قَالَ لِعَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ اِمْحُ رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ لَا وَاللّٰهِ لَا اَمْحُوْكَ اَبَدًا فَاَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ يُحْسِنُ يَكْتُبُ فَكَتَبَ هٰذَا مَا قَاضٰى عَلَيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ لَا يَدْخُلُ مَكَّةَ بِالسِّلَاحِ اِلَّا السَّيْفَ فِي الْقِرَابِ وَاَنْ لَّا يَخْرُجَ مِنْ اَهْلِهَا بِاَحَدٍ اِنْ اَرَادَ اَنْ يَّتْبَعَهٗ وَاَنْ لَّا يَمْنَعَ

تیسری فصل

براءؓ بن عازب سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذوالقعدہ میں عمرہ کیا اہل مکہ نے اس بات کا انکار کیا کہ آپؐ کو چھوڑیں کہ آپؐ مکہ میں داخل ہوں یہاں تک کہ آپؐ نے ان سے صلح کی اس بات پر کہ آپ آئندہ سال مکہ میں داخل ہوں گے اور وہاں تین دن تک ٹھہریں گے۔ جب انہوں نے صلحنامہ لکھا یہ الفاظ لکھے کہ یہ وہ صلحنامہ ہے جس پر محمدؐ رسول اللہ نے صلح کی ہے مشرکوں نے کہا ہم اس بات کا اقرار نہیں کرتے اگر ہم جان لیں کہ تو اللہ کا رسولؐ ہے تم کو منع نہ کرتے لیکن تو محمدؐ بن عبداللہ ہے آپؐ نے فرمایا میں اللہ کا رسول ہوں اور میں محمدؐ بن عبداللہ ہوں پھر آپؐ نے علیؓ بن ابی طالب کے لئے فرمایا رسول اللہ کا لفظ مٹا دے۔ کہا نہیں اللہ کی قسم میں اس کو کبھی نہیں مٹاؤں گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صلحنامہ کو پکڑا آپ اچھی طرح نہیں لکھ سکتے تھے آپؐ نے لکھا یہ وہ صلحنامہ ہے جس پر محمدؐ بن عبداللہ نے صلح کی ہے کہ مکہ میں ہتھیار لے کر داخل نہیں ہوں گے مگر تلواریں میانوں میں ہوں گی اور اسکے رہنے والوں میں سے کسی کو اپنے ساتھ نہ لیجائیں گے جو ساتھ جانا چاہیگا

مِنْ اَصْحَابِهٖ اَحَدًا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّقِيْمَ بِهَا فَلَمَّا دَخَلَهَا وَمَضَى الْاَجَلُ اَتَوْا عَلِيًّا فَقَالُوْا قُلْ لِصَاحِبِكَ اُخْرُجْ عَنَّا فَقَدْ مَضَى الْاَجَلُ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اور آپؐ کے صحابہ میں سے جو کوئی یہاں ٹھہرنا چاہے گا اسکو روکیں گے نہیں. جب آپؐ مکہ میں داخل ہوئے اور مدت مقرر گذر گئی کافر علیؓ کے پاس آئے اور کہا اپنے صاحب سے کہو کہ ہمارے شہر سے نکل جائے کیونکہ مدت گذر گئی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکل گئے (متفق علیہ)۔

بَابُ اِخْرَاجِ الْيَهُوْدِ مِنْ جَزِيْرَةِ الْعَرَبِ

جزیرۂ عرب سے یہودیوں کے اخراج کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۳۸۷۴/۱ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ فِى الْمَسْجِدِ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْطَلِقُوْا اِلٰى يَهُوْدَ فَخَرَجْنَا مَعَهٗ حَتّٰى جِئْنَا بَيْتَ الْمِدْرَاسِ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ يَهُوْدَ اَسْلِمُوْا تَسْلَمُوْا اِعْلَمُوْا اَنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ وَاِنِّىْ اُرِيْدُ اَنْ اُجْلِيَكُمْ مِّنْ هٰذِهِ الْاَرْضِ فَمَنْ وَّجَدَ مِنْكُمْ بِمَالِهٖ شَيْئًا فَلْيَبِعْهُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا ایک مرتبہ ہم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلے فرمایا یہود کی طرف چلو ہم آپؐ کے ساتھ نکلے یہاں تک کہ ہم بیت المدارس آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے فرمایا اے یہود کی جماعت اسلام لے آؤ سلامت رہو گے. جان لو کہ زمین اللہ اور اس کے رسولؐ کے لئے ہے اور میں چاہتا ہوں کہ اس زمین سے تم کو جلاوطن کر دوں. جو شخص تم میں سے اپنے مال کے ساتھ کوئی چیز پائے اس کو بیچ ڈالے. (متفق علیہ)

۳۸۷۵/۲ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَامَ عُمَرُ خَطِيْبًا فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَامَلَ يَهُوْدَ خَيْبَرَ عَلٰى اَمْوَالِهِمْ وَقَالَ نُقِرُّكُمْ مَا اَقَرَّكُمُ اللّٰهُ وَقَدْ رَاَيْتُ اِجْلَاءَهُمْ فَلَمَّا اَجْمَعَ

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا عمرؓ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے یہودیوں سے ان کے مالوں پر معاملہ کیا تھا اور فرمایا جب تک اللہ تعالیٰ تم کو ٹھہرائے ہم ٹھہرائے رکھیں گے اور میں نے خیال کیا ہے کہ ان کو جلا وطن

عُمَرُ عَلٰى ذٰلِكَ اَتَاهُ اَحَدُ بَنِيْ اَبِي الْحُقَيْقِ فَقَالَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَتُخْرِجُنَا وَ قَدْ اَقَرَّنَا مُحَمَّدٌ وَّعَامَلَنَا عَلَى الْاَمْوَالِ فَقَالَ عُمَرُ اَظَنَنْتَ اَنِّيْ نَسِيْتُ قَوْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ بِكَ اِذَا اُخْرِجْتَ مِنْ خَيْبَرَ تَعْدُوْ بِكَ قَلُوْصُكَ لَيْلَةً بَعْدَ لَيْلَةٍ فَقَالَ هٰذِهٖ كَانَتْ هُزَيْلَةً مِّنْ اَبِي الْقَاسِمِ فَقَالَ كَذَبْتَ يَا عَدُوَّ اللّٰهِ فَاَجْلَاهُمْ عُمَرُ وَاَعْطَاهُمْ قِيْمَةَ مَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ الثَّمَرِ مَالًا وَّاِبِلًا وَّعُرُوْضًا مِّنْ اَقْتَابٍ وَّحِبَالٍ وَّغَيْرِ ذٰلِكَ۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

کردوں جب حضرت عمرؓ نے اس بات کا پختہ ارادہ کر لیا بنو ابی الحقیق کا ایک آدمی انکے پاس آیا اور کہا اے امیر المومنین کیا ہم کو نکالتے ہو جبکہ محمد نے ہم کو ٹھہرایا ہے اور ہمارے اموال پر معاملہ کیا تھا حضرت عمرؓ نے کہا کیا تیرا خیال ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان بھول گیا ہوں کہ آپؐ نے فرمایا تھا تیرا کیا حال ہوگا جب تجھ کو خیبر سے نکال دیا جائیگا اس حال میں کہ تیری اونٹنیاں تجھ کو پے در پے راتوں میں دوڑاتی ہوں گی وہ کہنے لگا ابوالقاسمؐ نے ہنسی مذاق سے ایسی بات کہی ہوگی حضرت عمرؓ نے کہا اے اللہ کے دشمن تو جھوٹ بولتا ہے اسکے بعد انہوں نے یہودیوں کو جلاوطن کر دیا اور ان کو اُن کے مال اسباب پھل میوے اونٹ پالان اور رسیوں وغیرہ کی قیمت دے دی (روایت کیا اسکو بخاری نے)۔

۳۸۷۶/۳ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْصٰى بِثَلٰثَةٍ قَالَ اَخْرِجُوا الْمُشْرِكِيْنَ مِنْ جَزِيْرَةِ الْعَرَبِ وَاَجِيْزُوا الْوَفْدَ بِنَحْوِ مَا كُنْتُ اُجِيْزُهُمْ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَّسَكَتَ عَنِ الثَّالِثَةِ اَوْ قَالَ فَاُنْسِيْتُهَا۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین باتوں کی وصیت فرمائی تھی۔ فرمایا مشرکوں کو جزیرۂ عرب سے نکال دینا وفود کے ساتھ ویسا ہی سلوک کرنا جیسا میں ان سے کرتا ہوں ابن عباسؓ نے کہا تیسری بات سے آپؐ خاموش رہے یا کہا کہ میں بھلا دیا گیا ہوں۔
(متفق علیہ)

۳۸۷۷/۴ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَاُخْرِجَنَّ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى مِنْ جَزِيْرَةِ الْعَرَبِ حَتّٰى لَا اَدَعَ فِيْهَا اِلَّا مُسْلِمًا (رَوَاهُ مُسْلِمٌ) وَّفِيْ رِوَايَةٍ

جابرؓ بن عبداللہ سے روایت ہے کہا عمرؓ بن خطاب نے مجھ کو خبر دی کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے یہودیوں اور عیسائیوں کو میں جزیرۂ عرب سے نکال دوں گا یہاں تک کہ اس میں نہیں چھوڑونگا مگر مسلمانوں کو (روایت کیا اس کو مسلم نے) ایک روایت

لَئِنْ عِشْتُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَاُخْرِجَنَّ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى مِنْ جَزِيْرَةِ الْعَرَبِ

میں ہے انشاء اللہ اگر میں زندہ رہا یہود و نصاریٰ کو جزیرہ عرب سے نکال دوں گا۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دُوسری فصل

لَيْسَ فِيْهِ اِلَّا حَدِيْثُ ابْنِ عَبَّاسٍ لَا يَكُوْنُ قِبْلَتَانِ وَقَدْ مَرَّ فِيْ بَابِ الْجِزْيَةِ۔

اس میں صرف ابن عباسؓ کی حدیث ہے جس کے الفاظ ہیں لا یکون قبلتان اور وُہ باب الجزیہ میں گذر چکی ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۳۸۷۸/۵ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اَجْلَى الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى مِنْ اَرْضِ الْحِجَازِ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا ظَهَرَ عَلٰى اَهْلِ خَيْبَرَ اَرَادَ اَنْ يُّخْرِجَ الْيَهُوْدَ مِنْهَا وَكَانَتِ الْاَرْضُ لَمَّا ظُهِرَ عَلَيْهَا لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُسْلِمِيْنَ فَسَاَلَ الْيَهُوْدُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّتْرُكَهُمْ عَلٰى اَنْ يَّكْفُوا الْعَمَلَ وَلَهُمْ نِصْفُ الثَّمَرِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُقِرُّكُمْ عَلٰى ذٰلِكَ مَا شِئْنَا فَاُقِرُّوْا حَتّٰى اَجْلَاهُمْ عُمَرُ فِيْ اِمَارَتِهٖ اِلٰى تَيْمَاءَ وَاَرِيْحَاءَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ عمرؓ بن خطاب نے یہود و نصاریٰ کو ارضِ حجاز سے جلاوطن کر دیا اور رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت اہل خیبر پر غالب ہوئے تھے آپؐ نے ارادہ فرمایا تھا کہ یہود کو وہاں سے نکال دیں اور جب آپؐ نے اس پر فتح حاصل کی تھی وہ زمین اللہ اور اس کے رسُولؐ اور مسلمانوں کے لئے تھی۔ یہوُد نے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا تھا کہ ان کو چھوڑ دیں اس شرط پر کہ وہ کام کریں گے اور ان کے لئے نصف پیداوار ہے۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شرط پر جب تک ہم چاہیں گے ٹھہرائیں گے ان کو ٹھہرایا گیا یہاں تک کہ حضرت عمرؓ نے اپنے دورِ خلافت میں ان کو تیماء اور اریحاء کی طرف جلاوطن کر دیا۔ (متفق علیہ)

بَابُ الْفَيْءِ

مال فئی کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۳۸۷۹/۱ عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ

مالکؓ بن اوس بن حدثان سے روایت

قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ خَصَّ رَسُوْلَهٗ فِيْ هٰذَا الْفَيْءِ بِشَيْءٍ لَّمْ يُعْطِهٖ اَحَدًا غَيْرَهٗ ثُمَّ قَرَءَ مَا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ اِلٰى قَوْلِهٖ قَدِيْرٌ فَكَانَتْ هٰذِهٖ خَالِصَةً لِّرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْفِقُ عَلٰى اَهْلِهٖ نَفَقَةَ سَنَتِهِمْ مِّنْ هٰذَا الْمَالِ ثُمَّ يَاْخُذُ مَا بَقِيَ فَيَجْعَلُهٗ مَجْعَلَ مَالِ اللّٰهِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ہے کہا عمرؓ بن خطاب نے کہا اللہ تعالیٰ نے مال فیٔ خاص رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مختص کیا ہے آپؐ کے سوا کسی کو کوئی چیز نہیں دی پھر یہ آیت پڑھی اللہ نے جو چیز اپنے رسُولؐ کو دی لفظ قدیر تک پڑھی یہ مال خالص رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے تھا اپنے گھر والوں پر خرچ کرتے تھے سال بھر کا خرچ ان کو دے دیتے تھے جو بچ رہتا اس کو لیتے اور اللہ کے مال کی جگہ اس کو خرچ کر دیتے۔ (متفق علیہ)

۳۸۸۰ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ اَمْوَالُ بَنِي النَّضِيْرِ مِمَّا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِمَّا لَمْ يُوْجِفِ الْمُسْلِمُوْنَ عَلَيْهِ بِخَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ فَكَانَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً يُنْفِقُ عَلٰى اَهْلِهٖ نَفَقَةَ سَنَتِهِمْ ثُمَّ يَجْعَلُ مَا بَقِيَ فِي السِّلَاحِ وَالْكُرَاعِ عُدَّةً فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عمرؓ سے روایت ہے کہا بنو نضیر کے مال اس قسم سے تھے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولؐ کو عطا فرمائے تھے مسلمانوں نے اس پر گھوڑے اور اونٹ نہیں دوڑائے تھے پس وہ مال خالص رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے تھا سال بھر کا خرچ اس سے اپنے گھر والوں کو دے دیتے جو بچ رہتا اس سے اللہ کی راہ میں ہتھیار وغیرہ خرید لیتے۔ (متفق علیہ)

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دُوسری فصل

۳۸۸۱ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَتَاهُ الْفَيْءُ قَسَمَهٗ فِيْ يَوْمِهٖ فَاَعْطَى الْاٰهِلَ حَظَّيْنِ وَاَعْطَى الْاَعْزَبَ حَظًّا فَدُعِيْتُ فَاَعْطَانِيْ حَظَّيْنِ وَكَانَ لِيْ اَهْلٌ ثُمَّ دُعِيَ بَعْدِيْ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَاُعْطِيَ حَظًّا وَّاحِدًا۔

عوفؓ بن مالک سے روایت ہے کہ جس روز رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مالِ فیٔ آتا اسی روز اس کو تقسیم کر دیتے۔ متاہل (بیوی والے) کو دو حصے دیتے اور مجرّد کو ایک حصہ۔ مجھے بلایا گیا مجھے دو حصے دیئے اور میری بیوی تھی۔ میرے بعد عمّار بن یاسر کو بلایا گیا اس کو ایک حصہ دیا گیا۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۸۸۲ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلُ مَاجَاءَهُ شَيْئٌ بَدَاَ بِالْمُحَرَّرِيْنَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ آپ کے پاس جب کوئی چیز آتی سب سے پہلے آزاد کردہ لوگوں سے شروع کرتے (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)۔

۳۸۸۳ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِظُبْيَةٍ فِيْهَا خَرَزٌ فَقَسَمَهَا لِلْحُرَّةِ وَالْاَمَةِ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ اَبِيْ يَقْسِمُ لِلْحُرِّ وَالْعَبْدِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک مرتبہ نگینوں کا تھیلا لایا گیا۔ آپؐ نے آزاد عورتوں اور لونڈیوں کے درمیان اس کو تقسیم کر دیا۔ عائشہؓ نے کہا میرا باپ آزاد اور غلام کے لئے تقسیم کرتا تھا۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۸۸۴ وَعَنْ مَّالِكِ بْنِ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ ذَكَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَوْمًا الْفَيْءَ فَقَالَ مَا اَنَا اَحَقُّ بِهٰذَا الْفَيْءِ مِنْكُمْ وَمَا اَحَدٌ مِّنَّا بِاَحَقَّ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا اَنَّا عَلٰى مَنَازِلِنَا مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَقَسْمِ رَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالرَّجُلُ وَقِدَمُهٗ وَالرَّجُلُ وَبَلَاءُهٗ فَالرَّجُلُ وَعِيَالُهٗ وَالرَّجُلُ وَحَاجَتُهٗ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

مالکؓ بن اوس بن حدثان سے روایت ہے کہا عمرؓ بن خطاب نے ایک دن مال فیٔ کا ذکر کیا پس کہا میں تم سے بڑھ کر اس فیٔ کا حقدار نہیں نہ کوئی ایک دوسرے سے زیادہ حقدار ہے بلکہ ہم کتاب اللہ کے مراتب اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تقسیم پر ہیں آدمی اور اس کے قدیم الاسلام ہونے کو دیکھا جائے گا۔ اسی طرح آدمی اور اس کی آزمائش آدمی اور اس کے عیال آدمی اور اس کی ضرورت کو دیکھا جائے گا۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۸۸۵ وَعَنْهُ قَالَ قَرَءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسَاكِيْنِ حَتّٰى بَلَغَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ فَقَالَ هٰذِهٖ لِهٰؤُلَاءِ ثُمَّ قَرَاَ وَاعْلَمُوْا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ حَتّٰى بَلَغَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ثُمَّ قَالَ هٰذِهٖ لِهٰؤُلَاءِ ثُمَّ قَرَءَ مَا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى حَتّٰى بَلَغَ لِلْفُقَرَآءِ وَ

اسی (مالکؓ) سے روایت ہے کہا حضرت عمرؓ نے یہ آیت پڑھی سوائے اسکے نہیں صدقات فقیروں اور مسکینوں کیلئے ہیں یہاں تک کہ علیمٌ حکیمٌ تک آیت کو پڑھا اور فرمایا یہ زکوٰۃ ان لوگوں کے لئے ہے پھر پڑھا جان لو جو چیز تم نے غنیمت سے لی ہے اللہ اور اس کے رسولؐ کے لئے پانچواں حصہ ہے یہاں تک کہ ابن سبیل تک اس آیت کو پڑھا پھر فرمایا یہ ان لوگوں کے لئے ہے پھر پڑھا اور اللہ نے جو چیز اپنے رسول کو دی بستیوں میں سے یہاں تک کہ آیت کے ان لفظوں تک

وَالَّذِیْنَ جَآءُوْا مِنْ بَعْدِهِمْ ثُمَّ قَالَ هٰذِهٖ اِسْتَوْعَبَتِ الْمُسْلِمِیْنَ عَآمَّةً فَلَئِنْ عِشْتُ فَلَيَاْتِيَنَّ الرَّاعِیَ وَهُوَ بِسَرْوِ حِمْيَرَ نَصِيْبُهٗ لَمْ يَعْرَقْ فِيْهَا جَبِيْنُهٗ ۔ (رَوَاهُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّةِ ۔)

پہنچے فقراء کے لئے اور ان لوگوں کے لئے جو ان کے بعد آئے پھر فرمایا اس آیت نے سب مسلمانوں کو گھیر لیا ہے۔ اگر میں زندہ رہا چرواہے کو اس کا حصہ ملے گا جبکہ وہ سرو حمیر میں ہو گا اور اس کی پیشانی اسکے حصول میں پسینہ نہ لائی ہوگی۔

(روایت کیا اس کو شرح السنہ میں)

۳۸۸۶ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ فِيْمَا احْتَجَّ بِهٖ عُمَرُ اَنْ قَالَ كَانَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثُ صَفَايَا بَنُو النَّضِيْرِ وَخَيْبَرُ وَفَدَكُ فَاَمَّا بَنُو النَّضِيْرِ فَكَانَتْ حُبُسًا لِّنَوَآئِبِهٖ وَاَمَّا فَدَكُ فَكَانَتْ حُبُسًا لِّاَبْنَآءِ السَّبِيْلِ وَاَمَّا خَيْبَرُ فَجَزَّاَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةَ اَجْزَآءٍ جُزْئَيْنِ بَيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَجُزْءً نَفَقَةً لِّاَهْلِهٖ فَمَا فَضَلَ عَنْ نَّفَقَةِ اَهْلِهٖ جَعَلَهٗ بَيْنَ فُقَرَآءِ الْمُهَاجِرِيْنَ ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

اسی (مالکؓ بن اوس بن حدثان) سے روایت ہے کہا حضرت عمرؓ نے اس سے بھی دلیل پکڑی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تین صفایا تھے بنو نضیر، خیبر اور فدک۔ بنو نضیر آپؐ کی ضروریات کے لئے محبوس تھا۔ فدک مسافروں کے لئے تھا۔ اور خیبر کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین حصوں میں تقسیم کر دیا تھا۔ دو حصے مسلمانوں کے درمیان تقسیم کر دیتے اور ایک حصہ سے اپنے گھر والوں کو خرچ دیتے اگر گھر کے خرچ سے کوئی چیز بچ رہتی اس کو فقراء مہاجرین میں تقسیم کر دیتے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۳۸۸۷ عَنِ الْمُغِيْرَةِ قَالَ اِنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ جَمَعَ بَنِیْ مَرْوَانَ حِيْنَ اسْتُخْلِفَ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهٗ فَدَكُ فَكَانَ يُنْفِقُ مِنْهَا وَيَعُوْدُ مِنْهَا عَلٰى صَغِيْرِ بَنِیْ هَاشِمٍ وَّيُزَوِّجُ مِنْهَا اَيِّمَهُمْ وَاِنَّ فَاطِمَةَ سَاَلَتْهُ اَنْ يَّجْعَلَهَا لَهَا فَاَبٰى

مغیرہؓ سے روایت ہے کہا حضرت عمرؓ بن عبدالعزیز جس وقت خلیفہ مقرر ہوئے انہوں نے بنو مروان کو جمع کیا کہا فدک خاص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے تھا آپؐ اس سے خرچ کرتے بنو ہاشم کے چھوٹے لڑکوں پر اس سے احسان کرتے۔ ان کے رانڈ کا اس سے نکاح کر دیتے۔ فاطمہؓ نے اس سے سوال کیا تھا کہ فدک اس کو دے دیں آپ نے انکار کر دیا۔

فَكَانَتْ كَذٰلِكَ فِيْ حَيٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى مَضٰى لِسَبِيْلِهٖ فَلَمَّا اَنْ وُلِّيَ اَبُوْبَكْرٍ عَمِلَ فِيْهَا بِمَا عَمِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَيٰوتِهٖ حَتّٰى مَضٰى لِسَبِيْلِهٖ فَلَمَّا اَنْ وُلِّيَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَمِلَ فِيْهَا بِمِثْلِ مَا عَمِلَا حَتّٰى مَضٰى لِسَبِيْلِهٖ ثُمَّ اَقْطَعَهَا مَرْوَانُ ثُمَّ صَارَتْ لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ فَرَاَيْتُ اَمْرًا مَنَعَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ لَيْسَ لِيْ بِحَقٍّ وَّاِنِّيْ اُشْهِدُكُمْ اَنِّيْ رَدَدْتُّهَا عَلٰى مَا كَانَتْ يَعْنِيْ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی تک اسی طرح رہا یہاں تک کہ آپ نے وفات پائی۔ جب حضرت ابوبکرؓ خلیفہ بنے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل کے مطابق عمل کیا یہاں تک کہ ان کی وفات ہوئی جب حضرت عمرؓ بن خطاب خلیفہ مقرر ہوئے انہوں نے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکرؓ کے عمل کے مطابق عمل کیا یہاں تک کہ آپ فوت ہو گئے پھر مروان نے اس کو جاگیر بنالیا پھر وہ عمر بن عبدالعزیز کے پاس آگئی میں نے دیکھا کہ ایک ایسا امر جس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہؓ کو روک دیا اس میں میرا کوئی حق نہیں ہے میں تم کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اس کو اس حالت پر لوٹا دیا جس پر وہ تھی یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ابوبکرؓ اور عمرؓ کے زمانہ میں۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)۔

كِتَابُ الصَّيْدِ وَالذَّبَائِحِ

شکار اور ذبح شدہ جانوروں کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۳۸۸۸ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ فَاِنْ اَمْسَكَ عَلَيْكَ فَاَدْرَكْتَهٗ حَيًّا فَاذْبَحْهُ وَاِنْ اَدْرَكْتَهٗ قَدْ قَتَلَ وَلَمْ يَاْكُلْ مِنْهُ فَكُلْهُ وَاِنْ اَكَلَ فَلَا تَاْكُلْ فَاِنَّمَا اَمْسَكَ عَلٰى نَفْسِهٖ فَاِنْ وَجَدْتَّ مَعَ كَلْبِكَ كَلْبًا غَيْرَهٗ وَقَدْ قَتَلَ فَلَا تَاْكُلْ

عدیؓ بن حاتم سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا جسوقت تو شکار کیلئے اپنے کتے کو چھوڑے اللہ کا نام لے اگر کتا شکار تیرے لیے پکڑ رکھے اور تو اسکو پالے اور وہ زندہ ہے تو اسکو ذبح کرے اگر تو دیکھے کہ اسکو مار ڈالا ہے اور اس نے اس سے نہیں کھایا اسکو کھالے اور اگر اس نے کھایا ہے تو اسکو نہ کھا اس نے اسکو اپنے نفس کیلئے پکڑا ہے اگر تو اپنے کتے کیساتھ کسی اور کتے کو پائے جبکہ اس نے شکار کو مار ڈالا ہے پس نہ کھا تو نہیں جانتا اسکو کس نے قتل کیا ہے جسوقت

فَاِنَّكَ لَا تَدْرِيْ اَيُّهُمَا قَتَلَ وَاِذَا رَمَيْتَ بِسَهْمِكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ فَاِنْ غَابَ عَنْكَ يَوْمًا فَلَمْ تَجِدْ فِيْهِ اِلَّا اَثَرَ سَهْمِكَ فَكُلْ اِنْ شِئْتَ وَاِنْ وَجَدْتَّهٗ غَرِيْقًا فِي الْمَاءِ فَلَا تَاْكُلْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

تو تیر مارے پس اللہ کا نام لے اگر شکار تجھ سے ایک دن غائب رہے اس میں تو کوئی اور نشان نہ پائے سوائے اپنے تیر کے نشان کے اگر چاہے کھالے اگر تو اس کو پانی میں ڈوبا ہوا دیکھے اس کو نہ کھا۔ (متفق علیہ)

۳۸۸۹ وَعَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا نُرْسِلُ الْكِلَابَ الْمُعَلَّمَةَ قَالَ كُلْ مَا اَمْسَكْنَ عَلَيْكَ قُلْتُ وَاِنْ قَتَلْنَ قَالَ وَاِنْ قَتَلْنَ قُلْتُ اِنَّا نَرْمِيْ بِالْمِعْرَاضِ قَالَ كُلْ مَا خَزَقَ وَمَا اَصَابَ بِعَرْضِهٖ فَقَتَلَهٗ فَاِنَّهٗ وَقِيْذٌ فَلَا تَاْكُلْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (عدیؓ بن حاتم) سے روایت ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسولؐ ہم سکھلائے ہوئے کتے چھوڑتے ہیں فرمایا جس کو تجھ پر پکڑ رکھیں اس کو کھالے میں نے کہا اگرچہ مار ڈالیں فرمایا اگرچہ مار ڈالیں میں نے کہا ہم بن پروں کا تیر مارتے ہیں فرمایا جو چیز زخمی کر دے کھا اور جو چیز اپنی چوڑان کے ساتھ پہنچے اس کو مار ڈالے وہ چوٹ سے مرا ہے اُسے نہ کھا۔ (متفق علیہ)

۳۸۹۰ وَعَنْ اَبِيْ ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اِنَّا بِاَرْضِ قَوْمٍ اَهْلِ الْكِتَابِ اَفَنَاْكُلُ فِيْ اٰنِيَتِهِمْ وَبِاَرْضِ صَيْدٍ اَصِيْدُ بِقَوْسِيْ وَبِكَلْبِيَ الَّذِيْ لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ وَبِكَلْبِيَ الْمُعَلَّمِ فَمَا يَصْلُحُ لِيْ قَالَ اَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنْ اٰنِيَةِ اَهْلِ الْكِتَابِ فَاِنْ وَجَدْتُّمْ غَيْرَهَا فَلَا تَاْكُلُوْا فِيْهَا وَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاغْسِلُوْهَا وَكُلُوْا فِيْهَا وَمَا صِدْتَّ بِقَوْسِكَ فَذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ فَكُلْ وَمَا صِدْتَّ بِكَلْبِكَ الْمُعَلَّمِ فَذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ فَكُلْ وَمَا صِدْتَّ بِكَلْبِكَ غَيْرِ مُعَلَّمٍ فَاَدْرَكْتَ ذَكٰوتَهٗ فَكُلْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابو ثعلبہؓ خشنی سے روایت ہے میں نے کہا اے اللہ کے نبیؐ ہم اہل کتاب کے علاقہ میں رہتے ہیں کیا ہم ان کے برتنوں میں کھالیں اور شکار کی زمین میں رہتے ہیں میں اپنی کمان کیساتھ شکار کرتا ہوں اور ایسے کتے کیساتھ جو سکھلایا ہوا نہیں ہے اور ایسا کتا بھی جو سکھلایا ہوا ہے میرے لئے کیا درست ہے آپؐ نے فرمایا جو تو نے اہل کتاب کے برتنوں کا ذکر کیا ہے اگر تم کو اس کے علاوہ مل سکیں ان میں نہ کھاؤ اور اگر نہ پاؤ ان کو دھولیں اور ان میں کھالیں اور اپنی کمان کیساتھ جس کا تو شکار کرے اور اُس پر اللہ کا نام ذکر کرے پس کھالے اور اپنے سکھلائے ہوئے کتے کیساتھ شکار کرے اور اللہ کا نام ذکر کرے پس کھالے اور جو غیر سکھے ہوئے کتے کیساتھ شکار کرے اس کے ذبح کرنے کو تو پالے پس کھا۔ (متفق علیہ)

۳۸۹۱ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

اسی (ابو ثعلبہؓ خشنی) سے روایت ہے کہا رسول اللہ

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَمَيْتَ بِسَهْمِكَ فَغَابَ عَنْكَ فَأَدْرَكْتَهُ فَكُلْ مَالَمْ يُنْتِنْ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو اپنا تیر پھینکے وہ تجھ سے غائب ہو جائے پھر تو اسکو پالے تو جب تک وہ متغیر نہ ہو اس کو کھالے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)۔

۳۸۹۲ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الَّذِي يُدْرِكُ صَيْدَهُ بَعْدَ ثَلٰثٍ فَكُلْهُ مَالَمْ يُنْتِنْ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (ابو ثعلبہؓ خشنی) سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کے متعلق فرمایا جو تین دن کے بعد اپنا شکار پاتا ہے فرمایا جب تک وہ متغیر نہ ہو اس کو کھالے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)۔

۳۸۹۳ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللهِ إِنَّ هُنَا أَقْوَامًا حَدِيْثٌ عَهْدُهُمْ بِشِرْكٍ يَأْتُوْنَنَا بِلُحْمَانٍ لَا نَدْرِيْ أَيَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللهِ عَلَيْهَا أَمْ لَا قَالَ اذْكُرُوْا أَنْتُمْ اسْمَ اللهِ وَكُلُوْا۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہا لوگوں نے کہا اے اللہ کے رسولؐ یہاں کچھ لوگ ہیں جن کا شرک کے ساتھ زمانہ قریب ہے ہمارے پاس گوشت لاتے ہیں ہم نہیں جانتے کہ انہوں نے اللہ کا نام لیا ہے یا نہیں فرمایا تم اللہ کا نام لے لو اور کھالو۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۸۹۴ وَعَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ سُئِلَ عَلِيٌّ هَلْ خَصَّكُمْ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ فَقَالَ مَا خَصَّنَا بِشَيْءٍ لَمْ يَعُمَّ بِهِ النَّاسَ إِلَّا مَا فِي قِرَابِ سَيْفِي هٰذَا فَأَخْرَجَ صَحِيْفَةً فِيْهَا لَعَنَ اللهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللهِ وَلَعَنَ اللهُ مَنْ سَرَقَ مَنَارَ الْأَرْضِ وَفِيْ رِوَايَةٍ مَنْ غَيَّرَ مَنَارَ الْأَرْضِ وَلَعَنَ اللهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَهُ وَلَعَنَ اللهُ مَنْ اٰوٰى مُحْدِثًا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابوطفیلؓ سے روایت ہے کہا علیؓ سے سوال کیا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی چیز کیساتھ تم کو خاص کیا ہے اس نے کہا آپ نے ہم کو کسی چیز کیساتھ خاص نہیں کیا کہ لوگوں کو اسکے ساتھ عام نہ کیا ہو مگر جو کچھ میری اس تلوار کے میان میں ہے اس سے ایک کاغذ نکالا اس میں تھا اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو اللہ کے سوا کسی اور کے نام پر ذبح کرتا ہے اور اللہ لعنت کرے اس شخص پر جو زمین کے نشان چوری کرے ایک روایت میں ہے جو زمین کی علامت بدل دے اور اللہ اس شخص پر لعنت کرے جو اپنے والد پر لعنت کرتا ہے اور اللہ اس شخص پر لعنت کرے جو بدعتی شخص کو جگہ دے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)۔

۳۸۹۵ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ إِنَّا لَاقُوا الْعَدُوِّ غَدًا وَلَيْسَتْ مَعَنَا مُدًى أَفَنَذْبَحُ

رافعؓ بن خدیج سے روایت ہے میں نے کہا اے اللہ کے رسولؐ ہم کل دشمنوں سے ملیں گے اور ہمارے پاس چھریاں نہیں ہیں کیا ہم کھپانچ کے ساتھ ذبح کر

بِالْقَصَبِ قَالَ مَا اَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ فَكُلْ لَيْسَ السِّنَّ وَالظُّفُرَ وَسَاُحَدِّثُكَ عَنْهُ اَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَّاَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبْشِ وَاَصَبْنَا نَهْبَ اِبِلٍ وَّغَنَمٍ فَنَدَّ مِنْهَا بَعِيْرٌ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِهٰذِهِ الْاِبِلِ اَوَابِدَ كَاَوَابِدِ الْوَحْشِ فَاِذَا غَلَبَكُمْ مِّنْهَا شَيْءٌ فَافْعَلُوْا بِهٖ هٰكَذَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

لیں۔ فرمایا جو خون بہائے اور اللہ کا نام اس پر لیا جائے وہ کھالے جبکہ دانت اور ناخن نہ ہو اور میں تجھ کو اس کی خبر دیتا ہوں دانت ہڈی ہے اور ناخن حبشیوں کی چھری ہے ہم نے اونٹوں اور بکریوں کو لوٹا اس سے ایک اونٹ بھاگ نکلا ایک آدمی نے اس کو تیر مار کر اس کو روک لیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان اونٹوں میں وحشی جانوروں کی طرح نفرت کرنے اور بھاگنے والے ہیں جبوقت تم پر غالب آنے لگیں ان کے ساتھ اسی طرح کرو۔ (متفق علیہ)

۳۸۹۶/۹ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهٗ كَانَ لَهٗ غَنَمٌ تَرْعٰى بِسَلْعٍ فَاَبْصَرَتْ جَارِيَةٌ لَّنَا بِشَاةٍ مِّنْ غَنَمِنَا مَوْتًا فَكَسَرَتْ حَجَرًا فَذَبَحَتْهَا بِهٖ فَسَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَهٗ بِاَكْلِهَا۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

کعبؓ بن مالک سے روایت ہے اس کا ایک ریوڑ سلع پہاڑ پر چرتا تھا۔ ہماری ایک لونڈی نے دیکھا کہ ریوڑ میں سے ایک بکری مر رہی ہے اس نے پتھر توڑا اس کے ساتھ ذبح کر دیا۔ اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق پوچھا آپؐ نے اس کے کھانے کا حکم دیا۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)۔

۳۸۹۷/۱۰ وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى كَتَبَ الْاِحْسَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ فَاِذَا قَتَلْتُمْ فَاَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَاِذَا ذَبَحْتُمْ فَاَحْسِنُوا الذِّبْحَ وَلْيُحِدَّ اَحَدُكُمْ شَفْرَتَهٗ وَلْيُرِحْ ذَبِيْحَتَهٗ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

شدادؓ بن اوس سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہا اللہ تعالیٰ نے ہر چیز پر احسان کرنا لازم کیا ہے جس وقت قتل کرو اچھی طرح قتل کرو جب ذبح کرو اچھی طرح ذبح کرو چاہیئے کہ ایک تمہارا چھری کو اچھی طرح تیز کرے اور ذبیحہ کو آرام دے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۸۹۸/۱۱ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى اَنْ تُصْبَرَ بَهِيْمَةٌ اَوْ غَيْرُهَا لِلْقَتْلِ

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپؐ منع فرماتے تھے کہ کسی حیوان یا کسی اور جانور کو قتل کرنے کی غرض

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)
سے نشانہ ٹھہرایا جائے۔ (متفق علیہ)۔

۳۸۹۹/۱۲ وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ مَنِ اتَّخَذَ شَيْئًا فِيْهِ الرُّوْحُ غَرَضًا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (ابن عمرؓ) سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی اس شخص پر جو کسی رُوح والی چیز کو نشانہ بنائے۔ (متفق علیہ)

۳۹۰۰/۱۳ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتَّخِذُوْا شَيْئًا فِيْهِ الرُّوْحُ غَرَضًا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی ایسی چیز کو جس میں رُوح ہو نشانہ نہ بناؤ۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)۔

۳۹۰۱/۱۴ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الضَّرْبِ فِي الْوَجْهِ وَعَنِ الْوَسْمِ فِي الْوَجْهِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

جابرؓ سے روایت ہے کہا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چہرہ پر مارنے اور چہرہ پر داغ لگانے سے منع کیا ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۹۰۲/۱۵ وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَيْهِ حِمَارٌ وَّقَدْ وُسِمَ فِيْ وَجْهِهٖ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ الَّذِيْ وَسَمَهٗ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (جابرؓ) سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک گدھا گذرا اس کے چہرہ پر داغ لگایا گیا تھا آپؐ نے فرمایا اللہ اس شخص پر لعنت کرے جس نے اسکو داغ لگایا ہے (روایت کیا اسکو مسلم نے)۔

۳۹۰۳/۱۶ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ غَدَوْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ لِيُحَنِّكَهٗ فَوَافَيْتُهٗ فِيْ يَدِهِ الْمِيْسَمُ يَسِمُ اِبِلَ الصَّدَقَةِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

انسؓ سے روایت ہے کہا میں عبداللہ بن ابی طلحہ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے گیا تاکہ آپؐ اسکو گھٹی دیں میں نے آپؐ کو پایا کہ آپؐ کے ہاتھ میں داغ دینے کا آلہ ہے" اور" آپؐ صدقہ کے اونٹوں کو داغ دے رہے ہیں۔ (متفق علیہ)

۳۹۰۴/۱۷ وَعَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِيْ مِرْبَدٍ فَرَاَيْتُهٗ يَسِمُ شَاءً حَسِبْتُهٗ قَالَ فِيْ اٰذَانِهَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ہشامؒ بن زید انسؓ سے روایت کرتے ہیں کہا میں رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا آپؐ باڑے میں تھے میں نے دیکھا کہ آپؐ بکریوں کو داغ لگا رہے ہیں میرا خیال ہے کہ راوی نے کہا انکے کانوں پر (متفق علیہ)

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

دوسری فصل

۳۹۰۵ [۱۸] عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَرَءَيْتَ اَحَدَنَا اَصَابَ صَيْدًا وَّلَيْسَ مَعَهٗ سِكِّيْنٌ اَيَذْبَحُ بِالْمَرْوَةِ وَشِقَّةِ الْعَصَاءِ فَقَالَ اَمْرِرِ الدَّمَ بِمَا شِئْتَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ)

عدیؓ بن حاتم سے روایت ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسولؐ آپ فرمائیں اگر ایک ہمارا شکار پالے اس کے پاس چھری نہ ہو کیا وہ پتھر اور لکڑی کے ٹکڑے سے ذبح کرلے آپؐ نے فرمایا جس کے ساتھ تو چاہے خون بہالے اور اللہ کا نام لے لے (روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے)۔

۳۹۰۶ [۱۹] وَعَنْ اَبِي الْعُشَرَاءِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَمَا تَكُوْنُ الذَّكٰوةُ اِلَّا فِي الْحَلْقِ وَاللَّبَّةِ فَقَالَ لَوْ طَعَنْتَ فِيْ فَخِذِهَا لَاَجْزَءَ عَنْكَ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ اَبُوْدَاوٗدَ هٰذَا ذَكٰوةُ الْمُتَرَدِّيْ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا فِي الضَّرُوْرَةِ۔

ابوالعشراءؓ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں اس نے کہا اے اللہ کے رسولؐ کیا ذبح کرنا حلق اور سینہ میں ہی نہیں ہوتا ہے۔ فرمایا اگر تو شکار کی ران میں زخم لگادے تو بھی تجھ سے کفایت کریگا۔ روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ اور دارمی نے۔ ابوداؤد نے کہا یہ اس جانور کا ذبح کرنا ہے جو کنوئیں میں گرا ہوا ہو۔ ترمذی نے کہا یہ ضرورت کے وقت ہے۔

۳۹۰۷ [۲۰] وَعَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا عَلَّمْتَ مِنْ كَلْبٍ اَوْ بَازٍ ثُمَّ اَرْسَلْتَهٗ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ فَكُلْ مِمَّا اَمْسَكَ عَلَيْكَ قُلْتُ وَاِنْ قَتَلَ قَالَ اِذَا قَتَلَهٗ وَلَمْ يَاْكُلْ مِنْهُ شَيْئًا فَاِنَّمَا اَمْسَكَهٗ عَلَيْكَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

عدیؓ بن حاتم سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کتے یا باز کو تو سکھلائے پھر اس کو چھوڑے جبکہ تو نے اللہ کا نام لے لیا ہے تو کھا اسکو جو تجھ پر روک رکھے میں نے کہا اگرچہ مار ڈالے فرمایا جس وقت اس کو مار ڈالے اور خود نہ کھائے اس نے تیرے لئے روک رکھا ہے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۹۰۸ [۲۱] وَعَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَرْمِي الصَّيْدَ فَاَجِدُ فِيْهِ مِنَ الْغَدِ سَهْمِيْ قَالَ اِذَا عَلِمْتَ اَنَّ سَهْمَكَ قَتَلَهٗ

اسی (عدیؓ) سے روایت ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسولؐ میں شکار کو تیر مارتا ہوں اگلے دن اس میں میں اپنا تیر دیکھتا ہوں فرمایا جب تجھ کو یقین ہو کہ

وَلَمْ تَرَ فِيْهِ أَثَرَ سَبُعٍ فَكُلْ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

اسکو تیرے تیر نے قتل کیا ہے اور اس میں درندے کا نشان نہ دیکھے پس کھالے۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)۔

۳۹۰۹/۲۲ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نُهِيْنَا عَنْ صَيْدِ كَلْبِ الْمَجُوْسِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

جابرؓ سے روایت ہے کہا مجوسیوں کے کتے کیساتھ ہم کو شکار کرنے سے منع کیا گیا ہے (روایت کیا اسکو ترمذی نے)

۳۹۱۰/۲۳ وَعَنْ أَبِيْ ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ قَالَ قُلْتُ يَارَسُوْلَ اللهِ إِنَّا أَهْلُ سَفَرٍ نَمُرُّ بِالْيَهُوْدِ وَالنَّصَارٰى وَالْمَجُوْسِ فَلَا نَجِدُ غَيْرَ اٰنِيَتِهِمْ قَالَ فَإِنْ لَّمْ تَجِدُوْا غَيْرَهَا فَاغْسِلُوْهَا بِالْمَاءِ ثُمَّ كُلُوْا فِيْهَا وَاشْرَبُوْا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

ابو ثعلبہؓ خشنی سے روایت ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسولؐ ہم اہل سفر ہیں۔ یہودیوں، عیسائیوں اور مجوسیوں پر ہمارا گذر ہوتا ہے ان کے برتنوں کے سوا ہم نہیں پاتے آپؐ نے فرمایا اگر تم اس کے سوا نہ پاؤ پانی کے ساتھ دھو لو پھر ان میں کھاؤ اور پیو۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۳۹۱۱/۲۴ وَعَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ هُلْبٍ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ طَعَامِ النَّصَارٰى وَفِيْ رِوَايَةٍ سَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ مِنَ الطَّعَامِ طَعَامًا أَتَحَرَّجُ مِنْهُ فَقَالَ لَا يَتَخَلَّجَنَّ فِيْ صَدْرِكَ شَيْءٌ ضَارَعْتَ فِيْهِ النَّصْرَانِيَّةَ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ)

قبیصہؓ بن ہلب اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عیسائیوں کے کھانے کے متعلق پوچھا ایک روایت میں ہے ایک آدمی نے آپ سے یہی سوال کیا کہ کھانوں میں ایک ایسا کھانا ہے میں اس سے پرہیز کرتا ہوں فرمایا تیرے دل میں کوئی ایسی چیز نہ آئے جو اس میں عیسائیت کے مشابہ ہو (روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے)۔

۳۹۱۲/۲۵ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ الْمُجَثَّمَةِ وَهِيَ الَّتِيْ تُصْبَرُ بِالنَّبْلِ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

ابوالدرداءؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجثمہ کھانے سے منع کیا ہے مجثمہ وہ جانور ہے جس کو کھڑا کر کے تیروں سے مارا جائے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۳۹۱۳/۲۶ وَعَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ كُلِّ ذِيْ نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ وَعَنْ كُلِّ ذِيْ مِخْلَبٍ مِّنَ الطَّيْرِ وَعَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ وَعَنِ الْمُجَثَّمَةِ

عرباضؓ بن ساریہ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن ہر کچلی والے درندے اور پنجہ والے پرندے سے اور گھریلو گدھے کے گوشت سے۔ مجثمہ اور خلیسہ سے منع فرمایا ہے۔ نیز منع فرمایا کہ حاملہ لونڈیوں سے صحبت کی جائے۔ یہانتک

وَعَنِ الْخَلِيسَةِ وَاَنْ تُوْطَأَ الْحُبَالٰى حَتّٰى يَضَعْنَ مَا فِىْ بُطُوْنِهِنَّ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى سُئِلَ اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ الْمُجَثَّمَةِ فَقَالَ اَنْ يُّنْصَبَ الطَّيْرُ اَوِ الشَّىْءُ فَيُرْمٰى وَسُئِلَ عَنِ الْخَلِيسَةِ فَقَالَ الذِّئْبُ اَوِ السَّبُعُ يُدْرِكُهُ الرَّجُلُ فَيَاْخُذُ مِنْهُ فَيَمُوْتُ فِىْ يَدِهٖ قَبْلَ اَنْ يُّذَكِّيَهَا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِىُّ)

کہ وہ جن لیں جو ان کے پیٹوں میں ہے محمد بن یحییٰ نے کہا ابو عاصم سے مجثمہ کے متعلق پوچھا گیا اس نے کہا پرندے یا کسی چیز کو ٹھہرایا جائے پھر پتھروں سے مارا جائے۔ خلیسہ کے متعلق سوال کیا گیا فرمایا بھیڑیا یا کوئی درندہ پرندے کو پکڑ لے اس کو کوئی آدمی پا لے اس سے لے لے اور اس کے ہاتھ میں ذبح کرنے سے پہلے پہلے مر جائے۔
(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

٣٩١٤/٢٧ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّاَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ شَرِيْطَةِ الشَّيْطٰنِ زَادَ ابْنُ عِيْسٰى هِىَ الذَّبِيْحَةُ يُقْطَعُ مِنْهَا الْجِلْدُ وَلَا تُفْرَى الْاَوْدَاجُ ثُمَّ تُتْرَكُ حَتّٰى تَمُوْتَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ)

ابن عباسؓ اور ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شیطان کے شریطہ سے منع کیا ہے ابن عیسیٰ نے زیادہ کیا یہ وہ جانور ہے کہ اس کا چمڑہ دور کیا جائے اور اس کی رگیں نہ کاٹی جائیں پھر چھوڑ دیا جائے یہاں تک کہ مر جائے۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

٣٩١٥/٢٨ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَكٰوةُ الْجَنِيْنِ ذَكٰوةُ اُمِّهٖ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ وَالدَّارِمِىُّ وَرَوَاهُ التِّرْمِذِىُّ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ۔)

جابرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پیٹ کے بچے کا ذبح کرنا اس کی ماں کا ذبح کرنا ہے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد اور دارمی نے اور روایت کیا اسکو ترمذی نے ابوسعید سے)۔

٣٩١٦/٢٩ وَعَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِىِّ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَنْحَرُ النَّاقَةَ وَنَذْبَحُ الْبَقَرَةَ وَالشَّاةَ فَنَجِدُ فِىْ بَطْنِهَا الْجَنِيْنَ اَنُلْقِيْهِ اَمْ نَاْكُلُهٗ قَالَ كُلُوْهُ اِنْ شِئْتُمْ فَاِنَّ ذَكٰوتَهٗ ذَكٰوةُ اُمِّهٖ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

ابوسعیدؓ خدری سے روایت ہے کہا ہم نے کہا اے اللہ کے رسولؐ ہم اونٹنی ذبح کرتے ہیں یا گائے اور بکری اس کے پیٹ سے بچہ نکل آتا ہے اس کو پھینک دیں یا کھا لیں فرمایا اگر چاہو کھا لو کیونکہ اس کا ذبح کرنا اس کی ماں کا ذبح کرنا ہے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے)۔

٣٩١٧/٣٠ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

عبداللہؓ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی

وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ عُصْفُوْرًا فَمَا فَوْقَهَا بِغَيْرِ حَقِّهَا سَأَلَهُ اللّٰهُ عَنْ قَتْلِهٖ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا حَقُّهَا قَالَ أَنْ يَّذْبَحَهَا فَيَأْكُلَهَا وَلَا يَقْطَعَ رَأْسَهَا فَيَرْمِيْ بِهَا۔
(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

چڑیا یا کسی اور جانور کو بغیر حق کے قتل کرے اللہ تعالیٰ اس کے قتل کرنے کے متعلق سوال کرے گا۔ کہا گیا اے اللہ کے رسولؐ اس کا حق کیا ہے فرمایا یہ کہ اس کو ذبح کرے اور کھائے اس کے سر کو کاٹ کر نہ پھینکے۔ (روایت کیا اس کو احمد، نسائی اور دارمی نے)۔

۳۹۱۸ / ۳۱ وَعَنْ أَبِيْ وَاقِدِ اللَّيْثِيِّ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ وَهُمْ يَجُبُّوْنَ أَسْنِمَةَ الْإِبِلِ وَيَقْطَعُوْنَ أَلْيَاتِ الْغَنَمِ فَقَالَ مَا يُقْطَعُ مِنَ الْبَهِيْمَةِ وَهِيَ حَيَّةٌ فَهِيَ مَيْتَةٌ لَا تُؤْكَلُ
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ)

ابوواقد لیثیؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے وہ لوگ اونٹوں کی کوہان اور دُنبوں کی چکتیاں کاٹ لیتے آپؐ نے فرمایا زندہ جانور سے جو کاٹ لیا جائے وہ مردار ہے اس کو نہ کھایا جائے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے)۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۳۹۱۹ / ۳۲ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ بَنِيْ حَارِثَةَ أَنَّهُ كَانَ يَرْعٰى لِقْحَةً بِشِعْبٍ مِّنْ شِعَابِ أُحُدٍ فَرَأٰى بِهَا الْمَوْتَ فَلَمْ يَجِدْ مَا يَنْحَرُهَا بِهٖ فَأَخَذَ وَتَدًا فَوَجَأَ بِهٖ فِيْ لَبَّتِهَا حَتّٰى أَهْرَاقَ دَمَهَا ثُمَّ أَخْبَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهٗ بِأَكْلِهَا۔ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَمَالِكٌ وَفِيْ رِوَايَتِهٖ قَالَ فَذَكَّاهَا بِشِظَاظٍ)

عطاءؒ بن یسار بنو حارثہ کے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں کہ وہ اُحد پہاڑ کے ایک درّے میں اونٹنی چرا رہا تھا کہ اس میں موت کا اثر دیکھا اس نے اس کو ذبح کرنے کے لئے کوئی چیز نہ پائی اس نے ایک میخ لی اور اس کے سینے میں چبھو دی یہاں تک کہ اس کا خون بہا دیا۔ پھر اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات کی خبر دی آپؐ نے اسکے کھانے کا حکم دیا۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد اور مالک نے ایک روایت میں ہے اسکو تیز لکڑی کے ساتھ ذبح کیا)۔

۳۹۲۰ / ۳۳ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْبَحْرِ إِلَّا وَقَدْ ذَكَّاهَا اللّٰهُ لِبَنِيْ آدَمَ۔

جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سمندر میں کوئی جانور نہیں مگر اللہ تعالیٰ نے اس کو بنی آدم کے لئے ذبح کیا ہے۔

(رَوَاهُ الدَّارَ قُطْنِيُّ)

(روایت کیا اس کو دارقطنی نے)

بَابُ ذِكْرِ الْكَلْبِ

کتّے کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۳۹۲۱ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اقْتَنٰى كَلْبًا اِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ اَوْ ضَارٍ نُقِصَ مِنْ عَمَلِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطَانِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کُتا پالے مگر شکاری یا مویشی کتا۔ ہر روز اس کے ثواب سے دو قیراط کم کئے جائیں گے۔

(متفق علیہ)

۳۹۲۲ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا اِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ اَوْ صَيْدٍ اَوْ زَرْعٍ اِنْتَقَصَ مِنْ اَجْرِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مویشی شکار یا کھیتی کے علاوہ کُتا رکھا ہر روز ایک قیراط اس کے ثواب سے کم ہوتا ہے۔

(متفق علیہ)

۳۹۲۳ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ حَتّٰى اِنَّ الْمَرْاَةَ تَقْدَمُ مِنَ الْبَادِيَةِ بِكَلْبِهَا فَنَقْتُلُهٗ ثُمَّ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِهَا وَقَالَ عَلَيْكُمْ بِالْاَسْوَدِ الْبَهِيْمِ ذِي النُّقْطَتَيْنِ فَاِنَّهٗ شَيْطَانٌ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کو قتل کرنے کا ہم کو حکم دیا یہاں تک کہ ایک عورت جنگل سے اپنا کتا لاتی ہم اس کو بھی قتل کر دیتے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے قتل کرنے سے منع کیا۔ فرمایا خالص سیاہ دو نقطوں والے کو لازم پکڑو کیونکہ وہ شیطان ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۹۲۴ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ اِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ اَوْ كَلْبَ غَنَمٍ اَوْ مَاشِيَةٍ

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شکاری کتّے یا بکریوں اور مویشیوں کے کتّے کے سوا کتوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

(متفق علیہ)

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دوسری فصل

۳۹۲۵ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ لَا اَنَّ الْكِلَابَ اُمَّةٌ مِّنَ الْاُمَمِ لَاَمَرْتُ بِقَتْلِهَا كُلِّهَا فَاقْتُلُوْا مِنْهَا كُلَّ اَسْوَدَ بَهِيْمٍ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ وَ زَادَ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَمَا مِنْ اَهْلِ بَيْتٍ يَّرْتَبِطُوْنَ كَلْبًا اِلَّا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِمْ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطٌ اِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ اَوْ كَلْبَ حَرْثٍ اَوْ كَلْبَ غَنَمٍ۔

عبد اللہؓ بن مغفل نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا اگر کتے جماعتوں میں سے ایک جماعت نہ ہوتے میں سب کو قتل کرنے کا حکم کرتا ہر خالص سیاہ کتے کو قتل کر دو۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور دارمی نے۔ ترمذی اور نسائی نے زیادہ بیان کیا ہے کوئی گھر والا ایسا نہیں جو کتا باندھتا ہو مگر ہر روز ایک قیراط اس کے ثواب سے کم کر دیا جاتا ہے۔ البتہ شکاری کتا ہو یا مویشیوں اور بکریوں کا کتا۔

۳۹۲۶ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّحْرِيْشِ بَيْنَ الْبَهَائِمِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مویشیوں کو باہم لڑانے سے منع کیا ہے (روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے)۔

بَابُ مَا يَحِلُّ اَكْلُهٗ وَمَا يَحْرُمُ

ان چیزوں کا بیان جن کا کھانا حلال ہے اور جن کا کھانا حرام ہے

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۳۹۲۷ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ ذِيْ نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ فَاَكْلُهٗ حَرَامٌ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر کچلی والا درندہ کھانا حرام ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۹۲۸ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر کچلی والے درندے اور پنجے کے ساتھ شکار

كُلِّ ذِي نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ وَكُلِّ ذِي مِخْلَبٍ مِّنَ الطَّيْرِ. (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

کرنے والے پرندے کے کھانے سے منع کیا ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۹۲۹ (۳) وَعَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ قَالَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُحُومَ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابو ثعلبہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھریلو گدھے کے گوشت سے منع فرمایا ہے (متفق علیہ)

۳۹۳۰ (۴) وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ وَأَذِنَ فِي لُحُومِ الْخَيْلِ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن گھریلو گدھے کے گوشت سے منع کیا ہے اور گھوڑے کا گوشت کھانے کی اجازت دی۔ (متفق علیہ)

۳۹۳۱ (۵) وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّهُ رَأَى حِمَارًا وَحْشِيًّا فَعَقَرَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ مَعَكُمْ مِّنْ لَحْمِهِ شَيْءٌ قَالَ مَعَنَا رِجْلُهُ فَأَخَذَهَا فَأَكَلَهَا (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابو قتادہؓ سے روایت ہے کہ اس نے ایک گورخر دیکھا اس کو قتل کر دیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے گوشت میں سے کچھ تمہارے پاس ہے اس نے کہا اس کا پاؤں ہمارے پاس ہے آپؐ نے اس کو لیا اور کھایا۔ (متفق علیہ)

۳۹۳۲ (۶) وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ أَنْفَجْنَا أَرْنَبًا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فَأَخَذْتُهَا فَأَتَيْتُ بِهَا أَبَا طَلْحَةَ فَذَبَحَهَا وَبَعَثَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَرِكِهَا وَفَخِذَيْهَا فَقَبِلَهُ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

انسؓ سے روایت ہے کہا مر ظہران میں ہم نے ایک خرگوش کو بھگایا میں نے اسے پکڑ لیا اور ابو طلحہ کے پاس لے آیا اس نے اس کو ذبح کیا اس کا کولا اور دونوں رانیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیجیں آپؐ نے اسکو قبول فرمالیا (متفق علیہ)۔

۳۹۳۳ (۷) وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضَّبُّ لَسْتُ آكُلُهُ وَلَا أُحَرِّمُهُ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گوہ کو نہ میں حرام کرتا ہوں اور نہ کھاتا ہوں۔ (متفق علیہ)

۳۹۳۴ (۸) وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَيْمُونَةَ وَهِيَ خَالَتُهُ وَخَالَةُ ابْنِ

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ خالد بن ولید نے اس کو خبر دی کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت میمونہؓ کے پاس گیا اور وہ میری خالہ ہیں اور ابن عباسؓ کی بھی خالہ ہیں ان کے ہاں بھونی

عَبَّاسٍ فَوَجَدَ عِنْدَهَا ضَبًّا مَّحْنُوذًا فَقَدَّمَتِ الضَّبَّ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهٗ عَنِ الضَّبِّ فَقَالَ خَالِدٌ أَحَرَامٌ الضَّبُّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ لَا وَلٰكِنْ لَّمْ يَكُنْ بِاَرْضِ قَوْمِيْ فَاَجِدُنِيْ اَعَافُهٗ قَالَ خَالِدٌ فَاجْتَرَرْتُهٗ فَاَكَلْتُهٗ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ اِلَيَّ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ہوئی گوہ پائی اس نے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے رکھ دیا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گوہ سے اپنا ہاتھ اٹھالیا خالد نے کہا کیا گوہ حرام ہے اے اللہ کے رسُول فرمایا نہیں لیکن یہ میری قوم کے علاقہ میں نہیں پائی جاتی اس لئے میں اسے مکروہ سمجھتا ہوں خالد نے کہا میں نے اس کو کھینچ لیا اور کھالیا جبکہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری طرف دیکھ رہے تھے۔ (متفق علیہ)

۳۹۳۵/۹ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْكُلُ لَحْمَ الدَّجَاجِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابو موسیٰؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ آپؐ مرغ کا گوشت کھا رہے تھے۔ (متفق علیہ)

۳۹۳۶/۱۰ وَعَنِ ابْنِ اَبِيْ اَوْفٰى قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ كُنَّا نَاْكُلُ مَعَهُ الْجَرَادَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابن ابی اوفیؓ سے روایت ہے کہا ہم نے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سات لڑائیوں میں حصّہ لیا ہم آپؐ کے ساتھ ٹڈی کھاتے تھے۔ (متفق علیہ)

۳۹۳۷/۱۱ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ غَزَوْتُ جَيْشَ الْخَبَطِ وَاُمِّرَ اَبُوْ عُبَيْدَةَ فَجُعْنَا جُوْعًا شَدِيْدًا فَاَلْقَى الْبَحْرُ حُوْتًا مَّيِّتًا لَّمْ نَرَ مِثْلَهٗ يُقَالُ لَهُ الْعَنْبَرُ فَاَكَلْنَا مِنْهُ نِصْفَ شَهْرٍ فَاَخَذَ اَبُوْ عُبَيْدَةَ عَظْمًا مِّنْ عِظَامِهٖ فَمَرَّ الرَّاكِبُ تَحْتَهٗ فَلَمَّا قَدِمْنَا ذَكَرْنَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كُلُوْا رِزْقًا اَخْرَجَهُ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ وَاَطْعِمُوْنَا اِنْ كَانَ مَعَكُمْ قَالَ فَاَرْسَلْنَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

جابرؓ سے روایت ہے کہا میں نے جیش خبط کیساتھ جہاد کیا ہم پر ابو عبیدہؓ امیر مقرر کئے گئے تھے ہم کو سخت بھوک لگی سمندر نے ایک مردہ مچھلی پھینکی ہم نے اسکی مانند کبھی نہیں دیکھی تھی۔ اسکو عنبر کہا جاتا تھا۔ ہم نصف مہینہ تک اسے کھاتے رہے ابو عبیدہ نے اسکی ایک ہڈی پکڑی اونٹ سوار اسکے نیچے سے گذر گیا جب ہم واپس آئے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہم نے اس بات کا ذکر کیا آپؐ نے فرمایا کھاؤ وہ رزق ہے جو اللہ تعالیٰ نے تمہاری طرف نکالا ہے اگر اس میں سے کچھ تمہارے پاس ہے ہمیں بھی کھلاؤ جابرؓ نے کہا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس میں سے کچھ گوشت بھیجا پس آپؐ نے

وَسَلَّمَ مِنْهُ فَاَكَلَهُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

کھایا۔ (متفق علیہ)

٣٩٣٨ (١٢) وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِيْ اِنَاءِ اَحَدِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ كُلَّهُ ثُمَّ لِيَطْرَحْهُ فَاِنَّ فِيْ اَحَدِ جَنَاحَيْهِ شِفَاءً وَّفِي الْاٰخَرِ دَاءً۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا — جب تم میں سے کسی ایک کے برتن میں مکھی گر پڑے اسکو غوطہ دے پھر اسکو پھینک دے اس لئے کہ اس کے ایک پر میں شفاء ہے اور دوسرے میں بیماری ہے۔ (روایت کیا اسکو بخاری نے)۔

٣٩٣٩ (١٣) وَعَنْ مَيْمُوْنَةَ اَنَّ فَارَةً وَّقَعَتْ فِيْ سَمْنٍ فَمَاتَتْ فَسُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا فَقَالَ اَلْقُوْهَا وَمَا حَوْلَهَا وَكُلُوْهُ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

میمونہؓ سے روایت ہے کہ ایک چوہا گھی میں گر کر مر گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اسکے متعلق سوال کیا گیا فرمایا اس کو اور اس کے اردگرد کے گھی کو پھینک دو باقی کھالو۔ (روایت کیا اسکو بخاری نے)۔

٣٩٤٠ (١٤) وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اُقْتُلُوا الْحَيَّاتِ وَاقْتُلُوْا ذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالْاَبْتَرَ فَاِنَّهُمَا يَطْمِسَانِ الْبَصَرَ وَيَسْتَسْقِطَانِ الْحَبَلَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ فَبَيْنَا اَنَا اُطَارِدُ حَيَّةً اَقْتُلُهَا نَادَانِيْ اَبُوْ لُبَابَةَ لَا تَقْتُلْهَا فَقُلْتُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلِ الْحَيَّاتِ فَقَالَ اِنَّهُ نَهٰى بَعْدَ ذٰلِكَ عَنْ ذَوَاتِ الْبُيُوْتِ وَهُنَّ الْعَوَامِرُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے سانپوں کو قتل کر دو۔ دولکیر والے اور دم بریدہ سانپ کو مار ڈالو وہ دونوں بینائی کو اندھا کر دیتے ہیں اور حمل گرا دیتے ہیں عبداللہ نے کہا ایک مرتبہ میں سانپ پر حملہ کر رہا تھا کہ اس کو مار ڈالوں ابولبابہ نے مجھ کو آواز دی کہ اس کو قتل نہ کرو میں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سانپ قتل کرنے کا حکم دیا ہے اس نے کہا آپؐ نے اس کے بعد گھر میں رہنے والے سانپوں کو مارنے سے منع فرمایا تھا اور وہ آباد کرنے والے ہیں۔ (متفق علیہ)۔

٣٩٤١ (١٥) وَعَنْ اَبِي السَّائِبِ قَالَ دَخَلْنَا عَلٰى اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ فَبَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوْسٌ اِذْ سَمِعْنَا تَحْتَ سَرِيْرِهِ حَرَكَةً فَنَظَرْنَا فَاِذَا فِيْهِ حَيَّةٌ فَوَثَبْتُ لِاَقْتُلَهَا وَاَبُوْ سَعِيْدٍ يُّصَلِّيْ فَاَشَارَ اِلَيَّ اَنِ اجْلِسْ فَجَلَسْتُ فَلَمَّا انْصَرَفَ اَشَارَ

ابوسائبؓ سے روایت ہے کہا ہم ابوسعیدؓ خدری کے پاس گئے ہم بیٹھے ہوئے تھے کہ ہم نے ان کے تخت کے نیچے حرکت سنی ہم نے ایک سانپ دیکھا میں اس کو مارنے کے لئے اٹھا۔ ابوسعیدؓ نماز پڑھ رہا تھا اس نے اشارہ کیا کہ بیٹھ جاؤ میں بیٹھ گیا جب اس نے نماز پڑھ لی گھر میں ایک کمرے کی طرف اشارہ کیا اور کہا

اِلٰی بَیْتٍ فِی الدَّارِ فَقَالَ اَتَرٰی ھٰذَا الْبَیْتَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ کَانَ فِیْہِ فَتًی مِّنَّا حَدِیْثُ عَھْدٍ بِعُرْسٍ قَالَ فَخَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِلَی الْخَنْدَقِ فَکَانَ ذٰلِکَ الْفَتٰی یَسْتَاْذِنُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِاَنْصَافِ النَّھَارِ فَیَرْجِعُ اِلٰی اَھْلِہٖ فَاسْتَاْذَنَہٗ یَوْمًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خُذْ عَلَیْکَ سِلَاحَکَ فَاِنِّیْ اَخْشٰی عَلَیْکَ قُرَیْظَۃَ فَاَخَذَ الرَّجُلُ سِلَاحَہٗ ثُمَّ رَجَعَ فَاِذَا امْرَاَتُہٗ بَیْنَ الْبَابَیْنِ قَائِمَۃٌ فَاَھْوٰی اِلَیْھَا بِالرُّمْحِ لِیَطْعَنَھَا بِہٖ وَاَصَابَتْہُ غَیْرَۃٌ فَقَالَتْ لَہٗ اَکْفُفْ عَلَیْکَ رُمْحَکَ وَادْخُلِ الْبَیْتَ حَتّٰی تَنْظُرَ مَا الَّذِیْ اَخْرَجَنِیْ فَدَخَلَ فَاِذَا بِحَیَّۃٍ عَظِیْمَۃٍ مُّنْطَوِیَۃٍ عَلَی الْفِرَاشِ فَاَھْوٰی اِلَیْھَا بِالرُّمْحِ فَانْتَظَمَھَا بِہٖ ثُمَّ خَرَجَ فَرَکَزَہٗ فِی الدَّارِ فَاضْطَرَبَتْ عَلَیْہِ فَمَا یُدْرٰی اَیُّھُمَا کَانَ اَسْرَعَ مَوْتًا اَلْحَیَّۃُ اَمِ الْفَتٰی قَالَ فَجِئْنَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَذَکَرْنَا ذٰلِکَ لَہٗ وَقُلْنَا اُدْعُ اللّٰہَ یُحْیِیْہِ لَنَا فَقَالَ اسْتَغْفِرُوْا لِصَاحِبِکُمْ ثُمَّ قَالَ اِنَّ لِھٰذِہِ الْبُیُوْتِ عَوَامِرَ فَاِذَا رَاَیْتُمْ مِنْھَا شَیْئًا فَحَرِّجُوْا عَلَیْھَا ثَلَاثًا فَاِنْ ذَھَبَ وَاِلَّا فَاقْتُلُوْہُ فَاِنَّہٗ کَافِرٌ وَّقَالَ لَھُمْ اذْھَبُوْا فَادْفِنُوْا

اس کمرے کو تو دیکھ رہا ہے میں نے کہا ہاں اس نے کہا ہم میں سے ایک نوجوان شخص تھا جس کی نئی نئی شادی ہوئی تھی۔ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خندق کی طرف نکلے وہ نوجوان دوپہر کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت لیکر گھر آجاتا۔ ایک دن اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے گھر آنے کی اجازت طلب کی۔ آپؐ نے فرمایا اپنے ہتھیار ساتھ لیتا جا مجھے ڈر ہے قریظہ تم کو کوئی نقصان نہ پہنچائیں۔ اس نے اپنے ہتھیار لیے اور گھر آگیا۔ اس کی بیوی دونوں دروازوں کے درمیان کھڑی تھی وہ نیزہ لیکر اسکو مارنے کیلئے اسکی طرف بڑھا اس کو غیرت نے آپکڑا تھا۔ وہ کہنے لگی اپنے نیزے کو روک لے اور گھر میں جاکر دیکھ مجھے کس چیز نے نکالا ہے وہ اندر گیا ایک بہت بڑا سانپ کنڈلی مارے بستر پر بیٹھا ہے۔ اس نوجوان نے نیزہ لے کر اس پر حملہ کر دیا اور اس کے ساتھ پرولیا پھر نکلا اور نیزہ کو گھر کے اندر گاڑ دیا وہ اس پر تڑپا پس یہ نہ معلوم ہوسکا کہ ان میں سے پہلے کون مرا ہے سانپ یا وہ نوجوان۔ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور اس بات کا آپؐ سے ذکر کیا اور ہم نے کہا اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ اس کو ہمارے لیے زندہ کردے آپؐ نے فرمایا تم اپنے ساتھی کے لئے استغفار کرو۔ پھر آپؐ نے فرمایا ان گھروں کو آباد کرنے والے ہیں اگر اس میں سے کچھ دیکھو تو تین دن تنگی پکڑو اس پر اگر وہ چلا جائے تو وہ ٹھیک ہے وگرنہ اسکو قتل کردو کیوں کہ وہ کافر ہے۔ پھر آپؐ نے ان سے فرمایا جاؤ اپنے ساتھی کی تکفین وتدفین کرو۔

صَاحِبَكُمْ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ اِنَّ بِالْمَدِيْنَةِ جِنًّا قَدْ اَسْلَمُوْا فَاِذَا رَاَيْتُمْ مِّنْهُمْ شَيْئًا فَاٰذِنُوْهُ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ فَاِنْ بَدَا لَكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاقْتُلُوْهُ فَاِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ایک روایت میں ہے فرمایا مدینہ میں کچھ جن اسلام لے آئے ہیں جب سانپ کی صورت میں کسی کو دیکھو تین دن تک اس کو خبردار کرو۔ اگر اس کے بعد تمہارے لیے وہ ظاہر ہوں اس کو قتل کر دو وہ شیطان ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۹۴۲/۱۶ وَعَنْ اُمِّ شَرِيْكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلِ الْوَزَغِ وَقَالَ كَانَ يَنْفُخُ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ام شریکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گرگٹ مار ڈالنے کا حکم فرمایا اور فرمایا کہ یہ حضرت ابراہیمؑ پر آگ پھونکتا تھا۔ (متفق علیہ)

۳۹۴۳/۱۷ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلِ الْوَزَغِ وَسَمَّاهُ فُوَيْسِقًا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

سعدؓ بن ابی وقاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گرگٹ کو قتل کرنے کا حکم دیا اور اس کو فویسق کہا ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۹۴۴/۱۸ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ وَزَغًا فِيْ اَوَّلِ ضَرْبَةٍ كُتِبَتْ لَهٗ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَّفِي الثَّانِيَةِ دُوْنَ ذٰلِكَ وَفِي الثَّالِثَةِ دُوْنَ ذٰلِكَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو ایک ضرب کے ساتھ گرگٹ مار ڈالے اس کے لیے سو نیکیاں لکھی جاتی ہیں دوسری چوٹ میں اس سے کم اور تیسری چوٹ میں اس سے کم۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)

۳۹۴۵/۱۹ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَصَتْ نَمْلَةٌ نَبِيًّا مِّنَ الْاَنْبِيَاءِ فَاَمَرَ بِقَرْيَةِ النَّمْلِ فَاُحْرِقَتْ فَاَوْحَى اللّٰهُ تَعَالٰى اِلَيْهِ اَنْ قَرَصَتْكَ نَمْلَةٌ اَحْرَقْتَ اُمَّةً مِّنَ الْاُمَمِ تُسَبِّحُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک چیونٹی نے اللہ کے ایک نبی کو کاٹا اس نے چیونٹیوں کے بل جلانے کا حکم دیا۔ اللہ تعالیٰ نے اسکی طرف وحی بھیجی کہ تجھ کو ایک چیونٹی نے کاٹا ہے تو نے ایک امت کو جلا دیا ہے جو تسبیح کرتی تھی۔ (متفق علیہ)

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

۳۹۴۶/۲۰ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَقَعَتِ الْفَارَةُ فِي السَّمْنِ فَاِنْ كَانَ جَامِدًا فَاَلْقُوْهَا وَمَا حَوْلَهَا وَاِنْ كَانَ مَائِعًا فَلَا تَقْرَبُوْهُ - (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَرَوَاهُ الدَّارِمِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ.)

۳۹۴۷/۲۱ وَعَنْ سَفِيْنَةَ قَالَ اَكَلْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمَ حُبَارٰى - (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

۳۹۴۸/۲۲ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَكْلِ الْجَلَّالَةِ وَاَلْبَانِهَا - رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ دَاوٗدَ قَالَ نَهٰى عَنْ رُكُوْبِ الْجَلَّالَةِ.

۳۹۴۹/۲۳ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شِبْلٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ اَكْلِ لَحْمِ الضَّبِّ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۳۹۵۰/۲۴ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ اَكْلِ الْهِرَّةِ وَاَكْلِ ثَمَنِهَا - (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

۳۹۵۱/۲۵ وَعَنْهُ قَالَ حَرَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِيْ يَوْمَ خَيْبَرَ الْحُمُرَ الْاِنْسِيَّةَ وَلُحُوْمَ الْبِغَالِ وَكُلَّ ذِيْ نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ وَكُلَّ ذِيْ مِخْلَبٍ

دوسری فصل

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چوہا جس وقت گھی میں گر پڑے اگر وہ جما ہوا ہے چوہے کو اور اس گھی کو جو اس کے ارد گرد ہے پھینک دو۔ اگر وہ پتلا ہو اس کے قریب نہ جاؤ۔ (روایت کیا اس کو احمد، ابوداؤد نے اور روایت کیا دارمی نے ابن عباسؓ سے)

سفینہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ بھٹ تیتر کا گوشت کھایا۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جلالہ کا گوشت کھانے اور اس کا دودھ پینے سے منع فرمایا۔ (روایت کیا اسکو ترمذی نے اور ابوداؤد کی روایت میں ہے کہ آپؐ نے جلالہ پر سواری کرنے سے بھی منع فرمایا ہے۔

عبدالرحمٰنؓ بن شبل سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے گوہ کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے۔ (روایت کیا اسکو ترمذی نے)

جابرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بلی کے کھانے اور اس کی قیمت لینے سے منع کیا ہے (روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے)

اسی (جابرؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن گھریلو گدھے کا گوشت اور خچروں کا گوشت اور ہر کچلی والا درندہ اور ہر پنجہ کش پرندے کو حرام کیا ہے۔ (روایت کیا اسکو ترمذی

مِنَ الطَّيْرِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

نے اور اس نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۳۹۵۲/۲۶ وَعَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيْدِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ اَكْلِ لُحُوْمِ الْخَيْلِ وَالْبِغَالِ وَالْحَمِيْرِ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

خالدؓ بن ولید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوڑے، خچر اور گدھے کا گوشت کھانے سے منع کیا ہے۔
(روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے)

۳۹۵۳/۲۷ وَعَنْهُ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ فَاَتَتِ الْيَهُوْدُ فَشَكَوْا اَنَّ النَّاسَ قَدْ اَسْرَعُوْا اِلٰى حَظَائِرِهِمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا لَا يَحِلُّ اَمْوَالُ الْمُعَاهِدِيْنَ اِلَّا بِحَقِّهَا۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

اسی (خالدؓ) سے روایت ہے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خیبر کے دن جہاد کیا یہودی آپؐ کے پاس آئے اور شکایت کی کہ انہوں نے انکی کھجوروں میں جلدی کی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ذمیوں کے مال حلال نہیں مگر ان کے حق کے ساتھ۔
(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۳۹۵۴/۲۸ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُحِلَّتْ لَنَا مَيْتَتَانِ وَدَمَانِ الْمَيْتَتَانِ الْحُوْتُ وَالْجَرَادُ وَالدَّمَانِ الْكَبِدُ وَالطِّحَالُ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارَقُطْنِيُّ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمارے لئے دو مُردے اور دو خون حلال کیئے گئے ہیں دو مردے مچھلی اور ٹڈی ہیں اور دو خون کلیجی اور تلی ہیں۔
(روایت کیا اسکو احمد ابن ماجہ اور دارقطنی نے)

۳۹۵۵/۲۹ وَعَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَلْقَاهُ الْبَحْرُ وَجَزَرَ عَنْهُ الْمَاءُ فَكُلُوْهُ وَمَا مَاتَ فِيْهِ وَطَفَا فَلَا تَاْكُلُوْهُ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ مُحْيِي السُّنَّةِ اَلْاَكْثَرُوْنَ عَلٰى اَنَّهٗ مَوْقُوْفٌ عَلٰى جَابِرٍ۔

ابو زبیرؓ جابر سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس چیز کو سمندر پھینک دے یا پانی اس سے پیچھے ہٹ جائے اسکو کھا لو اور جو مچھلی اس میں مر جائے اور تیرنے لگے اس کو نہ کھاؤ۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ محی السنہ کا کہنا ہے کہ اکثر محدثین اسکو جابر پر موقوف کرتے ہیں۔

۳۹۵۶/۳۰ وَعَنْ سَلْمَانَ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ

سلمانؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَرَادِ فَقَالَ أَكْثَرُ جُنُوْدِ اللّٰهِ لَا آكُلُهُ وَلَا أُحَرِّمُهُ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَقَالَ مُحْيِيُ السُّنَّةِ ضَعِيْفٌ)

سے ٹڈی کے متعلق سوال کیا گیا فرمایا ٹڈی اللہ کا بہت بڑا لشکر ہے نہ میں اسکو کھاتا ہوں اور نہ میں اسکو حرام کرتا ہوں۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے محی السنہ نے کہا یہ روایت ضعیف ہے۔)

۳۹۵۷/۳۱ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سَبِّ الدِّيْكِ وَقَالَ إِنَّهُ يُؤَذِّنُ لِلصَّلٰوةِ (رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

زید رضی بن خالد سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مرغ کو گالی دینے سے منع کیا ہے اور فرمایا وہ نماز کے لئے اذان دیتا ہے۔ (روایت کیا اسکو شرح السنہ میں)

۳۹۵۸/۳۲ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا الدِّيْكَ فَإِنَّهُ يُوْقِظُ لِلصَّلٰوةِ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

اسی (زید رضی بن خالد) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مرغ کو گالی نہ دو وہ نماز کیلئے بیدار کرتا ہے (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۳۹۵۹/۳۳ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِيْ لَيْلٰى قَالَ قَالَ أَبُوْ لَيْلٰى قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ظَهَرَتِ الْحَيَّةُ فِي الْمَسْكَنِ فَقُوْلُوْا لَهَا إِنَّا نَسْأَلُكِ بِعَهْدِ نُوْحٍ وَّبِعَهْدِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ أَنْ لَّا تُؤْذِيْنَا فَإِنْ عَادَتْ فَاقْتُلُوْهَا (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ)

عبدالرحمن رضی بن ابی لیلی سے روایت ہے کہا ابولیلی نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت کسی گھر میں سانپ ظاہر ہوں ان کو کہو ہم تجھ سے نوح اور سلیمان بن داؤد کے عہد کا سوال کرتے ہیں کہ ہم کو تکلیف نہ پہنچاؤ اس کے بعد بھی اگر وہ ظاہر ہوں ان کو قتل کر دو۔

(روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے)۔

۳۹۶۰/۳۴ وَعَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا رَفَعَ الْحَدِيْثَ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِقَتْلِ الْحَيَّاتِ وَقَالَ مَنْ تَرَكَهُنَّ خَشْيَةَ ثَائِرٍ فَلَيْسَ مِنَّا۔ (رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ۔)

عکرمہ رضی ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہا میں نہیں جانتا مگر اس حدیث کو مرفوع کیا ہے کہ آپ صلعم سانپوں کو قتل کرنے کا حکم فرماتے تھے اور فرمایا ان کے حملہ سے ڈر کر جو شخص ان کو چھوڑ دے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ (روایت کیا اسکو شرح السنہ میں)

۳۹۶۱/۳۵ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَالَمْنَاهُمْ مُنْذُ حَارَبْنَاهُمْ وَمَنْ تَرَكَ شَيْئًا

ابوہریرہ رضی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب سے ہم نے ان کے ساتھ جنگ کی ہے صلح نہیں کی۔ جو شخص خوف کی وجہ سے

مِنْهُمْ خِيفَةً فَلَيْسَ مِنَّا۔
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

کسی سانپ کو چھوڑ دے وہ ہم میں سے نہیں۔
(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

۳۹۶۲/۳۶ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ كُلَّهُنَّ فَمَنْ خَافَ ثَارَهُنَّ فَلَيْسَ مِنِّي۔
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سانپوں کو قتل کرو جو شخص ان کے بدلہ لینے سے ڈرے وہ مجھ سے نہیں ہے۔
(روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے)

۳۹۶۳/۳۷ وَعَنِ الْعَبَّاسِ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا نُرِيدُ أَنْ نَكْنُسَ زَمْزَمَ فَإِنَّ فِيهَا مِنْ هٰذِهِ الْجِنَّانِ يَعْنِي الْحَيَّاتِ الصِّغَارَ فَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِهِنَّ۔
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

عباسؓ سے روایت ہے کہا اے اللہ کے رسول ہمارا ارادہ ہے کہ ہم زمزم کا کنواں صاف کریں اور اس میں یہ سانپ ہیں یعنی چھوٹے چھوٹے سانپ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں مار ڈالنے کا حکم دیا۔
(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

۳۹۶۴/۳۸ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ كُلَّهَا إِلَّا الْجَانَّ الْأَبْيَضَ الَّذِي كَأَنَّهُ قَضِيبُ فِضَّةٍ۔
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب قسم کے سانپوں کو قتل کر دو مگر جان سفید کو جو چاندی کی چھڑی کی مانند ہوتا ہے۔
(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

۳۹۶۵/۳۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَامْقُلُوهُ فَإِنَّ فِي أَحَدِ جَنَاحَيْهِ دَاءً وَفِي الْآخَرِ شِفَاءً فَإِنَّهُ يَتَّقِي بِجَنَاحِهِ الَّذِي فِيهِ الدَّاءُ فَلْيَغْمِسْهُ كُلَّهُ۔
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی ایک کے برتن میں مکھی گر پڑے اسکو غوطہ دو اس لئے کہ اسکے ایک پر میں بیماری ہے اور دوسرے میں شفاء ہے اور وہ پر پہلے ڈالتی ہے جس میں بیماری ہے۔ پس پوری کو غوطہ دو۔
(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

۳۹۶۶/۴۰ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ

ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي الطَّعَامِ فَامْقُلُوهُ فَإِنَّ فِي أَحَدِ جَنَاحَيْهِ سَمًّا وَّفِي الْآخَرِ شِفَاءً وَّإِنَّهُ يُقَدِّمُ السَّمَّ وَيُؤَخِّرُ الشِّفَاءَ۔ (رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ۔)

علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جس وقت مکھی کسی کھانے میں گر پڑے اسکو غوطہ دو۔ اس لئے کہ اس کے ایک پر میں زہر ہے اور دوسرے میں شفاء ہے اور وہ زہر والے پر کو پہلے ڈالتی ہے اور شفاء والے پر کو پیچھے رکھتی ہے۔ (روایت کیا اسکو شرح السنہ میں)

۳۹۶۷ (۴۱) وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ أَرْبَعٍ مِّنَ الدَّوَابِّ النَّمْلَةِ وَالنَّحْلَةِ وَالْهُدْهُدِ وَالصُّرَدِ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاؤُدَ وَالدَّارِمِيُّ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار جانوروں کو قتل کرنے سے منع کیا ہے چیونٹی، شہد کی مکھی، ہدہد اور کل چڑی (ممولا) (روایت کیا اسکو ابوداؤد اور دارمی نے)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۳۹۶۸ (۴۲) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَأْكُلُونَ أَشْيَاءَ وَيَتْرُكُونَ أَشْيَاءَ تَقَذُّرًا فَبَعَثَ اللّٰهُ نَبِيَّهُ وَأَنْزَلَ كِتَابَهُ وَأَحَلَّ حَلَالَهُ وَحَرَّمَ حَرَامَهُ فَمَا أَحَلَّ فَهُوَ حَلَالٌ وَّمَا حَرَّمَ فَهُوَ حَرَامٌ وَّمَا سَكَتَ فَهُوَ عَفْوٌ وَّتَلَا قُلْ لَّا أَجِدُ فِيمَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهُ إِلَّا أَنْ يَّكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا۔ الْآيَةَ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاؤُدَ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا اہل جاہلیت بہت سی چیزیں کھا لیتے تھے اور بہت سی چیزوں سے نفرت کرتے ہوئے چھوڑ دیتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنا نبی بھیجا اور اپنی کتاب اتاری اپنی حلال چیزوں کو حلال کیا اور اپنے حرام کو حرام کیا جسکو اللہ کے نبی نے حلال کیا وہ حلال ہے اور جسکو حرام کیا وہ حرام ہے اور جس سے سکوت کیا وہ معاف ہے۔ پھر یہ آیت پڑھی کہہ دو میں نہیں پاتا جو میری طرف وحی کیگئی ہے کسی کھانیوالے پر حرام مگر یہ کہ وہ مردار ہو یا خون۔ آیت۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۳۹۶۹ (۴۳) وَعَنْ زَاهِرِ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ إِنِّي لَأُوقِدُ تَحْتَ الْقُدُورِ بِلُحُومِ الْحُمُرِ إِذْ نَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَاكُمْ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ۔

زاہرؓ اسلمی سے روایت ہے کہا میں گدھوں کے گوشت کی ہنڈیا کے نیچے آگ جلا رہا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے ندا دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تم کو گدھے کا گوشت کھانے سے منع کرتے ہیں۔

(رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

۳۹۷۰ وَعَنْ اَبِیْ ثَعْلَبَۃَ الْخُشَنِیِّ یَرْفَعُہٗ اَلْجِنُّ ثَلٰثَۃُ اَصْنَافٍ صِنْفٌ لَّھُمْ اَجْنِحَۃٌ یَّطِیْرُوْنَ فِی الْھَوَاءِ وَصِنْفٌ حَیَّاتٌ وَّکِلَابٌ وَّصِنْفٌ یَّحِلُّوْنَ وَیَظْعَنُوْنَ۔ (رَوَاہُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ)

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

ابو ثعلبہؓ خشنی سے روایت ہے وہ اس حدیث کو مرفوع بیان کرتے ہیں فرمایا جن تین قسموں کے ہیں ایک قسم پردار ہے وہ ہوا میں اُڑتے ہیں۔ ایک قسم سانپوں اور کتوں کی شکل میں رہتی ہے اور ایک قسم ہے کہ وہ اترتے اور کوچ کرتے ہیں۔ (روایت کیا اسکو شرح السنہ میں)

بَابُ الْعَقِیْقَۃِ

عقیقہ کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۳۹۷۱ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرِنِ الضَّبِّیِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَعَ الْغُلَامِ عَقِیْقَۃٌ فَاَھْرِیْقُوْا عَنْہُ دَمًا وَّاَمِیْطُوْا عَنْہُ الْاَذٰی۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

سلمانؓ بن عامر ضبی سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے ہر پیدا ہونے والے لڑکے کے ساتھ عقیقہ ہے اسکی طرف سے جانور ذبح کرو اور اس سے ایذا کو دور کرو۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

۳۹۷۲ وَعَنْ عَائِشَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یُؤْتٰی بِالصِّبْیَانِ فَیُبَرِّکُ عَلَیْھِمْ وَیُحَنِّکُھُمْ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بچے لائے جاتے آپؐ ان کے لئے برکت کی دعا کرتے اور گھٹی دیتے۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

۳۹۷۳ وَعَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِیْ بَکْرٍ اَنَّھَا حَمَلَتْ بِعَبْدِ اللّٰہِ بْنِ الزُّبَیْرِ بِمَکَّۃَ قَالَتْ فَوَلَدْتُّ بِقُبَاءٍ ثُمَّ اَتَیْتُ بِہٖ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْتُہٗ فِیْ حَجْرِہٖ ثُمَّ دَعَا بِتَمْرَۃٍ فَمَضَغَھَا ثُمَّ تَفَلَ فِیْ فِیْہِ ثُمَّ حَنَّکَہٗ ثُمَّ دَعَا لَہٗ وَبَرَّکَ عَلَیْہِ وَکَانَ اَوَّلَ مَوْلُوْدٍ

اسماءؓ بنت ابی بکر سے روایت ہے کہ مکہ میں وہ عبداللہ بن زبیر کے ساتھ حاملہ ہوئیں۔ کہا میں نے قبا میں بچہ جنا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لیکر آئی اور آپؐ کی گود میں ڈال دیا۔ آپؐ نے کھجور منگوائی اسکو چبایا پھر بچے کے منہ میں لعاب ڈالا اور بچہ کے تالو پر لگائی پھر اس کے لئے برکت کی دعا کی۔ عبداللہ بن زبیر پہلے بچے تھے جو اسلام میں پیدا ہوئے

وُّلِدَ فِي الْإِسْلَامِ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

(متفق علیہ)

اَلْفَصْلُ الثَّانِيُ

دوسری فصل

۳۹۷۴ عَنْ أُمِّ كُرْزٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ أَقِرُّوا الطَّيْرَ عَلٰى مَكِنَاتِهَا قَالَتْ وَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ وَّلَا يَضُرُّكُمْ ذُكْرَانًا كُنَّ أَوْ إِنَاثًا (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ مِنْ قَوْلِهِ يَقُوْلُ عَنِ الْغُلَامِ إِلٰى آخِرِهِ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ)

ام کرز رضی سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے پرندوں کو انکے گھونسلوں میں رہنے دو۔ اور میں نے سنا آپ فرماتے تھے لڑکے کی طرف سے دو بکریاں ہیں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری ہے اور تم کو یہ بات ضرر نہیں پہنچاتی کہ وہ نر ہوں یا مادہ۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔ ترمذی نے اور نسائی نے یقول عن الغلام سے آخر تک روایت کیا ہے اور ترمذی نے کہا یہ حدیث صحیح ہے)

۳۹۷۵ وَعَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْغُلَامُ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيْقَتِهٖ تُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ السَّابِعِ وَيُسَمّٰى وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ. رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ لٰكِنْ فِيْ رِوَايَتِهِمَا رَهِيْنَةٌ بَدَلَ مُرْتَهَنٌ وَّفِيْ رِوَايَةٍ لِأَحْمَدَ وَأَبِيْ دَاوُدَ وَيُدَمّٰى مَكَانَ وَيُسَمّٰى وَقَالَ أَبُوْ دَاوُدَ وَيُسَمّٰى أَصَحُّ.

حسن سمرہ رضی سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لڑکا اپنے عقیقہ کے ساتھ گرو ہے اسکی طرف سے ساتویں دن ذبح کیا جائے اسکا نام رکھا جائے اور اسکا سر مونڈا جائے۔ روایت کیا اسکو احمد، ترمذی، ابوداؤد اور نسائی نے۔ لیکن ان دونوں کی روایت میں مرتہن کی بجائے رھینۃ کا لفظ ہے۔ احمد اور ابوداؤد کی روایت میں یسمّٰی کی جگہ یدمّٰی کا لفظ ہے۔ ابوداؤد نے کہا یسمّٰی زیادہ صحیح ہے

۳۹۷۶ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِيْ طَالِبٍ قَالَ عَقَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَسَنِ بِشَاةٍ وَّقَالَ يَا فَاطِمَةُ احْلِقِيْ رَأْسَهُ وَتَصَدَّقِيْ بِزِنَةِ شَعْرِهٖ فِضَّةً فَوَزَنَّاهُ فَكَانَ وَزْنُهُ دِرْهَمًا أَوْ بَعْضَ دِرْهَمٍ

محمد رضی بن علی بن حسین علی بن ابی طالب سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن کی طرف سے ایک بکری کے ساتھ عقیقہ کیا اور فرمایا اے فاطمہ اس کا سر مونڈ اور اس کے بالوں کے وزن کے برابر چاندی کا صدقہ کر، ہم نے اسکا وزن کیا اس کا وزن درہم یا درہم سے کم نکلا۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَّاِسْنَادُهٗ لَيْسَ بِمُتَّصِلٍ لِاَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ لَّمْ يُدْرِكْ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ)

(روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اس کی سند متصل نہیں ہے کیونکہ محمد بن علی بن حسین نے علی ابن ابی طالب کو نہیں پایا)

۳۹۷۷ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَّ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ كَبْشًا كَبْشًا۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعِنْدَ النَّسَائِيِّ كَبْشَيْنِ كَبْشَيْنِ۔

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن اور حسین کی طرف سے ایک ایک دنبے کے ساتھ عقیقہ کیا۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور نسائی کے نزدیک روایت ہے کہ دو دو دنبے تھے

۳۹۷۸ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَقِيْقَةِ فَقَالَ لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْعُقُوْقَ كَاَنَّهٗ كَرِهَ الْاِسْمَ وَقَالَ مَنْ وُّلِدَ لَهٗ وَلَدٌ فَاَحَبَّ اَنْ يَّنْسُكَ عَنْهُ فَلْيَنْسُكْ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَيْنِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةً۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ)

عمروؓ بن شعیب اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا حضورؐ سے عقیقہ کے بارے میں پوچھا گیا تو حضورؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ عقوق پسند نہیں کرتا۔ گویا کہ آپؐ نے عقیقہ کا نام ناپسند فرمایا اور فرمایا جس کے ہاں بچہ پیدا ہو اور وہ اس کی طرف سے ذبح کرنا چاہیے تو لڑکے کی طرف سے دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری ذبح کرے۔ (روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے)

۳۹۷۹ وَعَنْ اَبِيْ رَافِعٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَذَّنَ فِيْ اُذُنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ حِيْنَ وَلَدَتْهُ فَاطِمَةُ بِالصَّلٰوةِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ۔)

ابو رافعؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپؐ نے حسن بن علی کے کان میں نماز کی اذان کے مانند اذان کہی جب فاطمہ نے اسکو جنا۔ (روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۳۹۸۰ عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ كُنَّا فِي الْجَاهِلِيَّةِ اِذَا وُلِدَ لِاَحَدِنَا غُلَامٌ ذَبَحَ شَاةً وَّلَطَخَ

بریدہؓ سے روایت ہے کہا جاہلیت کے زمانہ میں ہم میں سے کوئی اگر کسی کے ہاں بچہ پیدا ہوتا بکری ذبح کرتا اور

رَأْسَهُ بِدَمِهَا فَلَمَّا جَاءَ الْإِسْلَامُ كُنَّا نَذْبَحُ الشَّاةَ يَوْمَ السَّابِعِ وَنَحْلِقُ رَأْسَهُ وَنَلْطَخُهُ بِزَعْفَرَانٍ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاؤُدَ وَزَادَ رَزِيْنٌ وَّنُسَمِّيْهِ)

اسکے سر پر خون لگاتا۔ جب اسلام آیا ہم ساتویں دن بکری ذبح کرتے ہیں اور بچے کا سر مونڈتے ہیں اور اس کے سر پر زعفران لگاتے ہیں۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔ رزین نے زیادہ کہا ہے کہ اسکا نام رکھتے ہیں۔

كِتَابُ الْأَطْعِمَةِ

کھانوں کا بیان

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

پہلی فصل

۳۹۸۱ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِيْ سَلَمَةَ قَالَ كُنْتُ غُلَامًا فِيْ حَجْرِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ يَدِيْ تَطِيْشُ فِي الصَّحْفَةِ فَقَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِّ اللهَ وَكُلْ بِيَمِيْنِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيْكَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عمرؓ بن ابی سلمہ سے روایت ہے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پرورش میں لڑکا تھا میرا ہاتھ رکابی میں گھومتا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لئے فرمایا اللہ کا نام لو۔ اپنے دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اس جانب سے کھا جو تیرے سامنے ہے۔ (متفق علیہ)

۳۹۸۲ وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطٰنَ يَسْتَحِلُّ الطَّعَامَ أَنْ لَّا يُذْكَرَ اسْمُ اللهِ عَلَيْهِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حذیفہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شیطان اس کھانے کو حلال سمجھتا ہے جس پر اللہ کا نام نہ لیا جائے۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)

۳۹۸۳ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهُ فَذَكَرَ اللهَ عِنْدَ دُخُوْلِهِ وَعِنْدَ طَعَامِهِ قَالَ الشَّيْطٰنُ لَا مَبِيْتَ لَكُمْ وَلَا عَشَاءَ وَإِذَا دَخَلَ فَلَمْ يَذْكُرِ اللهَ عِنْدَ دُخُوْلِهِ قَالَ الشَّيْطٰنُ أَدْرَكْتُمُ الْمَبِيْتَ وَإِذَا لَمْ يَذْكُرِ اللهَ عِنْدَ طَعَامِهِ

جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہو اور داخل ہونے کے وقت کھانا کھانے کے وقت اللہ کا نام لے لے شیطان کہتا ہے نہ تمہارے لئے رات کا ٹھکانا ہے اور نہ کھانا ہے۔ اور جس وقت گھر میں داخل ہو اللہ کا ذکر نہ کرے شیطان کہتا ہے تم نے رات گذارنے کی جگہ پالی اور جب کھانے

قَالَ اَدْرَكْتُمُ الْمَبِيْتَ وَالْعَشَاءَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

کے وقت اللہ کا نام نہیں لیتا شیطان کہتا ہے تم نے ٹھکانا اور کھانا دونوں پالئے۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)

۳۹۸۴ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَاْكُلْ بِيَمِيْنِهٖ وَاِذَا شَرِبَ فَلْيَشْرَبْ بِيَمِيْنِهٖ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت ایک تمہارا کھانا کھانے لگے اپنے دائیں ہاتھ سے کھائے اور جب پیئے دائیں ہاتھ سے پیئے۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)

۳۹۸۵ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَاْكُلَنَّ اَحَدُكُمْ بِشِمَالِهٖ وَلَا يَشْرَبَنَّ بِهَا فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَاْكُلُ بِشِمَالِهٖ وَيَشْرَبُ بِهَا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (ابن عمرؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص اپنے بائیں ہاتھ سے نہ کھائے اور نہ ہی اس کے ساتھ پیئے۔ کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا پیتا ہے۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)

۳۹۸۶ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْكُلُ بِثَلٰثَةِ اَصَابِعَ وَيَلْعَقُ يَدَهٗ قَبْلَ اَنْ يَّمْسَحَهَا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

کعبؓ بن مالک سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین انگلیوں کے ساتھ کھاتے تھے اور پونچھنے سے پہلے اپنا ہاتھ چاٹتے۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)

۳۹۸۷ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِلَعْقِ الْاَصَابِعِ وَالصَّحْفَةِ وَقَالَ اِنَّكُمْ لَا تَدْرُوْنَ فِيْ اَيَّةٍ الْبَرَكَةُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگلیوں اور رکابی کے چاٹنے کا حکم دیا ہے اور فرمایا ہے تم نہیں جانتے کہ کس نوالہ میں برکت ہے۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)

۳۹۸۸ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ فَلَا يَمْسَحْ يَدَهٗ حَتّٰى يَلْعَقَهَا اَوْ يُلْعِقَهَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم میں سے ایک کھانا کھائے اپنا ہاتھ نہ پونچھے جب تک خود اسکو نہ چاٹ لے یا کسی کو نہ چٹوا دے۔ (متفق علیہ)

۳۹۸۹ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ الشَّيْطَانَ يَحْضُرُ اَحَدَكُمْ عِنْدَ كُلِّ

جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شیطان ایک تمہارے کے پاس اس کے ہر کام کے وقت حاضر ہوتا ہے یہاں تک کہ

شَیْءٍ مِّنْ شَأْنِهٖ حَتّٰی یَحْضُرَہٗ عِنْدَ طَعَامِهٖ فَاِذَا سَقَطَتْ مِنْ اَحَدِکُمُ اللُّقْمَةُ فَلْیُمِطْ مَا کَانَ بِهَا مِنْ اَذًی ثُمَّ لِیَأْکُلْهَا وَلَا یَدَعْهَا لِلشَّیْطٰنِ فَاِذَا فَرَغَ فَلْیَلْعَقْ اَصَابِعَهٗ فَاِنَّهٗ لَا یَدْرِیْ فِیْ اَیِّ طَعَامِهٖ تَکُوْنُ الْبَرَکَةُ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

اسکے کھانے کے وقت بھی حاضر ہوتا ہے۔ جس وقت تم میں سے کسی ایک کا لقمہ گر پڑے اس پر جو مٹی وغیرہ لگی ہے اسکو دور کر دے پھر اسکو کھالے اور اس کو شیطان کے لئے نہ چھوڑے جس وقت فارغ ہو اپنی انگلیوں کو چاٹ لے وہ نہیں جانتا کہ کھانے کے کس حصے میں برکت ہے۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)

۳۹۹۰/۱۰ وَعَنْ اَبِیْ جُحَیْفَةَ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا اٰکُلُ مُتَّکِئًا۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

ابو جحیفہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تکیہ لگا کر نہیں کھاتا۔ (روایت کیا اسکو بخاری نے)

۳۹۹۱/۱۱ وَعَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ مَا اَکَلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلٰی خِوَانٍ وَّلَا فِیْ سُکُرُّجَةٍ وَّلَا خُبِزَ لَهٗ مُرَقَّقٌ قِیْلَ لِقَتَادَةَ عَلٰی مَا یَاْکُلُوْنَ قَالَ عَلَی السُّفَرِ۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

قتادہؓ انس سے روایت کرتے ہیں کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی دستر خوان پر اور طشتری میں لگا کر کھانا نہیں کھایا نہ کبھی آپؐ کے لئے چپاتی پکائی گئی۔ قتادہ کیلئے کہا گیا آپؐ کس چیز پر کھانا کھاتے تھے کہا دستر خوانوں پر۔ (روایت کیا اسکو بخاری نے)

۳۹۹۲/۱۲ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ مَا اَعْلَمُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَاٰی رَغِیْفًا مُّرَقَّقًا حَتّٰی لَحِقَ بِاللّٰهِ وَلَا رَاٰی شَاةً سَمِیْطًا بِعَیْنِهٖ قَطُّ۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

انسؓ سے روایت ہے کہا میں نہیں جانتا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چپاتی دیکھی ہو یہاں تک کہ اللہ سے جا ملے۔ نہ کبھی آپؐ نے اپنی آنکھ سے سالم پختہ کی ہوئی بکری دیکھی۔ (روایت کیا اسکو بخاری نے)

۳۹۹۳/۱۳ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ مَا رَاٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ النَّقِیَّ مِنْ حِیْنَ ابْتَعَثَهُ اللّٰهُ حَتّٰی قَبَضَهُ اللّٰهُ وَقَالَ مَا رَاٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مُنْخُلًا مِّنْ حِیْنَ ابْتَعَثَهُ اللّٰهُ حَتّٰی قَبَضَهُ اللّٰهُ قِیْلَ کَیْفَ کُنْتُمْ تَاْکُلُوْنَ الشَّعِیْرَ غَیْرَ مَنْخُوْلٍ قَالَ کُنَّا نَطْحَنُهٗ وَنَنْفُخُهٗ

سہلؓ بن سعد سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سے اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو رسول بنا کر بھیجا وفات پانے تک آپؐ نے میدہ نہیں دیکھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سے اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو مبعوث فرمایا فوت ہونے تک چھلنی کو نہیں دیکھا کہا تم جو کس طرح کھاتے تھے جو بن چھنے ہوتے۔ کہا ہم پیستے تھے اور پھونک مارتے جسقدر بھوسی اڑ جاتی اڑ جاتی جو باقی رہتا اسکو گوندھ

فَيَطِيْرُ مَا طَارَ وَمَا بَقِيَ ثَرَّيْنَاهُ فَأَكَلْنَاهُ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

لیتے اور پکا کر کھا لیتے۔ (روایت کیا اسکو بخاری نے)

۳۹۹۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا عَابَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ إِنِ اشْتَهَاهُ أَكَلَهُ وَإِنْ كَرِهَهُ تَرَكَهُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی کھانے میں عیب نہیں نکالا اگر آپؐ کو خواہش ہوتی کھا لیتے اگر ناپسند سمجھتے اس کو چھوڑ دیتے۔ (متفق علیہ)

۳۹۹۵ وَعَنْهُ أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَأْكُلُ أَكْلًا كَثِيْرًا فَأَسْلَمَ وَكَانَ يَأْكُلُ قَلِيْلًا فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَّاحِدٍ وَّالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَرَوٰى مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي مُوْسٰى وَابْنِ عُمَرَ الْمُسْنَدَ مِنْهُ فَقَطْ وَفِي أُخْرٰى لَهٗ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَافَهُ ضَيْفٌ وَّهُوَ كَافِرٌ فَأَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ فَحُلِبَتْ فَشَرِبَ حِلَابَهَا ثُمَّ أُخْرٰى فَشَرِبَهُ ثُمَّ أُخْرٰى فَشَرِبَهُ حَتّٰى شَرِبَ حِلَابَ سَبْعِ شِيَاهٍ ثُمَّ إِنَّهُ أَصْبَحَ فَأَسْلَمَ فَأَمَرَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ فَحُلِبَتْ فَشَرِبَ حِلَابَهَا ثُمَّ أَمَرَ بِأُخْرٰى فَلَمْ يَسْتَتِمَّهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُؤْمِنُ يَشْرَبُ فِي مِعًى وَّاحِدٍ وَّالْكَافِرُ يَشْرَبُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ۔

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہ ایک آدمی بہت کھایا کرتا وہ اسلام لے آیا اس کے بعد تھوڑا کھانا کھاتا تھا اسکا تذکرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا گیا آپؐ نے فرمایا مومن ایک انتڑی میں کھاتا ہے، اور کافر سات انتڑیوں میں کھاتا ہے۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔ مسلم نے ابوموسیٰ اور ابن عمر سے مسند روایت کیا ہے ایک دوسری روایت میں ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں ایک مہمان آیا جو کافر تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بکری دوہنے کا حکم دیا اسکو دوہا گیا اس نے اسکا دودھ پی لیا۔ پھر دوسری دوہی گئی اسکا دودھ بھی پی گیا پھر تیسری دوہی گئی پس وہ بھی پی گیا۔ یہاں تک کہ سات بکریوں کا دودھ پی گیا پھر اس نے صبح کی اور اسلام لے آیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بکری دوہنے کا حکم دیا اس نے اسکا دودھ پیا پھر دوسری بکری دوہنے کا حکم دیا اس کا دودھ بھی پورا نہ پی سکا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن ایک انتڑی میں پیتا ہے اور کافر سات انتڑیوں میں پیتا ہے۔

۳۹۹۶/۱۶ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامُ الْاِثْنَيْنِ كَافِي الثَّلٰثَةِ وَطَعَامُ الثَّلٰثَةِ كَافِي الْاَرْبَعَةِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ۔)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو آدمیوں کا کھانا تین آدمیوں کیلئے کافی ہے اور تین کا کھانا چار کیلئے کافی ہے۔ (متفق علیہ)

۳۹۹۷/۱۷ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي الْاِثْنَيْنِ وَطَعَامُ الْاِثْنَيْنِ يَكْفِي الْاَرْبَعَةَ وَطَعَامُ الْاَرْبَعَةِ يَكْفِي الثَّمَانِيَةَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

جابر سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ایک شخص کا کھانا دو کے لئے کافی ہے اور دو کا کھانا چار کے لیے کفایت کرتا ہے اور چار کا کھانا آٹھ کے لیے کافی ہو سکتا ہے۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)

۳۹۹۸/۱۸ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَلتَّلْبِيْنَةُ مُجِمَّةٌ لِفُؤَادِ الْمَرِيْضِ تَذْهَبُ بِبَعْضِ الْحُزْنِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے تلبینہ مریض دل کو راحت بخشتا ہے اور بعض غم دور کرتا ہے۔ (متفق علیہ)

۳۹۹۹/۱۹ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ خَيَّاطًا دَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ صَنَعَهٗ فَذَهَبْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَّبَ خُبْزَ شَعِيْرٍ وَّمَرَقًا فِيْهِ دُبَّاءٌ وَّقَدِيْدٌ فَرَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَتَبَّعُ الدُّبَّاءَ مِنْ حَوَالِي الْقَصْعَةِ فَلَمْ اَزَلْ اُحِبُّ الدُّبَّاءَ بَعْدَ يَوْمَئِذٍ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

انسؓ سے روایت ہے ایک درزی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کھانا تیار کیا (اور آپؐ کو بلایا) میں آپؐ کے ساتھ گیا اس نے جو کی روٹی اور شوربا آپؐ کے قریب کیا جس میں کدو اور خشک گوشت کے ٹکڑے تھے میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا پیالے کے کناروں سے کدو تلاش کرتے تھے۔ میں اس روز کے بعد ہمیشہ کدو پسند کرتا رہا۔ (متفق علیہ)

۴۰۰۰/۲۰ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ اُمَيَّةَ اَنَّهٗ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَزُّ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ فِيْ يَدِهٖ فَدُعِيَ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاَلْقَاهَا وَالسِّكِّيْنَ الَّتِيْ يَحْتَزُّ بِهَا

عمروؓ بن امیہ سے روایت ہے کہ اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپؐ کے ہاتھ میں بکری کا شانہ ہے اس سے گوشت کاٹ کر کھاتے ہیں آپؐ کو نماز کے لیے بلایا گیا۔ آپؐ نے شانہ اور

ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰی وَلَمْ يَتَوَضَّأْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

چھری کو جس سے گوشت کاٹ رہے تھے رکھ دیا۔ پھر کھڑے ہوئے نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔ (متفق علیہ)

۴۰۰۱/۲۱ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْحَلْوَآءَ وَالْعَسَلَ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میٹھی چیز اور شہد پسند فرماتے تھے۔ (روایت کیا اسکو بخاری نے)

۴۰۰۲/۲۲ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلَ اَهْلَهُ الْاُدُمَ فَقَالُوْا مَا عِنْدَنَا اِلَّا خَلٌّ فَدَعَا بِهٖ فَجَعَلَ يَاْكُلُ بِهٖ وَيَقُوْلُ نِعْمَ الْاِدَامُ الْخَلُّ نِعْمَ الْاِدَامُ الْخَلُّ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

جابرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے گھر والوں سے سالن مانگا۔ انہوں نے کہا ہمارے پاس سرکہ کے سوا کوئی چیز نہیں ہے۔ آپؐ نے اُسے منگوایا اسکے ساتھ روٹی کھانے لگے اور فرماتے تھے بہترین سالن سرکہ ہے بہترین سالن سرکہ ہے (روایت کیا اسکو مسلم نے)

۴۰۰۳/۲۳ وَعَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْكَمْاَةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاۤؤُهَا شِفَآءٌ لِّلْعَيْنِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّمُسْلِمٍ مِّنَ الْمَنِّ الَّذِيْ اَنْزَلَ اللهُ تَعَالٰى عَلٰى مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ۔

سعیدؓ بن زید سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھنبی مَن کی جنس سے ہے اور اسکا پانی آنکھوں کے لیے شفاء ہے۔ (متفق علیہ) مسلم کی ایک روایت میں ہے مَن کی اسی جنس سے ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام پر اُتارا تھا۔

۴۰۰۴/۲۴ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْكُلُ الرُّطَبَ بِالْقِثَّآءِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عبداللہؓ بن جعفر سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ ککڑی کھجور کے ساتھ کھا رہے ہیں (متفق علیہ)

۴۰۰۵/۲۵ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَرِّ الظَّهْرَانِ نَجْنِي الْكَبَاثَ فَقَالَ عَلَيْكُمْ بِالْاَسْوَدِ مِنْهُ فَاِنَّهٗ اَطْيَبُ فَقِيْلَ اَكُنْتَ تَرْعَى الْغَنَمَ قَالَ نَعَمْ وَهَلْ مِنْ نَّبِيٍّ اِلَّا رَعَاهَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

جابرؓ سے روایت ہے کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مرالظہران میں تھے ہم پیلو چنتے تھے آپؐ نے فرمایا تم سیاہ رنگ کی پیلو کو لازم پکڑو کیوں کہ وہ بہت اچھی ہے۔ کہا گیا کیا آپ بکریاں چراتے رہے ہیں آپؐ نے فرمایا ہاں اور کوئی نبی نہیں مگر اس نے بکریاں چرائی ہیں (متفق علیہ)

۴۰۰۶ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ رَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مُقْعِیًا یَاْکُلُ تَمْرًا وَّفِیْ رِوَایَۃٍ یَاْکُلُ مِنْہُ اَکْلًا ذَرِیْعًا (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

انس رضؓ سے روایت ہے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ اکڑوں بیٹھے ہوئے آپ کھجوریں کھا رہے ہیں۔ ایک روایت میں ہے کہ آپ جلد جلد کھجوریں کھا رہے ہیں۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)

۴۰۰۷ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَہٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ یَّقْرِنَ الرَّجُلُ بَیْنَ التَّمْرَتَیْنِ حَتّٰی یَسْتَاْذِنَ اَصْحَابَہٗ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

ابن عمر رضؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے کہ آدمی دو کھجوریں جمع کر کے کھائے یہاں تک کہ اپنے ساتھیوں سے اجازت لے (متفق علیہ)

۴۰۰۸ وَعَنْ عَائِشَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَجُوْعُ اَھْلُ بَیْتٍ عِنْدَھُمُ التَّمْرُ وَفِیْ رِوَایَۃٍ قَالَ یَا عَائِشَۃُ بَیْتٌ لَّا تَمْرَ فِیْہِ جِیَاعٌ اَھْلُہٗ قَالَھَا مَرَّتَیْنِ اَوْ ثَلٰثًا۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

عائشہ رضؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ گھر والے بھوکے نہیں ہیں جن کے پاس کھجوریں ہیں ایک روایت میں ہے آپؐ نے فرمایا اے عائشہؓ جس گھر میں کھجوریں نہیں ہیں اسکے اہل بھوکے ہیں دو مرتبہ یا تین مرتبہ آپؐ نے فرمایا۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)

۴۰۰۹ وَعَنْ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ تَصَبَّحَ بِسَبْعِ تَمَرَاتٍ عَجْوَۃٍ لَّمْ یَضُرَّہٗ ذٰلِکَ الْیَوْمَ سَمٌّ وَّلَا سِحْرٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

سعد رضؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپؐ فرماتے تھے جو شخص صبح کے وقت سات عمدہ کھجوریں کھالے اس روز اس کو زہر اور جادو ضرر نہیں پہنچائے گا۔ (متفق علیہ)

۴۰۱۰ وَعَنْ عَائِشَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ فِیْ عَجْوَۃِ الْعَالِیَۃِ شِفَآءً وَّاِنَّھَا تِرْیَاقٌ اَوَّلَ الْبُکْرَۃِ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

عائشہ رضؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مقام عالیہ کی عمدہ کھجوروں میں شفاء ہے اور شروع دن میں کھانا تریاق کی خصوصیت رکھتی ہیں۔ (روایت اسکو مسلم نے)

۴۰۱۱ وَعَنْھَا قَالَتْ کَانَ یَاْتِیْ عَلَیْنَا الشَّھْرُ مَا نُوْقِدُ فِیْہِ نَارًا اِنَّمَا ھُوَ التَّمْرُ وَالْمَآءُ اِلَّا اَنْ یُّؤْتٰی بِاللُّحَیْمِ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

اسی (عائشہ رضؓ) سے روایت ہے کہا کبھی ایک مہینہ ہم پر ایسا آتا تھا کہ ہم اس میں آگ نہیں جلاتے تھے۔ ہمارا کھانا صرف کھجوریں اور پانی ہوتا تھا۔ مگر یہ کہ کہیں سے تھوڑا بہت گوشت آجاتا۔ (متفق علیہ)

۴۰۱۲ وَعَنْھَا قَالَتْ مَا شَبِعَ اٰلُ مُحَمَّدٍ

اسی (عائشہ رضؓ) سے روایت ہے کہا آنحضرتؐ

يَوْمَيْنِ مِنْ خُبْزِ بُرٍّ اِلَّا وَاَحَدُ هُمَا تَمْرٌ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

کے گھر والوں نے پے در پے دو دن گندم کی روٹی نہیں کھائی مگر ایک دن کھجوریں کھاتے۔ (متفق علیہ)

۴۰۱۳/۳۳ وَعَنْهَا قَالَتْ تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا شَبِعْنَا مِنَ الْاَسْوَدَيْنِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (عائشہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وفات پا گئے اور ہم نے دو سیاہ چیزوں سے سیر ہو کر نہیں کھایا۔ (متفق علیہ)

۴۰۱۴/۳۴ وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ اَلَسْتُمْ فِيْ طَعَامٍ وَّشَرَابٍ مَّا شِئْتُمْ لَقَدْ رَاَيْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يَجِدُ مِنَ الدَّقَلِ مَا يَمْلَاُ بَطْنَهٗ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

نعمانؓ بن بشیر سے روایت ہے فرمایا کیا تم کھانے اور پینے میں عیش و عشرت نہیں کرتے ہو جسطرح چاہتے ہو میں نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ آپؐ کو ناکارہ کھجوریں بھی اسقدر نہیں ملتی تھیں جس سے آپؐ پیٹ بھر لیتے۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)

۴۰۱۵/۳۵ وَعَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اِذَا اُتِيَ بِطَعَامٍ اَكَلَ مِنْهُ وَبَعَثَ بِفَضْلِهٖ اِلَيَّ وَاِنَّهٗ بَعَثَ اِلَيَّ يَوْمًا بِقَصْعَةٍ لَّمْ يَاْكُلْ مِنْهَا لِاَنَّ فِيْهَا ثُوْمًا فَسَاَلْتُهٗ اَحَرَامٌ هُوَ قَالَ لَا وَلٰكِنْ اَكْرَهُهٗ مِنْ اَجْلِ رِيْحِهٖ قَالَ فَاِنِّيْ اَكْرَهُ مَا كَرِهْتَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابوایوبؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جسوقت کھانا لایا جاتا اس سے کھا لیتے اور زائد میری طرف بھیج دیتے۔ ایک مرتبہ آپؐ نے میری طرف پیالہ بھیج دیا آپؐ نے اس سے کھایا نہیں تھا کیونکہ اس میں لہسن تھا میں نے آپؐ سے پوچھا کیا وہ حرام ہے فرمایا نہیں میں اسکی بو کی وجہ سے اسکو ناپسند سمجھتا ہوں ابوایوب نے کہا جسکو آپؐ ناپسند سمجھتے ہیں میں بھی اس کو ناپسند سمجھتا ہوں۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)

۴۰۱۶/۳۶ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَكَلَ ثُوْمًا اَوْ بَصَلًا فَلْيَعْتَزِلْنَا اَوْ قَالَ فَلْيَعْتَزِلْ مَسْجِدَنَا اَوْ لِيَقْعُدْ فِيْ بَيْتِهٖ وَاَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِقِدْرٍ فِيْهِ خَضِرَاتٌ مِّنْ بُقُوْلٍ فَوَجَدَ لَهَا رِيْحًا فَقَالَ قَرِّبُوْهَا اِلٰى بَعْضِ اَصْحَابِهٖ وَقَالَ كُلْ فَاِنِّيْ اُنَاجِيْ مَنْ لَّا تُنَاجِيْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

جابرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لہسن یا پیاز کھاوے اسکو چاہیے کہ ہم سے علیحدہ رہے۔ یا فرمایا ہماری مسجد سے دور رہے یا فرمایا کہ اپنے گھر میں بیٹھ رہے۔ اور بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہنڈیا لائی گئی جس میں مختلف قسم کی سبزیاں تھیں آپؐ نے اس میں بو محسوس کی آپؐ نے فرمایا اسکو فلاں صحابی کے پاس لے جاؤ اور فرمایا تو کھالے اس لئے کہ میں جن سے سرگوشی کرتا ہوں تم ان کے ساتھ سرگوشی نہیں کرتے ہو۔ (متفق علیہ)

۴۰۱۷ / ۳۷ وَعَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِ يْكَرِبَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كِيْلُوْا طَعَامَكُمْ يُبَارَكْ لَكُمْ فِيْهِ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

مقدام بن معدیکرب سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا اپنے کھانے کی چیزوں کو ناپ تول لیا کرو تمہارے لیے اس میں برکت دی جائیگی۔ (روایت کیا اسکو بخاری نے)

۴۰۱۸ / ۳۸ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رُفِعَ مَائِدَتُهُ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

ابوامامہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے جسوقت دسترخوان اٹھایا جاتا فرماتے سب تعریف اللہ کیلئے ہے۔ تعریف بہت پاکیزہ برکت کی گئی اس میں نہ کفایت کیا گیا اور نہ چھوڑا گیا اور نہ ہی اس سے بے پرواہی کی گئی ہو اے ہمارے پروردگار۔ (بخاری)

۴۰۱۹ / ۳۹ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ تَعَالٰى لَيَرْضٰى عَنِ الْعَبْدِ أَنْ يَّأْكُلَ الْأُكْلَةَ فَيَحْمَدُهُ عَلَيْهَا أَوْ يَشْرَبَ الشَّرْبَةَ فَيَحْمَدُهُ عَلَيْهَا - رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَسَنَذْكُرُ حَدِيْثَيْ عَائِشَةَ وَأَبِيْ هُرَيْرَةَ مَا شَبِعَ اٰلُ مُحَمَّدٍ وَّخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الدُّنْيَا فِيْ بَابِ فَضْلِ الْفُقَرَاءِ إِنْ شَاءَ اللهُ تَعَالٰى -

انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس بندے سے راضی ہوتا ہے جو ایک لقمہ کھائے اس پر اللہ تعالیٰ کی تعریف کرے یا پانی کا ایک گھونٹ پیئے اس پر اللہ تعالیٰ کی تعریف کرے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔ عائشہؓ اور ابوہریرہؓ کی دو حدیثیں جن کے الفاظ ہیں "ما شبع آل محمد" اور "خرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم من الدنیا" ہم باب فضل الفقراء میں بیان کریں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِي

دوسری فصل

۴۰۲۰ / ۴۰ عَنْ أَبِي أَيُّوْبَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُرِّبَ طَعَامٌ فَلَمْ أَرَ طَعَامًا كَانَ أَعْظَمَ بَرَكَةً مِّنْهُ أَوَّلَ مَا أَكَلْنَا وَلَا أَقَلَّ بَرَكَةً فِيْ اٰخِرِهٖ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللهِ كَيْفَ هٰذَا قَالَ إِنَّا ذَكَرْنَا اسْمَ اللهِ عَلَيْهِ حِيْنَ أَكَلْنَا ثُمَّ

ابوایوبؓ سے روایت ہے کہا ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے آپؐ کے پاس کھانا لایا گیا۔ ہم نے اس سے بڑھ کر برکت والا کھانا نہیں دیکھا جبکہ پہلے پہل ہم نے کھایا اور نہ کم برکت والا آخر وقت میں۔ ہم نے کہا اے اللہ کے رسول ایسا کیوں ہے آپؐ نے فرمایا جب ہم نے کھانا کھایا ہم نے اللہ کا نام لیا تھا

قَعَدَ مَنْ اَکَلَ وَلَمْ یُسَمِّ اللّٰہَ فَاَکَلَ مَعَہُ الشَّیْطَانُ۔ (رَوَاہُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ۔)

پھر ایسا شخص ہمارے ساتھ آکر کھانے میں شریک ہو گیا جس نے اللہ کا نام نہیں لیا اسکے ساتھ شیطان کھانے لگا (روایت کیا اسکو شرح السنۃ میں)

۴۰۲۱ وَعَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اَکَلَ اَحَدُکُمْ فَنَسِیَ اَنْ یَّذْکُرَ اللّٰہَ عَلٰی طَعَامِہٖ فَلْیَقُلْ بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاؤدَ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت ایک تمہارا کھانا کھائے اور بسم اللہ پڑھنا بھول جائے وہ یہ لفظ کہے بسم اللہِ اوّلہٗ واٰخرہٗ ۔

(روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے)

۴۰۲۲ وَعَنْ اُمَیَّۃَ بْنِ مَخْشِیٍّ قَالَ کَانَ رَجُلٌ یَاْکُلُ فَلَمْ یُسَمِّ حَتّٰی لَمْ یَبْقَ مِنْ طَعَامِہٖ اِلَّا لُقْمَۃٌ فَلَمَّا رَفَعَہَا اِلٰی فِیْہِ قَالَ بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ فَضَحِکَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ مَا زَالَ الشَّیْطٰنُ یَاْکُلُ مَعَہٗ فَلَمَّا ذَکَرَ اسْمَ اللّٰہِ اسْتَقَاءَ مَا فِیْ بَطْنِہٖ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ)

امیہؓ بن مخشی سے روایت ہے کہا ایک شخص کھانا کھا رہا تھا اس نے بسم اللہ نہیں پڑھی تھی یہاں تک کہ جب کھانے کا ایک لقمہ باقی رہ گیا اس نے اسکو اپنے منہ کیطرف اٹھایا اس نے کہا بسم اللہ اوّلہٗ واٰخرہٗ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہنس پڑے پھر فرمایا شیطان ہمیشہ اسکے ساتھ کھاتا رہا ہے جب اس نے اللہ کا نام لیا جو کچھ اسکے پیٹ میں تھا نکال ڈالا۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۴۰۲۳ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا فَرَغَ مِنْ طَعَامِہٖ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاؤدَ وَابْنُ مَاجَۃَ)

ابوسعیدؓ خدری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کھانے سے فارغ ہوتے یہ دعا پڑھتے۔ سب تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے ہم کو کھلایا پلایا اور مسلمان بنایا۔

(روایت کیا اسکو ترمذی، ابوداؤد اور ابن ماجہ نے)

۴۰۲۴ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلطَّاعِمُ الشَّاکِرُ کَالصَّائِمِ الصَّابِرِ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَرَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ وَالدَّارِمِیُّ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَنَّۃَ عَنْ اَبِیْہِ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھانا کھا کر شکر ادا کرنے والا صبر کرنیوالے روزہ دار کی طرح ہے۔

(روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا ہے ابن ماجہ اور دارمی نے سنان ابن سنہ عن ابیہ سے)

۴۰۲۵ وَعَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اَکَلَ وَشَرِبَ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَ وَسَقٰی وَسَوَّغَہٗ وَجَعَلَ لَہٗ مَخْرَجًا۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ)

ابوایوبؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کھاتے یا پیتے فرماتے سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے کھلایا پلایا اسکو حلق سے اتارا اور اس کے نکلنے کی جگہ بنائی۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۴۰۲۶ وَعَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَرَأْتُ فِی التَّوْرٰۃِ اِنَّ بَرَکَۃَ الطَّعَامِ الْوُضُوْءُ بَعْدَہٗ فَذَکَرْتُ ذٰلِکَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَرَکَۃُ الطَّعَامِ الْوُضُوْءُ قَبْلَہٗ وَالْوُضُوْءُ بَعْدَہٗ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاؤدَ)

سلمانؓ سے روایت ہے کہا میں نے تورات میں پڑھا ہے کہ کھانے کی برکت کا سبب اس کے بعد وضو کرنا ہے میں نے اس بات کا ذکر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھانے کی برکت کا سبب کھانے سے پہلے اور بعد میں وضو کرنا ہے۔

(روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے)

۴۰۲۷ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ فَقُدِّمَ اِلَیْہِ طَعَامٌ فَقَالُوْا اَلَا نَاْتِیْکَ بِوَضُوْءٍ قَالَ اِنَّمَا اُمِرْتُ بِالْوُضُوْءِ اِذَا قُمْتُ اِلَی الصَّلٰوۃِ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاؤدَ وَالنَّسَائِیُّ وَرَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء سے نکلے آپؐ کے سامنے کھانا رکھا گیا صحابہ نے کہا ہم آپ کے لیے وضو کا پانی نہ لائیں آپؐ نے فرمایا مجھے نماز پڑھنے کے لیے وضو کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ (روایت کیا اسکو ترمذی ابوداؤد اور نسائی نے، اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ابوہریرہ سے)

۴۰۲۸ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ اُتِیَ بِقَصْعَۃٍ مِّنْ ثَرِیْدٍ فَقَالَ کُلُوْا مِنْ جَوَانِبِھَا وَلَا تَاْکُلُوْا مِنْ وَّسَطِھَا فَاِنَّ الْبَرَکَۃَ تَنْزِلُ فِیْ وَسَطِھَا۔ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَالدَّارِمِیُّ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ ھٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ وَّفِیْ رِوَایَۃٍ

ابن عباسؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ کے پاس ثرید سے بھرا ہوا ایک پیالہ لایا گیا۔ آپؐ نے فرمایا اسکے کناروں سے کھاؤ اور درمیان سے نہ کھاؤ کیونکہ برکت درمیان میں اترتی ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی ابن ماجہ اور دارمی نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابوداؤد کی ایک روایت میں ہے جسوقت

أَبِي دَاوُدَ قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلَا يَأْكُلْ مِنْ أَعْلَى الصَّحْفَةِ وَلٰكِنْ يَأْكُلُ مِنْ أَسْفَلِهَا فَإِنَّ الْبَرَكَةَ تَنْزِلُ مِنْ أَعْلَاهَا۔

ایک تمہارا کھانا کھائے پیالے کے اوپر سے نہ کھائے بلکہ نچلی طرف سے کھائے کہ برکت اس کے اوپر سے اترتی ہے۔

۴۰۲۹/۴۹ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مَا رُئِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مُتَّكِئًا قَطُّ وَلَا يَطَأُ عَقِبَهُ رَجُلَانِ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی تکیہ لگا کر کھاتے ہوئے نہیں دیکھا گیا اور نہ آپؐ کے پیچھے دو آدمی چلتے تھے (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۴۰۳۰/۵۰ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخُبْزٍ وَّلَحْمٍ وَّهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَأَكَلَ وَأَكَلْنَا مَعَهُ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى وَصَلَّيْنَا مَعَهُ وَلَمْ نَزِدْ عَلٰى أَنْ مَّسَحْنَا أَيْدِيَنَا بِالْحَصْبَاءِ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

عبداللہ بن حارث بن جزءؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس روٹی اور گوشت لایا گیا اسوقت آپؐ مسجد میں تھے آپؐ نے کھایا اور ہم نے بھی آپکے ساتھ کھایا پھر آپؐ کھڑے ہوئے تو آپؐ نے نماز پڑھی اور ہم نے بھی آپکے ساتھ نماز پڑھی ہم نے اس سے زیادہ کچھ نہیں کیا کہ کنکریوں کے ساتھ اپنے ہاتھ پونچھ لیتے۔ (ابن ماجہ)

۴۰۳۱/۵۱ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمٍ فَرُفِعَ إِلَيْهِ الذِّرَاعُ وَكَانَتْ تُعْجِبُهُ فَنَهَسَ مِنْهَا (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گوشت لایا گیا آپکے سامنے بکری کا بازو لایا گیا آپ اسے بہت پسند فرماتے تھے آپنے اسے دانتوں کیساتھ نوچا۔ (روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے)

۴۰۳۲/۵۲ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْطَعُوا اللَّحْمَ بِالسِّكِّيْنِ فَإِنَّهُ مِنْ صُنْعِ الْأَعَاجِمِ وَانْهَسُوْهُ فَإِنَّهُ أَهْنَأُ وَأَمْرَأُ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيْمَانِ وَقَالَا لَيْسَ هُوَ بِالْقَوِيِّ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گوشت کو چھری کے ساتھ نہ کاٹو کیوں کہ یہ عجمیوں کا کام ہے بلکہ دانتوں سے نوچو یہ بہت لذیذ اور خوشگوار ہے۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ دونوں نے کہا یہ حدیث قوی نہیں۔

۴۰۳۳/۵۳ وَعَنْ أُمِّ الْمُنْذِرِ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ام منذرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے آپؐ کے ساتھ حضرت علی

وَمَعَهُ عَلِيٌّ وَّلَنَا دَوَالٍ مُّعَلَّقَةٌ فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ وَعَلِيٌّ مَّعَهُ يَأْكُلُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ مَهْ يَا عَلِيُّ فَإِنَّكَ نَاقِهٌ قَالَتْ فَجَعَلْتُ لَهُمْ سِلْقًا وَّشَعِيْرًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ مِنْ هٰذَا فَأَصِبْ فَإِنَّهُ أَوْفَقُ لَكَ۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

تھے ہمارے کھجور کے خوشے لٹکے ہوئے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت علی اس سے کھانے لگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی سے فرمایا ٹھہرو اے علی تم کمزور ہو۔ اس نے کہا میں نے انکے لئے چقندر اور جو تیار کیے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے علی اس سے کھاؤ یہ تمہارے موافق ہے۔

(روایت کیا اسکو احمد، ترمذی اور ابن ماجہ نے)

۴۰۳۴/۵۴ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الثُّفْلُ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْإِيْمَانِ)

انسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نیچے کا کھانا بہت پسند تھا۔
(روایت کیا اس کو ترمذی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں)

۴۰۳۵/۵۵ وَعَنْ نُبَيْشَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ فِيْ قَصْعَةٍ فَلَحِسَهَا اسْتَغْفَرَتْ لَهُ الْقَصْعَةُ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

نبیشہؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں فرمایا جو شخص پیالے میں کھائے اور اس کو چاٹے پیالہ اس کے لئے دعا کرتا ہے۔
(روایت کیا اس کو احمد، ترمذی، ابن ماجہ اور دارمی نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے)

۴۰۳۶/۵۶ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَاتَ وَفِيْ يَدِهٖ غَمَرٌ لَّمْ يَغْسِلْهُ فَأَصَابَهُ شَيْءٌ فَلَا يَلُوْمَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رات بسر کرے جبکہ اس کے ہاتھ میں چکنائی ہے اس نے اس کو دھویا نہیں اس کو کوئی تکلیف پہنچے وہ ملامت نہ کرے مگر اپنے نفس کو۔
(روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد اور ابن ماجہ نے)

۴۰۳۷/۵۷ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ أَحَبُّ الطَّعَامِ إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک محبوب ترین کھانا روٹی کی ثرید

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الثَّرِيْدُ مِنَ الْخُبْزِ وَ الثَّرِيْدُ مِنَ الْحَيْسِ ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

ہے اور حیس کی ثرید ہے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۰۳۸/۵۸ وَعَنْ اَبِيْ اُسَيْدِ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا الزَّيْتَ وَادَّهِنُوْا بِهٖ فَاِنَّهٗ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

ابواسید انصاری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زیتون کا تیل کھاؤ اور اسکو بدن پر ملو وہ بابرکت درخت کا تیل ہے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی، ابن ماجہ اور دارمی نے)

۴۰۳۹/۵۹ وَعَنْ اُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَعِنْدَكِ شَيْءٌ قُلْتُ لَا اِلَّا خُبْزٌ يَابِسٌ وَّخَلٌّ فَقَالَ هَاتِيْ مَا اَقْفَرَ بَيْتٌ مِّنْ اُدْمٍ فِيْهِ خَلٌّ ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ)

ام ہانی سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر تشریف لائے فرمایا کیا تیرے پاس کوئی چیز ہے میں نے کہا نہیں مگر تھوڑی سی خشک روٹی ہے اور سرکہ ہے آپؐ نے فرمایا اسکو لے آؤ وہ گھر سالن سے خالی نہیں ہے جس میں سرکہ ہے۔

(روایت کیا اسکو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے)۔

۴۰۴۰/۶۰ وَعَنْ يُوْسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ كِسْرَةً مِّنْ خُبْزِ الشَّعِيْرِ فَوَضَعَ عَلَيْهَا تَمْرَةً فَقَالَ هٰذِهٖ اِدَامُ هٰذِهٖ وَاَكَلَ ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

یوسفؓ بن عبداللہ بن سلام سے روایت ہے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپؐ نے جو کی روٹی کا ٹکڑا لیا اور اس پر کھجور رکھی اور فرمایا یہ اس کا سالن ہے اور کھالیا۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۰۴۱/۶۱ وَعَنْ سَعْدٍ قَالَ مَرِضْتُ مَرَضًا اَتَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوْدُنِيْ فَوَضَعَ يَدَهٗ بَيْنَ ثَدْيَيَّ حَتّٰى وَجَدْتُّ بَرْدَهَا عَلٰى فُؤَادِيْ وَقَالَ اِنَّكَ رَجُلٌ مَّفْئُوْدٌ اِيْتِ الْحَارِثَ بْنَ كَلَدَةَ اَخَا ثَقِيْفٍ فَاِنَّهٗ رَجُلٌ يَّتَطَبَّبُ فَلْيَاْخُذْ سَبْعَ تَمَرَاتٍ مِّنْ عَجْوَةِ الْمَدِيْنَةِ فَلْيَجَاْهُنَّ بِنَوَاهُنَّ ثُمَّ

سعدؓ سے روایت ہے کہا میں ایک مرتبہ سخت بیمار ہوگیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عیادت کے لیئے تشریف لائے آپؐ نے اپنا ہاتھ میری چھاتیوں کے درمیان رکھا میں نے آپؐ کے ہاتھ کی ٹھنڈک اپنے دل پر محسوس کی اور فرمایا تو ایسا شخص ہے کہ تیرا دل درد کرتا ہے تو حارث بن کلدہ کے پاس جا جو ثقیف قبیلہ سے ہے وہ ایسا آدمی ہے جو طب جانتا ہے وہ مدینہ کی عجوہ کھجوروں میں سے سات لے اور گٹھلیوں

لَيُلْدَ لَكَ بِهِنَّ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

سمیت انگوکوٹ دے پھر انگو تیرے منہ میں ڈالے۔ (ابوداؤد)

۴۴۲/۶۲ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْكُلُ الْبِطِّيْخَ بِالرُّطَبِ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَزَادَ اَبُوْ دَاوٗدَ وَيَقُوْلُ يُكْسَرُ حَرُّ هٰذَا بِبَرْدِ هٰذَا وَبَرْدُ هٰذَا بِحَرِّ هٰذَا وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ۔

عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تربوز کھجور کے ساتھ کھایا کرتے تھے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔ ابوداؤد نے زیادہ بیان کیا کہ آپ فرماتے تھے کھجور کی گرمی تربوز کی سردی سے ختم کی جائیگی اور اسکی سردی اسکی گرمی سے ختم کیجاتی ہے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

۴۴۳/۶۳ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ عَتِيْقٍ فَجَعَلَ يُفَتِّشُهٗ وَيُخْرِجُ السُّوْسَ مِنْهُ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

انسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پرانی کھجوریں لائی گئیں آپؐ ان کو چیرتے اور ان سے سسری نکال دیتے (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۴۴/۶۴ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجُبْنَةٍ فِيْ تَبُوْكَ فَدَعَا بِالسِّكِّيْنِ فَسَمّٰى وَقَطَعَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جنگ تبوک میں پنیر کا ایک ٹکڑا لایا گیا آپؐ نے چھری منگوائی بسم اللہ پڑھی اور اس کو کاٹا۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۴۵/۶۵ وَعَنْ سَلْمَانَ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّمْنِ وَالْجُبْنِ وَالْفِرَاءِ فَقَالَ الْحَلَالُ مَا اَحَلَّ اللّٰهُ فِيْ كِتَابِهٖ وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فِيْ كِتَابِهٖ وَمَا سَكَتَ عَنْهُ فَهُوَ مِمَّا عَفَا عَنْهُ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَّمَوْقُوْفٌ عَلَى الْاَصَحِّ)

سلمانؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے گھی پنیر اور جنگلی گائے کے متعلق سوال کیا گیا آپؐ نے فرمایا حلال وہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں حلال کر دیا ہے اور حرام وہ ہے جسکو اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں حرام کر دیا ہے۔ جس سے اس نے سکوت کیا ہے وہ اس قسم سے ہے جسکو اس نے معاف کیا ہے (روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور ترمذی نے۔ اور کہا یہ حدیث غریب اور اسکا موقوف ہونا زیادہ صحیح ہے)

۴۴۶/۶۶ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدِدْتُ اَنَّ عِنْدِيْ خُبْزَةً بَيْضَاءَ مِنْ بُرَّةٍ سَمْرَاءَ

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں چاہتا ہوں کہ میرے پاس سفید بہترین گندم کی روٹی ہو جسے دودھ اور گھی سے تر کیا

مُلَبَّقَةً بِسَمْنٍ وَّلَبَنٍ فَقَامَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ فَاتَّخَذَهٗ فَجَاءَ بِهٖ فَقَالَ فِيْ اَيِّ شَيْءٍ كَانَ هٰذَا قَالَ فِيْ عُكَّةِ ضَبٍّ قَالَ ارْفَعْهُ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ اَبُوْدَاوُدَ هٰذَا حَدِيْثٌ مُّنْكَرٌ)

گیا ہو۔ صحابہ میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا اور مذکورہ روٹی (تیار کروا کر) لایا۔ آپؐ نے فرمایا گھی کس برتن میں تھا اس نے کہا گوہ کے چمڑے کے کپے میں۔ آپؐ نے فرمایا اس کو اٹھا لے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور ابن ماجہ نے۔ ابوداؤد نے کہا یہ حدیث منکر ہے

۴۰۴۷/۶۷ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَكْلِ الثُّوْمِ اِلَّا مَطْبُوْخًا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ)

علیؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچا لہسن کھانے سے منع کیا ہے مگر جب کہ اسے پکا لیا جائے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے)

۴۰۴۸/۶۸ وَعَنْ اَبِيْ زِيَادٍ قَالَ سُئِلَتْ عَائِشَةُ عَنِ الْبَصَلِ فَقَالَتْ اِنَّ اٰخِرَ طَعَامٍ اَكَلَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامٌ فِيْهِ بَصَلٌ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

ابوزیادؓ سے روایت ہے کہا عائشہؓ سے پیاز کھانے کے متعلق سوال کیا گیا اس نے کہا آخری کھانا جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کھایا اس میں پیاز تھا۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۰۴۹/۶۹ وَعَنْ اِبْنَيْ بُسْرٍ السُّلَمِيَّيْنِ قَالَا دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدَّمْنَا زُبْدًا وَّتَمْرًا وَّكَانَ يُحِبُّ الزُّبْدَ وَالتَّمْرَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

بسرؓ کے دو بیٹوں سے روایت ہے جو سلمیٰ تھے انہوں نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے ہم نے آپؐ کے سامنے مکھن اور کھجوریں رکھیں۔ آپؐ مکھن اور کھجوروں کو پسند فرماتے تھے۔ (ابوداؤد)

۴۰۵۰/۷۰ وَعَنْ عِكْرَاشِ بْنِ ذُؤَيْبٍ قَالَ اُتِيْنَا بِجَفْنَةٍ كَثِيْرَةِ الثَّرِيْدِ وَالْوَذْرِ فَخَبَطْتُّ بِيَدِيْ فِيْ نَوَاحِيْهَا وَاَكَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ فَقَبَضَ بِيَدِهِ الْيُسْرٰى عَلٰى يَدِيَ الْيُمْنٰى ثُمَّ قَالَ يَا عِكْرَاشُ كُلْ مِنْ مَّوْضِعٍ وَّاحِدٍ فَاِنَّهٗ طَعَامٌ وَّاحِدٌ ثُمَّ اُتِيْنَا بِطَبَقٍ فِيْهِ اَلْوَانُ التَّمْرِ فَجَعَلْتُ اٰكُلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَ

عکراش بن ذویب سے روایت ہے کہا ہمارے پاس ایک بڑا پیالہ لایا گیا جس میں بہت زیادہ ثرید اور بوٹیاں تھیں میں نے اپنا ہاتھ پیالے کی ہر جانب پھیرا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے آگے سے کھایا آپؐ نے اپنے بائیں ہاتھ سے میرے دائیں ہاتھ کو پکڑا اور فرمایا اے عکراش ایک جگہ سے کھا کیوں کہ یہ ایک قسم کا کھانا ہے پھر ہمارے پاس ایک طباق لایا گیا جس میں مختلف اقسام کی کھجوریں تھیں میں اپنے آگے سے ہی کھاتا تھا اور رسول اللہ

جَالَتْ يَدُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الطَّبَقِ فَقَالَ يَا عِكْرَاشُ كُلْ مِنْ حَيْثُ شِئْتَ فَإِنَّهُ غَيْرُ لَوْنٍ وَّاحِدٍ ثُمَّ أُوْتِيْنَا بِمَاءٍ فَغَسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ وَمَسَحَ بِبَلَلِ كَفَّيْهِ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ وَرَأْسَهُ وَقَالَ يَا عِكْرَاشُ هٰذَا الْوُضُوْءُ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ طباق کی ہر جانب گھوما آپؐ نے فرمایا اے عکراش جہاں سے چاہو کھاؤ اس لیئے کہ یہ ایک قسم کا نہیں ہے۔ پھر ہمارے پاس پانی لایا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ دھوئے اور اپنے دونوں ہاتھوں کی تراوٹ کو اپنے چہرے، بازوؤں اور سر پر مل لیا اور فرمایا اے عکراش! یہ اس کھانے کا وضو ہے جو آگ نے پکایا ہو۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۴۰۵۱/۷۱ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَخَذَ أَهْلَهُ الْوَعْكُ أَمَرَ بِالْحَسَاءِ فَصُنِعَ ثُمَّ أَمَرَهُمْ فَحَسَوْا مِنْهُ وَكَانَ يَقُوْلُ إِنَّهُ لَيَرْتُوْ فُؤَادَ الْحَزِيْنِ وَيَسْرُوْ عَنْ فُؤَادِ السَّقِيْمِ كَمَا تَسْرُوْ إِحْدَاكُنَّ الْوَسَخَ بِالْمَاءِ عَنْ وَجْهِهَا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت میں سے اگر کسی کو بخار آنے لگتا آپؐ جو کا حریرہ بنانے کا حکم دیتے وہ بنایا جاتا پھر آپؐ حکم دیتے کہ اسے گھونٹ گھونٹ پیئیں۔ اور آپؐ فرمایا کرتے تھے یہ حریرہ غمگین دل کو قوت دیتا ہے اور بیمار دل کی بیماری اس طرح دور کر دیتا ہے جس طرح تم میں سے کوئی عورت اپنے چہرے کی میل کچیل دور کر دیتی ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

۴۰۵۲/۷۲ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ وَفِيْهَا شِفَاءٌ مِّنَ السَّمِّ وَالْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِّلْعَيْنِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عجوہ کھجور جنت کا پودا ہے اور اس میں زہر سے شفاء ہے اور کھنبی منّ کی قسم ہے اس کا پانی آنکھوں کے لئے شفاء ہے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۴۰۵۳/۷۳ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ

مغیرہؓ بن شعبہ سے روایت ہے کہا ایک رات

ضِفْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَاَمَرَ بِجَنْبٍ فَشُوِيَ ثُمَّ اَخَذَ الشَّفْرَةَ فَجَعَلَ يَحُزُّ لِيْ بِهَا مِنْهُ فَجَاءَ بِلَالٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلٰوةِ فَاَلْقَى الشَّفْرَةَ فَقَالَ مَالَهُ تَرِبَتْ يَدَاهُ قَالَ وَكَانَ شَارِبُهُ وَفَاءً فَقَالَ لِيْ اَقُصُّهُ لَكَ عَلٰى سِوَاكٍ اَوْ قُصَّهُ عَلٰى سِوَاكٍ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۴۰۵۴/۴۷ وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنَّا اِذَا حَضَرْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا لَمْ نَضَعْ اَيْدِيَنَا حَتّٰى يَبْدَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ يَدَهُ وَاِنَّا حَضَرْنَا مَعَهُ مَرَّةً طَعَامًا فَجَاءَتْ جَارِيَةٌ كَاَنَّهَا تُدْفَعُ فَذَهَبَتْ لِتَضَعَ يَدَهَا فِي الطَّعَامِ فَاَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهَا ثُمَّ جَاءَ اَعْرَابِيٌّ كَاَنَّمَا يُدْفَعُ فَاَخَذَ بِيَدِهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَسْتَحِلُّ الطَّعَامَ اَنْ لَّا يُذْكَرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهُ جَاءَ بِهٰذِهِ الْجَارِيَةِ لِيَسْتَحِلَّ بِهَا فَاَخَذْتُ بِيَدِهَا فَجَاءَ بِهٰذَا الْاَعْرَابِيِّ لِيَسْتَحِلَّ بِهِ فَاَخَذْتُ بِيَدِهِ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهِ اِنَّ يَدَهُ فِيْ يَدِيْ مَعَ يَدِهَا۔ زَادَ فِيْ رِوَايَةٍ ثُمَّ ذَكَرَ اسْمَ اللّٰهِ وَاَكَلَ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں مہمان ٹھہرا آپؐ نے بکری کے ایک پہلو کیساتھ حکم دیا اسکو بھونا گیا۔ پھر آپؐ نے چھری پکڑی اس سے کاٹ کاٹ کر مجھ کو دیتے تھے بلالؓ نے آکر آپؐ کو نماز کی اطلاع دی آپؐ نے چھری کو ڈال دیا۔ آپؐ نے فرمایا اسکو کیا ہے اسکے ہاتھ خاک آلودہوں اور اسکی لبیں بڑھی ہوئی تھیں آپؐ نے فرمایا میں مسواک پر رکھ کر کتر دیتا ہوں یا آپؐ نے فرمایا مسواک پر رکھ کر تو اپنی لبیں کتر لے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)

حذیفہؓ سے روایت ہے کہا ہم جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی کھانے پر حاضر ہوتے اسوقت تک کھانے کیلئے اپنے آپ ہاتھ نہ ڈالتے تھے جب تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شروع نہ فرماتے پس آپ اپنا ہاتھ ڈالتے۔ ایک مرتبہ آپؐ کے ساتھ ہم ایک کھانے پر حاضر تھے۔ ایک لڑکی آئی گویا کہ وہ دھکیلی جاتی تھی اس نے اپنا ہاتھ کھانے میں ڈالنا چاہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا پھر ایک اعرابی آیا گویا کہ وہ دھکیلا جا رہا ہے۔ آپؐ نے اس کا ہاتھ بھی پکڑ لیا۔ پھر فرمایا شیطان اس کھانے کو حلال سمجھتا ہے جس پر اللہ کا نام نہ لیا جائے۔ وہ اس لڑکی کو لایا ہے تاکہ اس کے ذریعہ سے کھانے کو حلال کرے میں نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔ پھر اس اعرابی کو لایا تاکہ اس کے ذریعے سے کھانے کو حلال کرے میں نے اسکا ہاتھ بھی پکڑ لیا۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے بیشک شیطان کا ہاتھ اس لڑکی کے ہاتھ کے ساتھ میرے ہاتھ میں ہے۔ ایک روایت میں یہ الفاظ زیادہ ہیں۔ پھر آپ نے اللہ کا نام لیا اور کھانا کھایا (مسلم)

۴۰۵۵/۷۵ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَادَ اَنْ يَّشْتَرِيَ غُلَامًا فَاَلْقٰى بَيْنَ يَدَيْهِ تَمْرًا فَاَكَلَ الْغُلَامُ فَاَكْثَرَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ كَثْرَةَ الْاَكْلِ شُؤْمٌ وَّاَمَرَ بِرَدِّهٖ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک غلام خریدنے کا ارادہ کیا۔ آپؐ نے اس کے آگے کھجوریں ڈال دیں۔ غلام نے بہت زیادہ کھجوریں کھائیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زیادہ کھانا بے برکتی ہے اور اس کو واپس کر دینے کا حکم دیا۔
روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۴۰۵۶/۷۶ وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ اِدَامِكُمُ الْمِلْحُ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

انسؓ بن مالک سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا بہترین سالن نمک ہے۔
روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔

۴۰۵۷/۷۷ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وُضِعَ الطَّعَامُ فَاخْلَعُوْا نِعَالَكُمْ فَاِنَّهٗ اَرْوَحُ لِاَقْدَامِكُمْ۔

اسی (انسؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت کھانا رکھا جائے اپنی جوتیاں اتار دو اسلیئے کہ جوتیاں اتار دینا تمہارے قدموں کے لئے راحت بخش ہے۔

۴۰۵۸/۷۸ وَعَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ اَنَّهَا كَانَتْ اِذَا اُتِيَتْ بِثَرِيْدٍ اَمَرَتْ بِهٖ فَغُطِّيَ حَتّٰى تَذْهَبَ فَوْرَةُ دُخَانِهٖ وَتَقُوْلُ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ هُوَ اَعْظَمُ لِلْبَرَكَةِ۔ (رَوَاهُمَا الدَّارِمِيُّ)

اسماءؓ بنت ابی بکر سے روایت ہے جس وقت ان کے پاس ثرید لایا جاتا اس کے ڈھانک دینے کا حکم کرتیں۔ اسکو ڈھانک دیا جاتا یہاں تک کہ اسکا جوش ختم ہو جاتا اور فرماتیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپؐ فرماتے تھے گرمی کا چلا جانا بہت برکت کا باعث ہے۔ روایت کیا ان دونوں کو دارمی نے۔

۴۰۵۹/۷۹ وَعَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَكَلَ فِيْ قَصْعَةٍ ثُمَّ لَحِسَهَا تَقُوْلُ لَهُ الْقَصْعَةُ اَعْتَقَكَ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ كَمَا اَعْتَقْتَنِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ۔ (رَوَاهُ رَزِيْنٌ)

نبیشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی پیالے میں کھانا کھائے پھر اس کو چاٹ لے پیالہ اس کے لئے کہتا ہے اللہ تعالیٰ تجھ کو آگ سے آزاد کرے جس طرح تو نے مجھ کو شیطان سے آزاد کیا۔
(روایت کیا اس کو رزین نے)

بَابُ الضِّيَافَةِ

ضیافت کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۴۰۶۰ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهٗ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهٗ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَصْمُتْ وَفِیْ رِوَايَةٍ بَدَلَ الْجَارِ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهٗ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیئے کہ اپنے مہمان کی عزت کرے اور جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے ہمسایہ کو تنگ نہ کرے اور جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ بہتر بات کہے یا خاموش رہے ایک روایت میں الجار کے بدلے اس طرح ہے جو شخص اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ صلہ رحمی کرے۔ (متفق علیہ)

۴۰۶۱ وَعَنْ اَبِیْ شُرَيْحٍ الْكَعْبِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهٗ جَائِزَتُهٗ يَوْمٌ وَّلَيْلَةٌ وَّالضِّيَافَةُ ثَلٰثَةُ اَيَّامٍ فَمَا بَعْدَ ذٰلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ وَّلَا يَحِلُّ لَهٗ اَنْ يَّثْوِیَ عِنْدَهٗ حَتّٰى يُحْرِجَهٗ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوشریح کعبیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے اپنے مہمان کی عزت کرنی چاہیئے اس کی پرتکلف دعوت ایک دن اور ایک رات ہے اور تین دن اس کی مہمانی ہے۔ اس کے بعد خیرات ہے مہمان کے لئے جائز نہیں ہے کہ اس کے پاس ٹھہرا رہے یہاں تک کہ اس کو تنگی میں ڈال لے۔ (متفق علیہ)

۴۰۶۲ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قُلْتُ لِلنَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكَ تَبْعَثُنَا فَنَنْزِلُ بِقَوْمٍ لَّا يَقْرُوْنَنَا فَمَا تَرٰى فَقَالَ لَنَا اِنْ نَّزَلْتُمْ بِقَوْمٍ

عقبہؓ بن عامر سے روایت ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول آپ ہم کو بھیجتے ہیں ہم ایک قوم کے پاس آکر ٹھہرتے ہیں جو ہماری مہمانی نہیں کرتے آپ کیا حکم دیتے ہیں فرمایا اگر تم کسی قوم کے پاس جا کر

فَأْمُرُوْا لَكُمْ بِمَا يَنْبَغِيْ لِلضَّيْفِ فَاقْبَلُوْا فَإِنْ لَمْ يَفْعَلُوْا فَخُذُوْا مِنْهُمْ حَقَّ الضَّيْفِ الَّذِيْ يَنْبَغِيْ لَهُمْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ٹھہرو وہ تمہارے لئے ایسی چیز کا حکم دیں جو مہمانی کے لائق ہے قبول کر لو اگر ایسا نہ کریں مہمانی کا حق ان سے وصول کر لو جو اُن کے لائق ہے۔

(متفق علیہ)

۴۰۶۳ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ أَوْ لَيْلَةٍ فَإِذَا هُوَ بِأَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ فَقَالَ مَا أَخْرَجَكُمَا مِنْ بُيُوْتِكُمَا هٰذِهِ السَّاعَةَ قَالَا الْجُوْعُ قَالَ وَأَنَا وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَأَخْرَجَنِيَ الَّذِيْ أَخْرَجَكُمَا قُوْمُوْا فَقَامُوْا مَعَهٗ فَأَتٰى رَجُلًا مِّنَ الْأَنْصَارِ فَإِذَا هُوَ لَيْسَ فِيْ بَيْتِهٖ فَلَمَّا رَأَتْهُ الْمَرْأَةُ قَالَتْ مَرْحَبًا وَّأَهْلًا فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَ فُلَانٌ قَالَتْ ذَهَبَ يَسْتَعْذِبُ لَنَا مِنَ الْمَاءِ إِذْ جَاءَ الْأَنْصَارِيُّ فَنَظَرَ إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبَيْهِ ثُمَّ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ مَا أَحَدٌ الْيَوْمَ أَكْرَمَ أَضْيَافًا مِّنِّيْ قَالَ فَانْطَلَقَ فَجَاءَهُمْ بِعِذْقٍ فِيْهِ بُسْرٌ وَّتَمْرٌ وَّرُطَبٌ فَقَالَ كُلُوْا مِنْ هٰذِهٖ وَأَخَذَ الْمُدْيَةَ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكَ وَالْحَلُوْبَ فَذَبَحَ لَهُمْ فَأَكَلُوْا مِنَ الشَّاةِ وَمِنْ ذٰلِكَ الْعِذْقِ وَشَرِبُوْا فَلَمَّا أَنْ شَبِعُوْا وَرَوُوْا قَالَ

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا ایک دن یا رات نبی صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے۔ اچانک ان کو حضرت ابوبکرؓ اور عمرؓ ملے فرمایا اس وقت تم کو تمہارے گھروں سے کس چیز نے نکالا ہے انہوں نے کہا بھوک نے۔ آپؐ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے مجھ کو بھی اسی چیز نے نکالا ہے جس نے تم کو نکالا ہے۔ اٹھو پس وہ آپؐ کے ساتھ اٹھے آپؐ ایک انصاری کے گھر تشریف لائے وہ اپنے گھر موجود نہیں تھا۔ جب اس کی بیوی نے آپؐ کو دیکھا کہنے لگی خوش آمدید ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فلاں کہاں ہے اس نے کہا ہمارے لئے میٹھا پانی لینے کے لئے گیا ہوا ہے اچانک وہ انصاری بھی آگیا اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے دونوں ساتھیوں کو دیکھا پھر کہا سب تعریف اللہ کے لئے ہے مجھ سے بڑھ کر آج کسی کے ہاں عزت والے مہمان نہیں ہیں۔ راوی نے کہا وہ گیا اور ان کے پاس کھجوروں کا ایک خوشہ لے آیا جس میں نیم پختہ تازہ اور خشک کھجوریں تھیں کہنے لگا اس سے کھاؤ اور اس نے چھری پکڑی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دودھ والے جانور سے بچنا اس نے آپؐ کے لئے جانور ذبح کیا انہوں نے بکری کا گوشت کھایا اور خوشے سے کھجوریں کھائیں اور پانی پیا جب وہ سیر ہو گئے اور سیراب ہو گئے رسول اللہ صلی اللہ

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِاَبِیْ بَکْرٍ وَّعُمَرَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَتُسْئَلُنَّ عَنْ ھٰذَا النَّعِیْمِ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اَخْرَجَکُمْ مِّنْ بُیُوْتِکُمُ الْجُوْعُ ثُمَّ لَمْ تَرْجِعُوْا حَتّٰی اَصَابَکُمْ ھٰذَا النَّعِیْمُ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَّذُکِرَ حَدِیْثُ اَبِیْ مَسْعُوْدٍ کَانَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فِیْ بَابِ الْوَلِیْمَۃِ)

علیہ وسلم نے ابو بکر و عمر کے لئے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے قیامت کے دن تم سے ان نعمتوں کے متعلق ضرور سوال کیا جائیگا تم کو تمہارے گھروں سے بھوک نے نکالا تھا پھر تم گھر واپس نہیں لوٹے یہاں تک کہ تم کو یہ نعمتیں ملی ہیں ۔روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ ابو مسعود کی حدیث جس کے الفاظ ہیں کَانَ رَجُلٌ مِّنَ الانصار باب الولیمہ میں ذکر کی جا چکی ہے ۔)

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

دوسری فصل

۴۰۶۴/۵ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِ یْکَرِبَ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَیُّمَا مُسْلِمٍ ضَافَ قَوْمًا فَاَصْبَحَ الضَّیْفُ مَحْرُوْمًا کَانَ حَقًّا عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ نَّصْرُہٗ حَتّٰی یَاْخُذَ لَہٗ بِقِرَاہُ مِنْ مَّالِہٖ وَزَرْعِہٖ ۔ رَوَاہُ الدَّارِمِیُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَفِیْ رِوَایَۃٍ لَّہٗ وَاَیُّمَا رَجُلٍ ضَافَ قَوْمًا فَلَمْ یَقْرُوْہُ کَانَ لَہٗ اَنْ یُّعْقِبَھُمْ بِمِثْلِ قِرَاہُ ۔

مقدامؓ بن معدیکرب سے روایت ہے اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جس مسلمان شخص نے کسی قوم کی مہمانی کی اور مہمان نے اسکے ہاں محرومی کی حالت میں صبح کی ہر مسلمان شخص پر اسکی مدد کرنا لازم ہے یہاں تک کہ اپنی مہمانی کے مطابق اس کے مال یا کھیتی سے وہ لے لے ۔ روایت کیا اسکو دارمی اور ابو داؤد نے ۔ اسکی ایک روایت میں ہے جو شخص کسی قوم کے ہاں مہمان اُترا انہوں نے اسکی مہمانی نہیں کی اسکو حق پہنچتا ہے کہ بقدر اپنی مہمانی کے اسکے مال سے لے لے ۔

۴۰۶۵/۶ وَعَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ الْجُشَمِیِّ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَرَاَیْتَ اِنْ مَرَرْتُ بِرَجُلٍ فَلَمْ یَقْرِنِیْ وَلَمْ یُضِفْنِیْ ثُمَّ مَرَّ بِیْ بَعْدَ ذٰلِکَ اَقْرِیْہِ اَمْ اَجْزِیْہِ قَالَ بَلْ اَقْرِہٖ ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

ابو الاحوصؒ جشمی سے روایت ہے وہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول آپ فرمایئے اگر میں کسی شخص کے پاس جاؤں وہ میری مہمانی نہ کرے اور حق ضیافت ادا نہ کرے پھر اس کے بعد وہ میرے پاس آئے میں اسکی مہمانی کروں یا اس کا بدلہ دوں فرمایا نہیں تو اس کی مہمانی کر (ترمذی)

۴۰۶۶/۷ وَعَنْ اَنَسٍ اَوْ غَیْرِہٖ اَنَّ رَسُوْلَ

انسؓ یا کسی اور صحابی سے روایت ہے کہ رسول اللہ

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اسْتَأْذَنَ عَلٰی سَعْدِ بْنِ عُبَادَۃَ فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ فَقَالَ سَعْدٌ وَّعَلَیْکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَلَمْ یُسْمِعِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَتّٰی سَلَّمَ ثَلٰثًا وَّرَدَّ عَلَیْہِ سَعْدٌ ثَلٰثًا وَّلَمْ یُسْمِعْہُ فَرَجَعَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاتَّبَعَہٗ سَعْدٌ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ مَا سَلَّمْتَ تَسْلِیْمَۃً اِلَّا ھِیَ بِاُذُنِیْ وَلَقَدْ رَدَدْتُّ عَلَیْکَ وَلَمْ اُسْمِعْکَ اَحْبَبْتُ اَنْ اَسْتَکْثِرَ مِنْ سَلَامِکَ وَمِنَ الْبَرَکَۃِ ثُمَّ دَخَلُوا الْبَیْتَ فَقَرَّبَ لَہٗ زَبِیْبًا فَاَکَلَ نَبِیُّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ اَکَلَ طَعَامَکُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَیْکُمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ وَاَفْطَرَ عِنْدَکُمُ الصَّآئِمُوْنَ۔ (رَوَاہُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ)

۴۰۶۷/۸ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ وَمَثَلُ الْاِیْمَانِ کَمَثَلِ الْفَرَسِ فِیْ اٰخِیَّتِہٖ یَجُوْلُ ثُمَّ یَرْجِعُ اِلٰٓی اٰخِیَّتِہٖ وَاِنَّ الْمُؤْمِنَ یَسْھُوْ ثُمَّ یَرْجِعُ اِلَی الْاِیْمَانِ فَاَطْعِمُوْا طَعَامَکُمُ الْاَتْقِیَآءَ وَاَوْلُوْا مَعْرُوْفَکُمُ الْمُؤْمِنِیْنَ۔ (رَوَاہُ الْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَاَبُوْ نُعَیْمٍ فِی الْحِلْیَۃِ)

۴۰۶۸/۹ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ کَانَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد بن عبادہ سے اذن مانگا اور فرمایا السّلام علیکم ورحمۃ اللہ سعد نے کہا وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ سنایا آپؐ نے تین مرتبہ سلام کہا اور سعد نے تین مرتبہ جواب دیا لیکن آپ کو نہ سنایا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم واپس آ گئے۔ سعد آپ کے پیچھے آیا اور کہا اے اللہ کے رسول میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں آپ نے کوئی سلام نہیں کہا مگر میں اپنے کانوں سے سنتا رہا ہوں اور میں نے آپ کو اس کا جواب بھی دیا ہے لیکن آپ کو نہیں سنایا میں نے پسند کیا کہ آپ کے زیادہ سے زیادہ سلام اور برکت حاصل کروں پھر آپؐ گھر تشریف لائے۔ سعد نے آپ کی خدمت میں خشک انگور پیش کئے جو آپؐ نے کھائے جب فارغ ہوئے فرمایا تمہارا کھانا نیک لوگ کھائیں فرشتے تمہارے لئے برکت کی دعا کریں اور روزے دار تمہارے ہاں افطار کریں۔

(روایت کیا اس کو شرح السنہ میں)

ابوسعیدؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا مومن اور ایمان کی مثال گھوڑے کی مانند ہے جو اپنی رسی میں دوڑتا ہے پھر اپنی رسی کی طرف لوٹ آتا ہے۔ مومن بھول جاتا ہے پھر ایمان کی طرف لوٹ آتا ہے۔ اپنا کھانا متقی لوگوں کو کھلاؤ اور سب مسلمانوں کے ساتھ بھلائی کرو۔

(روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں اور ابونعیم نے حلیہ میں)

عبداللہ بن بسر سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ

لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَصْعَةٌ يَحْمِلُهَا أَرْبَعَةُ رِجَالٍ يُقَالُ لَهَا الْغَرَّاءُ فَلَمَّا أَضْحَوْا وَسَجَدُوا الضُّحٰى أُتِيَ بِتِلْكَ الْقَصْعَةِ وَقَدْ ثُرِّدَ فِيْهَا فَالْتَفُّوْا عَلَيْهَا فَلَمَّا كَثُرُوْا جَثٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ مَا هٰذِهِ الْجِلْسَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ جَعَلَنِيْ عَبْدًا كَرِيْمًا وَّلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا عَنِيْدًا ثُمَّ قَالَ كُلُوْا مِنْ جَوَانِبِهَا وَدَعُوْا ذِرْوَتَهَا يُبَارَكْ فِيْهَا۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

علیہ وسلم کا ایک بہت بڑا پیالہ تھا جس کو چار آدمی اٹھاتے تھے اس کو غراء کہتے تھے۔ جب چاشت کا وقت ہوتا اور چاشت کی نماز پڑھ لیتے اس پیالے کو لایا جاتا اس میں ثرید ہوتا سب اس کے گرد جمع ہو جاتے۔ جب زیادہ ہو جاتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوزانو ہو کر بیٹھتے۔ ایک اعرابی نے کہا یہ کیسا بیٹھنا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھ کو متواضع بنایا ہے اور متکبر اور سرکش نہیں بنایا پھر فرمایا اس کے کناروں سے کھاؤ اس کی بلندی کو چھوڑ دو اس میں برکت دی جاتی ہے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۰۶۹/۱۰ وَعَنْ وَّحْشِيِّ بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ أَنَّ أَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّا نَأْكُلُ وَلَا نَشْبَعُ قَالَ فَلَعَلَّكُمْ تَفْتَرِقُوْنَ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ فَاجْتَمِعُوْا عَلٰى طَعَامِكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ يُبَارَكْ لَكُمْ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

وحشیؓ بن حرب اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ نے آپؐ سے عرض کیا کہ ہم کھاتے ہیں اور سیر نہیں ہوتے۔ آپؐ نے فرمایا شاید کہ تم الگ الگ کھاتے ہو انہوں نے کہا ہاں فرمایا اپنے کھانے پر اکٹھے ہو جاؤ اور اللہ کا نام لو تمہارے لئے اس میں برکت کی جائے گی۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دوسری فصل

۴۰۷۰/۱۱ عَنْ أَبِيْ عَسِيْبٍ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلًا فَمَرَّ بِيْ فَدَعَانِيْ فَخَرَجْتُ إِلَيْهِ ثُمَّ مَرَّ بِأَبِيْ بَكْرٍ فَدَعَاهُ فَخَرَجَ إِلَيْهِ ثُمَّ مَرَّ بِعُمَرَ فَدَعَاهُ فَخَرَجَ إِلَيْهِ فَانْطَلَقَ حَتّٰى دَخَلَ حَائِطًا لِّبَعْضِ الْأَنْصَارِ فَقَالَ

ابوعسیبؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات باہر نکلے آپؐ میرے پاس سے گذرے آپؐ نے مجھے بلایا میں آپ کی طرف نکلا پھر آپؐ ابوبکرؓ کے پاس سے گذرے اس کو بلایا وہ بھی آپؐ کی طرف نکلے پھر آپؐ عمرؓ کے پاس سے گذرے اس کو بلایا وہ بھی آپ کی طرف نکلے یہاں

لِصَاحِبِ الْحَائِطِ اَطْعِمْنَا بُسْرًا فَجَاءَ بِعِذْقٍ فَوَضَعَهٗ فَاَكَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهٗ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ بَارِدٍ فَشَرِبَ فَقَالَ لَتُسْئَلُنَّ عَنْ هٰذَا النَّعِيْمِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالَ فَاَخَذَ عُمَرُ الْعِذْقَ فَضَرَبَ بِهِ الْاَرْضَ حَتّٰى تَنَاثَرَ الْبُسْرُ قِبَلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا لَمَسْئُوْلُوْنَ عَنْ هٰذَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالَ نَعَمْ اِلَّا مِنْ ثَلٰثٍ خِرْقَةٍ كَفَّ بِهَا الرَّجُلُ عَوْرَتَهٗ اَوْ كِسْرَةٍ سَدَّ بِهَا جُوْعَتَهٗ اَوْ حُجْرٍ يَتَدَخَّلُ فِيْهِ مِنَ الْحَرِّ وَالْقَرِّ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ مُرْسَلًا)

تک کہ آپؐ ایک انصاری کے باغ میں آئے آپؐ نے باغ کے مالک سے فرمایا ہم کو نیم پختہ کھجوریں کھلاؤ۔ وہ کھجوروں کا خوشہ لایا اور (آپؐ کے سامنے) رکھ دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے ساتھیوں نے اس سے کھایا پھر آپؐ نے ٹھنڈا پانی منگوایا اور پیا پھر فرمایا قیامت کے دن ان نعمتوں کے متعلق تم سے ضرور سوال کیا جائے گا۔ راوی نے کہا حضرت عمرؓ نے خوشہ پکڑ کر زمین پر مارا کچی کھجوریں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بکھر گئیں اور کہا اے اللہ کے رسولؐ ہم سے ان کے متعلق سوال کیا جائے گا فرمایا ہاں مگر تین چیزوں سے سوال نہ ہوگا وہ کپڑا جس سے آدمی نے اپنا ستر ڈھانکا۔ روٹی کا ٹکڑا جس سے اپنی بھوک کو بند کیا یا مکان جس میں گرمی اور سردی سے بچنے کیلئے داخل ہوا۔ روایت کیا اسکو احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں مرسل طور پر۔

۴۰۷۱ (۱۲) وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وُضِعَتِ الْمَائِدَةُ فَلَا يَقُوْمُ رَجُلٌ حَتّٰى يُرْفَعَ الْمَائِدَةُ وَلَا يَرْفَعُ يَدَهٗ وَاِنْ شَبِعَ حَتّٰى يَفْرُغَ الْقَوْمُ وَلْيُعْذِرْ فَاِنَّ ذٰلِكَ يُخْجِلُ جَلِيْسَهٗ فَيَقْبِضُ يَدَهٗ وَعَسٰى اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ فِي الطَّعَامِ حَاجَةٌ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب دسترخوان بچھایا جائے کوئی آدمی اس وقت تک کھڑا نہ ہو یہاں تک کہ دسترخوان اٹھا لیا جائے اور نہ اپنے ہاتھ کو اٹھائے اگرچہ سیر ہو جائے یہاں تک کہ سب لوگ فارغ ہو جائیں اور عذر بیان کر دے کیوں کہ یہ بات اس کے ساتھی کو شرمندہ کر دیگی وہ اپنے ہاتھ کو سمیٹ لے گا اور شاید کہ اس کو کھانے کی مزید خواہش ہو۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۴۰۷۲ (۱۳) وَعَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَكَلَ مَعَ قَوْمٍ كَانَ اٰخِرَهُمْ

جعفر بن محمد اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت صحابہ کے ساتھ کھانا کھاتے سب سے آخر میں کھانے سے فارغ ہوتے۔

اٰ کُلًا۔
(رَوَاہُ الْبَیْہَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ مُرْسَلًا)

روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں مرسل۔

۴۰۷۳
۱۴
وَعَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ یَزِیْدَ قَالَتْ اُتِیَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِطَعَامٍ فَعُرِضَ عَلَیْنَا فَقُلْنَا لَا نَشْتَہِیْہِ قَالَ لَا تَجْتَمِعْنَ جُوْعًا وَّکِذْبًا۔
(رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ)

اسماءؓ بنت یزید سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کھانا لایا گیا آپؐ نے اسکو ہمارے سامنے رکھا ہم نے کہا ہم کو اشتہاء نہیں ہے آپ نے فرمایا بھوک اور جھوٹ کو جمع نہ کرو۔
(روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

۴۰۷۴
۱۵
وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کُلُوْا جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا فَاِنَّ الْبَرَکَۃَ مَعَ الْجَمَاعَۃِ۔ (رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ)

عمرؓ بن خطاب سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اکٹھے ہو کر کھاؤ اور الگ الگ نہ کھاؤ کیوں کہ جماعت کے ساتھ کھانے میں برکت ہوتی ہے۔ (روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

۴۰۷۵
۱۶
وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنَ السُّنَّۃِ اَنْ یَّخْرُجَ الرَّجُلُ مَعَ ضَیْفِہٖ اِلٰی بَابِ الدَّارِ۔ رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ وَرَوَاہُ الْبَیْہَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ عَنْہُ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّقَالَ فِیْ اِسْنَادِہٖ ضُعْفٌ۔

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سنت ہے کہ آدمی گھر کے دروازے تک مہمان کے ساتھ جائے۔ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ ابوہریرہ اور ابن عباس سے اور کہا اس کی سند ضعیف ہے

۴۰۷۶
۱۷
وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْخَیْرُ اَسْرَعُ اِلَی الْبَیْتِ الَّذِیْ یُؤْکَلُ فِیْہِ مِنَ الشَّفْرَۃِ اِلٰی سَنَامِ الْبَعِیْرِ۔
(رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا برکت اس گھر میں جس میں کھانا کھلایا جائے بہت جلد آتی ہے جس طرح چھری اونٹ کی کوہان کو جلد کاٹ دیتی ہے
(روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

بَابُ فِی اَکْلِ الْمُضْطَرِّ

وَھٰذَا الْبَابُ خَالٍ عَنِ الْفَصْلِ الْاَوَّلِ۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

۴۰۷۷ عَنِ الْفُجَیْعِ الْعَامِرِیِّ اَنَّہٗ اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا یَحِلُّ لَنَا مِنَ الْمَیْتَۃِ قَالَ مَا طَعَامُکُمْ قُلْنَا نَغْتَبِقُ وَنَصْطَبِحُ قَالَ اَبُوْ نُعَیْمٍ فَسَّرَہٗ لِیْ عُقْبَۃُ قَدَحٌ غُدْوَۃً وَّقَدَحٌ عَشِیَّۃً قَالَ ذَاکَ وَاَبِی الْجُوْعُ فَاَحَلَّ لَھُمُ الْمَیْتَۃَ عَلٰی ھٰذِہِ الْحَالِ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

۴۰۷۸ وَعَنْ اَبِیْ وَاقِدٍ اللَّیْثِیِّ اَنَّ رَجُلًا قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّا نَکُوْنُ بِاَرْضٍ فَتُصِیْبُنَا بِھَا الْمَخْمَصَۃُ فَمَتٰی یَحِلُّ لَنَا الْمَیْتَۃُ قَالَ مَا لَمْ تَصْطَبِحُوْا اَوْ تَغْتَبِقُوْا اَوْ تَحْتَفِئُوْا بِھَا بَقْلًا فَشَاْنُکُمْ بِھَا مَعْنَاہُ اِذَا لَمْ تَجِدُوْا صَبُوْحًا اَوْ غَبُوْقًا وَّلَمْ تَجِدُوْا بَقْلَۃً تَاْکُلُوْنَھَا حَلَّتْ لَکُمُ الْمَیْتَۃُ۔ (رَوَاہُ الدَّارِمِیُّ)

مجبور کے کھانے کا بیان

اور یہ باب پہلی فصل سے خالی ہے

دوسری فصل

فجیع عامری سے روایت ہے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا ہمیں مردار کس وقت حلال ہے فرمایا تمہارے کھانے کی کیا مقدار ہے ہم نے کہا ایک پیالہ دودھ ہم صبح پیتے ہیں اور ایک شام کو۔ ابونعیم نے کہا عقبہ نے مجھے اس کی تفسیر بیان کی کہ ایک پیالہ دودھ صبح اور ایک شام آپؐ نے فرمایا یہ مقدار بھوک ہے اس حالت میں آپؐ نے ان کے لئے مردار کو حلال کر دیا۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

ابوواقد لیثی سے روایت ہے ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول ہم بعض اوقات ایک زمین میں ہوتے ہیں وہاں ہم کو بھوک پہنچتی ہے۔ مردار کھانا ہمارے لئے کب روا ہے فرمایا جب تم صبح اور شام کوئی کھانے کی چیز نہ پاؤ یا کوئی سبزی وغیرہ تمہیں کھانے کے لئے نہیں ملتی اس حالت میں مردار کھا سکتے ہو۔ اس کا معنی یہ ہے جس وقت صبح وشام تم کو کھانے کے لئے کچھ نہ ملے اور نہ کوئی ترکاری تمہیں دستیاب ہو جس کو تم کھا سکو اس وقت مردار تمہارے لئے حلال ہے (روایت کیا اس کو دارمی نے)

بَابُ الْاَشْرِبَةِ

پینے کی چیزوں کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۴۰۷۹ / ۱ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَنَفَّسُ فِي الشَّرَابِ ثَلٰثًا۔ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ مُسْلِمٌ فِي رِوَايَةٍ وَّيَقُوْلُ اِنَّهٗ اَرْوٰى وَاَبْرَءُ وَاَمْرَأُ۔

انس رضؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پینے کے دوران تین مرتبہ سانس لیتے تھے (متفق علیہ) مسلم نے ایک روایت میں زیادہ کیا اور آپؐ فرماتے اس طرح پینا خوب سیراب کرتا ہے، پیاس کو بجھاتا ہے اور صحت بخشتا ہے۔

۴۰۸۰ / ۲ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّرْبِ مِنْ فِي السِّقَاءِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابن عباس رضؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشک کا منہ موڑ کر اس سے پینے سے منع فرمایا ہے۔ (متفق علیہ)

۴۰۸۱ / ۳ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اخْتِنَاثِ الْاَسْقِيَةِ وَزَادَ فِيْ رِوَايَةٍ وَّاخْتِنَاثُهَا اَنْ يُّقْلَبَ رَاْسُهَا ثُمَّ يُشْرَبَ مِنْهُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوسعید خدری رضؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے کہ مشک کو الٹا کر اس سے پانی پیا جائے اور ایک روایت میں اس طرح ہے کہ مشک کا الٹانا یہ ہے کہ اسکا دہانہ نیچے کر دیا جائے اور پھر اس سے پانی پیئے۔ (متفق علیہ)

۴۰۸۲ / ۴ وَعَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ نَهٰى اَنْ يَّشْرَبَ الرَّجُلُ قَائِمًا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

انس رضؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے منع فرمایا ہے کہ آدمی کھڑے ہو کر پانی پیئے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۰۸۳ / ۵ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَشْرَبَنَّ اَحَدٌ مِّنْكُمْ قَائِمًا فَمَنْ نَّسِيَ فَلْيَسْتَقِئْ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص کھڑا ہو کر پانی نہ پیئے۔ جو شخص بھول جائے اسے قے کر دینی چاہیئے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۰۸۴
٦
وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَلْوٍ مِّنْ مَّاءِ زَمْزَمَ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس زمزم کا ایک ڈول لایا آپؐ نے پیا جبکہ آپؐ کھڑے تھے۔
(متفق علیہ)

۴۰۸۵
٧
وَعَنْ عَلِيٍّ اَنَّهٗ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ قَعَدَ فِيْ حَوَائِجِ النَّاسِ فِيْ رَحْبَةِ الْكُوْفَةِ حَتّٰى حَضَرَتْ صَلٰوةُ الْعَصْرِ ثُمَّ اُتِيَ بِمَاءٍ فَشَرِبَ وَغَسَلَ وَجْهَهٗ وَيَدَيْهِ وَذَكَرَ رَاْسَهٗ وَرِجْلَيْهِ ثُمَّ قَامَ فَشَرِبَ فَضْلَهٗ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ اِنَّ نَاسًا يَّكْرَهُوْنَ الشُّرْبَ قَائِمًا وَّاِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ مِثْلَ مَا صَنَعْتُ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

علیؓ سے روایت ہے انہوں نے ظہر کی نماز پڑھی پھر کوفہ کے چبوترے پر لوگوں کی ضروریات پورا کرنے کے لئے بیٹھے یہاں تک کہ عصر کی نماز کا وقت آگیا پھر پانی لایا گیا آپ نے پیا اور اپنا منہ اور ہاتھ دھویا راوی نے سر اور پاؤں کا ذکر کیا پھر آپ کھڑے ہوئے اور زائد پانی پیا۔ پھر فرمایا لوگ کھڑے ہو کر پینا ناپسند سمجھتے ہیں اور بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح کیا ہے جس طرح میں نے کیا ہے۔
(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۴۰۸۶
٨
وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ وَمَعَهٗ صَاحِبٌ لَّهٗ فَسَلَّمَ فَرَدَّ الرَّجُلُ وَهُوَ يُحَوِّلُ الْمَاءَ فِيْ حَائِطٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ كَانَ عِنْدَكَ مَاءٌ بَاتَ فِيْ شَنَّةٍ وَّاِلَّا كَرَعْنَا فَقَالَ عِنْدِيْ مَاءٌ بَاتَ فِيْ شَنٍّ فَانْطَلَقَ اِلَى الْعَرِيْشِ فَسَكَبَ فِيْ قَدَحٍ مَاءً ثُمَّ حَلَبَ عَلَيْهِ مِنْ دَاجِنٍ فَشَرِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اَعَادَ فَشَرِبَ الرَّجُلُ الَّذِيْ جَاءَ مَعَهٗ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

جابرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری شخص کے پاس آئے آپؐ کے ساتھ آپ کا ایک صحابی تھا آپؐ نے سلام کیا اس آدمی نے جواب دیا وہ آدمی باغ کو پانی دے رہا تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تیرے پاس باسی پانی ہو جس نے مشکیزے میں رات گذاری ہو وہ لاؤ ورنہ ہم نہر سے منہ لگا کر پی لیتے ہیں اس نے کہا میرے پاس باسی پانی مشک میں ہے وہ چھپری کی طرف گیا پیالے میں پانی ڈالا پھر گھر میں پلی ہوئی بکری کا دودھ اس میں دوہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پیا پھر وہ ایک پیالہ اور لایا اور اس شخص نے پیا جو آپ کے ساتھ تھا۔
(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۴۰۸۷
٩
وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَّذِي يَشْرَبُ فِيْ اٰنِيَةِ الْفِضَّةِ اِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِيْ بَطْنِهٖ نَارَ جَهَنَّمَ۔ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ اِنَّ الَّذِيْ يَاْكُلُ وَيَشْرَبُ فِيْ اٰنِيَةِ الْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ۔

علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص چاندی کے برتن میں پیتا ہے وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ داخل کرتا ہے۔ (متفق علیہ) مسلم کی ایک روایت میں ہے وہ شخص جو سونے اور چاندی کے برتن میں کھاتا اور پیتا ہے۔

۴۰۸۸ وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَلْبِسُوا الْحَرِيْرَ وَلَا الدِّيْبَاجَ وَلَا تَشْرَبُوْا فِيْ اٰنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَا تَاْكُلُوْا فِيْ صِحَافِهَا فَاِنَّهَا لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَهِيَ لَكُمْ فِي الْاٰخِرَةِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حذیفہ رضؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے ریشمی کپڑا اور دیباج نہ پہنو اور سونے اور چاندی کے برتن میں نہ پیو نہ اس کی رکابیوں میں کھاؤ کیوں کہ وہ کافروں کے لئے دنیا میں ہیں اور تمہارے لئے آخرت میں ہوں گی (متفق علیہ)

۴۰۸۹ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ حُلِبَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةٌ دَاجِنٌ وَّشِيْبَ لَبَنُهَا بِمَاءٍ مِّنَ الْبِئْرِ الَّتِيْ فِيْ دَارِ اَنَسٍ فَاَعْطَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَدَحَ فَشَرِبَ وَعَلٰى يَسَارِهٖ اَبُوْبَكْرٍ وَّعَنْ يَّمِيْنِهٖ اَعْرَابِيٌّ فَقَالَ عُمَرُ اَعْطِ اَبَا بَكْرٍ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاَعْطَى الْاَعْرَابِيَّ الَّذِيْ عَلٰى يَمِيْنِهٖ ثُمَّ قَالَ الْاَيْمَنُ فَالْاَيْمَنُ وَفِيْ رِوَايَةٍ اَلْاَيْمَنُوْنَ الْاَيْمَنُوْنَ اَلَا فَيَمِّنُوْا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

انس رضؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے گھریلو پالتو بکری کا دودھ دوہا گیا اور اس کے دودھ میں اس کنوئیں کا پانی ملایا گیا جو انس کے گھر میں تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیالہ دیا گیا آپؐ نے پیا آپ کی بائیں جانب حضرت ابوبکرؓ تھے اور دائیں جانب ایک اعرابی تھا۔ عمرؓ نے کہا اے اللہ کے رسول ابوبکر کو دیں آپؐ نے اعرابی کو پیالہ پکڑا دیا جو آپ کی دائیں جانب تھا۔ پھر فرمایا دایاں مقدم ہے پھر دایاں۔ ایک روایت میں ہے آپؐ نے فرمایا دائیں طرف کے زیادہ حقدار ہیں دائیں طرف والے زیادہ حقدار ہیں۔ غور سے سنو دائیں طرف والوں کو پہلے دیا کرو (متفق علیہ)

۴۰۹۰ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحٍ فَشَرِبَ مِنْهُ وَعَنْ يَّمِيْنِهٖ غُلَامٌ اَصْغَرُ

سہل بن سعدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پیالہ لایا گیا آپؐ نے اس سے پیا۔ آپ کی داہنی طرف ایک لڑکا تھا جو سب سے چھوٹا تھا

اَلْقَوْمِ وَالْاَشْيَاخُ عَنْ يَسَارِهٖ فَقَالَ يَا غُلَامُ اَتَاْذَنُ اَنْ اُعْطِيَهُ الْاَشْيَاخَ فَقَالَ مَا كُنْتُ لِاُوْثِرَ بِفَضْلٍ مِّنْكَ اَحَدًا يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاَعْطَاهُ اِيَّاهُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَحَدِيْثُ اَبِیْ قَتَادَةَ سَنَذْكُرُ فِیْ بَابِ الْمُعْجِزَاتِ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰی)

اور بوڑھے آپ کی بائیں جانب بیٹھے ہوئے تھے آپؐ نے فرمایا اے لڑکے تو اس بات کی اجازت دیتا ہے کہ میں بوڑھوں کو پیالہ دے دوں۔ اس نے کہا اے اللہ کے رسول آپ کے بچے ہوئے کو میں اپنے سے بڑھ کر کسی کو ترجیح نہیں دے سکتا۔ آپؐ نے اس کو دے دیا (متفق علیہ) اور ابوقتادہ کی حدیث باب المعجزات میں ہم بیان کریں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

دوسری فصل

۴۰۹۱ [۱۳] عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَاْكُلُ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَمْشِیْ وَنَشْرَبُ وَنَحْنُ قِيَامٌ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں چلتے ہوئے کھا لیتے تھے اور کھڑے ہو کر پی لیتے تھے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی، ابن ماجہ اور دارمی نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔)

۴۰۹۲ [۱۴] وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ قَآئِمًا وَّقَاعِدًا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

عمروؓ بن شعیب عن ابیہ عن جدہ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر پی لیتے تھے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۴۰۹۳ [۱۵] وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّتَنَفَّسَ فِی الْاِنَآءِ اَوْ يُنْفَخَ فِيْهِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے برتن میں سانس لینے یا پھونک مارنے سے منع کیا ہے۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے)

۴۰۹۴ [۱۶] وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَشْرَبُوْا وَاحِدًا كَشُرْبِ الْبَعِيْرِ وَلٰكِنِ اشْرَبُوْا

اسی (ابن عباس) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک سانس کے ساتھ اونٹ کی طرح نہ پیو لیکن دو یا تین سانس لے کر پیو۔

مَثْنٰی وَثُلٰثَ وَسَمُّوْا اِذَا اَنْتُمْ شَرِبْتُمْ وَاحْمَدُوْا اِذَا اَنْتُمْ رَفَعْتُمْ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

اور جب پیو بسم اللہ پڑھو اور جب برتن اپنے منہ سے دور کرو الحمد للہ کہو۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۴۰۹۵/۱۷ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنِ النَّفْخِ فِی الشَّرَابِ فَقَالَ رَجُلٌ اَلْقَذَاةُ اَرَاهَا فِی الْاِنَاءِ قَالَ اَهْرِقْهَا قَالَ فَاِنِّیْ لَا اَرْوٰی مِنْ نَّفَسٍ وَّاحِدٍ قَالَ فَاَبِنِ الْقَدَحَ عَنْ فِیْكَ ثُمَّ تَنَفَّسْ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَالدَّارِمِیُّ)

ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے برتن میں پھونک مارنے سے منع کیا ہے ایک آدمی نے کہا میں اس میں تنکا پڑا ہوا دیکھتا ہوں۔ فرمایا اس کو پھینک دے اس نے کہا ایک دم پینے سے میں سیراب نہیں ہوتا فرمایا پیالہ اپنے منہ سے ہٹا کر سانس لے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی اور دارمی نے)

۴۰۹۶/۱۸ وَعَنْهُ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّرْبِ مِنْ ثُلْمَةِ الْقَدَحِ وَاَنْ یُّنْفَخَ فِی الشَّرَابِ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

اسی (ابو سعیدؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیالہ کے سوراخ سے پینے اور پیالہ میں پھونک مارنے سے منع فرمایا ہے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۰۹۷/۱۹ وَعَنْ كَبْشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَشَرِبَ مِنْ فِیْ قِرْبَةٍ مُّعَلَّقَةٍ قَائِمًا فَقُمْتُ اِلٰی فِیْهَا فَقَطَعْتُهٗ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ صَحِیْحٌ)

کبشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے آپؐ نے لٹکی ہوئی مشک کے منہ سے کھڑے ہو کر پانی پیا میں نے کھڑے ہو کر مشک کا منہ کاٹ لیا (روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔)

۴۰۹۸/۲۰ وَعَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ اَحَبُّ الشَّرَابِ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْحُلْوُ الْبَارِدُ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ وَالصَّحِیْحُ مَا رُوِیَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا)

زہری عروہ سے عائشہؓ سے روایت کرتے ہیں۔ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میٹھی ٹھنڈی چیز بہت پسند فرماتے تھے (روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا کہ زہری کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مرسل بیان کرنا زیادہ صحیح ہے۔)

۴۰۹۹ / ۲۱ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَأَطْعِمْنَا خَيْرًا مِّنْهُ وَإِذَا سُقِيَ لَبَنًا فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ فَإِنَّهُ لَيْسَ شَيْءٌ يُّجْزِئُ مِنَ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ إِلَّا اللَّبَنُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ)

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تمہارا ایک کھانا کھائے پس کہے اے اللہ ہمیں اس میں برکت دے اور اس سے بہتر ہم کو کھلا۔ اور جس وقت دودھ پلایا جائے پس چاہیئے کہ کہے اے اللہ ہمارے لئے اس میں برکت ڈال اور اس سے زیادہ دے اس لئے کہ دودھ کے سوا کوئی ایسی چیز نہیں جو کھانے اور پینے کی جگہ کفایت کرے۔ (روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے)

۴۱۰۰ / ۲۲ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ يُسْتَعْذَبُ لَهُ الْمَاءُ مِنَ السُّقْيَا قِيْلَ هِيَ عَيْنٌ بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْمَدِيْنَةِ يَوْمَانِ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے سقیا سے میٹھا پانی منگوایا جاتا تھا۔ بعض نے کہا ہے کہ سقیا ایک چشمہ ہے جو مدینہ سے دو دن کی مسافت پر واقع ہے۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۴۱۰۱ / ۲۳ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ فِيْ إِنَاءِ ذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ أَوْ إِنَاءٍ فِيْهِ شَيْءٌ مِّنْ ذٰلِكَ فَإِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِيْ بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ۔ (رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ)

ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو سونے اور چاندی کے برتن میں پیئے یا کسی ایسے برتن میں جس میں سونا یا چاندی ہو یہ پینا اس کے پیٹ میں جہنم کی آگ ہلائے گا۔
(روایت کیا اس کو دارقطنی نے)

بَابُ النَّقِيْعِ وَالْأَنْبِذَةِ

نقیع اور نبیذ کا بیان

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

پہلی فصل

۴۱۰۲ / ۱ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَقَدْ سَقَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحِيْ هٰذَا الشَّرَابَ كُلَّهُ الْعَسَلَ وَالنَّبِيْذَ وَالْمَاءَ

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے اس پیالہ سے پینے کی ہر چیز پلائی ہے۔ شہد، نبیذ، پانی اور دودھ۔

اللَّبَنَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۱۰۳ / ۲ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نَنْبِذُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سِقَاءٍ يُوْكَأُ أَعْلَاهُ وَلَهُ عَزْلَاءُ نَنْبِذُهُ غُدْوَةً فَيَشْرَبُهُ عِشَاءً وَنَنْبِذُهُ عِشَاءً فَيَشْرَبُهُ غُدْوَةً۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

عائشہ سے روایت ہے کہا ہم ایک مشک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیئے نبیذ بناتے تھے اوپر کی جانب سے اس کو بند کر دیا جاتا تھا نیچے اس کا دہانہ تھا ہم صبح نبیذ ڈالتے آپؐ رات پی لیتے۔ ہم رات کو نبیذ بناتے آپؐ صبح پی لیتے۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)

۴۱۰۴ / ۳ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْبَذُ لَهُ أَوَّلَ اللَّيْلِ فَيَشْرَبُهُ إِذَا أَصْبَحَ يَوْمَهُ ذٰلِكَ وَاللَّيْلَةَ الَّتِيْ تَجِيْءُ وَالْغَدَ وَاللَّيْلَةَ الْأُخْرٰى وَالْغَدَ إِلَى الْعَصْرِ فَإِنْ بَقِيَ شَيْءٌ سَقَاهُ الْخَادِمَ أَوْ أَمَرَ بِهِ فَصُبَّ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے رات کے پہلے حصے میں نبیذ ڈالی جاتی تھی آپؐ اس دن پیتے بعد میں آنے والی رات کو بھی پیتے رہتے۔ دوسرے دن بھی اگلی رات بھی۔ اور تیسرے دن عصر تک اگر بچ رہتی خادم کو پلا دیتے یا حکم فرماتے کہ اس کو پھینک دیا جائے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۱۰۵ / ۴ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ يُنْبَذُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سِقَاءٍ فَإِذَا لَمْ يَجِدُوْا سِقَاءً يُنْبَذُ لَهُ فِيْ تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

جابرؓ سے روایت ہے کہا ایک مشک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے نبیذ ڈالی جاتی۔ اگر مشک نہ ہوتی پتھر کے باسن میں نبیذ ڈالتے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۱۰۶ / ۵ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيْرِ وَأَمَرَ أَنْ يُنْبَذَ فِيْ أَسْقِيَةِ الْأَدَمِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو کے برتن، سبز گھڑے روغن دار رال کے اور لکڑ کے باسن میں نبیذ ڈالنے سے منع فرمایا ہے اور آپؐ نے حکم فرمایا ہے کہ چمڑے کی مشک میں نبیذ ڈالی جائے (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۱۰۷ / ۶ وَعَنْ بُرَيْدَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَيْتُكُمْ عَنِ الظُّرُوْفِ فَإِنَّ ظَرْفًا لَا يُحِلُّ شَيْئًا

بریدہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تم کو مذکورہ ظروف میں نبیذ ڈالنے سے منع کیا تھا۔ کوئی ظرف کسی چیز کو حلال یا حرام نہیں

وَّلَا يُحَرِّمُهُ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَّفِي رِوَايَةٍ قَالَ نَهَيْتُكُمْ عَنِ الْاَشْرِبَةِ اِلَّا فِي ظُرُوفِ الْاَدَمِ فَاشْرَبُوا فِي كُلِّ وِعَاءٍ غَيْرَ اَنْ لَّا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

کرتا۔ ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔ ایک روایت میں ہے فرمایا میں نے تم کو برتنوں میں پینے سے منع کیا تھا مگر چمڑے کے ظروف میں اجازت دی تھی۔ ہر برتن میں پیو لیکن نشہ آور نہ پیئو۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دوسری فصل

۴۱۰۸ عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَيَشْرَبَنَّ نَاسٌ مِّنْ اُمَّتِي الْخَمْرَ يُسَمُّوْنَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

ابو مالک اشعری سے روایت ہے اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے میری امت شراب پیئے گی اس کا نام کچھ اور رکھ لیں گے۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۴۱۰۹ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفٰى قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَّبِيْذِ الْجَرِّ الْاَخْضَرِ قُلْتُ اَنَشْرَبُ فِي الْاَبْيَضِ قَالَ لَا۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

عبداللہ بن ابی اوفیٰ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سبز ٹھلیا میں نبیذ ڈالنے سے منع کیا ہے۔ میں نے کہا ہم سفید ٹھلیا میں پی لیں۔ فرمایا نہیں۔
(روایت کیا اس کو بخاری نے)

بَابُ تَغْطِيَةِ الْاَوَانِيْ وَغَيْرِهَا

برتنوں اور غیر برتنوں کو ڈھانپنے کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۴۱۱۰ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ جُنْحُ اللَّيْلِ اَوْ اَمْسَيْتُمْ فَكُفُّوْا صِبْيَانَكُمْ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْتَشِرُ حِيْنَئِذٍ فَاِذَا

جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت اوّل شب ہو یا فرمایا تم شام کرو اپنے لڑکوں کو بند کرو اس وقت شیطان پھیل جاتے ہیں پھر جب رات کا کچھ حصہ گذر جائے ان کو چھوڑ دو۔

ذَهَبَ سَاعَةٌ مِّنَ اللَّيْلِ فَخَلُّوْهُمْ وَ
اَغْلِقُوا الْاَبْوَابَ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ
فَاِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ بَابًا مُّغْلَقًا
وَّاَوْكُوْا قِرَبَكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ
وَخَمِّرُوْا اٰنِيَتَكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ
وَلَوْ اَنْ تَعْرِضُوْا عَلَيْهِ شَيْئًا وَّاَطْفِئُوْا
مَصَابِيْحَكُمْ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ. وَفِيْ رِوَايَةٍ
لِّلْبُخَارِيِّ قَالَ خَمِّرُوا الْاٰنِيَةَ وَاَوْكُوا
الْاَسْقِيَةَ وَاَجِيْفُوا الْاَبْوَابَ وَاكْفِتُوْا
صِبْيَانَكُمْ عِنْدَ الْمَسَاءِ فَاِنَّ لِلْجِنِّ
اِنْتِشَارًا وَّخَطْفَةً وَّاَطْفِئُوا الْمَصَابِيْحَ
عِنْدَ الرُّقَادِ فَاِنَّ الْفُوَيْسِقَةَ رُبَّمَا
اجْتَرَّتِ الْفَتِيْلَةَ فَاَحْرَقَتْ اَهْلَ
الْبَيْتِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّمُسْلِمٍ قَالَ غَطُّوا
الْاِنَاءَ وَاَوْكُوا السِّقَاءَ وَاَغْلِقُوا
الْاَبْوَابَ وَاَطْفِئُوا السِّرَاجَ فَاِنَّ
الشَّيْطَانَ لَا يَحُلُّ سِقَاءً وَّلَا يَفْتَحُ
بَابًا وَّلَا يَكْشِفُ اِنَاءً فَاِنْ لَّمْ يَجِدْ
اَحَدُكُمْ اِلَّا اَنْ يَّعْرِضَ عَلٰى اِنَائِهٖ
عُوْدًا وَّيَذْكُرَ اسْمَ اللّٰهِ فَلْيَفْعَلْ فَاِنَّ
الْفُوَيْسِقَةَ تُضْرِمُ عَلٰى اَهْلِ الْبَيْتِ
بَيْتَهُمْ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَّهٗ قَالَ لَا تُرْسِلُوْا
فَوَاشِيَكُمْ وَصِبْيَانَكُمْ اِذَا غَابَتِ
الشَّمْسُ حَتّٰى تَذْهَبَ فَحْمَةُ الْعِشَاءِ
فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يُبْعَثُ اِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ
حَتّٰى تَذْهَبَ فَحْمَةُ الْعِشَاءِ وَفِيْ

دروازے بند کر لو اور بسم اللہ پڑھو شیطان بند
دروازہ نہیں کھولتا۔ اپنی مشکوں کے منہ باندھ
دو اور اللہ کا نام ذکر کرو۔ اپنے برتن ڈھانپ لو
اور اللہ کا نام لو اگرچہ اپنے برتن پر جانب عرض کوئی
چیز رکھ دو۔ اپنے چراغ بجھادو۔ (متفق علیہ)
بخاری کی ایک روایت میں ہے فرمایا برتن ڈھانک دو
مشکوں کا منہ بند کر دو، دروازے بند کر دو اور شام
کے وقت بچوں کو اپنے پاس بند کر دو۔ جنوں کے لئے
پھیلنا اور اچک لینا ہے۔ سونے کے وقت چراغ
بجھادو بسا اوقات چوہا بتی کھینچ لے جاتا ہے اور
گھروں کو جلا دیتا ہے۔ مسلم کی ایک روایت میں ہے
فرمایا برتن ڈھانک دو مشک کا منہ باندھ دو دروازے
بند کر دو چراغ گل کر دو۔ کیوں کہ شیطان مشک
نہیں کھولتا نہ دروازہ کھولتا ہے نہ بند برتن کھولتا ہے
اگر تم میں سے کوئی برتن کو بند کرنے کے لئے کچھ نہ پائے
تو لکڑی برتن پر جانب عرض رکھ دے اور اللہ
کا نام ذکر کرے کیوں کہ چوہا گھر والوں پر گھر جلا دیتا
ہے۔ ایک روایت میں ہے فرمایا جسوقت سورج غروب
ہو جائے اپنے مویشی اور بچے نہ چھوڑو یہاں تک
کہ رات کی تاریکی ختم ہو جائے کیونکہ جسوقت سورج
غروب ہو شیطان پراگندہ کئے جاتے ہیں یہاں
تک کہ رات کا اول وقت جاتا رہے۔ مسلم کی ایک
روایت میں ہے آپ نے فرمایا برتن ڈھانپ
دو اور مشک بند رکھو سال میں ایک رات ایسی ہے
کہ اس میں وبا اترتی ہے کسی مشک، برتن کے

رِوَايَةٍ لَّهُ قَالَ غَطُّوا الْإِنَاءَ وَأَوْكُوا السِّقَاءَ فَإِنَّ فِي السَّنَةِ لَيْلَةً يَّنْزِلُ فِيهَا وَبَاءٌ لَا يَمُرُّ بِإِنَاءٍ لَيْسَ عَلَيْهِ غِطَاءٌ أَوْ سِقَاءٍ لَيْسَ عَلَيْهِ وِكَاءٌ إِلَّا نَزَلَ فِيهِ مِنْ ذٰلِكَ الْوَبَاءِ۔

پاس سے وہ نہیں گذرتی جو بند نہ ہو مگر اس میں داخل ہو جاتی ہے۔

۴۱۱۱ (۲) وَعَنْهُ قَالَ جَاءَ أَبُو حُمَيْدٍ رَّجُلٌ مِّنَ الْأَنْصَارِ مِنَ النَّقِيعِ بِإِنَاءٍ مِّنْ لَّبَنٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا خَمَّرْتَهُ وَلَوْ أَنْ تَعْرِضَ عَلَيْهِ عُودًا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (جابرؓ) سے روایت ہے کہا ابوحمید جو انصار میں سے ایک آدمی ہے نقیع سے دودھ کا ایک بھرا ہوا برتن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے اسے ڈھانکا کیوں نہیں اگر چہ اس پر لکڑی رکھ دیتا۔

(متفق علیہ)

۴۱۱۲ (۳) وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتْرُكُوا النَّارَ فِي بُيُوتِكُمْ حِيْنَ تَنَامُوْنَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابن عمرؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جس وقت تم سونے لگو آگ کو گھروں میں مت چھوڑو۔

(متفق علیہ)

۴۱۱۳ (۴) وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ احْتَرَقَ بَيْتٌ بِالْمَدِينَةِ عَلَى أَهْلِهِ مِنَ اللَّيْلِ فَحُدِّثَ بِشَأْنِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ هٰذِهِ النَّارَ إِنَّمَا هِيَ عَدُوٌّ لَّكُمْ فَإِذَا نِمْتُمْ فَأَطْفِئُوهَا عَنْكُمْ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوموسیٰؓ سے روایت ہے کہا مدینہ میں ایک رات ایک گھر جل گیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کے متعلق خبر دی گئی آپؐ نے فرمایا یہ آگ تمہاری دشمن ہے جب سونے لگو اس کو بجھا دو۔

(متفق علیہ)

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دوسری فصل

۴۱۱۴ (۵) عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَمِعْتُمْ نُبَاحَ الْكِلَابِ وَنَهِيْقَ الْحَمِيْرِ مِنَ اللَّيْلِ

جابرؓ سے روایت ہے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے۔ رات کے وقت جب تم کتے کے بھونکنے اور گدھے کی آواز سنو تو اللہ کیساتھ

فَتَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ فَاِنَّهُنَّ يَرَيْنَ مَا لَا تَرَوْنَ وَاَقِلُّوا الْخُرُوْجَ اِذَا هَدَاتِ الرِّجْلُ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يَبُثُّ مِنْ خَلْقِهٖ فِيْ لَيْلَتِهٖ مَا يَشَاءُ وَاَجِيْفُوا الْاَبْوَابَ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ بَابًا اِذَا اُجِيْفَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَغَطُّوا الْجِرَارَ وَاكْفِئُوا الْاٰنِيَةَ وَاَوْكُوا الْقِرَبَ۔ (رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

شیطان مردود سے پناہ مانگو اس لئے کہ وہ دیکھتے ہیں جو تم نہیں دیکھتے۔ جب پاؤں چلنے سے رک جائیں باہر نکلنا کم کردو اسلئے کہ اللہ تعالیٰ رات کے وقت اپنی جس مخلوق کو چاہتا ہے پھیلا دیتا ہے۔ دروازے بند کر دو اللہ کا نام لے کر۔ کیوں کہ شیطان بند دروازہ نہیں کھولتا جب کہ اس پر اللہ تعالیٰ کا نام لیا گیا ہو۔ برتن ڈھانپ دو اور برتنوں کو الٹا رکھو اور مشکوں کے منہ باندھ دو۔

(روایت کیا اس کو شرح السنہ میں)

۴۱۱۵
۵
وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَتْ فَارَةٌ تَجُرُّ الْفَتِيْلَةَ فَاَلْقَتْهَا بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْخُمْرَةِ الَّتِيْ كَانَ قَاعِدًا عَلَيْهَا فَاحْتَرَقَتْ مِنْهَا مِثْلَ مَوْضِعِ الدِّرْهَمِ فَقَالَ اِذَا نِمْتُمْ فَاَطْفِئُوْا سُرُجَكُمْ فَاِنَّ الشَّيْطٰنَ يَدُلُّ مِثْلَ هٰذِهٖ عَلٰى هٰذَا فَيُحْرِقُكُمْ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

ابن عباس رضؓ سے روایت ہے اس نے کہا ایک چوہا آیا بتی کو کھینچ لایا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے جس بوریئے پر آپؐ بیٹھے ہوئے تھے، ڈال دیا۔ ایک درہم کی مقدار اس جگہ سے جل گئی۔ آپؐ نے فرمایا جس وقت تم سونے لگو چراغ گل کردو کیونکہ شیطان ایسے موذی جانور کو ایسے کام پر راہنمائی کرتا ہے وہ تم کو جلا دیتا ہے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

كِتَابُ اللِّبَاسِ

لباس کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۴۱۱۶
۱
عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ اَحَبُّ الثِّيَابِ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّلْبَسَهَا الْحِبَرَةَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

انس رضؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے بڑھ کر محبوب لباس حبرہ (دھاریدار یمنی چادر) کا تھا۔ (متفق علیہ)

۴۱۱۷
۲
وَعَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِسَ

مغیرہ رضؓ بن شعبہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رومی جبہ پہنا جس کی آستینیں تنگ تھیں

جُبَّةً رُّوْمِيَّةً ضَيِّقَةَ الْكُمَّيْنِ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

(متفق علیہ)

۴۱۱۸ (۳) وَعَنْ اَبِىْ بُرْدَةَ قَالَ اَخْرَجَتْ اِلَيْنَا عَائِشَةُ كِسَاءً مُّلَبَّدًا وَّاِزَارًا غَلِيْظًا فَقَالَتْ قُبِضَ رُوْحُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ هٰذَيْنِ
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابو بردہؓ سے روایت ہے کہا حضرت عائشہؓ نے ہماری طرف ایک پیوند دار چادر اور ایک موٹا تہبند نکالا اور کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان دو کپڑوں میں فوت ہوئے ہیں۔
(متفق علیہ)

۴۱۱۹ (۴) وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ فِرَاشُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ عَلَيْهِ اَدَمًا حَشْوُهٗ لِيْفٌ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بستر جس پر آپؐ سوتے تھے چمڑے کا تھا جس کے اندر پوست خرما بھرا ہوا تھا۔
(متفق علیہ)

۴۱۲۰ (۵) وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ وِسَادُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِىْ يَتَّكِئُ عَلَيْهِ مِنْ اَدَمٍ حَشْوُهٗ لِيْفٌ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (عائشہؓ) سے روایت ہے اس نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تکیہ جس پر آپ ٹیک لگاتے تھے چمڑے کا تھا جس میں کھجور کا پوست بھرا ہوا تھا۔
(روایت کیا اسکو بخاری اور مسلم نے)

۴۱۲۱ (۶) وَعَنْهَا قَالَتْ بَيْنَا نَحْنُ جُلُوْسٌ فِىْ بَيْتِنَا فِىْ حَرِّ الظَّهِيْرَةِ قَالَ قَائِلٌ لِّاَبِىْ بَكْرٍ هٰذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْبِلًا مُّتَقَنِّعًا۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ)

اسی (عائشہ) سے روایت ہے کہا ایک مرتبہ ہم دوپہر کی گرمی میں گھر بیٹھے ہوئے تھے ایک کہنے والے نے ابوبکرؓ سے کہا یہ چادر کے ساتھ سر ڈھانکے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لا رہے ہیں۔
(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۴۱۲۲ (۷) وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهٗ فِرَاشٌ لِّلرَّجُلِ وَفِرَاشٌ لِّاِمْرَاَتِهٖ وَالثَّالِثُ لِلضَّيْفِ وَالرَّابِعُ لِلشَّيْطَانِ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک بچھونا مرد کیلئے ہے ایک اس کی بیوی کے لئے تیسرا مہمان کیلئے اور چوتھا شیطان کے لئے ہے۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۱۲۳ (۸) وَعَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِلٰى مَنْ جَرَّ اِزَارَهُ بَطَرًا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے ازراہِ تکبر چادر کو دراز کیا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسکی طرف نہیں دیکھے گا۔ (متفق علیہ)

۴۱۲۴ / ۹ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خُيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابن عمرؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جس شخص نے ازراہِ تکبر اپنا کپڑا دراز کیا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی طرف نہیں دیکھے گا (متفق علیہ)

۴۱۲۵ / ۱۰ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَجُرُّ اِزَارَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ خُسِفَ بِهٖ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِي الْاَرْضِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

اسی (ابن عمرؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص تکبر کرتے ہوئے اپنی چادر گھسیٹ رہا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے اسکو زمین میں دھنسا دیا وہ قیامت تک زمین میں چلا جا رہا ہے (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۴۱۲۶ / ۱۱ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْاِزَارِ فِي النَّارِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ٹخنے کے نیچے ازار سے جو ہے وہ آگ میں ہے۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۴۱۲۷ / ۱۲ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّاْكُلَ الرَّجُلُ بِشِمَالِهٖ اَوْ يَمْشِيَ فِيْ نَعْلٍ وَّاحِدَةٍ وَّاَنْ يَّشْتَمِلَ الصَّمَّاءَ اَوْ يَحْتَبِيَ فِيْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ كَاشِفًا عَنْ فَرْجِهٖ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بائیں ہاتھ کے ساتھ کھانے سے منع کیا ہے اسی طرح ایک جوتے میں چلنے سے۔ صمّاء (اس طرح چادر اوڑھنا کہ ہاتھ باہر نہ نکل سکیں) سے یا کپڑے کے ساتھ گوٹھ مارنے سے کہ جس سے ستر کھل جائے منع کیا ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۱۲۸ / ۱۳ وَعَنْ عُمَرَ وَاَنَسٍ وَّابْنِ الزُّبَيْرِ وَاَبِيْ اُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَّبِسَ الْحَرِيْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْاٰخِرَةِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عمرؓ، انسؓ، ابن زبیرؓ اور ابو امامہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا دنیا میں جو شخص ریشم پہنتا ہے آخرت میں نہیں پہنے گا۔ (متفق علیہ)

۴۱۲۹/۱۴ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا یَلْبَسُ الْحَرِیْرَ فِی الدُّنْیَا مَنْ لَّا خَلَاقَ لَہٗ فِی الْاٰخِرَۃِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دنیا میں وہ شخص ریشم پہنتا ہے جسکا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔ (متفق علیہ)

۴۱۳۰/۱۵ وَعَنْ حُذَیْفَۃَ قَالَ نَہَانَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ نَّشْرَبَ فِیْ اٰنِیَۃِ الْفِضَّۃِ وَالذَّہَبِ وَاَنْ نَّاْکُلَ فِیْہَا وَعَنْ لُّبْسِ الْحَرِیْرِ وَالدِّیْبَاجِ وَاَنْ نَّجْلِسَ عَلَیْہِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حذیفہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو منع فرمایا چاندی اور سونے کے برتن میں کھانے اور پینے سے اور ریشم اور دیبا کے پہننے سے اور اس کے فرش پر بیٹھنے سے۔ (متفق علیہ)

۴۱۳۱/۱۶ وَعَنْ عَلِیٍّ قَالَ اُھْدِیَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حُلَّۃٌ سِیَرَاءُ فَبَعَثَ بِہَا اِلَیَّ فَلَبِسْتُہَا فَعَرَفْتُ الْغَضَبَ فِیْ وَجْہِہٖ فَقَالَ اِنِّیْ لَمْ اَبْعَثْ بِہَا اِلَیْکَ لِتَلْبَسَہَا اِنَّمَا بَعَثْتُ بِہَا اِلَیْکَ لِتُشَقِّقَہَا خُمُرًا بَیْنَ النِّسَاءِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

علیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے دھاریدار ریشمی جوڑا بھیجا گیا۔ آپؐ نے میری طرف بھیج دیا میں نے اس کو پہن لیا۔ میں نے آپؐ کے چہرہ مبارک میں غصے کے آثار دیکھے آپؐ نے فرمایا میں نے تمہارے پہننے کے لیے نہیں بھیجا تھا بلکہ اس لئے بھیجا تھا کہ پھاڑ کر عورتوں کے درمیان اوڑھنیوں میں تقسیم کردے۔ (متفق علیہ)

۴۱۳۲/۱۷ وَعَنْ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَہٰی عَنْ لُّبْسِ الْحَرِیْرِ اِلَّا ہٰکَذَا وَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِصْبَعَیْہِ الْوُسْطٰی وَالسَّبَّابَۃَ وَضَمَّہُمَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ) وَفِیْ رِوَایَۃٍ لِّمُسْلِمٍ اَنَّہٗ خَطَبَ بِالْجَابِیَۃِ فَقَالَ نَہٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ لُّبْسِ الْحَرِیْرِ اِلَّا مَوْضِعَ اِصْبَعَیْنِ اَوْ ثَلٰثٍ اَوْ اَرْبَعٍ۔

عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم پہننے سے منع کیا ہے مگر بقدر اس کے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی وسطیٰ اور شہادت کی انگلی بلند کی اور ان کو جمع کیا۔ (متفق علیہ) مسلم کی ایک روایت میں ہے کہ حضرت عمرؓ نے جابیہ مقام پر خطبہ ارشاد فرمایا اور کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم پہننے سے منع کیا ہے مگر دو یا تین یا چار انگلیوں کی مقدار۔

۴۱۳۳/۱۸ وَعَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِیْ بَکْرٍ اَنَّہَا

اسماءؓ بنت ابی بکرؓ سے روایت ہے اس نے

أَخْرَجَتْ جُبَّةَ طَيَالِسَةٍ كِسْرَوَانِيَّةٍ لَهَا لِبْنَةُ دِيبَاجٍ وَفَرْجَيْهَا مَكْفُوفَيْنِ بِالدِّيبَاجِ وَقَالَتْ هٰذِهٖ جُبَّةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ عِنْدَ عَائِشَةَ فَلَمَّا قُبِضَتْ قَبَضْتُهَا وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُهَا وَنَحْنُ نَغْسِلُهَا لِلْمَرْضٰى نَسْتَشْفِيْ بِهَا (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

کسروانی طیلسان کا جبہ نکالا جس کے گریبان اور چاکوں پر ریشم کا کپڑا لگا ہوا تھا کہنے لگیں یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جبہ ہے جو کہ حضرت عائشہؓ کے پاس تھا۔ جب وہ فوت ہوئیں میں نے لے لیا ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کو پہنتے تھے۔ ہم بیماروں کے لئے اس کو دھوتی ہیں اور اس کے ساتھ شفاء طلب کرتی ہیں۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۱۳۴/۱۹ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلزُّبَيْرِ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ فِيْ لُبْسِ الْحَرِيْرِ لِحِكَّةٍ بِهِمَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَفِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ إِنَّهُمَا شَكَوَا الْقَمْلَ فَرَخَّصَ لَهُمَا فِيْ قُمُصِ الْحَرِيْرِ۔

انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زبیرؓ اور عبدالرحمٰنؓ بن عوف کو خارش کی وجہ سے ریشم پہننے کی اجازت دے دی تھی (متفق علیہ) مسلم کی ایک روایت میں ہے انہوں نے جوئیں پڑ جانے کی شکایت کی آپؐ نے ریشمی قمیص پہننے کی اجازت دے دی۔

۴۱۳۵/۲۰ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ ثَوْبَيْنِ مُعَصْفَرَيْنِ فَقَالَ إِنَّ هٰذِهٖ مِنْ ثِيَابِ الْكُفَّارِ فَلَا تَلْبَسْهُمَا وَفِيْ رِوَايَةٍ قُلْتُ أَغْسِلُهُمَا قَالَ بَلْ أَحْرِقْهُمَا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ پر کسم کے رنگے ہوئے دو کپڑے دیکھے آپؐ نے فرمایا یہ کفار کے کپڑے ہیں ان کو مت پہنا کرو۔ ایک روایت میں ہے میں نے کہا میں ان کو دھو لیتا ہوں فرمایا بلکہ ان کو جلا دے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

وَسَنَذْكُرُ حَدِيْثَ عَائِشَةَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ غَدَاةٍ فِيْ مَنَاقِبِ أَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت عائشہؓ کی حدیث جس کے الفاظ ہیں خرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم ذات غداۃ ہم باب مناقب اہل بیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں ذکر کریں گے۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

دوسری فصل

۴۱۳۶ (۲۱) عَنْ اُمِّ سَلَمَۃَ قَالَتْ کَانَ اَحَبُّ الثِّیَابِ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْقَمِیْصَ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاؤدَ)

ام سلمہ رضی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتا بہت پسند تھا۔ (روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے)

۴۱۳۷ (۲۲) وَعَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ یَزِیْدَ قَالَتْ کَانَ کُمُّ قَمِیْصِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِلَی الرُّسْغِ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاؤدَ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ ھٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ)

اسماء بنت یزید سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کرتے کی آستین پہنچے تک ہوتی تھی (روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے۔ اور ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔)

۴۱۳۸ (۲۳) وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا لَبِسَ قَمِیْصًا بَدَاَ بِمَیَامِنِہٖ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

ابوہریرہ رضی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت قمیص پہنتے دائیں طرف سے پہننا شروع کرتے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۴۱۳۹ (۲۴) وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِزْرَۃُ الْمُؤْمِنِ اِلٰی اَنْصَافِ سَاقَیْہِ لَاجُنَاحَ عَلَیْہِ فِیْمَا بَیْنَہٗ وَبَیْنَ الْکَعْبَیْنِ وَمَا اَسْفَلَ مِنْ ذٰلِكَ فَفِی النَّارِ قَالَ ذٰلِكَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ وَّلَا یَنْظُرُ اللّٰہُ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اِلٰی مَنْ جَرَّ اِزَارَہٗ بَطَرًا۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ وَابْنُ مَاجَۃَ)

ابوسعید خدری رضی سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے مومن کے تہبند باندھنے کی پسندیدہ حالت آدھی پنڈلیوں تک ہے اور آدھی پنڈلی سے لے کر ٹخنے تک کوئی گناہ کی بات نہیں ہے اگر اس سے نیچے ہو وہ آگ میں ہے اس بات کو آپؐ نے تین بار فرمایا۔ اور تکبر کے طور پر جو شخص اپنی چادر دراز کرتا ہے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی طرف نہیں دیکھے گا۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے)

۴۱۴۰ (۲۵) وَعَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ الْاِسْبَالُ

سالم اپنے باپ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے آپؐ نے فرمایا کپڑے کی درازی تہبند، کرتے اور

فِی الْاِزَارِ وَالْقَمِیْصِ وَالْعِمَامَةِ مَنْ جَرَّ مِنْهَا شَیْئًا خُیَلَاءَ لَمْ یَنْظُرِ اللّٰهُ اِلَیْهِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

پگڑی میں ہے جس نے تکبر کے طور پر ان میں درازی کی قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسکی طرف نہیں دیکھے گا۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد، نسائی اور ابن ماجہ نے)

(روایت کیا اس کو ابوداؤد، نسائی اور ابن ماجہ نے)

۴۱۴۱/۳۶ وَعَنْ اَبِیْ کَبْشَةَ قَالَ کَانَ کِمَامُ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بُطْحًا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ مُّنْکَرٌ)

ابوکبشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کی ٹوپیاں سر کو لگی ہوتی تھیں نہ بلند (روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث منکر ہے)

۴۱۴۲/۳۷ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حِیْنَ ذَکَرَ الْاِزَارَ فَالْمَرْاَةُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ تُرْخِیْ شِبْرًا فَقَالَتْ اِذًا تَنْکَشِفُ عَنْهَا قَالَ فَذِرَاعًا لَّا تَزِیْدُ عَلَیْهِ۔ رَوَاهُ مَالِكٌ وَّاَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَفِیْ رِوَایَةِ التِّرْمِذِیِّ وَالنَّسَائِیِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَتْ اِذًا تَنْکَشِفُ اَقْدَامُهُنَّ قَالَ فَیُرْخِیْنَ ذِرَاعًا لَّا یَزِدْنَ عَلَیْهِ۔

ام سلمہؓ سے روایت ہے جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تہبند کا حکم بیان فرمایا ام سلمہ نے کہا عورت کیا کرے فرمایا عورت ایک بالشت ازار لٹکائے۔ ام سلمہؓ نے کہا اس وقت کھل جائیں گے اس سے فرمایا پھر ایک گز لٹکائے اس سے زیادہ نہ کرے روایت کیا اس کو مالک نے۔ ابوداؤد، نسائی اور ابن ماجہ نے۔ ترمذی اور نسائی کی ایک روایت میں ابن عمرؓ سے ہے ام سلمہؓ نے کہا اس وقت ان کے قدم کھل جائیں گے فرمایا وہ ہاتھ بھر لٹکائیں اس سے زیادہ نہ کریں۔

۴۱۴۳/۳۸ وَعَنْ مُّعَاوِیَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ اَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ رَهْطٍ مِّنْ مُّزَیْنَةَ فَبَایَعُوْهُ وَاِنَّهٗ لَمُطْلَقُ الْاِزَارِ فَاَدْخَلْتُ یَدِیْ فِیْ جَیْبِ قَمِیْصِهٖ فَمَسِسْتُ الْخَاتَمَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

معاویہ بن قرہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا میں مزینہ قوم کے ایک وفد کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا انہوں نے آپؐ سے بیعت کی آپؐ اس وقت قمیص کے بٹن کھولے ہوئے تھے میں نے آپؐ کے گریبان میں اپنا ہاتھ داخل کیا اور مہر نبوت کو ہاتھ لگایا۔ (ابوداؤد)

۴۱۴۴/۳۹ وَعَنْ سَمُرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ

سمرہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِلْبَسُوا الثِّيَابَ الْبِيضَ فَاِنَّهَا اَطْهَرُ وَاَطْيَبُ وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

نے فرمایا سفید کپڑے پہنو وہ بہت پاکیزہ اور بہتر ہیں اور اپنے مُردوں کو ان میں کفن دو۔ (روایت کیا اس کو احمد، ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ نے)

۴۱۴۵/۳۰ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اعْتَمَّ سَدَلَ عِمَامَتَهُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت پگڑی باندھتے اپنے کندھوں کے درمیان شملہ چھوڑتے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔)

۴۱۴۶/۳۱ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ عَمَّمَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَدَلَهَا بَيْنَ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي۔ (رَوَاهُ اَبُو دَاوُدَ)

عبدالرحمٰنؓ بن عوف سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو پگڑی بندھوائی اس کا شملہ میرے آگے اور پیچھے لٹکا دیا۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۱۴۷/۳۲ وَعَنْ رُكَانَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَرْقُ مَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْمُشْرِكِينَ الْعَمَائِمُ عَلَى الْقَلَانِسِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَاِسْنَادُهُ لَيْسَ بِالْقَائِمِ)

رکانہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا ہمارے اور مشرکوں کے درمیان فرق ٹوپیوں پر پگڑی باندھنا ہے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث غریب ہے اور اس کی سند درست نہیں۔)

۴۱۴۸/۳۳ وَعَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُحِلَّ الذَّهَبُ وَالْحَرِيرُ لِلْاِنَاثِ مِنْ اُمَّتِي وَحُرِّمَ عَلَى ذُكُورِهَا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ)

ابو موسیٰؓ اشعری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ریشم اور سونا میری امت کی عورتوں کے لئے حلال کیا گیا ہے۔ اور مردوں پر حرام ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور نسائی نے اور ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے

۴۱۴۹/۳۴ وَعَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ

ابو سعیدؓ خدری سے روایت ہے کہا رسول اللہ

كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَجَدَّ ثَوْبًا سَمَّاهُ بِاسْمِهِ عِمَامَةً أَوْ قَمِيصًا أَوْ رِدَاءً ثُمَّ يَقُولُ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا كَسَوْتَنِيهِ أَسْأَلُكَ خَيْرَهُ وَخَيْرَ مَا صُنِعَ لَهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُودَاوُدَ)

صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کوئی نیا کپڑا پہنتے اس کا نام لیتے مثلاً پگڑی یا قمیص یا چادر پھر فرماتے اے اللہ تیرے لئے تعریف ہے تو نے مجھ کو یہ کپڑا پہنایا میں اس کی بھلائی اور اس چیز کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس کے لئے یہ بنایا گیا ہے اور اس کے شر سے اور اس چیز کے شر سے تیرے ساتھ پناہ پکڑتا ہوں جس کیلئے یہ بنایا گیا ہے۔ (ترمذی، ابوداؤد)

۴۱۵۰/۳۵ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ طَعَامًا ثُمَّ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّي وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ) وَزَادَ أَبُودَاوُدَ وَمَنْ لَبِسَ ثَوْبًا فَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي كَسَانِي هٰذَا وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّي وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ۔)

معاذ بن انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کھانا کھائے پھر کہے سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے مجھ کو یہ کھانا کھلایا اور بغیر میرے حیلہ اور قوت کے مجھ کو دیا۔ اسکے سب اگلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں (روایت کیا اس کو ترمذی نے) اور ابوداؤد نے زیادہ بیان کیا کہ جو کپڑا پہنے اور کہے سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے مجھ کو یہ کپڑا پہنایا اور بغیر حیلہ اور میری قوت کے مجھ کو دیا۔ اس کے اگلے اور پچھلے سب گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

۴۱۵۱/۳۶ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ إِنْ أَرَدْتِ اللُّحُوقَ بِي فَلْيَكْفِكِ مِنَ الدُّنْيَا كَزَادِ الرَّاكِبِ وَإِيَّاكِ وَمُجَالَسَةَ الْأَغْنِيَاءِ وَلَا تَسْتَخْلِقِي ثَوْبًا حَتّٰى تُرَقِّعِيهِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ صَالِحِ بْنِ حَسَّانٍ وَ

عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اے عائشہ اگر تو مجھ سے ملنا چاہتی ہے تو چاہیئے کہ دنیا سے تجھ کو سوار کے زادِ راہ کی مانند کفایت کرے اور امیر لوگوں کی ہم نشینی سے بچ اور کپڑے کو پرانا نہ گن یہاں تک کہ اس کو پیوند کرے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے ہم اس کو نہیں پہچانتے مگر صالح بن حسان کی روایت سے۔ محمد بن اسماعیل نے کہا صالح بن حسان،

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ صَالِحُ بْنُ حَسَّانٍ مُّنْكَرُ الْحَدِيثِ)

منکر الحدیث ہے۔

۴۱۵۲ / ۳۷ وَعَنْ اَبِي اُمَامَةَ اَيَاسِ بْنِ ثَعْلَبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا تَسْمَعُوْنَ اَلَا تَسْمَعُوْنَ اَنَّ الْبَذَاذَةَ مِنَ الْاِيْمَانِ اَنَّ الْبَذَاذَةَ مِنَ الْاِيْمَانِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

ابوامامہ ایاس بن ثعلبہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم سنتے نہیں کیا تم سنتے نہیں، زینت کو ترک کر دینا ایمان سے ہے۔ (دنیا کی) زینت کا ترک کر دینا ایمان سے ہے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۱۵۳ / ۳۸ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبِسَ ثَوْبَ شُهْرَةٍ فِي الدُّنْيَا اَلْبَسَهُ اللّٰهُ ثَوْبَ مَذَلَّةٍ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دنیا میں جس شخص نے شہرت کا کپڑا پہنا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو ذلت کا کپڑا پہنائیگا روایت کیا اس کو ترمذی، احمد، ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

۴۱۵۴ / ۳۹ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

اسی (ابن عمرؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی قوم سے مشابہت اختیار کرے وہ اس سے ہے۔

(روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد نے)

۴۱۵۵ / ۴۰ وَعَنْ سُوَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ رَّجُلٍ مِّنْ اَبْنَاءِ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ لُبْسَ ثَوْبِ جَمَالٍ وَّهُوَ يَقْدِرُ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ تَوَاضُعًا كَسَاهُ اللّٰهُ حُلَّةَ الْكَرَامَةِ وَمَنْ تَزَوَّجَ لِلّٰهِ تَوَّجَهُ اللّٰهُ تَاجَ الْمُلْكِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ مِنْهُ عَنْ

سوید بن وہب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کے بیٹوں میں سے کسی ایک سے روایت کرتے ہیں وہ اپنے باپ سے نقل کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے زیب و زینت کا کپڑا پہننا ترک کر دیا جبکہ وہ اس پر قادر ہے ایک روایت میں ہے تواضع کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ اس کو کرامت اور بزرگی کا جوڑا پہنائے گا اور جو کوئی خدا کے لئے نکاح کرے اللہ تعالیٰ بادشاہ کا تاج اس کو پہنائے گا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت

مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ حَدِيْثَ اللِّبَاسِ۔

کیا اس کو ترمذی نے معاذ بن انس سے لباس کی حدیث۔

۴۱۵۶ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ اَنْ يُّرٰى اَثَرُ نِعْمَتِهٖ عَلٰى عَبْدِهٖ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

عمروؓ بن شعیب اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس بات کو پسند فرماتا ہے کہ اسکی نعمت کا اثر اس کے بندے پر دیکھا جائے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۴۱۵۷ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ اَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَائِرًا فَرَاٰى رَجُلًا شَعِثًا قَدْ تَفَرَّقَ شَعْرُهٗ فَقَالَ مَا كَانَ يَجِدُ هٰذَا مَا يُسَكِّنُ بِهٖ رَاْسَهٗ وَرَاٰى رَجُلًا عَلَيْهِ ثِيَابٌ وَسِخَةٌ فَقَالَ مَا كَانَ يَجِدُ هٰذَا مَا يَغْسِلُ بِهٖ ثَوْبَهٗ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ)

جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری ملاقات کے لئے تشریف لائے آپؐ نے ایک پراگندہ بالوں والا شخص دیکھا جس کے سر کے بال متفرق تھے فرمایا یہ شخص ایسی چیز نہیں پاتا جس سے اپنے بالوں کو درست کرے اور ایک آدمی کو دیکھا کہ اس کے بدن پر میلے کپڑے ہیں فرمایا یہ شخص اس چیز کو نہیں پاتا جس سے اپنے کپڑے دھولے۔ (احمد، نسائی)

۴۱۵۸ وَعَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيَّ ثَوْبٌ دُوْنٌ فَقَالَ لِيْ اَلَكَ مَالٌ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ مِنْ اَيِّ الْمَالِ قُلْتُ مِنْ كُلِّ الْمَالِ قَدْ اَعْطَانِيَ اللّٰهُ مِنَ الْاِبِلِ وَالْبَقَرِ وَالْغَنَمِ وَالْخَيْلِ وَالرَّقِيْقِ قَالَ فَاِذَا اٰتَاكَ اللّٰهُ مَالًا فَلْيُرَ اَثَرُ نِعْمَةِ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَكَرَامَتِهٖ (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَفِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ بِلَفْظِ الْمَصَابِيْحِ)

ابواحوصؓ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے ناکارہ کپڑے پہنے ہوئے تھے آپؐ نے فرمایا تیرے پاس کوئی مال ہے میں نے کہا جی ہاں آپؐ نے فرمایا کس قسم کا مال ہے میں نے کہا اللہ تعالیٰ نے ہر قسم کا مال مجھ کو عطا کیا ہے اونٹ، گائیں، بکریاں، گھوڑے، غلام، فرمایا جس وقت اللہ تعالیٰ تجھ کو مال دے تو اللہ تعالیٰ کی نعمت کا اثر اور اس کی کرامت کا نشان تجھ پر نظر آنا چاہیئے۔ (روایت کیا اس کو نسائی نے اور شرح السنہ میں مصابیح کے لفظوں کے ساتھ)

۴۱۵۹ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ وَّعَلَيْهِ ثَوْبَانِ اَحْمَرَانِ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

عبداللہؓ بن عمر سے روایت ہے کہا ایک شخص گذرا اس نے دو سرخ کپڑے پہنے ہوئے تھے اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا آپؐ نے اس کو جواب

سَلَّمَ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ)

نہیں دیا۔
(روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے)

۴۱۶۰-۴۵ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا اَرْكَبُ الْاُرْجُوَانَ وَلَا اَلْبَسُ الْمُعَصْفَرَ وَلَا اَلْبَسُ الْقَمِيْصَ الْمُكَفَّفَ بِالْحَرِيْرِ وَقَالَ اَلَا وَطِيْبُ الرِّجَالِ رِيْحٌ لَا لَوْنَ لَهُ وَطِيْبُ النِّسَاءِ لَوْنٌ لَا رِيْحَ لَهُ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

عمران بن حصین سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں ارغوانی زین پوش پر سوار نہیں ہوتا نہ میں کسنبا رنگ پہنتا ہوں اور وہ قمیص نہیں پہنتا جس کا (چار انگلی سے زیادہ) سنجاف ریشم کا ہو۔ اور آپؐ نے فرمایا خبردار مرد کی خوشبو میں بو ہے اور رنگ نہیں ہوتا اور عورتوں کی خوشبو میں رنگ ہوتا ہے بو نہیں ہوتی۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۱۶۱-۴۶ وَعَنْ اَبِيْ رَيْحَانَةَ قَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَشْرٍ عَنِ الْوَشْرِ وَالْوَشْمِ وَالنَّتْفِ وَعَنْ مُّكَامَعَةِ الرَّجُلِ الرَّجُلَ بِغَيْرِ شِعَارٍ وَّعَنْ مُّكَامَعَةِ الْمَرْاَةِ الْمَرْاَةَ بِغَيْرِ شِعَارٍ وَّاَنْ يَّجْعَلَ الرَّجُلُ فِيْ اَسْفَلِ ثِيَابِهِ حَرِيْرًا مِّثْلَ الْاَعَاجِمِ اَوْ يَجْعَلَ عَلٰى مَنْكِبَيْهِ حَرِيْرًا مِّثْلَ الْاَعَاجِمِ وَعَنِ النُّهْبٰى وَعَنْ رُّكُوْبِ النُّمُوْرِ وَلُبُوْسِ الْخَاتَمِ اِلَّا لِذِيْ سُلْطَانٍ۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

ابوریحانہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دس چیزوں سے منع فرمایا ہے۔ دانتوں کے تیز کرنے سے، گودنے سے، بال اکھاڑنے سے، مرد کے مرد کے ساتھ بغیر حائل ہونے کپڑے کے ہم خواب ہونے سے۔ اور عورت کے عورت کے ساتھ بغیر حائل ہونے کپڑے کے ہم خواب ہونے سے۔ اور اس سے کہ عجمیوں کی طرح آدمی کپڑے کے نیچے ریشم لگاتے یا عجمیوں کی طرح کندھوں پر ریشم لگواتے۔ اور لوٹنے سے اور چیتے کے چمڑے کی زین پر سوار ہونے سے اور انگوٹھی پہننے سے مگر حاکم کے لئے۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے)

۴۱۶۲-۴۷ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمَيَاثِرِ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِاَبِيْ دَاوُدَ قَالَ نَهٰى

علیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو سونے کی انگوٹھی پہننے، قسی کے کپڑے پہننے اور میاثرہ (سرخ ریشمی چادر) کے استعمال سے منع فرمایا ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد، نسائی اور ابن ماجہ نے۔ ابوداؤد

عَنْ مَيَاثِرِ الْاُرْجُوَانِ)

کی ایک روایت میں ہے کہ آپ نے سرخ زین سے منع فرمایا ہے

۴۱۶۳/۴۸ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْكَبُوا الْخَزَّ وَلَا النِّمَارَ۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ)

معاویہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سرخ ریشمی زین پوش پر سوار نہ ہو اور نہ چیتے کے چمڑے پر۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے)

۴۱۶۴/۴۹ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمِيْثَرَةِ الْحَمْرَاءِ۔ (رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

براءؓ بن عازب سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سرخ ریشمی زین پوش سے منع فرمایا ہے۔
(روایت کیا اسکو شرح السنہ میں)

۴۱۶۵/۵۰ وَعَنْ اَبِيْ رِمْثَةَ التَّيْمِيِّ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ اَخْضَرَانِ وَلَهٗ شَعْرٌ قَدْ عَلَاهُ الشَّيْبُ وَشَيْبُهٗ اَحْمَرُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِاَبِيْ دَاوٗدَ وَهُوَ ذُوْ وَفْرَةٍ وَّبِهَا رَدْعٌ مِّنْ حِنَّاءٍ۔)

ابورمثہ تیمی سے روایت ہے کہا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپؐ پر دو سبز کپڑے تھے اور آپؐ کے بالوں پر بڑھاپا غالب آنے لگا تھا اور بالوں کا رنگ سرخ تھا (روایت کیا اس کو ترمذی نے۔ ابوداؤد کی ایک روایت میں ہے آپ صاحب وفرہ تھے اور بالوں میں مہندی کا اثر تھا۔)

۴۱۶۶/۵۱ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ شَاكِيًا فَخَرَجَ يَتَوَكَّأُ عَلٰى اُسَامَةَ وَعَلَيْهِ قِطْرٌ قَدْ تَوَشَّحَ بِهٖ فَصَلّٰى بِهِمْ۔
(رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار تھے۔ آپؐ اسامہ پر ٹیک لگائے ہوئے باہر تشریف لائے آپؐ پر قطر کا بنا ہوا ایک کپڑا تھا جس کو آپؐ نے بطور بدھی پہنا ہوا تھا۔ ان کو نماز پڑھائی۔ (روایت کیا اس کو شرح السنہ میں)

۴۱۶۷/۵۲ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَانِ قِطْرِيَّانِ غَلِيْظَانِ وَكَانَ اِذَا قَعَدَ فَعَرِقَ ثَقُلَا عَلَيْهِ فَقَدِمَ بَزٌّ مِّنَ الشَّامِ لِفُلَانِ الْيَهُوْدِيِّ فَقُلْتُ لَوْ بَعَثْتَ اِلَيْهِ فَاشْتَرَيْتَ مِنْهُ ثَوْبَيْنِ اِلَى الْمَيْسَرَةِ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ فَقَالَ

عائشہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر دو موٹے قطری کپڑے تھے جس وقت آپ بیٹھتے آپ کو پسینہ آتا وہ بھاری ہو جاتے۔ فلاں یہودی کا شام سے ایک مرتبہ کپڑا آیا میں نے کہا آپؐ اس کی طرف پیغام بھیجیں اور فراغت میسر آنے تک اس سے کپڑا لے لیں۔ آپؐ نے اس کی طرف پیغام بھیجا۔ اس نے کہا میں جانتا ہوں کہ تیرا ارادہ کیا

عَلِمْتُ مَا تُرِيدُ إِنَّمَا تُرِيدُ أَنْ تَذْهَبَ بِمَالِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبَ قَدْ عَلِمَ أَنِّي مِنْ أَتْقَاهُمْ وَأَدَّاهُمْ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ۔)

ہے تو میرا مال لے جانا چاہتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس نے جھوٹ بولا وہ جانتا ہے کہ میں سب لوگوں سے بڑھ کر متقی اور امانت کا خوب ادا کرنے والا ہوں۔

(روایت کیا اس کو ترمذی اور نسائی نے)

۴۱۶۸/۵۳ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ رَآنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيَّ ثَوْبٌ مَصْبُوغٌ بِعُصْفُرٍ مُوَرَّدًا فَقَالَ مَا هٰذَا فَعَرَفْتُ مَا كَرِهَ فَانْطَلَقْتُ فَأَحْرَقْتُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا صَنَعْتَ بِثَوْبِكَ قُلْتُ أَحْرَقْتُهُ قَالَ أَفَلَا كَسَوْتَهُ بَعْضَ أَهْلِكَ فَإِنَّهُ لَا بَأْسَ بِهِ لِلنِّسَاءِ

(رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیکھا کہ میں نے کسنب کا رنگا ہوا گلابی کپڑا پہنا ہوا ہے آپؐ نے فرمایا یہ کیا ہے میں نے جان لیا کہ آپؐ نے اسے مکروہ سمجھا ہے میں گیا اور جا کر اس کو جلا دیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے اپنے کپڑے کے ساتھ کیا کیا میں نے کہا میں نے جلا دیا۔ آپؐ نے فرمایا تو نے گھر کی کسی عورت کو کیوں نہیں پہنا دیا اسلیئے کہ عورتوں کے پہننے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ (ابوداؤد)

۴۱۶۹/۵۴ وَعَنْ هِلَالِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى يَخْطُبُ عَلَى بَغْلَةٍ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ أَحْمَرُ وَعَلِيٌّ أَمَامَهُ يُعَبِّرُ عَنْهُ

(رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

ہلال بن عامر سے روایت ہے وہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو منیٰ میں خطبہ دیتے ہوئے دیکھا آپؐ خچر پر بیٹھے ہوئے تھے آپؐ پر سرخ چادر تھی علیؓ آپ سے آگے بڑھے ہوئے آپ کی تعبیر کر رہے تھے۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۴۱۷۰/۵۵ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صُنِعَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُرْدَةٌ سَوْدَاءُ فَلَبِسَهَا فَلَمَّا عَرِقَ فِيهَا وَجَدَ رِيحَ الصُّوفِ فَقَذَفَهَا۔

(رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے سیاہ چادر بنائی گئی آپؐ نے اسے پہنا جب آپ کو پسینہ آیا اس میں آپؐ نے اون کی بو محسوس کی تو اس کو پھینک دیا۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۱۷۱/۵۶ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْتَبٍ

جابرؓ سے روایت ہے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپؐ چادر کے ساتھ گوٹھ مار

بِشَمْلَةٍ قَدْ وَقَعَ هُدْبُهَا عَلٰى قَدَمَيْهِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

کر بیٹھے ہوئے تھے اس کے پھندنے آپؐ کے قدموں پر گرے ہوئے تھے۔ (ابوداؤد)

۴۱۷۲/۵۷ وَعَنْ دِحْيَةَ بْنِ خَلِيْفَةَ قَالَ اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبَاطِيَّ فَاَعْطَانِيْ مِنْهَا قُبْطِيَّةً فَقَالَ اصْدَعْهَا صَدْعَيْنِ فَاقْطَعْ اَحَدَهُمَا قَمِيْصًا وَّاَعْطِ الْاٰخَرَ امْرَاَتَكَ تَخْتَمِرُ بِهٖ فَلَمَّا اَدْبَرَ قَالَ وَاْمُرِ امْرَاَتَكَ اَنْ تَجْعَلَ تَحْتَهٗ ثَوْبًا لَّا يَصِفُهَا۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

دحیہؓ بن خلیفہ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس قباطی کپڑے آئے آپؐ نے ایک قبطی کپڑا مجھے دیا فرمایا اس کو پھاڑ کر دو ٹکڑے کر لو ایک کی چادر بنا لو اور ایک اپنی بیوی کو دے دو اپنا دوپٹہ بنا لے جب میں واپس جانے لگا فرمایا اور اپنی بیوی کو حکم دے کہ اس کے نیچے ایک اور کپڑا لگا لے تاکہ جسم کے بال نظر نہ آئیں۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۱۷۳/۵۸ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَهِيَ تَخْتَمِرُ فَقَالَ لَيَّةً لَّا لَيَّتَيْنِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

ام سلمہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر تشریف لائے اس حال میں کہ وہ اوڑھنی اوڑھے ہوئے تھیں۔ فرمایا ایک پیچ نہ دو پیچ

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۴۱۷۴/۵۹ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَرَرْتُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيْ اِزَارِيْ اسْتِرْخَاءٌ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ ارْفَعْ اِزَارَكَ فَرَفَعْتُهٗ ثُمَّ قَالَ زِدْ فَزِدْتُّ فَمَا زِلْتُ اَتَحَرَّاهَا بَعْدُ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ اِلٰى اَيْنَ قَالَ اِلٰى اَنْصَافِ السَّاقَيْنِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گذرا میری چادر لٹکی ہوئی تھی فرمایا عبداللہ اپنی چادر بلند کر میں نے بلند کی فرمایا اور اٹھا میں نے اور اٹھائی۔ اس کے بعد میں ہمیشہ کوشش کرتا رہا۔ لوگوں میں سے ایک نے کہا کہاں تک۔ کہا آدھی پنڈلیوں تک۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۱۷۵/۶۰ وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهٗ خُيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ

اسی (ابن عمرؓ) سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص تکبر کے طور پر اپنی چادر دراز کرتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسکی طرف

يَا رَسُولَ اللهِ إِزَارِي يَسْتَرْخِي إِلَّا أَنْ أَتَعَاهَدَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ لَسْتَ مِمَّنْ يَفْعَلُهُ خُيَلَاءَ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

نہیں دیکھے گا۔ ابو بکرؓ نے کہا اے اللہ کے رسول میری چادر لٹک آتی ہے الا یہ کہ میں ہر وقت خبر گیری کرتا رہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو ان لوگوں میں سے نہیں جو تکبر کے طور پر لٹکاتے ہیں۔ (بخاری)

۴۱۷۶/۶۱ وَعَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَأْتَزِرُ فَيَضَعُ حَاشِيَةَ إِزَارِهِ مِنْ مُقَدَّمِهِ عَلَى ظَهْرِ قَدَمِهِ وَيَرْفَعُ مِنْ مُؤَخَّرِهِ قُلْتُ لِمَ تَأْتَزِرُ هٰذِهِ الْإِزْرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتَزِرُهَا۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

عکرمہؓ سے روایت ہے کہا میں نے ابن عباس کو دیکھا جس وقت تہبند باندھتے ہیں اگلی جانب سے چادر کا کنارہ قدم کی پشت پر رکھتے ہیں اور پیچھے کی جانب سے اس کو اونچا رکھتے ہیں۔ میں نے کہا تم اس طرح کیوں باندھتے ہو۔ کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ اس طرح باندھتے تھے۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۱۷۷/۶۲ وَعَنْ عُبَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْعَمَائِمِ فَإِنَّهَا سِيمَاءُ الْمَلَائِكَةِ وَارْخُوهَا خَلْفَ ظُهُورِكُمْ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

عبادہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پگڑیاں باندھنا تم لازم پکڑو کیونکہ یہ فرشتوں کی علامت ہے ان کے شملے اپنی پشت کے پیچھے چھوڑو۔
(روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں)

۴۱۷۸/۶۳ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَسْمَاءَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ دَخَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهَا ثِيَابٌ رِقَاقٌ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَقَالَ يَا أَسْمَاءُ إِنَّ الْمَرْأَةَ إِذَا بَلَغَتِ الْمَحِيضَ لَنْ يَصْلُحَ أَنْ يُرَى مِنْهَا إِلَّا هٰذَا وَهٰذَا وَأَشَارَ إِلَى وَجْهِهِ وَكَفَّيْهِ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہ اسماء بنت ابو بکرؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اس پر باریک کپڑے تھے۔ آپؐ نے منہ پھیر لیا اور فرمایا اے اسماءؓ جس وقت عورت ایام حیض کو پہنچ جائے لائق نہیں ہے کہ اس کے اور اس کے سوا کوئی عضو نظر آئے۔ اور آپؐ نے اپنے چہرے اور دونوں ہتھیلیوں کیطرف اشارہ کیا۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۱۷۹/۶۴ وَعَنْ أَبِي مَطَرٍ قَالَ إِنَّ عَلِيًّا اِشْتَرَى ثَوْبًا بِثَلَاثَةِ دَرَاهِمَ فَلَمَّا لَبِسَهُ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي رَزَقَنِي

ابو مطرؓ سے روایت ہے کہا حضرت علیؓ نے ایک کپڑا تین درہم کا خریدا جب پہنا فرمایا سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے مجھ کو زینت کا لباس دیا جس

مِنَ الرِّيَاشِ مَا أَتَجَمَّلُ بِهٖ فِي النَّاسِ وَأُوَارِي بِهٖ عَوْرَتِي ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ)

سے میں لوگوں میں زینت حاصل کرتا ہوں اور اپنا ستر چھپاتا ہوں۔ پھر فرمایا اس طرح میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا فرماتے تھے۔

(روایت کیا اس کو احمد نے)

۴۱۸۰/۶۵ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ لَبِسَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثَوْبًا جَدِيْدًا فَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي كَسَانِي مَا أُوَارِي بِهٖ عَوْرَتِي وَأَتَجَمَّلُ بِهٖ فِي حَيَاتِي ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ لَبِسَ ثَوْبًا جَدِيْدًا فَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي كَسَانِي مَا أُوَارِي بِهٖ عَوْرَتِي وَأَتَجَمَّلُ بِهٖ فِي حَيَاتِي ثُمَّ عَمَدَ إِلَى الثَّوْبِ الَّذِي أَخْلَقَ فَتَصَدَّقَ بِهٖ كَانَ فِي كَنَفِ اللّٰهِ وَفِي حِفْظِ اللّٰهِ وَفِي سِتْرِ اللّٰهِ حَيًّا وَّمَيِّتًا۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

ابوامامہؓ سے روایت ہے کہا عمرؓ بن خطاب نے نیا کپڑا پہنا فرمایا سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے مجھ کو پہنایا جس سے میں اپنا ستر ڈھانکتا ہوں اور اپنی زندگی میں زینت حاصل کرتا ہوں۔ پھر کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے آپؐ فرماتے تھے جو شخص نیا کپڑا پہنے اور کہے سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے مجھ کو پہنایا کہ میں اپنا ستر چھپاتا ہوں اور زندگی میں زینت حاصل کرتا ہوں۔ پھر پرانے کپڑے کا قصد کرے اور اس کو صدقہ میں دے دے وہ اللہ کی پناہ اور اس کی حفاظت اور پردے میں رہتا ہے۔ زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد بھی۔

روایت کیا اس کو احمد، ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۴۱۸۱/۶۶ وَعَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أُمِّهٖ قَالَتْ دَخَلَتْ حَفْصَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَلٰى عَائِشَةَ وَعَلَيْهَا خِمَارٌ رَقِيْقٌ فَشَقَّتْهُ عَائِشَةُ وَكَسَتْهَا خِمَارًا كَثِيْفًا۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ)

علقمہؓ بن ابوعلقمہ اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں کہا حفصہؓ بنت عبدالرحمٰن عائشہؓ کے پاس آئیں اس پر باریک اوڑھنی تھی حضرت عائشہؓ نے اس کو پھاڑ ڈالا اور موٹی اوڑھنی پہنائی۔

(روایت کیا اس کو مالک نے)

۴۱۸۲/۶۷ وَعَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَيْمَنَ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ وَعَلَيْهَا دِرْعٌ قِطْرِيٌّ ثَمَنُ خَمْسَةِ دَرَاهِمَ

عبدالواحدؒ بن ایمن اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا میں حضرت عائشہؓ کے پاس گیا اور ان پر قطری کرتا تھا جس کی قیمت پانچ درہم تھی

فَقَالَتِ ارْفَعْ بَصَرَكَ إِلَى جَارِيَتِي انْظُرْ إِلَيْهَا فَإِنَّهَا تُزْهَى أَنْ تَلْبَسَهُ فِي الْبَيْتِ وَقَدْ كَانَ لِي مِنْهَا دِرْعٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا كَانَتِ امْرَأَةٌ تُقَيَّنُ بِالْمَدِينَةِ إِلَّا أَرْسَلَتْ إِلَيَّ تَسْتَعِيرُهُ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

مجھے کہا میری اس لونڈی کو دیکھو یہ اس کو گھر میں پہننے سے بھی تکبّر کرتی ہے۔ حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں میرا ایک کرتا تھا۔ مدینہ میں بیاہ کے لئے جو عورت بھی زینت دی جاتی میری طرف پیغام بھیجتی اور مجھ سے عاریۃً لے جاتی۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

4183/68 وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ لَبِسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا قَبَاءَ دِيبَاجٍ أُهْدِيَ لَهُ ثُمَّ أَوْشَكَ أَنْ نَزَعَهُ فَأَرْسَلَ بِهِ إِلَى عُمَرَ فَقِيلَ قَدْ أَوْشَكَ مَا انْتَزَعْتَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ نَهَانِي عَنْهُ جِبْرَئِيلُ فَجَاءَ عُمَرُ يَبْكِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَرِهْتَ أَمْرًا وَأَعْطَيْتَنِيهِ فَمَا لِي فَقَالَ إِنِّي لَمْ أُعْطِكَهُ تَلْبَسُهُ إِنَّمَا أَعْطَيْتُكَهُ تَبِيعُهُ فَبَاعَهُ بِأَلْفَيْ دِرْهَمٍ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ریشمی قبا پہنی جو آپؐ کو تحفہ بھیجی گئی تھی پھر جلد ہی اس کو اتار دیا اور حضرت عمرؓ کی طرف بھیج دیا۔ صحابہ نے کہا اے اللہ کے رسول آپؐ نے بہت جلد اس کو اتار دیا۔ فرمایا جبرئیلؑ نے مجھ کو اس سے منع کیا۔ عمرؓ روتے ہوئے آئے کہا اے کے رسول آپؐ نے ایک امر کو ناپسند کیا۔ اور آپؐ نے مجھ کو دیدی ہے میرا کیا حال ہوگا فرمایا میں نے تجھ کو اسلئے نہیں دیا کہ تو پہنے بلکہ میں نے تجھے دیا ہے تاکہ تو بیچ دے حضرت عمرؓ نے دو ہزار درہم کا بیچ دیا۔ (مسلم)

4184/69 وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الثَّوْبِ الْمُصْمَتِ مِنَ الْحَرِيرِ فَأَمَّا الْعَلَمُ وَسَدَاءُ الثَّوْبِ فَلَا بَأْسَ بِهِ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خالص ریشم کے کپڑے سے منع فرمایا ہے لیکن علم اور اس کے تانا کا کوئی مضائقہ نہیں ہے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

4185/70 وَعَنْ أَبِي رَجَاءٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ وَعَلَيْهِ مُطْرَفٌ مِنْ خَزٍّ وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَنْعَمَ اللَّهُ

ابو رجاءؓ سے روایت ہے کہا عمران بن حصین ہم پر نکلے ان پر خز کا مطرف (شال) تھا اور کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جس شخص پر اللہ تعالیٰ کوئی نعمت کرے اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے کہ اس

عَلَيْهِ نِعْمَةً فَإِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ أَنْ يُّرٰى أَثَرُ نِعْمَتِهٖ عَلٰى عَبْدِهٖ ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ)

نعمت کا نشان بندے پر نظر آئے۔
(روایت کیا اس کو احمد نے)

۴۱۸۶/۱ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُلْ مَا شِئْتَ وَالْبَسْ مَا شِئْتَ مَا أَخْطَأَتْكَ اثْنَتَانِ سَرَفٌ وَّمَخِيْلَةٌ ۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي تَرْجَمَةِ بَابٍ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا جو چاہے کھا اور جو چیز تو چاہے پہن جب تک دو چیزیں نہ ہوں اسراف اور تکبّر۔
(روایت کیا اسکو بخاری نے ایک باب کے ترجمہ میں)

۴۱۸۷/۲ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَتَصَدَّقُوْا وَالْبَسُوْا مَا لَمْ يُخَالِطْ إِسْرَافٌ وَّلَا مَخِيْلَةٌ ۔
(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

عمروؓ بن شعیب اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھاؤ اور پیو۔ صدقہ کرو اور پہنو جب تک اسراف اور تکبّر نہ ہو۔
(روایت کیا اس کو احمد، نسائی اور ابن ماجہ نے)

۴۱۸۸/۳ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحْسَنَ مَا زُرْتُمُ اللّٰهَ فِيْ قُبُوْرِكُمْ وَمَسَاجِدِكُمُ الْبَيَاضُ ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

ابو درداءؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہترین وہ کپڑا ہے جو تم پہن کر اپنی مسجدوں اور قبروں میں اللہ کی زیارت کرو سفید کپڑا ہے۔ (روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

بَابُ الْخَاتَمِ

انگوٹھی پہننے کا بیان

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

پہلی فصل

۴۱۸۹/۱ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِّنْ ذَهَبٍ وَّفِيْ رِوَايَةٍ وَّجَعَلَهٗ فِيْ يَدِهِ الْيُمْنٰى ثُمَّ أَلْقَاهُ ثُمَّ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِّنْ وَّرِقٍ نُّقِشَ فِيْهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَقَالَ لَا يَنْقُشَنَّ أَحَدٌ عَلٰى نَقْشِ

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہنی۔ ایک روایت میں ہے اس کو دائیں ہاتھ میں پہنا پھر اس کو پھینک دیا پھر چاندی کی انگوٹھی پہنی جس میں محمد رسول اللہ کے الفاظ منقش تھے۔ آپؐ نے فرمایا میرے نقش کوئی نہ کھودے۔ جب آپؐ پہنتے اس کا نگینہ ہتھیلی کی

خَاتَمِي هٰذَا أَوْ كَانَ إِذَا لَبِسَهٗ جَعَلَ فَصَّهٗ مِمَّا يَلِي بَطْنَ كَفِّهٖ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

طرف کرتے۔ (متفق علیہ)

۴۱۹۰/۲ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ وَعَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ وَعَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْاٰنِ فِي الرُّكُوعِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

علیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو قسی کے کپڑے پہننے اور کسنبے رنگ کے اور سونے رنگ کی انگوٹھی پہننے اور حالت رکوع میں قرآن پڑھنے سے منع کیا ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۱۹۱/۳ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فِي يَدِ رَجُلٍ فَنَزَعَهٗ فَطَرَحَهٗ فَقَالَ يَعْمِدُ أَحَدُكُمْ إِلٰى جَمْرَةٍ مِنْ نَارٍ فَيَجْعَلُهَا فِي يَدِهٖ فَقِيلَ لِلرَّجُلِ بَعْدَ مَا ذَهَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ خَاتَمَكَ انْتَفِعْ بِهٖ قَالَ لَا وَاللّٰهِ لَا اٰخُذُهٗ أَبَدًا وَقَدْ طَرَحَهٗ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی آپؐ نے اس کے ہاتھ سے نکال کر پھینک دی۔ فرمایا ایک تمہارا قصد کرتا ہے اور دوزخ کے انگارے کو اپنے ہاتھ میں ڈال لیتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چلے جانے کے بعد اس آدمی سے کہا گیا اپنی انگوٹھی اٹھالے اور اس کے ساتھ نفع حاصل کر اس نے کہا نہیں اللہ کی قسم میں اس کو کبھی نہیں اٹھاؤں گا جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پھینک دیا ہے (روایت کیا اسکو مسلم نے)

۴۱۹۲/۴ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ أَنْ يَكْتُبَ إِلٰى كِسْرٰى وَقَيْصَرَ وَالنَّجَاشِيِّ فَقِيلَ إِنَّهُمْ لَا يَقْبَلُونَ كِتَابًا إِلَّا بِخَاتَمٍ فَصَاغَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا حَلْقَةَ فِضَّةٍ نُقِشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ) وَفِي رِوَايَةٍ لِّلْبُخَارِيِّ كَانَ نَقْشُ الْخَاتَمِ ثَلٰثَةَ

انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قیصر و کسریٰ اور نجاشی کی طرف خط لکھنے کا ارادہ کیا۔ آپؐ سے کہا گیا کہ وہ مہر کے بغیر خط قبول نہیں کرتے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی جس میں محمد رسول اللہ نقش کیا گیا تھا (روایت کیا اس کو مسلم نے) بخاری کی ایک روایت میں ہے انگشتری کا نقش تین سطریں تھیں۔ ایک سطر میں محمدؐ تھا دوسری سطر میں رسول، اور تیسری میں

اَسْطُرٍ مُحَمَّدٌ سَطْرٌ وَّرَسُوْلُ سَطْرٌ وَّ اللّٰهُ سَطْرٌ۔

اللہ ، نقش کیا ہوا تھا۔

۴۱۹۳/۵ وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ خَاتَمُهٗ مِنْ فِضَّةٍ وَّكَانَ فَصُّهٗ مِنْهُ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

اسی (انسؓ) سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور اس کا نگینہ بھی چاندی کا تھا۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۴۱۹۴/۶ وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِسَ خَاتَمَ فِضَّةٍ فِيْ يَمِيْنِهٖ فِيْهِ فَصٌّ حَبَشِيٌّ كَانَ يَجْعَلُ فَصَّهٗ مِمَّا يَلِيْ كَفَّهٗ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (انسؓ) سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دائیں ہاتھ میں چاندی کی انگوٹھی پہنی اس میں حبشی نگینہ تھا۔ آپؐ نگینہ ہتھیلی کی جانب رکھتے (متفق علیہ)

۴۱۹۵/۷ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ هٰذِهٖ وَاَشَارَ اِلَى الْخِنْصَرِ مِنْ يَّدِهِ الْيُسْرٰى۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (انسؓ) سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی اس میں پہنی ہوئی تھی یہ کہہ کر اس نے بائیں ہاتھ کی چھنگلیا کی طرف اشارہ کیا۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۱۹۶/۸ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَتَخَتَّمَ فِيْ اِصْبَعِيْ هٰذِهٖ اَوْ هٰذِهٖ قَالَ فَاَوْمٰى اِلَى الْوُسْطٰى وَالَّتِيْ تَلِيْهَا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

علیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو منع کیا ہے کہ اس انگلی اور اس انگلی میں انگوٹھی پہنوں اپنی وسطیٰ اور ساتھ والی انگلی کی طرف اشارہ کیا۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

تیسری فصل

۴۱۹۷/۹ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَتَّمُ فِيْ يَمِيْنِهٖ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ عَنْ عَلِيٍّ)

عبداللہ بن جعفر سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔ (روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے اور ابو داؤد اور نسائی نے علیؓ سے۔)

۴۱۹۸/۱۰ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَتَّمُ فِيْ يَسَارِهٖ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بائیں ہاتھ میں انگشتری پہنا کرتے (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۱۹۹ وَعَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ حَرِيْرًا فَجَعَلَهٗ فِيْ يَمِيْنِهٖ وَاَخَذَ ذَهَبًا فَجَعَلَهٗ فِيْ شِمَالِهٖ ثُمَّ قَالَ اِنَّ هٰذَيْنِ حَرَامٌ عَلٰى ذُكُوْرِ اُمَّتِيْ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

علیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم دائیں ہاتھ میں پکڑا اور سونا بائیں ہاتھ میں پکڑا پھر فرمایا یہ دونوں چیزیں میری امت کے مردوں پر حرام ہیں۔ (روایت کیا اس کو احمد، ابوداؤد، اور نسائی نے۔)

۴۲۰۰ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ رُكُوْبِ النُّمُوْرِ وَعَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ اِلَّا مُقَطَّعًا (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

معاویہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چیتے کے چمڑے پر سوار ہونے اور سونا پہننے سے منع فرمایا ہے مگر یہ کہ سونا کٹا ہوا ہو۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے)

۴۲۰۱ وَعَنْ بُرَيْدَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ عَلَيْهِ خَاتَمٌ مِّنْ شَبَهٍ مَّالِيْ اَجِدُ مِنْكَ رِيْحَ الْاَصْنَامِ فَطَرَحَهٗ ثُمَّ جَاءَ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِّنْ حَدِيْدٍ فَقَالَ مَالِيْ اَرٰى عَلَيْكَ حِلْيَةَ اَهْلِ النَّارِ فَطَرَحَهٗ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ قَالَ مِنْ وَّرِقٍ وَّلَا تُتِمَّهٗ مِثْقَالًا۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَقَالَ مُحْيِي السُّنَّةِ وَقَدْ صَحَّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ فِي الصَّدَاقِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ اِلْتَمِسْ وَلَوْ خَاتَمًا مِّنْ حَدِيْدٍ۔

بریدہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی سے کہا اس نے پیتل کی انگوٹھی پہنی ہوئی تھی، مجھے کیا ہے میں تجھ سے بتوں کی بُو پاتا ہوں۔ اس نے اس کو پھینک دیا۔ پھر آیا اس نے لوہے کی انگوٹھی پہنی ہوئی تھی آپؐ نے فرمایا کیا ہے میں تجھ پر دوزخیوں کا زیور دیکھتا ہوں۔ اس نے اس کو پھینک دیا۔ اس نے کہا اے اللہ کے رسول میں کس چیز کی انگوٹھی بناؤں فرمایا چاندی کی اور ایک مثقال پورا نہ کر (روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد اور نسائی نے) اور محی السنہ نے کہا سہل بن سعد کی حدیث سے ثابت ہو چکا ہے جو مہر کی بابت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی سے فرمایا تھا تلاش کر اگرچہ لوہے کی انگشتری ہو۔

۴۲۰۲ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ عَشْرَ خِلَالٍ اَلصُّفْرَةَ يَعْنِي الْخَلُوْقَ وَتَغْيِيْرَ الشَّيْبِ وَجَرَّ الْاِزَارِ وَالتَّخَتُّمَ

ابن مسعود سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم دس خصلتوں کو برا سمجھتے تھے۔ زردی یعنی خلوق استعمال کرنے کو، سفید بالوں کے بدلنے کو، تہبند لٹکانے کو، سونے کی انگوٹھی پہننے کو، بے محل عورت

بِالذَّهَبِ وَالتَّبَرُّجَ بِالزِّيْنَةِ لِغَيْرِ مَحَلِّهَا وَالضَّرْبَ بِالْكِعَابِ وَالرُّقٰى اِلَّا بِالْمُعَوِّذَاتِ وَعَقْدَ التَّمَائِمِ وَعَزْلَ الْمَاءِ لِغَيْرِ مَحَلِّهٖ وَفَسَادَ الصَّبِيِّ غَيْرَ مُحَرِّمِهٖ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ وَالنَّسَائِيُّ)

کے زینت ظاہر کرنے کو، نرد کے ساتھ کھیلنے کو۔ معوذات کے سوا دم کرنے کو، منکوں اور کوڑیوں کے باندھنے کو، غیر محل میں منی ٹپکانے کو، اور بچے کے فساد کو یعنی حمل کی حالت میں صحبت کرنے کو، لیکن اس کو حرام نہیں فرماتے تھے۔ (ابوداؤد، نسائی)

۴۲۰۳ / ۱۵ وَعَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّ مَوْلَاةً لَّهُمْ ذَهَبَتْ بِابْنَةِ الزُّبَيْرِ اِلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَفِيْ رِجْلِهَا اَجْرَاسٌ فَقَطَعَهَا عُمَرُ وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَعَ كُلِّ جَرَسٍ شَيْطَانٌ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ)

ابن زبیر سے روایت ہے کہ ان کی ایک لونڈی زبیر کی بیٹی کو حضرت عمرؓ کی خدمت میں لے گئی اس کے پاؤں میں گھنگرو تھے۔ حضرت عمرؓ نے ان کو کاٹ دیا اور کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے فرماتے تھے ہر گھنٹہ کے ساتھ شیطان ہے۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۴۲۰۴ / ۱۶ وَعَنْ بُنَانَةَ مَوْلَاةِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَيَّانَ الْاَنْصَارِيِّ كَانَتْ عِنْدَ عَائِشَةَ اِذْ دُخِلَتْ عَلَيْهَا بِجَارِيَةٍ وَّعَلَيْهَا جَلَاجِلُ يُصَوِّتْنَ فَقَالَتْ لَا تُدْخِلْنَهَا عَلَيَّ اِلَّا اَنْ تُقَطِّعْنَ جَلَاجِلَهَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَدْخُلُ الْمَلٰٓئِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ جَرَسٌ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ)

بنانہؓ سے روایت ہے جو عبدالرحمن بن حیان انصاری کی آزاد کردہ لونڈی ہے کہ وہ حضرت عائشہؓ کے پاس تھی کہ ایک چھوٹی لڑکی لائی گئی وہ گھنگرو پہنے ہوئے تھی جن سے آواز آتی تھی۔ حضرت عائشہؓ کہنے لگیں اسکو میرے پاس نہ لاؤ مگر جبکہ اس کے گھنگرو کاٹ دیئے جائیں۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے فرماتے تھے فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں گھنٹہ ہو۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۲۰۵ / ۱۷ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ طَرَفَةَ اَنَّ جَدَّهٗ عَرْفَجَةَ بْنَ اَسْعَدَ قُطِعَ اَنْفُهٗ يَوْمَ الْكُلَابِ فَاتَّخَذَ اَنْفًا مِّنْ وَّرِقٍ فَاَنْتَنَ عَلَيْهِ فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّتَّخِذَ اَنْفًا مِّنْ ذَهَبٍ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاؤدَ وَالنَّسَائِيُّ)

عبدالرحمن بن طرفہ سے روایت ہے اس کے دادا عرفجہ بن اسعد کی ناک کلاب کی جنگ میں کٹ گئی تھی اس نے چاندی کی ناک بنوائی وہ بدبودار ہو گئی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو سونے کی ناک بنوانے کا حکم دیا۔

(روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد، اور نسائی نے)

۴۲۰۶/۱۸ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُحَلِّقَ حَبِيبَهُ حَلْقَةً مِنْ نَارٍ فَلْيُحَلِّقْهُ حَلْقَةً مِنْ ذَهَبٍ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُطَوِّقَ حَبِيبَهُ طَوْقًا مِنْ نَارٍ فَلْيُطَوِّقْهُ طَوْقًا مِنْ ذَهَبٍ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُسَوِّرَ حَبِيبَهُ سِوَارًا مِنْ نَارٍ فَلْيُسَوِّرْهُ سِوَارًا مِنْ ذَهَبٍ وَلٰكِنْ عَلَيْكُمْ بِالْفِضَّةِ فَالْعَبُوا بِهَا۔
(رَوَاهُ أَبُودَاوُدَ)

ابوہریرہ رضی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص پسند کرتا ہے کہ اپنے دوست کو آگ کا حلقہ پہنائے وہ اس کو سونے کا حلقہ پہنائے۔ اور جو شخص پسند کرتا ہے کہ اپنے دوست کو آگ کا طوق پہنائے وہ اس کو سونے کا طوق پہنا دے اور جو پسند کرتا ہے کہ اپنے دوست کو آگ کے کنگن پہنائے وہ اس کو سونے کے کنگن پہنا دے لیکن لازم پکڑو تم چاندی اور اس میں تصرف کرو۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۲۰۷/۱۹ وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ تَقَلَّدَتْ قِلَادَةً مِنْ ذَهَبٍ قُلِّدَتْ فِي عُنُقِهَا مِثْلُهَا مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَأَيُّمَا امْرَأَةٍ جَعَلَتْ فِي أُذُنِهَا خُرْصًا مِنْ ذَهَبٍ جَعَلَ اللّٰهُ فِي أُذُنِهَا مِثْلَهُ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔
(رَوَاهُ أَبُودَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

اسماء بنت یزید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سونے کا ہار پہنے قیامت کے دن اس کی گردن میں اس کی مانند آگ کا ہار پہنایا جائے گا اور جو عورت اپنے کان میں سونے کی بالیاں پہنے قیامت کے دن اس کے کان میں اسی کے مانند آگ کی بالیاں پہنائی جائیں گی۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے)

۴۲۰۸/۲۰ وَعَنْ أُخْتٍ لِحُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ أَمَا لَكُنَّ فِي الْفِضَّةِ مَا تُحَلِّيْنَ بِهِ أَمَا إِنَّهُ لَيْسَ مِنْكُنَّ امْرَأَةٌ تُحَلَّى ذَهَبًا تُظْهِرُهُ إِلَّا عُذِّبَتْ بِهِ۔ (رَوَاهُ أَبُودَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حذیفہ رض کی بہن سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عورتوں کی جماعت تم چاندی کے زیورات کیوں نہیں بنواتیں۔ آگاہ رہو تم میں کوئی عورت ایسی نہیں جو سونے کا زیور پہنتی ہے تاکہ ظاہر کرے مگر اس کی وجہ سے اسکو عذاب دیا جائے گا۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

۴۲۰۹ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْنَعُ اَهْلَ الْحِلْيَةِ وَالْحَرِيْرِ وَيَقُوْلُ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ حِلْيَةَ الْجَنَّةِ وَحَرِيْرَهَا فَلَا تَلْبَسُوْهَا فِي الدُّنْيَا - (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

۴۲۱۰ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا فَلَبِسَهٗ قَالَ شَغَلَنِيْ هٰذَا عَنْكُمْ مُنْذُ الْيَوْمِ اِلَيْهِ نَظْرَةٌ وَّاِلَيْكُمْ نَظْرَةٌ ثُمَّ اَلْقَاهُ - (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

۴۲۱۱ وَعَنْ مَّالِكٍ قَالَ اَنَا اَكْرَهُ اَنْ يُّلْبَسَ الْغِلْمَانُ شَيْئًا مِّنَ الذَّهَبِ لِاَنَّهٗ بَلَغَنِيْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ فَاَنَا اَكْرَهُهٗ لِلرِّجَالِ الْكَبِيْرِ مِنْهُمْ وَالصَّغِيْرِ - (رَوَاهُ فِي الْمُوَطَّا)

تیسری فصل

عقبہؓ بن عامر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زیور والوں اور ریشم والوں کو منع فرماتے تھے اور فرماتے تھے اگر تم جنت کا زیور اور جنت کا ریشم پسند رکھتے ہو تو دنیا میں ان کو نہ پہنو۔
(روایت کیا اس کو نسائی نے)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انگشتری بنوائی اس کو پہنا فرمایا آج کے دن اس نے مجھ کو تم سے مشغول کر دیا ہے ایک دفعہ میں تمہیں دیکھتا ہوں اور ایک دفعہ اس انگشتری کو۔ یہ کہہ کر آپؐ نے اس کو پھینک دیا۔ (نسائی)

مالکؒ سے روایت ہے کہا میں مکروہ سمجھتا ہوں کہ بچوں کو سونے کے زیور پہنائے جائیں کیوں کہ مجھے خبر پہنچی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے۔ میں چھوٹے اور بڑے سب کے لئے ناپسند سمجھتا ہوں۔
(روایت کیا اس کو مؤطا میں)

بَابُ النِّعَالِ

جوتوں کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۴۲۱۲ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ النِّعَالَ الَّتِيْ لَيْسَ فِيْهَا شَعْرٌ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۴۲۱۳ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ اِنَّ نَعْلَ النَّبِيِّ

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے آپؐ ایسا جوتا پہنتے تھے جس میں بال نہیں ہوتے تھے۔ (روایت کیا اسکو بخاری نے)

انسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَهَا قِبَالَانِ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

کے جوتے کے دو تسمے تھے۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۴۲۱۴ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا يَقُولُ اسْتَكْثِرُوا مِنَ النِّعَالِ فَإِنَّ الرَّجُلَ لَا يَزَالُ رَاكِبًا مَّا انْتَعَلَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

جابرؓ سے روایت ہے کہا ایک جنگ میں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپؐ فرماتے تھے جوتے بہت زیادہ لے لیا کرو آدمی جب تک جوتا پہنے ہوتا ہے سوار رہتا ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۲۱۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْتَعَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيُمْنٰى وَإِذَا نَزَعَ فَلْيَبْدَأْ بِالشِّمَالِ لِتَكُنِ الْيُمْنٰى أَوَّلَهُمَا تُنْعَلُ وَآخِرَهُمَا تُنْزَعُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت ایک تمہارا جوتا پہنے چاہیئے کہ دائیں پاؤں سے شروع کرے اور جب اتارے بایاں پاؤں پہلے اتارے۔ دایاں پاؤں پہلے پہننا چاہیئے اور آخر میں اتارنا چاہیئے۔ (متفق علیہ)

۴۲۱۶ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْشِي أَحَدُكُمْ فِي نَعْلٍ وَّاحِدَةٍ لِيُحْفِهِمَا جَمِيعًا أَوْ لِيَنْعَلْهُمَا جَمِيعًا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی ایک جوتے میں نہ چلے یا دونوں پاؤں ننگے کر لے یا دونوں میں جوتا پہنے۔ (متفق علیہ)

۴۲۱۷ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْقَطَعَ شِسْعُ نَعْلِهٖ فَلَا يَمْشِ فِي نَعْلٍ وَّاحِدَةٍ حَتّٰى يُصْلِحَ شِسْعَهٗ وَلَا يَمْشِي فِي خُفٍّ وَّاحِدٍ وَّلَا يَأْكُلْ بِشِمَالِهٖ وَلَا يَحْتَبِي بِالثَّوْبِ الْوَاحِدِ وَلَا يَلْتَحِفُ الصَّمَّاءَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب کسی کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو ایک پاؤں میں جوتی پہن کر نہ چلے جب تک کہ اسکی دوسری جوتی کا تسمہ درست نہ ہو جائے۔ اور نہ ایک پاؤں میں موزہ پہن کر چلے۔ اور نہ بائیں ہاتھ سے کوئی چیز کھائے اور نہ ایک کپڑے کو اس طرح اوڑھے کہ ہاتھ باہر نہ نکل سکیں، اور نہ اس طرح کپڑا اوڑھ کر بیٹھے کہ ستر کھل جائے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

۴۲۱۸ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ کَانَ لِنَعْلِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قِبَالَانِ مُثَنًّی شِرَاکُھُمَا۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

۴۲۱۹ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ یَّنْتَعِلَ الرَّجُلُ قَائِمًا (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَرَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ)

۴۲۲۰ وَعَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ رُبَّمَا مَشَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ نَعْلٍ وَّاحِدَۃٍ وَّفِیْ رِوَایَۃٍ اَنَّھَا مَشَتْ بِنَعْلٍ وَّاحِدَۃٍ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ھٰذَا اَصَحُّ)

۴۲۲۱ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مِنَ السُّنَّۃِ اِذَا جَلَسَ الرَّجُلُ اَنْ یَّخْلَعَ نَعْلَیْہِ فَیَضَعَھُمَا بِجَنْبِہٖ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

۴۲۲۲ وَعَنِ ابْنِ بُرَیْدَۃَ عَنْ اَبِیْہِ اَنَّ النَّجَاشِیَّ اَھْدٰی اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خُفَّیْنِ اَسْوَدَیْنِ سَاذَجَیْنِ فَلَبِسَھُمَا۔ رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ وَزَادَ التِّرْمِذِیُّ عَنْ اَبِیْ بُرَیْدَۃَ عَنْ اَبِیْہِ ثُمَّ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَیْھِمَا۔

دوسری فصل

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جوتیوں میں دو تسمے تھے اور ہر تسمہ دوہرا تھا۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)

جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے کہ آدمی کھڑا ہو کر جوتا پہنے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے، اور روایت کیا ترمذی اور ابن ماجہ نے ابوہریرہؓ سے)

قاسم بن محمد عائشہؓ سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی کبھار ایک جوتے میں بھی چلتے تھے۔ ایک روایت میں ہے کہ عائشہؓ ایک جوتے میں چلیں۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ صحیح تر ہے)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا سنت سے ہے کہ آدمی جس وقت بیٹھے جوتا اتار لے اور اپنے پہلو میں رکھ لے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

ابن بریدہؓ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ نجاشی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دو سیاہ سادہ موزے بھیجے آپؐ نے ان کو پہن لیا۔ (روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔ ترمذی نے ابن بریدہ کے بجائے عن ابی بریدہ کے الفاظ کے ساتھ روایت کیا ہے اس میں یہ اضافہ بھی ہے کہ پھر آپؐ نے وضو کیا اور ان پر مسح کیا)

بَابُ التَّرَجُّلِ

کنگھی کرنے کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۴۲۲۳ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اُرَجِّلُ رَأْسَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا حَائِضٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک میں کنگھی کرتی جب کہ میں حائضہ ہوتی۔ (متفق علیہ)

۴۲۲۴ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْفِطْرَةُ خَمْسٌ اَلْخِتَانُ وَالْاِسْتِحْدَادُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيْمُ الْاَظْفَارِ وَنَتْفُ الْاِبِطِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فطرتِ قدیمہ سے پانچ چیزیں ہیں۔ ختنہ کرنا۔ زیر ناف بال لینا۔ لبیں کٹانا۔ ناخن ترشوانا۔ بغلوں کے بال اکھیڑنا۔ (متفق علیہ)

۴۲۲۵ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِفُوا الْمُشْرِكِيْنَ اَوْفِرُوا اللُّحٰى وَاَحْفُوا الشَّوَارِبَ وَفِیْ رِوَايَةٍ اَنْهِكُوا الشَّوَارِبَ وَاَعْفُوا اللُّحٰى۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مشرکوں کی مخالفت کرو ڈاڑھیاں بڑھاؤ اور لبیں پست کرو۔ ایک روایت میں ہے لبیں خوب پست کرو اور ڈاڑھیاں بڑھاؤ۔ (متفق علیہ)

۴۲۲۶ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ وُقِّتَ لَنَا فِیْ قَصِّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيْمِ الْاَظْفَارِ وَنَتْفِ الْاِبِطِ وَحَلْقِ الْعَانَةِ اَنْ لَّا نَتْرُكَ اَكْثَرَ مِنْ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا ہمارے لئے لبوں کے کتروانے، ناخن ترشوانے، بغلوں کے بال دور کرنے، زیر ناف بال مونڈنے کے لئے وقت مقرر کیا گیا ہے کہ چالیس دنوں سے زیادہ تک کے لئے نہ چھوڑیں۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۲۲۷ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى لَا يَصْبُغُوْنَ فَخَالِفُوْهُمْ۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہودی اور عیسائی خضاب نہیں کرتے ان کی مخالفت کرو۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

(متفق علیہ)

۴۲۲۸/۶ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ أُتِيَ بِأَبِي قُحَافَةَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَرَأْسُهُ وَلِحْيَتُهُ كَالثَّغَامَةِ بَيَاضًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيِّرُوا هٰذَا بِشَيْءٍ وَّاجْتَنِبُوا السَّوَادَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

جابرؓ سے روایت ہے کہا فتح مکہ کے دن ابو قحافہ کو لایا گیا ان کا سر اور داڑھی ثغامہ کی طرح سفید تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان بالوں کو بدل دو اور سیاہ رنگ سے بچو۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

۴۲۲۹/۷ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ مُوَافَقَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ فِيمَا لَمْ يُؤْمَرْ فِيهِ وَكَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَسْدُلُونَ أَشْعَارَهُمْ وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يَفْرُقُونَ رُءُوسَهُمْ فَسَدَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاصِيَتَهُ ثُمَّ فَرَقَ بَعْدُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا جن باتوں میں آپؐ کو کسی امر کا حکم نہیں دیا جاتا تھا آپؐ اہل کتاب کی موافقت پسند فرماتے تھے۔ اہل کتاب اپنے بال چھوڑتے تھے اور مشرک سر کی مانگ نکالتے تھے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی پیشانی کے بال چھوڑے پھر مانگ نکالنے لگے۔

(متفق علیہ)

۴۲۳۰/۸ وَعَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنِ الْقَزَعِ قِيلَ لِنَافِعٍ مَا الْقَزَعُ قَالَ يُحْلَقُ بَعْضُ رَأْسِ الصَّبِيِّ وَيُتْرَكُ الْبَعْضُ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَأَلْحَقَ بَعْضُهُمُ التَّفْسِيرَ بِالْحَدِيثِ۔

نافعؓ ابن عمرؓ سے روایت کرتے ہیں کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپؐ قزع سے منع کرتے تھے۔ نافع سے کہا گیا کہ قزع کیا ہے اس نے کہا بچے کا کچھ سر مونڈ دیا جائے اور بعض چھوڑ دیا جائے (متفق علیہ) بعض راویوں نے تفسیر کو حدیث کے ساتھ لایا ہے۔

۴۲۳۱/۹ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى صَبِيًّا قَدْ حُلِقَ بَعْضُ رَأْسِهِ وَتُرِكَ بَعْضُهُ فَنَهَاهُمْ عَنْ ذٰلِكَ وَقَالَ احْلِقُوا كُلَّهُ أَوِ اتْرُكُوا كُلَّهُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لڑکے کو دیکھا جس کے سر کا کچھ حصہ مونڈا گیا ہے اور کچھ چھوڑا گیا ہے آپؐ نے اس بات سے منع فرمایا اور فرمایا تمام سر مونڈو یا تمام چھوڑ دو۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۲۳۲/۱۰ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ

لَعَنَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْمُخَنَّثِیْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالْمُتَرَجِّلَاتِ مِنَ النِّسَآءِ وَقَالَ اَخْرِجُوْھُمْ مِّنْ بُیُوْتِکُمْ۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

وسلم نے مردوں میں سے مخنثوں پر اور عورتوں میں سے مردوں کی مشابہت کرنے والیوں پر لعنت کی ہے اور فرمایا ہے کہ ان کو گھروں سے نکال دو۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۴۲۳۳ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللّٰہُ الْمُتَشَبِّھِیْنَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَآءِ وَالْمُتَشَبِّھَاتِ مِنَ النِّسَآءِ بِالرِّجَالِ۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

اسی (ابن عباسؓ) سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ان مردوں پر لعنت کی ہے جو عورتوں کی مشابہت کرتے ہیں۔ اور ان عورتوں پر لعنت کی ہے جو مردوں سے مشابہت کرتی ہیں (بخاری)

۴۲۳۴ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللّٰہُ الْوَاصِلَۃَ وَالْمُسْتَوْصِلَۃَ وَالْوَاشِمَۃَ وَالْمُسْتَوْشِمَۃَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بال ملانے والی عورت اور اس بات کا حکم دینے والی عورت اور گودنے والی عورت اور گودوانے والی عورت پر لعنت کی ہے۔ (متفق علیہ)

۴۲۳۵ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ لَعَنَ اللّٰہُ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَیِّرَاتِ خَلْقَ اللّٰہِ فَجَآءَتْہُ امْرَاَۃٌ فَقَالَتْ اِنَّہٗ بَلَغَنِیْ اَنَّکَ لَعَنْتَ کَیْتَ وَکَیْتَ فَقَالَ مَالِیْ لَآ اَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَمَنْ ھُوَ فِیْ کِتَابِ اللّٰہِ فَقَالَتْ لَقَدْ قَرَاْتُ مَا بَیْنَ اللَّوْحَیْنِ فَمَا وَجَدْتُّ فِیْہِ مَا تَقُوْلُ قَالَ لَئِنْ کُنْتِ قَرَاْتِیْہِ لَقَدْ وَجَدْتِّیْہِ اَمَا قَرَاْتِ مَآ اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ وَمَا نَھٰکُمْ عَنْہُ فَانْتَھُوْا قَالَتْ بَلٰی قَالَ فَاِنَّہٗ قَدْ نَھٰی عَنْہُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

عبداللہؓ بن مسعود سے روایت ہے کہا اللہ تعالیٰ نے گودنے والی عورتوں اور گودوانے والی عورتوں پر لعنت کی ہے، اور منہ کے بال چنوانے والی عورتوں پر حسن کے لئے دانتوں کو سوہن کرانے والی عورتوں پر لعنت کی ہے جو اللہ کی پیدائش کو متغیر کرتی ہیں۔ ایک عورت آئی اس نے کہا مجھ تک خبر پہنچی ہے کہ تو ایسی ایسی عورتوں پر لعنت کرتا ہے ابن مسعود نے کہا مجھے کیا ہے کہ میں لعنت نہ کروں جن پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی ہے اور جو اللہ کی کتاب میں ملعون ہے۔ اس عورت نے کہا میں نے دو دفتیوں کے درمیان قرآن کو پڑھا ہے اس میں تو اس کا ذکر نہیں ہے۔ ابن مسعود نے کہا اگر تو غور سے پڑھتی تو اسکو پاتی۔ تو نے یہ نہیں پڑھا کہ "جو تم کو اللہ کا رسول حکم دیں اس پر عمل کرو جس سے روکیں رک جاؤ" کہنے لگی ہاں ابن مسعود نے کہا آپ نے اس سے منع فرمایا ہے۔ (متفق علیہ)

۴۲۳۶/۱۴ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْعَیْنُ حَقٌّ وَنَهٰی عَنِ الْوَشْمِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نظر کا لگ جانا حق ہے اور آپ نے گودنے سے منع کیا۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۴۲۳۷/۱۵ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَقَدْ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مُلَبِّدًا (رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ ملبد تھے (یعنی بالوں کو گوند سے چپکایا ہوا تھا) (روایت کیا اسکو بخاری نے)

۴۲۳۸/۱۶ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ نَهَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ یَّتَزَعْفَرَ الرَّجُلُ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ آدمی زعفران ملے۔ (متفق علیہ)

۴۲۳۹/۱۷ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ کُنْتُ اُطَیِّبُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِاَطْیَبِ مَا نَجِدُ حَتّٰی اَجِدَ وَبِیْصَ الطِّیْبِ فِیْ رَاْسِهٖ وَلِحْیَتِهٖ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بہترین خوشبو لگاتی تھی یہاں تک کہ میں خوشبو کی چمک آپ کی ڈاڑھی اور سر میں پاتی۔ (متفق علیہ)

۴۲۴۰/۱۸ وَعَنْ نَّافِعٍ قَالَ کَانَ ابْنُ عُمَرَ اِذَا اسْتَجْمَرَ اسْتَجْمَرَ بِالْاُلُوَّةِ غَیْرَ مُطَرَّاةٍ وَّبِکَافُوْرٍ یَّطْرَحُهٗ مَعَ الْاُلُوَّةِ ثُمَّ قَالَ هٰکَذَا کَانَ یَسْتَجْمِرُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

نافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا ابن عمر رضی اللہ عنہ جس وقت خوشبو کی دھونی لیتے اگر کی دھونی لیتے بغیر ملونی مشک کے اور کافور بھی اگر کے ساتھ ڈالتے تھے پھر کہتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح خوشبو کی دھونی لیتے تھے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

دوسری فصل

۴۲۴۱/۱۹ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُصُّ اَوْیَاْخُذُ مِنْ شَارِبِهٖ وَکَانَ اِبْرَاهِیْمُ خَلِیْلُ الرَّحْمٰنِ یَفْعَلُهٗ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی لبیں کترتے یا لیتے اور حضرت ابراہیم خلیل الرحمٰن بھی ایسا کرتے تھے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۴۲۴۲/۲۰ وَعَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ

زید رضی اللہ عنہ بن ارقم سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنی لبیں نہ لے وہ ہم سے نہیں

لَمْ یَاْخُذْ مِنْ شَارِبِہٖ فَلَیْسَ مِنَّا۔
(رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ)

(روایت کیا اس کو احمد، ترمذی اور نسائی نے)

۴۲۴۳ / ۲۱ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَاْخُذُ مِنْ لِحْیَتِہٖ مِنْ عَرْضِہَا وَ طُوْلِہَا۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ)

عمرو رضی اللہ عنہ بن شعیب اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ڈاڑھی طول اور عرض سے لیتے تھے۔
(روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔)

۴۲۴۴ / ۲۲ وَعَنْ یَعْلَی بْنِ مُرَّۃَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَاٰی عَلَیْہِ خَلُوْقًا فَقَالَ اَلَكَ امْرَاَۃٌ قَالَ لَا قَالَ فَاغْسِلْہُ ثُمَّ اغْسِلْہُ ثُمَّ اغْسِلْہُ ثُمَّ لَا تَعُدْ۔
(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ)

یعلی رضی اللہ عنہ بن مُرّہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ پر خلوق دیکھی فرمایا کیا تیری بیوی ہے میں نے کہا نہیں، فرمایا اس کو دھو ڈال پھر دھو پھر اس کو دھو پھر اس کا استعمال نہ کرنا۔
(روایت کیا اس کو ترمذی اور نسائی نے)

۴۲۴۵ / ۲۳ وَعَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَقْبَلُ اللّٰہُ صَلٰوۃَ رَجُلٍ فِیْ جَسَدِہٖ شَیْءٌ مِّنْ خَلُوْقٍ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

ابوموسیٰ سے روایت ہے کہا اللہ تعالیٰ اس آدمی کی نماز قبول نہیں کرتا جس کے بدن پر کچھ خلوق ہو۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۲۴۶ / ۲۴ وَعَنْ عَمَّارِ بْنِ یَاسِرٍ قَالَ قَدِمْتُ عَلٰی اَھْلِیْ مِنْ سَفَرٍ وَّقَدْ تَشَقَّقَتْ یَدَایَ فَخَلَّقُوْنِیْ بِزَعْفَرَانٍ فَغَدَوْتُ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ عَلَیْہِ فَلَمْ یَرُدَّ عَلَیَّ وَقَالَ اذْھَبْ فَاغْسِلْ ھٰذَا عَنْكَ۔
(رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

عمار رضی اللہ عنہ بن یاسر سے روایت ہے کہا سفر سے میں اپنے گھر والوں کے پاس آیا میرے دونوں ہاتھ پھٹ گئے تھے میرے ہاتھوں پر گھر والوں نے زعفران ملی ہوئی خوش بو کا لیپ کر دیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا اور سلام کہا آپ نے میرے سلام کا جواب نہ دیا اور فرمایا جا اور اس کو دھو ڈال۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۲۴۷ / ۲۵ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ طِیْبُ الرِّجَالِ مَا ظَھَرَ رِیْحُہٗ وَخَفِیَ لَوْنُہٗ وَطِیْبُ

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردوں کی خوشبو وہ ہے جس کی خوشبو ظاہر ہو اور رنگ پوشیدہ ہو، اور عورتوں کی خوشبو

النِّسَاءِ مَا ظَهَرَ لَوْنُهُ وَخَفِيَ رِيحُهُ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ۔)

وہ ہے جس کا رنگ ظاہر ہو اور بو پوشیدہ ہو۔
(روایت کیا اس کو ترمذی اور نسائی نے)

۴۲۴۸/۲۶ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَتْ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُكَّةٌ يَتَطَيَّبُ بِهَا۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے سُکّہ (ایک مرکب خوشبو) تھی آپؐ اس سے خوشبو لگاتے تھے۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۴۲۴۹/۲۷ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ دَهْنَ رَأْسِهِ وَتَسْرِيحَ لِحْيَتِهِ وَيُكْثِرُ الْقِنَاعَ كَأَنَّ ثَوْبَهُ ثَوْبُ زَيَّاتٍ۔
(رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ۔)

اسی (انس رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سر مبارک کو کثرت سے تیل لگاتے اپنی ڈاڑھی کو بہت زیادہ کنگھی کرتے اور اپنے سر مبارک پر ایک کپڑا رکھتے وہ کپڑا زیادہ تیل لگنے کی وجہ سے تیلی کا کپڑا معلوم ہوتا۔ (روایت کیا اسکو شرح السنہ میں)

۴۲۵۰/۲۸ وَعَنْ أُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا بِمَكَّةَ قَدْمَةً وَلَهُ أَرْبَعُ غَدَائِرَ۔
رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ۔)

ام ہانی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہا ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ میں ہمارے ہاں تشریف لائے آپؐ کے چار گیسو تھے۔
(روایت کیا اس کو احمد، ابوداؤد، ترمذی اور ابن ماجہ نے)

۴۲۵۱/۲۹ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِذَا فَرَقْتُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ صَدَعْتُ فَرْقَهُ عَنْ يَافُوخِهِ وَأَرْسَلْتُ نَاصِيَتَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہا جس وقت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک کی مانگ نکالتی آپؐ کے بالوں کو تالو سے چیرتی اور آپکی پیشانی کے بال دونوں آنکھوں کے درمیان چھوڑتی۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۴۲۵۲/۳۰ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّرَجُّلِ إِلَّا غِبًّا۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

عبداللہ رضی اللہ عنہ بن مغفل سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کنگھی کرنے سے منع کیا ہے مگر یہ کہ ایک روز چھوڑ کر کی جائے۔
(روایت کیا اسکو ترمذی، ابوداؤد اور نسائی نے)

۴۲۵۳/۳۱ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِفَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ مَا لِي أَرَاكَ شَعِثًا قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ

عبداللہ بن بریدہ سے روایت ہے کہا ایک آدمی نے فضالہ بن عبید سے کہا کیا ہے کہ میں تم کو پراگندہ بال دیکھ رہا ہوں۔ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهٰنَا عَنْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاِرْفَاهِ قَالَ مَا لِيْ لَا اَرٰى عَلَيْكَ حِذَاءً قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُنَا اَنْ نَّحْتَفِيَ اَحْيَانًا۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

نے ہم کو بہت زیادہ عیش وعشرت کی باتوں سے منع کیا ہے۔ کہا کیا ہے کہ میں تیرے پاؤں میں جوتا نہیں دیکھ رہا کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم فرمایا کرتے تھے کہ کبھی کبھی ہم ننگے پاؤں چلیں۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۲۵۴/۳۲ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ لَهٗ شَعْرٌ فَلْيُكْرِمْهُ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کے بال ہوں وہ ان کو اچھی طرح رکھے۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۴۲۵۵/۳۳ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحْسَنَ مَا غُيِّرَ بِهِ الشَّيْبُ الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ)

ابوذرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہترین چیز جس سے بڑھاپے کو بدلا جائے مہندی اور وسمہ ہے۔
(روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد اور نسائی نے)

۴۲۵۶/۳۴ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَكُوْنُ قَوْمٌ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ يَخْضِبُوْنَ بِهٰذَا السَّوَادِ كَحَوَاصِلِ الْحَمَامِ لَا يَجِدُوْنَ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ)

ابن عباسؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا آخر زمانہ میں ایک قوم ہوگی جو سفید بالوں کو سیاہی کے ساتھ خضاب کریں گے جسطرح کبوتروں کے پوٹے ہوتے ہیں وہ جنت کی بو نہ پائیں گے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے)

۴۲۵۷/۳۵ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْبَسُ النِّعَالَ السِّبْتِيَّةَ وَيُصَفِّرُ لِحْيَتَهٗ بِالْوَرْسِ وَالزَّعْفَرَانِ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ۔ (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سبتی جوتے پہنتے اور اپنی ڈاڑھی کو ورس اور زعفران کے ساتھ رنگتے اور حضرت ابن عمرؓ بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔
(روایت کیا اس کو نسائی نے)

۴۲۵۸/۳۶ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ قَدْ خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ فَقَالَ مَا اَحْسَنَ هٰذَا قَالَ فَمَرَّ اٰخَرُ وَقَدْ خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک آدمی گذرا جس نے مہندی کا خضاب کیا ہوا تھا فرمایا یہ بہت خوب ہے۔ پھر دوسرا شخص گذرا اس نے مہندی اور وسمہ کے ساتھ

وَالْكَتَمِ فَقَالَ هٰذَا اَحْسَنُ مِنْ هٰذَا ۔ ثُمَّ مَرَّ اٰخَرُ قَدْ خَضَبَ بِالصُّفْرَةِ فَقَالَ هٰذَا اَحْسَنُ مِنْ هٰذَا كُلِّهٖ ۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

خضاب کیا تھا فرمایا یہ شخص پہلے سے بہتر ہے۔ پھر ایک اور شخص گذرا جس نے زردی کے ساتھ خضاب کیا ہوا تھا فرمایا یہ سب سے بہتر ہے۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۲۵۹/۳۷ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيِّرُوا الشَّيْبَ وَلَا تُشَبِّهُوْا بِالْيَهُوْدِ ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ النَّسَائِيُّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَالزُّبَيْرِ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بڑھاپے کے سفید بالوں کو بدل دو اور یہود کے ساتھ مشابہت اختیار نہ کرو۔
(روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت کیا نسائی نے ابن عمرؓ اور زبیرؓ سے۔)

۴۲۶۰/۳۸ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْتِفُوا الشَّيْبَ فَاِنَّهٗ نُوْرُ الْمُسْلِمِ مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي الْاِسْلَامِ كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ حَسَنَةً وَّكَفَّرَ عَنْهُ بِهَا خَطِيْئَةً وَّرَفَعَهٗ بِهَا دَرَجَةً ۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

عمروؓ بن شعیب اپنے والد سے اس نے اپنے دادا سے روایت کی ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سفید بال نہ چنو یہ مسلمان آدمی کیلئے نورانیت کا سبب ہے۔ جس کے بال اسلام میں سفید ہو گئے اللہ تعالیٰ اس کے لئے نیکی لکھتا ہے اور اس کے سبب گناہ دور کرتا ہے اور اس کا درجہ بلند کرتا ہے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۲۶۱/۳۹ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي الْاِسْلَامِ كَانَتْ لَهٗ نُوْرًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ)

کعبؓ بن مرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں فرمایا جو شخص اسلام میں بوڑھا ہوا قیامت کے دن اس کے لئے نور ہو گا۔
(روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے)

۴۲۶۲/۴۰ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ كَانَ لَهٗ شَعْرٌ فَوْقَ الْجُمَّةِ وَدُوْنَ الْوَفْرَةِ ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہا میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک برتن میں غسل کرتے تھے آپؐ کے بال جمہ سے کچھ اوپر اور وفرہ سے نیچے تھے۔

روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۴۲۶۳/۴۱ وَعَنِ ابْنِ الْحَنْظَلِيَّةِ رَجُلٌ مِّنْ

ابن حنظلیہؓ سے روایت ہے جو نبی صلی اللہ علیہ

اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الرَّجُلُ خُرَیْمٌ الْاَسَدِیُّ لَوْلَا طُوْلُ جُمَّتِہٖ وَاِسْبَالُ اِزَارِہٖ فَبَلَغَ ذٰلِكَ خُرَیْمًا فَاَخَذَ شَفْرَۃً فَقَطَعَ بِہَا جُمَّتَہٗ اِلٰی اُذُنَیْہِ وَرَفَعَ اِزَارَہٗ اِلٰی اَنْصَافِ سَاقَیْہِ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ)

وسلم کے صحابی ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خریم اسدی اچھا آدمی ہے اگر اس کے بال لمبے نہ ہوں اور اس کی چادر کی درازی نہ ہو۔ یہ بات خریم اسدی تک بھی پہنچ گئی اس نے چھری کے ساتھ کانوں تک بال کاٹ لئے اور تہبند آدھی پنڈلی تک اٹھالیا۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۲۶۴ (۴۲) وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَتْ لِیْ ذُؤَابَۃٌ فَقَالَتْ لِیْ اُمِّیْ لَا اَجُزُّھَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَمُدُّھَا وَیَاْخُذُھَا۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ)

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا میرے گیسو تھے میری والدہ کہنے لگیں میں ان کو کاٹوں نہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو کھینچتے اور پکڑتے تھے۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۴۲۶۵ (۴۳) وَعَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ جَعْفَرٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَمْھَلَ اٰلَ جَعْفَرٍ ثَلٰثًا ثُمَّ اَتَاھُمْ فَقَالَ لَا تَبْكُوْا عَلٰی اَخِیْ بَعْدَ الْیَوْمِ ثُمَّ قَالَ اُدْعُوْا لِیْ بَنِیْ اَخِیْ فَجِیْءَ بِنَا كَاَنَّا اَفْرَاخٌ فَقَالَ اُدْعُوْا لِیَ الْحَلَّاقَ فَاَمَرَہٗ فَحَلَقَ رُءُوْسَنَا۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ وَالنَّسَائِیُّ)

عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جعفر کی اولاد کو تین دن کی مہلت دی پھر آپؐ ان کے پاس گئے۔ فرمایا آج کے بعد میرے بھائی پر تم نہ روؤ۔ پھر فرمایا میرے بھتیجوں کو بلاؤ ہمیں لایا گویا کہ ہم چوزے ہیں فرمایا حجام کو بلاؤ آپؐ نے حکم دیا اس نے ہمارے سر مونڈے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے)

۴۲۶۶ (۴۴) وَعَنْ اُمِّ عَطِیَّۃَ الْاَنْصَارِیَّۃِ اَنَّ امْرَاَۃً كَانَتْ تَخْتِنُ بِالْمَدِیْنَۃِ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تُنْھِكِیْ فَاِنَّ ذٰلِكَ اَحْظٰی لِلْمَرْاَۃِ وَاَحَبُّ اِلَی الْبَعْلِ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ وَقَالَ ھٰذَا الْحَدِیْثُ ضَعِیْفٌ وَرَاوِیْہِ مَجْھُوْلٌ)

ام عطیہ رضی اللہ عنہا انصاریہ سے روایت ہے کہ ایک عورت مدینہ میں عورتوں کا ختنہ کیا کرتی تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کیلئے فرمایا چمڑے کے کاٹنے میں مبالغہ نہ کیا کر یہ بات عورت کیلئے بہت لذت والی ہے اور خاوند کے لئے بہت محبوب ہے (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور اس نے کہا یہ حدیث ضعیف ہے اور اس کے راوی مجہول ہیں)

۴۲۶۷ (۴۵) وَعَنْ كَرِیْمَۃَ بِنْتِ ھُمَامٍ اَنَّ امْرَاَۃً سَاَلَتْ عَائِشَۃَ عَنْ خِضَابِ

کریمہ بنت ہمام سے روایت ہے ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مہندی کا خضاب کرنے کے

الْحِنَّاءِ فَقَالَتْ لَا بَأْسَ وَلٰكِنِّيْ أَكْرَهُهُ كَانَ حَبِيْبِيْ يَكْرَهُ رِيْحَهُ. (رَوَاهُ أَبُوْدَاؤُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

متعلق پوچھا انہوں نے کہا کچھ مضائقہ نہیں لیکن میں اس کو مکروہ سمجھتی ہوں میرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کو اسکی بو ناپسند تھی۔ (ابوداؤد، نسائی)

۴۲۶۸/۴۶ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ هِنْدًا بِنْتَ عُتْبَةَ قَالَتْ يَا نَبِيَّ اللهِ بَايِعْنِيْ فَقَالَ لَا أُبَايِعُكِ حَتّٰى تُغَيِّرِيْ كَفَّيْكِ فَكَأَنَّهُمَا كَفَّا سَبُعٍ. (رَوَاهُ أَبُوْدَاؤُدَ)

عائشہ رض سے روایت ہے کہ ہند بن عتبہ نے کہا اے اللہ کے نبی مجھے بیعت کرلیں فرمایا میں تیری بیعت نہیں لیتا یہاں تک کہ تو دونوں ہاتھوں کو متغیر کرلے گویا کہ تیرے دونوں ہاتھ درندے کے ہیں (ابوداؤد)

۴۲۶۹/۴۷ وَعَنْهَا قَالَتْ أَوْمَتِ امْرَأَةٌ مِّنْ وَّرَاءِ سِتْرٍ بِيَدِهَا كِتَابٌ إِلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبَضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فَقَالَ مَا أَدْرِيْ أَيَدُ رَجُلٍ أَوْ يَدُ امْرَأَةٍ قَالَتْ بَلْ يَدُ امْرَأَةٍ قَالَ لَوْ كُنْتِ امْرَأَةً لَغَيَّرْتِ أَظْفَارَكِ يَعْنِيْ بِالْحِنَّاءِ. (رَوَاهُ أَبُوْدَاؤُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

اسی (عائشہ رض) سے روایت ہے کہا ایک عورت نے پردے کے پیچھے سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کیطرف اشارہ کیا اس کے ہاتھ میں خط تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا فرمایا میں نہیں جانتا کہ یہ مرد کا ہاتھ ہے یا عورت کا اس نے کہا عورت کا ہاتھ ہے فرمایا تو اگر عورت ہے تو اپنے ہاتھ کے ناخن مہندی کے ساتھ متغیر کرلے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے)

۴۲۷۰/۴۸ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لُعِنَتِ الْوَاصِلَةُ وَالْمُسْتَوْصِلَةُ وَالنَّامِصَةُ وَالْمُتَنَمِّصَةُ وَالْوَاشِمَةُ وَالْمُسْتَوْشِمَةُ مِنْ غَيْرِ دَاءٍ. (رَوَاهُ أَبُوْدَاؤُدَ)

ابن عباس رض سے روایت ہے کہا بال ملانے والی عورت، ملانے کا حکم دینے والی عورت، بال چننے والی اور بال چنانے والی، گودنے والی گدوانے والی بغیر بیماری کے، لعنت کی گئی ہے (ابوداؤد)

۴۲۷۱/۴۹ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلَ يَلْبَسُ لِبْسَةَ الْمَرْأَةِ وَالْمَرْأَةَ تَلْبَسُ لِبْسَةَ الرَّجُلِ. (رَوَاهُ أَبُوْدَاؤُدَ)

ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آدمی پر لعنت کی ہے جو عورتوں کا لباس پہنتا ہے اور اس عورت پر لعنت کی ہے جو مردوں جیسا لباس پہنتی ہے (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۴۲۷۲/۵۰ وَعَنِ ابْنِ أَبِيْ مُلَيْكَةَ قَالَ قِيْلَ لِعَائِشَةَ إِنَّ امْرَأَةً تَلْبَسُ النَّعْلَ قَالَتْ لَعَنَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن رض ابی ملیکہ سے روایت ہے کہا حضرت عائشہ رض سے کہا گیا کہ ایک عورت مردوں جیسا جوتا پہنتی ہے اس نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت

الرَّجُلَةَ مِنَ النِّسَاءِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

۴۲۷۳/۵۱ وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَافَرَ كَانَ اٰخِرُ عَهْدِهٖ بِاِنْسَانٍ مِّنْ اَهْلِهٖ فَاطِمَةَ وَاَوَّلُ مَنْ يَّدْخُلُ عَلَيْهَا فَاطِمَةَ فَقَدِمَ مِنْ غَزَاةٍ وَّقَدْ عَلَّقَتْ مِسْحًا اَوْ سِتْرًا عَلٰى بَابِهَا وَحَلَّتِ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ قُلْبَيْنِ مِنْ فِضَّةٍ فَقَدِمَ فَلَمْ يَدْخُلْ فَظَنَّتْ اَنْ مَّا مَنَعَهٗ اَنْ يَّدْخُلَ مَا رَاٰى فَهَتَكَتِ السِّتْرَ وَفَكَّتِ الْقُلْبَيْنِ عَنِ الصَّبِيَّيْنِ وَقَطَعَتْهُ مِنْهُمَا فَانْطَلَقَا اِلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكِيَانِ فَاَخَذَهٗ مِنْهُمَا فَقَالَ يَا ثَوْبَانُ اذْهَبْ بِهٰذَا اِلٰى اٰلِ فُلَانٍ اِنَّ هٰٓؤُلَاءِ اَهْلِيْ اَكْرَهُ اَنْ يَّاْكُلُوْا طَيِّبَاتِهِمْ فِيْ حَيَاتِهِمُ الدُّنْيَا يَا ثَوْبَانُ اشْتَرِ لِفَاطِمَةَ قِلَادَةً مِّنْ عَصَبٍ وَّسِوَارَيْنِ مِنْ عَاجٍ۔
(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ)

۴۲۷۴/۵۲ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اكْتَحِلُوْا بِالْاِثْمِدِ فَاِنَّهٗ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ وَزَعَمَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهٗ مُكْحُلَةٌ يَكْتَحِلُ بِهَا كُلَّ لَيْلَةٍ ثَلٰثَةً فِيْ هٰذِهٖ وَثَلٰثَةً فِيْ هٰذِهٖ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۴۲۷۵/۵۳ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ

پر لعنت کی ہے جو مردوں سے مشابہت اختیار کرتی ہے (ابوداؤد)

ثوبانؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر پر جاتے سب سے آخر میں اپنے گھر والوں میں سے حضرت فاطمہؓ سے ملتے اور جب واپس آتے سب سے پہلے حضرت فاطمہؓ کے پاس جاتے۔ ایک جہاد سے آپؐ واپس آئے حضرت فاطمہؓ نے دروازے پر ٹاٹ یا پردہ لٹکایا ہوا تھا اور حسنؓ اور حسینؓ کو چاندی کے دو کنگن پہنائے ہوئے تھے۔ آپؐ ان کے گھر داخل نہ ہوئے۔ فاطمہؓ نے خیال کیا کہ ان کو داخل ہونے سے نہیں روکا مگر اس چیز نے جو آپؐ نے دیکھی ہے اس نے پردہ پھاڑ ڈالا اور دونوں بچوں کے ہاتھوں سے کڑے اتار لیئے اور ہر کڑے کو توڑ ڈالا۔ وہ دونوں روتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے آپؐ نے کڑے ان سے لے لئے اور ثوبان سے کہا ان کو فلاں کے پاس لے جاؤ۔ یہ میرے اہلبیت ہیں میں اس بات کو ناپسند سمجھتا ہوں کہ وہ اپنی لذائذ دنیا کی زندگی میں کھائیں اے ثوبان فاطمہ کیلئے عصب کا ایک ہار اور ہاتھی دانت کے دو کڑے خرید لا۔ (روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اصفہانی سرمہ لگاؤ وہ نظر کو تیز کرتا ہے، اور بالوں کو اگاتا ہے۔ اور کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے سرمہ دانی تھی ہر شب تین سلائیاں ایک آنکھ میں اور تین سلائیاں دوسری آنکھ میں لگایا کرتے تھے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

اسی (ابن عباسؓ) سے روایت ہے کہا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْتَحِلُ قَبْلَ اَنْ يَّنَامَ بِالْاِثْمِدِ ثَلٰثًا فِيْ كُلِّ عَيْنٍ قَالَ وَقَالَ اِنَّ خَيْرَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ اللَّدُوْدُ وَ السَّعُوْطُ وَالْحِجَامَةُ وَالْمَشِيُّ وَخَيْرَ مَا اكْتَحَلْتُمْ بِهِ الْاِثْمِدُ فَاِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ وَاِنَّ خَيْرَ مَا تَحْتَجِمُوْنَ فِيْهِ يَوْمُ سَبْعَ عَشْرَةَ وَيَوْمُ تِسْعَ عَشْرَةَ وَيَوْمُ اِحْدٰى وَعِشْرِيْنَ وَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ عُرِجَ بِهِ مَا مَرَّ عَلٰى مَلَاٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِلَّا قَالُوْا عَلَيْكَ بِالْحِجَامَةِ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سونے سے پہلے (ہر شب) ہر آنکھ میں اصفہانی سُرمہ کی تین تین سلائیاں لگاتے تھے کہا اور آپ فرماتے تھے بہترین وہ چیز جس کے ساتھ تم علاج کرو لدود اور سعوط ہے اور سینگی لگوانا اور جلاب لینا ہے۔ اور بہترین وہ چیز جس کے ساتھ تم سُرمہ لگاؤ اثمد ہے وہ بینائی کو روشن کرتا ہے اور بال اگاتا ہے۔ بہترین وہ دن جس میں تم سینگی لگواؤ چاند کی سترہویں، انیسویں، اور اکیسویں تاریخ ہے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب معراج پر گئے فرشتوں کی جس جماعت سے آپ گذرے انہوں نے کہا آپ سینگی لگوانے کو لازم پکڑیں (روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔)

۴۲۷۶/۵۴ وَعَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى الرِّجَالَ وَالنِّسَآءَ عَنْ دُخُوْلِ الْحَمَّامَاتِ ثُمَّ رَخَّصَ لِلرِّجَالِ اَنْ يَّدْخُلُوْا بِالْمَيَازِرِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مردوں اور عورتوں کو حمام میں داخل ہونے سے منع کیا ہے۔ پھر مردوں کو رخصت دیدی کہ وہ تہبند باندھ کر داخل ہو جائیں۔

(روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے)

۴۲۷۷/۵۵ وَعَنْ اَبِي الْمَلِيْحِ قَالَ قَدِمَ عَلٰى عَآئِشَةَ نِسْوَةٌ مِّنْ اَهْلِ حِمْصَ فَقَالَتْ مِنْ اَيْنَ اَنْتُنَّ قُلْنَ مِنَ الشَّامِ قَالَتْ فَلَعَلَّكُنَّ مِنَ الْكُوْرَةِ الَّتِيْ تَدْخُلُ نِسَآؤُهَا الْحَمَّامَاتِ قُلْنَ بَلٰى قَالَتْ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَخْلَعُ امْرَاَةٌ ثِيَابَهَا فِيْ غَيْرِ بَيْتِ زَوْجِهَا اِلَّا هَتَكَتِ السِّتْرَ بَيْنَهَا

ابوالملیح سے روایت ہے کہا اہل حمص کی چند عورتیں حضرت عائشہؓ کے پاس آئیں۔ انہوں نے کہا تم کہاں کی رہنے والی ہو انہوں نے کہا شام کے علاقہ کی وہ کہنے لگیں شاید تم اُس بستی کی رہنے والی ہو جہاں کی عورتیں حماموں میں داخل ہوتی ہیں۔ انہوں نے کہا ہاں۔ عائشہؓ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے کوئی عورت اپنے خاوند کے گھر کے علاوہ کسی دوسری جگہ اپنے کپڑے نہیں اتارتی

وَبَيْنَ رَبِّهَا وَفِي رِوَايَةٍ فِي غَيْرِ بَيْتِهَا إِلَّا هَتَكَتْ سِتْرَهَا فِيمَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ)

مگر اپنے اور اپنے پروردگار کے درمیان پردے کو پھاڑ ڈالتی ہے۔ ایک روایت میں ہے اپنے خاوند کے گھر کے سوا۔ مگر اس نے وہ پردہ پھاڑ ڈالا جو اسکے اور اللہ کے درمیان ہے۔ (ترمذی، ابوداؤد)

۴۲۷۸/۵۶ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَتُفْتَحُ لَكُمْ أَرْضُ الْعَجَمِ وَسَتَجِدُونَ فِيهَا بُيُوتًا يُقَالُ لَهَا الْحَمَّامَاتُ فَلَا يَدْخُلَنَّهَا الرِّجَالُ إِلَّا بِالْأُزُرِ وَامْنَعُوهَا النِّسَاءَ إِلَّا مَرِيضَةً أَوْ نُفَسَاءَ۔
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

عبداللہؓ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے لئے عجم کی زمین فتح کی جائے گی وہاں تم کچھ گھر پاؤ گے جن کو حمام کہا جاتا ہے آدمی وہاں بغیر تہبند کے داخل نہ ہوں۔ عورتوں کو وہاں داخل ہونے سے روکو مگر بیمار ہو یا نفاس والی ہو۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۲۷۹/۵۷ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَدْخُلِ الْحَمَّامَ بِغَيْرِ إِزَارٍ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُدْخِلْ حَلِيلَتَهُ الْحَمَّامَ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَجْلِسْ عَلَى مَائِدَةٍ تُدَارُ عَلَيْهَا الْخَمْرُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ)

جابرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے کسی حمام میں تہبند کے بغیر داخل نہ ہو جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اپنی بیوی کو حمام میں داخل نہ کرے۔ جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے ایسے دسترخوان پر کھانا کھانے کے لئے نہ بیٹھے جس پر شراب کا دور چل رہا ہے۔
(روایت کیا اس کو ترمذی اور نسائی نے)

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۴۲۸۰/۵۸ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ عَنْ خِضَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ شِئْتُ أَنْ أَعُدَّ شَمَطَاتٍ كُنَّ فِي رَأْسِهِ فَعَلْتُ قَالَ وَلَمْ يَخْتَضِبْ وَزَادَ فِي رِوَايَةٍ وَقَدِ اخْتَضَبَ أَبُو بَكْرٍ

ثابتؒ سے روایت ہے کہا انسؓ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خضاب کے متعلق سوال کیا گیا کہا اگر میں سفید بال جو آپؐ کے سر میں تھے شمار کرنا چاہتا تو کر سکتا تھا۔ اور کہا آپؐ نے خضاب نہیں لگایا۔ ایک روایت میں زیادہ بیان ہے کہ ابوبکرؓ نے مہندی

بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ وَاخْتَضَبَ عُمَرُ بِالْحِنَّاءِ بَحْتًا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اور وسمہ کا خضاب لگایا اور عمرؓ نے صرف مہندی کا خضاب لگایا۔ (متفق علیہ)

۴۲۸۱/۵۹ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ بِالصُّفْرَةِ حَتّٰى تَمْتَلِئَ ثِيَابُهُ مِنَ الصُّفْرَةِ فَقِيْلَ لَهُ لِمَ تَصْبَغُ بِالصُّفْرَةِ قَالَ اِنِّيْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْبَغُ بِهَا وَلَمْ يَكُنْ شَيْءٌ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْهَا وَقَدْ كَانَ يَصْبَغُ بِهَا ثِيَابَهُ كُلَّهَا حَتّٰى عِمَامَتَهُ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ وہ اپنی ڈاڑھی کو زردی کے ساتھ رنگتے یہاں تک کہ ان کے کپڑے بھی زردی کے ساتھ بھر جاتے۔ ان سے کہا گیا کہ زردی کے ساتھ کیوں رنگتے ہو کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ آپؐ اس سے رنگتے تھے اور آپؐ کو اس سے بڑھ کر کوئی چیز محبوب نہ تھی۔ آپؐ سب کپڑے اس سے رنگ لیتے یہاں تک کہ پگڑی بھی۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائیؒ نے)

۴۲۸۲/۶۰ وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَوْهِبٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى اُمِّ سَلَمَةَ فَاَخْرَجَتْ اِلَيْنَا شَعَرًا مِّنْ شَعَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخْضُوْبًا۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

عثمان بن عبداللہ بن موہب سے روایت ہے کہا میں ام سلمہؓ کے پاس گیا اس نے ہماری طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک بال نکالا جو رنگین تھا۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۴۲۸۳/۶۱ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمُخَنَّثٍ قَدْ خَضَبَ يَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ بِالْحِنَّاءِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ هٰذَا قَالُوْا يَتَشَبَّهُ بِالنِّسَاءِ فَاَمَرَ بِهِ فَنُفِيَ اِلَى النَّقِيْعِ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا نَقْتُلُهُ فَقَالَ اِنِّيْ نُهِيْتُ عَنْ قَتْلِ الْمُصَلِّيْنَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک مخنث لایا گیا جس نے اپنے ہاتھوں اور پاؤں پر مہندی لگائی ہوئی تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے کیا ہے۔ صحابہؓ نے عرض کیا عورتوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرتا ہے اُسے نقیع کی طرف نکال دیا گیا۔ کہا گیا اے اللہ کے رسول ہم اسکو قتل نہ کر دیں فرمایا نہیں نمازیوں کو قتل کرنے سے مجھے منع کیا گیا ہے۔ (ابوداؤد)

۴۲۸۴/۶۲ وَعَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ عُقْبَةَ قَالَ لَمَّا فَتَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ جَعَلَ اَهْلُ مَكَّةَ يَاْتُوْنَهُ بِصِبْيَانِهِمْ

ولیدؓ بن عقبہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مکہ فتح کیا تو مکہ والوں نے اپنے بچوں کو آپؐ کی خدمت میں لانا شروع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان بچوں کیلئے برکت

فَيَدْعُوْا لَهُمْ بِالْبَرَكَةِ وَيَمْسَحُ رُءُوسَهُمْ فَجِيءَ بِي إِلَيْهِ وَأَنَا مُخَلَّقٌ فَلَمْ يَمَسَّنِي مِنْ أَجْلِ الْخَلُوْقِ. (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

کی دعا کرتے اور سروں پر ہاتھ پھیرتے۔ چنانچہ مجھ کو بھی آپؐ کی خدمت میں لایا گیا میرے جسم پر زعفران کی خوشبو خلوق لگی ہوئی تھی۔ آپؐ نے مجھ کو اس رنگدار خوشبو کی وجہ سے ہاتھ نہیں لگایا (ابوداؤد)

۴۲۸۵/۶۳ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِي جُمَّةً أَفَأُرَجِّلُهَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ وَأَكْرِمْهَا قَالَ فَكَانَ أَبُوْقَتَادَةَ رُبَّمَا دَهَنَهَا فِي الْيَوْمِ مَرَّتَيْنِ مِنْ أَجْلِ قَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ وَأَكْرِمْهَا (رَوَاهُ مَالِكٌ)

ابو قتادہؓ سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا میرے بال کندھوں تک ہیں کیا میں ان کو کنگھی کروں فرمایا ہاں اور ان کی تکریم کر۔ راوی نے کہا ابوقتادہ بعض اوقات دن میں دو دو بار تیل لگاتے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں اور انکی تعظیم کر فرمانے کی وجہ سے۔

(روایت کیا اس کو مالک نے)

۴۲۸۶/۶۴ وَعَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ حَسَّانٍ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَحَدَّثَتْنِي أُخْتِي الْمُغِيرَةُ قَالَتْ وَأَنْتَ يَوْمَئِذٍ غُلَامٌ وَلَكَ قَرْنَانِ أَوْ قُصَّتَانِ فَمَسَحَ رَأْسَكَ وَبَرَّكَ عَلَيْكَ وَقَالَ احْلِقُوْا هٰذَيْنِ أَوْ قُصُّوْهُمَا فَإِنَّ هٰذَا زِيُّ الْيَهُوْدِ. (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

حجاج بن حسان سے روایت ہے کہا ہم انسؓ بن مالک کے پاس گئے۔ میری بہن مغیرہ نے مجھ کو حدیث بیان کی اور کہا اس وقت تو بچہ تھا۔ تیرے دو گیسو گندھے ہوئے تھے یا کہا قصتان (پیشانی کے دونوں طرف بال) تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیرے سر پر ہاتھ پھیرا اور برکت کی دعا کی اور فرمایا ان دونوں کو منڈوا ڈالو یا کاٹ ڈالو یہ یہودیوں کی ہیئت ہے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۲۸۷/۶۵ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَحْلِقَ الْمَرْأَةُ رَأْسَهَا. (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

علیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے کہ عورت اپنے سر کو مونڈوالے۔

(روایت کیا اس کو نسائی نے)

۴۲۸۸/۶۶ وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَدَخَلَ رَجُلٌ ثَائِرَ الرَّأْسِ وَاللِّحْيَةِ فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُوْلُ

عطاءؓ بن یسار سے روایت ہے کہا ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تھے ایک آدمی پراگندہ سر اور ڈاڑھی مسجد میں داخل ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اس کی طرف اشارہ کیا اسے

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِیَدِہٖ کَاَنَّہٗ یَاْمُرُہٗ بِاِصْلَاحِ شَعْرِہٖ وَلِحْیَتِہٖ فَفَعَلَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلَیْسَ ھٰذَا خَیْرًا مِّنْ اَنْ یَّاْتِیَ اَحَدُکُمْ وَھُوَ ثَائِرُ الرَّاْسِ کَاَنَّہٗ شَیْطَانٌ۔ (رَوَاہُ مَالِکٌ)

بالوں کو سنوارنے کا حکم دیتے تھے۔ اس نے بال سنوارے پھر آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ بہتر نہیں ہے اس بات سے کہ ایک تمہارا آئے اس کے سر کے بال پراگندہ ہوں گویا کہ وہ شیطان ہے۔

(روایت اس کو مالک نے)

۴۲۸۹/۶۷ وَعَنِ ابْنِ الْمُسَیَّبِ سَمِعَ یَقُوْلُ اِنَّ اللّٰہَ طَیِّبٌ یُّحِبُّ الطَّیِّبَ نَظِیْفٌ یُّحِبُّ النَّظَافَۃَ کَرِیْمٌ یُّحِبُّ الْکَرَمَ جَوَادٌ یُّحِبُّ الْجُوْدَ فَنَظِّفُوْا اُرَاہُ قَالَ اَفْنِیَتَکُمْ وَلَا تَشَبَّھُوْا بِالْیَھُوْدِ قَالَ فَذَکَرْتُ ذٰلِکَ لِمُھَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ فَقَالَ حَدَّثَنِیْہِ عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِثْلَہٗ اِلَّا اَنَّہٗ قَالَ نَظِّفُوْا اَفْنِیَتَکُمْ۔
(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

ابن مسیبؓ سے روایت ہے سُنے گئے کہ وہ کہہ رہے ہیں اللہ تعالیٰ پاک ہے پاکیزگی کو پسند کرتا ہے، ستھرا ہے ستھرائی کو پسند کرتا ہے، کریم ہے کرم کو پسند کرتا ہے، بخشش والا ہے بخشش کو پسند کرتا ہے۔ پس صاف رکھو میرا خیال ہے کہا اپنے صحنوں کو اور یہودیوں کے ساتھ مشابہت اختیار نہ کرو کہا اس بات کا ذکر میں نے مہاجر بن مسمار سے کیا۔ اس نے کہا مجھ کو عامر بن سعد نے روایت کیا اس نے اپنے باپ سے اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسکی مثل روایت کیا مگر اس نے کہا اپنے گھروں کے صحن صاف ستھرے رکھو۔ (ترمذی)

۴۲۹۰/۶۸ وَعَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ اَنَّہٗ سَمِعَ سَعِیْدَ بْنَ الْمُسَیَّبِ یَقُوْلُ کَانَ اِبْرٰھِیْمُ خَلِیْلُ الرَّحْمٰنِ اَوَّلَ النَّاسِ ضَیَّفَ الضَّیْفَ وَاَوَّلَ النَّاسِ اخْتَتَنَ وَاَوَّلَ النَّاسِ قَصَّ شَارِبَہٗ وَاَوَّلَ النَّاسِ رَاَی الشَّیْبَ فَقَالَ یَا رَبِّ مَا ھٰذَا قَالَ الرَّبُّ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی وَقَارًا یَّا اِبْرَاھِیْمُ قَالَ رَبِّ زِدْنِیْ وَقَارًا۔ (رَوَاہُ مَالِکٌ)

یحیٰ بن سعید سے روایت ہے کہا اس نے سعید بن مسیب سے سنا فرماتے تھے ابراہیم رحمٰن کے خلیل پہلے شخص ہیں جنہوں نے مہمان کی مہمانی کی اور پہلے ہیں جنہوں نے ختنہ کیا، پہلے ہیں جنہوں نے لبیں کتریں سب لوگوں سے پہلے ہیں جنہوں نے بڑھاپا دیکھا کہا اے میرے رب یہ کیا ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا یہ وقار ہے اے ابراہیم، اس نے کہا اے رب مجھ کو وقار زیادہ کر۔

(روایت کیا اس کو مالک نے)

بَابُ التَّصَاوِيرِ

تصویر کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۴۲۹۱ عَنْ اَبِىْ طَلْحَةَ قَالَ قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُ الْمَلٰٓئِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ وَّلَا تَصَاوِيْرُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ۔)

ابوطلحہ رضؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا اور تصویریں ہوں۔ (متفق علیہ)

۴۲۹۲ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُوْنَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصْبَحَ يَوْمًا وَّاجِمًا وَّقَالَ اِنَّ جِبْرَئِيْلَ كَانَ وَعَدَنِىْ اَنْ يَّلْقَانِى اللَّيْلَةَ فَلَمْ يَلْقَنِىْ اَمَ وَاللّٰهِ مَا اَخْلَفَنِىْ ثُمَّ وَقَعَ فِىْ نَفْسِهٖ جِرْوُ كَلْبٍ تَحْتَ فُسْطَاطٍ لَّهٗ فَاَمَرَ بِهٖ فَاُخْرِجَ ثُمَّ اَخَذَ بِيَدِهٖ مَآءً فَنَضَحَ مَكَانَهٗ فَلَمَّآ اَمْسٰى لَقِيَهٗ جِبْرَئِيْلُ فَقَالَ لَقَدْ كُنْتَ وَعَدْتَّنِىْ اَنْ تَلْقَانِى الْبَارِحَةَ قَالَ اَجَلْ وَلٰكِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ وَّلَا صُوْرَةٌ فَاَصْبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ فَاَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ حَتّٰى اَنَّهٗ يَاْمُرُ بِقَتْلِ كَلْبِ الْحَائِطِ الصَّغِيْرِ وَيُتْرَكُ كَلْبُ الْحَائِطِ الْكَبِيْرِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابن عباس رضؓ میمونہ سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن غمگین حالت میں صبح کی فرمایا حضرت جبریل ؑ نے میرے ساتھ آج رات ملاقات کا وعدہ کیا تھا لیکن وہ ملے نہیں خبردار اللہ کی قسم کبھی انہوں نے وعدہ خلافی نہیں کی۔ پھر آپ کے دل میں ایک کتے کے بچے کا خیال گذرا جو خیمہ کے نیچے تھا۔ آپ نے حکم دیا اسکو نکالا گیا پھر آپ نے اپنے ہاتھ میں پانی لیا اور اسکی جگہ پر چھینٹے مارے۔ جب شام ہوئی انکو جبرئیل ؑ ملے آپ نے فرمایا تم نے وعدہ کیا تھا کہ تم گذشتہ رات مجھے ملو گے فرمایا ہاں لیکن ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا اور تصویر ہو۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس روز صبح کی کہ آپ نے کتوں کو قتل کرنیکا حکم دیا یہاں تک کہ چھوٹے باغ کے کتے کو بھی قتل کیا جاتا تھا اور بڑے باغ کے کتے کو چھوڑ دیا جاتا تھا۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)

۴۲۹۳ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَتْرُكُ فِىْ بَيْتِهٖ شَيْئًا فِيْهِ تَصَالِيْبُ اِلَّا نَقَضَهٗ۔

عائشہ رضؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں کسی چیز کو نہیں چھوڑتے تھے جس پر تصویر ہو مگر اس کو توڑ ڈالتے تھے۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۴۲۹۴ وَعَنْهَا اَنَّهَا اشْتَرَتْ نُمْرُقَةً فِيْهَا تَصَاوِيْرُ فَلَمَّا رَاٰهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى الْبَابِ فَلَمْ يَدْخُلْ فَعَرَفْتُ فِيْ وَجْهِهِ الْكَرَاهِيَةَ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهٖ مَاذَا اَذْنَبْتُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ هٰذِهِ النُّمْرُقَةِ قَالَتْ قُلْتُ اشْتَرَيْتُهَا لَكَ لِتَقْعُدَ عَلَيْهَا وَتَوَسَّدَهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَصْحَابَ هٰذِهِ الصُّوَرِ يُعَذَّبُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيُقَالُ لَهُمْ اَحْيُوْا مَا خَلَقْتُمْ وَقَالَ اِنَّ الْبَيْتَ الَّذِيْ فِيْهِ الصُّوْرَةُ لَا تَدْخُلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (عائشہؓ) سے روایت ہے کہ اس نے ایک تکیہ خریدا جس میں تصویریں تھیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دیکھا دروازے کے پاس کھڑے ہوئے اور داخل نہ ہوئے۔ حضرت عائشہؓ نے آپؐ کے چہرہ پر ناگواری کے آثار دیکھے اس نے کہا اے اللہ کے رسول میں اللہ اور اس کے رسول کی طرف توبہ کرتی ہوں میں نے کیا گناہ کیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس تکیے کا کیا حال ہے میں نے کہا میں نے آپؐ کے لئے خریدا ہے تاکہ آپ اس پر بیٹھیں اور تکیہ لگائیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان تصویروں کے بنانے والے کو قیامت کے دن عذاب کیا جائیگا اور ان کو کہا جائیگا جو تم نے بنایا تھا اس کو زندہ کرو۔ اور آپؐ نے فرمایا جس گھر میں تصویریں ہوں اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے۔ (متفق علیہ)

۴۲۹۵ وَعَنْهَا اَنَّهَا كَانَتْ قَدِ اتَّخَذَتْ عَلٰى سَهْوَةٍ لَهَا سِتْرًا فِيْهِ تَمَاثِيْلُ فَهَتَكَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّخَذَتْ مِنْهُ نُمْرُقَتَيْنِ فَكَانَتَا فِي الْبَيْتِ يَجْلِسُ عَلَيْهِمَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (عائشہؓ) سے روایت ہے کہ اس نے اپنے شہ نشین پر پردہ ڈالا جس میں تصویریں تھیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو پھاڑ دیا اس نے اس سے دو تکیے بنا لئے وہ گھر میں تھے اور آپؐ ان پر بیٹھتے تھے۔ (متفق علیہ)

۴۲۹۶ وَعَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِيْ غَزَاةٍ فَاَخَذْتُ نَمَطًا فَسَتَرْتُهٗ عَلَى الْبَابِ فَلَمَّا قَدِمَ فَرَاَى النَّمَطَ فَجَذَبَهٗ حَتّٰى هَتَكَهٗ ثُمَّ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَاْمُرْنَا اَنْ نَّكْسُوَ الْحِجَارَةَ وَالطِّيْنَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (عائشہؓ) سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جہاد کے لئے نکلے میں نے ایک کپڑا لیا اور دروازے پر اس کا پردہ لگا دیا۔ جب آپؐ واپس تشریف لائے آپؐ نے پردہ لگا ہوا دیکھا آپؐ نے اس کو کھینچا یہاں تک کہ اس کو پھاڑ دیا پھر فرمایا اللہ تعالیٰ نے ہم کو مٹی اور پتھروں کو کپڑے پہنانے کا حکم نہیں دیا۔ (متفق علیہ)

۴۲۹۷/۷ وَعَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ الَّذِيْنَ يُضَاهُوْنَ بِخَلْقِ اللّٰهِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (عائشہؓ) سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا قیامت کے دن سب سے سخت عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ کی پیدائش کیساتھ مشابہت کرتے ہیں۔ (متفق علیہ)

۴۲۹۸/۸ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذَهَبَ يَخْلُقُ كَخَلْقِيْ فَلْيَخْلُقُوْا ذَرَّةً اَوْ لِيَخْلُقُوْا حَبَّةً اَوْ شَعِيْرَةً۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا آپؐ فرماتے تھے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو میری پیدائش کی طرح پیدا کرنا چاہتا ہے پس چاہیئے کہ پیدا کریں وہ ایک چیونٹی یا ایک دانہ یا ایک جو۔ (متفق علیہ)

۴۲۹۹/۹ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا عِنْدَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرُوْنَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عبداللہؓ بن مسعود سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا فرماتے تھے قیامت کیدن سب سے بڑھ کر عذاب مصوّروں کو ہوگا۔ (متفق علیہ)

۴۳۰۰/۱۰ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ كُلُّ مُصَوِّرٍ فِي النَّارِ يُجْعَلُ لَهٗ بِكُلِّ صُوْرَةٍ صَوَّرَهَا نَفْسًا فَيُعَذِّبُهٗ فِيْ جَهَنَّمَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَاِنْ كُنْتَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَاصْنَعِ الشَّجَرَ وَمَا لَا رُوْحَ فِيْهِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے ہر مصوّر دوزخ میں جائے گا ہر اس تصویر کے بدلے جو اس نے بنائی ہے ایک شخص بنادیا جائے گا جو اس کو جہنم میں عذاب کرے گا۔ ابن عباس نے کہا اگر تو تصویر اتارنا چاہتا ہے تو درخت کی تصویر اتار یا جس میں روح نہیں ہے۔ (متفق علیہ)

۴۳۰۱/۱۱ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ تَحَلَّمَ بِحُلْمٍ لَمْ يَرَهٗ كُلِّفَ اَنْ يَّعْقِدَ بَيْنَ شَعِيْرَتَيْنِ وَلَنْ يَّفْعَلَ وَمَنِ اسْتَمَعَ اِلٰى حَدِيْثِ قَوْمٍ وَّهُمْ لَهٗ كَارِهُوْنَ اَوْ يَفِرُّوْنَ مِنْهُ صُبَّ فِيْ اُذُنَيْهِ الْاٰنُكُ

اسی (ابن عباسؓ) سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا فرماتے تھے جو شخص اس خواب کا دعویٰ کرے جو اس نے دیکھا نہیں تکلیف دیا جائے گا کہ وہ دو جَو کے درمیان گرہ لگائے اور ایسا ہرگز نہ کر سکے گا اور جو شخص ایک قوم کی باتوں کی طرف کان لگاتا ہے اور وہ اس کو ناپسند سمجھتے ہیں

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ صَوَّرَ صُوْرَةً عُذِّبَ وَكُلِّفَ اَنْ يَّنْفُخَ فِيْهَا وَلَيْسَ بِنَافِخٍ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

یا اس سے بھاگتے ہیں قیامت کے دن اسکے کان میں سیسہ ڈالا جائیگا اور جو شخص کوئی تصویر بنائے اسکو عذاب دیا جائیگا اور تکلیف دیا جائیگا کہ اس میں رُوح پھونکے اور یہ پھونک نہ سکے گا۔ (بخاری)

۴۳۰۲ / ۱۲ وَعَنْ بُرَيْدَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدِ شِيْرِ فَكَاَنَّمَا صَبَغَ يَدَهٗ فِيْ لَحْمِ خِنْزِيْرٍ وَّدَمِهٖ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

بریدہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص نردشیر کے ساتھ کھیلا گویا کہ اس نے اپنا ہاتھ خنزیر کے گوشت اور خون کے ساتھ رنگا۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دوسری فصل

۴۳۰۳ / ۱۳ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَانِيْ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ اَتَيْتُكَ الْبَارِحَةَ فَلَمْ يَمْنَعْنِيْ اَنْ اَكُوْنَ دَخَلْتُ اِلَّا اَنَّهٗ كَانَ عَلَى الْبَابِ تَمَاثِيْلُ وَكَانَ فِي الْبَيْتِ قِرَامُ سِتْرٍ فِيْهِ تَمَاثِيْلُ وَكَانَ فِي الْبَيْتِ كَلْبٌ فَمُرْ بِرَاْسِ التِّمْثَالِ الَّذِيْ عَلٰى بَابِ الْبَيْتِ فَيُقْطَعُ فَيَصِيْرُ كَهَيْئَةِ الشَّجَرَةِ وَمُرْ بِالسِّتْرِ فَلْيُقْطَعْ فَلْيُجْعَلْ وِسَادَتَيْنِ مَنْبُوْذَتَيْنِ تُوْطَاٰنِ وَمُرْ بِالْكَلْبِ فَلْيُخْرَجْ فَفَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاؤدَ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس جبرئیلؑ آئے اور کہا گذشتہ شب میں آپؐ کے پاس آیا تھا لیکن مجھ کو گھر میں داخل ہونے سے اس بات نے روک دیا کہ دروازے پر تصویریں تھیں اور گھر میں ایک منقش پردہ تھا جس میں تصویریں تھیں۔ اور گھر میں کتا تھا۔ آپؐ تصویروں کے سر جو دروازے کے پردے پر ہیں کاٹ دینے کا حکم دیں وہ درخت کی صورت ہو جائیں گے اور پردہ کیلئے حکم دیں کہ کاٹا جائے اور اس کے دو تکیئے بنا لیئے جائیں جو روندے جائیں اور کتے کو باہر نکالنے کا حکم دیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح کیا۔

(روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے)

۴۳۰۴ / ۱۴ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ عُنُقٌ مِّنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَهَا عَيْنَانِ تُبْصِرَانِ وَاُذُنَانِ تَسْمَعَانِ وَلِسَانٌ

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن آگ سے ایک گردن نکلے گی اس کی دو آنکھیں ہوں گی جو دیکھتی ہوں گی دو کان ہوں گے جو سنتے ہوں گے اور

يَنْطِقُ يَقُوْلُ اِنِّیْ وُكِّلْتُ بِثَلٰثَةٍ بِكُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَّكُلِّ مَنْ دَعَا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَبِالْمُصَوِّرِيْنَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

زبان ہوگی بولنے والی کہے گی میں تین شخصوں کیلئے مقرر کی گئی ہوں ہر تکبر کرنیوالے عناد کرنیوالے کیلئے، ہر اس شخص کیلئے جو اللہ کیساتھ کسی اور کو معبود ٹھہراتا ہے اور تصویر کھینچنے والوں کیلئے (بخاری)

۴۳۰۵/۱۵ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ الْخَمْرَ وَالْمَيْسِرَ وَالْكُوْبَةَ وَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ قِيْلَ الْكُوْبَةُ الطَّبْلُ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

ابن عباسؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے شراب، جوا اور کوبہ کا بجانا حرام کیا ہے اور فرمایا ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔ کہا گیا کہ کوبہ طبل ہے۔

(روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں)

۴۳۰۶/۱۶ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَالْكُوْبَةِ وَالْغُبَيْرَاءِ وَالْغُبَيْرَاءُ شَرَابٌ تَعْمَلُهُ الْحَبَشَةُ مِنَ الذُّرَةِ يُقَالُ لَهُ السُّكُرْكَةُ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب، جوئے، کوبہ غبیراء سے منع فرمایا ہے غبیرا ایک قسم کی شراب ہے جس کو حبشی لوگ جوار سے بناتے تھے اس کو سکرکہ کہتے ہیں۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۳۰۷/۱۷ وَعَنْ اَبِیْ مُوْسَى الْاَشْعَرِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدِ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ)

ابوموسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص نرد کے ساتھ کھیلے اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

(روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد نے)

۴۳۰۸/۱۸ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلًا يَّتْبَعُ حَمَامَةً فَقَالَ شَيْطَانٌ يَّتْبَعُ شَيْطَانَةً۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا کہ کبوتر کے پیچھے پڑا ہے فرمایا یہ شیطان ہے جو شیطان کے پیچھے پڑ رہا ہے۔

(روایت کیا اس کو احمد، ابوداؤد، ابن ماجہ اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۴۳۰۹/۱۹ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِی الْحَسَنِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ اِذْ جَاءَهٗ رَجُلٌ

سعید بن ابی حسن سے روایت ہے کہا میں ابن عباسؓ کے پاس تھا کہ اس کے پاس ایک آدمی آیا اس نے کہا

فَقَالَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ اِنِّیْ رَجُلٌ اِنَّمَا مَعِيْشَتِیْ مِنْ صَنْعَةِ يَدِیْ وَاِنِّیْ اَصْنَعُ هٰذِهِ التَّصَاوِيْرَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا اُحَدِّثُكَ اِلَّا مَا سَمِعْتُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ مَنْ صَوَّرَ صُوْرَةً فَاِنَّ اللّٰهَ مُعَذِّبُهٗ حَتّٰى يَنْفُخَ فِيْهِ الرُّوْحَ وَلَيْسَ بِنَافِخٍ فِيْهَا اَبَدًا فَرَبَا الرَّجُلُ رَبْوَةً شَدِيْدَةً وَاصْفَرَّ وَجْهُهٗ فَقَالَ وَيْحَكَ اِنْ اَبَيْتَ اِلَّا اَنْ تَصْنَعَ فَعَلَيْكَ بِهٰذَا الشَّجَرِ وَكُلِّ شَيْءٍ لَيْسَ فِيْهِ رُوْحٌ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

اے ابن عباس میں ایک شخص ہوں میری معیشت میرے ہاتھ کے پیشہ میں ہے میں یہ تصویریں بناتا ہوں۔ ابن عباس نے کہا میں تجھ کو نہیں بیان کرتا مگر جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔ میں نے آپؐ سے سنا ہے آپؐ فرماتے تھے جو شخص تصویر بنائے اللہ تعالیٰ اس کو عذاب کرے گا یہاں تک کہ اس میں روح پھونکے اور کبھی اس میں پھونکنے والا نہیں ہے۔ اس شخص نے ٹھنڈا سانس لیا اس کا چہرہ زرد ہو گیا۔ ابن عباسؓ نے کہا تیرے لئے افسوس ہو اگر تو انکار کرتا ہے مگر یہ کہ تو تصویر بنائے تو اس درخت کو لازم پکڑ اور ہر ایسی چیز جس میں روح نہ ہو

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۴۳۱۰/۲۰ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا اشْتَكَى النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ بَعْضُ نِسَائِهٖ كَنِيْسَةً يُّقَالُ لَهَا مَارِيَةُ فَكَانَتْ اُمُّ سَلَمَةَ وَاُمُّ حَبِيْبَةَ اَتَتَا اَرْضَ الْحَبَشَةِ فَذَكَرَتَا مِنْ حُسْنِهَا وَتَصَاوِيْرَ فِيْهَا فَرَفَعَ رَاْسَهٗ فَقَالَ اُولٰٓئِكَ اِذَا مَاتَ فِيْهِمُ الرَّجُلُ الصَّالِحُ بَنَوْا عَلٰى قَبْرِهٖ مَسْجِدًا ثُمَّ صَوَّرُوْا فِيْهِ تِلْكَ الصُّوَرَ اُولٰٓئِكَ شِرَارُ خَلْقِ اللّٰهِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت بیمار ہوئے آپؐ کی کسی بیوی نے ایک کنیسہ کا ذکر کیا جس کا نام ماریہ تھا۔ امّ حبیبہ اور ام سلمہ حبشہ گئی تھیں۔ انہوں نے اسکی خوبصورتی اور تصویروں کا ذکر کیا۔ آپؐ نے اپنا سر اٹھایا فرمایا وہ لوگ ایسے ہیں جب ان میں کوئی نیک آدمی مرجاتا ہے اسکی قبر پر مسجد بنا دیتے ہیں پھر اس میں یہ تصویریں بنا دیتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کی بدترین مخلوق ہیں۔

(متفق علیہ)

۴۳۱۱/۲۱ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ مَنْ قَتَلَ نَبِيًّا اَوْ قَتَلَهٗ نَبِیٌّ اَوْ قَتَلَ اَحَدَ

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن سخت ترین عذاب اس شخص کو ہوگا جس نے کسی نبی کو قتل کیا یا کسی نبی نے اس کو قتل کیا، یا کسی نے اپنے ماں باپ میں سے کسی

وَالِدَيْهِ وَالْمُصَوِّرُوْنَ وَعَالِمٌ لَّمْ يُنْتَفَعْ بِعِلْمِهٖ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

کو قتل کیا، اور مصوّر اور ایسا عالم جو اپنے علم کیساتھ نفع حاصل نہیں کرتا۔ (روایت کیا اس کو بیہقی نے)

۴۳۱۲/۲۲ وَعَنْ عَلِيٍّ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ الشِّطْرَنْجُ هُوَ مَيْسِرُ الْاَعَاجِمِ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

علیؓ سے روایت ہے کہا شطرنج عجمیوں کا جوا ہے۔ (روایت کیا اس کو بیہقی نے)

۴۳۱۳/۲۳ وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ اَبَا مُوْسَى الْاَشْعَرِيَّ قَالَ لَا يَلْعَبُ بِالشِّطْرَنْجِ اِلَّا خَاطِئٌ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

ابن شہاب سے روایت ہے کہ ابوموسیٰ اشعری کہتے تھے شطرنج کے ساتھ نہیں کھیلتا مگر خطا کار۔
(روایت کیا اس کو بیہقی نے)

۴۳۱۴/۲۴ وَعَنْهُ اَنَّهٗ سُئِلَ عَنْ لَعِبِ الشِّطْرَنْجِ فَقَالَ هِيَ مِنَ الْبَاطِلِ وَلَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْبَاطِلَ۔ (رَوَى الْبَيْهَقِيُّ الْاَحَادِيْثَ الْاَرْبَعَةَ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

اسی (ابن شہاب) سے روایت ہے کہ......وہ شطرنج کھیلنے کے متعلق پوچھے گئے انہوں نے کہا اس کا کھیلنا باطل ہے اور اللہ باطل کو پسند نہیں کرتا۔ چاروں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں ذکر کیا ہے۔

۴۳۱۵/۲۵ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْتِيْ دَارَ قَوْمٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ وَدُوْنَهُمْ دَارٌ فَشَقَّ ذٰلِكَ عَلَيْهِمْ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تَاْتِيْ دَارَ فُلَانٍ وَّلَا تَاْتِيْ دَارَنَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَنَّ فِيْ دَارِكُمْ كَلْبًا قَالُوْا اِنَّ فِيْ دَارِهِمْ سِنَّوْرًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلسِّنَّوْرُ سَبُعٌ۔ (رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری کے گھر آیا کرتے تھے۔ ان کے نزدیک ایک گھر تھا۔ ان پر آپؐ کا آنا گراں گذرا۔ انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول آپؐ فلاں گھر تشریف لے جاتے ہیں اور ہمارے گھر تشریف نہیں لاتے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس لئے کہ تمہارے گھر میں کتا ہے۔ انہوں نے کہا ان کے گھر میں بلی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلّی درندہ ہے۔
(روایت کیا اس کو دارقطنی نے)

كِتَابُ الطِّبِّ وَالرُّقٰى

طب اور منتروں کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۴۳۱۶ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ دَآءً اِلَّآ اَنْزَلَ لَهٗ شِفَآءً۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے کوئی بیماری نہیں اتاری مگر اسکے لئے شفاء اتاری ہے۔ (روایت کیا اسکو بخاری نے)

۴۳۱۷ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ دَآءٍ دَوَآءٌ فَاِذَآ اُصِيْبَ دَوَآءُ الدَّآءِ بَرَءَ بِاِذْنِ اللّٰهِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر بیماری کی دوا ہے۔ جب دوا بیماری کو پہنچ جائے اللہ کے حکم سے مریض اچھا ہو جاتا ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۳۱۸ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشِّفَآءُ فِىْ ثَلٰثٍ فِىْ شَرْطَةِ مِحْجَمٍ اَوْ شَرْبَةِ عَسَلٍ اَوْ كَيَّةٍ بِنَارٍ وَّاَنَا اَنْهٰى اُمَّتِىْ عَنِ الْكَىِّ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین چیزوں میں شفاء ہے۔ سینگی لگوانے میں۔ شہد کے پینے میں۔ یا آگ کے ساتھ داغ لگانے میں۔ اور میں امت کو داغنے سے روکتا ہوں۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۴۳۱۹ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ رُمِىَ اُبَىٌّ يَوْمَ الْاَحْزَابِ عَلٰى اَكْحَلِهٖ فَكَوَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

جابرؓ سے روایت ہے کہا اُبیؓ کو احزاب کے دن اکحل رگ پر تیر لگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو داغ دیا۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۳۲۰ وَعَنْهُ قَالَ رُمِىَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فِى اَكْحَلِهٖ فَحَسَمَهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهٖ بِمِشْقَصٍ ثُمَّ وَرِمَتْ فَحَسَمَهُ الثَّانِيَةَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (جابرؓ) سے روایت ہے کہا سعد بن معاذ کو ہفت اندام رگ میں تیر لگا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تیر کے پیکان کے ساتھ اپنے ہاتھ سے اسکو داغ دیا۔ پھر ہاتھ سوج گیا آپؐ نے دوبارہ داغا۔ (مسلم)

۴۳۲۱ وَعَنْهُ قَالَ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ طَبِيْبًا فَقَطَعَ مِنْهُ عِرْقًا ثُمَّ كَوَاهُ عَلَيْهِ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (جابرؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابی بن کعب کے پاس ایک طبیب بھیجا اس نے اس کی رگ کاٹی پھر اس کو داغا۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۳۲۲ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ شِفَاءٌ مِّنْ كُلِّ دَاءٍ اِلَّا السَّامَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ اَلسَّامُ الْمَوْتُ وَالْحَبَّةُ السَّوْدَاءُ الشُّوْنِيْزُ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا فرماتے تھے سیاہ دانہ (کلونجی) میں موت کے سوا ہر بیماری سے شفاء ہے۔ ابن شہاب نے کہا سام کا معنی موت ہے اور سیاہ دانہ کلونجی ہے۔

(متفق علیہ)

۴۳۲۳ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ اَخِي اسْتَطْلَقَ بَطْنُهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْقِهِ عَسَلًا فَسَقَاهُ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ سَقَيْتُهُ فَلَمْ يَزِدْهُ اِلَّا اسْتِطْلَاقًا فَقَالَ لَهُ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ جَاءَ الرَّابِعَةَ فَقَالَ اسْقِهِ عَسَلًا فَقَالَ لَقَدْ سَقَيْتُهُ فَلَمْ يَزِدْهُ اِلَّا اسْتِطْلَاقًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ اللّٰهُ وَكَذَبَ بَطْنُ اَخِيْكَ فَسَقَاهُ فَبَرَءَ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا میرے بھائی کو دستوں کی شکایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو شہد پلا۔ اس نے پلایا پھر آیا اور کہا میں نے پلایا ہے لیکن اس کے دست بڑھ گئے ہیں تین مرتبہ آپؐ نے فرمایا پھر وہ چوتھی مرتبہ آیا آپؐ نے فرمایا اسکو شہد پلا اس نے کہا میں نے اسکو پلایا ہے لیکن اس کے دست بڑھ گئے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے سچ کہا اور تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے پھر اس نے شہد پلایا وہ اچھا ہوگیا۔

(متفق علیہ)

۴۳۲۴ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَمْثَلَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ وَالْقُسْطُ الْبَحْرِيُّ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہترین وہ چیز جس کے ساتھ تم دوا کرتے ہو سینگی لگوانا اور قسط بحری کا استعمال کرنا ہے۔

(متفق علیہ)

۴۳۲۵ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُعَذِّبُوْا صِبْيَانَكُمْ بِالْغَمْزِ مِنَ الْعُذْرَةِ وَعَلَيْكُمْ بِالْقُسْطِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (انس رضی) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے لڑکوں کو حلق کی بیماری سے دبانے کے ساتھ عذاب نہ دو اور لازم پکڑو تم قسط کا استعمال۔ (متفق علیہ)

۴۳۲۶ وَعَنْ اُمِّ قَيْسٍ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى مَا تَدْغَرْنَ اَوْلَادَكُنَّ بِهٰذَا الْعِلَاقِ عَلَيْكُنَّ بِهٰذَا الْعُوْدِ الْهِنْدِيِّ فَاِنَّ فِيْهِ سَبْعَةَ اَشْفِيَةٍ مِنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ يُسْعَطُ مِنَ الْعُذْرَةِ وَيُلَدُّ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ام قیس رضی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنی اولاد کے حلق کیوں دباتی ہو لازم پکڑو عود ہندی کا استعمال۔ کیوں کہ اس میں سات بیماریوں سے شفاء ہے جن میں ایک ذات الجنب کی بیماری ہے۔ حلق کی بیماری سے ناک میں ڈالی جائے اور ذات الجنب کی بیماری سے حلق میں ڈالی جائے۔ (متفق علیہ)

۴۳۲۷ وَعَنْ عَائِشَةَ وَرَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحُمّٰى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوْهَا بِالْمَاءِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عائشہ رضی اور رافع بن خدیج نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا بخار جہنم کی بھاپ سے ہے۔ پانی کے ساتھ اسے ٹھنڈا کرو۔ (متفق علیہ)

۴۳۲۸ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرُّقْيَةِ مِنَ الْعَيْنِ وَالْحُمَةِ وَالنَّمْلَةِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

انس رضی سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نظر کے لگ جانے اور ڈنک اور نملہ سے افسوں کرنے میں رخصت دی ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۳۲۹ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَرْقِيَ مِنَ الْعَيْنِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عائشہ رضی سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے کہ ہم نظر لگ جانے سے دم کروالیں (متفق علیہ)

۴۳۳۰ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى فِيْ بَيْتِهَا جَارِيَةً فِيْ وَجْهِهَا سَفْعَةٌ تَعْنِيْ صُفْرَةً فَقَالَ اسْتَرْقُوْا لَهَا فَاِنَّ بِهَا النَّظْرَةَ۔

ام سلمہ رضی سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انکے گھر میں ایک لڑکی دیکھی اس کے چہرہ پر سفعہ یعنی زردی تھی فرمایا اس کو دم کرواؤ کیونکہ اس کو نظر لگی ہوئی ہے۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

(متفق علیہ)

۴۳۳۱/۱۶ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرُّقٰى فَجَاءَ اٰلُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّهٗ كَانَتْ عِنْدَنَا رُقْيَةٌ نَرْقِيْ بِهَا مِنَ الْعَقْرَبِ وَأَنْتَ نَهَيْتَ عَنِ الرُّقٰى فَعَرَضُوْهَا عَلَيْهِ فَقَالَ مَا أَرٰى بِهَا بَأْسًا مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَّنْفَعَ أَخَاهُ فَلْيَنْفَعْهُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ۔)

جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منتروں سے منع کیا ہے۔ آل عمرو بن حزم آپؐ کے پاس آئی انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول ہمارے پاس ایک منتر ہے بچھو کے ڈسنے سے ہم پڑھتے ہیں اور آپؐ نے منتر پڑھنے سے روکا ہے۔ انہوں نے وہ منتر آپؐ کو پیش کیا آپؐ نے فرمایا میں اس میں کچھ مضائقہ نہیں دیکھتا تم میں سے جو طاقت رکھے کہ اپنے بھائی کو فائدہ پہنچا سکے اسے فائدہ پہنچانا چاہیئے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۳۳۲/۱۷ وَعَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ كُنَّا نَرْقِيْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ تَرٰى فِيْ ذٰلِكَ فَقَالَ اَعْرِضُوْا عَلَيَّ رُقَاكُمْ لَا بَأْسَ بِالرُّقٰى مَا لَمْ يَكُنْ فِيْهِ شِرْكٌ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

عوفؓ بن مالک اشجعی سے روایت ہے کہا جاہلیت میں ہم ایک منتر پڑھتے تھے ہم نے کہا اے اللہ کے رسول آپؐ کا اس کے متعلق کیا خیال ہے۔ آپؐ نے فرمایا اپنا منتر مجھ کو سناؤ۔ منتر پڑھنے میں کچھ ڈر نہیں ہے جب تک اس میں شرک نہ ہو۔ (مسلم)

۴۳۳۳/۱۸ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَيْنُ حَقٌّ فَلَوْ كَانَ شَيْءٌ سَابَقَ الْقَدَرَ سَبَقَتْهُ الْعَيْنُ وَإِذَا اسْتُغْسِلْتُمْ فَاغْسِلُوْا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابن عباسؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا نظر حق ہے اگر کوئی چیز تقدیر سے بڑھنے والی ہوتی نظر اس پر سبقت لے جاتی جب تم سے دھونے کی طلب کی جائے پس دھوؤ۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دوسری فصل

۴۳۳۴/۱۹ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيْكٍ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَفَنَتَدَاوٰى قَالَ نَعَمْ يَا عِبَادَ اللّٰهِ تَدَاوَوْا فَإِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَضَعْ دَاءً إِلَّا وَضَعَ لَهٗ شِفَاءً غَيْرَ

اسامہؓ بن شریک سے روایت ہے کہا صحابہؓ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم دوا کریں فرمایا ہاں اے اللہ کے بندو دوا کرو کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے کوئی بیماری نہیں رکھی مگر اس کی شفاء مقرر کی ہے سوائے

دَآءٍ وَّاحِدٍ اَلْهَرَمُ۔

(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ)

ایک بیماری کے اور وہ بڑھاپا ہے۔

(روایت کیا اس کو احمد، ترمذی اور ابو داؤد نے)

۴۳۳۵ / ۲۰ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُكْرِهُوْا مَرْضَاكُمْ عَلَى الطَّعَامِ فَاِنَّ اللّٰهَ يُطْعِمُهُمْ وَيَسْقِيْهِمْ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

عقبہؓ بن عامر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے مریضوں کو زبردستی کھانا نہ کھلایا کرو۔ اللہ تعالیٰ ان کو کھلاتا اور پلاتا ہے (روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔)

۴۳۳۶ / ۲۱ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوٰى اَسْعَدَ بْنَ زُرَارَةَ مِنَ الشَّوْكَةِ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

انسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسعد بن زرارہ کو سرخ بادہ سے داغ دیا۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔)

۴۳۳۷ / ۲۲ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَّتَدَاوٰى مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ بِالْقُسْطِ الْبَحْرِيِّ وَالزَّيْتِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

زیدؓ بن ارقم سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو حکم دیا ہے کہ ہم ذات الجنبؔ کا علاج قسط بحری اور زیتون کے تیل سے کریں۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۴۳۳۸ / ۲۳ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْعَتُ الزَّيْتَ وَالْوَرْسَ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

اسی (زیدؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذات الجنبؔ کے علاج کے لئے زیتون کا تیل اور ورس بیان فرماتے تھے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۴۳۳۹ / ۲۴ وَعَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلَهَا بِمَا تَسْتَمْشِيْنَ قَالَتْ بِالشُّبْرُمِ قَالَ حَارٌّ حَارٌّ قَالَتْ ثُمَّ اسْتَمْشَيْتُ بِالسَّنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اَنَّ شَيْئًا كَانَ فِيْهِ الشِّفَاءُ مِنَ الْمَوْتِ

اسماءؓ بنت عمیس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کس چیز کا جلاب لیتی ہو اس نے کہا شبرم کے ساتھ آپؐ نے فرمایا سخت گرم ہے کہا پھر میں نے سنا کے ساتھ جلاب لیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر موت سے کسی چیز میں شفاء ہوتی سنا میں ہوتی۔

لَكَانَ فِي السَّنَا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ)

(روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔)

۴۳۴۰ / ۲۵ وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَآءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ الدَّآءَ وَالدَّوَآءَ وَجَعَلَ لِكُلِّ دَآءٍ دَوَآءً فَتَدَاوَوْا وَلَا تَدَاوَوْا بِحَرَامٍ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ)

ابو درداء سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے دوا اور بیماری کو اتارا ہے اور ہر بیماری کی دوا مقرر کر دی ہے۔ تم دوا کرو اور حرام کے ساتھ دوا نہ کرو۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۳۴۱ / ۲۶ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّوَآءِ الْخَبِيْثِ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاؤدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبیث دوا سے منع فرمایا ہے۔

(روایت کیا اس کو احمد، ابوداؤد، ترمذی اور ابن ماجہ نے)

۴۳۴۲ / ۲۷ وَعَنْ سَلْمٰى خَادِمَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَا كَانَ اَحَدٌ يَّشْتَكِيْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعًا فِيْ رَاْسِهٖ اِلَّا قَالَ احْتَجِمْ وَلَا وَجَعًا فِيْ رِجْلَيْهِ اِلَّا قَالَ اخْتَضِبْهُمَا۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ)

سلمیٰؓ سے روایت ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خادمہ ہیں کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جو بھی سر کی بیماری کی شکایت کرتا آپؐ فرماتے سینگی لگوا لو۔ اور پاؤں میں جو بھی درد کی شکایت کرتا آپؐ فرماتے ان کو مہندی لگا لو۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۳۴۳ / ۲۸ وَعَنْهَا قَالَتْ مَا كَانَ يَكُوْنُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرْحَةٌ وَّلَا نَكْبَةٌ اِلَّا اَمَرَنِيْ اَنْ اَضَعَ عَلَيْهَا الْحِنَّآءَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

اسی (سلمیٰؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی زخم یا پتھر کی چوٹ نہ لگتی مگر مجھ کو حکم فرماتے کہ میں اس پر مہندی رکھوں۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۴۳۴۴ / ۲۹ وَعَنْ اَبِيْ كَبْشَةَ الْاَنْمَارِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحْتَجِمُ عَلٰى هَامَتِهٖ وَبَيْنَ كَتِفَيْهِ وَيَقُوْلُ مَنْ اَهْرَاقَ مِنْ هٰذِهِ الدِّمَآءِ فَلَا يَضُرُّهٗ

ابو کبشہ انماریؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سر مبارک پر اور کندھوں کے درمیان سینگی کھچواتے تھے اور فرماتے ان خونوں میں سے جو شخص کچھ خون نکال دے اس کو کوئی ضرر نہیں

اَنْ لَّا يَتَدَاوٰى بِشَيْءٍ لِّشَيْءٍ۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ وَابْنُ مَاجَةَ۔)

پہنچتا اگر وہ کسی بیماری کا کوئی علاج نہ کرے۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے)

۴۳۴۵/۳۰ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ عَلٰى وَرِكِهٖ مِنْ وَّثْءٍ كَانَ بِهٖ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ)

جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پاؤں پر موچ آجانے کی وجہ سے کولی پر سینگی کھچوائی۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۳۴۶/۳۱ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لَيْلَةٍ اُسْرِيَ بِهٖ اَنَّهٗ لَمْ يَمُرَّ عَلٰى مَلَاٍ مِّنَ الْمَلٰئِكَةِ اِلَّا اَمَرُوْهُ مُرْ اُمَّتَكَ بِالْحِجَامَةِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ)

ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معراج کی رات سے متعلق خبر دیتے ہوئے فرمایا کہ فرشتوں کی جس جماعت کے پاس سے میں گذرا انہوں نے کہا اپنی امت کو پچھنے لگوا کا حکم دو۔ (روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔)

۴۳۴۷/۳۲ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عُثْمَانَ اَنَّ طَبِيْبًا سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ضِفْدَعٍ يَجْعَلُهَا فِيْ دَوَاءٍ فَنَهَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِهَا۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ)

عبدالرحمٰن بن عثمان سے روایت ہے کہ ایک طبیب نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ میں مینڈک دوا میں ڈال لوں آپؐ نے اس کو اسکے قتل کرنے سے منع فرمایا۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۳۴۸/۳۳ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَجِمُ فِي الْاَخْدَعَيْنِ وَالْكَاهِلِ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ وَزَادَ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَكَانَ يَحْتَجِمُ لِسَبْعَ عَشْرَةَ وَتِسْعَ عَشْرَةَ وَاِحْدٰى وَعِشْرِيْنَ۔

انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گردن کی دونوں رگوں اور کندھوں کے درمیان سینگی لگواتے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے ترمذی اور ابن ماجہ نے زیادہ کیا کہ آپؐ چاند کی سترہ ۱۷ یا انیس ۱۹ یا اکیس ۲۱ تاریخ کو سینگی لگواتے۔

۴۳۴۹/۳۴ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَحِبُّ الْحِجَامَةَ لِسَبْعَ عَشْرَةَ وَتِسْعَ عَشْرَةَ وَاِحْدٰى

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم چاند کی سترہ ۱۷ اور انیس ۱۹ اور اکیس ۲۱ تاریخ کو سینگی لگوانا پسند فرماتے تھے۔

وَعِشْرِيْنَ (رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ)

(روایت کیا اس کو شرح السنہ میں)

۴۳۵۰/۲۵ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ احْتَجَمَ لِسَبْعَ عَشْرَةَ وَتِسْعَ عَشْرَةَ وَاِحْدٰى وَعِشْرِيْنَ كَانَ شِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

ابوہریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جو شخص چاند کی سترہ ۱۷، انیس ۱۹ اور اکیس ۲۱ تاریخ کو سینگی کھچوائے اس کے لئے ہر بیماری سے شفاء ہوتی ہے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۳۵۱/۳۶ وَعَنْ كَبْشَةَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرَةَ اَنَّ اَبَاهَا كَانَ يَنْهٰى اَهْلَهٗ عَنِ الْحِجَامَةِ يَوْمَ الثُّلٰثَاءِ وَيَزْعَمُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ يَوْمَ الثُّلٰثَاءِ يَوْمُ الدَّمِ وَفِيْهِ سَاعَةٌ لَّا يَرْقَاُ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

کبشہؓ بنت ابی بکرہ سے روایت ہے کہ ان کے باپ منگل کے روز سینگی لگوانے سے اپنے گھر والوں کو روکتا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتا کہ آپؐ نے فرمایا کہ منگل کا دن خون کے جوش کا دن ہے اور اس میں ایک ساعت ایسی ہے جس میں خون تھمتا نہیں۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۳۵۲/۳۷ وَعَنِ الزُّهْرِيِّ مُرْسَلًا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ احْتَجَمَ يَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ اَوْيَوْمَ السَّبْتِ فَاَصَابَهٗ وَضَحٌ فَلَا يَلُوْمَنَّ اِلَّا نَفْسَهٗ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ قَالَ وَقَدْ اُسْنِدَ وَلَا يَصِحُّ)

زہریؒ مرسل طور پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں جو شخص بدھ کے روز یا ہفتہ کے دن سینگی لگوائے پھر اسکو کوڑھ کی بیماری پہنچے وہ نہ ملامت کرے مگر اپنے نفس کو۔

(روایت کیا اس کو احمد، اور ابوداؤد نے اور اس نے کہا یہ حدیث مسند بھی بیان کی گئی ہے لیکن صحیح نہیں)

۴۳۵۳/۳۸ وَعَنْهُ مُرْسَلًا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ احْتَجَمَ اَوِ اطَّلٰى يَوْمَ السَّبْتِ اَوِ الْاَرْبِعَاءِ فَلَا يَلُوْمَنَّ اِلَّا نَفْسَهٗ فِي الْوَضَحِ۔ (رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ۔)

اسی (زہریؒ) سے مرسل روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہفتہ یا بدھ کے روز سینگی کھچوائے یا لیپ کرے وہ کوڑھ کے پہنچنے میں ملامت نہ کرے مگر اپنے نفس کو۔

(روایت کیا اس کو شرح السنہ میں)

۴۳۵۴/۳۹ وَعَنْ زَيْنَبَ امْرَاَةِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ رَاٰى فِيْ عُنُقِيْ خَيْطًا فَقَالَ مَا هٰذَا فَقُلْتُ خَيْطٌ رُّقِيَ

زینبؓ سے روایت ہے جو عبداللہؓ بن مسعود کی بیوی ہے کہ عبداللہ نے میری گردن میں ایک تاگا دیکھا کہا یہ کیا ہے میں نے کہا یہ تاگا ہے اس میں میرے لئے

لِی فِیْہِ قَالَتْ فَاَخَذَہٗ فَقَطَعَہٗ ثُمَّ قَالَ اَنْتُمْ اٰلُ عَبْدِ اللّٰہِ الْاَغْنِیَاءُ عَنِ الشِّرْکِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ الرُّقٰی وَالتَّمَائِمَ وَالتِّوَلَۃَ شِرْکٌ فَقُلْتُ لِمَ تَقُوْلُ ھٰکَذَا لَقَدْ کَانَتْ عَیْنِیْ تَقْذِفُ وَکُنْتُ اَخْتَلِفُ اِلٰی فُلَانٍ الْیَھُوْدِیِّ فَاِذَا رَقَاھَا سَکَنَتْ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰہِ اِنَّمَا ذٰلِکَ عَمَلُ الشَّیْطٰنِ کَانَ یَنْخَسُھَا بِیَدِہٖ فَاِذَا رُقِیَ کَفَّ عَنْھَا اِنَّمَا کَانَ یَکْفِیْکِ اَنْ تَقُوْلِیْ کَمَا کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَذْھِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُکَ شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا۔

(رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ)

منتر پڑھا گیا ہے۔ اس نے کہا اس نے پکڑ کر اس کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور کہا اے اہل عبداللہ تم شرک سے بے پرواہ ہو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپؐ فرماتے تھے منتر، منکے اور ٹوٹکے شرک ہیں میں نے کہا تم یہ کیسے کہتے ہو۔ میری آنکھ درد کے سبب نکلی پڑتی تھی میں فلاں یہودی کے پاس جاتی جب وہ دَم پڑھتا آنکھ آرام پاتی۔ عبداللہ نے کہا یہ شیطان کا کام تھا۔ وہ آنکھ کو چوکتا تھا جب دَم پڑھا جاتا اس سے رک جاتا تجھ کو کافی تھا کہ تو کہتی جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے اے لوگوں کے پروردگار بیماری کو لے جا اور شفاء دے تو ہی شفاء دینے والا ہے نہیں شفاء مگر تیری شفاء ایسی شفاء فرما جو بیماری کو نہ چھوڑے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۳۵۵ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سُئِلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ النُّشْرَۃِ فَقَالَ ھُوَ مِنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ۔

(رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ)

جابرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نُشرہ کے متعلق سوال کیا گیا آپؐ نے فرمایا وہ شیطان کا عمل ہے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۳۵۶ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَا اُبَالِیْ مَا اَتَیْتُ اِنْ اَنَا شَرِبْتُ تِرْیَاقًا اَوْ تَعَلَّقْتُ تَمِیْمَۃً اَوْ قُلْتُ الشِّعْرَ مِنْ قِبَلِ نَفْسِیْ۔

(رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ)

عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے میں کسی عمل کرنے کی پرواہ نہیں کرتا اگر میں تریاق پیوں یا گلے میں منکہ لٹکاؤں یا اپنی طرف سے شعر کہوں۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۳۵۷ وَعَنِ الْمُغِیْرَۃِ بْنِ شُعْبَۃَ

مغیرہؓ بن شعبہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ

قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنِ اکْتَوٰی اَوِ اسْتَرْقٰی فَقَدْ بَرِئَ مِنَ التَّوَکُّلِ۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ)

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص داغ لے یا منتر پڑھوائے وہ توکل سے بری ہوا۔ (روایت کیا اس کو احمد، ترمذی اور ابن ماجہ نے)

۴۳۵۸/۴۳ وَعَنْ عِیْسَی بْنِ حَمْزَۃَ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰی عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُکَیْمٍ وَّبِہٖ حُمْرَۃٌ فَقُلْتُ اَلَا تُعَلِّقُ تَمِیْمَۃً فَقَالَ نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ ذٰلِکَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّقَ شَیْئًا وُّکِّلَ اِلَیْہِ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

عیسیٰ بن حمزہ سے روایت ہے کہا میں عبداللہ بن عکیم پر داخل ہوا ان کے بدن پر سرخ بادہ تھی میں نے کہا تم کوئی تعویذ نہیں لٹکاتے۔ اس نے کہا ہم اس بات سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کوئی چیز لٹکائے اس کو اسکے سپرد کیا جاتا ہے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۳۵۹/۴۴ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَارُقْیَۃَ اِلَّا مِنْ عَیْنٍ اَوْ حُمَۃٍ۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَرَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ عَنْ بُرَیْدَۃَ)

عمرانؓ بن حصین سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منتر تاثیر نہیں کرتا مگر نظر لگ جانے سے یا زہریلے ڈنک سے۔ (روایت کیا اس کو احمد، ترمذی اور ابوداؤد نے۔ اور روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے بریدہؓ سے)

۴۳۶۰/۴۵ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَارُقْیَۃَ اِلَّا مِنْ عَیْنٍ اَوْ حُمَۃٍ اَوْ دَمٍ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منتر تاثیر نہیں کرتا مگر نظر کے لگنے سے یا زہریلے ڈنک سے یا خون سے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۳۶۱/۴۶ وَعَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ عُمَیْسٍ قَالَتْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّ وُلْدَ جَعْفَرٍ تُسْرِعُ اِلَیْہِمُ الْعَیْنُ اَفَاَسْتَرْقِیْ لَہُمْ قَالَ نَعَمْ فَاِنَّہٗ لَوْکَانَ شَیْءٌ سَابَقَ الْقَدَرَ لَسَبَقَتْہُ الْعَیْنُ۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ)

اسماءؓ بنت عمیس سے روایت ہے اس نے کہا اے اللہ کے رسول جعفر کی اولاد کو نظر بہت لگ جاتی ہے کیا میں ان کو دم کر دیا کروں فرمایا ہاں اگر کوئی چیز تقدیر سے سبقت لے جانے والی ہوتی تو نظر اس سے سبقت لے جاتی۔ (روایت کیا اس کو احمد، ترمذی اور ابن ماجہ نے)

۴۳۶۲/۴۷ وَعَنِ الشِّفَآءِ بِنْتِ عَبْدِ اللّٰہِ

شفاءؓ بنت عبداللہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ

قَالَتْ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَنَا عِنْدَ حَفْصَۃَ فَقَالَ اَلَا تُعَلِّمِیْنَ ھٰذِہٖ رُقْیَۃَ النَّمْلَۃِ کَمَا عَلَّمْتِیْھَا الْکِتَابَۃَ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

صلی اللہ علیہ وسلم گھر تشریف لائے میں حفصہؓ کے پاس تھی آپؐ نے فرمایا تو اس کو نملہ کا دم کیوں نہیں سکھلاتی جس طرح تو نے اس کو کتابت سکھلائی ہے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۳۶۳/۴۸ وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ بْنِ سَھْلِ بْنِ حُنَیْفٍ قَالَ رَاٰی عَامِرُ بْنُ رَبِیْعَۃَ سَھْلَ بْنَ حُنَیْفٍ یَّغْتَسِلُ فَقَالَ وَاللّٰہِ مَا رَاَیْتُ کَالْیَوْمِ وَلَا جِلْدَ مُخَبَّاۃٍ قَالَ فَلُبِطَ سَھْلٌ فَاُتِیَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقِیْلَ لَہٗ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ھَلْ لَّکَ فِیْ سَھْلِ بْنِ حُنَیْفٍ وَاللّٰہِ مَا یَرْفَعُ رَاْسَہٗ فَقَالَ ھَلْ تَتَّھِمُوْنَ لَہٗ اَحَدًا فَقَالُوْا نَتَّھِمُ عَامِرَ بْنَ رَبِیْعَۃَ قَالَ فَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَامِرًا فَتَغَلَّظَ عَلَیْہِ وَقَالَ عَلَامَ یَقْتُلُ اَحَدُکُمْ اَخَاہُ اَلَّا بَرَّکْتَ اِغْتَسِلْ لَہٗ فَغَسَلَ لَہٗ عَامِرٌ وَّجْھَہٗ وَیَدَیْہِ وَمِرْفَقَیْہِ وَرُکْبَتَیْہِ وَاَطْرَافَ رِجْلَیْہِ وَدَاخِلَۃَ اِزَارِہٖ فِیْ قَدَحٍ ثُمَّ صُبَّ عَلَیْہِ فَرَاحَ مَعَ النَّاسِ لَیْسَ لَہٗ بَاْسٌ۔ رَوَاہُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ وَرَوَاہُ مَالِکٌ وَّفِیْ رِوَایَتِہٖ قَالَ اِنَّ الْعَیْنَ حَقٌّ تَوَضَّاْ لَہٗ فَتَوَضَّاَ لَہٗ۔

ابوامامہؓ بن سہل بن حُنیف سے روایت ہے کہا عامر بن ربیعہ نے سہل بن حنیف کو غسل کرتے ہوئے دیکھا کہنے لگا اللہ کی قسم میں نے آج کی مانند کوئی دن نہیں دیکھا اور نہ سہل کی جلد کی مانند کسی پردہ نشین کی جلد دیکھی ہے۔ کہا سہل گرالیا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا اور عرض کیا گیا کہ آپؐ کو سہل کے علاج میں رغبت ہے اللہ کی قسم وہ اپنا سر نہیں اٹھاتا۔ آپؐ نے فرمایا تم کسی کے متعلق گمان کرتے ہو کہ اسکو کس نے نظر لگائی ہے لوگوں نے کہا کہ عامر بن ربیعہ کے متعلق ہمارا گمان ہے۔ راوی نے کہا آپؐ نے عامر کو بلایا اور اسے سخت سُست کہا اور فرمایا ایک تمہارا اپنے بھائی کو کیوں قتل کرتا ہے تو نے برکت کی دعا کیوں نہ دی سہل کیلئے دھو عامر نے اس کیلئے اپنا چہرہ، دونوں ہاتھ، دونوں کہنیاں گھٹنے، پاؤں کی انگلیوں کے کنارے اور ازار کے اندر کے اعضاء ایک پیالے میں دھو کر دیئے پھر وہ پانی سہل پر ڈالا گیا وہ لوگوں کیساتھ اسطرح اٹھ کر چلا گویا اسکو کچھ شکایت نہ تھی۔ روایت کیا اسکو شرح السنہ میں اور روایت کیا اسکو مالک نے اور اسکی ایک روایت میں ہے کہ آپؐ نے فرمایا نظر کا لگ جانا حق ہے اس کیلئے وضو کر اس نے اس کیلئے وضو کیا۔

۴۳۶۴/۴۹ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَتَعَوَّذُ مِنَ الْجَانِّ وَعَیْنِ الْاِنْسَانِ حَتّٰی

ابوسعیدؓ خدری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنوں سے اور آدمیوں کی نظر لگ جانے سے پناہ مانگا کرتے تھے یہاں تک کہ قل اعوذ برب الفلق

نَزَلَتِ الْمُعَوِّذَتَانِ فَلَمَّا نَزَلَتَا اَخَذَ بِهِمَا وَتَرَكَ مَا سِوَاهُمَا۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ۔

اور قل اعوذ برب الناس سورتیں نازل ہوئیں۔ جب نازل ہوئیں آپؐ نے ان دونوں کو لے لیا اور انکے سوا کو چھوڑ دیا۔ (روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔)

۴۳۶۵/۵۰ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ رُئِيَ فِيكُمُ الْمُغَرِّبُونَ قُلْتُ وَمَا الْمُغَرِّبُونَ قَالَ الَّذِينَ يَشْتَرِكُ فِيهِمُ الْجِنُّ۔ رَوَاهُ اَبُو دَاوُدَ وَذُكِرَ حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ خَيْرَ مَا تَدَاوَيْتُمْ فِي بَابِ التَّرَجُّلِ۔

عائشہؓ سے روایت ہے کہا میرے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں مغربون پائے جاتے ہیں میں نے عرض کیا مغربون کون ہیں فرمایا وہ لوگ جن میں جن شریک ہو جاتے ہیں۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔ ابن عباس کی حدیث جس کے الفاظ ہیں خیر ما تداویتم باب الترجل میں گذر چکی ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۴۳۶۶/۵۱ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمَعِدَةُ حَوْضُ الْبَدَنِ وَالْعُرُوقُ اِلَيْهَا وَارِدَةٌ فَاِذَا صَحَّتِ الْمَعِدَةُ صَدَرَتِ الْعُرُوقُ بِالصِّحَّةِ وَاِذَا فَسَدَتِ الْمَعِدَةُ صَدَرَتِ الْعُرُوقُ بِالسَّقَمِ۔ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ۔

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا معدہ بدن کے لئے حوض کی مانند ہے رگیں معدہ کی طرف آنے والی ہیں اگر معدہ تندرست ہو رگیں تندرستی لے کر واپس ہوتی ہیں اور اگر معدہ فاسد ہو رگیں بیماری لے کر واپس آتی ہیں۔ (روایت کیا اس کو بیہقی نے)

۴۳۶۷/۵۲ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ يُصَلِّي فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى الْاَرْضِ فَلَدَغَتْهُ عَقْرَبٌ فَتَنَاوَلَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَعْلِهِ فَقَتَلَهَا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ الْعَقْرَبَ مَا تَدَعُ مُصَلِّيًا وَلَا غَيْرَهُ اَوْ نَبِيًّا وَغَيْرَهُ ثُمَّ دَعَا بِمِلْحٍ وَمَاءٍ

علیؓ سے روایت ہے کہا ایک رات نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے آپؐ نے اپنا ہاتھ زمین پر رکھا آپؐ کی انگلی کو بچھو نے ڈس لیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اپنے جوتے سے مار ڈالا۔ جب آپؐ نماز سے فارغ ہوئے فرمایا اللہ تعالیٰ بچھو پر لعنت کرے نمازی اور غیر نمازی کو نہیں چھوڑتا ہے یا آپؐ نے فرمایا نبی اور غیر نبی کو نہیں چھوڑتا ہے۔ پھر آپؐ نے نمک اور

فَجَعَلَهُ فِي إِنَاءٍ ثُمَّ جَعَلَ يَصُبُّهُ عَلَى إِصْبَعِهِ حَيْثُ لَدَغَتْهُ وَيَمْسَحُهَا وَيُعَوِّذُهَا بِالْمُعَوِّذَتَيْنِ۔

(رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيْمَانِ)

پانی منگوایا اسکو ایک برتن میں ڈالا پھر جہاں ڈسا تھا اس پر ڈالنے لگے اور انگلی سے ملتے تھے اور ان پر قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھ کر دم کرتے تھے۔ (روایت کیا ان دونوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں)

۴۳۶۸/۵۳ وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ أَرْسَلَنِي أَهْلِي إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ بِقَدَحٍ مِّنْ مَّاءٍ وَّكَانَ إِذَا أَصَابَ الْإِنْسَانَ عَيْنٌ أَوْ شَيْءٌ بَعَثَ إِلَيْهَا مِخْضَبَةً فَأَخْرَجَتْ مِنْ شَعْرِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ تُمْسِكُهُ فِي جُلْجُلٍ مِّنْ فِضَّةٍ فَخَضْخَضَتْهُ لَهُ فَشَرِبَ مِنْهُ قَالَ فَاطَّلَعْتُ فِي الْجُلْجُلِ فَرَأَيْتُ شَعَرَاتٍ حُمْرًا۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

عثمانؓ بن عبداللہ بن موہب سے روایت ہے کہا میرے گھر والوں نے مجھ کو پانی کا ایک پیالہ دے کر ام سلمہ کی طرف بھیجا اور جب کسی کو نظر لگ جاتی یا کوئی اور تکلیف ہوتی وہ بڑا پیالہ اس کی طرف بھیجتا۔ ام سلمہؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال نکالتی اس نے انہیں چاندی کی نلی میں رکھا ہوا تھا وہ اس پیالے میں اس کو ہلاتیں وہ اسے پی لیتا۔ میں نے نلی میں جھانک کر دیکھا اس میں چند ایک سرخ بال تھے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۴۳۶۹/۵۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَاسًا مِّنْ أَصْحَابِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا لِرَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْكَمْأَةُ جُدَرِيُّ الْأَرْضِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاءُهَا شِفَاءٌ لِّلْعَيْنِ وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ وَهِيَ شِفَاءٌ مِّنَ السَّمِّ قَالَ أَبُوْ هُرَيْرَةَ فَأَخَذْتُ ثَلٰثَةَ أَكْمُؤٍ أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا فَعَصَرْتُهُنَّ وَجَعَلْتُ مَاءَهُنَّ فِي قَارُوْرَةٍ وَّكَحَلْتُ بِهِ جَارِيَةً لِّي عَمْشَاءَ فَبَرَأَتْ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ میں سے بہت سے لوگوں نے کہا کھنبی زمین کی چیچک ہے آپؐ نے فرمایا کھنبی مَن کی قسم سے ہے اور اس کا پانی آنکھ کے لئے شفاء ہے اور عجوہ جنت سے ہے اور وہ زہر سے شفاء ہے۔ ابوہریرہؓ نے کہا میں نے تین یا پانچ یا سات کھنبیاں لیں میں نے انکو نچوڑا اور ان کا پانی شیشی میں ڈالا اور بطور سرمہ اپنی ایک چندھی لونڈی کی آنکھ میں ڈالا وہ اچھی ہو گئی

(روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن ہے)

هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ)

۴۳۷۰/۵۵ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَعِقَ الْعَسَلَ ثَلٰثَ غَدَوَاتٍ فِي كُلِّ شَهْرٍ لَمْ يُصِبْهُ عَظِيمٌ مِّنَ الْبَلَاءِ۔

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہر مہینہ میں تین دن صبح صبح شہد چاٹ لے اسکو کوئی بڑی مصیبت نہیں پہنچتی۔

۴۳۷۱/۵۶ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالشِّفَاءَيْنِ الْعَسَلِ وَالْقُرْاٰنِ رَوَاهُمَا ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَقَالَ وَالصَّحِيحُ أَنَّ الْاٰخِيرَ مَوْقُوفٌ عَلَى ابْنِ مَسْعُودٍ۔

عبداللہؓ بن مسعود سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو شفاؤں کو لازم پکڑو یعنی شہد اور قرآن کو۔

(روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور کہا صحیح یہ ہے کہ آخری حدیث ابن مسعودؓ پر موقوف ہے۔

۴۳۷۲/۵۷ وَعَنْ أَبِي كَبْشَةَ الْأَنْمَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ عَلَى هَامَتِهِ مِنَ الشَّاةِ الْمَسْمُومَةِ قَالَ مَعْمَرٌ فَاحْتَجَمْتُ أَنَا مِنْ غَيْرِ سَمٍّ كَذٰلِكَ فِي يَافُوخِي فَذَهَبَ حُسْنُ الْحِفْظِ عَنِّي حَتّٰى كُنْتُ أُلَقَّنُ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ فِي الصَّلٰوةِ۔ (رَوَاهُ رَزِينٌ)

ابوکبشہؓ انماری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زہر آلود بکری کھالینے کی وجہ سے اپنے سر پر پچھنے لئے۔ معمر نے کہا میں نے بغیر زہر پہنچنے کے اپنے سر کے درمیان پچھنے لئے میرا حافظہ جاتا رہا یہاں تک کہ نماز میں سورۂ فاتحہ کا لقمہ دیا جاتا۔

(روایت کیا اس کو رزین نے)

۴۳۷۳/۵۸ وَعَنْ نَافِعٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ يَا نَافِعُ يَنْبَعُ بِيَ الدَّمُ فَأْتِنِي بِحَجَّامٍ وَّاجْعَلْهُ شَابًّا وَّلَا تَجْعَلْهُ شَيْخًا وَّلَا صَبِيًّا قَالَ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحِجَامَةُ عَلَى الرِّيقِ أَمْثَلُ وَهِيَ تَزِيدُ فِي الْعَقْلِ وَتَزِيدُ فِي الْحِفْظِ وَتَزِيدُ الْحَافِظَ حِفْظًا فَمَنْ كَانَ مُحْتَجِمًا فَيَوْمَ

نافعؓ سے روایت ہے کہا ابن عمرؓ نے کہا اے نافع میرا خون جوش مار رہا ہے سینگی والے کو بلا کر لا۔ اور جوان آدمی لانا بوڑھے اور بچے کو نہ لانا۔ نافع نے کہا ابن عمرؓ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ وسلم سے سنا ہے نہار منہ سینگی لگوانا بہتر ہے وہ عقل اور حافظہ میں زیادتی کرتی ہے۔ حافظہ والے کے حافظہ میں اضافہ کرتی ہے۔ جو شخص سینگی لگوانا چاہے بسم اللہ پڑھ کر جمعرات کے دن لگوائے۔ جمعہ، ہفتہ اور اتوار کے

الْخَمِيسِ عَلَى اسْمِ اللّٰهِ وَاجْتَنِبُوا الْحِجَامَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَوْمَ السَّبْتِ وَيَوْمَ الْأَحَدِ وَاحْتَجِمُوا يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَيَوْمَ الثُّلَاثَاءِ وَاجْتَنِبُوا الْحِجَامَةَ يَوْمَ الْأَرْبِعَاءِ فَإِنَّهُ الْيَوْمُ الَّذِي أُصِيبَ بِهِ أَيُّوبُ فِي الْبَلَاءِ وَمَا يَبْدُو جُذَامٌ وَلَا بَرَصٌ إِلَّا فِي يَوْمِ الْأَرْبِعَاءِ أَوْ لَيْلَةِ الْأَرْبِعَاءِ (رواه ابن ماجة)

دن سینگی کھچوانے سے بچو۔ سوموار اور منگلوار کو سینگی لگواؤ۔ بدھ کے روز سینگی لگوانے سے بچو کیوں کہ اس روز ایوب علیہ السلام کو بیماری لگی تھی۔ جزام یا برص بدھ کے روز یا بدھ کی رات شروع ہوتا ہے۔

(روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

۴۳۷۴ / ۵۹ وَعَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحِجَامَةُ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ لِسَبْعَ عَشْرَةَ مِنَ الشَّهْرِ دَوَاءٌ لِدَاءِ السَّنَةِ (رَوَاهُ حَرْبُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْكِرْمَانِيُّ صَاحِبُ أَحْمَدَ وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ بِذٰلِكَ هٰكَذَا فِي الْمُنْتَقٰى وَرَوٰى رَزِينٌ نَحْوَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ)

معقلؓ بن یسار سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چاند کی سترہ تاریخ کو اگر منگل کا دن ہو سینگی لگوانا سال بھر کی بیماری کی دوا ہے۔ روایت کیا اس کو حرب بن اسماعیل کرمانی نے جو امام احمدؒ کا مصاحب ہے اس کی سند اچھی نہیں ہے۔ اسی طرح منتقی میں ہے۔

(روایت کیا اس کو رزین نے ابوہریرہؓ سے اسیطرح)

بَابُ الْفَالِ وَالطِّيَرَةِ

فال لینے اور شگون پکڑنیکا بیان

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

پہلی فصل

۴۳۷۵ / ۱ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا طِيَرَةَ وَخَيْرُهَا الْفَالُ قَالُوا وَمَا الْفَالُ قَالَ الْكَلِمَةُ الصَّالِحَةُ يَسْمَعُهَا أَحَدُكُمْ (متفق عليه)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے شگون بد نہیں ہے اور بہترین فال ہے۔ صحابہؓ نے عرض کیا فال کیا ہے۔ فرمایا اچھا کلمہ جو تم میں سے کوئی ایک سنتا ہے (متفق علیہ)

۴۳۷۳ / ۲ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوٰى وَلَا طِيَرَةَ وَلَا هَامَةَ وَلَا صَفَرَ وَفِرَّ مِنَ الْمَجْذُومِ كَمَا تَفِرُّ مِنَ الْأَسَدِ (رواه البخاري)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیماری کا متعدی ہونا نہیں ہے نہ شگون بد ہے نہ ہامہ اور نہ صفر ہے اور جذام والے سے اسطرح بھاگ جسطرح شیر سے بھاگتا ہے۔

روایت کیا اسکو بخاری نے

۴۳۷۶ / ۲ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَاعَدْوٰی وَلَاھَامَۃَ وَلَاصَفَرَ فَقَالَ اَعْرَابِیٌّ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ فَمَابَالُ الْاِبِلِ تَکُوْنُ فِی الرَّمْلِ لَکَاَنَّھَا الظِّبَاءُ فَیُخَالِطُھَا الْبَعِیْرُ الْاَجْرَبُ فَیُجْرِبُھَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَمَنْ اَعْدَی الْاَوَّلَ۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ عدوی ہے نہ ہامہ نہ صفر۔ ایک اعرابی نے کہا اے اللہ کے رسول ریگستان میں اونٹ ہرن کی طرح ہوتے ہیں ایک خارشی اونٹ ان میں آملتا ہے سب کو خارشی کر دیتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلے کو کس نے خارشی کیا ہے (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۴۳۷۸ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَاعَدْوٰی وَلَاھَامَۃَ وَلَانَوْءَ وَلَاصَفَرَ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں ہے بیماری کا لگنا نہ ہامہ کا وجود ہے نہ نوء کی تاثیر ہے نہ صفر ہے۔ (مسلم)

۴۳۷۹ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَاعَدْوٰی وَلَاصَفَرَ وَلَاغُوْلَ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

جابرؓ سے روایت ہے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپؐ فرماتے تھے کوئی مرض متعدی نہیں نہ ماہ صفر منحوس ہے نہ غول کا وجود ہے۔ (مسلم)

۴۳۸۰ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِیْدِ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ کَانَ فِیْ وَفْدِ ثَقِیْفٍ رَجُلٌ مَّجْذُوْمٌ فَاَرْسَلَ اِلَیْہِ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّا قَدْ بَایَعْنَاکَ فَارْجِعْ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

عمروؓ بن شرید اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ وفد ثقیف میں ایک کوڑھی تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے پاس پیغام بھجوایا کہ ہم نے تیری بیعت قبول کر لی ہے تو واپس لوٹ جا۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

دوسری فصل

۴۳۸۱ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَتَفَاءَلُ وَلَا یَتَطَیَّرُ وَکَانَ یُحِبُّ الْاِسْمَ الْحَسَنَ۔ (رَوَاہُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم فال لیتے تھے اور بدشگونی نہیں پکڑتے تھے آپؐ اچھے نام کو پسند فرماتے تھے۔ (روایت کیا اس کو شرح السنہ میں)

۴۳۸۲ وَعَنْ قَطَنِ بْنِ قَبِیْصَۃَ عَنْ اَبِیْہِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ

قطن بن قبیصہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پرندہ کا اڑانا لکیریں

الْعِيَافَةُ وَالطَّرْقُ وَالطِّيَرَةُ مِنَ الْجِبْتِ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

ڈالنا بدشگونی پکڑنا جبت سے ہے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۳۸۳/۹ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ رَّسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلطِّيَرَةُ شِرْكٌ قَالَهُ ثَلٰثًا وَّمَا مِنَّآ اِلَّا وَلٰكِنَّ اللهَ يُذْهِبُهُ بِالتَّوَكُّلِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ. قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْمَاعِيْلَ يَقُوْلُ كَانَ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ يَّقُوْلُ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ وَمَا مِنَّآ اِلَّا وَلٰكِنَّ اللهَ يُذْهِبُهُ بِالتَّوَكُّلِ هٰذَا عِنْدِيْ قَوْلُ ابْنِ مَسْعُوْدٍ

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا بدشگونی پکڑنا شرک ہے تین بار یہ بات فرمائی۔ اور ہم میں سے کوئی ایسا نہیں لیکن اللہ تعالیٰ توکل کے ساتھ اس کو لے جاتا ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ترمذی نے۔ ترمذی نے کہا میں نے محمد بن اسماعیل بخاری سے سنا فرماتے تھے سلیمان بن حرب اس حدیث میں کہا کرتے تھے کہ "وَمَا مِنَّا اِلَّا وَلٰكِنَّ اللهَ يُذْهِبُهُ بِالتَّوَكُّلِ" یہ کلام میرے نزدیک ابن مسعود کا ہے۔

۴۳۸۴/۱۰ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ بِيَدِ مَجْذُوْمٍ فَوَضَعَهَا مَعَهُ فِي الْقَصْعَةِ وَقَالَ كُلْ ثِقَةً بِاللهِ وَتَوَكُّلًا عَلَيْهِ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوڑھی کا ہاتھ پکڑا اور اس کو اپنے ساتھ پیالے میں رکھا اور فرمایا کھا اللہ پر بھروسہ اور اعتماد کرتے ہوئے۔ (روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

۴۳۸۵/۱۱ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا هَامَةَ وَلَا عَدْوٰى وَلَا طِيَرَةَ وَاِنْ تَكُنِ الطِّيَرَةُ فِيْ شَيْءٍ فَفِي الدَّارِ وَالْفَرَسِ وَالْمَرْاَةِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

سعد بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں ہے ہامہ نہ عدویٰ نہ بدشگونی لینا۔ اگر کسی چیز میں شگون بد ہوتا تو گھر، گھوڑے اور عورت میں ہوتا۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۳۸۶/۱۲ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْجِبُهُ اِذَا خَرَجَ لِحَاجَةٍ اَنْ يَّسْمَعَ يَا رَاشِدُ يَا نَجِيْحُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کسی کام کیلئے گھر سے نکلتے آپ پسند فرماتے تھے کہ اے راشد اے نجیح کے الفاظ سنیں۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۴۳۸۷/۱۳ وَعَنْ بُرَيْدَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ

بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَتَطَيَّرُ مِنْ شَيْءٍ فَإِذَا بَعَثَ عَامِلًا سَأَلَ عَنِ اسْمِهِ فَإِذَا أَعْجَبَهُ اسْمُهُ فَرِحَ بِهِ وَرُئِيَ بِشْرُ ذٰلِكَ فِي وَجْهِهِ وَإِنْ كَرِهَ اسْمَهُ رُئِيَ كَرَاهِيَةُ ذٰلِكَ فِي وَجْهِهِ وَإِذَا دَخَلَ قَرْيَةً سَأَلَ عَنِ اسْمِهَا فَإِنْ أَعْجَبَهُ اسْمُهَا فَرِحَ بِذٰلِكَ وَرُئِيَ بِشْرُ ذٰلِكَ فِي وَجْهِهِ وَإِنْ كَرِهَ اسْمَهَا رُئِيَ كَرَاهِيَةُ ذٰلِكَ فِي وَجْهِهِ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

وسلم کسی چیز سے بدشگونی نہیں پکڑا کرتے تھے جس وقت کسی عامل کو بھیجتے اس کا نام پوچھتے اگر نام اچھا ہوتا آپؐ خوش ہوتے اور اس کا اثر چہرہ مبارک میں دیکھا جاتا اگر اس کا نام ناپسند ہوتا اس کی کراہیت آپؐ کے چہرہ پر نمودار ہوتی۔ جس وقت کسی بستی میں داخل ہوتے اس کا نام پوچھتے اگر اس کا نام آپؐ کو اچھا لگتا خوش ہوتے اور اس خوشی کے آثار چہرہ مبارک پر نظر آتے اگر اسکا نام ناپسند ہوتا تو ناخوشی کے آثار چہرہ مبارک پر نمودار ہوتے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۳۸۸ [۱۴] وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا كُنَّا فِي دَارٍ كَثُرَ فِيهَا عَدَدُنَا وَأَمْوَالُنَا فَتَحَوَّلْنَا إِلَى دَارٍ قَلَّ فِيهَا عَدَدُنَا وَأَمْوَالُنَا فَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ ذَرُوهَا ذَمِيمَةً۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

انسؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول ہم ایک گھر میں تھے ہماری تعداد اس میں بڑھ گئی ہمارے مال بہت زیادہ ہو گئے وہاں سے ہم ایک دوسرے گھر میں منتقل ہو گئے اس میں ہماری تعداد کم ہو گئی اور ہمارے مال کم ہو گئے۔ فرمایا اس کو چھوڑ دو اس حال میں کہ وہ برا ہے۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۴۳۸۹ [۱۵] وَعَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَحِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ فَرْوَةَ بْنَ مُسَيْكٍ يَقُولُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ عِنْدَنَا أَرْضٌ يُقَالُ لَهَا أَبْيَنُ وَهِيَ أَرْضُ رِيفِنَا وَمِيرَتِنَا وَإِنَّ وَبَاءَهَا شَدِيدٌ فَقَالَ دَعْهَا عَنْكَ فَإِنَّ مِنَ الْقَرَفِ التَّلَفَ

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

یحییٰ بن عبداللہ بن بحیر سے روایت ہے کہا مجھ کو ایک شخص نے خبر دی جس نے فروہ بن مسیک سے سنا کہتا تھا میں نے کہا اے اللہ کے رسول ہماری زمین ہے جس کو ابین کہا جاتا ہے اور وہ ہماری زراعت اور غلہ کی زمین ہے اس کی وبا سخت ہے فرمایا اس کو چھوڑ دے اس لئے کہ بیماری کے قریب ہونا ہلاکت ہے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۴۳۹۰ [۱۶] عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ ذُكِرَتِ الطِّيَرَةُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

عروہؓ بن عامر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بدشگونی کا تذکرہ ہوا فرمایا ان میں

وَسَلَّمَ فَقَالَ اَحْسَنُهَا الْفَالُ وَلَا تَرُدُّ مُسْلِمًا فَاِذَا رَاٰی اَحَدُكُمْ مَا يَكْرَهُ فَلْيَقُلْ اَللّٰهُمَّ لَا يَاْتِیْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا يَدْفَعُ السَّيِّئَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ مُرْسَلًا۔)

بہترین فال ہے اور کوئی شگون مسلمان کو نہ روکے جس وقت کوئی امر مکروہ کو دیکھے کہے اے اللہ نیکیاں نہیں لاتا مگر تو اور برائیوں کو نہیں دور کرتا مگر تو۔ نہیں ہے برائی سے بچنا اور نیکی کی قوت مگر اللہ کی توفیق سے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے مرسل)

بَابُ الْكَهَانَةِ

کہانت کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۴۳۹۱ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُمُوْرًا كُنَّا نَصْنَعُهَا فِی الْجَاهِلِيَّةِ كُنَّا نَاْتِی الْكُهَّانَ قَالَ فَلَا تَاْتُوا الْكُهَّانَ قَالَ قُلْتُ كُنَّا نَتَطَيَّرُ قَالَ ذٰلِكَ شَیْءٌ يَجِدُهٗ اَحَدُكُمْ فِیْ نَفْسِهٖ فَلَا يَصُدَّنَّكُمْ قَالَ قُلْتُ وَمِنَّا رِجَالٌ يَخُطُّوْنَ قَالَ كَانَ نَبِیٌّ مِّنَ الْاَنْبِيَاءِ يَخُطُّ فَمَنْ وَّافَقَ خَطَّهٗ فَذَاكَ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

معاویہ بن حکم سے روایت ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول جاہلیت کے زمانہ میں ہم چند ایک کام کیا کرتے تھے۔ ہم کاہنوں کے پاس جاتے تھے۔ آپؐ نے فرمایا کاہنوں کے پاس نہ جایا کرو۔ کہا میں نے کہا ہم بدشگونی لیا کرتے تھے۔ فرمایا یہ ایک چیز ہے جس کو ایک تمہارا اپنے نفس میں پاتا ہے پس یہ تم کو باز نہ رکھے۔ کہا میں نے کہا اور ہم میں کچھ لوگ خط کھینچتے ہیں فرمایا ایک نبی خط کھینچا کرتا تھا جس کا خط اس کے موافق ہو جائے وہ ٹھیک ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۳۹۲ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَاَلَ اُنَاسٌ رَّسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكُهَّانِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهُمْ لَيْسُوْا بِشَیْءٍ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاِنَّهُمْ يُحَدِّثُوْنَ اَحْيَانًا بِالشَّیْءِ يَكُوْنُ حَقًّا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الْكَلِمَةُ مِنَ

عائشہؓ سے روایت ہے کہا کچھ لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کاہنوں کے بارے میں پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ کچھ بھی نہیں ہیں۔ صحابہ نے کہا اے اللہ کے رسول بعض اوقات وہ ایک بات کہہ دیتے ہیں جو صحیح ثابت ہوتی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ ایک سچا کلمہ ہوتا ہے جس کو جن اچک لیتا ہے اور اپنے دوست کے کان میں ڈال دیتا ہے

الْحَقِّ يَخْطَفُهَا الْجِنِّيُّ فَيَقُرُّهَا فِي أُذُنِ وَلِيِّهِ قَرَّ الدَّجَاجَةِ فَيَخْلِطُونَ فِيهَا أَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ كَذْبَةٍ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

مرغی کی آواز کی مانند وہ اس میں سو سے زیادہ جھوٹ ملاتے ہیں۔

(متفق علیہ)

۴۳۹۳ وَعَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْمَلٰئِكَةَ تَنْزِلُ فِي الْعَنَانِ وَهُوَ السَّحَابُ فَتَذْكُرُ الْأَمْرَ قُضِيَ فِي السَّمَاءِ فَتَسْتَرِقُ الشَّيٰطِيْنُ السَّمْعَ فَتَسْمَعُهُ فَتُوحِيهِ إِلَى الْكُهَّانِ فَيَكْذِبُونَ مَعَهَا مِائَةَ كَذْبَةٍ مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

اسی (عائشہؓ) سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے فرشتے عنان میں اترتے ہیں اور عنان بادل کو کہتے ہیں۔ ان کاموں کا ذکر کرتے ہیں جن کا فیصلہ ہو چکا ہے شیاطین چوری سنتے ہیں پھر کاہنوں کی طرف پہنچا دیتے ہیں وہ اپنی طرف سے اس میں سو جھوٹ ملا لیتے ہیں۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۴۳۹۴ وَعَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَتٰى عَرَّافًا فَسَأَلَهُ عَنْ شَيْءٍ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلٰوةُ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حفصہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص نجومی کے پاس آیا اور اس سے کوئی سوال پوچھا اس کی چالیس دن رات کی نماز قبول نہیں کی جاتی۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۳۹۵ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ قَالَ صَلّٰى لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الصُّبْحِ بِالْحُدَيْبِيَةِ عَلٰى أَثَرِ سَمَاءٍ كَانَتْ مِنَ اللَّيْلِ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ قَالَ أَصْبَحَ مِنْ عِبَادِي مُؤْمِنٌ بِي وَكَافِرٌ فَأَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَتِهِ فَذٰلِكَ مُؤْمِنٌ بِي وَكَافِرٌ بِالْكَوْكَبِ وَأَمَّا مَنْ

زید بن خالد جہنی سے روایت ہے کہا حدیبیہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو صبح کی نماز پڑھائی رات بارش برسی تھی جب آپؐ نماز سے فارغ ہوئے لوگوں پر متوجہ ہوئے اور فرمایا تم جانتے ہو تمہارے پروردگار نے کیا کہا ہے صحابہؓ نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول خوب جانتے ہیں۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے میرے بعض بندوں نے میرے ساتھ ایمان کی حالت میں صبح کی ہے اور بعض نے حالت کفر میں پس جس شخص نے کہا کہ اللہ کے فضل اور اس کی رحمت کے ساتھ ہم پر بارش برسی ہے وہ میرے ساتھ ایمان لایا اور ستاروں کیساتھ کفر کیا اور جس

قَالَ مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا فَذٰلِكَ كَافِرٌ بِيْ مُؤْمِنٌ بِالْكَوْكَبِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

شخص نے کہا کہ فلاں ستارے کے سبب ہم بارش برسائے گئے ہیں اس نے میرے ساتھ کفر کیا اور ستاروں کے ساتھ ایمان لایا۔ (متفق علیہ)

۴۳۹۶ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ بَرَكَةٍ اِلَّا اَصْبَحَ فَرِيْقٌ مِّنَ النَّاسِ بِهَا كَافِرِيْنَ يُنْزِلُ اللّٰهُ الْغَيْثَ فَيَقُوْلُوْنَ بِكَوْكَبِ كَذَا وَكَذَا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ آسمان سے جو بھی برکت اتارتا ہے لوگوں کی ایک جماعت کفر اختیار کر لیتی ہے۔ اللہ تعالیٰ بارش اتارتا ہے اور لوگ کہتے ہیں فلاں فلاں ستارے کی وجہ سے مینہ برسا ہے۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دوسری فصل

۴۳۹۷ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اقْتَبَسَ عِلْمًا مِّنَ النُّجُوْمِ اقْتَبَسَ شُعْبَةً مِّنَ السِّحْرِ زَادَ مَا زَادَ۔
(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے علم نجوم کا ایک حصہ حاصل کیا اس نے جادو کی ایک شاخ حاصل کی جس نے زیادہ کیا اس نے جادو کا حاصل کرنا زیادہ کیا۔
(روایت کیا اس کو احمد، ابوداؤد اور ابن ماجہ نے)

۴۳۹۸ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَتٰى كَاهِنًا فَصَدَّقَهٗ بِمَا يَقُوْلُ اَوْ اَتٰى امْرَاَتَهٗ حَائِضًا اَوْ اَتٰى امْرَاَتَهٗ فِيْ دُبُرِهَا فَقَدْ بَرِئَ مِمَّآ اُنْزِلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کاہن کے پاس آئے اور جو کچھ وہ کہتا ہے اس کی تصدیق کرے یا حیض کی حالت میں اپنی بیوی سے صحبت کرے یا عورت کی مقعد میں بدفعلی کرے وہ اس چیز سے بیزار ہوا جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اتاری گئی ہے۔ (روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد نے)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۴۳۹۹ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَضَى اللّٰهُ الْاَمْرَ فِي السَّمَآءِ ضَرَبَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ بِاَجْنِحَتِهَا خُضْعَانًا لِقَوْلِهٖ كَاَنَّهٗ

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آسمانوں میں جس وقت اللہ تعالیٰ کسی امر کا فیصلہ کرتا ہے فرشتے اللہ کی بات کے خوف سے بازو مارتے ہیں۔ اللہ کی وہ بات زنجیر کی مانند ہے جس کو صاف پتھر پر

سِلْسِلَةٌ عَلٰى صَفْوَانٍ فَاِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْ قَالَ الْحَقَّ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ فَسَمِعَهَا مُسْتَرِقُوا السَّمْعِ وَمُسْتَرِقُوا السَّمْعِ هٰكَذَا بَعْضُهٗ فَوْقَ بَعْضٍ وَّ وَصَفَ سُفْيَانُ بِكَفِّهٖ فَحَرَّفَهَا وَبَدَّدَ بَيْنَ اَصَابِعِهٖ فَيَسْمَعُ الْكَلِمَةَ فَيُلْقِيْهَا اِلٰى مَنْ تَحْتَهٗ ثُمَّ يُلْقِيْهَا الْاٰخَرُ اِلٰى مَنْ تَحْتَهٗ حَتّٰى يُلْقِيَهَا عَلٰى لِسَانِ السَّاحِرِ اَوِ الْكَاهِنِ فَرُبَّمَا اَدْرَكَ الشِّهَابُ قَبْلَ اَنْ يُّلْقِيَهَا وَرُبَّمَا اَلْقَاهَا قَبْلَ اَنْ يُّدْرِكَهٗ فَيَكْذِبُ مَعَهَا مِائَةَ كَذْبَةٍ فَيُقَالُ اَلَيْسَ قَدْ قَالَ لَنَا يَوْمَ كَذَا وَكَذَا كَذَا وَكَذَا فَيُصَدَّقُ بِتِلْكَ الْكَلِمَةِ الَّتِيْ سُمِعَتْ مِنَ السَّمَآءِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

کھینچا جائے۔ جب خوف ان کے دلوں سے دور کیا جاتا ہے کہتے ہیں تمہارے پروردگار نے کیا فرمایا ہے فرشتے اس چیز کو جو کہا ہوتا ہے کہتے ہیں کہ وہ حق ہے اور وہ بلند قدر اور بلند مرتبہ ہے اس کو چوری سننے والے سن لیتے ہیں اور چوری سننے والے اس طرح اوپر تلے ہوتے ہیں سفیان نے اسکی ہیئت بیان کرتے ہوئے اپنے ہاتھ کو ٹیڑھا کیا اور انگلیوں کے درمیان فرق کیا وہ شیطان بات سن کر نیچے والے کی طرف ڈالتا ہے دوسرا اس سے نیچے والے کو یہاں تک کہ نیچے والا جادوگر یا کاہن کی زبان پر ڈالتا ہے بعض اوقات ڈالنے سے پہلے ہی ان کو شعلہ پالیتا ہے اور بعض اوقات شعلہ لگنے سے پہلے وہ بات ڈال دیتا ہے۔ اس کے ساتھ وہ سو جھوٹ ملاتا ہے پس کہا جاتا ہے کہ فلاں فلاں دن اس نے فلاں فلاں بات ہم سے نہیں کہی تھی۔ اس بات کیوجہ سے جو آسمان سے سنی گئی ہوتی ہے اس کی تصدیق کی جاتی ہے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۴۴۰۰/۱ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ رَجُلٌ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْاَنْصَارِ اَنَّهُمْ بَيْنَهُمْ جُلُوْسٌ لَيْلَةً مَّعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُمِيَ بِنَجْمٍ وَاسْتَنَارَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ اِذَا رُمِيَ بِمِثْلِ هٰذَا قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ كُنَّا نَقُوْلُ وُلِدَ اللَّيْلَةَ رَجُلٌ عَظِيْمٌ وَّمَاتَ رَجُلٌ عَظِيْمٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک انصاری صحابی نے مجھ کو خبر دی کہ ایک رات وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک ستارہ ٹوٹا اور بہت روشنی پھیل گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے فرمایا جاہلیت میں تم کیا کہا کرتے تھے جب کبھی ستارہ ٹوٹتا تھا۔ صحابہ نے کہا اللہ اور اسکا رسول خوب جانتے ہیں۔ ہم کہا کرتے تھے آج رات بہت بڑا آدمی پیدا ہوا ہے یا کوئی بڑا آدمی مرا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ستارے کسی کی موت یا زندگی پر نہیں ٹوٹتے لیکن ہمارا پروردگار کہ اس کا نام بابرکت ہے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّهَا لَا يُرْمٰى بِهَا لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيٰوتِهٖ وَلٰكِنْ رَّبُّنَا تَبَارَكَ اسْمُهٗ اِذَا قَضٰى اَمْرًا سَبَّحَ حَمَلَةُ الْعَرْشِ ثُمَّ سَبَّحَ اَهْلُ السَّمَاءِ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ التَّسْبِيْحُ اَهْلَ هٰذِهِ السَّمَاءِ الدُّنْيَا ثُمَّ قَالَ الَّذِيْنَ يَلُوْنَ لِحَمَلَةِ الْعَرْشِ لِحَمَلَةِ الْعَرْشِ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ فَيُخْبِرُوْنَهُمْ مَا قَالَ فَيَسْتَخْبِرُ بَعْضُ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ بَعْضًا حَتّٰى يَبْلُغَ هٰذِهِ السَّمَاءَ الدُّنْيَا فَيَخْطَفُ الْجِنُّ السَّمْعَ فَيَقْذِفُوْنَ اِلٰى اَوْلِيَائِهِمْ وَيُرْمَوْنَ فَمَا جَاءُوْا بِهٖ عَلٰى وَجْهِهٖ فَهُوَ حَقٌّ وَّلٰكِنَّهُمْ يَقْرِفُوْنَ فِيْهِ وَيَزِيْدُوْنَ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

جب کسی امر کا فیصلہ فرماتا ہے عرش کے اٹھانے والے فرشتے تسبیح کرتے ہیں پھر ان کے نزدیک آسمان والے فرشتے تسبیح کرتے ہیں یہاں تک کہ تسبیح کی آواز اس دنیا کے آسمان والے فرشتوں تک پہنچتی ہے۔ پھر وہ فرشتے جو عرش اٹھانے والوں کے قریب ہیں ان کو کہتے ہیں تمہارے پروردگار نے کیا کہا ہے وہ بتلاتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہوتا ہے آسمان والے فرشتے ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں یہاں تک کہ آسمان دنیا تک وہ بات پہنچتی ہے وہاں سے جن اچک لیتے ہیں وہ اپنے دوستوں کی طرف ڈالتے ہیں ان کو ستارے مارے جاتے ہیں۔ کاہن جو بات سچ کہے وہ حق ہوتی ہے لیکن وہ اس میں جھوٹ ملا لیتے ہیں اور زیادہ کرتے ہیں۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۴۰۱ وَعَنْ قَتَادَةَ قَالَ خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالٰى هٰذِهِ النُّجُوْمَ لِثَلٰثٍ جَعَلَهَا زِيْنَةً لِّلسَّمَاءِ وَرُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَعَلَامَاتٍ يُّهْتَدٰى بِهَا وَمَنْ تَاَوَّلَ فِيْهَا لِغَيْرِ ذٰلِكَ اَخْطَاَ وَاَضَاعَ نَصِيْبَهٗ وَتَكَلَّفَ مَا لَا يَعْلَمُ۔ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ تَعْلِيْقًا وَّفِيْ رِوَايَةِ رَزِيْنٍ وَّتَكَلَّفَ مَا لَا يَعْنِيْهِ وَمَا لَا عِلْمَ لَهٗ بِهٖ وَمَا عَجَزَ عَنْ عِلْمِهِ الْاَنْبِيَاءُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَعَنِ الرَّبِيْعِ مِثْلَهٗ وَزَادَ وَاللّٰهِ مَا جَعَلَ اللّٰهُ فِيْ نَجْمٍ حَيٰوةَ اَحَدٍ وَّلَا رِزْقَهٗ وَلَا مَوْتَهٗ وَاِنَّمَا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَيَتَعَلَّلُوْنَ

قتادہؓ سے روایت ہے کہا اللہ تعالیٰ نے ستاروں کو تین باتوں کیلئے پیدا کیا ہے۔ ان کو آسمان کی زینت بنایا ہے، شیطانوں کو مارنے کے لئے، اور نشانیاں ہیں کہ ان کے ساتھ راہ پائی جاتی ہے۔ جس نے ان تین باتوں کے سوا کوئی اور بات بیان کی اس نے غلطی کی اور اپنا حصہ ضائع کیا اور تکلف سے کام لیا اس چیز میں جس کو وہ نہیں جانتا۔ روایت کیا اسکو بخاری نے تعلیقاً۔ رزین کی ایک روایت میں ہے بے فائدہ چیز میں اس نے تکلف سے کام لیا اور ایسی بات میں تکلف کرتا ہے جسکا اسکو کچھ علم نہیں اور اس چیز کے سیکھنے میں تکلف سے کام لیا جسکے علم سے انبیاء اور فرشتے بھی عاجز ہیں۔ ربیع سے بھی اس قسم کی روایت ہے اور اس نے زیادہ بیان کیا کہ اللہ کی قسم اللہ تعالیٰ نے ستارے میں کسی کی زندگی رکھی ہے۔ نہ کسی کا رزق اور نہ موت رکھی ہے سوائے اسکے کہ نہیں وہ لوگ اللہ تعالیٰ پر

بِالنُّجُوْمِ۔

جھوٹ بولتے ہیں اور ستاروں کے ساتھ اپنے نفسوں کو بہلاتے ہیں

۴۴۰۲ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اقْتَبَسَ بَابًا مِّنْ عِلْمِ النُّجُوْمِ لِغَيْرِ مَا ذَكَرَ اللّٰهُ فَقَدِ اقْتَبَسَ شُعْبَةً مِّنَ السِّحْرِ الْمُنَجِّمُ كَاهِنٌ وَّالْكَاهِنُ سَاحِرٌ وَّالسَّاحِرُ كَافِرٌ۔ (رَوَاهُ رَزِيْنٌ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص علم نجوم کا ایک باب علاوہ اس چیز کیلئے جسکا ذکر اللہ نے کیا ہے سیکھتا ہے وہ سحر کا ایک ٹکڑا حاصل کرتا ہے۔ نجومی کاہن کا حکم رکھتا ہے اور کاہن ساحر ہوتا ہے اور ساحر کافر ہے۔ (روایت کیا اس کو رزین نے)

۴۴۰۳ وَعَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اَمْسَكَ اللّٰهُ الْقَطْرَ عَنْ عِبَادِهٖ خَمْسَ سِنِيْنَ ثُمَّ اَرْسَلَهٗ لَاَصْبَحَتْ طَآئِفَةٌ مِّنَ النَّاسِ كَافِرِيْنَ يَقُوْلُوْنَ سُقِيْنَا بِنَوْءِ الْمِجْدَحِ (رَوَاهُ النَّسَآئِیُّ)

ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے پانچ سال تک بارش روکے رکھے پھر برسائے تو لوگوں کا ایک گروہ اس کے ساتھ کفر کرے وہ کہیں کہ ہم مجدح ستارے کے طلوع ہونے کی وجہ سے بارش برسائے گئے ہیں۔ (روایت کیا اس کو نسائی نے)

كِتَابُ الرُّؤْيَا

خوابوں کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۴۴۰۴ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَبْقَ مِنَ النُّبُوَّةِ اِلَّا الْمُبَشِّرَاتُ قَالُوْا وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ قَالَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ۔ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَزَادَ مَالِكٌ بِرِوَايَةِ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ يَرَاهَا الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ اَوْ تُرٰى لَهٗ۔

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آثار نبوت میں سے صرف مبشرات باقی رہ گئی ہیں صحابہ نے کہا مبشرات سے کیا مراد ہے فرمایا اچھے خواب (روایت کیا اس کو بخاری نے) مالک نے عطاء بن یسار کی روایت سے زیادہ بیان کیا کہ مسلمان آدمی اس کو دیکھتا ہے یا اس کیلئے دیکھا جاتا ہے۔

۴۴۰۵ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَّاَرْبَعِيْنَ جُزْءً مِّنَ النُّبُوَّةِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

وسلم نے فرمایا اچھا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔ (متفق علیہ)

۴۴۰۶ ۳ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَاٰنِيْ فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَاٰنِيْ فَاِنَّ الشَّيْطٰنَ لَا يَتَمَثَّلُ فِيْ صُوْرَتِيْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے خواب میں مجھ کو دیکھا پس تحقیق اس نے مجھ کو ہی دیکھا اس لئے کہ شیطان میری صورت نہیں بنتا۔ (متفق علیہ)

۴۴۰۷ ۴ وَعَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَّاٰنِيْ فَقَدْ رَاَى الْحَقَّ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوقتادہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ کو دیکھا اس نے سچ دیکھا (متفق علیہ)

۴۴۰۸ ۵ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَّاٰنِيْ فِي الْمَنَامِ فَسَيَرَانِيْ فِي الْيَقْظَةِ وَلَا يَتَمَثَّلُ الشَّيْطٰنُ بِيْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ کو خواب میں دیکھا پس عنقریب مجھ کو بیداری میں بھی دیکھے گا۔ اور شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا۔ (متفق علیہ)

۴۴۰۹ ۶ وَعَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللهِ وَالْحُلُمُ مِنَ الشَّيْطٰنِ فَاِذَا رَاٰى اَحَدُكُمْ مَّا يُحِبُّ فَلَا يُحَدِّثْ بِهٖ اِلَّا مَنْ يُّحِبُّ وَاِذَا رَاٰى مَا يَكْرَهُ فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللهِ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطٰنِ وَلْيَتْفُلْ ثَلٰثًا وَّلَا يُحَدِّثْ بِهَا اَحَدًا فَاِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهٗ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوقتادہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور برا خواب شیطان کیطرف سے ہے لہٰذا جو وقت تم میں کوئی ایسا خواب دیکھے جو پسند کرتا ہے اسکو بیان نہ کرے مگر اس شخص سے جسکو دوست رکھتا ہے۔ اور جس وقت برا خواب دیکھے اس کے شر اور شیطان کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے اور تین مرتبہ تھوک دے اور کسی کو بیان نہ کرے وہ اس کو کچھ ضرر نہ پہنچائے گا۔ (متفق علیہ)

۴۴۱۰ ۷ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاٰى اَحَدُكُمُ الرُّؤْيَا يَكْرَهُهَا فَلْيَبْصُقْ عَنْ يَّسَارِهٖ ثَلٰثًا وَّلْيَسْتَعِذْ بِاللهِ مِنَ

جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جس وقت کوئی برا خواب دیکھے تو تین مرتبہ اپنی بائیں جانب تھوک دے اور تین مرتبہ اللہ کے ساتھ شیطان سے پناہ مانگے اور جس کروٹ پر لیٹا ہوا

الشَّيْطٰنِ ثَلٰثًا وَّلْيَتَحَوَّلْ عَنْ جَنْبِهِ الَّذِىْ كَانَ عَلَيْهِ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ہے اس کو بدل دے
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۴۱۱ وَعَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اقْتَرَبَ الزَّمَانُ لَمْ يَكَدْ يَكْذِبُ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ وَرُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَّاَرْبَعِيْنَ جُزْءًا مِّنَ النُّبُوَّةِ وَمَا كَانَ مِنَ النُّبُوَّةِ فَاِنَّهٗ لَا يَكْذِبُ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سِيْرِيْنَ وَاَنَا اَقُوْلُ الرُّؤْيَا ثَلَاثٌ حَدِيْثُ النَّفْسِ وَتَخْوِيْفُ الشَّيْطٰنِ وَبُشْرٰى مِنَ اللّٰهِ فَمَنْ رَّاٰى شَيْئًا يَكْرَهُهٗ فَلَا يَقُصُّهٗ عَلٰى اَحَدٍ وَّلْيَقُمْ فَلْيُصَلِّ قَالَ وَكَانَ يَكْرَهُ الْغُلَّ فِى النَّوْمِ وَيُعْجِبُهُمُ الْقَيْدُ وَيُقَالُ الْقَيْدُ ثَبَاتٌ فِى الدِّيْنِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) قَالَ الْبُخَارِىُّ رَوَاهُ قَتَادَةُ وَيُوْنُسُ وَهُشَيْمٌ وَاَبُوْهِلَالٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ وَقَالَ يُوْنُسُ لَآ اَحْسِبُهٗ اِلَّا عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْقَيْدِ وَقَالَ مُسْلِمٌ لَآ اَدْرِىْ هُوَ فِى الْحَدِيْثِ اَمْ قَالَهُ ابْنُ سِيْرِيْنَ وَفِىْ رِوَايَةٍ نَّحْوَهٗ وَاَدْرَجَ فِى الْحَدِيْثِ قَوْلَهٗ وَاَكْرَهُ الْغُلَّ اِلٰى تَمَامِ الْكَلَامِ۔

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت زمانہ قریب ہوگا مومن کا خواب جھوٹا نہ ہوگا اور مومن کا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے اور جو نبوت سے ہو وہ جھوٹ نہیں ہو سکتا۔ محمد بن سیرین کا کہنا ہے کہ خواب تین طرح کا ہوتا ہے (ایک) نفس کا خیال ہے، (دوسرے) شیطان کا ڈرانا ہے (تیسرے) اللہ کی طرف سے بشارت ہے۔ جب کوئی ناپسند خواب دیکھے اسکو کسی کے سامنے بیان نہ کرے اور کھڑا ہو جائے اور نماز پڑھے ابن سیرین نے کہا نبی کریم خواب میں طوق دیکھنا مکروہ سمجھتے تھے اور انکو خواب میں بیڑی کا دیکھنا بہت پسند تھا۔ کہا جاتا ہے کہ بیڑی دین میں ثابت قدم رہنا ہے۔ (متفق علیہ) بخاری نے کہا ہے قتادہ، یونس، ہشیم، ابوہلال نے اس کو ابن سیرین سے روایت کیا ہے وہ ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں۔ یونس نے کہا ہے میرے خیال میں بیڑی کے متعلق جو کچھ انہوں نے کہا ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔ مسلم نے کہا میں نہیں جانتا کہ وہ حدیث کا ٹکڑا ہے یا ابن سیرین کا قول ہے۔ مسلم کی ایک روایت میں اسی طرح ہے اور حدیث میں اکرہ الغلّ سے آخر تک حدیث میں درج کر دیا ہے۔

۴۴۱۲ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

جابرؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا کہا میں نے خواب میں دیکھا ہے

رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَأَنَّ رَأْسِي قُطِعَ قَالَ فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِذَا لَعِبَ الشَّيْطٰنُ بِأَحَدِكُمْ فِي مَنَامِهِ فَلَا يُحَدِّثْ بِهِ النَّاسَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

گویا میرا سر کاٹ دیا گیا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا پڑے فرمایا جس وقت خواب میں تم میں کسی ایک کے ساتھ شیطان کھیلے اس کو لوگوں کے سامنے بیان نہ کرے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۴۱۳ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ كَأَنَّا فِي دَارِ عُقْبَةَ ابْنِ رَافِعٍ فَأُتِيْنَا بِرُطَبٍ مِّنْ رُّطَبِ ابْنِ طَابٍ فَأَوَّلْتُ أَنَّ الرِّفْعَةَ لَنَا فِي الدُّنْيَا وَالْعَاقِبَةَ فِي الْاٰخِرَةِ وَأَنَّ دِيْنَنَا قَدْ طَابَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

انس رضؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک رات میں نے دیکھا اس چیز میں کہ سونے والا دیکھتا ہے گویا کہ ہم عقبہ بن رافع کے گھر میں ہیں ابن طاب کی تر کھجوریں ہمارے پاس لائی گئیں۔ میں نے اس کی تاویل کی کہ دنیا میں ہمارے لئے بزرگی ہے اور آخرت میں نیک عاقبت ہے اور ہمارا دین اچھا ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۴۱۴ وَعَنْ أَبِي مُوسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أُهَاجِرُ مِنْ مَّكَّةَ إِلٰى أَرْضٍ بِهَا نَخْلٌ فَذَهَبَ وَهَلِي إِلٰى أَنَّهَا الْيَمَامَةُ أَوْ هَجَرُ فَإِذَا هِيَ الْمَدِيْنَةُ يَثْرِبُ وَرَأَيْتُ فِي رُؤْيَايَ هٰذِهِ أَنِّي هَزَزْتُ سَيْفًا فَانْقَطَعَ صَدْرُهُ فَإِذَا هُوَ مَا أُصِيْبَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ أُحُدٍ ثُمَّ هَزَزْتُهُ أُخْرٰى فَعَادَ أَحْسَنَ مَا كَانَ فَإِذَا هُوَ مَا جَاءَ اللّٰهُ بِهِ مِنَ الْفَتْحِ وَاجْتِمَاعِ الْمُؤْمِنِيْنَ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابو موسیٰ رضؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا کہ مکہ سے ایسی جگہ ہجرت کر کے جا رہا ہوں جہاں کھجوریں بہت ہیں مجھے خیال گذرا کہ یہ یمامہ شہر ہے یا ہجر ہے ناگہاں وہ مدینہ تھا کہ جسکا قدیم نام یثرب ہے اور میں نے خواب میں دیکھا کہ میں نے تلوار کو حرکت دی ہے اور وہ اوپر سے ٹوٹ گئی ہے ناگہاں وہ شہادت تھی جو کہ ایمانداروں کو احد کے دن پہنچی پھر میں نے اس کو دوبارہ ہلایا وہ پہلے سے بہتر ہو گئی پس ناگہاں اس سے مراد وہ فتح تھی جو اللہ تعالیٰ لایا اور ایمانداروں کا جمع ہونا۔

(متفق علیہ)

۴۴۱۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيْتُ بِخَزَائِنِ الْأَرْضِ فَوُضِعَ

ابو ہریرہ رضؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مرتبہ میں سویا ہوا تھا زمین کے خزانے میرے پاس لائے گئے میرے ہاتھوں میں

فِيْ كَفَّيَّ سِوَارَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَكَبُرَا عَلَيَّ فَاُوْحِيَ اِلَيَّ اَنْ اَنْفُخْهُمَا فَنَفَخْتُهُمَا فَذَهَبَا فَاَوَّلْتُهُمَا الْكَذَّابَيْنِ الَّذَيْنِ اَنَا بَيْنَهُمَا صَاحِبُ صَنْعَاءَ وَصَاحِبُ الْيَمَامَةِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَفِيْ رِوَايَةٍ يُقَالُ اَحَدُهُمَا مُسَيْلِمَةُ صَاحِبُ الْيَمَامَةِ وَالْعَنَسِيُّ صَاحِبُ صَنْعَاءَ لَمْ اَجِدْ هٰذِهِ الرِّوَايَةَ فِي الصَّحِيْحَيْنِ وَذَكَرَهَا صَاحِبُ الْجَامِعِ عَنِ التِّرْمِذِيِّ۔

سونے کے دو کڑے ڈالے گئے مجھ پر گراں گذرے میری طرف وحی کی گئی کہ ان کو پھونک مارو میں نے پھونک ماری وہ دونوں ختم ہو گئے میں نے اس کی تعبیر کی کہ اس سے مراد دو جھوٹے شخص ہیں جن کے درمیان میں ہوں ایک صاحب صنعاء اور دوسرا صاحب یمامہ۔ (متفق علیہ) اور ایک روایت میں ہے کہا جاتا ہے ایک ان میں مسیلمہ ہے جو صاحب یمامہ ہے اور دوسرا اسود عنسی ہے جو صاحب صنعاء ہے۔ میں نے یہ روایت صحیحین میں نہیں پائی صاحب جامع الاصول نے اس کو ترمذی سے روایت کیا ہے۔

۴۴۱۶ / ۱۳ وَعَنْ اُمِّ الْعَلَاءِ الْاَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ رَاَيْتُ لِعُثْمَانَ بْنِ مَظْعُوْنٍ فِي النَّوْمِ عَيْنًا تَجْرِيْ فَقَصَصْتُهَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ذٰلِكَ عَمَلُهٗ يُجْرٰى لَهٗ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

امّ علاءؓ انصاریہ سے روایت ہے کہا میں نے عثمان بن مظعون کے لئے خواب میں ایک جاری چشمہ دیکھا میں نے اپنا خواب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا فرمایا یہ اس کے عمل کا ثواب ہے جو اس کے لئے جاری رکھا گیا ہے۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۴۴۱۷ / ۱۴ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰى اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ فَقَالَ مَنْ رَاٰى مِنْكُمُ اللَّيْلَةَ رُؤْيَا قَالَ فَاِنْ رَاٰى اَحَدٌ قَصَّهَا فَيَقُوْلُ مَا شَاءَ اللّٰهُ فَسَاَلَنَا يَوْمًا فَقَالَ هَلْ رَاٰى مِنْكُمْ اَحَدٌ رُؤْيَا قُلْنَا لَا قَالَ لٰكِنِّيْ رَاَيْتُ اللَّيْلَةَ رَجُلَيْنِ اَتَيَانِيْ فَاَخَذَا بِيَدِيْ فَاَخْرَجَانِيْ اِلٰى اَرْضٍ مُقَدَّسَةٍ فَاِذَا رَجُلٌ جَالِسٌ وَّرَجُلٌ قَائِمٌ بِيَدِهٖ

سمرہؓ بن جندب سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت نماز پڑھ لیتے اپنے چہرہ کے ساتھ ہم پر متوجہ ہوتے اور فرماتے آج رات جس نے کوئی خواب دیکھا ہے "بیان کرے"۔ راوی نے کہا اگر کسی نے خواب دیکھا ہوتا اس کو بیان کرتا۔ پس کہتے جو اللہ چاہتا ایک دن آپؐ نے ہم سے پوچھا تم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے ہم نے کہا نہیں آپؐ نے فرمایا آج رات میں نے خواب دیکھا ہے کہ دو آدمی میرے پاس آئے ہیں میرے دونوں ہاتھ انہوں نے پکڑ لئے اور مجھے بیت المقدس کی طرف لے چلے ناگہاں ایک آدمی

كَلُّوْبٌ مِّنْ حَدِيْدٍ يُّدْخِلُهٗ فِيْ شِدْقِهٖ
فَيَشُقُّهٗ حَتّٰى يَبْلُغَ قَفَاهُ ثُمَّ يَفْعَلُ
بِشِدْقِهِ الْاٰخَرِ مِثْلَ ذٰلِكَ وَيَلْتَئِمُ
شِدْقُهٗ هٰذَا فَيَعُوْدُ فَيَصْنَعُ مِثْلَهٗ
قُلْتُ مَا هٰذَا قَالَا انْطَلِقْ فَانْطَلَقْنَا
حَتّٰى اَتَيْنَا عَلٰى رَجُلٍ مُّضْطَجِعٍ
عَلٰى قَفَاهُ وَرَجُلٌ قَائِمٌ عَلٰى رَاْسِهٖ
بِفِهْرٍ اَوْ صَخْرَةٍ يَّشْدَخُ بِهٖ رَاْسَهٗ
فَاِذَا ضَرَبَهٗ تَدَهْدَهَ الْحَجَرُ فَانْطَلَقَ
اِلَيْهِ لِيَاْخُذَهٗ فَلَا يَرْجِعُ اِلٰى هٰذَا
حَتّٰى يَلْتَئِمَ رَاْسُهٗ وَعَادَ رَاْسُهٗ كَمَا
كَانَ فَعَادَ اِلَيْهِ فَضَرَبَهٗ فَقُلْتُ مَا
هٰذَا قَالَا انْطَلِقْ فَانْطَلَقْنَا حَتّٰى
اَتَيْنَا اِلٰى ثَقْبٍ مِّثْلِ التَّنُّوْرِ اَعْلَاهُ
ضَيِّقٌ وَّاَسْفَلُهٗ وَاسِعٌ تَتَوَقَّدُ تَحْتَهٗ
نَارٌ فَاِذَا ارْتَفَعَتْ ارْتَفَعُوْا حَتّٰى كَادَ
اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا وَاِذَا خَمَدَتْ رَجَعُوْا
فِيْهَا وَفِيْهَا رِجَالٌ وَّنِسَآءٌ عُرَاةٌ
فَقُلْتُ مَا هٰذَا قَالَا انْطَلِقْ فَانْطَلَقْنَا
حَتّٰى اَتَيْنَا عَلٰى نَهَرٍ مِّنْ دَمٍ فِيْهِ
رَجُلٌ قَائِمٌ عَلٰى وَسَطِ النَّهَرِ وَعَلٰى
شَطِّ النَّهَرِ رَجُلٌ بَيْنَ يَدَيْهِ حِجَارَةٌ
فَاَقْبَلَ الرَّجُلُ الَّذِيْ فِي النَّهَرِ فَاِذَا
اَرَادَ اَنْ يَّخْرُجَ رَمَى الرَّجُلُ بِحَجَرٍ
فِيْ فِيْهِ فَرَدَّهٗ حَيْثُ كَانَ فَجَعَلَ
كُلَّمَا جَآءَ لِيَخْرُجَ رَمٰى فِيْ فِيْهِ بِحَجَرٍ

بیٹھا ہوا ہے اور ایک آدمی کھڑا ہے اس کے ہاتھ میں
لوہے کا آنکڑہ ہے وہ بیٹھے ہوئے شخص کے کلّے میں
داخل کرتا ہے اور اس کو چیرتا ہے یہاں تک کہ گدی تک
پہنچ جاتا ہے پھر دوسرے کلّے کے ساتھ اسی طرح
کرتا ہے پہلا کلا مل جاتا ہے پھر لوٹتا ہے اور اسطرح
کرنے لگ جاتا ہے میں نے کہا یہ کیا ہے انہوں نے کہا
آگے چلو پس ہم آگے چلے۔ یہاں تک کہ ہم ایک شخص کے
پاس آئے جو چت لیٹا ہوا ہے اور ایک شخص چھوٹا پتھر یا
بڑا پتھر لئے اس کے پاس کھڑا ہے اور اسکے ساتھ اس
کے سر کو کچل رہا ہے۔ جب اسکو مارتا ہے پتھر لڑھک جاتا
ہے وہ اسکو لینے جاتا ہے جب واپس لوٹتا ہے اس کا
سر مل جاتا ہے اور پہلے کی طرح ہو جاتا ہے وہ دوبارہ
اس کی طرف لوٹتا ہے اور اسکو مارتا ہے۔ میں نے کہا یہ
کیا ہے انہوں نے کہا آگے چلو ہم چلے یہاں تک کہ ہم ایک
گڑھے کے پاس آئے جو تنور کی مانند ہے اسکا اوپر کا حصہ
تنگ ہے اور نیچے کا کشادہ ہے اس کے نیچے آگ جل رہی
ہے اس میں بہت سے مرد اور ننگی عورتیں ہیں جب آگ
اوپر اٹھتی ہے وہ بھی اوپر آجاتے ہیں یہاں تک کہ قریب
ہے کہ وہ نکل جائیں اور جب آگ کا شعلہ پست ہوتا ہے
گر پڑتے ہیں۔ میں نے کہا یہ کیا ہے انہوں نے کہا آگے
چلو ہم چلے یہاں تک کہ ہم خون کی نہر پر آئے نہر کے درمیان
ایک شخص کھڑا تھا اور ایک شخص کنارے پر ہے اسکے
آگے پتھر رکھے ہوئے ہیں وہ شخص جو نہر میں ہے آگے
آتا ہے جب نکلنے کا ارادہ کرتا ہے دوسرا آدمی اس کے
چہرہ پر مارتا ہے اور اس کو لوٹا دیتا ہے جہاں وہ پہلے ہوتا
ہے جب بھی وہ نکلنے کا ارادہ کرتا ہے اس کے منہ پر پتھر

فَیَرْجِعُ کَمَا کَانَ فَقُلْتُ مَا ھٰذَا قَالَا انْطَلِقْ فَانْطَلَقْنَا حَتّٰی انْتَھَیْنَا اِلٰی رَوْضَۃٍ خَضْرَاءَ فِیْھَا شَجَرَۃٌ عَظِیْمَۃٌ وَّفِیْ اَصْلِھَا شَیْخٌ وَّصِبْیَانٌ وَاِذَا رَجُلٌ قَرِیْبٌ مِّنَ الشَّجَرَۃِ بَیْنَ یَدَیْہِ نَارٌ یُّوْقِدُھَا فَصَعِدَا بِیَ الشَّجَرَۃَ فَاَدْخَلَانِیْ دَارًا وَّسَطَ الشَّجَرَۃِ لَمْ اَرَقَطُّ اَحْسَنَ مِنْھَا فِیْھَا رِجَالٌ شُیُوْخٌ وَّشَبَابٌ وَّنِسَاءٌ وَّصِبْیَانٌ ثُمَّ اَخْرَجَانِیْ مِنْھَا فَصَعِدَا بِیَ الشَّجَرَۃَ فَاَدْخَلَانِیْ دَارًا ھِیَ اَحْسَنُ وَاَفْضَلُ مِنْھَا فِیْھَا شُیُوْخٌ وَّشَبَابٌ فَقُلْتُ لَھُمَا اِنَّکُمَا قَدْ طَوَّفْتُمَانِی اللَّیْلَۃَ فَاَخْبِرَانِیْ عَمَّا رَاَیْتُ قَالَا نَعَمْ اَمَّا الرَّجُلُ الَّذِیْ رَاَیْتَہٗ یُشَقُّ شِدْقُہٗ فَکَذَّابٌ یُّحَدِّثُ بِالْکِذْبَۃِ فَتُحْمَلُ عَنْہُ حَتّٰی تَبْلُغَ الْاٰفَاقَ فَیُصْنَعُ بِہٖ مَا تَرٰی اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ وَالَّذِیْ رَاَیْتَہٗ یُشْدَخُ رَاْسُہٗ فَرَجُلٌ عَلَّمَہُ اللّٰہُ الْقُرْاٰنَ فَنَامَ عَنْہُ بِاللَّیْلِ وَلَمْ یَعْمَلْ بِمَا فِیْہِ بِالنَّھَارِ یُفْعَلُ بِہٖ مَا رَاَیْتَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ وَالَّذِیْ رَاَیْتَہٗ فِی الثَّقْبِ فَھُمُ الزُّنَاۃُ وَالَّذِیْ رَاَیْتَہٗ فِی النَّھْرِ اٰکِلُ الرِّبٰوا وَالشَّیْخُ الَّذِیْ رَاَیْتَہٗ فِیْ اَصْلِ الشَّجَرَۃِ اِبْرَاھِیْمُ وَالصِّبْیَانُ حَوْلَہٗ فَاَوْلَادُ النَّاسِ وَالَّذِیْ یُوْقِدُ النَّارَ مَالِکٌ

مارتا ہے وہ اسی جگہ لوٹ جاتا ہے جہاں ہوتا ہے میں نے کہا یہ کیا ہے انہوں نے کہا آگے چلو ہم چلے یہاں تک کہ ہم ایک سرسبز و شاداب باغ کے پاس پہنچے اس میں ایک بہت بڑا درخت ہے اس کی جڑھ میں ایک بوڑھا شخص بیٹھا ہے اور بہت سے بچے ہیں ناگہاں وہاں اس درخت کے قریب ایک اور شخص ہے اسکے سامنے آگ ہے جس کو وہ جلا رہا ہے وہ دونوں مجھ کو لیکر درخت پر چڑھے انہوں نے درخت کے درمیان ایک گھر میں مجھ کو داخل کر دیا اس سے بہتر گھر میں نے کبھی نہیں دیکھا اس میں بہت سے بوڑھے اور جوان آدمی بچے اور عورتیں ہیں پھر انہوں نے مجھ کو وہاں سے نکالا اور درخت کے اوپر لیکر چڑھے اور ایک گھر میں داخل کیا جو پہلے گھر سے بدرجہا خوبصورت اور بہتر تھا اس میں بہت سے بوڑھے اور جوان ہیں میں نے ان دونوں کو کہا آج رات تم نے مجھ کو بہت پھرایا ہے مجھے اسکے متعلق بتلاؤ جو میں نے دیکھا ہے انہوں نے کہا ہاں جس آدمی کو تو نے دیکھا ہے کہ اسکا کلہ چیرا جا رہا ہے وہ کذاب ہے جھوٹ بولتا ہے جھوٹی باتیں اس سے نقل کی جاتی ہیں اور دور دراز تک پہنچ جاتی ہیں قیامت تک اس کے ساتھ اسی طرح کیا جائے گا جس طرح تو نے دیکھا ہے۔ اور جس کو تو نے دیکھا ہے کہ اس کا سر کچلا جا رہا ہے وہ آدمی ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے قرآن سکھلایا ہے وہ رات کو اس سے سو رہا اور دن کو اس کے ساتھ عمل نہ کیا۔ قیامت کے دن تک اس کے ساتھ اسی طرح کیا جائے گا جس طرح تو نے دیکھا ہے اور جن کو تو نے تنور میں دیکھا ہے وہ زانی مرد اور عورتیں ہیں اور جن کو

خَازِنُ النَّارِ وَالدَّارُ الْاُوْلَى الَّتِىْ دَخَلْتَ دَارُ عَامَّةِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَمَّا هٰذِهِ الدَّارُ فَدَارُ الشُّهَدَاءِ وَاَنَا جِبْرَئِيْلُ وَهٰذَا مِيْكَائِيْلُ فَارْفَعْ رَاْسَكَ فَرَفَعْتُ رَاْسِىْ وَاِذَا فَوْقِىْ مِثْلُ السَّحَابِ وَفِىْ رِوَايَةٍ مِّثْلُ الرَّبَابَةِ الْبَيْضَاءِ قَالَا ذٰلِكَ مَنْزِلُكَ قُلْتُ دَعَانِىْ اَدْخُلْ مَنْزِلِىْ قَالَا اِنَّهٗ بَقِىَ لَكَ عُمُرٌ لَّمْ تَسْتَكْمِلْهُ فَاِذَا اسْتَكْمَلْتَهٗ اَتَيْتَ مَنْزِلَكَ (رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ) وَذُكِرَ حَدِيْثُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فِىْ رُؤْيَا النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْمَدِيْنَةِ فِىْ بَابِ حَرَمِ الْمَدِيْنَةِ۔

نہر میں دیکھا ہے وہ سود خوار ہے اور جو بوڑھا درخت کی جڑ میں دیکھا ہے وہ ابراہیم ہیں اور انکے پاس جو بچے ہیں وہ آدمیوں کی اولاد ہیں اور جو آگ جلا رہا ہے وہ مالک ہے جو دوزخ کا داروغہ ہے۔ پہلا گھر جس میں تو داخل ہوا ہے عام ایمانداروں کا گھر ہے اور یہ گھر شہداء کا ہے۔ میں جبرئیل ہوں اور یہ میکائیل ہے۔ اپنا سر اٹھاؤ میں نے اپنا سر اٹھایا میرے اوپر ابر کی مانند تھا۔ ایک روایت میں ہے سفید ابر کی مانند انہوں نے کہا یہ تمہارا گھر ہے میں نے کہا مجھ کو چھوڑو کہ میں اس میں داخل ہوں انہوں نے کہا تیری عمر ابھی باقی ہے جس کو تو نے ابھی تک پورا نہیں کیا جب اس کو پورا کرے گا پھر اس میں داخل ہو جائیگا۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے) عبداللہ بن عمر کی حدیث جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خواب کے متعلق ہے مدینہ کے بارہ میں باب حرم مدینہ میں بیان کی جا چکی ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِىْ

دوسری فصل

۴۴۱۸/۱۵ عَنْ اَبِىْ رَزِيْنٍ الْعُقَيْلِىِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَّاَرْبَعِيْنَ جُزْءًا مِّنَ النُّبُوَّةِ وَهِىَ عَلٰى رِجْلِ طَائِرٍ مَّا لَمْ يُحَدِّثْ بِهَا فَاِذَا حَدَّثَ بِهَا وَقَعَتْ وَاَحْسِبُهٗ قَالَ لَا تُحَدِّثْ اِلَّا حَبِيْبًا اَوْ لَبِيْبًا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِىُّ) وَفِىْ رِوَايَةِ اَبِىْ دَاؤدَ قَالَ الرُّؤْيَا عَلٰى رِجْلِ طَائِرٍ مَّا لَمْ تُعَبَّرْ فَاِذَا عُبِّرَتْ وَقَعَتْ وَاَحْسِبُهٗ قَالَ لَا تَقُصَّهَا اِلَّا عَلٰى وَادٍّ اَوْ ذِىْ رَاْىٍ

ابورزین عقیلیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن آدمی کا خواب نبوت کے اجزاء کا چھیالیسواں حصہ ہے اور خواب پرندہ کے پاؤں پر ہے جب تک اسکو بیان نہ کیا جائے جب اسکو بیان کردے واقع ہو جاتا ہے میرے خیال میں آپؐ نے فرمایا اسے بیان نہ کر مگر اپنے دوست کے روبرو یا کسی دانا آدمی کے سامنے۔ (روایت کیا اسکو ترمذی نے) ابوداؤد کی ایک روایت میں ہے فرمایا خواب پرندہ کے پاؤں پر ہے جبتک تعبیر نہیں کی جاتی۔ جب تعبیر کہی جائے واقع ہوتا ہے اور میں گمان کرتا ہوں کہ آپؐ نے فرمایا اسے اپنے دوست یا صاحب عقل کے سوا کسی کے سامنے بیان نہ کر۔

۴۴۱۹/۱۶ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُوْلُ

عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَّرَقَةَ فَقَالَتْ لَهُ خَدِيجَةُ إِنَّهُ كَانَ قَدْ صَدَّقَكَ وَلٰكِنْ مَّاتَ قَبْلَ أَنْ تَظْهَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيتُهُ فِي الْمَنَامِ وَعَلَيْهِ ثِيَابٌ بِيضٌ وَّلَوْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ لَكَانَ عَلَيْهِ لِبَاسٌ غَيْرُ ذٰلِكَ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ)

وسلم سے ورقہ کے متعلق سوال کیا گیا۔ خدیجہؓ نے آپ سے کہا اس نے آپؐ کی تصدیق کی تھی لیکن آپؐ کے ظہور سے پیشتر وہ فوت ہو گیا آپؐ نے فرمایا میں نے خواب میں اسکو دیکھا ہے کہ اس پر سفید کپڑے ہیں۔ اگر وہ اہل نار سے ہوتا اس پر اور طرح کے کپڑے ہوتے۔

(روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے)

۴۴۲۰/۱۷ وَعَنِ ابْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي خُزَيْمَةَ أَنَّهُ رَأَى فِيمَا يَرَى النَّائِمُ أَنَّهُ سَجَدَ عَلَى جَبْهَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَاضْطَجَعَ لَهُ وَقَالَ صَدِّقْ رُؤْيَاكَ فَسَجَدَ عَلَى جَبْهَتِهِ (رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ) وَسَنَذْكُرُ حَدِيثَ أَبِي بَكْرَةَ كَأَنَّ مِيزَانًا نَّزَلَ مِنَ السَّمَاءِ فِي بَابِ مَنَاقِبِ أَبِي بَكْرٍ وَّعُمَرَ۔

ابن خزیمہؓ بن ثابت اپنے چچا ابو خزیمہ سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے خواب میں دیکھا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشانی پر سجدہ کر رہے ہیں اس نے آپؐ سے بیان کیا آپؐ اس کے لئے لیٹ گئے اور فرمایا اپنا خواب سچا کرلے اس نے آپؐ کی پیشانی پر سجدہ کیا۔

(روایت کیا اس کو شرح السنہ میں)

ابو بکرؓ کی حدیث جس کے الفاظ ہیں کَأَنَّ مِيزَانًا نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ ہم باب مناقب ابی بکر و عمر رضی اللہ عنہما میں بیان کریں گے۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۴۴۲۱/۱۸ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يُكْثِرُ أَنْ يَّقُولَ لِأَصْحَابِهِ هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنْ رُّؤْيَا فَيَقُصُّ عَلَيْهِ مَنْ شَاءَ اللهُ أَنْ يَّقُصَّ وَإِنَّهُ قَالَ لَنَا ذَاتَ غَدَاةٍ إِنَّهُ أَتَانِي اللَّيْلَةَ آتِيَانِ وَإِنَّهُمَا ابْتَعَثَانِي وَإِنَّهُمَا قَالَا لِي

سمرہ بن جندب سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ سے بہت مرتبہ فرمایا کرتے کہ تم میں سے کسی نے خواب دیکھا ہے جس کو اللہ چاہتا اپنا خواب بیان کرتا۔ ایک دن آپؐ نے فرمایا کہ آج رات خواب میں میرے پاس دو شخص آئے انہوں نے مجھے اٹھایا اور کہا چلو میں ان دونوں کے ساتھ چلا اس کے بعد وہ لمبی حدیث بیان کی جو پہلی فصل میں گذر چکی ہے اس میں کچھ زیادتی ہے جو

انطلق وإني انطلقت معهما وذكر
مثل الحديث المذكور في الفصل
الأول بطوله وفيه زيادة ليست في
الحديث المذكور وهي قوله فأتينا
على روضة معتمة فيها من كل نور
الربيع وإذا بين ظهري الروضة رجل
طويل لا أكاد أرى رأسه طولا في
السماء وإذا حول الرجل من أكثر
ولدان ما رأيتهم قط قلت لهما ما
هذا ما هؤلاء قال قالا لي انطلق
فانطلقنا فانتهينا إلى روضة عظيمة
لم أر روضة قط أعظم منها ولا
أحسن قال قالا لي ارق فيها قال
فارتقينا فانتهينا إلى مدينة مبنية
بلبن ذهب ولبن فضة فأتينا باب
المدينة فاستفتحنا ففتح لنا فدخلناها
فتلقانا فيها رجال شطر من خلقهم
كأحسن ما أنت راء وشطر منهم
كأقبح ما أنت راء قال قالا لهم
اذهبوا فقعوا في ذلك النهر قال فإذا
نهر معترض يجري كأن ماءه
المحض في البياض فذهبوا فوقعوا
فيه ثم رجعوا إلينا قد ذهب ذلك
السوء عنهم فصاروا في أحسن
صورة وذكر في تفسير هذه الزيادة
وأما الرجل الطويل الذي في الروضة

پہلی حدیث میں نہیں ہے وہ یہ ہے کہ آپؐ نے فرمایا ہم
ایک بہت بڑے سرسبز و شاداب باغ کے پاس پہنچے
اس میں ہر طرح کے بہار کے پھول کھلے تھے۔ باغ کے
درمیان ایک لمبا شخص ہے درازی کے سبب آسمان
میں اس کا سر مجھے نظر نہیں آتا اس آدمی کے ارد گرد
بہت سے بچے ہیں جو میں نے کبھی نہیں دیکھے میں نے
ان سے کہا یہ شخص کون ہے اور یہ بچے کون ہیں انہوں نے
کہا چلو ہم چلے ہم ایک بہت بڑے باغ میں پہنچے اس سے
بڑا باغ میں نے کبھی نہیں دیکھا اور نہ اچھا آپؐ نے فرمایا۔ انہوں
نے کہا اس میں چڑھیں کہا ہم چڑھے ہم ایک شہر میں
پہنچے جو سونے اور چاندی کی اینٹوں سے بنایا گیا ہے ہم
شہر کے دروازے پر آئے ہم نے اسے کھلوانا چاہا ہمارے
لئے کھولا گیا ہم اس میں داخل ہوئے اس میں ہم کو ایسے
آدمی ملے جن کا آدھا حصہ بہت خوبصورت ہے جو کبھی تو
نے دیکھا ہے اور آدھا انتہائی بدصورت ہے جو تو
دیکھنے والا ہے کہا انہوں نے ان سے کہا جاؤ اور اس نہر
میں گرو فرمایا ایک نہر وہاں بہہ رہی تھی اس کا پانی سفیدی
میں خالص دودھ کی طرح ہے وہ گئے اور اس میں گر
پڑے پھر ہماری طرف آئے ان سے وہ برائی جاتی رہی
تھی وہ بہت خوبصورت بن چکے تھے۔ اس زیادتی کی
تفسیر بیان کرتے ہوئے فرمایا وہ لمبا شخص جو ہمیں باغ میں
ملا تھا وہ ابراہیمؑ تھے اور ان کے ارد گرد جو لڑکے تھے پس
وہ ہر وہ لڑکا تھا جو فطرت پر مرتا ہے۔ راوی نے کہا بعض
مسلمانوں نے کہا اے اللہ کے رسول مشرکوں کے لڑکوں
کا کیا حکم ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور
مشرکوں کے لڑکے بھی اور وہ لوگ جن کا آدھا بدن اچھا

فَاِنَّهٗ اِبْرَاهِيْمُ وَاَمَّا الْوِلْدَانُ الَّذِيْنَ حَوْلَهٗ فَكُلُّ مَوْلُوْدٍ مَّاتَ عَلَى الْفِطْرَةِ قَالَ فَقَالَ بَعْضُ الْمُسْلِمِيْنَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَاَوْلَادُ الْمُشْرِكِيْنَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَوْلَادُ الْمُشْرِكِيْنَ وَاَمَّا الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَانُوْا شَطْرٌ مِّنْهُمْ حَسَنٌ وَّشَطْرٌ مِّنْهُمْ قَبِيْحٌ فَاِنَّهُمْ قَوْمٌ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا تَجَاوَزَ اللّٰهُ عَنْهُمْ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

ہے اور آدھا بدن بدصورت یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ملے جلے عمل کیئے کچھ نیک اور کچھ بُرے اللہ تعالیٰ نے ان سے درگذر گیا۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۴۴۲۲ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ اَفْرَى الْفِرٰى اَنْ يُّرِيَ الرَّجُلُ عَيْنَيْهِ مَا لَمْ تَرَيَا۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے بڑا بہتان یہ ہے کہ آدمی اپنی دونوں آنکھوں کو وہ چیز دکھلائے جو انہوں نے نہیں دیکھی (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۴۴۲۳ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَصْدَقُ الرُّؤْيَا بِالْاَسْحَارِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

ابوسعیدؓ خدری سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا بہت سچا خواب وہ ہے جو پچھلی رات کا ہو۔ (روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے)

كِتَابُ الْاٰدَابِ

آداب کی کتاب

بَابُ السَّلَامِ

سلام کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۴۴۲۴ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَقَ اللّٰهُ

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے آدم کو اپنی صورت پر پیدا

اٰدَمَ عَلٰی صُوْرَتِهٖ طُوْلُهٗ سِتُّوْنَ ذِرَاعًا فَلَمَّا خَلَقَهٗ قَالَ اذْهَبْ فَسَلِّمْ عَلٰٓی اُولٰٓئِكَ النَّفَرِ وَهُمْ نَفَرٌ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ جُلُوْسٌ فَاسْتَمِعْ مَا يُحَيُّوْنَكَ فَاِنَّهَا تَحِيَّتُكَ وَتَحِيَّةُ ذُرِّيَّتِكَ فَذَهَبَ فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَالُوْا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ قَالَ فَزَادُوْهُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ قَالَ فَكُلُّ مَنْ يَّدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلٰی صُوْرَةِ اٰدَمَ وَطُوْلُهٗ سِتُّوْنَ ذِرَاعًا فَلَمْ يَزَلِ الْخَلْقُ يَنْقُصُ بَعْدَهٗ حَتَّی الْاٰنَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

کیا ہے اس کی لمبائی ساٹھ گز تھی جس وقت اس کو پیدا کیا فرمایا جا اور اس جماعت کو سلام کہہ فرشتوں کی ایک جماعت وہاں بیٹھی ہوئی تھی، اور سُن وہ کیا جواب دیتے ہیں وہ تیرا اور تیری اولاد کا جواب ہوگا وہ گیا اور کہا تم پر سلامتی ہو۔ فرشتوں نے کہا سلام ہو تجھ پر اور اللہ کی رحمت، انہوں نے ورحمۃ اللہ کے الفاظ جواب میں زیادہ کر دیئے۔ آپ نے فرمایا ہر شخص جو جنت میں جائیگا آدم کی صورت پر ہوگا اور اس کی لمبائی ساٹھ گز ہوگی آدمؑ کے بعد مخلوق کی لمبائی اب تک کم ہوتی رہی ہے۔

(متفق علیہ)

۴۴۲۵/۲ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْاِسْلَامِ خَيْرٌ قَالَ تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتُقْرِئُ السَّلَامَ عَلٰی مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَّمْ تَعْرِفْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا، کون سا اسلام بہتر ہے فرمایا کھانا کھلانا اور سلام کہنا ہر اس شخص کو جس کو جانتا ہے یا اس کو نہیں جانتا۔

(متفق علیہ)

۴۴۲۶/۳ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُؤْمِنِ عَلَی الْمُؤْمِنِ سِتُّ خِصَالٍ يَّعُوْدُهٗ اِذَا مَرِضَ وَيَشْهَدُهٗ اِذَا مَاتَ وَيُجِيْبُهٗ اِذَا دَعَاهُ وَيُسَلِّمُ عَلَيْهِ اِذَا لَقِيَهٗ وَيُشَمِّتُهٗ اِذَا عَطَسَ وَيَنْصَحُ لَهٗ اِذَا غَابَ اَوْ شَهِدَ وَلَمْ اَجِدْهُ فِي الصَّحِيْحَيْنِ وَلَا فِيْ كِتَابِ الْحُمَيْدِيِّ وَلٰكِنْ ذَكَرَهٗ صَاحِبُ الْجَامِعِ بِرِوَايَةِ

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کے مسلمان پر چھ حق ہیں، جب بیمار ہو اس کی بیمار پرسی کرے جب مر جائے اس پر حاضر ہو، جب بلائے اس کی دعوت قبول کرے جب اس کو ملے سلام کہے، جب چھینکے اس کا جواب دے اور اس کی خیر خواہی کرے جب وہ حاضر ہو یا غائب۔ یہ حدیث میں نے صحیحین میں نہیں پائی نہ حمیدی کی کتاب میں لیکن صاحب جامع الاصول نے اس کو نسائی سے روایت کیا ہے۔

(النسائی)

۴۴۲۷ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى تُؤْمِنُوْا وَلَا تُؤْمِنُوْا حَتّٰى تَحَابُّوْا اَوَلَا اَدُلُّكُمْ عَلٰى شَيْءٍ اِذَا فَعَلْتُمُوْهُ تَحَابَبْتُمْ اَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم جنت میں داخل نہیں ہو سکتے جب تک کہ تم ایمان نہ لاؤ اور ایمان نہیں لاؤ گے یہاں تک کہ آپس میں دوستی نہ کرو اور کیا میں تم کو ایک ایسی چیز نہ بتلاؤں جب تم اسکو کرلو گے آپس میں محبت کرنے لگو گے، اپنے درمیان سلام کو عام کرو (مسلم)

۴۴۲۸ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ الرَّاكِبُ عَلَى الْمَاشِيْ وَالْمَاشِيْ عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيْلُ عَلَى الْكَثِيْرِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوار پیادہ کو سلام کہے اور چلنے والا بیٹھنے والے پر اور تھوڑے بہتوں پر۔ (متفق علیہ)

۴۴۲۹ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ الصَّغِيْرُ عَلَى الْكَبِيْرِ وَالْمَارُّ عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيْلُ عَلَى الْكَثِيْرِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

اسی ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سلام کہے چھوٹا بڑے پر اور چلنے والا بیٹھنے والے پر اور تھوڑے بہتوں پر۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۴۴۳۰ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلٰى غِلْمَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چند لڑکوں کے پاس سے گذرے آپ نے انکو سلام فرمایا (متفق علیہ)

۴۴۳۱ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْدَؤُا الْيَهُوْدَ وَلَا النَّصَارٰى بِالسَّلَامِ وَاِذَا لَقِيْتُمْ اَحَدَهُمْ فِيْ طَرِيْقٍ فَاضْطَرُّوْهُ اِلٰى اَضْيَقِهٖ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہود اور نصاریٰ کو سلام کہنے میں پہل نہ کرو اور جب ان کو راستہ میں ملو تو ان کو تنگ راستہ کی طرف مجبور کرو۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۴۳۲ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمُ الْيَهُوْدُ فَاِنَّمَا يَقُوْلُ اَحَدُهُمْ

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم کو یہودی سلام کہتے ہیں ان میں سے ایک کہتا ہے (تم پر موت ہو) اس کے

اَلسَّامُ عَلَيْكَ فَقُلْ وَعَلَيْكَ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

جواب میں تم کہو وعلیک (تجھ پر بھی موت ہو)
(متفق علیہ)

۴۴۳۳ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ اَهْلُ الْكِتَابِ فَقُوْلُوْا وَعَلَيْكُمْ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت اہل کتاب تم کو سلام کہیں تم جواب میں کہو وعلیکم۔
(متفق علیہ)

۴۴۳۴ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اسْتَاْذَنَ رَهْطٌ مِّنَ الْيَهُوْدِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكُمْ فَقُلْتُ بَلْ عَلَيْكُمُ السَّامُ وَاللَّعْنَةُ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ اِنَّ اللّٰهَ رَفِيْقٌ يُّحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْاَمْرِ كُلِّهٖ قُلْتُ اَوَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوْا قَالَ قَدْ قُلْتُ وَعَلَيْكُمْ وَفِيْ رِوَايَةٍ عَلَيْكُمْ وَلَمْ يَذْكُرِ الْوَاوَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّلْبُخَارِيِّ قَالَتْ اِنَّ الْيَهُوْدَ اَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكَ، قَالَ وَعَلَيْكُمْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ اَلسَّامُ عَلَيْكُمْ وَلَعَنَكُمُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْكُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْلًا يَا عَائِشَةُ عَلَيْكِ بِالرِّفْقِ وَاِيَّاكِ وَالْعُنْفَ وَالْفُحْشَ قَالَتْ اَوَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوْا قَالَ اَوَلَمْ تَسْمَعِيْ مَا قُلْتُ رَدَدْتُّ عَلَيْهِمْ فَيُسْتَجَابُ لِيْ فِيْهِمْ وَلَا يُسْتَجَابُ لَهُمْ فِيَّ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّمُسْلِمٍ قَالَ لَا تَكُوْنِيْ فَاحِشَةً فَاِنَّ اللّٰهَ

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہا یہودیوں کی ایک جماعت نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آنے کی اجازت طلب کی انہوں نے کہا السام علیکم میں نے کہا بلکہ تم پر موت اور لعنت ہو آپؐ نے فرمایا اے عائشہ رضی اللہ عنہا اللہ تعالیٰ نرم ہے سب کاموں میں نرمی کو پسند کرتا ہے۔ میں نے کہا آپؐ نے سنا نہیں جو انہوں نے کہا ہے آپؐ نے فرمایا میں نے جواب میں وعلیکم کہا ہے۔ ایک روایت میں ہے علیکم اور واؤ کا ذکر نہیں کیا (متفق علیہ) بخاری کی ایک روایت میں ہے کہا یہود نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے انہوں نے کہا السام علیکم آپؐ نے فرمایا وعلیکم۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا تم پر موت اور لعنت ہے اور تم پر اللہ کا غضب ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ ٹھہر نرمی کو لازم پکڑ اور سختی اور بری باتوں سے بچ۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا آپؐ نے سنا نہیں انہوں نے کیا کہا ہے۔ آپؐ نے فرمایا تو نے نہیں سنا میں نے ان کو کیا جواب دیا ہے۔ میری دعا انکے حق میں قبول ہوتی ہے اور ان کی میرے حق میں قبول نہیں ہوتی۔ مسلم کی ایک روایت میں ہے آپؐ نے فرمایا اے عائشہ تو بری باتیں کرنے والی نہ ہو اللہ تعالیٰ برائی اور تکلف سے برا بننے کو پسند نہیں کرتا۔

لَا یُحِبُّ الْفُحْشَ وَالتَّفَحُّشَ۔

۴۴۳۵/۱۲ وَعَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَیْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِمَجْلِسٍ فِیْهِ اَخْلَاطٌ مِّنَ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُشْرِکِیْنَ عَبَدَةِ الْاَوْثَانِ وَالْیَهُوْدِ فَسَلَّمَ عَلَیْهِمْ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

اسامہؓ بن زید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مجلس کے پاس سے گذرے اس میں ملے جلے لوگ تھے مسلمان بھی اور مشرک بھی، بت پرست اور یہودی بھی آپؐ نے ان کو سلام کہا۔ (متفق علیہ)

۴۴۳۶/۱۳ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیِّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِیَّاکُمْ وَالْجُلُوْسَ بِالطُّرُقَاتِ فَقَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَالَنَا مِنْ مَّجَالِسِنَا بُدٌّ نَتَحَدَّثُ فِیْهَا قَالَ فَاِذَا اَبَیْتُمْ اِلَّا الْمَجْلِسَ فَاَعْطُوا الطَّرِیْقَ حَقَّهٗ قَالُوْا وَمَا حَقُّ الطَّرِیْقِ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ غَضُّ الْبَصَرِ وَکَفُّ الْاَذٰی وَرَدُّ السَّلَامِ وَالْاَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْیُ عَنِ الْمُنْکَرِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

ابو سعیدؓ خدری نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا راستوں پر بیٹھنے سے بچو۔ صحابہؓ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہمارے لئے بیٹھنے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہم ان میں باتیں کرتے ہیں۔ فرمایا اگر تم نے انکار کر دیا ہے مگر بیٹھنے سے تو راستہ کو اس کا حق دو صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول راستہ کا حق کیا ہے فرمایا آنکھوں کا پست کرنا، ایذا کو دور کرنا، سلام کا جواب دینا، معروف باتوں کا حکم دینا اور بُری باتوں سے منع کرنا۔ (متفق علیہ)

۴۴۳۷/۱۴ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ هٰذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ وَاِرْشَادُ السَّبِیْلِ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ عَقِیْبَ حَدِیْثِ الْخُدْرِیِّ هٰکَذَا۔)

ابوہریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں اس قصہ میں اور فرمایا راستہ کا بتلانا۔ ابو داؤد نے اس حدیث کو خدری کی حدیث کیبعد اسی طرح بیان کیا ہے۔

۴۴۳۸/۱۵ وَعَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ هٰذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ وَتُغِیْثُوا الْمَلْهُوْفَ وَتَهْدُوا الضَّالَّ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ عَقِیْبَ حَدِیْثِ اَبِیْ هُرَیْرَةَ هٰکَذَا وَلَمْ اَجِدْهُمَا فِی الصَّحِیْحَیْنِ۔

عمرؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں اس قصہ میں فرمایا مظلوم کی فریاد رسی کرنا اور بھولے کو راہ بتلانا ابو داؤد نے اس حدیث کو ابو ہریرہؓ کی حدیث کے بعد اسیطرح بیان کیا ہے ان دونوں حدیثوں کو میں نے صحیحین میں نہیں پایا۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

۴۴۳۹
۱۶ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِلْمُسْلِمِ عَلَی الْمُسْلِمِ سِتٌّ بِالْمَعْرُوْفِ یُسَلِّمُ عَلَیْہِ اِذَا لَقِیَہٗ وَیُجِیْبُہٗ اِذَا دَعَاہُ وَیُشَمِّتُہٗ اِذَا عَطَسَ وَیَعُوْدُہٗ اِذَا مَرِضَ وَیَتَّبِعُ جَنَازَتَہٗ اِذَا مَاتَ وَیُحِبُّ لَہٗ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِہٖ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَالدَّارِمِیُّ)

۴۴۴۰
۱۷ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ فَرَدَّ عَلَیْہِ ثُمَّ جَلَسَ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَشْرٌ ثُمَّ جَاءَ اٰخَرُ فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ فَرَدَّ عَلَیْہِ فَجَلَسَ فَقَالَ عِشْرُوْنَ ثُمَّ جَاءَ اٰخَرُ فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ فَرَدَّ عَلَیْہِ فَجَلَسَ فَقَالَ ثَلٰثُوْنَ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

۴۴۴۱
۱۸ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاہُ وَزَادَ ثُمَّ اَتٰی اٰخَرُ فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ وَمَغْفِرَتُہٗ فَقَالَ اَرْبَعُوْنَ وَقَالَ ھٰکَذَا تَکُوْنُ الْفَضَائِلُ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

۴۴۴۲
۱۹ وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

دوسری فصل

علیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کے مسلمان پر چھ پسندیدہ حق ہیں جب اسکو ملے سلام کہے جب اسکی دعوت کرے قبول کرے، جب چھینک لے اس کا جواب دے، جب بیمار ہو اسکی عیادت کرے، جب مر جائے اسکے جنازے کے ساتھ جائے، اس کیلئے پسند کرے وہ چیز جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ (ترمذی، دارمی)

عمرانؓ بن حصین سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس نے کہا السّلام علیکم آپؐ نے اس کا جواب دیا وہ بیٹھ گیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دس نیکیاں لکھی گئی ہیں۔ پھر دوسرا آیا اس نے کہا السّلام علیکم ورحمۃ اللہ آپؐ نے اسکو جواب دیا وہ بیٹھ گیا آپؐ نے فرمایا بیس نیکیاں لکھی گئی ہیں۔ پھر ایک اور آدمی آیا اس نے کہا السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ آپؐ نے اسکا جواب دیا اور فرمایا تیس نیکیاں لکھی گئی ہیں۔

(روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے)

معاذؓ بن انس نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں پہلی حدیث کے معنوں کے موافق اور زیادہ کیا۔ پھر ایک اور آدمی آیا اس نے کہا السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ومغفرتہٗ آپؐ نے فرمایا چالیس نیکیاں ہیں۔ اور فرمایا اسی طرح ثواب زیادہ ہوتا ہے۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

ابوامامہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِاللّٰہِ مَنْ بَدَأَ بِالسَّلَامِ۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے بہت نزدیک وہ شخص ہے جو پہلے سلام کہے۔

(روایت کیا اسکو احمد، ترمذی اور ابوداؤد نے)

۴۴۴۳ / ۲۰ وَعَنْ جَرِیْرٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلٰی نِسْوَۃٍ فَسَلَّمَ عَلَیْہِنَّ۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ)

جریرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں پر گذرے آپؐ نے ان کو سلام کہا۔

(روایت کیا اس کو احمد نے)

۴۴۴۴ / ۲۱ وَعَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ قَالَ یُجْزِیْ عَنِ الْجَمَاعَۃِ اِذَا مَرُّوْا اَنْ یُّسَلِّمَ اَحَدُھُمْ وَیُجْزِیْ عَنِ الْجُلُوْسِ اَنْ یَّرُدَّ اَحَدُھُمْ۔ (رَوَاہُ الْبَیْہَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ مَرْفُوْعًا۔ وَرَوٰی اَبُوْدَاوٗدَ وَقَالَ رَفَعَہُ الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ وَّھُوَ شَیْخُ اَبِیْ دَاوٗدَ)

علیؓ بن ابی طالب سے روایت ہے کہا جماعت کی طرف سے کفایت کر جاتا ہے جب وہ گذرے کہ ایک شخص سلام کہہ دے اور بیٹھنے والوں میں سے ایک شخص جواب دے تو سب کی طرف سے کافی ہے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں مرفوعًا اور روایت کیا ابوداؤد نے، اور کہا حسن بن علی نے اس کو مرفوع کہا ہے اور وہ ابوداؤد کے شیخ ہیں۔

۴۴۴۵ / ۲۲ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَیْسَ مِنَّا مَنْ تَشَبَّہَ بِغَیْرِنَا لَا تَشَبَّھُوْا بِالْیَھُوْدِ وَلَا بِالنَّصَارٰی فَاِنَّ تَسْلِیْمَ الْیَھُوْدِ الْاِشَارَۃُ بِالْاَصَابِعِ وَتَسْلِیْمَ النَّصَارٰی الْاِشَارَۃُ بِالْاَکُفِّ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ اِسْنَادُہٗ ضَعِیْفٌ)

عمروؓ بن شعیب اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ شخص ہم میں سے نہیں جو ہمارے غیر کے ساتھ مشابہت کرتا ہے۔ یہود اور نصاریٰ کیساتھ مشابہت اختیار نہ کرو۔ یہودیوں کا سلام انگلیوں کے ساتھ اشارہ کرنا ہے اور نصاریٰ کا سلام ہتھیلیوں کے ساتھ اشارہ کرنا ہے۔

(روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا اسکی سند ضعیف ہے)

۴۴۴۶ / ۲۳ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا لَقِیَ اَحَدُکُمْ اَخَاہُ فَلْیُسَلِّمْ عَلَیْہِ فَاِنْ حَالَتْ بَیْنَھُمَا شَجَرَۃٌ اَوْ جِدَارٌ اَوْ حَجَرٌ ثُمَّ لَقِیَہٗ فَلْیُسَلِّمْ عَلَیْہِ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

ابوہریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہا جس وقت تم میں سے ایک اپنے بھائی کو ملے اس کو سلام کہے۔ اگر دونوں کے درمیان کوئی درخت یا دیوار یا پتھر حائل ہو پھر اس کو ملے سلام کہے۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۴۴۴۷ / ۲۴ وَعَنْ قَتَادَۃَ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی

قتادہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلْتُمْ بَيْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهٖ وَاِذَا خَرَجْتُمْ فَاَوْدِعُوْا اَهْلَهٗ بِسَلَامٍ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ مُرْسَلًا۔)

نے فرمایا جس وقت تم گھر میں داخل ہو تو اپنے گھر کے لوگوں کو سلام کہو اور جب نکلو اپنے گھر والوں کو سلام کیساتھ الوداع کہو۔ (روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں مرسل۔)

۴۴۴۸/۲۵ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا بُنَيَّ اِذَا دَخَلْتَ عَلٰٓى اَهْلِكَ فَسَلِّمْ يَكُوْنُ بَرَكَةً عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اَهْلِ بَيْتِكَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے میرے بیٹے جب تو اپنے گھر والوں پر داخل ہو سلام کہہ تیرے لئے اور تیرے گھر والوں کیلئے برکت کا باعث ہوگا۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۴۴۴۹/۲۶ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلسَّلَامُ قَبْلَ الْكَلَامِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ مُّنْكَرٌ۔)

جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سلام کلام سے پہلے ہے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث منکر ہے)

۴۴۵۰/۲۷ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كُنَّا فِي الْجَاهِلِيَّةِ نَقُوْلُ اَنْعَمَ اللّٰهُ بِكَ عَيْنًا وَّاَنْعِمْ صَبَاحًا فَلَمَّا كَانَ الْاِسْلَامُ نُهِيْنَا عَنْ ذٰلِكَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

عمرانؓ بن حصین سے روایت ہے کہا ہم جاہلیت میں کہا کرتے تھے تیرے سبب اللہ تعالیٰ آنکھیں ٹھنڈی رکھے اور صبح کے وقت تو نعمتوں میں رہے جب اسلام آیا ہم اس سے روک دیئے گئے۔ (ابوداؤد)

۴۴۵۱/۲۸ وَعَنْ غَالِبٍ قَالَ اِنَّا لَجُلُوْسٌ بِبَابِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ اِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ قَالَ بَعَثَنِيْ اَبِيْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ائْتِهٖ فَاَقْرِئْهُ السَّلَامَ قَالَ فَاَتَيْتُهٗ فَقُلْتُ اَبِيْ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ فَقَالَ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اَبِيْكَ السَّلَامُ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

غالبؓ سے روایت ہے کہا ہم حسنؓ بصری کے دروازہ پر بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آدمی آیا اور کہا میرے باپ نے میرے دادا سے روایت بیان کی کہا مجھ کو میرے باپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیجا اور کہا آپؐ کے پاس جا اور انکو میرا سلام کہہ اس نے کہا میں آپؐ کے پاس آیا میں نے کہا میرا باپ آپ کو سلام کہتا ہے آپؐ نے فرمایا تجھ پر اور تیرے باپ پر سلام ہو۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۴۵۲/۲۹ وَعَنْ اَبِي الْعَلَاءِ الْحَضْرَمِيِّ اَنَّ الْعَلَاءَ الْحَضْرَمِيَّ كَانَ عَامِلَ رَسُوْلِ

ابوالعلاءؓ حضرمی سے روایت ہے کہا علاء حضرمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عامل تھے جس وقت

اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَکَانَ اِذَا کَتَبَ اِلَیْہِ بَدَأَ بِنَفْسِہٖ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاؤد)

آپ کی طرف خط لکھتا اپنی طرف سے شروع کرتا۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۴۵۳/۳۰ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا کَتَبَ اَحَدُکُمْ کِتَابًا فَلْیُتَرِّبْہُ فَاِنَّہٗ اَنْجَحُ لِلْحَاجَۃِ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ مُّنْکَرٌ)

جابرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت ایک تمہارا خط لکھے پس چاہیئے کہ اس پر مٹی ڈالے یہ بات بہت لانے والی ہے اسکی حاجت کو۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث منکر ہے۔

۴۴۵۴/۳۱ وَعَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَبَیْنَ یَدَیْہِ کَاتِبٌ فَسَمِعْتُہٗ یَقُوْلُ ضَعِ الْقَلَمَ عَلٰی اُذُنِکَ فَاِنَّہٗ اَذْکَرُ لِلْمَآلِ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ وَفِیْ اِسْنَادِہٖ ضُعْفٌ)

زید بن ثابت سے روایت ہے کہا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا آپؐ کے پاس ایک کاتب تھا میں نے آپؐ سے سنا فرماتے تھے قلم کان پر رکھ لیا کرو یہ مطلب کو بہت یاد دلاتا ہے (روایت کیا اس کو ترمذی نے۔ اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور اسکی سند میں ضعف ہے)

۴۴۵۵/۳۲ وَعَنْہُ قَالَ اَمَرَنِیْ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ اَتَعَلَّمَ السُّرْیَانِیَّۃَ وَفِیْ رِوَایَۃٍ اَنَّہٗ اَمَرَنِیْ اَنْ اَتَعَلَّمَ کِتَابَ یَھُوْدٍ وَقَالَ اِنِّیْ مَا اٰمَنُ یَھُوْدَ عَلٰی کِتَابٍ قَالَ فَمَا مَرَّ بِیْ نِصْفُ شَھْرٍ حَتّٰی تَعَلَّمْتُ فَکَانَ اِذَا کَتَبَ اِلٰی یَھُوْدَ کَتَبْتُ وَاِذَا کَتَبُوْا اِلَیْہِ قَرَأْتُ لَہٗ کِتَابَھُمْ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

اسی (زیدؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو حکم دیا کہ میں سریانی زبان سیکھوں ایک روایت میں ہے آپؐ نے مجھکو حکم دیا کہ میں یہود سے خط و کتابت کرنا سیکھوں اور فرمایا مجھ کو یہود کے لکھنے پر اطمینان نہیں ہوتا۔ زیدؓ نے کہا مجھ پر نصف مہینہ نہیں گذرا تھا کہ میں نے سیکھ لیا۔ جب آپؐ یہود کی طرف خط لکھتے میں لکھتا جب وہ آپؐ کی طرف لکھتے میں آپ کے لئے ان کا خط پڑھتا۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۴۴۵۶/۳۳ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا انْتَھٰی اَحَدُکُمْ اِلٰی مَجْلِسٍ فَلْیُسَلِّمْ فَاِنْ بَدَا لَہٗ اَنْ

ابوہریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جس وقت تم میں سے کوئی کسی مجلس کی طرف پہنچے سلام کہے اگر ضرورت محسوس کرے وہاں بیٹھ جائے

يَجْلِسَ فَلْيَجْلِسْ ثُمَّ إِذَا قَامَ فَلْيُسَلِّمْ فَلَيْسَتِ الْأُولَى بِأَحَقَّ مِنَ الْآخِرَةِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ)

پھر جب کھڑا ہو سلام کہے اس لئے کہ پہلا سلام دوسرے سے زیادہ بہتر نہیں ہے۔
(روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے)

۴۴۵۷/۳۴ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا خَيْرَ فِي جُلُوسٍ فِي الطُّرُقَاتِ إِلَّا لِمَنْ هَدَى السَّبِيلَ وَرَدَّ التَّحِيَّةَ وَغَضَّ الْبَصَرَ وَأَعَانَ عَلَى الْحَمُولَةِ۔ (رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ) وَذُكِرَ حَدِيثُ أَبِي جُرَيٍّ فِي بَابِ فَضْلِ الصَّدَقَةِ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا راستہ میں بیٹھنے میں کوئی بھلائی نہیں ہے مگر وہ شخص جو راہ بتلائے اور سلام کا جواب دے اور نگاہ پست کرے اور بوجھ لدوانے پر مدد کرے۔
روایت کیا اسکو شرح السنہ میں۔ ابوجُریؓ کی حدیث باب فضل الصدقہ میں گذر چکی ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۴۴۵۸/۳۵ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ آدَمَ وَنَفَخَ فِيهِ الرُّوحَ عَطَسَ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ فَحَمِدَ اللّٰهَ بِإِذْنِهِ فَقَالَ لَهُ رَبُّهُ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ يَا آدَمُ اذْهَبْ إِلَى أُولٰئِكَ الْمَلَائِكَةِ إِلَى مَلَإٍ مِنْهُمْ جُلُوسٍ فَقُلِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ قَالُوا عَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى رَبِّهِ فَقَالَ إِنَّ هٰذِهِ تَحِيَّتُكَ وَتَحِيَّةُ بَنِيكَ بَيْنَهُمْ فَقَالَ لَهُ وَيَدَاهُ مَقْبُوضَتَانِ اخْتَرْ أَيَّتَهُمَا شِئْتَ فَقَالَ اخْتَرْتُ يَمِينَ رَبِّي وَكِلْتَا يَدَيْ رَبِّي يَمِينٌ مُبَارَكَةٌ ثُمَّ بَسَطَهَا

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السّلام کو پیدا کیا اور ان میں روح پھونکی ان کو چھینک آئی الحمد للہ کہا اللہ کی توفیق سے اس کی حمد کہی اس کے رب نے کہا اے آدم اللہ تجھ پر رحم کرے ان فرشتوں کی طرف جا وہاں فرشتوں کی ایک جماعت بیٹھی ہوئی تھی ان کو سلام کہہ اس نے السّلام علیکم کہا فرشتوں نے کہا تجھ پر سلامتی اور اللہ کی رحمت ہو پھر اپنے رب کی طرف لوٹا پس فرمایا یہ تیرا جواب ہے اور تیرے بیٹوں کا انکے آپس میں ایک دوسرے کو جواب ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اس حال میں کہ اسکے دونوں ہاتھ بند تھے ان دونوں میں سے جس کو چاہے تو پسند کرے آدمؑ نے کہا میں نے اپنے رب کا داہنا ہاتھ پسند کیا اور میرے رب کے دونوں ہاتھ داہنے بابرکت ہیں پھر اسکو کھولا اس میں آدمؑ اور اسکی اولاد تھی کہا اے میرے رب

فَاِذَا فِيْهَا آدَمُ وَذُرِّيَّتُهٗ فَقَالَ اَيْ رَبِّ مَا هٰؤُلَاءِ قَالَ هٰؤُلَاءِ ذُرِّيَّتُكَ فَاِذَا كُلُّ اِنْسَانٍ مَكْتُوْبٌ عُمْرُهٗ بَيْنَ عَيْنَيْهِ فَاِذَا فِيْهِمْ رَجُلٌ اَضْوَئُهُمْ اَوْ مِنْ اَضْوَئِهِمْ قَالَ يَا رَبِّ مَنْ هٰذَا قَالَ هٰذَا ابْنُكَ دَاوُدُ وَقَدْ كَتَبْتُ لَهٗ عُمْرَهٗ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً قَالَ يَا رَبِّ زِدْ فِيْ عُمْرِهٖ قَالَ ذٰلِكَ الَّذِيْ كَتَبْتُ لَهٗ قَالَ اَيْ رَبِّ فَاِنِّيْ قَدْ جَعَلْتُ لَهٗ مِنْ عُمْرِيْ سِتِّيْنَ سَنَةً قَالَ اَنْتَ وَذَاكَ قَالَ ثُمَّ سَكَنَ الْجَنَّةَ مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ اُهْبِطَ مِنْهَا وَكَانَ آدَمُ يَعُدُّ لِنَفْسِهٖ فَاَتَاهُ مَلَكُ الْمَوْتِ قَالَ لَهٗ آدَمُ قَدْ عَجِلْتَ قَدْ كُتِبَ لِيْ اَلْفُ سَنَةٍ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنَّكَ جَعَلْتَ لِابْنِكَ دَاوُدَ سِتِّيْنَ سَنَةً فَجَحَدَ فَجَحَدَتْ ذُرِّيَّتُهٗ وَنَسِيَ وَنَسِيَتْ ذُرِّيَّتُهٗ قَالَ فَمِنْ يَوْمِئِذٍ اُمِرَ بِالْكِتَابِ وَالشُّهُوْدِ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

یہ کون ہیں فرمایا یہ تیری اولاد ہے۔ ناگہاں ہر انسان کی دونوں آنکھوں کے درمیان اس کی عمر لکھی ہوئی تھی۔ ان میں ایک آدمی بہت روشن تھا یا ان میں کے روشن ترین لوگوں میں سے ایک تھا فرمایا اے پروردگار یہ کون ہے فرمایا یہ تیرا بیٹا داؤد ہے میں نے اسکی عمر چالیس برس لکھی ہے کہا اے میرے رب اسکی عمر زیادہ کر فرمایا یہ میں نے اس کے لیئے لکھ دی ہے آدم نے کہا اے میرے رب میں نے اپنی عمر سے اسکو ساٹھ سال دے دیئے ہیں۔ فرمایا تیری مرضی ہے۔ پھر آدم جنت میں ٹھہرے جب تک اللہ نے چاہا پھر جنت سے اُتارے گئے اور آدم اپنی عمر شمار کرتے رہتے تھے ملک الموت ان کے پاس آیا آدم نے کہا تو نے جلدی کی ہے میری عمر ہزار برس لکھی گئی تھی فرشتے نے کہا کیوں نہیں لیکن تو نے ساٹھ برس اپنے بیٹے داؤد کو دے دیئے تھے آدم نے انکار کر دیا پس اسکی اولاد بھی انکار کرتی ہے اور آدم بھول گئے اسکی اولاد بھی بھولتی ہے۔ آپ نے فرمایا اس روز سے لکھنے اور گواہ بنانے کا حکم دیا گیا۔

(روایت کیا اسکو ترمذی نے)

۴۴۵۹/۳۶ وَعَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيْدَ قَالَتْ مَرَّ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ نِسْوَةٍ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

اسماءؓ بنت یزید سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم پر سے گذرے ہم چند عورتیں تھیں آپ نے ہم کو سلام کہا۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد، ابن ماجہ اور دارمی نے)

۴۴۶۰/۳۷ وَعَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اَنَّهٗ كَانَ يَاْتِي ابْنَ عُمَرَ فَيَغْدُوْ مَعَهٗ اِلَى السُّوْقِ قَالَ فَاِذَا غَدَوْنَا اِلَى السُّوْقِ

طفیل بن ابی بن کعب سے روایت ہے کہ وہ ابن عمر کے پاس آتا اور صبح اس کے ساتھ بازار جاتے اس نے کہا جب ہم بازار جاتے عبداللہ بن عمر کسی

لَمْ يَمُرَّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَلٰى سَقَّاطٍ وَّلَا عَلٰى صَاحِبِ بَيْعَةٍ وَّلَا مِسْكِيْنٍ وَّلَا عَلٰى اَحَدٍ اِلَّا سَلَّمَ عَلَيْهِ قَالَ الطُّفَيْلُ فَجِئْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَوْمًا فَاسْتَتْبَعَنِيْ اِلَى السُّوْقِ فَقُلْتُ لَهٗ وَمَا تَصْنَعُ بِالسُّوْقِ وَاَنْتَ لَا تَقِفُ عَلَى الْبَيْعِ وَلَا تَسْاَلُ عَنِ السِّلَعِ وَلَا تَسُوْمُ بِهَا وَلَا تَجْلِسُ فِيْ مَجَالِسِ السُّوْقِ فَاجْلِسْ بِنَا هٰهُنَا نَتَحَدَّثُ قَالَ فَقَالَ لِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ يَا اَبَا بَطْنٍ قَالَ وَكَانَ الطُّفَيْلُ ذَا بَطْنٍ اِنَّمَا نَغْدُوْا مِنْ اَجْلِ السَّلَامِ نُسَلِّمُ عَلٰى مَنْ لَّقِيْنَاهُ۔

(رَوَاهُ مَالِكٌ وَّالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

بساطی اور کسی بیچنے والے نہ کسی مسکین اور نہ کسی ایک پر نہیں گذرتے تھے مگر اس کو سلام کہتے ۔ طفیل نے کہا ایک دن میں اس کے پاس آیا اس نے اپنے ساتھ مجھے بازار لے جانا چاہا میں نے کہا بازار جاکر تم کیا کرو گے نہ تم بیچنے والے پر کھڑے ہوتے ہو نہ اسباب پوچھتے ہو اور نہ بھاؤ چکاتے ہو نہ کسی بازار کی مجلس میں بیٹھتے ہو ہم اسی جگہ بیٹھ کر باتیں کرتے ہیں کہا عبداللہ بن عمر نے مجھے کہا اے بڑے پیٹ والے اور طفیل کا پیٹ بڑا تھا۔ ہم سلام کہنے کیلئے جاتے ہیں ہم جس کو ملتے ہیں اسکو سلام کہتے ہیں (روایت کیا اس کو مالک نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔)

۴۴۶۱ / ۳۸ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ اَتٰى رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِفُلَانٍ فِيْ حَائِطِيْ عَذْقٌ وَّاِنَّهٗ قَدْ اٰذَانِيْ مَكَانُ عَذْقِهٖ فَاَرْسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ بِعْنِيْ عَذْقَكَ قَالَ لَا قَالَ فَهَبْ لِيْ قَالَ لَا قَالَ فَبِعْنِيْهِ بِعَذْقٍ فِي الْجَنَّةِ فَقَالَ لَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَاَيْتُ الَّذِيْ هُوَ اَبْخَلُ مِنْكَ اِلَّا الَّذِيْ يَبْخَلُ بِالسَّلَامِ۔

(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

جابرؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس نے کہا فلاں شخص کا کھجور کا ایک درخت میرے باغ میں ہے اور وہاں اسکے درخت کے ہونے نے مجکو بڑی تکلیف دی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف پیغام بھیجا کہ میرے ہاتھ اپنا درخت بیچ دو اس نے کہا نہیں آپؐ نے فرمایا مجھے ہبہ کر دے اس نے کہا نہیں آپؐ نے فرمایا مجھے وہ درخت بیچ دے تجھکو اسکے بدلے میں جنت میں کھجور کا درخت ملے گا اس نے کہا نہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھ سے بڑھکر میں نے بخیل شخص نہیں دیکھا مگر وہ آدمی جو سلام کہنے پر بخل کرتا ہے۔ (روایت کیا اسکو احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں)

۴۴۶۲ / ۳۹ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

عبداللہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے

اللہُ علَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَادِیُٔ بِالسَّلَامِ بَرِیْءٌ مِّنَ الْکِبْرِ۔
(رَوَاہُ الْبَیْہَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ)

ہیں فرمایا پہلے سلام کہنے والا تکبر سے بری ہے۔
(روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں)

بَابُ الْاِسْتِیْذَانِ

اجازت لینے کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۴۴۶۳ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ اَتَانَا اَبُوْمُوْسٰی قَالَ اِنَّ عُمَرَ اَرْسَلَ اِلَیَّ اَنْ اٰتِیَهٗ فَاَتَیْتُ بَابَهٗ فَسَلَّمْتُ ثَلٰثًا فَلَمْ یَرُدَّ عَلَیَّ فَرَجَعْتُ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَاْتِیَنَا فَقُلْتُ اِنِّیْ اَتَیْتُ فَسَلَّمْتُ عَلٰی بَابِكَ ثَلٰثًا فَلَمْ تَرُدُّوْا عَلَیَّ فَرَجَعْتُ وَقَدْ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَاْذَنَ اَحَدُکُمْ ثَلٰثًا فَلَمْ یُؤْذَنْ لَهٗ فَلْیَرْجِعْ فَقَالَ عُمَرُ اَقِمْ عَلَیْہِ الْبَیِّنَةَ قَالَ اَبُوْ سَعِیْدٍ فَقُمْتُ مَعَهٗ فَذَهَبْتُ اِلٰی عُمَرَ فَشَهِدْتُّ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

ابوسعیدؓ خدری سے روایت ہے کہا ہمارے پاس ابوموسٰیؓ آئے (اور) کہا حضرت عمرؓ نے مجھے پیغام بھیجا تھا کہ ان کو ملوں میں ان کے دروازے پر گیا اور تین مرتبہ سلام کہا اس نے کوئی جواب نہیں دیا میں واپس لوٹ آیا عمرؓ نے کہا تم میرے پاس کیوں نہیں آئے میں نے کہا میں آیا تھا اور تمہارے دروازے پر تین مرتبہ سلام کہا تم نے کوئی جواب نہیں دیا میں واپس آگیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا تھا جس وقت تم میں سے کوئی تین مرتبہ اجازت طلب کرے اسکو اجازت نہ ملے پس وہ واپس لوٹ آئے عمرؓ نے کہا اس حدیث پر گواہ لاؤ ابوسعیدؓ نے کہا میں اسکے ساتھ کھڑا ہوا اور عمرؓ کے پاس گیا اور گواہی دی۔
(متفق علیہ)

۴۴۶۴ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ لِیْ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذْنُكَ عَلَیَّ اَنْ تَرْفَعَ الْحِجَابَ وَاَنْ تَسْتَمِعَ سَوَادِیْ حَتّٰی اَنْهٰكَ۔
(رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

عبداللہؓ بن مسعود سے روایت ہے کہا مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرا اذن مجھ پر یہ ہے کہ تو پردہ اٹھائے اور میرا پوشیدہ کلام سن لے یہاں تک کہ میں منع کروں۔
(روایت کیا اسکو مسلم نے)

۴۴۶۵ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ اَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ دَیْنٍ کَانَ

جابرؓ سے روایت ہے کہا میرے باپ کے ذمہ قرض تھا میں اسکے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت

عَلٰی اَبِیْ فَدَقَقْتُ الْبَابَ فَقَالَ مَنْ ذَا فَقُلْتُ اَنَا فَقَالَ اَنَا اَنَا كَاَنَّهٗ كَرِهَهَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

میں حاضر ہوا میں نے دروازہ کھٹکھٹایا آپؐ نے فرمایا کون ہے میں نے کہا جی میں ہوں آپؐ نے فرمایا میں ہوں میں ہوں گویا کہ آپ نے اس جواب کو برا جانا۔ (متفق علیہ)

۴۴۶۶ / ۴ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ لَبَنًا فِیْ قَدَحٍ فَقَالَ اَبَاهِرٍّ اِلْحَقْ بِاَهْلِ الصُّفَّةِ فَادْعُهُمْ اِلَیَّ فَاَتَيْتُهُمْ فَدَعَوْتُهُمْ فَاَقْبَلُوْا فَاسْتَاْذَنُوْا فَاُذِنَ لَهُمْ فَدَخَلُوْا۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گھر میں داخل ہوا آپؐ نے دودھ کا ایک پیالہ پایا آپؐ نے فرمایا اے ابوہریرہ جا اور اہل صفہ کو میرے پاس بلا لا میں انکے پاس گیا انکو بلایا وہ لوگ آئے انہوں نے آپؐ سے اجازت طلب کی آپ نے انکو اجازت دی وہ داخل ہوئے۔ (روایت کیا اسکو بخاری نے)

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

دوسری فصل

۴۴۶۷ / ۵ عَنْ كَلَدَةَ بْنِ حَنْبَلٍ اَنَّ صَفْوَانَ ابْنَ اُمَيَّةَ بَعَثَ بِلَبَنٍ وَّجَدَايَةٍ وَّضَغَابِيْسَ اِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَعْلَى الْوَادِیْ قَالَ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ وَلَمْ اُسَلِّمْ وَلَمْ اَسْتَاْذِنْ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعْ فَقُلِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَاَدْخُلُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

کلدہؓ بن حنبل سے روایت ہے کہ صفوان بن امیہ نے دودھ، ہرن کا ایک بچہ اور ککڑی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ کی ایک بلند جانب میں تھے راوی نے کہا میں آپ پر داخل ہوا نہ میں نے سلام کہا نہ میں نے اجازت طلب کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واپس جا اور کہہ السلام علیکم کیا داخل ہوں میں۔

(روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے)

۴۴۶۸ / ۶ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دُعِیَ اَحَدُكُمْ فَجَاءَ مَعَ الرَّسُوْلِ فَاِنَّ ذٰلِكَ لَهٗ اِذْنٌ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ) وَفِیْ رِوَايَةٍ لَّهٗ قَالَ رَسُوْلُ الرَّجُلِ اِلَى الرَّجُلِ اِذْنُهٗ۔

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم میں سے کسی کو بلایا جائے اور وہ ایلچی کیساتھ آئے یہ اس کیلئے اذن ہے۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے) اسکی ایک روایت میں ہے آدمی کا کسی کو بلانے کیلئے بھیجنا اس کی طرف سے اجازت ہے۔

۴۴۶۹/۷ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتٰى بَابَ قَوْمٍ لَمْ يَسْتَقْبِلِ الْبَابَ مِنْ تِلْقَاءِ وَجْهِهٖ وَلٰكِنْ مِنْ رُكْنِهِ الْأَيْمَنِ أَوِ الْأَيْسَرِ فَيَقُوْلُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَذٰلِكَ أَنَّ الدُّوْرَ لَمْ تَكُنْ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا سُتُوْرٌ۔ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ) وَذُكِرَ حَدِيْثُ أَنَسٍ قَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ فِيْ بَابِ الضِّيَافَةِ۔

عبداللہ بن بسر سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کے دروازہ پر آتے دروازے کے سامنے کھڑے نہ ہوتے بلکہ دائیں یا بائیں جانب کھڑے ہوتے پھر فرماتے السلام علیکم السلام علیکم اور یہ اس لئے کہ ان دنوں دروازوں پر پردے نہیں ہوتے تھے (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے) اور انسؓ کی حدیث جس کے الفاظ ہیں قال علیہ الصلوٰۃ والسلام السلام علیکم ورحمۃ اللہ باب الضیافت میں ذکر کی جا چکی ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۴۴۷۰/۸ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَسْتَأْذِنُ عَلٰى أُمِّيْ فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنِّيْ مَعَهَا فِي الْبَيْتِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَأْذِنْ عَلَيْهَا فَقَالَ الرَّجُلُ إِنِّيْ خَادِمُهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَأْذِنْ عَلَيْهَا أَتُحِبُّ أَنْ تَرَاهَا عُرْيَانَةً قَالَ لَا قَالَ فَاسْتَأْذِنْ عَلَيْهَا۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ مُرْسَلًا)

عطاءؓ بن یسار سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ میں اپنی والدہ کے پاس جاتے وقت بھی اجازت طلب کروں فرمایا ہاں اس آدمی نے کہا میں اس کے ساتھ گھر میں رہتا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس سے اجازت طلب کر اس نے کہا میں اسکا خادم ہوں فرمایا اس سے اجازت طلب کر کیا تو اس کو ننگا دیکھنا پسند کرتا ہے۔ اس نے کہا نہیں فرمایا اس سے اجازت طلب کر۔

(روایت کیا اس کو مالک نے مرسل)

۴۴۷۱/۹ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ لِيْ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدْخَلٌ بِاللَّيْلِ وَمُدْخَلٌ بِالنَّهَارِ فَكُنْتُ إِذَا دَخَلْتُ بِاللَّيْلِ تَنَحْنَحَ لِيْ۔

علیؓ سے روایت ہے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک مرتبہ رات کے وقت اور ایک مرتبہ دن کے وقت آتا تھا جب میں رات کے وقت آپ کے پاس آتا آپ میرے لئے کھنکارتے۔

(رَوَاہُ النَّسَائِیُّ)

(روایت کیا اس کو نسائی نے)

۴۴۷۲ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَاْذَنُوْا لِمَنْ لَّمْ یَبْدَاْ بِالسَّلَامِ۔
(رَوَاہُ الْبَیْہَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ)

جابرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سلام کے ساتھ ابتدا نہ کرے اسکو اجازت نہ دو۔ (روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں)

بَابُ الْمُصَافَحَۃِ وَالْمُعَانَقَۃِ

مصافحہ اور معانقہ کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۴۴۷۳ عَنْ قَتَادَۃَ قَالَ قُلْتُ لِاَنَسٍ اَکَانَتِ الْمُصَافَحَۃُ فِیْ اَصْحَابِ الرَّسُوْلِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ۔
(رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

قتادہؓ سے روایت ہے کہا میں نے انسؓ سے پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ مصافحہ کرتے تھے اس نے کہا ہاں۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۴۴۷۴ وَعَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ قَالَ قَبَّلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْحَسَنَ ابْنَ عَلِیٍّ وَّعِنْدَہُ الْاَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ قَالَ الْاَقْرَعُ اِنَّ لِیْ عَشَرَۃً مِّنَ الْوَلَدِ مَا قَبَّلْتُ مِنْہُمْ اَحَدًا فَنَظَرَ اِلَیْہِ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ مَنْ لَّا یَرْحَمُ لَا یُرْحَمُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ) وَسَنَذْکُرُ حَدِیْثَ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ اَثَمَّ لُکَعُ فِیْ بَابِ مَنَاقِبِ اَہْلِ بَیْتِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَذُکِرَ حَدِیْثُ اُمِّ ہَانِیءٍ فِیْ بَابِ الْاَمَانِ۔

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن بن علی کا بوسہ لیا آپ کے پاس اقرع بن حابس تھے اقرع نے کہا میرے دس بیٹے ہیں میں نے کسی کا بوسہ نہیں لیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف دیکھا اور فرمایا جو شخص رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔ (متفق علیہ) ابوہریرہؓ کی حدیث جس کے الفاظ ہیں "اثم لکع" ہم باب مناقب اہل بیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم وعلیہم اجمعین میں انشاء اللہ ذکر کریں گے اور ام ہانی کی حدیث باب الامان میں ذکر ہو چکی ہے۔

۴۴۷۵/۳ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَلْتَقِيَانِ فَيَتَصَافَحَانِ إِلَّا غُفِرَ لَهُمَا قَبْلَ أَنْ يَتَفَرَّقَا۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ) وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ قَالَ إِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ فَتَصَافَحَا وَحَمِدَا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَاهُ غُفِرَ لَهُمَا۔

براء بن عازب سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو مسلمان شخص جس وقت آپس میں ملتے ہیں اور مصافحہ کرتے ہیں جدا ہونے سے پیشتر ان کو بخش دیا جاتا ہے (روایت کیا اس کو احمد، ترمذی اور ابن ماجہ نے) ابوداؤد کی ایک روایت میں ہے جس وقت دو مسلمان باہم ملیں اور مصافحہ کریں اللہ کی حمد کریں اور اس سے بخشش چاہیں ان کو بخش دیا جاتا ہے۔

۴۴۷۶/۴ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ الرَّجُلُ مِنَّا يَلْقَى أَخَاهُ أَوْ صَدِيقَهُ أَيَنْحَنِي لَهُ قَالَ لَا قَالَ أَفَيَلْتَزِمُهُ وَيُقَبِّلُهُ قَالَ لَا قَالَ أَفَيَأْخُذُ بِيَدِهِ وَيُصَافِحُهُ قَالَ نَعَمْ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول ہم میں ایک شخص اپنے بھائی یا اپنے دوست کو ملتا ہے کیا اس کے لئے جھکے آپ نے فرمایا نہیں کہا گیا اس کے گلے لگے اور اس کا بوسہ لے فرمایا نہیں کہا گیا اس کا ہاتھ پکڑے اور مصافحہ کرے فرمایا ہاں۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۴۴۷۷/۵ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَمَامُ عِيَادَةِ الْمَرِيضِ أَنْ يَضَعَ أَحَدُكُمْ يَدَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ أَوْ عَلَى يَدِهِ فَيَسْأَلُهُ كَيْفَ هُوَ وَتَمَامُ تَحِيَّاتِكُمْ بَيْنَكُمُ الْمُصَافَحَةُ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَضَعَّفَهُ)

ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پوری تیمارداری یہ ہے کہ مریض کی پیشانی یا اس کے ہاتھ پر آدمی ہاتھ رکھے اس سے پوچھے تمہارا کیا حال ہے اور پورا اسلام تمہارے درمیان مصافحہ کرنا ہے (روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے۔ اور اس کو ضعیف کہا ہے)

۴۴۷۸/۶ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ الْمَدِينَةَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي فَأَتَاهُ فَقَرَعَ الْبَابَ فَقَامَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرْيَانًا يَجُرُّ

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہا زید بن حارثہ مدینہ آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر میں تھے وہ آئے اور انہوں نے دروازہ کھٹکھٹایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ننگے بدن اس کی طرف اٹھ کھڑے ہوئے اپنا کپڑا کھینچتے تھے اللہ کی قسم میں نے کبھی

ثَوْبَهُ وَاللهِ مَا رَأَيْتُهُ عُرْيَانًا قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ فَاعْتَنَقَهُ وَقَبَّلَهُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

اس سے پہلے یا اس کے بعد آپ کو ننگا نہیں دیکھا۔ زید کو گلے لگایا اور اسکو بوسہ دیا۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۴۴۷۹ وَعَنْ أَيُّوبَ بْنِ بُشَيْرٍ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ عَنَزَةَ أَنَّهُ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي ذَرٍّ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَافِحُكُمْ إِذَا لَقِيتُمُوهُ قَالَ مَا لَقِيتُهُ قَطُّ إِلَّا صَافَحَنِي وَبَعَثَ إِلَيَّ ذَاتَ يَوْمٍ وَلَمْ أَكُنْ فِي أَهْلِي فَلَمَّا جِئْتُ أُخْبِرْتُ فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ عَلَى سَرِيرٍ فَالْتَزَمَنِي فَكَانَتْ تِلْكَ أَجْوَدَ وَأَجْوَدَ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

ایوبؓ بن بُشیر عنزہ قبیلے کے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں اس نے کہا میں نے ابوذرؓ سے کہا جس وقت تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملتے تھے کیا وہ تمہارے ساتھ مصافحہ کرتے تھے اس نے کہا میں کبھی آپ کو نہیں ملا مگر آپ میرے ساتھ مصافحہ کرتے ایک دن آپ نے میری طرف پیغام بھیجا میں اپنے گھر میں موجود نہیں تھا جب میں آیا مجھے خبر دی گئی میں آپ کے پاس آیا آپ تخت پر بیٹھے تھے آپ نے مجھے گلے لگایا یہ بہت بہتر ہوا اور بہتر۔ (ابوداؤد)

۴۴۸۰ وَعَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ أَبِي جَهْلٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ جِئْتُهُ مَرْحَبًا بِالرَّاكِبِ الْمُهَاجِرِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

عکرمہؓ بن ابوجہل سے روایت ہے کہا جس دن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپؐ نے فرمایا ہجرت کرنے والے سوار کو خوش آمدید ہے۔ (روایت کیا اسکو ترمذی نے)

۴۴۸۱ وَعَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ رَجُلٌ مِّنَ الْأَنْصَارِ قَالَ بَيْنَمَا هُوَ يُحَدِّثُ الْقَوْمَ وَكَانَ فِيهِ مِزَاحٌ بَيْنَا يُضْحِكُهُمْ فَطَعَنَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَاصِرَتِهِ بِعُودٍ فَقَالَ أَصْبِرْنِي قَالَ اصْطَبِرْ قَالَ إِنَّ عَلَيْكَ قَمِيصًا وَلَيْسَ عَلَيَّ قَمِيصٌ فَرَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَمِيصِهِ فَاحْتَضَنَهُ وَجَعَلَ يُقَبِّلُ كَشْحَهُ قَالَ إِنَّمَا أَرَدْتُ هٰذَا يَا رَسُولَ اللهِ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

اسیدؓ بن حضیر سے روایت ہے جو ایک انصاری آدمی ہیں اسید ایک مرتبہ ایک جماعت میں بیٹھے ہوئے باتیں کر رہے تھے ان میں خوش طبعی کی باتیں ہو رہی تھیں وہ ان کو ہنسا رہے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لکڑی کے ساتھ اس کے پہلو میں چوکا دیا اس نے کہا مجھ کو بدلہ دو آپؐ نے فرمایا مجھ سے بدلہ لے اس نے کہا آپؐ پر قمیص ہے اور مجھ پر قمیص نہیں تھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی قمیص اٹھالی وہ آپؐ سے چمٹ گیا اور آپؐ کے پہلو کا بوسہ لینا شروع کیا اور کہا اے اللہ کے رسول میں نے اس بات کا ارادہ کیا تھا۔ (ابوداؤد)

۴۴۸۲ / ۱۰ وَعَنِ الشَّعْبِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَقّٰى جَعْفَرَ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ فَالْتَزَمَهٗ وَقَبَّلَ مَا بَيْنَ عَيْنَيْهِ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ مُرْسَلًا وَّفِيْ بَعْضِ نُسَخِ الْمَصَابِيْحِ وَفِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ عَنِ الْبَيَاضِيِّ مُتَّصِلًا۔)

شعبیؒ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جعفر بن ابی طالب کو ملے انکو گلے سے لگالیا اور اس کی آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں مرسل مصابیح کے بعض نسخوں اور شرح السنہ میں بیاضی سے متصل مروی ہے۔)

۴۴۸۳ / ۱۱ وَعَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ فِيْ قِصَّةِ رُجُوْعِهٖ مِنْ اَرْضِ الْحَبَشَةِ قَالَ فَخَرَجْنَا حَتّٰى اَتَيْنَا الْمَدِيْنَةَ فَتَلَقَّانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْتَنَقَنِيْ ثُمَّ قَالَ مَا اَدْرِيْ اَنَا بِفَتْحِ خَيْبَرَ اَفْرَحُ اَمْ بِقُدُوْمِ جَعْفَرٍ وَّوَافَقَ ذٰلِكَ فَتْحَ خَيْبَرَ۔

(رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

جعفر بن ابی طالب حبشہ سے اپنے واپس لوٹنے کے قصہ میں بیان کرتے ہیں کہا ہم نکلے یہاں تک کہ ہم مدینہ آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ملے اور گلے لگایا۔ پھر فرمایا میں نہیں جانتا مجھے خیبر کے فتح ہونے کی زیادہ خوشی ہے یا جعفر کے آنے کی۔ اور خیبر کی فتح کے وقت حضرت جعفر آئے تھے۔

(روایت کیا اس کو شرح السنہ میں)

۴۴۸۴ / ۱۲ وَعَنْ زَارِعٍ وَّكَانَ فِيْ وَفْدِ عَبْدِ الْقَيْسِ قَالَ لَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ فَجَعَلْنَا نَتَبَادَرُ مِنْ رَّوَاحِلِنَا فَنُقَبِّلُ يَدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِجْلَهٗ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

زارعؓ سے روایت ہے اور وہ عبدالقیس کے وفد میں شامل تھے کہا جس وقت ہم مدینہ آئے اپنی سواریوں سے جلدی کرتے تھے ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں اور پاؤں کو بوسہ دیا۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۴۸۵ / ۱۳ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَاَيْتُ اَحَدًا كَانَ اَشْبَهَ سَمْتًا وَّهَدْيًا وَّدَلًّا وَّفِيْ رِوَايَةٍ حَدِيْثًا وَّكَلَامًا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَاطِمَةَ كَانَتْ اِذَا دَخَلَتْ عَلَيْهِ قَامَ اِلَيْهَا فَاَخَذَ بِيَدِهَا فَقَبَّلَهَا وَاَجْلَسَهَا فِيْ مَجْلِسِهٖ وَكَانَ اِذَا دَخَلَ عَلَيْهَا قَامَتْ

عائشہؓ سے روایت ہے کہا میں نے فاطمہ سے بڑھ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ طریقہ، روش، نیک خصلتی ایک روایت میں ہے بات چیت اور کلام کرنے میں کسی ایک کو مشابہ نہیں دیکھا جس وقت حضرت فاطمہؓ آپؐ کے پاس آتیں اس کی طرف کھڑے ہوتے اور اس کا ہاتھ پکڑتے اسے بوسہ دیتے اور اپنے بیٹھنے کی جگہ میں اس کو بٹھلاتے جب

إِلَيْهِ فَأَخَذَتْ بِيَدِهٖ فَقَبَّلَتْهُ وَأَجْلَسَتْهُ فِيْ مَجْلِسِهَا۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

آپ اسکے پاس جاتے وہ آپ کی طرف کھڑی ہوتی آپ کا ہاتھ پکڑتی اسکو بوسہ دیتی اور اپنی مجلس میں بٹھاتی۔ (ابوداؤد)

۴۴۸۶/۱۴ وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَبِيْ بَكْرٍ أَوَّلَ مَا قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ فَإِذَا عَائِشَةُ بُنْتُهٗ مُضْطَجِعَةٌ قَدْ أَصَابَهَا حُمّٰى فَأَتَاهَا أَبُوْبَكْرٍ فَقَالَ كَيْفَ أَنْتِ يَا بُنَيَّةُ وَقَبَّلَ خَدَّهَا۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

براءؓ بن عازب سے روایت ہے کہا میں ابوبکرؓ کے ساتھ اُن کے گھر میں داخل ہوا پہلے پہل جس وقت وہ مدینہ آئے انکی بیٹی عائشہؓ لیٹی ہوئی تھیں اور اسکو بخار تھا ابوبکرؓ اسکے پاس گئے اور کہا بیٹی کیا حال ہے اور اسکے رخسار پر بوسہ دیا۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۴۴۸۷/۱۵ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِصَبِيٍّ فَقَبَّلَهٗ فَقَالَ أَمَا إِنَّهُمْ مَبْخَلَةٌ مَجْبَنَةٌ وَإِنَّهُمْ لَمِنْ رَيْحَانِ اللّٰهِ۔ (رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک بچہ لایا گیا آپؐ نے اسکو بوسہ دیا۔ فرمایا آگاہ رہو یہ بخل اور نامردی کا باعث ہیں اور یہ اللہ کا رزق اور اسکی نعمت ہیں۔ (روایت کیا اسکو شرح السنہ میں)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۴۴۸۸/۱۶ عَنْ يَعْلٰى قَالَ إِنَّ حَسَنًا وَحُسَيْنًا اسْتَبَقَا إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَمَّهُمَا إِلَيْهِ وَقَالَ إِنَّ الْوَلَدَ مَبْخَلَةٌ مَجْبَنَةٌ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ)

یعلیٰ سے روایت ہے کہا حسن اور حسین دوڑتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپؐ نے ان دونوں کو گلے لگایا اور فرمایا اولاد بخل اور بزدلی کا باعث ہے۔ (روایت کیا اسکو احمد نے)

۴۴۸۹/۱۷ وَعَنْ عَطَاءِ الْخُرَاسَانِيِّ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَصَافَحُوْا يَذْهَبُ الْغِلُّ وَتَهَادَوْا وَتَحَابُّوْا وَتَذْهَبُ الشَّحْنَاءُ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ مُرْسَلًا۔)

عطاء خراسانی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک دوسرے کے ساتھ مصافحہ کرو اس سے کینہ جاتا رہتا ہے اور ہدیہ بھیجو آپس میں محبت پیدا ہوگی اور دشمنی جاتی رہے گی۔ (روایت کیا اس کو مالک نے مرسل۔)

۴۴۹۰/۱۸ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى أَرْبَعًا قَبْلَ الْهَاجِرَةِ فَكَأَنَّمَا صَلَّاهُنَّ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَالْمُسْلِمَانِ

براء بن عازب سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دوپہر سے پہلے چار رکعت پڑھے گویا کہ اس نے لیلۃ القدر میں پڑھیں۔ اور دو مسلمان جس وقت آپس میں مصافحہ کرتے ہیں ان میں کوئی

اِذَا الْتَصَافَحَا لَمْ يَبْقَ بَيْنَهُمَا ذَنْبٌ اِلَّا سَقَطَ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

گناہ باقی نہیں رہ جاتا مگر وہ گر جاتا ہے۔
(روایت اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں)

بَابُ الْقِيَامِ

قیام کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۴۴۹۱ عَنْ اَبِي سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ بَنُوْ قُرَيْظَةَ عَلٰى حُكْمِ سَعْدٍ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْهِ وَكَانَ قَرِيْبًا مِّنْهُ فَجَاءَ عَلٰى حِمَارٍ فَلَمَّا دَنَا مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْاَنْصَارِ قُوْمُوْا اِلٰى سَيِّدِكُمْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَمَضَى الْحَدِيْثُ بِطُوْلِهِ فِي بَابِ حُكْمِ الْاُسَرَاءِ۔

ابوسعیدؓ خدری سے روایت ہے کہا جب بنو قریظہ سعد کے حکم پر اترے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکی طرف پیغام بھیجا اور وہ آپؐ کے قریب ہی تھا وہ گدھے پر سوار ہو کر آئے جس وقت مسجد کے قریب پہنچے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کے لئے فرمایا اپنے سردار کی طرف کھڑے ہو۔ (متفق علیہ) پوری روایت باب حکم الاسراء میں گذر چکی ہے

۴۴۹۲ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُقِيْمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَّجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيْهِ وَلٰكِنْ تَفَسَّحُوْا وَتَوَسَّعُوْا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا کوئی آدمی دوسرے شخص کو اسکی مجلس سے نہ اٹھائے کہ پھر اس میں بیٹھ جائے بلکہ جگہ فراخ کردو اور آنے والوں کو جگہ دو۔ (متفق علیہ)

۴۴۹۳ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ مِنْ مَّجْلِسِهِ ثُمَّ رَجَعَ اِلَيْهِ فَهُوَ اَحَقُّ بِهِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنی جگہ سے اٹھ جائے پھر واپس آئے وہ اس کا زیادہ حقدار ہے۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

اَلْفَصْلُ الثَّانِي

دوسری فصل

۴۴۹۴ عَنْ اَنَسٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ شَخْصٌ اَحَبَّ

انسؓ سے روایت ہے کہا صحابہ کرام کو رسول اللہ

اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانُوْا اِذَا رَاَوْهُ لَمْ يَقُوْمُوْا لِمَا يَعْلَمُوْنَ مِنْ كَرَاهِيَتِهٖ لِذٰلِكَ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ)

صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر کوئی بھی محبوب نہ تھا جب صحابہؓ آپکو دیکھتے تو وہ کھڑے نہیں ہوتے تھے اس لئے کہ وہ جانتے تھے کہ آپؐ اسکو مکروہ سمجھتے تھے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

۴۴۹۵ وَعَنْ مُّعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهٗ اَنْ يَّتَمَثَّلَ لَهُ الرِّجَالُ قِيَامًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ)

معاویہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو یہ بات پسند ہے کہ اسکے سامنے آدمی کھڑے ہوں وہ اپنا ٹھکانہ دوزخ میں بنالے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے)

۴۴۹۶ وَعَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِئًا عَلٰى عَصًا فَقُمْنَا لَهٗ فَقَالَ لَا تَقُوْمُوْا كَمَا يَقُوْمُ الْاَعَاجِمُ يُعَظِّمُ بَعْضُهَا بَعْضًا (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ)

ابوامامہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عصا پر ٹیک لگائے ہوئے تشریف لائے ہم آپ کے لئے کھڑے ہوئے آپ نے فرمایا جس طرح عجمی لوگ کھڑے ہوتے ہیں تم کھڑا نہ ہوا کرو۔ بعض بعض کی تعظیم کرتے ہیں (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۴۴۹۷ وَعَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِى الْحَسَنِ قَالَ جَاءَنَا اَبُوْ بَكْرَةَ فِىْ شَهَادَةٍ فَقَامَ لَهٗ رَجُلٌ مِّنْ مَّجْلِسِهٖ فَاَبٰى اَنْ يَّجْلِسَ فِيْهِ وَقَالَ اِنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ ذَا وَنَهَى النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّمْسَحَ الرَّجُلُ يَدَهٗ بِثَوْبِ مَنْ لَّمْ يَكْسُهٗ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ)

سعیدؓ بن ابی الحسن سے روایت ہے کہا ابوبکرہ ایک مرتبہ گواہی دینے کے لئے ہمارے پاس آئے ایک آدمی اپنی جگہ سے ان کے لئے اٹھ کھڑا ہوا اس نے اس میں بیٹھنے سے انکار کر دیا اور کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا ہے اور اس بات سے بھی منع کیا ہے کہ آدمی ایسے شخص کے کپڑے سے ہاتھ پونچھے جسکو اس نے وہ کپڑا پہنایا نہیں (ابوداؤد)

۴۴۹۸ وَعَنْ اَبِى الدَّرْدَاءِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَلَسَ وَجَلَسْنَا حَوْلَهٗ فَقَامَ فَاَرَادَ الرُّجُوْعَ نَزَعَ نَعْلَهٗ اَوْ بَعْضَ مَا يَكُوْنُ عَلَيْهِ فَيَعْرِفُ ذٰلِكَ اَصْحَابُهٗ فَيَثْبُتُوْنَ۔

ابودرداءؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت تشریف فرما ہوتے اور ہم آپ کے اردگرد بیٹھ جاتے پھر اگر آپ اٹھتے اور واپس آنے کا ارادہ رکھتے اپنا جوتا اتار جاتے یا کوئی کپڑا وغیرہ جو آپؐ پر ہوتا آپ کے صحابہ جان لیتے کہ آپؐ واپس

(رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

تشریف لائینگے وہ بیٹھے رہتے۔ (ابوداؤد)

۴۴۹۹ وَعَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ رَّسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ بِأَنْ يُّفَرِّقَ بَيْنَ اثْنَيْنِ اِلَّا بِإِذْنِهِمَا۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ)

عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا کسی شخص کیلئے جائز نہیں کہ دو شخصوں کے درمیان جدائی ڈالے مگر ان کی اجازت سے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے)

۴۵۰۰ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجْلِسْ بَيْنَ رَجُلَيْنِ اِلَّا بِإِذْنِهِمَا۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو آدمیوں کے درمیان ان کی اجازت کے بغیر نہ بیٹھو۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۴۵۰۱ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُ مَعَنَا فِي الْمَسْجِدِ يُحَدِّثُنَا فَإِذَا قَامَ قُمْنَا قِيَامًا حَتّٰى نَرَاهُ قَدْ دَخَلَ بَعْضَ بُيُوْتِ أَزْوَاجِهٖ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

ابوہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ساتھ مسجد میں بیٹھے باتیں کرتے جب آپ کھڑے ہوتے ہم بھی کھڑے ہو جاتے یہاں تک کہ ہم دیکھتے آپ اپنی کسی بیوی کے گھر داخل ہو گئے۔ (روایت کیا اس کو بیہقی نے)

۴۵۰۲ وَعَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ دَخَلَ رَجُلٌ إِلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ قَاعِدٌ فَتَزَحْزَحَ لَهٗ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُوْلَ اللهِ إِنَّ فِي الْمَكَانِ سَعَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلْمُسْلِمِ لَحَقًّا إِذَا رَاٰهُ أَخُوْهُ أَنْ يَّتَزَحْزَحَ لَهٗ۔

(رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْإِيْمَانِ)

واثلہ بن خطاب سے روایت ہے کہا ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لئے حرکت کی اس آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول جگہ فراخ ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کا حق ہے کہ جب اسکو اسکا بھائی دیکھے یہ کہ اس کے لئے حرکت کرے (روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں)

بَابُ الْجُلُوْسِ وَالنَّوْمِ وَالْمَشْيِ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

۴۵۰۳ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفِنَاءِ الْكَعْبَةِ مُحْتَبِيًا بِيَدَيْهِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۴۵۰۴ وَعَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ عَنْ عَمِّهٖ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ مُسْتَلْقِيًا وَّاضِعًا اِحْدٰى قَدَمَيْهِ عَلَى الْاُخْرٰى۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۵۰۵ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّرْفَعَ الرَّجُلُ اِحْدٰى رِجْلَيْهِ عَلَى الْاُخْرٰى وَهُوَ مُسْتَلْقٍ عَلٰى ظَهْرِهٖ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۵۰۶ وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْتَلْقِيَنَّ اَحَدُكُمْ ثُمَّ يَضَعُ اِحْدٰى رِجْلَيْهِ عَلَى الْاُخْرٰى۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۵۰۷ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَّتَبَخْتَرُ فِيْ بُرْدَيْنِ وَقَدْ اَعْجَبَتْهُ نَفْسُهٗ خُسِفَ بِهِ الْاَرْضُ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِيْهَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

بیٹھنے اور سونے اور چلنے کا بیان

پہلی فصل

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کعبہ کے صحن میں ہاتھوں کیساتھ گوٹھ مارے ہوئے بیٹھے دیکھا۔ (بخاری)

عباد بن تمیم اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپؐ مسجد میں چت لیٹے ہوئے ہیں ایک قدم اپنے دوسرے قدم پر رکھا ہوا ہے۔ (متفق علیہ)

جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے کہ آدمی ایک پاؤں کھڑا کر کے دوسرے پاؤں پر رکھے۔ درآنحالیکہ وہ چت لیٹا ہوا ہو۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

اسی (جابرؓ) سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی ایک چت نہ لیٹے پھر ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر رکھے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی دو دھاریدار کپڑوں میں تکبر سے چل رہا تھا اس کے نفس نے اس کو عُجب میں ڈالا ہوا تھا اس کو زمین میں دھنسا دیا گیا قیامت تک وہ اس میں دھنستا چلا جائے گا۔ (متفق علیہ)

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

۴۵۰۸/۶ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مُتَّکِئًا عَلٰی وِسَادَةٍ عَلٰی یَسَارِهٖ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

۴۵۰۹/۷ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَلَسَ فِی الْمَسْجِدِ احْتَبٰی بِیَدَیْهِ (رَوَاهُ رَزِیْنٌ)

۴۵۱۰/۸ وَعَنْ قَیْلَةَ بِنْتِ مَخْرَمَةَ اَنَّهَا رَأَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی الْمَسْجِدِ وَهُوَ قَاعِدٌ الْقُرْفُصَاءَ قَالَتْ فَلَمَّا رَأَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَخَشِّعَ اُرْعِدْتُ مِنَ الْفَرَقِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ)

۴۵۱۱/۹ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّی الْفَجْرَ تَرَبَّعَ فِیْ مَجْلِسِهٖ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَسَنًا۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ)

۴۵۱۲/۱۰ وَعَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا عَرَّسَ بِلَیْلٍ اِضْطَجَعَ عَلٰی شِقِّهِ الْاَیْمَنِ وَاِذَا عَرَّسَ قُبَیْلَ الصُّبْحِ نَصَبَ ذِرَاعَهٗ وَوَضَعَ رَأْسَهٗ عَلٰی کَفِّهٖ۔ (رَوَاهُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

دوسری فصل

جابرؓ بن سمرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے دیکھا کہ آپؐ تکیہ لگائے بائیں پہلو پر بیٹھے ہوئے ہیں۔
(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

ابو سعیدؓ خدری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت مسجد میں بیٹھتے دونوں ہاتھوں سے گوٹھ مارتے۔
(روایت کیا اس کو رزین نے)

قیلہ بنت مخرمہ سے روایت ہے کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد میں دیکھا کہ آپؐ قرفصاء (گوٹھ مار کر) ہیئت میں بیٹھے ہوئے ہیں جب میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی فروتنی دیکھی تو میں ہیبت کے مارے کانپ اٹھی۔
(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

جابرؓ بن سمرہ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت صبح کی نماز پڑھ لیتے سورج اچھی طرح روشن ہونے تک آپ چار زانو بیٹھے رہتے۔
(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

ابو قتادہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں جب رات کے وقت اترتے دائیں کروٹ پر لیٹتے اور جب صبح کے قریب اترتے اپنا بازو کھڑا کرتے اور سر مبارک ہتھیلی پر رکھ لیتے۔

(روایت کیا اسکو شرح السنہ میں)

۴۵۱۳ وَعَنْ بَعْضِ اٰلِ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَ كَانَ فِرَاشُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوًا مِّمَّا يُوْضَعُ فِيْ قَبْرِهٖ وَكَانَ الْمَسْجِدُ عِنْدَ رَاْسِهٖ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

ابوسلمہؓ کی بعض اولاد سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بستر اس کپڑے کی مانند تھا جو آپ کی قبر پر رکھا گیا اور مسجد آپ کے سر کے نزدیک ہوتی۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

۴۵۱۴ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مُّضْطَجِعًا عَلٰى بَطْنِهٖ فَقَالَ اِنَّ هٰذِهٖ ضِجْعَةٌ لَّا يُحِبُّهَا اللّٰهُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو پیٹ کے بل لیٹے دیکھا فرمایا اس طرح لیٹنا اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں ہے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۴۵۱۵ وَعَنْ يَّعِيْشَ بْنِ طِخْفَةَ بْنِ قَيْسِ ‌الْغِفَارِیِّ عَنْ اَبِيْهِ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ الصُّفَّةِ قَالَ بَيْنَمَا اَنَا مُضْطَجِعٌ مِنَ السَّحَرِ عَلٰى بَطْنِیْ اِذَا رَجُلٌ يُّحَرِّكُنِیْ بِرِجْلِهٖ فَقَالَ اِنَّ هٰذِهٖ ضِجْعَةٌ يُّبْغِضُهَا اللّٰهُ فَنَظَرْتُ فَاِذَا هُوَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

یعیش بن طخفہ بن قیس غفاری سے روایت ہے وہ اپنے باپ سے روایت کرتا ہے اور اس کا باپ اصحاب صفہ میں سے تھا کہا ایک مرتبہ میں سینہ کے درد کی وجہ سے پیٹ کے بل لیٹا ہوا تھا ایک آدمی نے مجھ کو اپنے پاؤں سے حرکت دی اور کہا اس طرح لیٹنے کو اللہ تعالیٰ برا سمجھتا ہے۔ میں نے دیکھا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے)

۴۵۱۶ وَعَنْ عَلِیِّ بْنِ شَيْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَاتَ عَلٰى ظَهْرِ بَيْتٍ لَّيْسَ عَلَيْهِ حِجَابٌ وَّفِیْ رِوَايَةٍ حِجَارٌ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ) وَفِیْ مَعَالِمِ السُّنَنِ لِلْخَطَّابِیْ حِجًى۔

علیؓ بن شیبان سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ایسی چھت پر سوئے جس کا پردہ نہ ہو۔ ایک روایت میں حجار کا لفظ ہے تو اس سے ذمہ بری ہوا (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے) خطابی کی معالم السنن میں حجیٰ کا لفظ ہے

۴۵۱۷ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّنَامَ الرَّجُلُ عَلٰى سَطْحٍ لَّيْسَ بِمَحْجُوْرٍ عَلَيْهِ۔

جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی چھت پر سونے سے منع فرمایا ہے جس کا پردہ نہ ہو۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

(روایت کیا اسکو ترمذی نے)

۴۵۱۸/۱۶ وَعَنْ حُذَیْفَةَ قَالَ مَلْعُوْنٌ عَلٰی لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَعَدَ وَسْطَ الْحَلْقَةِ۔

حذیفہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک کے ذریعہ اس شخص کو ملعون کہا گیا ہے جو حلقہ کے درمیان بیٹھتا ہے۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاؤدَ)

(روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے)

۴۵۱۹/۱۷ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَیْرُ الْمَجَالِسِ اَوْسَعُهَا۔

ابوسعید خدری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہترین مجالس وہ ہیں جو کشادہ ہوں۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ)

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۵۲۰/۱۸ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهٗ جُلُوْسٌ فَقَالَ مَالِیْ اَرَاكُمْ عِزِیْنَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ)

جابرؓ بن سمرہ سے روایت ہے کہا ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے آپؐ کے صحابہؓ بیٹھے ہوئے تھے آپؐ نے فرمایا تم متفرق کیوں بیٹھے ہو۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۵۲۱/۱۹ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ فِی الْفَیْءِ فَقَلَصَ عَنْهُ الظِّلُّ فَصَارَ بَعْضُهٗ فِی الشَّمْسِ وَبَعْضُهٗ فِی الظِّلِّ فَلْیَقُمْ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ) وَفِیْ شَرْحِ السُّنَّةِ عَنْهُ قَالَ اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ فِی الْفَیْءِ فَقَلَصَ عَنْهُ فَلْیَقُمْ فَاِنَّهٗ مَجْلِسُ الشَّیْطَانِ هٰكَذَا رَوَاهُ مَعْمَرٌ مَوْقُوْفًا

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے اگر کوئی سایہ میں بیٹھا ہو اور سایہ اس سے اٹھ جائے اس کا کچھ حصہ دھوپ میں اور کچھ سایہ میں ہو جائے اس کو کھڑا ہو جانا چاہیئے (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)۔ اور شرح السنہ میں ابوہریرہؓ سے مروی ہے فرمایا جس وقت تم میں سے کوئی شخص سایہ میں بیٹھا ہوا ہو اور وہ اس سے سمٹ جائے تو اسکو کھڑا ہو جانا چاہیئے کیونکہ وہ شیطان کی مجلس ہوتی ہے اس طرح روایت کیا اس کو معمر نے موقوف

۴۵۲۲/۲۰ وَعَنْ اَبِیْ اُسَیْدِ الْاَنْصَارِیِّ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ وَهُوَ خَارِجٌ مِّنَ الْمَسْجِدِ فَاخْتَلَطَ الرِّجَالُ مَعَ النِّسَاءِ فِی الطَّرِیْقِ

ابواسید انصاری سے روایت ہے اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپؐ فرماتے تھے جبکہ آپؐ مسجد سے باہر نکلے راستہ میں مرد اور عورتیں آپس میں مل گئے آپؐ نے عورتوں سے فرمایا

فَقَالَ لِلنِّسَاءِ اسْتَأْخِرْنَ فَإِنَّهُ لَيْسَ لَكُنَّ أَنْ تَحْقُقْنَ الطَّرِيقَ عَلَيْكُنَّ بِحَافَاتِ الطَّرِيقِ فَكَانَتِ الْمَرْأَةُ تَلْصَقُ بِالْجِدَارِ حَتَّى أَنَّ ثَوْبَهَا لَيَتَعَلَّقُ بِالْجِدَارِ۔ (رَوَاهُ أَبُودَاوُدَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

تم پیچھے ہٹ جاؤ تمہیں راستہ کے درمیان نہیں چلنا چاہیئے راستہ کے کناروں کو لازم پکڑو۔ جب آپؐ نے اس کا حکم فرمایا عورتیں دیوار کے بالکل ساتھ لگ کر چلنے لگیں یہاں تک کہ ان کے کپڑے دیوار کے ساتھ اٹک جاتے تھے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں)۔

۴۵۲۳ (۲۱) وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَمْشِيَ يَعْنِي الرَّجُلَ بَيْنَ الْمَرْأَتَيْنِ۔ (رَوَاهُ أَبُودَاوُدَ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ آدمی دو عورتوں کے درمیان چلے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۵۲۴ (۲۲) وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنَّا إِذَا أَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ أَحَدُنَا حَيْثُ يَنْتَهِي۔ (رَوَاهُ أَبُودَاوُدَ) وَذُكِرَ حَدِيثَا عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو فِي بَابِ الْقِيَامِ وَسَنَذْكُرُ حَدِيثَيْ عَلِيٍّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ فِي بَابِ أَسْمَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصِفَاتِهِ إِنْ شَاءَ اللهُ تَعَالَى۔

جابرؓ بن سمرہ سے روایت ہے کہا جس وقت ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آتے جہاں جگہ ملتی بیٹھ جاتے (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)۔ عبداللہ بن عمرؓ کی دو حدیثیں باب القیام میں گذر چکی ہیں اور ہم علیؓ اور ابوہریرہؓ کی دو حدیثیں باب اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلم وصفاتہ میں بیان کریں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۴۵۲۵ (۲۳) عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرَّ بِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا جَالِسٌ هٰكَذَا وَقَدْ وَضَعْتُ يَدِيَ الْيُسْرَى خَلْفَ ظَهْرِي وَاتَّكَأْتُ عَلَى أَلْيَةِ يَدِي فَقَالَ أَتَقْعُدُ قِعْدَةَ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ۔ (رَوَاهُ أَبُودَاوُدَ)

عمروؓ بن شرید اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گذرے میں اپنے بائیں ہاتھ کو اپنی پیٹھ کے پیچھے کے انگوٹھے کی جڑ کے گوشت پر ٹیک لگائے بیٹھا تھا آپؐ نے فرمایا تو ان لوگوں کی طرح بیٹھتا ہے جن پر غضب کیا گیا ہے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۵۲۶ / ۲۴ وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ مَرَّ بِیَ النَّبِیُّ صَلَّے اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَنَا مُضْطَجِعٌ عَلٰی بَطْنِیْ فَرَکَضَنِیْ بِرِجْلِہٖ وَقَالَ یَا جُنْدُبُ اِنَّمَا ھِیَ ضِجْعَۃُ اَھْلِ النَّارِ۔ (رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ)

ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گذرے میں پیٹ کے بل لیٹا تھا آپ نے اپنے پاؤں کے ساتھ مجھے ٹھوکر لگائی اور فرمایا اے جندب اس طرح دوزخی لیٹتے ہیں۔ (روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

بَابُ الْعُطَاسِ وَالتَّثَاؤُبِ

چھینکنے اور جمائی لینے کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۴۵۲۷ / ۱ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْعُطَاسَ وَیَکْرَہُ التَّثَاؤُبَ فَاِذَا عَطَسَ اَحَدُکُمْ وَحَمِدَ اللّٰہَ کَانَ حَقًّا عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ سَمِعَہٗ اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ یَرْحَمُکَ اللّٰہُ فَاَمَّا التَّثَاؤُبُ فَاِنَّمَا ھُوَ مِنَ الشَّیْطٰنِ فَاِذَا تَثَاءَبَ اَحَدُکُمْ فَلْیَرُدَّہٗ مَا اسْتَطَاعَ فَاِنَّ اَحَدَکُمْ اِذَا تَثَاءَبَ ضَحِکَ مِنْہُ الشَّیْطٰنُ۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ) وَفِیْ رِوَایَۃٍ لِمُسْلِمٍ فَاِنَّ اَحَدَکُمْ اِذَا قَالَ ھَا ضَحِکَ الشَّیْطٰنُ مِنْہُ)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا اللہ تعالیٰ چھینکنے کو پسند رکھتا ہے اور جمائی لینے کو برا سمجھتا ہے۔ جس وقت تم میں سے کوئی ایک چھینکے اور اللہ تعالیٰ کی تعریف کرے ہر سننے والے مسلمان شخص کے لئے ضروری ہے کہ یرحمک اللہ کہے۔ جمائی لینا شیطان کی طرف سے ہے جس وقت تم میں سے کوئی جمائی لے جہاں تک کہ اس کے لئے ممکن ہے اسکو روکے کیونکہ جس وقت کوئی جمائی لیتا ہے شیطان ہنستا ہے۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے) اور مسلم کی ایک روایت میں ہے تم میں سے کوئی ایک جس وقت ہا کہتا ہے شیطان ہنستا ہے۔

۴۵۲۸ / ۲ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّے اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا عَطَسَ اَحَدُکُمْ فَلْیَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلْیَقُلْ لَہٗ اَخُوْہُ اَوْصَاحِبُہٗ یَرْحَمُکَ اللّٰہُ فَاِذَا قَالَ لَہٗ یَرْحَمُکَ اللّٰہُ فَلْیَقُلْ یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

اسی (ابو ہریرہ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم میں سے کوئی شخص چھینکے الحمد للہ کہے اسکا بھائی یا اسکا ساتھی اس کے جواب میں یرحمک اللہ کہے۔ جب وہ اسے یرحمک اللہ کہے وہ یہدیکم اللہ ویصلح بالکم کہے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۴۵۲۹ (۳) وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ عَطَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَمَّتَ أَحَدَهُمَا وَلَمْ يُشَمِّتِ الْآخَرَ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُوْلَ اللهِ شَمَّتَّ هٰذَا وَلَمْ تُشَمِّتْنِيْ قَالَ إِنَّ هٰذَا حَمِدَ اللهَ وَلَمْ تَحْمَدِ اللهَ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

انس رضی سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو شخصوں نے چھینکا آپ نے ایک کو جواب دیا اور دوسرے کو جواب نہ دیا اس آدمی نے کہا آپ نے اس کو جواب دیا ہے اور مجھ کو جواب نہیں دیا آپ نے فرمایا اس نے الحمد للہ کہا اور تو نے نہیں کہا۔ (متفق علیہ)

۴۵۳۰ (۴) وَعَنْ أَبِيْ مُوْسٰى قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَحَمِدَ اللهَ فَشَمِّتُوْهُ وَإِنْ لَّمْ يَحْمَدِ اللهَ فَلَا تُشَمِّتُوْهُ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابوموسیٰ رضی سے روایت ہے کہا میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا جس وقت تم میں سے کسی کو چھینک آئے اور وہ الحمد للہ کہے اس کو جواب دو، اگر الحمد للہ نہ کہے اسے جواب نہ دو۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۵۳۱ (۵) وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَطَسَ رَجُلٌ عِنْدَهٗ فَقَالَ لَهٗ يَرْحَمُكَ اللهُ ثُمَّ عَطَسَ أُخْرٰى فَقَالَ الرَّجُلُ مَزْكُوْمٌ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ) وَفِيْ رِوَايَةٍ لِلتِّرْمِذِيِّ أَنَّهٗ قَالَ لَهٗ فِي الثَّالِثَةِ إِنَّهٗ مَزْكُوْمٌ۔

سلمہ رضی بن اکوع سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ ایک آدمی نے آپ کے پاس چھینکا آپ نے یرحمک اللہ کہا اس نے دوبارہ چھینکا آپ نے فرمایا اسے زکام ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)، ترمذی کی ایک روایت میں ہے آپ نے تیسری بار فرمایا اسے زکام ہے۔

۴۵۳۲ (۶) وَعَنْ أَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَثَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيُمْسِكْ بِيَدِهٖ عَلٰى فَمِهٖ فَإِنَّ الشَّيْطٰنَ يَدْخُلُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابوسعید رضی خدری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم میں سے کوئی ایک جمائی لے منہ پر ہاتھ رکھ لے کیونکہ منہ میں شیطان داخل ہو جاتا ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دوسری فصل

۴۵۳۳ (۷) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا عَطَسَ غَطّٰى

ابوہریرہ رضی سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت چھینک لیتے اپنے ہاتھ یا کپڑے کیساتھ

وَجْهَهُ بِيَدِهِ أَوْ ثَوْبِهِ وَغَضَّ بِهَا صَوْتَهُ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ)

چہرہ ڈھانپ لیتے اور اپنی آواز پست کرتے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور ابوداؤد نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

۴۵۳۴/۸ وَعَنْ أَبِيْ أَيُّوْبَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَّلْيَقُلِ الَّذِيْ يَرُدُّ عَلَيْهِ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ وَلْيَقُلْ هُوَ يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

ابوایوبؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم میں سے کوئی چھینکے کہے الحمد للہ علیٰ کل حال، جواب دینے والا شخص کہے یرحمک اللہ، اور چھینکنے والا کہے یہدیکم اللہ ویصلح بالکم۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے اور دارمی نے)

۴۵۳۵/۹ وَعَنْ أَبِيْ مُوْسٰى قَالَ كَانَ الْيَهُوْدُ يَتَعَاطَسُوْنَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْجُوْنَ أَنْ يَّقُوْلَ لَهُمْ يَرْحَمُكُمُ اللّٰهُ فَيَقُوْلُ يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ)

ابوموسیٰ سے روایت ہے کہا یہودی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر چھینکتے وہ امید رکھتے کہ آپؐ یرحمک اللہ کہیں گے آپؐ یہدیکم اللہ ویصلح بالکم، جواب میں فرماتے۔ (روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے)

۴۵۳۶/۱۰ وَعَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ قَالَ كُنَّا مَعَ سَالِمِ بْنِ عُبَيْدٍ فَعَطَسَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَ لَهُ سَالِمٌ وَّعَلَيْكَ وَعَلٰى أُمِّكَ فَكَأَنَّ الرَّجُلَ وَجَدَ فِيْ نَفْسِهِ فَقَالَ أَمَا إِنِّيْ لَمْ أَقُلْ إِلَّا مَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ عَطَسَ رَجُلٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ وَعَلٰى أُمِّكَ إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَلْيَقُلْ لَهُ مَنْ يَّرُدُّ عَلَيْهِ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ وَلْيَقُلْ

ہلالؓ بن یساف سے روایت ہے کہا ہم سالم بن عبید کے پاس تھے لوگوں میں سے ایک آدمی نے چھینک لی اور السلام علیکم کہا سالم نے کہا تجھ پر اور تیری ماں پر سلام ہو، وہ اپنے دل میں ناراض ہوا سالم نے کہا میں نے وہی بات کہی ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی تھی جبکہ آپؐ کے پاس ایک آدمی نے چھینک لی اور السلام علیکم کہا آپؐ نے اس کے جواب میں فرمایا علیک وعلیٰ امک۔ جس وقت کسی کو چھینک آئے وہ الحمد للہ رب العلمین کہے۔ جواب دینے والا یرحمک اللہ کہے اور چھینکنے والا اس کے جواب میں یغفر اللہ لی ولکم کہے۔

يَغْفِرُ اللّٰهُ لِي وَلَكُمْ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ)

(روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد نے)

۴۵۳۷ وَعَنْ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَمِّتِ الْعَاطِسَ ثَلٰثًا فَمَا زَادَ فَإِنْ شِئْتَ فَشَمِّتْهُ وَإِنْ شِئْتَ فَلَا۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

عبیدؓ بن رفاعہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا چھینک لینے والے کو تین مرتبہ تک جواب دو اگر اسے زیادہ چھینکیں آئیں اگر چاہے جواب دے اگر چاہے نہ دے (روایت کیا اس کو ابوداؤد، ترمذی اور ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے)

۴۵۳۸ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ شَمِّتْ أَخَاكَ ثَلٰثًا فَإِنْ زَادَ فَهُوَ زُكَامٌ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَقَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا أَنَّهُ رَفَعَ الْحَدِيْثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا اپنے بھائی کی چھینک کا جواب تین مرتبہ دو اگر زیادہ چھینکے تو یہ زکام ہے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور کہا میرے خیال میں ابوہریرہؓ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک حدیث مرفوع کی ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۴۵۳۹ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ رَجُلًا عَطَسَ إِلٰى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَأَنَا أَقُوْلُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ وَلَيْسَ هٰكَذَا عَلَّمَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَقُوْلَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

نافعؓ سے روایت ہے کہ عمرؓ کے پاس ایک آدمی نے چھینک لی اور اس نے کہا الحمد للہ والسلام علیٰ رسول اللہ۔ ابن عمرؓ نے کہا میں بھی کہتا ہوں کہ الحمد للہ والسلام علیٰ رسول اللہ لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو اس طرح تعلیم نہیں دی بلکہ آپؐ نے فرمایا ہے کہ ہم کہیں الحمد للہ علیٰ کل حال۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔)

بَابُ الضِّحْكِ

ہنسنے کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۴۵۴۰ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَجْمِعًا ضَاحِكًا حَتّٰى اَرٰى مِنْهُ لَهَوَاتِهٖ اِنَّمَا كَانَ يَتَبَسَّمُ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی پوری طرح کھل کر ہنستے ہوئے نہیں دیکھا کہ حلق کا کوا نظر آسکے آپؐ صرف مسکراتے تھے۔ (روایت کیا اسکو بخاری نے)

۴۵۴۱ وَعَنْ جَرِيْرٍ قَالَ مَا حَجَبَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ اَسْلَمْتُ وَلَا رَاٰنِيْ اِلَّا تَبَسَّمَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

جریرؓ سے روایت ہے کہا جب سے میں مسلمان ہوا ہوں مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی نہیں روکا اور جب بھی آپؐ مجھے دیکھتے تبسّم فرماتے۔ (متفق علیہ)

۴۵۴۲ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُوْمُ مِنْ مُصَلَّاهُ الَّذِيْ يُصَلِّيْ فِيْهِ الصُّبْحَ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَاِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ قَامَ وَكَانُوْا يَتَحَدَّثُوْنَ فَيَاْخُذُوْنَ فِيْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَيَضْحَكُوْنَ وَيَتَبَسَّمُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِلتِّرْمِذِيِّ يَتَنَاشَدُوْنَ الشِّعْرَ۔)

جابرؓ بن سمرہ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سورج طلوع ہونے تک اپنی نماز کی جگہ سے نہیں اٹھتے تھے جب سورج طلوع ہوتا آپؐ کھڑے ہوتے صحابہؓ گفتگو کرتے اور جاہلیت کے زمانے کی باتیں بھی کرنے لگ جاتے اور ہنستے لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صرف مسکراتے رہتے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے) ترمذی کی ایک روایت میں ہے شعر پڑھتے۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دوسری فصل

۴۵۴۳ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ قَالَ مَا رَاَيْتُ اَحَدًا اَكْثَرَ تَبَسُّمًا مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

عبداللہ بن حارث بن جزء سے روایت ہے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر کسی کو مسکراتے نہیں دیکھا۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

۴۵۴۴/۵ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ هَلْ كَانَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُوْنَ قَالَ نَعَمْ وَ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِهِمْ اَعْظَمُ مِنَ الْجَبَلِ وَقَالَ بِلَالُ بْنُ سَعْدٍ اَدْرَكْتُهُمْ يَشْتَدُّوْنَ بَيْنَ الْاَغْرَاضِ وَيَضْحَكُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ فَاِذَا كَانَ اللَّيْلُ كَانُوْا رُهْبَانًا۔ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ

تیسری فصل

قتادہؓ سے روایت ہے کہا ابن عمرؓ سے سوال کیا گیا کیا صحابہ کرام ہنسا کرتے تھے کہا ہاں اور ایمان ان کے دلوں میں پہاڑ سے زیادہ ہوتا تھا۔ بلال بن سعد نے کہا میں نے صحابہ کرام کو دیکھا وہ تیر کے نشانوں کے درمیان دوڑتے تھے اور ایک دوسرے کو دیکھ کر ہنستے تھے۔ جب رات آتی تو وہ اللہ سے خوب ڈرتے اور راہب بن جاتے۔
(روایت کیا اس کو شرح السنہ میں)

بَابُ الْاَسَامِیْ

نام رکھنے کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۴۵۴۵/۱ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السُّوْقِ فَقَالَ رَجُلٌ يَّا اَبَا الْقَاسِمِ فَالْتَفَتَ اِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّمَا دَعَوْتُ هٰذَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمُّوْا بِاسْمِيْ وَ لَا تَكْتَنُوْا بِكُنْيَتِيْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

انسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ بازار میں تھے ایک آدمی نے ابوالقاسم کہہ کر بلایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکی طرف دیکھا وہ کہنے لگا میں نے اس دوسرے شخص کو بلایا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا نام رکھ لو میری کنیت نہ رکھو۔
(متفق علیہ)

۴۵۴۶/۲ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمُّوْا بِاسْمِيْ وَ لَا تَكْتَنُوْا بِكُنْيَتِيْ فَاِنِّيْ اِنَّمَا جُعِلْتُ قَاسِمًا اَقْسِمُ بَيْنَكُمْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

جابرؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا نام رکھا کرو اور میری کنیت نہ رکھو۔ کیونکہ مجھے قاسم بنایا گیا ہے۔ میں تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں۔ (متفق علیہ)

۴۵۴۷/۳ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحَبَّ اَسْمَآئِكُمْ اِلَى اللّٰهِ عَبْدُ اللّٰهِ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے ناموں میں سے اللہ تعالیٰ کو سب سے بڑھ کر عبداللہ اور عبدالرحمٰن پسند ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۵۴۸ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَمِّيَنَّ غُلَامَكَ يَسَارًا وَّلَا رَبَاحًا وَّلَا نَجِيْحًا وَّلَا اَفْلَحَ فَاِنَّكَ تَقُوْلُ اَثَمَّ هُوَ فَلَا يَكُوْنُ فَيَقُوْلُ لَا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ) وَفِيْ رِوَايَةٍ لَّهٗ قَالَ لَا تُسَمِّ غُلَامَكَ رَبَاحًا وَّلَا يَسَارًا وَّلَا اَفْلَحَ وَلَا نَافِعًا۔

سمرہ بن جندب سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے غلاموں کا نام یسار، رباح نجیح اور افلح نہ رکھو۔ تم پوچھو گے فلاں ہے اور وہ وہاں نہ ہو تو جواب دینے والا کہیگا نہیں۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے) اور مسلم ہی کی ایک روایت میں ہے کہ آپؐ نے فرمایا اپنے غلام کا نام رباح یسار، افلح اور نافع نہ رکھو۔

۲۵۴۹ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ اَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّنْهٰى اَنْ يُّسَمّٰى بِيَعْلٰى وَبِبَرَكَةَ وَبِاَفْلَحَ وَبِيَسَارٍ وَّبِنَافِعٍ وَّبِنَحْوِ ذٰلِكَ ثُمَّ رَاَيْتُهٗ سَكَتَ بَعْدُ عَنْهَا ثُمَّ قُبِضَ وَلَمْ يَنْهَ عَنْ ذٰلِكَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

جابرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارادہ فرمایا کہ لوگوں کو روک دیں کہ یعلیٰ، برکت، افلح، یسار اور نافع نام نہ رکھیں۔ بعد میں آپؐ خاموش ہو گئے پھر آپؐ وفات پا گئے اور اس سے منع نہیں کیا۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۵۵۰ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْنَى الْاَسْمَآءِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ اللّٰهِ رَجُلٌ يُّسَمّٰى مَلِكَ الْاَمْلَاكِ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ) وَفِيْ رِوَايَةٍ مُّسْلِمٍ قَالَ اَغْيَظُ رَجُلٍ عَلَى اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاَخْبَثُهٗ رَجُلٌ كَانَ يُسَمّٰى مَلِكَ الْاَمْلَاكِ لَا مَلِكَ اِلَّا اللّٰهُ۔

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن اللہ کے نزدیک سب سے بُرا نام اس شخص کا ہے جس کا نام ملک الاملاک (شہنشاہ) رکھا گیا ہے۔ (روایت کیا اسکو بخاری نے)۔ مسلم کی روایت میں ہے قیامت کے دن اللہ کے ہاں بدترین اور ناخوش ترین وہ شخص ہوگا جس کا نام ملک الاملاک (بادشاہوں کا بادشاہ) ہوگا۔ اللہ کے سوا کوئی بادشاہ نہیں ہے۔

۲۵۵۱ وَعَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِيْ سَلَمَةَ قَالَتْ

زینبؓ بنتِ ابی سلمہ سے روایت ہے کہا میرا نام

سُمِّيَتْ بَرَّةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُزَكُّوْا اَنْفُسَكُمْ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَهْلِ الْبِرِّ مِنْكُمْ سَمُّوْهَا زَيْنَبَ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

برّہ رکھا گیا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی جانوں کو پاک نہ کرو تم میں نیکی والوں کو اللہ خوب جانتا ہے اس کا نام زینب رکھو۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۵۵۲ / ۸ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ جُوَيْرِيَةُ اِسْمُهَا بَرَّةَ فَحَوَّلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِسْمَهَا جُوَيْرِيَةَ فَكَانَ يَكْرَهُ اَنْ يُّقَالَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِ بَرَّةَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا جویریہ کا نام برّہ تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدل کر اس کا نام جویریہ رکھ دیا آپؐ اس بات کو مکروہ سمجھتے تھے کہ کہا جائے آپ برّہ کے ہاں سے نکل آئے ہیں۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۵۵۳ / ۹ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ بِنْتًا كَانَتْ لِعُمَرَ يُقَالُ لَهَا عَاصِيَةُ فَسَمَّاهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيْلَةَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ۔)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضرت عمرؓ کی ایک بیٹی کا نام عاصیہ تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکا نام جمیلہ رکھا۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۵۵۴ / ۱۰ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ اُتِيَ بِالْمُنْذِرِ بْنِ اَبِيْ اُسَيْدٍ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ وُلِدَ فَوَضَعَهٗ عَلٰى فَخِذِهٖ فَقَالَ مَا اسْمُهٗ قَالَ فُلَانٌ قَالَ لَا لٰكِنِ اسْمُهُ الْمُنْذِرُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

سہلؓ بن سعد سے روایت ہے کہا منذر ابن ابی اسید جس وقت پیدا ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا آپؐ نے اپنی ران مبارک پر اس کو بٹھا دیا آپؐ نے پوچھا اس کا نام کیا ہے لانے والے نے کہا فلاں ہے آپ نے فرمایا نہیں اس کا نام منذر ہے۔

(متفق علیہ)

۴۵۵۵ / ۱۱ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ عَبْدِيْ وَاَمَتِيْ كُلُّكُمْ عَبِيْدُ اللّٰهِ وَكُلُّ نِسَاءِكُمْ اِمَاءُ اللّٰهِ وَلٰكِنْ لِّيَقُلْ غُلَامِيْ وَجَارِيَتِيْ وَفَتَايَ وَفَتَاتِيْ وَلَا يَقُلِ الْعَبْدُ رَبِّيْ وَلٰكِنْ لِّيَقُلْ سَيِّدِيْ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّيَقُلْ سَيِّدِيْ وَ

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص اس طرح نہ کہے کہ میرا بندہ یا میری لونڈی تم سب اللہ کے بندے ہو اور تمہاری سب عورتیں اللہ کی لونڈیاں ہیں۔ بلکہ میرا غلام اور میری لڑکی یا میرا خادم اور میری خادمہ کہے۔ اسیطرح غلام اپنے مالک کو میرا رب نہ کہے بلکہ میرا سردار کہے۔ ایک روایت میں ہے میرا اسید یا میرا آقا کہے۔

مَوْلَایَ وَفِیْ رِوَایَةٍ لَایَقُلِ الْعَبْدُ لِسَیِّدِہٖ مَوْلَایَ فَاِنَّ مَوْلَاکُمُ اللّٰہُ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

ایک روایت میں ہے غلام اپنے مالک کو میرا مولا نہ کہے۔ تمہارا مولا اللہ ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۵۵۶ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْلُوا الْکَرْمَ فَاِنَّ الْکَرْمَ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ) وَفِیْ رِوَایَةٍ عَنْ وَّائِلِ بْنِ حُجْرٍ لَا تَقُوْلُوا الْکَرْمَ وَلٰکِنْ قُوْلُوا الْعِنَبَ وَالْحَبَلَةَ۔

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا (انگور کو) کرم نہ کہو کرم مومن کا دل ہے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور مسلم کی ایک روایت میں وائل بن حجر سے روایت ہے فرمایا کرم نہ کہو بلکہ عنب اور حبلہ کہو۔

۴۵۵۷ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَمُّوا الْعِنَبَ الْکَرْمَ وَلَا تَقُوْلُوْا یَا خَیْبَةَ الدَّهْرِ فَاِنَّ اللّٰہَ هُوَ الدَّهْرُ۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انگور کو کرم نہ کہو اور اس طرح نہ کہا کرو اے زمانہ کی نامرادی اللہ تعالیٰ ہی زمانہ ہے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۴۵۵۸ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَسُبُّ اَحَدُکُمُ الدَّهْرَ فَاِنَّ اللّٰہَ هُوَ الدَّهْرُ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص زمانہ کو گالی نہ دے اللہ تعالیٰ ہی زمانہ پھیرنے والا ہے۔ (مسلم)

۴۵۵۹ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَقُوْلَنَّ اَحَدُکُمْ خَبُثَتْ نَفْسِیْ وَلٰکِنْ لِیَقُلْ لَقِسَتْ نَفْسِیْ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ) وَذُکِرَ حَدِیْثُ اَبِیْ هُرَیْرَةَ یُؤْذِیْنِیْ ابْنُ اٰدَمَ فِیْ بَابِ الْاِیْمَانِ۔

عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں کوئی یوں نہ کہے میرا نفس پلید ہوا بلکہ یوں کہے میرا نفس سست ہوا۔ (متفق علیہ) ابوہریرہؓ کی حدیث جس کے الفاظ ہیں "یؤذینی ابن آدم" باب الایمان میں گذر چکی ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

دوسری فصل

۴۵۶۰ عَنْ شُرَیْحِ بْنِ هَانِیءٍ عَنْ اَبِیْهِ اَنَّهٗ لَمَّا وَفَدَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَعَ قَوْمِهٖ سَمِعَهُمْ یَکْنُوْنَهٗ

شریح بن ہانی اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا جب وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنی قوم کے وفد میں حاضر ہوا۔ آپؐ نے سنا

بِاَبِی الْحَکَمِ فَدَعَاہُ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الْحَکَمُ وَاِلَیْہِ الْحُکْمُ فَلِمَ تُکَنّٰی اَبَا الْحَکَمِ قَالَ اِنَّ قَوْمِیْ اِذَا اخْتَلَفُوْا فِیْ شَیْءٍ اَتَوْنِیْ فَحَکَمْتُ بَیْنَھُمْ فَرَضِیَ کِلَا الْفَرِیْقَیْنِ بِحُکْمِیْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا اَحْسَنَ ھٰذَا فَمَا لَکَ مِنَ الْوَلَدِ قَالَ لِیْ شُرَیْحٌ وَّ مُسْلِمٌ وَّعَبْدُ اللّٰہِ قَالَ فَمَنْ اَکْبَرُھُمْ قَالَ قُلْتُ شُرَیْحٌ قَالَ فَاَنْتَ اَبُوْ شُرَیْحٍ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ)

کہ ان کی قوم کے لوگ ان کو ابوالحکم پکارتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انکو بلایا فرمایا حکم تو اللہ ہے اور اس کی طرف حکم لوٹتا ہے۔ تیری کنیت ابوالحکم کیوں ہے۔ ہانی نے کہا جس وقت میری قوم میں کوئی اختلاف ہوتا ہے میرے پاس آتے ہیں میں ان میں ایسا فیصلہ کرتا ہوں کہ دونوں فریق راضی ہو جاتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تو بڑی اچھی بات ہے۔ تیرے لڑکے کتنے ہیں۔ کہا شریح، مسلم اور عبداللہ ہیں۔ فرمایا ان میں سے بڑا کون ہے میں نے کہا شریح ہے فرمایا تو ابوشریح ہے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے)

۴۵۶۱/۱۷ وَعَنْ مَّسْرُوْقٍ قَالَ لَقِیْتُ عُمَرَ فَقَالَ مَنْ اَنْتَ قُلْتُ مَسْرُوْقُ بْنُ الْاَجْدَعِ قَالَ عُمَرُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ الْاَجْدَعُ شَیْطٰنٌ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَۃَ)

مسروقؓ سے روایت ہے کہا میں حضرت عمرؓ سے ملا انہوں نے کہا تو کون ہے میں نے کہا مسروق بن اجدع ہوں۔ عمرؓ کہنے لگے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے کہ اجدع شیطان کا نام ہے۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ)

۴۵۶۲/۱۸ وَعَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تُدْعَوْنَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ بِاَسْمَاءِ اٰبَاءِکُمْ فَاَحْسِنُوْا اَسْمَاءَکُمْ۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

ابوالدرداءؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن تم اپنے باپوں کے ناموں سے بلائے جاؤ گے سو اپنے نام اچھے رکھا کرو۔

(روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے)

۴۵۶۳/۱۹ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَھٰی اَنْ یَّجْمَعَ اَحَدٌ بَیْنَ اسْمِہٖ وَکُنْیَتِہٖ وَیُسَمِّیْ مُحَمَّدًا اَبَا الْقَاسِمِ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص آپ کا نام اور کنیت جمع کرے اور اپنا نام محمد ابوالقاسم رکھے۔

(روایت کیا اسکو ترمذی نے)

۴۵۶۴/۲۰ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ

جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمَّيْتُمْ بِاسْمِي فَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ) وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ قَالَ مَنْ تَسَمّٰى بِاسْمِي فَلَا يَكْتَنِ بِكُنْيَتِي وَمَنْ تَكَنّٰى بِكُنْيَتِي فَلَا يَتَسَمَّ بِاسْمِي۔

علیہ وسلم نے فرمایا ہے جس وقت تم اپنا نام میرے نام پر رکھو تو میری کنیت نہ رکھو۔ (روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے) ابوداؤد کی ایک روایت میں ہے جو شخص میرے نام پر اپنا نام رکھے تو میری کنیت نہ رکھے، اور جو میری کنیت رکھے نام تو نہ رکھے۔

۴۵۶۵ (۲۱) وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي وَلَدْتُ غُلَامًا فَسَمَّيْتُهُ مُحَمَّدًا وَكَنَّيْتُهُ أَبَا الْقَاسِمِ فَذُكِرَ لِي أَنَّكَ تَكْرَهُ ذٰلِكَ فَقَالَ مَا الَّذِي أَحَلَّ اسْمِي وَحَرَّمَ كُنْيَتِي أَوْ مَا الَّذِي حَرَّمَ كُنْيَتِي وَأَحَلَّ اسْمِي۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَقَالَ مُحْيِي السُّنَّةِ غَرِيبٌ)

عائشہؓ سے روایت ہے ایک عورت نے کہا اے اللہ کے رسول میرے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوا ہے میں نے اسکا نام محمدؐ رکھا ہے اور اسکی کنیت ابوالقاسم رکھی ہے مجھے کہا گیا ہے کہ آپ اس بات کو ناپسند سمجھتے ہیں آپؐ نے فرمایا میرا نام کس نے حلال کیا ہے اور میری کنیت کس نے حرام کر دی ہے۔ یا فرمایا میری کنیت کس نے حرام کی ہے اور میرا نام حلال کیا ہے۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔ اور محی السنہ نے کہا یہ حدیث غریب ہے)

۴۵۶۶ (۲۲) وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ إِنْ وُلِدَ لِي بَعْدَكَ وَلَدٌ أُسَمِّيهِ بِاسْمِكَ وَأُكَنِّيهِ بِكُنْيَتِكَ قَالَ نَعَمْ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

محمدؒ بن حنفیہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا میں نے کہا اے کے رسول آپ فرمائیں اگر آپؐ کے بعد میرے ہاں لڑکا پیدا ہو میں اس کا نام آپ کے نام پر اور اسکی کنیت آپ کی کنیت پر رکھوں فرمایا ہاں۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۴۵۶۷ (۲۳) وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَنَّانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَقْلَةٍ كُنْتُ أَجْتَنِيهَا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هٰذَا الْوَجْهِ وَفِي الْمَصَابِيحِ صَحَّحَهُ۔)

انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ساگ کے ساتھ میری کنیت رکھی میں اس کو اکھیڑتا رہتا تھا۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔ اور کہا اس حدیث کو ہم اس سند کے سوا نہیں جانتے اور مصابیح میں اس کو صحیح کہا گیا ہے۔

۴۵۶۸ (۲۴) وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُغَيِّرُ الْاِسْمَ الْقَبِيحَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم برے نام کو تبدیل کر دیتے تھے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۴۵۶۹ / ۲۵ وَعَنْ بَشِيْرِ بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ عَمِّهِ أُسَامَةَ بْنِ أَخْدَرِيٍّ أَنَّ رَجُلًا يُقَالُ لَهُ أَصْرَمُ كَانَ فِي النَّفَرِ الَّذِيْ أَتَوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اسْمُكَ قَالَ أَصْرَمُ قَالَ بَلْ أَنْتَ زُرْعَةُ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَقَالَ غَيَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِسْمَ الْعَاصِ وَعَزِيْزٍ وَعَتَلَةَ وَشَيْطٰنٍ وَّالْحَكَمِ وَغُرَابٍ وَّحُبَابٍ وَّشِهَابٍ وَّقَالَ تَرَكْتُ أَسَانِيْدَهَا لِلْاِخْتِصَارِ۔

بشیرؓ بن میمون اپنے چچا اسامہ بن اخدری سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی کا نام اصرم تھا وہ اس جماعت میں شامل تھا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرا نام کیا ہے اس نے کہا اصرم ہے فرمایا نہیں بلکہ تیرا نام زرعہ ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عاص، عزیز، عتلہ، شیطان، حکم، غراب، حباب، شہاب وغیرہ نام بدل دیئے۔ ابوداؤد نے کہا میں نے اختصار کے پیش نظر سندیں حذف کر دی ہیں۔

۴۵۷۰ / ۲۶ وَعَنْ أَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ لِأَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ أَوْ قَالَ أَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ لِأَبِيْ مَسْعُوْدٍ مَا سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ زَعَمُوْا قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بِئْسَ مَطِيَّةُ الرَّجُلِ۔ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَقَالَ إِنَّ أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ حُذَيْفَةُ۔)

ابو مسعودؓ انصاری سے روایت ہے اس نے ابو عبداللہ سے کہا یا ابو عبداللہ نے ابو مسعود انصاری سے کہا تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زعموا کے متعلق کیا سنا ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپؐ فرما رہے تھے کہ آدمی کی بری سواری ہے (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے، اور کہا ابو عبداللہ حذیفہ کی کنیت ہے)

۴۵۷۱ / ۲۷ وَعَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْلُوْا مَا شَاءَ اللّٰهُ وَشَاءَ فُلَانٌ وَّلٰكِنْ قُوْلُوْا مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ شَاءَ فُلَانٌ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْ دَاوُدَ) وَفِيْ رِوَايَةٍ مُّنْقَطِعًا قَالَ لَا تَقُوْلُوْا مَا شَاءَ اللّٰهُ وَشَاءَ مُحَمَّدٌ وَّقُوْلُوْا مَا شَاءَ اللّٰهُ وَحْدَهُ۔ (رَوَاهُ فِيْ

حذیفہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا اس طرح نہ کہا کرو کہ جو اللہ چاہے اور فلاں چاہے بلکہ کہا کرو جو اللہ چاہے پھر فلاں چاہے۔ (روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد نے) ایک منقطع روایت میں ہے آپ نے فرمایا اس طرح نہ کہو جو اللہ چاہے اور محمد چاہے بلکہ کہو جو صرف اکیلا اللہ چاہے۔

شرح السنۃ)

۴۵۷۲/۲۸ وَعَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْلُوْا لِلْمُنَافِقِ سَیِّدًا فَاِنَّہٗ اِنْ یَّکُ سَیِّدًا فَقَدْ اَسْخَطْتُمْ رَبَّکُمْ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ)

(روایت کیا اس کو شرح السنۃ میں)

اسی (حذیفہؓ) سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا منافق کو سیّد نہ کہو اس لئے کہ اگر وہ سیّد ہے تو تم نے اپنے رب کو ناراض کر دیا

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۴۵۷۳/۲۹ عَنْ عَبْدِ الْحَمِیْدِ بْنِ جُبَیْرِ بْنِ شَیْبَۃَ قَالَ جَلَسْتُ اِلٰی سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ فَحَدَّثَنِیْ اَنَّ جَدَّہٗ حَزْنًا قَدِمَ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا اسْمُکَ قَالَ اسْمِیْ حَزْنٌ قَالَ بَلْ اَنْتَ سَھْلٌ قَالَ مَا اَنَا بِمُغَیِّرٍ اِسْمًا سَمَّانِیْہِ اَبِیْ قَالَ ابْنُ الْمُسَیَّبِ فَمَا زَالَتْ فِیْنَا الْحُزُوْنَۃُ بَعْدُ۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

عبدالحمیدؒ بن جبیر بن شیبہ سے روایت ہے کہا میں سعید بن مسیّب کے پاس بیٹھا اس نے مجھے بتلایا کہ اس کے دادا کا نام حزن تھا وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپؐ نے فرمایا تیرا نام کیا ہے اس نے کہا میرا نام حزن ہے فرمایا نہیں تیرا نام سہل ہے اس نے کہا میرے باپ نے جو میرا نام رکھ دیا ہے میں اسکو بدلتا نہیں۔ سعید بن المسیّب نے کہا اس کے بعد ہمارے خاندان میں سختی رہی۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۴۵۷۴/۳۰ وَعَنْ اَبِیْ وَھْبِ نِ الْجُشَمِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاَسْمَاءِ الْاَنْبِیَاءِ وَاَحَبُّ الْاَسْمَاءِ اِلَی اللّٰہِ عَبْدُ اللّٰہِ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَاَصْدَقُھَا حَارِثٌ وَّھَمَّامٌ وَّاَقْبَحُھَا حَرْبٌ وَّمُرَّۃُ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ)

ابو وہبؓ جشمی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انبیاء کے ناموں پر اپنے نام رکھو اور اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پسند نام عبداللہ اور عبدالرحمٰن ہے اور سب سے سچے نام حارث اور ہمام ہیں۔ بدترین نام حرب اور مُرّہ ہے

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

بَابُ الْبَیَانِ وَالشِّعْرِ

بیان اور شعر کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۴۵۷۵/۱ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَدِمَ رَجُلَانِ

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا مشرق کی جانب سے

مِنَ الْمَشْرِقِ فَخَطَبَا فَعَجِبَ النَّاسُ لِبَيَانِهِمَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنَ الْبَيَانِ لَسِحْرًا۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

دو آدمی آئے انہوں نے خطبہ دیا ان کے بیان سے لوگ بہت متعجب ہوئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بعض بیان سحر ہوتا ہے۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۴۵۷۶ (۲) وَعَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكْمَةً۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بعض اشعار حکمت ہوتے ہیں۔ (متفق علیہ)

۴۵۷۷ (۳) وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَكَ الْمُتَنَطِّعُوْنَ قَالَهَا ثَلَاثًا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کلام میں مبالغہ کرنے والے ہلاک ہو گئے یہ کلمات تین مرتبہ فرمائے۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)

۴۵۷۸ (۴) وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْدَقُ كَلِمَةٍ قَالَهَا الشَّاعِرُ كَلِمَةُ لَبِيْدٍ أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللّٰهَ بَاطِلٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہت سچا کلمہ جو کسی شاعر نے کہا ہے لبید کا شعر ہے اَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللّٰهَ بَاطِلٌ (اللہ کے سوا ہر چیز فانی ہے) (متفق علیہ)

۴۵۷۹ (۵) وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيْدِ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ رَدِفْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ هَلْ مَعَكَ مِنْ شِعْرِ أُمَيَّةَ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ شَيْءٌ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ هِيْهِ فَأَنْشَدْتُهُ بَيْتًا فَقَالَ هِيْهِ ثُمَّ أَنْشَدْتُهُ بَيْتًا فَقَالَ هِيْهِ حَتّٰى أَنْشَدْتُهُ مِائَةَ بَيْتٍ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

عمرو رضی اللہ عنہ بن شرید اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہا ایک دن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سواری پر آپ کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا آپ نے فرمایا امیہ بن صلت کے اشعار تجھ کو یاد ہیں میں نے کہا جی ہاں فرمایا پڑھو میں نے آپ کو ایک بیت سنایا فرمایا اور پڑھو پھر میں نے ایک بیت پڑھا فرمایا اور پڑھو یہاں تک کہ میں نے (تقریباً) سو اشعار آپ کو سنائے۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)

۴۵۸۰ (۶) وَعَنْ جُنْدُبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي بَعْضِ الْمَشَاهِدِ وَقَدْ دَمِيَتْ إِصْبَعُهُ فَقَالَ هَلْ أَنْتِ

جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک جنگ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلی خون آلود ہو گئی آپ نے فرمایا تو ایک انگلی ہے جو خون آلود ہوئی ہے تجھے یہ تکلیف

اِلَّا اِصْبَعٌ دَمِيْتِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَا لَقِيْتِ ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اللہ کی راہ میں ملی ہے۔ (متفق علیہ)

۴۵۸۱ / ۷ وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ قُرَيْظَةَ لِحَسَّانِ بْنِ ثَابِتٍ اُهْجُ الْمُشْرِكِيْنَ فَاِنَّ جِبْرِيْلَ مَعَكَ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لِحَسَّانٍ اَجِبْ عَنِّيْ اَللّٰهُمَّ اَيِّدْهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

براءؓ سے روایت ہے کہا قریظہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حسانؓ بن ثابت سے فرمایا مشرکوں کی ہجو کہو جبریلؑ تمہارے ساتھ ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حسان سے فرمایا کرتے تھے میری طرف سے ان کو جواب دو اے اللہ روح القدس کے ساتھ ان کی مدد فرما۔ (متفق علیہ)

۴۵۸۲ / ۸ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُهْجُوْا قُرَيْشًا فَاِنَّهٗ اَشَدُّ عَلَيْهِمْ مِّنْ رَّشْقِ النَّبْلِ ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قریش کی ہجو کرو ہجو ان کے لئے تیر پھینکنے سے بڑھ کر سخت ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۵۸۳ / ۹ وَعَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لِحَسَّانٍ اِنَّ رُوْحَ الْقُدُسِ لَا يَزَالُ يُؤَيِّدُكَ مَا نَافَحْتَ عَنِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ هَجَاهُمْ حَسَّانُ فَشَفٰى وَاشْتَفٰى ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (عائشہؓ) سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا حضرت حسانؓ سے فرما رہے تھے حضرت جبریلؑ تیری مدد کرتے ہیں جبتک تو اللہ اور اس کے رسول سے مدافعت کرتا ہے۔ اور عائشہؓ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے فرماتے تھے حسانؓ نے کفار کی ہجو کہہ کر مسلمانوں کو شفا دی اور خود شفا پائی ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۵۸۴ / ۱۰ وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْقُلُ التُّرَابَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ حَتّٰى اَغْبَرَّ بَطْنُهٗ يَقُوْلُ وَاللّٰهِ لَوْلَا اللّٰهُ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا فَاَنْزِلَنْ سَكِيْنَةً عَلَيْنَا وَثَبِّتِ الْاَقْدَامَ اِنْ لَّاقَيْنَا اِنَّ الْاُوْلٰى

براءؓ سے روایت ہے کہا خندق کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مٹی اٹھاتے تھے یہاں تک کہ آپؐ کا پیٹ خاک آلودہ ہوگیا آپ فرماتے تھے اللہ کی قسم اگر اللہ کی ہدایت نہ ہوتی ہم کبھی ہدایت نہ پاتے، نہ صدقہ خیرات کرتے نہ نمازیں پڑھتے، اے اللہ ہم پر سکینت نازل فرما اور ہمارے قدم ثابت رکھ اگر کفار کے

قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا إِذَا أَرَادُوْا فِتْنَةً أَبَيْنَا يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ أَبَيْنَا أَبَيْنَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۵۸۵/۱۱ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ جَعَلَ الْمُهَاجِرُوْنَ وَالْأَنْصَارُ يَحْفِرُوْنَ الْخَنْدَقَ وَيَنْقُلُوْنَ التُّرَابَ وَهُمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ الَّذِيْنَ بَايَعُوْا مُحَمَّدًا عَلَى الْجِهَادِ مَا بَقِيْنَا أَبَدًا يَقُوْلُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُجِيْبُهُمْ اَللّٰهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةِ فَاغْفِرِ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَةَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۵۸۶/۱۲ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ رَجُلٍ قَيْحًا يَرِيْهِ خَيْرٌ مِّنْ أَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

۴۵۸۷/۱۳ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَدْ أَنْزَلَ فِي الشِّعْرِ مَا أَنْزَلَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ يُجَاهِدُ بِسَيْفِهِ وَلِسَانِهِ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهِ لَكَأَنَّمَا تَرْمُوْنَهُمْ بِهِ نَضْحَ النَّبْلِ۔ (رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ) وَفِي الْاِسْتِيْعَابِ لِابْنِ عَبْدِ الْبَرِّ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَاذَا تَرٰى فِي الشِّعْرِ

ساتھ مقابلہ کی نوبت آئے انہوں نے ہم پر زیادتی کی ہے اس لئے کہ جب وہ فتنہ کا ارادہ کرتے تھے ہم انکار کر دیتے تھے بلند آواز سے پڑھتے تھے خصوصًا ابینا ابینا پر آواز بلند کرتے (متفق علیہ)

انس رضی سے روایت ہے کہا مہاجر اور انصار خندق کھودتے اور مٹی اٹھاتے اور وہ پڑھتے ہم وہ لوگ ہیں جنہوں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کی ہے جب تک ہم زندہ ہیں جہاد کرتے رہیں گے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جواب میں فرماتے اے اللہ زندگی تو آخرت کی ہے۔ انصار اور مہاجرین کو بخش دے۔

(متفق علیہ)

ابوہریرہ رضی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی اپنے پیٹ کو پیپ سے بھرے جو اس کے پیٹ کو خراب کرتے۔ اس بات سے بہتر ہے کہ شعر سے پیٹ بھرے۔ (متفق علیہ)

دوسری فصل

کعب رضی بن مالک سے روایت ہے اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا اللہ تعالیٰ نے شعر کے متعلق اتار دیا ہے جو کچھ اتارا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن شخص کفار کے ساتھ اپنی تلوار اور زبان کے ساتھ جہاد کرتا ہے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم کفار کو شعر اس طرح مارتے ہو جس طرح تیر مارا جاتا ہے۔ روایت کیا اس کو شرح السنہ میں۔ ابن عبدالبر نے استیعاب میں ذکر کیا ہے کہ کعب رضی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا اے اللہ کے

فَقَالَ اِنَّ الْمُؤْمِنَ يُجَاهِدُ بِسَيْفِهٖ وَ لِسَانِهٖ۔

رسول شعر کے متعلق آپ کیا فرماتے ہیں آپؐ نے فرمایا مومن اپنی تلوار اور زبان کے ساتھ جہاد کرتا ہے۔

۴۵۸۸/۱۴ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْحَيَاءُ وَالْعِيُّ شُعْبَتَانِ مِنَ الْاِيْمَانِ وَالْبَذَاءُ وَالْبَيَانُ شُعْبَتَانِ مِنَ النِّفَاقِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

ابوامامہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا حیا اور زبان بستگی ایمان کی دو شاخیں ہیں اور فحش گوئی اور بیہودہ بکواس نفاق کی دو شاخیں ہیں۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۴۵۸۹/۱۵ وَعَنْ اَبِيْ ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَحَبَّكُمْ اِلَيَّ وَاَقْرَبَكُمْ مِنِّيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَحَاسِنُكُمْ اَخْلَاقًا وَاِنَّ اَبْغَضَكُمْ اِلَيَّ وَاَبْعَدَكُمْ مِنِّيْ مَسَاوِيْكُمْ اَخْلَاقًا اَلثَّرْثَارُوْنَ الْمُتَشَدِّقُوْنَ الْمُتَفَيْهِقُوْنَ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ نَحْوَهٗ عَنْ جَابِرٍ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ عَلِمْنَا الثَّرْثَارُوْنَ وَالْمُتَشَدِّقُوْنَ فَمَا الْمُتَفَيْهِقُوْنَ قَالَ الْمُتَكَبِّرُوْنَ)

ابوثعلبہ رضؓ خشنی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن تم میں سب سے بڑھ کر میری طرف محبوب اور میرے قریب وہ شخص ہوگا جس کا خلق اچھا ہے اور قیامت کے دن تم میں سب سے بڑھ کر میرے نزدیک مبغوض اور مجھ سے دور ترین وہ شخص ہوگا جو بُرے خلق والا ہے مراد کلام میں فراخی کرنیوالے اور منہ بھر کر کلام کرنیوالے اور متفیہقین ہیں روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں۔ ترمذی نے اسیطرح جابرؓ سے روایت کیا ہے اور ایک روایت میں ہے صحابہؓ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ثرثارون اور متشدقون کا معنی ہم سمجھتے ہیں متفیہقون سے مراد کون لوگ ہیں فرمایا متکبر لوگ

۴۵۹۰/۱۶ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَخْرُجَ قَوْمٌ يَاْكُلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ كَمَا تَاْكُلُ الْبَقَرَةُ بِاَلْسِنَتِهَا۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ)

سعدؓ بن ابی وقاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک ایسے لوگ نہ نکلیں جو اپنی زبانوں کے ساتھ اس طرح کھائیں گے جس طرح گائے اپنی زبان کے ساتھ کھاتی ہے۔ (روایت کیا اس کو احمد نے)

۴۵۹۱/۱۷ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ يُبْغِضُ الْبَلِيْغَ مِنَ الرِّجَالِ الَّذِيْ

عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ ایسے فصیح و بلیغ شخص کو بُرا سمجھتا ہے جو اپنی زبان کے ساتھ اس طرح کھائے

يَتَخَلَّلُ بِلِسَانِهٖ كَمَا يَتَخَلَّلُ الْبَاقِرَةُ بِلِسَانِهَا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

جس طرح گائے اپنی زبان کے ساتھ چارہ کھاتی ہے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے)

۴۵۹۲ [18] وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَرْتُ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِيْ بِقَوْمٍ تُقْرَضُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيْضَ مِنَ النَّارِ فَقُلْتُ يَا جِبْرِيْلُ مَنْ هٰؤُلَاءِ قَالَ هٰؤُلَاءِ خُطَبَاءُ اُمَّتِكَ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا معراج کی رات میں چند ایک ایسے لوگوں کے پاس سے گذرا کہ آگ کی قینچیوں کے ساتھ ان کی زبانوں کو کاٹا جا رہا ہے میں نے حضرت جبریلؑ سے پوچھا یہ کون لوگ ہیں اس نے کہا یہ تیری امت کے واعظ ہیں جو کہتے ہیں لیکن کرتے نہیں (روایت کیا اسکو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔)

۴۵۹۳ [19] وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ صَرْفَ الْكَلَامِ لِيَسْبِيَ بِهٖ قُلُوْبَ الرِّجَالِ اَوِ النَّاسِ لَمْ يَقْبَلِ اللّٰهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ صَرْفًا وَّلَا عَدْلًا۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کلام کو پھیرنا اور مختلف طریقوں سے بیان کرنا سیکھتا ہے تاکہ مردوں یا لوگوں کے دل اپنی طرف متوجہ کر سکے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کے نفل اور فرض قبول نہیں کرے گا۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۵۹۴ [20] وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّهٗ قَالَ يَوْمًا وَّقَامَ رَجُلٌ فَاَكْثَرَ الْقَوْلَ فَقَالَ عَمْرٌو لَوْ قَصَدَ فِيْ قَوْلِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهٗ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَقَدْ رَاَيْتُ اَوْ اُمِرْتُ اَنْ اَتَجَوَّزَ فِي الْقَوْلِ فَاِنَّ الْجَوَازَ هُوَ خَيْرٌ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

عمروؓ بن عاص سے روایت ہے کہ ایک دن انہوں نے اس وقت کہا جب کہ ایک شخص کھڑا ہوا اس نے کافی دیر تک بیان کیا عمروؓ کہنے لگے اگر یہ شخص اپنی تقریر میں میانہ روی اختیار کرتا اس کے لئے بہتر ہوتا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے میں نے جانا ہے یا مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں مختصر تقریر کروں اور اختصار بہت بہتر ہے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۵۹۵ [21] وَعَنْ صَخْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ

صخرؓ بن عبداللہ بن بریدہ اپنے باپ سے اس نے صخر کے دادا سے کیا ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا وَّاِنَّ مِنَ الْعِلْمِ جَهْلًا وَّاِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حُكْمًا وَّاِنَّ مِنَ الْقَوْلِ عِيَالًا۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ)

سے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بعض بیان جادو ہے اور بعض علم جہالت ہے اور بعض شعر حکمت ہیں اور بعض باتیں بوجھ ہیں۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۴۵۹۶
۲۲
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ لِحَسَّانَ مِنْبَرًا فِى الْمَسْجِدِ يَقُوْمُ عَلَيْهِ قَائِمًا يُّفَاخِرُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ يُنَافِحُ وَيَقُوْلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يُؤَيِّدُ حَسَّانَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ مَا نَافَحَ اَوْ فَاخَرَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حسان رضی اللہ عنہ کے لئے مسجد میں منبر رکھتے وہ اس پر کھڑے ہوتے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے فخر کرتے، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے مدافعت کرتے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے جب تک حسان میری طرف سے فخر یا مدافعت کرتا ہے اللہ تعالیٰ جبرئیل علیہ السلام کے ذریعہ اسکی مدد کرتا ہے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۴۵۹۷
۲۳
وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَادٍ يُّقَالُ لَهٗ اَنْجَشَةُ وَكَانَ حَسَنَ الصَّوْتِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُوَيْدَكَ يَا اَنْجَشَةُ لَا تَكْسِرِ الْقَوَارِيْرَ قَالَ قَتَادَةُ يَعْنِيْ ضَعَفَةَ النِّسَاءِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک حدی خواں تھا جس کا نام انجشہ تھا وہ بہت خوش آواز تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا اے انجشہ اونٹوں کو آہستہ چلا شیشوں کو نہ توڑ دینا۔ قتادہ رحمہ اللہ آپ نے کمزور عورتوں کو شیشہ سے تشبیہ دی ہے۔

(متفق علیہ)

۴۵۹۸
۲۴
وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشِّعْرُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ كَلَامٌ فَحَسَنُهٗ حَسَنٌ وَقَبِيْحُهٗ قَبِيْحٌ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَرَوَى الشَّافِعِيُّ عَنْ

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس شعر کا تذکرہ ہوا آپ نے فرمایا شعر کلام ہے اس کا اچھا اچھا ہے اور برا برا ہے

(روایت کیا اس کو دارقطنی نے اور شافعی نے عروہ سے مرسل بیان کیا ہے)

عُرْوَةَ مُرْسَلًا۔)

۴۵۹۹ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ بَیْنَا نَحْنُ نَسِیْرُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِالْعَرْجِ اِذْ عَرَضَ شَاعِرٌ یُّنْشِدُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خُذُوا الشَّیْطَانَ اَوْ اَمْسِکُوا الشَّیْطَانَ لَاَنْ یَّمْتَلِیَٔ جَوْفُ رَجُلٍ قَیْحًا خَیْرٌ لَّہٗ مِنْ اَنْ یَّمْتَلِیَٔ شِعْرًا۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عرج مقام میں چل رہے تھے کہ ایک شاعر شعر پڑھتا ہوا سامنے آیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شیطان کو پکڑو یا اس شیطان کو روکو آدمی کا پیٹ پیپ سے بھر جائے اس سے بہتر ہے کہ وہ اشعار کے ساتھ بھرے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۶۰۰ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْغِنَاءُ یُنْبِتُ النِّفَاقَ فِی الْقَلْبِ کَمَا یُنْبِتُ الْمَاءُ الزَّرْعَ۔ (رَوَاہُ الْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ)

جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا راگ دل میں نفاق اگاتا ہے جس طرح پانی کھیتی اگاتا ہے۔

(روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں)

۴۶۰۱ وَعَنْ نَافِعٍ قَالَ کُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِیْ طَرِیْقٍ فَسَمِعَ مِزْمَارًا فَوَضَعَ اِصْبَعَیْہِ فِیْ اُذُنَیْہِ وَنَاءَ عَنِ الطَّرِیْقِ اِلَی الْجَانِبِ الْاٰخَرِ ثُمَّ قَالَ لِیْ بَعْدَ اَنْ بَعُدَ یَا نَافِعُ ھَلْ تَسْمَعُ شَیْئًا قُلْتُ لَا فَرَفَعَ اِصْبَعَیْہِ مِنْ اُذُنَیْہِ قَالَ کُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَ صَوْتَ یَرَاعٍ فَصَنَعَ مِثْلَ مَا صَنَعْتُ قَالَ نَافِعٌ وَّکُنْتُ اِذْ ذَاکَ صَغِیْرًا۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاؤُدَ)

نافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا میں ایک مرتبہ ایک راستہ میں ابن عمر کے ساتھ جا رہا تھا انہوں نے مزمار کی آواز سنی تو اپنی دونوں انگلیاں اپنے کانوں میں ٹھونس لیں اور دوسری جانب راستہ سے دور ہٹ گئے کافی دور جانے کے بعد مجھے کہا اے نافع آواز آتی ہے میں نے کہا نہیں پھر اپنی انگلیاں کانوں سے نکالیں پھر کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا آپ نے نے کی آواز سنی آپ نے اسی طرح کیا جس طرح میں نے کیا ہے۔ نافع نے کہا میں اس وقت چھوٹا بچہ تھا۔

(روایت کیا اس کو احمد اور ابو داؤد نے)

بَابُ حِفْظِ اللِّسَانِ وَ الْغِيْبَةِ وَالشَّتْمِ

زبان کی حفاظت غیبت اور بُرا کہنے کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۴۶۰۲ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَّضْمَنْ لِّيْ مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ اَضْمَنْ لَهُ الْجَنَّةَ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

سہل بن سعد سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ کو اس چیز کی ضمانت دے جو اس کے دونوں کلّوں کے درمیان ہے اور دونوں پاؤں کے درمیان ہے میں اس کو جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔ (روایت کیا اسکو بخاری نے)

۴۶۰۳ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِّضْوَانِ اللّٰهِ لَا يُلْقِيْ لَهَا بَالًا يَرْفَعُ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَاتٍ وَاِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ لَا يُلْقِيْ لَهَا بَالًا يَهْوِيْ بِهَا فِيْ جَهَنَّمَ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ) وَفِيْ رِوَايَةٍ يَّهْوِيْ بِهَا فِي النَّارِ اَبْعَدَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ۔

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی جو اللہ کی رضامندی کا ایک کلمہ بولتا ہے اس کی شان اس کو معلوم نہیں ہوتی اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کا درجہ بلند کر دیتا ہے اور اللہ کی ناراضگی کا ایک کلمہ بولتا ہے اسکی شان اسکو معلوم نہیں ہوتی اس کی وجہ سے یہ جہنم میں گر جاتا ہے، (روایت کیا اس کو بخاری نے) بخاری اور مسلم کی ایک روایت میں ہے دوزخ میں اس قدر دور جا گرتا ہے جس قدر مشرق اور مغرب کا فاصلہ ہے۔

۴۶۰۴ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَّقِتَالُهُ كُفْرٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کو گالی دینا گناہ ہے، اور اسکو قتل کرنا کفر ہے۔ (متفق علیہ)

۴۶۰۵ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا رَجُلٍ

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آدمی اپنے مسلمان بھائی کو کافر

قَالَ لِاَخِیْہِ کَافِرٌ فَقَدْ بَاءَ بِہَا اَحَدُھُمَا (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

کہے اس کلمۂ کفر کے ساتھ ایک آدمی پھرتا ہے۔ (متفق علیہ)

۴۶۰۶/۵ وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَرْمِیْ رَجُلٌ رَجُلًا بِالْفُسُوْقِ وَلَا یَرْمِیْہِ بِالْکُفْرِ اِلَّا ارْتَدَّتْ عَلَیْہِ اِنْ لَّمْ یَکُنْ صَاحِبُہٗ کَذٰلِکَ۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

ابوذرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی مسلمان شخص دوسرے مسلمان کو فسق اور کفر کی تہمت نہ لگائے اگر وہ شخص ایسا نہیں ہے تو وہ اس پر لوٹ آتی ہے۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۴۶۰۷/۶ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ دَعَا رَجُلًا بِالْکُفْرِ اَوْ قَالَ عَدُوَّ اللّٰہِ وَلَیْسَ کَذٰلِکَ اِلَّا حَارَ عَلَیْہِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

اسی (ابوذر) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی کو کفر کے ساتھ بلائے یا اُسے اللہ کا دشمن کہے اور وہ ایسا نہیں ہے مگر وہ اس پر رجوع کر آتا ہے۔ (متفق علیہ)

۴۶۰۸/۷ وَعَنْ اَنَسٍ وَّاَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْمُسْتَبَّانِ مَا قَالَا فَعَلَی الْبَادِیْ مَا لَمْ یَعْتَدِ الْمَظْلُوْمُ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

انسؓ اور ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک دوسرے کو گالی دینے والوں میں سے جو شخص پہل کرے اس کے ذمہ گناہ ہے، جب تک مظلوم تجاوز نہ کرے۔ (مسلم)

۴۶۰۹/۸ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَنْبَغِیْ لِصِدِّیْقٍ اَنْ یَّکُوْنَ لَعَّانًا۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سچ کہنے والے کو بہت لعنت کرنیوالا نہیں بننا چاہیئے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۶۱۰/۹ وَعَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ اللَّعَّانِیْنَ لَا یَکُوْنُوْنَ شُھَدَاءَ وَلَا شُفَعَاءَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

ابوالدرداءؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ زیادہ لعنت کرنے والے لوگ قیامت کے دن نہ تو شہادت دینے والے ہوں گے اور نہ شفاعت کرنیوالے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۶۱۱/۱۰ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا قَالَ

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی آدمی کہے کہ لوگ ہلاک

الرَّجُلُ هَلَكَ النَّاسُ فَهُوَ اَهْلَكُهُمْ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ہو گئے وہ سب سے زیادہ ہلاک ہونے والا ہے۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)

۴۶۱۲ / ۱۱ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجِدُوْنَ شَرَّ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِيْ يَاْتِيْ هٰٓؤُلَآءِ بِوَجْهٍ وَّهٰٓؤُلَآءِ بِوَجْهٍ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن بدترین آدمی تم اس شخص کو پاؤ گے جو دو رویہ ہے ایک جماعت کے پاس ایک طریقہ سے آتا ہے اور دوسری جماعت کے پاس دوسرے طریقہ سے۔ (متفق علیہ)

۴۶۱۳ / ۱۲ وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَفِيْ رِوَايَةِ مُسْلِمٍ نَمَّامٌ)

حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے فرماتے تھے جنت میں چغلخور داخل نہیں ہو گا۔ (متفق علیہ) اور مسلم کی روایت میں نمّام کا لفظ ہے۔

۴۶۱۴ / ۱۳ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَاِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِيْ اِلَى الْبِرِّ وَاِنَّ الْبِرَّ يَهْدِيْ اِلَى الْجَنَّةِ وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَصْدُقُ وَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ صِدِّيْقًا وَاِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَاِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِيْ اِلَى الْفُجُوْرِ وَاِنَّ الْفُجُوْرَ يَهْدِيْ اِلَى النَّارِ وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَكْذِبُ وَيَتَحَرَّى الْكَذِبَ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّابًا (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَفِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ اِنَّ الصِّدْقَ بِرٌّ وَاِنَّ الْبِرَّ يَهْدِيْ اِلَى الْجَنَّةِ وَاِنَّ الْكَذِبَ فُجُوْرٌ وَاِنَّ الْفُجُوْرَ يَهْدِيْ اِلَى النَّارِ۔

عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سچائی کو لازم پکڑو سچائی نیکی کی راہ دکھاتی ہے اور نیکی جنت کی راہ بتلاتی ہے آدمی ہمیشہ سچ بولتا ہے اور سچ بولنے کی کوشش کرتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے نزدیک صدّیق لکھا جاتا ہے اور جھوٹ بولنے سے بچو جھوٹ بولنا فسق کی طرف پہنچاتا ہے اور فسق دوزخ میں پہنچاتا ہے۔ آدمی ہمیشہ جھوٹ بولتا رہتا ہے اور جھوٹ بولنے کی کوشش کرتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے ہاں اسے کذّاب لکھ دیا جاتا ہے۔ (متفق علیہ) مسلم کی ایک روایت میں ہے بے شک سچائی نیکی ہے اور نیکی جنت کیطرف پہنچاتی ہے۔ اور جھوٹ بولنا (فسق) و فجور ہے اور فجور آگ میں پہنچاتا ہے۔

۴۶۱۵ / ۱۴ وَعَنْ اُمِّ كُلْثُوْمٍ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ

ام کلثوم رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَیْسَ الْکَذَّابُ الَّذِیْ یُصْلِحُ بَیْنَ النَّاسِ وَیَقُوْلُ خَیْرًا وَّیَنْمِیْ خَیْرًا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

علیہ وسلم نے فرمایا کذّاب وہ شخص نہیں ہے جو لوگوں میں اصلاح کرتا ہے اور اچھی باتیں کہتا ہے اور اچھی باتیں لوگوں تک پہنچاتا ہے۔ (متفق علیہ)

۴۶۱۶/۱۵ وَعَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْاَسْوَدِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاَیْتُمُ الْمَدَّاحِیْنَ فَاحْثُوْا فِیْ وُجُوْھِھِمُ التُّرَابَ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

مقدادؓ بن اسود سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم تعریف کرنیوالوں کو دیکھو توانکے منہ میں مٹی ڈالو۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۶۱۷/۱۶ وَعَنْ اَبِیْ بَکْرَۃَ قَالَ اَثْنٰی رَجُلٌ عَلٰی رَجُلٍ عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَیْلَکَ قَطَعْتَ عُنُقَ اَخِیْکَ ثَلٰثًا مَنْ کَانَ مِنْکُمْ مَادِحًا لَّا مَحَالَۃَ فَلْیَقُلْ اَحْسِبُ فُلَانًا وَّ اللّٰہُ حَسِیْبُہٗ اِنْ کَانَ یُرٰی اَنَّہٗ کَذٰلِکَ وَلَا یُزَکِّیْ عَلَی اللّٰہِ اَحَدًا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

ابوبکرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی نے ایک دوسرے شخص کی تعریف کی آپؐ نے فرمایا تیرے لئے افسوس ہو تو نے اپنے بھائی کی گردن کاٹ ڈالی ہے۔ آپؐ نے تین مرتبہ فرمایا۔ اگر کوئی تم میں سے کسی کی تعریف کرے تو کہے میں فلاں شخص کو ایسا سمجھتا ہوں جب کہ اسکی حقیقت اللہ تعالیٰ کو خوب معلوم ہے اللہ تعالیٰ کے سامنے کسی کی تعریف نہ کرے۔ (متفق علیہ)

۴۶۱۸/۱۷ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَتَدْرُوْنَ مَا الْغِیْبَۃُ قَالُوا اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَمُ قَالَ ذِکْرُکَ اَخَاکَ بِمَا یَکْرَہُ قِیْلَ اَفَرَاَیْتَ اِنْ کَانَ فِیْ اَخِیْ مَا اَقُوْلُ قَالَ اِنْ کَانَ فِیْہِ مَا تَقُوْلُ فَقَدِ اغْتَبْتَہٗ وَاِنْ لَّمْ یَکُنْ فِیْہِ مَا تَقُوْلُ فَقَدْ بَھَتَّہٗ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ) وَفِیْ رِوَایَۃٍ اِذَا قُلْتَ لِاَخِیْکَ مَا فِیْہِ فَقَدِ اغْتَبْتَہٗ وَاِذَا قُلْتَ مَا لَیْسَ فِیْہِ فَقَدْ بَھَتَّہٗ۔

ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم جانتے ہو غیبت کیا ہے صحابہؓ نے کہا اللہ اور اس کا رسول خوب جانتا ہے فرمایا تو اپنے بھائی کا ذکر اس انداز سے کرے جو اسے ناپسند ہے (بعض صحابہؓ نے کہا اگر میرے بھائی میں ایسی بات ہو جو میں کہتا ہوں فرمایا اگر اس میں وہ خصلت ہے اور تم اسکی عدم موجودگی میں اسکا ذکر کرتے ہو تم اسکی غیبت کرتے ہو اور اگر اس میں خصلت نہیں ہے تم اس پر بہتان لگاتے ہو (روایت کیا اسکو مسلم نے) ایک روایت میں ہے جس وقت تو اپنے بھائی کی اس خصلت کا ذکر کرے جو اس میں ہے، تو تو نے اسکی غیبت کی اور اگر اس میں وہ خصلت نہیں ہے تو تو نے اس پر بہتان لگایا۔

۴۶۱۹/۱۸ وَعَنْ عَائِشَۃَ اَنَّ رَجُلًا اِسْتَاْذَنَ

عائشہؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ائْذَنُوْا لَهٗ فَبِئْسَ اَخُو الْعَشِيْرَةِ فَلَمَّا جَلَسَ تَطَلَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ وَجْهِهٖ وَانْبَسَطَ اِلَيْهِ فَلَمَّا انْطَلَقَ الرَّجُلُ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قُلْتَ لَهٗ كَذَا وَكَذَا ثُمَّ تَطَلَّقْتَ فِيْ وَجْهِهٖ وَانْبَسَطْتَ اِلَيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتٰى عَاهَدْتِنِيْ فَحَّاشًا اِنَّ شَرَّ النَّاسِ عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَنْ تَرَكَهُ النَّاسُ اتِّقَاءَ شَرِّهٖ وَفِيْ رِوَايَةٍ اتِّقَاءَ فُحْشِهٖ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آنے کی اجازت طلب کی فرمایا اس کو اجازت دو اپنی قوم کا برا آدمی ہے، جب وہ آپؐ کے پاس آکر بیٹھا آپ نہایت خندہ پیشانی کے ساتھ پیش آئے اور اس کے لئے تبسم کیا جب وہ آدمی چلا گیا عائشہؓ نے کہا اے اللہ کے رسول آپ نے اس شخص کو ایسا ایسا کہا پھر آپؐ خندہ روئی سے پیش آئے اور اس کے ساتھ میٹھی میٹھی باتیں کیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے مجھ کو فحش گو کب پایا ہے۔ اللہ کے نزدیک قیامت کے دن بدترین وہ آدمی ہوگا جس کو لوگ اس کی برائی کی وجہ سے چھوڑ دیں گے۔ ایک روایت میں ہے اسکی فحش گوئی کی وجہ سے۔ (متفق علیہ)

۴۶۲۰/۱۹ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ اُمَّتِيْ مُعَافًى اِلَّا الْمُجَاهِرُوْنَ وَاِنَّ مِنَ الْمُجَانَةِ اَنْ يَّعْمَلَ الرَّجُلُ بِاللَّيْلِ عَمَلًا ثُمَّ يُصْبِحُ وَقَدْ سَتَرَهُ اللّٰهُ فَيَقُوْلُ يَا فُلَانُ عَمِلْتُ الْبَارِحَةَ كَذَا وَكَذَا وَقَدْ بَاتَ يَسْتُرُهٗ رَبُّهٗ وَيُصْبِحُ يَكْشِفُ سِتْرَ اللّٰهِ عَنْهُ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَذُكِرَ حَدِيْثُ اَبِيْ هُرَيْرَةَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ فِيْ بَابِ الضِّيَافَةِ۔

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری تمام امت میں عافیت ہے مگر وہ لوگ جو پوشیدہ گناہوں کو ظاہر کرتے ہیں یہ بات بڑی بیحیائی کی ہے کہ آدمی رات کو ایک کام کرے پھر اس حال میں صبح کرے جبکہ اللہ تعالیٰ نے اس پر پردہ ڈالا ہے اور وہ کہتا ہے کہ اے فلاں! میں نے آج رات میں ایسا ایسا کیا ہے حالانکہ اس کے رب نے تو اس کی پردہ پوشی کی تھی اور وہ صبح ہوتے ہی اللہ تعالیٰ کے پردہ کو کھول دیتا ہے۔ (متفق علیہ) ابوہریرہؓ کی حدیث جسکے الفاظ ہیں من کان یؤمن باللہ باب الضیافۃ میں گذر چکی ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دوسری فصل

۴۶۲۱/۲۰ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ

انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جھوٹ کو چھوڑ دے جبکہ

الْكَذِبَ وَهُوَ بَاطِلٌ بُنِيَ لَهُ فِي رَبَضِ الْجَنَّةِ وَمَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ وَهُوَ مُحِقٌّ بُنِيَ لَهُ فِي وَسَطِ الْجَنَّةِ وَمَنْ حَسَّنَ خُلُقَهُ بُنِيَ لَهُ فِي أَعْلَاهَا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَّكَذَا فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَفِي الْمَصَابِيحِ قَالَ غَرِيبٌ)

وہ ناحق پر ہے جنت کے کنارے پر اس کیلئے محل بنایا جاتا ہے، اور جو جھگڑا چھوڑ دے جبکہ وہ حق پر ہے اس کے لئے جنت کے وسط میں مکان بنایا جاتا ہے اور جس نے اپنا خلق اچھا بنالیا جنت کی بلند جگہ پر اس کے لئے مکان بنایا جاتا ہے۔ (روایت کیا اسکو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث حسن ہے اسی طرح شرح السنۃ میں ہے۔ مصابیح میں ہے یہ حدیث غریب ہے)

۴۶۲۲
۲۱
وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَدْرُونَ مَا أَكْثَرُ مَا يُدْخِلُ النَّاسَ الْجَنَّةَ تَقْوَى اللّٰهِ وَحُسْنُ الْخُلُقِ أَتَدْرُونَ مَا أَكْثَرُ مَا يُدْخِلُ النَّاسَ النَّارَ الْأَجْوَفَانِ الْفَمُ وَالْفَرْجُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

ابوہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم جانتے ہو لوگوں کو جنت میں زیادہ کون سی چیز داخل کرے گی وہ اللہ کا تقویٰ اور حسن خلق ہے۔ کیا تم کو علم ہے لوگوں کو آگ میں زیادہ کونسی چیز داخل کرے گی دو خالی چیزیں ہیں منہ اور شرمگاہ

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۴۶۲۳
۲۲
وَعَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَعْلَمُ مَبْلَغَهَا يَكْتُبُ اللّٰهُ لَهُ بِهَا رِضْوَانَهُ إِلَى يَوْمِ يَلْقَاهُ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنَ الشَّرِّ مَا يَعْلَمُ مَبْلَغَهَا يَكْتُبُ اللّٰهُ بِهَا عَلَيْهِ سَخَطَهُ إِلَى يَوْمِ يَلْقَاهُ۔ (رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَرَوَى مَالِكٌ وَّالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ نَحْوَهُ)

بلال بن حارث سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی ایک بھلائی کی بات کرتا ہے وہ اسکی قدر نہیں جانتا اللہ تعالیٰ اسکی وجہ سے اپنی ملاقات کے دن تک اپنی رضامندی اس کے لئے لکھ دیتا ہے اور آدمی ایک برائی کی بات کرتا ہے اس کی قدر نہیں جانتا اسکی وجہ سے اللہ تعالیٰ اپنی ملاقات کے دن تک اپنی ناراضگی اس کے لئے لکھ دیتا ہے (روایت کیا اسکو شرح السنہ میں اور روایت کیا مالک، ترمذی اور ابن ماجہ نے اس کی مانند۔)

۴۶۲۴
۲۳
وَعَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

بہز بن حکیم اپنے باپ سے وہ انکے دادا سے بیان کرتا ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِّمَنْ يُّحَدِّثُ فَيَكْذِبُ لِيُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمَ وَيْلٌ لَّهٗ وَيْلٌ لَّهٗ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ)

کے لئے ہلاکت ہے جو لوگوں کو ہنسانے کیلئے جھوٹ بولتا ہے اس کے لئے ویل ہے اس کیلئے ہلاکت ہے (روایت کیا اس کو احمد، ترمذی، ابوداؤد اور دارمی نے۔)

۴۶۳۵/۲۴ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَقُوْلُ الْكَلِمَةَ لَا يَقُوْلُهَا إِلَّا لِيُضْحِكَ بِهِ النَّاسَ يَهْوِيْ بِهَا أَبْعَدَ مِمَّا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَإِنَّهُ لَيَزِلُّ عَنْ لِسَانِهِ أَشَدَّ مِمَّا يَزِلُّ عَنْ قَدَمِهِ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْإِيْمَانِ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی لوگوں کو ہنسانے کیلئے ایک بات کرتا ہے اسکی وجہ سے آسمان وزمین کے درمیانی فاصلہ سے زیادہ دور دوزخ میں جا گرتا ہے اور وہ اپنی زبان کے ساتھ اسقدر پھسلتا ہے جسقدر اپنے قدم کے ساتھ نہیں پھسلتا۔ (روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں)

۴۶۳۶/۲۵ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَمَتَ نَجَا۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْإِيْمَانِ)

عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو چپ رہا نجات پا گیا۔ (روایت کیا اس کو احمد، ترمذی، دارمی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں)

۴۶۳۷/۲۶ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ لَقِيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مَا النَّجَاةُ فَقَالَ أَمْلِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ وَلْيَسَعْكَ بَيْتُكَ وَابْكِ عَلٰى خَطِيْئَتِكَ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ)

عُقبہ بن عامر سے روایت ہے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملا میں نے کہا نجات کس چیز میں ہے فرمایا اپنی زبان بند رکھ تیرا گھر تجھے گنجائش دے اور اپنے گناہوں پر رو۔ (روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے)

۴۶۳۸/۲۷ وَعَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ رَفَعَهُ قَالَ إِذَا أَصْبَحَ ابْنُ آدَمَ فَإِنَّ الْأَعْضَاءَ كُلَّهَا تُكَفِّرُ اللِّسَانَ فَتَقُوْلُ اتَّقِ اللّٰهَ فِيْنَا فَإِنَّمَا نَحْنُ بِكَ فَإِنِ اسْتَقَمْتَ اسْتَقَمْنَا

ابوسعیدؓ سے روایت ہے وہ اس حدیث کو مرفوع بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان جس وقت صبح کرتا ہے سب اعضاء زبان کے آگے عاجزی کرتے ہیں کہتے ہیں ہمارے حق میں اللہ سے ڈر

وَاِنِ اعْوَجَجْتَ اعْوَجَجْنَا۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

ہم تیرے ساتھ ہیں اگر تو سیدھی رہے ہم سیدھے ہیں اگر تو ٹیڑھی ہوگئی ہم ٹیڑھے ہوجائیں گے۔ (ترمذی)

۴۶۲۹/۲۸ وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهٗ مَالَا يَعْنِيْهِ (رَوَاهُ مَالِكٌ وَّاَحْمَدُ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ عَنْهُمَا۔)

علی بن حسین سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ وہ بے فائدہ کاموں کو چھوڑ دے (روایت کیا اس کو مالک اور احمد نے، اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ابوہریرہ سے، اور ترمذی اور بیہقی نے شعب الایمان میں دونوں سے۔)

۴۶۳۰/۲۹ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ تُوُفِّيَ رَجُلٌ مِّنَ الصَّحَابَةِ فَقَالَ رَجُلٌ اَبْشِرْ بِالْجَنَّةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَلَا تَدْرِيْ فَلَعَلَّهٗ تَكَلَّمَ فِيْمَا لَا يَعْنِيْهِ اَوْ بَخِلَ بِمَا لَا يَنْقُصُهٗ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

انس سے روایت ہے کہا ایک صحابی فوت ہوگیا ایک آدمی نے کہا تجھ کو جنت کی مبارک ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھے کیا علم ہے شاید اس نے فضول بات کی ہو یا کسی ایسی چیز کے ساتھ بخل کیا ہو جو اس میں کوئی نقص پیدا نہیں کرتی تھی۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۴۶۳۱/۳۰ وَعَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا اَخْوَفُ مَا تَخَافُ عَلَيَّ قَالَ فَاَخَذَ بِلِسَانِ نَفْسِهٖ وَقَالَ هٰذَا۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهٗ)

سفیان بن عبد اللہ ثقفی سے روایت ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول جن چیزوں کو آپ میرے لئے خوفناک فرماتے ہیں ان میں سب سے زیادہ کون سی چیز خوفناک ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زبان کو پکڑا اور فرمایا یہ ہے۔ (ترمذی نے اسکو روایت کیا اور صحیح کہا ہے)

۴۶۳۲/۳۱ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَذَبَ الْعَبْدُ تَبَاعَدَ عَنْهُ الْمَلَكُ مِيْلًا مِّنْ نَّتْنِ مَا جَاءَ بِهٖ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

ابن عمر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی بندہ جھوٹ بولتا ہے فرشتہ اس کی بدبو کی وجہ سے ایک میل دور ہو جاتا ہے
(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۴۶۳۳/۳۲ وَعَنْ سُفْيَانَ بْنِ اَسِيْدٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ كَبُرَتْ خِيَانَةً اَنْ تُحَدِّثَ

سفیان بن اسید حضرمی سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے یہ بہت بڑی خیانت ہے کہ تو اپنے بھائی کو ایک

اَخَاكَ حَدِيْثًا هُوَ لَكَ بِهٖ مُصَدِّقٌ وَّ اَنْتَ بِهٖ كَاذِبٌ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

بات سنائے وہ تجھے اس بات میں سچا سمجھے اور تو اس میں جھوٹا ہے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۶۳۴/۳۳ وَعَنْ عَمَّارٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ ذَا وَجْهَيْنِ فِي الدُّنْيَا كَانَ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لِسَانَانِ مِنْ نَّارٍ۔ (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

عمارؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دنیا میں دو رویہ ہے قیامت کے دن اس کے لئے آگ کی دو زبانیں ہوں گی۔ (روایت کیا اس کو دارمی نے)

۴۶۳۵/۳۴ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ وَلَا بِاللَّعَّانِ وَلَا الْفَاحِشِ وَلَا الْبَذِيِّ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ) وَفِيْ اُخْرٰى لَهٗ وَلَا الْفَاحِشِ الْبَذِيِّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن طعن کرنیوالا، لعنت کرنیوالا، فحش بکنے والا اور زبان دراز نہیں ہوتا۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور بیہقی نے شعب الایمان میں)۔ ایک دوسری روایت میں ہے فحش کہنے والا زبان درازی کرنے والا نہیں ہوتا (ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے)۔

۴۶۳۶/۳۵ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكُوْنُ الْمُؤْمِنُ لَعَّانًا وَّفِيْ رِوَايَةٍ لَا يَنْبَغِيْ لِلْمُؤْمِنِ اَنْ يَّكُوْنَ لَعَّانًا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن لعنت کرنے والا نہیں ہوتا۔ ایک روایت میں ہے مومن کیلئے لائق نہیں کہ وہ بہت لعنت کرنے والا ہو۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۴۶۳۷/۳۶ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلَاعَنُوْا بِلَعْنَةِ اللّٰهِ وَلَا بِغَضَبِ اللّٰهِ وَلَا بِجَهَنَّمَ وَفِيْ رِوَايَةٍ وَلَا بِالنَّارِ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ)

سمرہؓ بن جندب سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آپس میں اللہ کی لعنت اور اللہ کا غضب ایک دوسرے پر نہ ڈالا کرو اور نہ اس طرح کہا کرو کہ تو جہنم میں جائے، ایک روایت میں ہے آگ میں جائے (روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے۔

۴۶۳۸/۳۷ وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا لَعَنَ شَيْئًا صَعِدَتِ

ابوالدرداءؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے کوئی آدمی جس وقت کسی پر لعنت بھیجتا ہے وہ لعنت آسمان پر چڑھتی ہے آسمان کے دروازے

اللَّعْنَةُ اِلَى السَّمَاءِ فَتُغْلَقُ اَبْوَابُ السَّمَاءِ دُوْنَهَا ثُمَّ تَهْبِطُ اِلَى الْاَرْضِ فَتُغْلَقُ اَبْوَابُهَا دُوْنَهَا ثُمَّ تَاْخُذُ يَمِيْنًا وَّشِمَالًا فَاِذَا لَمْ تَجِدْ مَسَاغًا رَجَعَتْ اِلَى الَّذِىْ لُعِنَ فَاِنْ كَانَ لِذٰلِكَ اَهْلًا وَّاِلَّا رَجَعَتْ اِلٰى قَائِلِهَا۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

بند ہو جاتے ہیں پھر زمین کی طرف اترتی ہے اس کے ورے زمین کے دروازے بند ہو جاتے ہیں پھر وہ دائیں بائیں چلتی ہے جسوقت کوئی راہ نہیں پاتی جس پر لعنت ڈالی گئی ہے اس کی طرف لوٹ آتی ہے اگر وہ اس کا اہل ہوتا ہے تو اس پر واقع ہو جاتی ہے ورنہ کہنے والے کیطرف لوٹ آتی ہے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۶۳۹/۳۸ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلًا نَازَعَتْهُ الرِّيْحُ رِدَاءَهٗ فَلَعَنَهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْعَنْهَا فَاِنَّهَا مَاْمُوْرَةٌ وَّاِنَّهٗ مَنْ لَعَنَ شَيْئًا لَيْسَ لَهٗ بِاَهْلٍ رَجَعَتِ اللَّعْنَةُ عَلَيْهِ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ ہوا نے ایک آدمی کی چادر اڑائی اس نے اس پر لعنت ڈالی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس پر لعنت نہ ڈال وہ حکم کی گئی ہے جو شخص کسی چیز پر لعنت بھیجے اگر وہ اس کا مستحق نہ ہو تو لعنت اس کی طرف لوٹ آتی ہے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے)

۴۶۴۰/۳۹ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُبَلِّغُنِىْ اَحَدٌ مِّنْ اَصْحَابِىْ عَنْ اَحَدٍ شَيْئًا فَاِنِّىْ اُحِبُّ اَنْ اَخْرُجَ اِلَيْكُمْ وَاَنَا سَلِيْمُ الصَّدْرِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص مجھ کو کسی صحابی کی شکایت نہ پہنچائے میں چاہتا ہوں کہ میں تمہاری طرف نکلوں جبکہ میرا سینہ صاف ہو (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)۔

۴۶۴۱/۴۰ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسْبُكَ مِنْ صَفِيَّةَ كَذَا وَكَذَا تَعْنِىْ قَصِيْرَةً فَقَالَ لَقَدْ قُلْتِ كَلِمَةً لَّوْ مُزِجَ بِهَا الْبَحْرُ لَمَزَجَتْهُ۔

(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کہا صفیہ تجھے کافی ہے کہ وہ ایسی ایسی ہے یعنی کوتاہ قامت ہے۔ آپؐ نے فرمایا تو نے ایک ایسی بات کہہ دی ہے اگر دریا اس کے ساتھ ملا دیا جائے اس کو متغیر کر دے۔ (روایت کیا اس کو احمد، ترمذی، اور ابوداؤد نے)

۴۶۴۲/۴۱ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ الْفُحْشُ فِي شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ وَمَا كَانَ الْحَيَاءُ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

علیہ وسلم نے فرمایا سخت کلامی کسی میں نہیں ہوتی مگر اس کو عیب ناک کر دیتی ہے، اور کسی میں نرمی نہیں ہوتی مگر اس کو زینت بخشتی ہے۔ (روایت کیا اسکو ترمذی نے)

۴۶۶۳ ۴۲ وَعَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَيَّرَ أَخَاهُ بِذَنْبٍ لَمْ يَمُتْ حَتَّى يَعْمَلَهُ يَعْنِي مِنْ ذَنْبٍ قَدْ تَابَ مِنْهُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ بِمُتَّصِلٍ لِأَنَّ خَالِدًا لَمْ يُدْرِكْ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ۔)

خالد بن معدان معاذ سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے کسی مسلمان بھائی کو کسی گناہ کے ساتھ ملامت کرے وہ مرے گا نہیں جبتک اس کو کر نہیں لے گا۔ یعنی کسی ایسے گناہ کی عار دلائے جس سے وہ توبہ کر چکا ہے (روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور اس کی سند متصل نہیں ہے کیوں کہ خالد بن معدان معاذ بن جبل کو نہیں ملا۔)

۴۶۶۴ ۴۳ وَعَنْ وَاثِلَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُظْهِرِ الشَّمَاتَةَ لِأَخِيكَ فَيَرْحَمُهُ اللهُ وَيَبْتَلِيكَ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ)

واثلہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے مسلمان بھائی کو تکلیف میں مبتلا دیکھ کر تو خوشی کا اظہار نہ کر ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالٰے اس پر رحم فرما دے اور تجھ کو اس میں مبتلا کر دے (روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔)

۴۶۶۵ ۴۴ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُحِبُّ أَنِّي حَكَيْتُ أَحَدًا وَأَنَّ لِي كَذَا وَكَذَا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ میں کسی کی نقل اتاروں اور میرے لئے ایسا ایسا ہو۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس کو صحیح کہا ہے۔)

۴۶۶۶ ۴۵ وَعَنْ جُنْدُبٍ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ فَأَنَاخَ رَاحِلَتَهُ ثُمَّ عَقَلَهَا ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى خَلْفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا سَلَّمَ أَتَى رَاحِلَتَهُ فَأَطْلَقَهَا ثُمَّ رَكِبَ ثُمَّ نَادَى اللّٰهُمَّ ارْحَمْنِي وَمُحَمَّدًا وَلَا تُشْرِكْ فِي رَحْمَتِنَا

جندبؓ سے روایت ہے کہا ایک اعرابی آیا اس نے اپنا اونٹ بٹھایا پھر اس کا پاؤں باندھا پھر مسجد میں داخل ہوا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی جب سلام پھیرا اپنے اونٹ کی طرف آیا اسے کھولا اس پر سوار ہوا اور کہنے لگا مجھ پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحم کر اور ہمارے ساتھ کسی کو اپنی

اَحَدًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَتَقُوْلُوْنَ ھُوَ اَضَلُّ اَمْ بَعِیْرُہٗ اَلَمْ تَسْمَعُوْا اِلٰی مَا قَالَ قَالُوْا بَلٰی۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ) وَذُکِرَ حَدِیْثُ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ کَفٰی بِالْمَرْءِ کَذِبًا فِیْ بَابِ الْاِعْتِصَامِ فِی الْفَصْلِ الْاَوَّلِ۔

رحمت میں شریک نہ کر۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا کیا خیال ہے یہ اعرابی جاہل تر ہے یا اس کا اونٹ تم سنتے نہیں ہو کہ اس نے کیا کہا ہے صحابہ نے کہا کیوں نہیں۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)۔ ابوہریرہؓ کی حدیث جس کے الفاظ ہیں کَفٰی بِالْمَرْءِ کَذِبًا باب الاعتصام کی فصل اوّل میں گذر چکی ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۴۶۴۷/۴۶ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا مُدِحَ الْفَاسِقُ غَضِبَ الرَّبُّ تَعَالٰی وَاھْتَزَّ لَہُ الْعَرْشُ۔ (رَوَاہُ الْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ)

انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت فاسق کی تعریف کی جاتی ہے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے اور اس کے لئے عرش ہلنے لگتا ہے۔ (روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں)

۴۶۴۸/۴۷ وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُطْبَعُ الْمُؤْمِنُ عَلَی الْخِلَالِ کُلِّھَا اِلَّا الْخِیَانَۃَ وَالْکَذِبَ۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ)

ابوامامہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن ہر طرح کی خصلت پر پیدا کیا جاتا ہے لیکن خیانت اور جھوٹ پر پیدا نہیں کیا جاتا۔ (روایت کیا اس کو احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں سعد بن ابی وقاص سے۔)

۴۶۴۹/۴۸ وَعَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَیْمٍ اَنَّہٗ قِیْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَیَکُوْنُ الْمُؤْمِنُ جَبَانًا قَالَ نَعَمْ فَقِیْلَ لَہٗ اَیَکُوْنُ الْمُؤْمِنُ بَخِیْلًا قَالَ نَعَمْ فَقِیْلَ لَہٗ اَیَکُوْنُ الْمُؤْمِنُ کَذَّابًا قَالَ لَا۔ (رَوَاہُ مَالِکٌ وَّالْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ مُرْسَلًا)

صفوان بن سلیم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا مومن بزدل ہو سکتا ہے فرمایا ہاں، کہا گیا مومن بخیل ہو سکتا ہے فرمایا ہاں، کہا گیا مومن کذّاب ہو سکتا ہے فرمایا نہیں۔ (روایت کیا اسکو مالک نے اور بیہقی نے مرسل شعب الایمان میں)

۴۶۵۰/۴۹ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَيَتَمَثَّلُ فِيْ صُوْرَةِ الرَّجُلِ فَيَاْتِي الْقَوْمَ فَيُحَدِّثُهُمْ بِالْحَدِيْثِ مِنَ الْكَذِبِ فَيَتَفَرَّقُوْنَ فَيَقُوْلُ الرَّجُلُ مِنْهُمْ سَمِعْتُ رَجُلًا اَعْرِفُ وَجْهَهٗ وَ لَا اَدْرِيْ مَا اسْمُهٗ يُحَدِّثُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا شیطان آدمی کی صورت میں ایک جماعت کے پاس آتا ہے انکو جھوٹی باتیں سناتا ہے لوگ باتیں سن کر متفرق ہوتے ہیں آدمی کہتا ہے کہ میں نے ایک آدمی سے باتیں سنی ہیں میں اسکا چہرہ پہچانتا ہوں لیکن اس کا نام نہیں جانتا (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۶۵۱/۵۰ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانَ قَالَ اَتَيْتُ اَبَا ذَرٍّ فَوَجَدْتُّهٗ فِي الْمَسْجِدِ مُحْتَبِيًا بِكِسَاءٍ اَسْوَدَ وَحْدَهٗ فَقُلْتُ يَا اَبَا ذَرٍّ مَا هٰذِهِ الْوَحْدَةُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ يَقُوْلُ الْوَحْدَةُ خَيْرٌ مِّنْ جَلِيْسِ السُّوْءِ وَالْجَلِيْسُ الصَّالِحُ خَيْرٌ مِّنَ الْوَحْدَةِ وَاِمْلَاءُ الْخَيْرِ خَيْرٌ مِّنَ السُّكُوْتِ وَالسُّكُوْتُ خَيْرٌ مِّنْ اِمْلَاءِ الشَّرِّ۔

عمرانؓ بن حطان سے روایت ہے کہا میں ابوذر کے پاس آیا میں نے دیکھا مسجد میں سیاہ چادر کے ساتھ گوٹھ مارے اکیلے بیٹھے ہیں میں نے کہا اے ابوذر یہ تنہائی کیسی ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے برے ہمنشین سے تنہائی بہتر ہے نیک ہمنشین تنہا بیٹھنے سے بہتر ہے۔ خیر کا سکھلانا چُپ رہنے سے بہتر ہے اور برائی سکھلانے کی نسبت چپ رہنا بہتر ہے۔

۴۶۵۲/۵۱ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَقَامُ الرَّجُلِ بِالصَّمْتِ اَفْضَلُ مِنْ عِبَادَةِ سِتِّيْنَ سَنَةً۔

عمرانؓ بن حصین سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چُپ رہنے سے انسان کو جو مقام حاصل ہوتا ہے وہ ساٹھ سال کی عبادت سے بہتر ہے۔

۴۶۵۳/۵۲ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ بِطُوْلِهٖ اِلٰى اَنْ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَوْصِنِيْ قَالَ اُوْصِيْكَ بِتَقْوَى اللّٰهِ فَاِنَّهٗ اَزْيَنُ لِاَمْرِكَ كُلِّهٖ

ابوذرؓ سے روایت ہے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس کے بعد لمبی حدیث ذکر کی یہاں تک کہ کہا میں نے عرض کی اے اللہ کے رسول مجھ کو وصیت کریں فرمایا میں تجھ کو اللہ کے تقویٰ کی وصیت کرتا ہوں یہ تیرے سب کاموں کے لئے زینت کا باعث

قُلْتُ زِدْنِي قَالَ عَلَيْكَ بِتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ وَذِكْرِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاِنَّهٗ ذِكْرٌ لَّكَ فِي السَّمَاءِ وَنُوْرٌ لَّكَ فِي الْاَرْضِ قُلْتُ زِدْنِي قَالَ عَلَيْكَ بِطُوْلِ الصَّمْتِ فَاِنَّهٗ مَطْرَدَةٌ لِّلشَّيْطٰنِ وَعَوْنٌ لَّكَ عَلٰى اَمْرِ دِيْنِكَ قُلْتُ زِدْنِي قَالَ اِيَّاكَ وَكَثْرَةَ الضِّحْكِ فَاِنَّهٗ يُمِيْتُ الْقَلْبَ وَيَذْهَبُ بِنُوْرِ الْوَجْهِ قُلْتُ زِدْنِي قَالَ قُلِ الْحَقَّ وَاِنْ كَانَ مُرًّا قُلْتُ زِدْنِي قَالَ لَا تَخَفْ فِي اللهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ قُلْتُ زِدْنِي قَالَ لِيَحْجُزْكَ عَنِ النَّاسِ مَا تَعْلَمُ مِنْ نَّفْسِكَ۔

ہے میں نے کہا کچھ اور فرمائیے فرمایا تلاوت قرآن اور اللہ کے ذکر کو لازم پکڑ یہ بات تیرے لئے آسمان میں ذکر اور زمین میں نور کا باعث ہے۔ میں نے کہا کچھ اور فرمائیے فرمایا دیر تک چپ رہ اس لئے کہ طویل خاموشی شیطان کو بھگا دیتی ہے اور دین پر تیری مدد کرنیوالی ہے۔ میں نے کہا کچھ اور فرمائیے۔ فرمایا بہت ہنسنے سے پرہیز کرو کیونکہ زیادہ ہنسنا دل کو مُردہ کر دیتا ہے اور چہرے کا نور کھو دیتا ہے۔ میں نے کہا مزید فرمائیے فرمایا حق بات کہو اگرچہ تلخ ہو۔ میں نے کہا زیادہ فرمائیے۔ فرمایا اللہ کے بارے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈر۔ میں نے کہا کچھ اور فرمائیے۔ فرمایا لوگوں سے باز رکھے جو تو اپنے نفس سے جانتا ہے۔

۴۶۵۴/۵۳ وَعَنْ اَنَسٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا اَبَا ذَرٍّ اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى خَصْلَتَيْنِ هُمَا اَخَفُّ عَلَى الظَّهْرِ وَاَثْقَلُ فِي الْمِيْزَانِ قَالَ قُلْتُ بَلٰى قَالَ طُوْلُ الصَّمْتِ وَحُسْنُ الْخُلُقِ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ مَا عَمِلَ الْخَلَائِقُ بِمِثْلِهِمَا۔

انسؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا اے ابوذر میں تجھ کو دو خصلتیں نہ بتاؤں؟ جو پشت پر ہلکی اور میزان میں بھاری ہیں کہا میں نے کہا کیوں نہیں فرمایا طویل خاموشی اور حسن خلق اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے مخلوق نے ان کی مثل کوئی عمل نہیں کیا۔

۴۶۵۵/۵۴ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَبِيْ بَكْرٍ وَّهُوَ يَلْعَنُ بَعْضَ رَقِيْقِهٖ فَالْتَفَتَ اِلَيْهِ فَقَالَ لَعَّانِيْنَ وَصِدِّيْقِيْنَ كَلَّا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَاَعْتَقَ اَبُوْ بَكْرٍ يَّوْمَئِذٍ بَعْضَ رَقِيْقِهٖ ثُمَّ جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا اَعُوْدُ رَوَى

عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکرؓ کے پاس سے گذرے وہ اپنے غلام پر لعنت ڈال رہے تھے آپؐ نے اس کی طرف دیکھ کر فرمایا لعنت کرنے والے اور صدیق بھی۔ ربّ کعبہ کی قسم ایسا نہیں ہو سکتا۔ ابوبکرؓ نے اس دن اپنے غلاموں میں سے چند ایک آزاد کر دیئے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی

الْبَیْھَقِیُّ الْاَحَادِیْثَ الْخَمْسَۃَ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ۔

میں آئندہ ایسا نہیں کروں گا۔ ان پانچوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں نقل کیا ہے۔

۴۶۵۶/۵۵ وَعَنْ اَسْلَمَ قَالَ اِنَّ عُمَرَ دَخَلَ یَوْمًا عَلٰی اَبِیْ بَکْرِ نِ الصِّدِّیْقِ وَھُوَ یَجْبِذُ لِسَانَہٗ فَقَالَ عُمَرُ مَہْ غَفَرَ اللّٰہُ لَکَ فَقَالَ لَہٗ اَبُوْبَکْرٍ اِنَّ ھٰذَا اَوْرَدَنِی الْمَوَارِدَ۔ (رَوَاہُ مَالِکٌ)

اسلم رضؓ سے روایت ہے کہا حضرت عمرؓ ایک دن حضرت ابو بکرؓ کے پاس گئے وہ اپنی زبان کو کھینچ رہے تھے۔ عمرؓ کہنے لگے ٹھہریئے یہ کیا کر رہے ہیں اللہ آپ کو معاف کر دے ابو بکر کہنے لگے اس نے مجھ کو ہلاکت کی جگہوں میں وارد کیا ہے۔ (روایت کیا اس کو مالک نے)

۴۶۵۷/۵۶ وَعَنْ عُبَادَۃَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اضْمَنُوْا لِیْ سِتًّا مِّنْ اَنْفُسِکُمْ اَضْمَنْ لَکُمُ الْجَنَّۃَ اُصْدُقُوْا اِذَا حَدَّثْتُمْ وَاَوْفُوْا اِذَا وَعَدْتُّمْ وَاَدُّوْا اِذَا ائْتُمِنْتُمْ وَاحْفَظُوْا فُرُوْجَکُمْ وَغُضُّوْا اَبْصَارَکُمْ وَکُفُّوْا اَیْدِیَکُمْ۔

عبادہ رضؓ بن صامت سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے اپنے نفس سے چھ باتوں کی ضمانت دو میں تم کو جنت کی ضمانت دیتا ہوں جس وقت بولو سچ کہو، جب وعدہ کرو پورا کرو، جب تمہارے پاس امانت رکھی جائے ادا کرو، اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرو، اپنی نگاہیں نیچی رکھو، اپنے ہاتھ بند رکھو۔

۴۶۵۸/۵۷ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ وَاَسْمَاءَ بِنْتِ یَزِیْدَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ خِیَارُ عِبَادِ اللّٰہِ الَّذِیْنَ اِذَا رُءُوْا ذُکِرَ اللّٰہُ وَشِرَارُ عِبَادِ اللّٰہِ الْمَشَّاءُوْنَ بِالنَّمِیْمَۃِ الْمُفَرِّقُوْنَ بَیْنَ الْاَحِبَّۃِ الْبَاغُوْنَ الْبُرَآءَ الْعَنَتَ (رَوَاھُمَا اَحْمَدُ وَالْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ)

عبدالرحمٰن رضؓ بن غنم اور اسماء رضؓ بنت یزید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے پسندیدہ بندے وہ ہیں جب ان کو دیکھا جائے اللہ یاد آجائے، اور اللہ تعالیٰ کے برے بندے مجلسوں میں چغلی کے ساتھ چلتے پھرتے ہیں، دوستوں کے درمیان تفریق ڈالتے ہیں، پاک لوگوں سے مشقت چاہتے ہیں۔ (روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔)

۴۶۵۹/۵۸ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلَیْنِ صَلَّیَا صَلٰوۃَ الظُّھْرِ اَوِ الْعَصْرِ وَکَانَا صَائِمَیْنِ فَلَمَّا قَضَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الصَّلٰوۃَ قَالَ اَعِیْدُوْا

ابن عباس رضؓ سے روایت ہے کہ دو آدمیوں نے ظہر یا عصر کی نماز پڑھی ان کا روزہ تھا جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے فرمایا اپنا وضو اور اپنی نماز لوٹاؤ اپنا روزہ پورا کرو اور اس کی جگہ ایک

وُضُوْءَ كُمَا وَصَلٰوتَكُمَا وَامْضِيَا فِيْ صَوْمِكُمَا وَاقْضِيَا هُ يَوْمًا اٰخَرَ قَالَ لِمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِغْتَبْتُمْ فُلَانًا

دوسرے دن روزہ رکھو۔ انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول کیوں فرمایا تم نے فلاں شخص کی چغلی کھائی ہے۔

۴۶۶۰/۵۹ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ وَّجَابِرٍ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْغِيْبَةُ اَشَدُّ مِنَ الزِّنَا قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَكَيْفَ الْغِيْبَةُ اَشَدُّ مِنَ الزِّنَا قَالَ اِنَّ الرَّجُلَ لَيَزْنِيْ فَيَتُوْبُ فَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ فَيَتُوْبُ فَيَغْفِرُ اللّٰهُ لَهٗ وَاِنَّ صَاحِبَ الْغِيْبَةِ لَا يُغْفَرُ لَهٗ حَتّٰى يَغْفِرَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَفِيْ رِوَايَةِ اَنَسٍ قَالَ صَاحِبُ الزِّنَا يَتُوْبُ وَ صَاحِبُ الْغِيْبَةِ لَيْسَ لَهٗ تَوْبَةٌ۔ (رَوَى الْبَيْهَقِيُّ الْاَحَادِيْثَ الثَّلٰثَةَ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

ابو سعیدؓ اور جابرؓ سے روایت ہے دونوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غیبت زنا سے سخت تر ہے صحابہؓ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول غیبت زنا سے کیسے سخت ہے فرمایا آدمی زنا کرتا ہے پھر توبہ کرتا ہے اللہ اس کی توبہ قبول کرتا ہے۔ ایک روایت میں ہے توبہ کرتا ہے اللہ اس کو بخش دیتا ہے اور غیبت کرنیوالے کے لئے بخشا نہیں جاتا جب تک وہ شخص معاف نہ کرے جس کی غیبت کی گئی ہے۔ انسؓ کی روایت میں ہے فرمایا زانی توبہ کر لیتا ہے لیکن غیبت کرنے والے کے لئے توبہ نہیں ہے (تینوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں ذکر کیا ہے)

۴۶۶۱/۶۰ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ كَفَّارَةِ الْغِيْبَةِ اَنْ تَسْتَغْفِرَ لِمَنِ اغْتَبْتَهٗ تَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلَهٗ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيْرِ وَقَالَ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ ضُعْفٌ)

انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غیبت کا کفارہ یہ ہے کہ جس کی تو نے غیبت کی ہے اس کے لئے بخشش کی دعا کرے اور تو کہے اے اللہ ہمیں بھی معاف کر دے اور اس کو بھی بخش دے۔ بیہقی نے دعوات الکبیر میں اس کو روایت کیا ہے اور کہا ہے اس کی سند میں ضعف ہے)

بَابُ الْوَعْدِ
وعدہ کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ
پہلی فصل

۴۶۶۲/۱ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمَّا مَاتَ رَسُوْلُ

جابرؓ سے روایت ہے کہا جس وقت رسول اللہ

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَجَآءَ اَبَابَکْرٍ مَالٌ مِّنْ قِبَلِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَضْرَمِیِّ فَقَالَ اَبُوْبَکْرٍ مَّنْ کَانَ لَہٗ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ دَیْنٌ اَوْ کَانَتْ لَہٗ قِبَلَہٗ عِدَۃٌ فَلْیَاْتِنَا قَالَ جَابِرٌ فَقُلْتُ وَعَدَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ یُّعْطِیَنِیْ ھٰکَذَا وَھٰکَذَا وَھٰکَذَا فَبَسَطَ یَدَیْہِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ قَالَ جَابِرٌ فَحَثَا لِیْ حَثْیَۃً فَعَدَدْتُھَا فَاِذَا ھِیَ خَمْسُمِائَۃٍ قَالَ خُذْ مِثْلَیْھَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

صلی اللہ علیہ وسلم وفات پا گئے اور حضرت ابوبکرؓ کے پاس بحرین سے اس کے عامل علاء بن حضرمی کی طرف سے مال آیا ابوبکرؓ نے کہا جس کسی شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے قرض لینا ہو یا آپؐ نے وعدہ کیا ہو وہ ہمارے پاس آئے۔ جابر کہتے ہیں میں نے کہا میرے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وعدہ کیا تھا کہ ایسے اور ایسے اور ایسے اپنے دونوں ہاتھ تین مرتبہ کھول کر اشارہ کرتے ہوئے فرمایا تھا تجھ کو مال دوں گا۔ جابرؓ کہتے ہیں مجھ کو ابوبکرؓ نے لپ بھر کر مال دیا میں نے اس کو شمار کیا پانچ سو درہم ہوئے کہا اس سے دوگنا اور لے لو۔ (متفق علیہ)

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

دوسری فصل

۴۶۶۳ (۲) عَنْ اَبِیْ جُحَیْفَۃَ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَبْیَضَ قَدْ شَابَ وَکَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ یُّشْبِہُہٗ وَاَمَرَلَنَا بِثَلٰثَۃَ عَشَرَ قَلُوْصًا فَذَھَبْنَا نَقْبِضُھَا فَاَتَانَا مَوْتُہٗ فَلَمْ یُعْطُوْنَا شَیْئًا فَلَمَّا قَامَ اَبُوْبَکْرٍ قَالَ مَنْ کَانَتْ لَہٗ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عِدَۃٌ فَلْیَجِیْٔ فَقُمْتُ اِلَیْہِ فَاَخْبَرْتُہٗ فَاَمَرَلَنَا بِھَا۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

ابوجحیفہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے آپ کا رنگ سفید تھا آپؐ عمر رسیدہ تھے حسنؓ بن علیؓ آپ کے ساتھ مشابہت رکھتے تھے ہم کو آپؐ نے تیرہ اونٹنیاں دیئے جانے کا حکم دیا ہم ان کو لینے کے لئے جانے لگے کہ آپؐ کی وفات کی خبر آ گئی ہمیں اونٹنیاں نہ مل سکیں جب حضرت ابوبکرؓ خلیفہ بنے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر کسی شخص کے ساتھ وعدہ کیا ہو وہ ہمارے پاس آئے میں انکی طرف کھڑا ہوا اور آپ کو خبر دی آپ نے وہ ہمیں دیئے جانے کا حکم دیا۔ (ترمذی)

۴۶۶۴ (۳) وَعَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ اَبِی الْحَسْمَآءِ قَالَ بَایَعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ یُّبْعَثَ وَبَقِیَتْ لَہٗ بَقِیَّۃٌ فَوَعَدْتُّہٗ اَنْ اٰتِیَہٗ بِھَا فِیْ مَکَانِہٖ

عبداللہ بن ابی الحسماء سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کچھ خرید فروخت کی ابھی تک آپؐ نے نبوت کا دعویٰ نہیں کیا تھا کچھ قیمت باقی رہ گئی میں نے کہا آپ اسی جگہ ٹھہریں میں

فَنَسِيتُ فَذَكَرْتُ بَعْدَ ثَلٰثٍ فَاِذَا هُوَ فِيْ مَكَانِهٖ فَقَالَ لَقَدْ شَقَقْتَ عَلَيَّ اَنَا هٰهُنَا مُنْذُ ثَلٰثٍ اَنْتَظِرُكَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

۴۶۶۵ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا وَعَدَ الرَّجُلُ اَخَاهُ وَمِنْ نِيَّتِهٖ اَنْ يَفِيَ لَهٗ فَلَمْ يَفِ وَلَمْ يَجِئْ لِلْمِيْعَادِ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

۴۶۶۶ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ دَعَتْنِيْ اُمِّيْ يَوْمًا وَّرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ فِيْ بَيْتِنَا فَقَالَتْ هَا تَعَالَ اُعْطِيْكَ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَرَدْتِّ اَنْ تُعْطِيَهٗ قَالَتْ اَرَدْتُّ اَنْ اُعْطِيَهٗ تَمْرًا فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَا اِنَّكِ لَوْ لَمْ تُعْطِيْهِ شَيْئًا كُتِبَتْ عَلَيْكِ كِذْبَةٌ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

۴۶۶۷ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَّعَدَ رَجُلًا فَلَمْ يَاْتِ اَحَدُهُمَا اِلٰى وَقْتِ الصَّلٰوةِ وَذَهَبَ الَّذِيْ جَاءَ لِيُصَلِّيَ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ۔ (رَوَاهُ رَزِيْنٌ)

ابھی آتا ہوں میں بھول گیا تین دن کے بعد مجھے یاد آیا ناگہاں وہ اپنی جگہ پر ہی ٹھہرے ہوئے تھے مجھے دیکھ کر فرمایا تو نے مجھے بڑی مشقت میں ڈالا ہے میں تین دنوں سے یہاں تیرا انتظار کر رہا ہوں۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

زیدؓ بن ارقم نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں آپ نے فرمایا جس وقت کوئی آدمی اپنے بھائی کے ساتھ وعدہ کرے اور اس کی نیت اُسے پورا کرنے کی ہے پھر کسی وجہ سے اسے پورا نہ کر سکے اور وقت پر نہ آئے اس پر گناہ نہیں ہے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ترمذی نے)

عبداللہ بن عامر سے روایت ہے کہا ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے گھر بیٹھے ہوئے تھے میری والدہ نے مجھے بلایا کہ آؤ میں تجھ کو کچھ دیتی ہوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اسے کیا دینا چاہتی ہے اس نے کہا میں اس کو کھجور دینا چاہتی ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تو اسکو کچھ نہ دیتی تیرے ذمہ جھوٹ لکھا جاتا۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔)

تیسری فصل

زیدؓ بن ارقم نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا جو شخص کسی کے ساتھ وعدہ کرے اور نماز کے وقت تک وہ نہ آئے دوسرا نماز پڑھنے کے لئے چلا جائے اس پر کچھ گناہ نہیں ہے۔ (روایت کیا اس کو رزین نے)

بَابُ الْمِزَاحِ

خوش طبعی یا مزاح کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۴۶۶۸ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اِنْ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَیُخَالِطُنَا حَتّٰی یَقُوْلَ لِاَخٍ لِیْ صَغِیْرٍ یَا اَبَا عُمَیْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَیْرُ کَانَ لَہٗ نُغَیْرٌ یَلْعَبُ بِہٖ فَمَاتَ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

انس رضؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے گھل مل کر رہتے (اور خوش طبعی کرتے) میرے چھوٹے بھائی کے لئے آپؐ نے ایک دفعہ فرمایا اے ابو عمیر نغیر (چڑیا) نے کیا کیا۔ اس کے پاس ایک چڑیا تھی جس کے ساتھ وہ کھیلا کرتا تھا وہ مرگئی۔ (متفق علیہ)

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

دوسری فصل

۴۶۶۹ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّکَ تُدَاعِبُنَا قَالَ اِنِّیْ لَآ اَقُوْلُ اِلَّا حَقًّا۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ صحابہؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا اے اللہ کے رسولؐ آپؐ بعض اوقات ہمارے ساتھ خوش طبعی کی باتیں کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا میں حق بات ہی کہتا ہوں (روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۴۶۷۰ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَجُلًا اِسْتَحْمَلَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنِّیْ حَامِلُکَ عَلٰی وَلَدِ نَاقَۃٍ فَقَالَ مَا اَصْنَعُ بِوَلَدِ النَّاقَۃِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَھَلْ تَلِدُ الْاِبِلَ اِلَّا النُّوْقُ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

انس رضؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سواری طلب کی آپؐ نے فرمایا سواری کے لئے میں تجھ کو اونٹ کا بچہ دونگا اس نے کہا میں اونٹ کے بچے کو کیا کروں گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اونٹ کو بھی اونٹنی ہی جنتی ہے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے)

۴۶۷۱ وَعَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَہٗ یَا ذَا الْاُذُنَیْنِ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ)

اسی (انس رضؓ) سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ اسکو یا ذوالاذنین (اے دو کانوں والے) کہا۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے)

۴۶۷۲ وَعَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لِامْرَاَۃٍ عَجُوْزٍ اِنَّہٗ لَا تَدْخُلُ الْجَنَّۃَ عَجُوْزٌ فَقَالَتْ وَمَا لَھُنَّ

اسی (انس رضؓ) سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بوڑھی عورت سے کہا بوڑھی جنت میں نہیں جائے گی وہ کہنے لگی کیوں بوڑھی عورت کیوں

وَكَانَتْ تَقْرَءُ الْقُرْاٰنَ فَقَالَ لَهَآ اَمَا تَقْرَئِيْنَ الْقُرْاٰنَ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا۔ (رَوَاهُ رَزِيْنٌ وَّفِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ بِلَفْظِ الْمَصَابِيْحِ)

نہ جنت میں جائے گی وہ عورت قرآن پاک پڑھی ہوئی تھی آپ نے فرمایا تونے قرآن میں نہیں پڑھا ہم نے جنت کی عورتوں کو پیدا کیا اور انکو کنواریاں بنا یا۔ (روایت کیا اس کو رزین نے، اور شرح السنہ میں مصابیح کے لفظ ہیں)۔

۴۶۶۳ وَعَنْهُ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ كَانَ اسْمُهٗ زَاهِرَ بْنَ حَرَامٍ وَّكَانَ يُهْدِيْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْبَادِيَةِ فَيُجَهِّزُهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَآ اَرَادَ اَنْ يَّخْرُجَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ زَاهِرًا بَادِيَتُنَا وَنَحْنُ حَاضِرُوْهُ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّهٗ وَكَانَ دَمِيْمًا فَاَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَّهُوَ يَبِيْعُ مَتَاعَهٗ فَاحْتَضَنَهٗ مِنْ خَلْفِهٖ وَهُوَ لَا يُبْصِرُهٗ فَقَالَ اَرْسِلْنِيْ مَنْ هٰذَا فَالْتَفَتَ فَعَرَفَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ لَا يَالُوْ مَآ اَلْزَقَ ظَهْرَهٗ بِصَدْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ عَرَفَهٗ وَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ يَّشْتَرِي الْعَبْدَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِذًا وَّاللّٰهِ تَجِدُنِيْ كَاسِدًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لٰكِنْ عِنْدَ اللّٰهِ لَسْتَ بِكَاسِدٍ۔ (رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

اسی (انسؓ) سے روایت ہے کہ ایک بدوی شخص جس کا نام زاہر بن حرام تھا اکثر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے باہر سے تحفہ بھیجا کرتا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے لئے سامان درست کرتے جب وہ بادیہ میں باہر جانا چاہتا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے زاہر ہمارا دیہات ہے اور ہم اس کے شہر ہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے ساتھ محبت رکھتے تھے، اور زاہر بدشکل تھا۔ ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے وہ اپنا سامان بیچ رہا تھا آپؐ نے پیچھے سے آ کر اپنے دونوں ہاتھ اسکی بغلوں کے نیچے سے نکال کر اس کی آنکھوں پر رکھ دیئے اس نے آپؐ کو نہ دیکھا اس نے کہا مجھ کو چھوڑ دو تم کون ہو اس نے کنکھیوں سے دیکھا جب اسے پتہ چل گیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اپنی پشت کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سینے کیساتھ اچھی طرح چمٹانے لگا آپؐ فرماتے تھے اس غلام کو کون خریدے گا اس نے کہا اے اللہ کے رسولؐ اس وقت تو آپؐ مجھ کو بہت سستا اور ناکارہ پائیں گے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لیکن تو اللہ کے ہاں ناکارہ نہیں ہے

(روایت کیا اس کو شرح السنہ میں)

۴۶۶۴ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكِ الْاَشْجَعِيِّ

عوفؓ بن مالک اشجعی سے روایت ہے کہا میں غزوہ تبوک

قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ وَهُوَ فِيْ قُبَّةٍ مِنْ اَدَمٍ فَسَلَّمْتُ فَرَدَّ عَلَيَّ فَقَالَ اُدْخُلْ فَقُلْتُ اَكُلِّيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ كُلُّكَ فَدَخَلْتُ قَالَ عُثْمَانُ بْنُ اَبِي الْعَاتِكَةِ اِنَّمَا قَالَ اَدْخُلُ كُلِّيْ مِنْ صِغَرِ الْقُبَّةِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ)

میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپؐ چمڑے کے خیمے میں تھے میں نے سلام کہا آپؐ نے جواب دیا فرمایا اندر آجاؤ میں نے کہا اے اللہ کے رسول میں اپنے پورے جسم کے ساتھ اندر آجاؤں فرمایا ہاں میں اندر داخل ہوگیا عثمان بن ابی العاتکہ کہتے ہیں انہوں نے میں پورا داخل ہو جاؤں خیمہ کے چھوٹے ہونے کی وجہ سے کہا تھا (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۶۷۵/۸ وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ اسْتَاْذَنَ اَبُوْبَكْرٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَ صَوْتَ عَائِشَةَ عَالِيًا فَلَمَّا دَخَلَ تَنَاوَلَهَا لِيَلْطِمَهَا وَقَالَ لَا اَرَاكِ تَرْفَعِيْنَ صَوْتَكِ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْجُزُهُ وَخَرَجَ اَبُوْبَكْرٍ مُغْضَبًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ خَرَجَ اَبُوْبَكْرٍ كَيْفَ رَاَيْتِنِيْ اَنْقَذْتُكِ مِنَ الرَّجُلِ قَالَتْ فَمَكَثَ اَبُوْبَكْرٍ اَيَّامًا ثُمَّ اسْتَاْذَنَ فَوَجَدَهُمَا قَدِ اصْطَلَحَا فَقَالَ لَهُمَا اَدْخِلَانِيْ فِيْ سِلْمِكُمَا كَمَا اَدْخَلْتُمَانِيْ فِيْ حَرْبِكُمَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ فَعَلْنَا قَدْ فَعَلْنَا (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ)

نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے کہا حضرت ابوبکرؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اندر آنے کی اجازت طلب کی حضرت عائشہؓ کی آواز کو بلند پایا جب ابوبکرؓ اندر آئے اس کو مارنے کے لئے پکڑا اور کہا میں تجھ کو نہ دیکھوں کہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر آواز بلند کرے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کو روکتے تھے۔ ابوبکرؓ ناراض ہو کر چلے گئے۔ جب ابوبکرؓ چلے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دیکھا میں نے تجھ کو اس شخص سے چھڑایا ہے چند دنوں تک ابوبکرؓ ٹھہرے رہے پھر آپؐ کے پاس آئے اور دیکھا کہ عائشہؓ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلح کی حالت میں بیٹھے ہوئے ہیں فرمایا مجھ کو اپنی صلح میں داخل کر لو جس طرح اپنی لڑائی میں داخل کیا تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم نے کیا ہم نے کیا۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۶۷۶/۹ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُمَارِ اَخَاكَ وَلَا تُمَازِحْهُ وَلَا تَعِدْهُ مَوْعِدًا

ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا تو اپنے بھائی سے جھگڑا نہ کر اور نہ اس کے ساتھ مذاق کر اور نہ اس کی وعدہ خلافی

فَتَخَلَّفَهُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

کر۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔)

بَابُ الْمُفَاخَرَةِ وَالْعَصَبِيَّةِ

خاندان اور قوم کی حمایت اور فخر کرنے کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۴۶۷۷ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ النَّاسِ اَكْرَمُ فَقَالَ اَكْرَمُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَنْ هٰذَا نَسْاَلُكَ قَالَ وَاَكْرَمُ النَّاسِ يُوْسُفُ نَبِيُّ اللّٰهِ ابْنُ نَبِيِّ اللّٰهِ ابْنِ نَبِيِّ اللّٰهِ ابْنِ خَلِيْلِ اللّٰهِ قَالُوْا لَيْسَ عَنْ هٰذَا نَسْاَلُكَ قَالَ فَعَنْ مَعَادِنِ الْعَرَبِ تَسْاَلُوْنِّيْ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ فَخِيَارُكُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُكُمْ فِي الْاِسْلَامِ اِذَا فَقِهُوْا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کون سا آدمی عزت میں سب سے بڑھ کر ہے فرمایا اللہ کے ہاں سب سے بڑھ کر معزز وہ ہے جو متقی ہے صحابہؓ نے عرض کیا ہم اس کے متعلق سوال نہیں کرتے فرمایا پھر سب لوگوں میں سے معزز یوسفؑ اللہ کے نبی ہیں جو اللہ کے نبی کا بیٹا اللہ کے نبی کا پوتا اور اللہ کے (نبی اور) خلیل کا پڑپوتا ہے، صحابہ نے کہا ہم اس کے متعلق بھی آپ سے سوال نہیں کرتے۔ آپؐ نے فرمایا عربوں کی ذاتوں کے متعلق سوال کرتے ہو صحابہ نے کہا جی ہاں فرمایا جاہلیت میں جو تمہارے بہترین ہیں اسلام میں بھی بہترین ہیں جب دین میں سمجھ حاصل کرلیں۔ (متفق علیہ)

۴۶۷۸ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْكَرِيْمُ ابْنُ الْكَرِيْمِ ابْنِ الْكَرِيْمِ ابْنِ الْكَرِيْمِ يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوْبَ بْنِ اِسْحٰقَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کریم، کریم کا بیٹا، کریم کا پوتا، کریم کا پڑپوتا یوسفؑ ہیں جو یعقوبؑ کے بیٹے ہیں وہ اسحاق کے بیٹے ہیں وہ ابراہیم کے بیٹے ہیں۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

۴۶۷۹ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ فِيْ يَوْمِ حُنَيْنٍ كَانَ اَبُوْ سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ اٰخِذًا بِعِنَانِ بَغْلَتِهِ يَعْنِيْ بَغْلَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا غَشِيَهُ

براءؓ بن عازب سے روایت ہے کہا جنگ حنین میں ابوسفیان بن حارث نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خچر کی باگ پکڑی ہوئی تھی جب مشرکوں نے آپ کو گھیر لیا آپ نیچے اتر پڑے اور فرمانے لگے میں

الْمُشْرِكُونَ نَزَلَ فَجَعَلَ يَقُولُ أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ قَالَ فَمَا رُئِيَ مِنَ النَّاسِ يَوْمَئِذٍ أَشَدُّ مِنْهُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

نبی ہوں کچھ جھوٹ نہیں ہے میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں راوی نے کہا اس روز آپ سے بڑھ کر کسی کو شجاع اور بہادر نہیں دیکھا گیا۔

(متفق علیہ)

۴۶۸۰ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكَ إِبْرَاهِيمُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

انسؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا اے بہترین خلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسے ابراہیم تھے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۶۸۱ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُطْرُونِي كَمَا أَطْرَتِ النَّصَارَى ابْنَ مَرْيَمَ فَإِنَّمَا أَنَا عَبْدُهُ فَقُولُوا عَبْدُ اللهِ وَرَسُولُهُ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مبالغہ کے ساتھ میری تعریف نہ کرو جس طرح عیسائیوں نے عیسیٰؑ کی تعریف میں مبالغہ سے کام لیا ہے۔ میں اس کا بندہ ہوں مجھے اس کا بندہ اور رسول کہو۔

۴۶۸۲ وَعَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ أَوْحَى إِلَيَّ أَنْ تَوَاضَعُوا حَتَّى لَا يَفْخَرَ أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ وَلَا يَبْغِي أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

عیاض بن حمار سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی کی ہے کہ تواضع اختیار کرو اور کوئی شخص کسی پر فخر نہ کرے اور کوئی کسی پر ظلم نہ کرے۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)

اَلْفَصْلُ الثَّانِي

دوسری فصل

۴۶۸۳ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ يَفْتَخِرُونَ بِآبَائِهِمُ الَّذِينَ مَاتُوا إِنَّمَا هُمْ فَحْمٌ مِنْ جَهَنَّمَ أَوْ لَيَكُونُنَّ أَهْوَنَ عَلَى اللهِ مِنَ الْجُعَلِ الَّذِي يُدَهْدِهُ

ابوہریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا ضرور لوگ اپنے آباؤ اجداد کے ساتھ فخر کرنے سے باز رہیں جو مر چکے ہیں وہ جہنم کے کوئلے ہیں یا وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں گندگی کے کرم سے بھی ذلیل تر ہو جائیں گے جو اپنی ناک سے نجاست دھکیلتا ہے۔

الْخَرَاءَ بِأَنْفِهِ إِنَّ اللّٰهَ قَدْ أَذْهَبَ عَنْكُمْ عُبِّيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ وَفَخْرَهَا بِالْآبَاءِ إِنَّمَا هُوَ مُؤْمِنٌ تَقِيٌّ أَوْ فَاجِرٌ شَقِيٌّ النَّاسُ كُلُّهُمْ بَنُوْ آدَمَ وَآدَمُ مِنْ تُرَابٍ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ)

اللہ تعالیٰ نے جاہلیت کی نخوت اور آباؤ اجداد کے ساتھ فخر کرنے کو دور کر دیا ہے اب یا تو متقی مومن شخص ہے یا فاجر بدکار ہے لوگ سب آدم کی اولاد ہیں اور آدم مٹی سے پیدا ہوئے ہیں۔ (روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے۔)

۴۶۸۴ (۸) وَعَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ قَالَ انْطَلَقْتُ فِيْ وَفْدِ بَنِيْ عَامِرٍ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أَنْتَ سَيِّدُنَا فَقَالَ السَّيِّدُ اللّٰهُ فَقُلْنَا وَأَفْضَلُنَا فَضْلًا وَّأَعْظَمُنَا طَوْلًا فَقَالَ قُوْلُوْا قَوْلَكُمْ أَوْ بَعْضَ قَوْلِكُمْ وَلَا يَسْتَجْرِيَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

مطرف بن عبداللہ بن شخیر سے روایت ہے کہا بنو عامر کے وفد کے ساتھ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا ہم نے کہا آپؐ ہمارے سردار ہیں آپؐ نے فرمایا سردار تو اللہ ہے ہم نے کہا آپؐ ہم سب میں سے افضل اور بخشش میں بزرگ ہیں آپ نے فرمایا اپنی یہ بات کہو یا اس سے بھی کم اور شیطان تم کو وکیل نہ پکڑ لے۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۴۶۸۵ (۹) وَعَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْحَسَبُ الْمَالُ وَالْكَرَمُ التَّقْوٰى۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حسنؒ سمرہؓ سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حسب مال ہے اور کرم تقویٰ ہے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے اور ابن ماجہ نے)

۴۶۸۶ (۱۰) وَعَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ تَعَزّٰى بِعَزَاءِ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَعِضُّوْهُ بِهَنِ أَبِيْهِ وَلَا تَكْنُوْا۔ (رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

ابیؓ بن کعب سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو شخص اپنے آپ کو جاہلیت کی طرف منسوب کرے تو اس کے باپ کا ستر کٹواؤ اس میں کنایہ نہ کرو۔ (روایت کیا اس کو شرح السنہ میں۔)

۴۶۸۷ (۱۱) وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِيْ عُقْبَةَ عَنْ أَبِيْ عُقْبَةَ وَكَانَ مَوْلًى مِنْ أَهْلِ فَارِسَ قَالَ شَهِدْتُّ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُحُدًا فَضَرَبْتُ

عبدالرحمٰن بن ابی عقبہ ابو عقبہ سے بیان کرتے ہیں اور وہ اہل فارس کا مولیٰ تھا کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ احد کی جنگ میں حاضر تھا میں نے ایک مشرک کو تلوار ماری اور کہا ایک فارسی غلام کا وار قبول کر۔ رسول اللہ

رَجُلًا مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ فَقُلْتُ خُذْهَا مِنِّيْ وَاَنَا الْغُلَامُ الْفَارِسِيُّ فَالْتَفَتَ اِلَيَّ فَقَالَ هَلَّا قُلْتَ خُذْهَا مِنِّيْ وَاَنَا الْغُلَامُ الْاَنْصَارِيُّ۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

صلی اللہ علیہ وسلم نے میری طرف متوجہ ہو کر فرمایا تو نے یہ کیوں نہ کہا کہ مجھ سے لے میں انصاری غلام ہوں۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۶۸۸/۱۲ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَّصَرَ قَوْمَهٗ عَلٰى غَيْرِ الْحَقِّ فَهُوَ كَالْبَعِيْرِ الَّذِيْ رُدِّيَ فَهُوَ يُنْزَعُ بِذَنَبِهٖ۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

ابن مسعودؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے، آپؐ نے فرمایا جو شخص ناحق اپنی قوم کی مدد کرے اسکی مثال اس اونٹ کی سی ہے جو کنویں میں گر پڑا ہے اور اسے دم کے ساتھ کھینچا جاتا ہے۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۶۸۹/۱۳ وَعَنْ وَّاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْعَصَبِيَّةُ قَالَ اَنْ تُعِيْنَ قَوْمَكَ عَلَى الظُّلْمِ۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

واثلہؓ بن اسقع سے روایت ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول عصبیّت کیا ہے فرمایا ظلم پر تو اپنی قوم کی مدد کرے۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۶۹۰/۱۴ وَعَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ خَيْرُكُمُ الْمُدَافِعُ عَنْ عَشِيْرَتِهٖ مَا لَمْ يَاْثَمْ
(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

سراقہؓ بن مالک بن جعشم سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ ارشاد فرمایا اور فرمایا تم میں بہتر وہ شخص ہے جو اپنی قوم سے ظلم کو دفع کرے جبتک گناہ گار نہ ہو۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۶۹۱/۱۵ وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ دَعَا اِلٰى عَصَبِيَّةٍ وَّلَيْسَ مِنَّا مَنْ قَاتَلَ عَصَبِيَّةً وَّلَيْسَ مِنَّا مَنْ مَّاتَ عَلٰى عَصَبِيَّةٍ
(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

جبیرؓ بن مطعم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص عصبیّت کی طرف بلائے عصبیّت کے باعث لڑے اور عصبیت پر مرے وہ ہم میں سے نہیں۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۶۹۲/۱۶ وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ

ابوالدرداءؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُبُّكَ الشَّيْءَ يُعْمِي وَيُصِمُّ۔ (رَوَاهُ أَبُودَاوُدَ)

ہیں آپؐ نے فرمایا کسی چیز کی محبت تجھ کو اندھا اور بہرا بنا دیتی ہے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۴۶۹۳ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ كَثِيرٍ الشَّامِيِّ مِنْ أَهْلِ فِلَسْطِينَ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهَا فُسَيْلَةُ أَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَمِنَ الْعَصَبِيَّةِ أَنْ يُحِبَّ الرَّجُلُ قَوْمَهُ قَالَ لَا وَلَكِنْ مِنَ الْعَصَبِيَّةِ أَنْ يَنْصُرَ الرَّجُلُ قَوْمَهُ عَلَى الظُّلْمِ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ)

عبادہ بن کثیر شامیؓ جو فلسطین کا رہنے والا ہے اپنے قبیلہ کی ایک عورت سے بیان کرتا ہے اس کا نام فسیلہ ہے اس نے کہا میں نے اپنے باپ سے سنا وہ کہتے تھے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا اے اللہ کے رسول کیا یہ بھی عصبیت ہے کہ آدمی اپنی قوم سے محبت کرے فرمایا نہیں بلکہ عصبیت یہ ہے کہ ظالم ہونے کے باوجود اپنی قوم کی مدد کرے۔

(روایت کیا اس کو احمد اور ابن ماجہ نے)

۴۶۹۴ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْسَابُكُمْ هٰذِهٖ لَيْسَتْ بِمَسَبَّةٍ عَلَى أَحَدٍ كُلُّكُمْ بَنُو آدَمَ طَفُّ الصَّاعِ بِالصَّاعِ لَمْ تَمْلَئُوهُ لَيْسَ لِأَحَدٍ عَلَى أَحَدٍ فَضْلٌ إِلَّا بِدِينٍ وَّتَقْوَى كَفَى بِالرَّجُلِ أَنْ يَكُونَ بَذِيًّا فَاحِشًا بَخِيلًا۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

عقبہؓ بن عامر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے یہ نسب کسی کو برا کہنے کی جگہ نہیں ہے تم سب آدم کے بیٹے ہو جس طرح ایک صاع دوسرے صاع کے برابر ہوتا ہے کہ جسکو تم نے بھرا نہ ہو۔ تم میں کسی کو دوسرے پر فضیلت حاصل نہیں مگر دین اور تقویٰ کی وجہ سے۔ آدمی کو گناہ کے لئے یہی بات کافی ہے کہ وہ زبان دراز فحش بکنے والا اور بخیل ہو۔ (روایت کیا اس کو احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں)

بَابُ الْبِرِّ وَالصِّلَةِ

صِلہ رحمی کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۴۶۹۵ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَنْ أَحَقُّ بِحُسْنِ صَحَابَتِي قَالَ أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ أَبُوكَ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ أُمُّكَ ثُمَّ أُمُّكَ ثُمَّ أُمُّكَ ثُمَّ أَبَاكَ ثُمَّ أَدْنَاكَ أَدْنَاكَ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول سب سے زیادہ کون لائق ہے جس کے ساتھ میں حسن سلوک سے پیش آؤں فرمایا تیری ماں اس نے کہا پھر کون فرمایا تیری ماں۔ اس نے کہا پھر کون فرمایا تیری ماں، اس نے کہا پھر کون فرمایا تیرا باپ۔ ایک روایت میں ہے تیری ماں پھر تیری ماں پھر تیری ماں پھر اپنے باپ کے ساتھ احسان کر پھر جو تیرے قریبی رشتے دار ہیں اور قریبی عزیز ہیں انکے ساتھ (متفق علیہ)۔

۴۶۹۶ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَغِمَ أَنْفُهُ رَغِمَ أَنْفُهُ رَغِمَ أَنْفُهُ قِيلَ مَنْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ وَالِدَيْهِ عِنْدَ الْكِبَرِ أَحَدَهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا ثُمَّ لَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (ابوہریرہ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کی ناک خاک آلودہ ہو اس کی ناک خاک آلودہ ہو اس کی ناک خاک آلودہ ہو۔ صحابہؓ نے عرض کیا کس کی اے اللہ کے رسولؐ! فرمایا جو اپنے ماں باپ دونوں کو یا دونوں میں سے کسی ایک کو بڑھاپے کی عمر میں پاتا ہے پھر (انکی خدمت کر کے) جنت میں داخل نہ ہو۔ (مسلم)

۴۶۹۷ وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ قَدِمَتْ عَلَيَّ أُمِّي وَهِيَ مُشْرِكَةٌ فِي عَهْدِ قُرَيْشٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ أُمِّي قَدِمَتْ عَلَيَّ وَهِيَ رَاغِبَةٌ أَفَأَصِلُهَا قَالَ نَعَمْ صِلِيهَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسماءؓ بنت ابی بکرؓ سے روایت ہے کہا قریش کے ساتھ صلح کے زمانہ میں میری ماں میرے پاس آئی وہ اس وقت تک مشرکہ تھی میں نے کہا اے اللہ کے رسول میری ماں میرے پاس آئی ہے اور اسلام سے بیزار ہے کیا میں اس کے ساتھ حسن سلوک کروں فرمایا ہاں تو اس سے سلوک کر۔

(متفق علیہ)

۴۶۹۸ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ آلَ أَبِي فُلَانٍ لَيْسُوا لِي

عمرؓو بن عاص سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرما رہے تھے فلاں گھرانہ میرا دوست نہیں ہے میرا دوست اللہ ہے اور نیک مومن ہاں ان کے

بِاَوْلِيَاءَ اِنَّمَا وَلِيِّيَ اللّٰهُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنْ لَّهُمْ رَحِمٌ اَبُلُّهَا بِبِلَالِهَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ساتھ رشتہ داری ہے اس کی تری کے ساتھ میں اس کو تر کروں گا۔

(متفق علیہ)

۴۶۹۹/۵ وَعَنِ الْمُغِيْرَةِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوْقَ الْاُمَّهَاتِ وَوَاْدَ الْبَنَاتِ وَمَنْعَ وَهَاتِ وَكَرِهَ لَكُمْ قِيْلَ وَقَالَ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ وَاِضَاعَةَ الْمَالِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

مغیرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ماؤں کی نافرمانی کرنا اور لڑکیوں کو زندہ گاڑنا تمہارے لئے حرام قرار دیا ہے۔ بخیلی اور گداگری کو تم پر حرام کیا ہے اور قیل وقال اور زیادہ سوال کرنے اور مال ضائع کرنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(متفق علیہ)

۴۷۰۰/۶ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْكَبَائِرِ شَتْمُ الرَّجُلِ وَالِدَيْهِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَهَلْ يَشْتِمُ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ قَالَ نَعَمْ يَسُبُّ اَبَا الرَّجُلِ فَيَسُبُّ اَبَاهُ وَيَسُبُّ اُمَّهٗ فَيَسُبُّ اُمَّهٗ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے ماں باپ کو گالی دینا کبیرہ گناہ ہے صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کوئی شخص اپنے ماں باپ کو بھی گالی دیتا ہے فرمایا ہاں دوسرے آدمی کے ماں اور باپ کو گالی دیتا ہے وہ اس کے ماں باپ کو گالی دیتا ہے۔

(متفق علیہ)

۴۷۰۱/۷ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ اَبَرِّ الْبِرِّ صِلَةَ الرَّجُلِ اَهْلَ وُدِّ اَبِيْهِ بَعْدَ اَنْ يُّوَلِّيَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نیک ترین نیکیوں میں سے یہ ہے کہ آدمی اپنے باپ کے دوستوں کے ساتھ احسان کرے جبکہ وہ غائب ہو۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۷۰۲/۸ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحَبَّ اَنْ يُّبْسَطَ لَهٗ فِيْ رِزْقِهٖ وَيُنْسَاَ لَهٗ فِيْ اَثَرِهٖ فَلْيَصِلْ رَحِمَهٗ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص چاہتا ہے کہ اس کے رزق میں کشادگی کی آجائے اس کی اجل میں تاخیر کی جائے وہ صلہ رحمی کرے۔ (متفق علیہ)

۴۷۰۳/۹ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَقَ اللّٰهُ

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے جب مخلوق کو پیدا کیا جب پیدا

الْخَلْقَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْهُ قَامَتِ الرَّحِمُ فَاَخَذَتْ بِحَقْوَيِ الرَّحْمٰنِ فَقَالَ مَهْ قَالَتْ هٰذَا مَقَامُ الْعَآئِذِ بِكَ مِنَ الْقَطِيْعَةِ قَالَ اَلَا تَرْضَيْنَ اَنْ اَصِلَ مَنْ وَّصَلَكِ وَاَقْطَعَ مَنْ قَطَعَكِ قَالَتْ بَلٰى يَا رَبِّ قَالَ فَذَاكِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

کرنے سے فارغ ہوا، رحم کھڑی ہوئی اور رحمٰن کی کمر پکڑ لی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کیا ہے کہنے لگی یہ جگہ تیرے ساتھ قطع رحمی سے پناہ پکڑنے والے کی ہے۔ فرمایا تو اس بات سے راضی نہیں کہ جو تجھ کو ملائے میں اسکو ملاؤں گا اور جو تجھ کو کاٹے گا میں اسکو کاٹ دوں گا۔ اس نے کہا کیوں نہیں اے میرے رب فرمایا پھر تیرے ساتھ یہ میرا وعدہ ہے۔ (متفق علیہ)

۴۷۰۴ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلرَّحِمُ شُجْنَةٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى مَنْ وَّصَلَكِ وَصَلْتُهٗ وَمَنْ قَطَعَكِ قَطَعْتُهٗ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

اسی (ابوہریرہ رض) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رحم رحمٰن سے مشتق ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو تجھے ملائے گا میں اسکو ملاؤں گا جو تجھے کاٹے گا میں اس کو کاٹوں گا) روایت کیا اس کو بخاری نے)

۴۷۰۵ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلرَّحِمُ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ تَقُوْلُ مَنْ وَّصَلَنِيْ وَصَلَهُ اللّٰهُ وَمَنْ قَطَعَنِيْ قَطَعَهُ اللّٰهُ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عائشہ رض سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رحم عرش کے ساتھ معلق ہے کہتی ہے جو مجھ کو ملائے گا اللہ تعالیٰ اس کو ملائے گا، جو مجھ کو کاٹے گا اللہ تعالیٰ اس کو کاٹے گا۔ (متفق علیہ)

۴۷۰۶ وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

جبیر رض بن مطعم سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قطع رحمی کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ (متفق علیہ)

۴۷۰۷ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْوَاصِلُ بِالْمُكَافِئِ وَلٰكِنَّ الْوَاصِلَ الَّذِيْ اِذَا قُطِعَتْ رَحِمُهٗ وَصَلَهَا۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

ابن عمر رض سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مکافات کرنے والا صلہ رحمی کرنیوالا نہیں ہے، صلہ رحمی کرنے والا وہ ہے جب اس کی رشتہ داری کاٹی جائے اس کو ملائے۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

٤٧٠٨/١٤ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ لِیْ قَرَابَةً اَصِلُهُمْ وَیَقْطَعُوْنِیْ وَاُحْسِنُ اِلَیْهِمْ وَیُسِیْئُوْنَ اِلَیَّ وَاَحْلُمُ عَنْهُمْ وَیَجْهَلُوْنَ عَلَیَّ فَقَالَ لَئِنْ كُنْتَ كَمَا قُلْتَ فَكَاَنَّمَا تُسِفُّهُمُ الْمَلَّ وَلَا یَزَالُ مَعَكَ مِنَ اللّٰهِ ظَهِیْرٌ عَلَیْهِمْ مَا دُمْتَ عَلٰی ذٰلِكَ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا میرے رشتہ دار ہیں میں ان سے صلہ رحمی کرتا ہوں وہ قطع رحمی کرتے ہیں، میں ان پر احسان کرتا ہوں وہ میرے ساتھ برا سلوک کرتے ہیں، میں ان سے درگذر کرتا ہوں وہ مجھ پر جہل کرتے ہیں فرمایا جس طرح تو کہتا ہے اگر واقعۃً ایسا ہی ہے گویا تو ان کو گرم راکھ پھکاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے تیرے ساتھ ایک مددگار رہتا ہے جبتک تو اس پر قائم رہے۔ (مسلم)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

٤٧٠٩/١٥ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَرُدُّ الْقَدَرَ اِلَّا الدُّعَاءُ وَلَا یَزِیْدُ فِی الْعُمُرِ اِلَّا الْبِرُّ وَاِنَّ الرَّجُلَ لَیُحْرَمُ الرِّزْقَ بِالذَّنْبِ یُصِیْبُهٗ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

ثوبانؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تقدیر کو دعا لوٹا دیتی ہے، نیکی عمر میں اضافہ کرتی ہے اور آدمی گناہ کی وجہ سے رزق سے محروم کر دیا جاتا ہے۔

(روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

٤٧١٠/١٦ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ فِیْهَا قِرَاءَةً فَقُلْتُ مَنْ هٰذَا قَالُوْا حَارِثَةُ بْنُ النُّعْمَانِ كَذٰلِكُمُ الْبِرُّ كَذٰلِكُمُ الْبِرُّ وَكَانَ اَبَرَّ النَّاسِ بِاُمِّهٖ۔ (رَوَاهُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَالْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ) وَفِیْ رِوَایَةٍ قَالَ نِمْتُ فَرَاَیْتُنِیْ فِی الْجَنَّةِ بَدَلَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں جنت میں داخل ہوا میں نے قرآن پڑھنے کی آواز سنی میں نے کہا یہ کون ہے فرشتوں نے کہا یہ حارثہ بن نعمان ہے نیکی کرنے کا ثواب اسی طرح ہے نیکی کرنے کا ثواب اسی طرح ہے وہ اپنی ماں کے ساتھ سب سے بڑھ کر سلوک کیا کرتا تھا (روایت کیا اس کو شرح السنہ میں اور بیہقی نے شعب الایمان میں) ایک روایت میں دَخَلْتُ کی جگہ یہ ہے کہ میں سویا اور جنت میں داخل ہوا)

٤٧١١/١٧ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ

عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِضَى الرَّبِّ فِي رِضَى الْوَالِدِ وَسَخَطُ الرَّبِّ فِي سَخَطِ الْوَالِدِ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

علیہ وسلم نے فرمایا رب کی رضامندی والد کی رضامندی میں ہے اور رب کی ناراضگی باپ کی ناراضگی میں ہے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۴۷۱۲/۱۸ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ رَجُلًا أَتَاهُ فَقَالَ إِنَّ لِي امْرَأَةً وَإِنَّ أُمِّي تَأْمُرُنِي بِطَلَاقِهَا فَقَالَ لَهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْوَالِدُ أَوْسَطُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ فَإِنْ شِئْتَ فَحَافِظْ عَلَى الْبَابِ أَوْ ضَيِّعْ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

ابوالدرداؓ سے روایت ہے ایک آدمی انکے پاس آیا اس نے کہا میری بیوی ہے اور میری والدہ مجھے اسے طلاق دینے کا حکم کرتی ہے ابوالدرداءؓ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے باپ جنت کا بہترین دروازہ ہے اگر تو چاہتا ہے دروازہ کی حفاظت کرلے وگرنہ ضائع کرلے (روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے)

۴۷۱۳/۱۹ وَعَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ أَبَرُّ قَالَ أُمَّكَ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ أُمَّكَ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ أُمَّكَ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ أَبَاكَ ثُمَّ الْأَقْرَبَ فَالْأَقْرَبَ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ)

بہزؓ بن حکیم اپنے باپ سے وہ انکے دادا سے روایت کرتے ہیں کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول میں کس کے ساتھ نیکی کروں فرمایا اپنی ماں کے ساتھ میں نے کہا پھر کس کے ساتھ فرمایا اپنی ماں کیساتھ میں نے کہا پھر کس کے ساتھ فرمایا اپنی ماں کے ساتھ میں نے کہا پھر کس کے ساتھ فرمایا اپنے باپ کے ساتھ پھر قریب تر رشتہ داروں کے ساتھ۔ (ترمذی۔ ابوداؤد)

۴۷۱۴/۲۰ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنَا اللّٰهُ وَأَنَا الرَّحْمٰنُ خَلَقْتُ الرَّحِمَ وَشَقَقْتُ لَهَا مِنِ اسْمِي فَمَنْ وَصَلَهَا وَصَلْتُهُ وَمَنْ قَطَعَهَا بَتَتُّهُ
(رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

عبدالرحمٰن بن عوف سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے اللہ تعالٰی فرماتا ہے میں اللہ ہوں اور میں رحمان ہوں میں نے رحم کو پیدا کیا ہے اور اپنے نام سے اس کو مشتق کیا ہے جو کوئی اس کو ملائے گا میں اسکو ملاؤں گا اور جو اس کو کاٹے گا میں اسکو کاٹوں گا۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

٤٧١٥ / ٢١ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ اَوْفٰی قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا تَنْزِلُ الرَّحْمَةُ عَلٰی قَوْمٍ فِیْهِمْ قَاطِعُ رَحِمٍ۔
(رَوَاهُ الْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ)

عبداللہ بن ابی اوفیٰ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے رحمت اس قوم پر نازل نہیں ہوتی جس میں قاطع رحم ہو۔
(روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں)

٤٧١٦ / ٢٢ وَعَنْ اَبِیْ بَکْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ ذَنْبٍ اَحْرٰی اَنْ یُّعَجِّلَ اللّٰهُ لِصَاحِبِهِ الْعُقُوْبَةَ فِی الدُّنْیَا مَعَ مَا یَدَّخِرُ لَهُ فِی الْاٰخِرَةِ مِنَ الْبَغْیِ وَقَطِیْعَةِ الرَّحِمِ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

ابو بکرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی گناہ اس لائق نہیں ہے کہ خداوند تعالیٰ اس کے مرتکب کو بہت جلد دنیا میں بھی اس کا بدلہ دے اور آخرت میں بھی اسکے عذاب کو ذخیرہ کرے مگر دو گناہ۔ امام وقت کے خلاف بغاوت کرنا اور رشتہ ناتے کو قطع کرنا۔ (روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے)

٤٧١٧ / ٢٣ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنَّانٌ وَّلَا عَاقٌّ وَّلَا مُدْمِنُ خَمْرٍ۔
(رَوَاهُ النَّسَائِیُّ وَالدَّارِمِیُّ)

عبداللہؓ بن عمرو سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا احسان جتلانے والا، ماں باپ کی نافرمانی کرنے والا اور ہمیشہ شراب پینے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا (روایت کیا اس کو نسائی اور دارمی نے)

٤٧١٨ / ٢٤ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَعَلَّمُوْا مِنْ اَنْسَابِکُمْ مَا تَصِلُوْنَ بِهٖ اَرْحَامَکُمْ فَاِنَّ صِلَةَ الرَّحِمِ مَحَبَّةٌ فِی الْاَهْلِ مَثْرَاةٌ فِی الْمَالِ مَنْسَاَةٌ فِی الْاَثَرِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے نسب سیکھو تاکہ صلہ رحمی کر سکو اقارب میں صلہ رحمی کرنا، اقربا میں محبت مال میں کثرت اور اجل میں تاخیر کا باعث ہے۔ (روایت کیا اسکو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔)

٤٧١٩ / ٢٥ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اَصَبْتُ ذَنْبًا عَظِیْمًا

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا کہا اے اللہ کے رسول میں نے ایک بہت بڑا گناہ کیا ہے کیا میری توبہ قبول ہو سکتی ہے

فَهَلْ لِّيْ مِنْ تَوْبَةٍ قَالَ هَلْ لَّكَ مِنْ أُمٍّ قَالَ لَا قَالَ وَهَلْ لَّكَ مِنْ خَالَةٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَبِرَّهَا۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

آپؐ نے فرمایا کیا تیری ماں ہے؟ اس نے کہا نہیں فرمایا کیا تیری خالہ ہے اس نے کہا ہاں فرمایا اس کے ساتھ نیک سلوک کر۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۴۷۲۰/۲۶ وَعَنْ أَبِيْ أُسَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَهٗ رَجُلٌ مِّنْ بَنِيْ سَلِمَةَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ بَقِيَ مِنْ بِرِّ أَبَوَيَّ شَيْءٌ أَبَرُّهُمَا بِهٖ بَعْدَ مَوْتِهِمَا قَالَ نَعَمْ الصَّلٰوةُ عَلَيْهِمَا وَالْاِسْتِغْفَارُ لَهُمَا وَإِنْفَاذُ عَهْدِهِمَا مِنْ بَعْدِهِمَا وَصِلَةُ الرَّحِمِ الَّتِيْ لَا تُوْصَلُ إِلَّا بِهِمَا وَإِكْرَامُ صَدِيْقِهِمَا۔

(رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

ابواسیدؓ ساعدی سے روایت ہے کہا ایک مرتبہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ بنوسلمہ کا ایک آدمی آیا اس نے کہا یارسول اللہ کیا ماں باپ کے مرنے کے بعد مجھ پر کوئی چیز واجب ہے کہ ان کے ساتھ کوئی نیکی کی جاسکے فرمایا ہاں ان کی بخشش کے لئے دعا کرنا، ان کی وصیت کو پورا کرنا اور اس رشتہ داری کو ملانا جو ان کے ساتھ ہی ملائی جاسکتی ہے ان کے دوستوں کی عزت کرنا۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے)

۴۷۲۱/۲۷ وَعَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ لَحْمًا بِالْجِعِرَّانَةِ إِذْ أَقْبَلَتِ امْرَأَةٌ حَتّٰى دَنَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَسَطَ لَهَا رِدَاءَهٗ فَجَلَسَتْ عَلَيْهِ فَقُلْتُ مَنْ هِيَ فَقَالُوْا هِيَ أُمُّهُ الَّتِيْ أَرْضَعَتْهُ۔ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

ابوطفیلؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ جعرانہ میں گوشت تقسیم کر رہے ہیں کہ ایک عورت آئی جب وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب آئی آپ نے اپنی چادر بچھا دی وہ اس پر بیٹھ گئی میں نے کہا یہ کون ہے صحابہ نے کہا یہ آپؐ کی رضاعی ماں ہے

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۴۷۲۲/۲۸ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا ثَلٰثَةُ نَفَرٍ يَتَمَاشَوْنَ أَخَذَهُمُ الْمَطَرُ فَمَالُوْا

ابن عمرؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا تین آدمی جا رہے تھے بارش نے ان کو آ لیا وہ ایک پہاڑ کے غار میں چھپ گئے پہاڑ کا ایک پتھر غار کے منہ پر

غَارٍ فِي الْجَبَلِ فَانْحَطَّتْ عَلَى فَمِ غَارِهِمْ صَخْرَةٌ مِّنَ الْجَبَلِ فَاَطْبَقَتْ عَلَيْهِمْ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ اُنْظُرُوْا اَعْمَالًا عَمِلْتُمُوْهَا لِلّٰهِ صَالِحَةً فَادْعُوا اللّٰهَ بِهَا لَعَلَّهٗ يُفَرِّجُهَا فَقَالَ اَحَدُهُمْ اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ كَانَ لِيْ وَالِدَانِ شَيْخَانِ كَبِيْرَانِ وَلِيْ صِبْيَةٌ صِغَارٌ كُنْتُ اَرْعٰى عَلَيْهِمْ فَاِذَا رُحْتُ عَلَيْهِمْ فَحَلَبْتُ بَدَأْتُ بِوَالِدَيَّ اَسْقِيْهِمَا قَبْلَ وَلَدِيْ وَاِنِّيْ قَدْ نَاٰى بِيَ الشَّجَرُ فَمَا اَتَيْتُ حَتّٰى اَمْسَيْتُ فَوَجَدْتُهُمَا قَدْ نَامَا فَحَلَبْتُ كَمَا كُنْتُ اَحْلُبُ فَجِئْتُ بِالْحِلَابِ فَقُمْتُ عِنْدَ رُءُوْسِهِمَا اَكْرَهُ اَنْ اُوْقِظَهُمَا وَاَكْرَهُ اَنْ اَبْدَاَ بِالصِّبْيَةِ قَبْلَهُمَا وَالصِّبْيَةُ يَتَضَاغَوْنَ عِنْدَ قَدَمَيَّ فَلَمْ يَزَلْ ذٰلِكَ دَاْبِيْ وَدَاْبُهُمْ حَتّٰى طَلَعَ الْفَجْرُ فَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنِّيْ فَعَلْتُ ذٰلِكَ اِبْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ لَنَا فُرْجَةً نَرٰى مِنْهَا السَّمَاءَ فَفَرَّجَ اللّٰهُ لَهُمْ حَتّٰى يَرَوْنَ السَّمَاءَ قَالَ الثَّانِيْ اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ كَانَتْ لِيْ بِنْتُ عَمٍّ اُحِبُّهَا كَاَشَدِّ مَا يُحِبُّ الرِّجَالُ النِّسَاءَ فَطَلَبْتُ اِلَيْهَا نَفْسَهَا فَاَبَتْ حَتّٰى اٰتِيَهَا بِمِائَةِ دِيْنَارٍ فَلَقِيْتُهَا بِهَا فَلَمَّا قَعَدْتُ بَيْنَ رِجْلَيْهَا قَالَتْ يَا عَبْدَ اللّٰهِ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تَفْتَحِ الْخَاتَمَ فَقُمْتُ عَنْهَا

آگیا اور نکلنے کا راستہ بند ہوگیا ایک نے دوسروں سے کہا تم نے جو خالص اللہ کے لئے عمل کیے ہیں ان کا واسطہ دے کر اللہ سے دعا کرو شاید اللہ تعالیٰ اس پتھر کو دور کر دے ایک شخص کہنے لگا اے اللہ میرے بوڑھے ماں باپ تھے اور میرے چھوٹے بچے بھی تھے میں ان کے اخراجات کے لئے بکریاں چرایا کرتا تھا۔ جب میں شام کے وقت واپس آتا اور دودھ دوہتا سب سے پہلے اپنے ماں باپ کو پلاتا۔ ایک دن اتفاقاً درخت مجھ کو دور لے گئے میں رات دیر سے واپس آیا میرے ماں باپ سو چکے تھے میں نے حسب معمول دودھ دوہا اور دودھ سے بھرا ہوا برتن لیکر ماں باپ کے پاس پہنچا اور ان کے سرہانے کھڑا ہو گیا، کیوں کہ میں نے ان کو جگانا بھی مناسب نہ سمجھا اور ان سے پہلے بچوں کو پلانا بھی مجھے پسند نہ لگا۔ بچے بھوک کے مارے میرے پاؤں میں چلاتے رہے میرا اور ان کا یہی حال رہا حتیٰ کہ فجر طلوع ہوگئی۔ اگر تو اس بات کو جانتا ہے کہ میں نے تیری رضامندی کیلئے ایسا کیا ہے، تو اس پتھر کو اس قدر دور کر دے کہ ہم آسمان دیکھ لیں۔ اللہ تعالیٰ نے پتھر کھول دیا جس سے وہ آسمان دیکھنے لگے۔ دوسرے نے کہا اے اللہ میرے چچا کی ایک بیٹی تھی مجھ کو اس کے ساتھ سخت محبت تھی جسقدر کہ ایک آدمی کسی عورت سے کر سکتا ہے میں اس کے نفس کی طرف مائل ہوا اس نے انکار دیا یہاں تک کہ میں اسکو سو دینار دوں۔ میں نے کوشش محنت کی اور سو دینار جمع کیے اور لے کر اسکو ملا۔ جب میں اسکے پاؤں کے درمیان بیٹھا کہنے لگی اے اللہ کے بندے اللہ سے ڈر اور مہر کو نہ کھول۔ میں اٹھ کھڑا ہوا۔ اسے

اَللّٰھُمَّ فَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنِّیْ فَعَلْتُ ذٰلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْھِكَ فَافْرُجْ لَنَا مِنْھَا فَفَرَّجَ لَھُمْ فُرْجَةً وَّقَالَ الْاٰخَرُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ کُنْتُ اسْتَاْجَرْتُ اَجِیْرًا بِفَرَقِ اُرُزٍّ فَلَمَّا قَضٰی عَمَلَهٗ قَالَ اَعْطِنِیْ حَقِّیْ فَعَرَضْتُ عَلَیْهِ حَقَّهٗ فَتَرَکَهٗ وَرَغِبَ عَنْهُ فَلَمْ اَزَلْ اَزْرَعُهٗ حَتّٰی جَمَعْتُ مِنْهُ بَقَرًا وَّرَاعِیَھَا فَجَاءَنِیْ فَقَالَ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تَظْلِمْنِیْ وَاَعْطِنِیْ حَقِّیْ فَقُلْتُ اذْھَبْ اِلٰی ذٰلِكَ الْبَقَرِ وَرَاعِیْھَا فَقَالَ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تَھْزَاْ بِیْ فَقُلْتُ اِنِّیْ لَا اَھْزَاُ بِكَ فَخُذْ ذٰلِكَ الْبَقَرَ وَرَاعِیَھَا فَاَخَذَهٗ فَانْطَلَقَ بِھَا فَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنِّیْ فَعَلْتُ ذٰلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْھِكَ فَافْرُجْ لَنَا مَا بَقِیَ فَفَرَّجَ اللّٰهُ عَنْھُمْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

اللہ اگر تو جانتا ہے کہ میں نے یہ کام تیری رضامندی کے لئے کیا ہے تو اس پتھر کو تھوڑا سا ہم سے کھول دے اللہ تعالیٰ نے پتھر تھوڑا سا اور سرکا دیا۔ تیسرے شخص نے کہا اے اللہ ایک فرق چاول کے بدلہ میں میں نے ایک مزدور کام پر لگایا جب اس نے کام ختم کر لیا کہنے لگا میرا حق مجھے دو میں نے اس کا حق اس کو دیا اس نے اس کو چھوڑ دیا اور اس سے اعراض کر لیا۔ میں اس سے زراعت کرنے لگا یہاں تک کہ میں نے بہت سے بیل اور چرواہے جمع کیئے کافی مدت گذرنے کے بعد وہ میرے پاس آیا اور کہنے لگا اللہ سے ڈر اور میرا حق مجھے دیدے میں نے کہا یہ بیل اور چرواہے سب لے جاؤ وہ کہنے لگا اللہ سے ڈر اور مجھ سے مذاق نہ کر میں نے کہا میں تیرے ساتھ مذاق نہیں کر رہا بلکہ وہ بیل اور چرواہے لے جاؤ اس نے لے لیئے اور چلا گیا اگر تو جانتا ہے کہ میں نے تیری رضامندی کے لئے یہ کام کیا ہے تو جو پتھر باقی رہ گیا ہے اس کو کھول دے۔ اللہ تعالےٰ نے پتھر دور کر دیا۔ (متفق علیہ)

۴۷۲۳/۱۹ وَعَنْ مُّعَاوِیَةَ بْنِ جَاھِمَةَ اَنَّ جَاھِمَةَ جَاءَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَدْتُّ اَنْ اَغْزُوَ وَقَدْ جِئْتُ اَسْتَشِیْرُكَ فَقَالَ ھَلْ لَّكَ مِنْ اُمٍّ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَالْزَمْھَا فَاِنَّ الْجَنَّةَ عِنْدَ رِجْلِھَا (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِیُّ وَالْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ)

معاویہؓ بن جاہمہ سے روایت ہے کہ جاہمہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا اے کے رسول میں آپؐ سے مشورہ کرنے کے لئے آیا ہوں کہ میں جہاد کے لئے جانا چاہتا ہوں آپؐ نے فرمایا تیری ماں ہے اس نے کہا ہاں فرمایا اس کو لازم پکڑ جنت اس کے پاؤں کے پاس ہے (روایت کیا اس کو احمد اور نسائی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں)

۴۷۲۴/۲۰ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ کَانَتْ تَحْتِیْ امْرَاَةٌ اُحِبُّھَا وَکَانَ عُمَرُ یَکْرَھُھَا

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا میری بیوی تھی جس کے ساتھ مجھ کو بہت محبت تھی۔ حضرت عمرؓ اس کو ناپسند سمجھتے

فَقَالَ لِیْ طَلِّقْهَا فَاَبَیْتُ فَاَتٰی عُمَرُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلِّقْهَا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ)

تھے۔ انہوں نے مجھے کہا اس کو طلاق دیدے میں نے انکار کر دیا حضرت عمرؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور اس بات کا تذکرہ آپ سے کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اس کو طلاق دیدے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے)

۴۷۲۵/۲۱ وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا حَقُّ الْوَالِدَيْنِ عَلٰى وَلَدِهِمَا قَالَ هُمَا جَنَّتُكَ وَنَارُكَ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

ابوامامہؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول ماں باپ کا اولاد پر کیا حق ہے؟ فرمایا وہ دونوں تیری جنت اور دوزخ ہیں۔ (روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

۴۷۲۶/۲۲ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْعَبْدَ لَيَمُوْتُ وَالِدَاهُ اَوْ اَحَدُهُمَا وَاِنَّهٗ لَهُمَا لَعَاقٌّ فَلَا يَزَالُ يَدْعُوْ لَهُمَا وَيَسْتَغْفِرُ لَهُمَا حَتّٰى يَكْتُبَهُ اللّٰهُ بَارًّا۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی شخص کے ماں باپ یا دونوں میں سے ایک فوت ہو جاتے ہیں وہ ان کا نافرمان ہوتا ہے وہ ان کے لئے استغفار اور دعا کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس کو نیکوکار لکھ دیتا ہے۔ (روایت کیا اس کو بیہقی نے)

۴۷۲۷/۲۳ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَصْبَحَ مُطِيْعًا لِلّٰهِ فِیْ وَالِدَيْهِ اَصْبَحَ لَهٗ بَابَانِ مَفْتُوْحَانِ مِنَ الْجَنَّةِ وَاِنْ كَانَ وَاحِدًا فَوَاحِدًا وَمَنْ اَمْسٰى عَاصِيًا لِلّٰهِ فِیْ وَالِدَيْهِ اَصْبَحَ لَهٗ بَابَانِ مَفْتُوْحَانِ مِنَ النَّارِ وَاِنْ كَانَ وَاحِدًا فَوَاحِدًا قَالَ رَجُلٌ وَاِنْ ظَلَمَاهُ قَالَ وَاِنْ ظَلَمَاهُ وَاِنْ ظَلَمَاهُ وَاِنْ ظَلَمَاهُ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کے لئے اپنے ماں باپ کی فرمانبرداری میں صبح کرتا ہے جنت کے دو دروازے اس کے لئے کھل جاتے ہیں اگر ایک ہے ایک دروازہ کھل جاتا ہے، اور جو شخص ان کی نافرمانی میں صبح کرتا ہے دوزخ کے دو دروازے اس کیلئے کھل جاتے ہیں اگر ایک ہے ایک دروازہ کھل جاتا ہے، ایک آدمی نے کہا اگرچہ وہ اس پر ظلم کریں فرمایا اگرچہ وہ اس پر ظلم کریں، اگرچہ وہ اس پر ظلم کریں، اگرچہ وہ اس پر ظلم کریں۔ (روایت کیا اس کو بیہقی نے)

۴۷۲۸/۲۴ وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اسی (ابن عباس) سے روایت ہے کہا رسول اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ وَلَدٍ بَارٍّ يَنْظُرُ إِلَى وَالِدَيْهِ نَظْرَةَ رَحْمَةٍ إِلَّا كَتَبَ اللهُ لَهُ بِكُلِّ نَظْرَةٍ حَجَّةً مَبْرُورَةً قَالُوا وَإِنْ نَظَرَ كُلَّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ قَالَ نَعَمْ اللهُ أَكْبَرُ وَأَطْيَبُ۔

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی ماں باپ کا فرمانبردار لڑکا نہیں جو اپنے ماں باپ کی طرف نظرِ رحمت سے دیکھتا ہے مگر اللہ ہر نظر کے بدلہ میں مبرور حج کا ثواب اس کے لئے لکھ دیتا ہے صحابہؓ نے کہا اگرچہ ہر روز سو مرتبہ دیکھے فرمایا ہاں اللہ بڑا اور بہت پاکیزہ ہے۔

۴۷۲۹/۲۵ وَعَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ الذُّنُوبِ يَغْفِرُ اللهُ تَعَالَى مِنْهَا مَا شَاءَ إِلَّا عُقُوقَ الْوَالِدَيْنِ فَإِنَّهُ يُعَجِّلُ لِصَاحِبِهِ فِي الْحَيٰوةِ قَبْلَ الْمَمَاتِ۔

ابوبکرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گناہوں میں سے اللہ تعالیٰ جسے چاہے معاف فرما دیتا ہے لیکن ماں باپ کی نافرمانی کی سزا مرنے سے پہلے پہلے زندگی ہی میں اس کو جلد دے دیتا ہے۔

۴۷۳۰/۲۶ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقُّ كَبِيرِ الْإِخْوَةِ عَلَى صَغِيرِهِمْ حَقُّ الْوَالِدِ عَلَى وَلَدِهِ (رَوَى الْبَيْهَقِيُّ الْأَحَادِيثَ الْخَمْسَةَ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

سعیدؓ بن عاص سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چھوٹے بھائیوں پر بڑے بھائی کا حق اس طرح ہے جس طرح باپ کا حق اولاد پر ہے (ان پانچ حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں بیان کیا ہے)

بَابُ الشَّفَقَةِ وَالرَّحْمَةِ عَلَى الْخَلْقِ

خدا کی مخلوق پر شفقت و رحمت کا بیان

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

پہلی فصل

۴۷۳۱/۱ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْحَمُ اللهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

جریرؓ بن عبد اللہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص پر اللہ تعالیٰ رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا۔ (متفق علیہ)

۴۷۳۲/۲ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَ

عائشہؓ سے روایت ہے کہا ایک اعرابی نبی صلی اللہ

اَعْرَابِیٌّ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ فَقَالَ اَتُقَبِّلُوْنَ الصِّبْیَانَ فَمَا نُقَبِّلُھُمْ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَوَ اَمْلِکُ لَکَ اِنْ نَّزَعَ اللّٰہُ مِنْ قَلْبِکَ الرَّحْمَۃَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا تم اپنے بچوں کو بوسہ دیتے ہو ہم ان کو بوسہ نہیں دیتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر اللہ تعالیٰ نے تیرے دل سے شفقت نکال لی ہے اس کا میں مالک نہیں ہوں۔ (متفق علیہ)

۴۷۳۳ وَعَنْھَا قَالَتْ جَاءَتْنِیْ امْرَاَۃٌ وَّمَعَھَا ابْنَتَانِ لَھَا تَسْاَلُنِیْ فَلَمْ تَجِدْ عِنْدِیْ غَیْرَ تَمْرَۃٍ وَّاحِدَۃٍ فَاَعْطَیْتُھَا اِیَّاھَا فَقَسَمَتْھَا بَیْنَ ابْنَتَیْھَا وَلَمْ تَاْکُلْ مِنْھَا ثُمَّ قَامَتْ فَخَرَجَتْ فَدَخَلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثْتُہٗ فَقَالَ مَنِ ابْتُلِیَ مِنْ ھٰذِہِ الْبَنَاتِ بِشَیْءٍ فَاَحْسَنَ اِلَیْھِنَّ کُنَّ لَہٗ سِتْرًا مِّنَ النَّارِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

اسی (عائشہؓ) سے روایت ہے کہا ایک عورت میرے پاس کچھ مانگنے کے لئے آئی اس کے ساتھ اس کی دو بیٹیاں تھیں۔ میرے پاس ایک کھجور کے سوا کچھ نہ تھا میں نے اس کو وہی دیدی اس نے اپنی دونوں بیٹیوں کو آدھی آدھی دیدی اور خود کچھ نہ کھایا پھر اٹھ کھڑی ہوئی اور چلی گئی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے میں نے آپ کو اس بات کی خبر دی آپؐ نے فرمایا جو شخص ان بیٹیوں کے ساتھ آزمایا گیا وہ ان کی طرف احسان کرے وہ اس کیلئے آگ سے پردہ ہوں گی۔ (متفق علیہ)

۴۷۳۴ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ عَالَ جَارِیَتَیْنِ حَتّٰی تَبْلُغَا جَاءَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اَنَا وَھُوَ ھٰکَذَا وَضَمَّ اَصَابِعَہٗ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دو بیٹیوں کی پرورش کرے یہاں تک کہ وہ بالغ ہو جائیں قیامت کے دن وہ آئے گا کہ میں اور وہ اس طرح ہوں گے یہ کہہ کر آپؐ نے اپنی دونوں انگلیوں کو ملایا۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۷۳۵ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلسَّاعِیْ عَلَی الْاَرْمَلَۃِ وَالْمِسْکِیْنِ کَالسَّاعِیْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَاَحْسِبُہٗ قَالَ کَالْقَائِمِ لَا یَفْتُرُ وَکَالصَّائِمِ لَا یُفْطِرُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیوہ عورتوں اور مسکینوں کی خبر گیری رکھنے والا اللہ کی راہ میں سعی کرنے والے کی مانند ہے اور میرا خیال ہے آپؐ نے فرمایا اس قیام کرنے والے کی مانند ہے جو رات کو سستی نہیں کرتا اور اس روزہ رکھنے والے کی مانند ہے جو افطار نہیں کرتا۔ (متفق علیہ)

۴۷۳۶ وَعَنْ سَھْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ

سہل بن سعد سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيْمِ لَهُ وَلِغَيْرِهِ فِي الْجَنَّةِ هٰكَذَا وَاَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسْطٰى وَفَرَّجَ بَيْنَهُمَا شَيْئًا۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

علیہ وسلم نے فرمایا میں اور یتیم کی پرورش کرنے والا وہ اس کا ہو یا کسی اور کا جنت میں اس طرح ہوں گے یہ کہہ کر آپؐ نے سبابہ اور درمیانی انگلی کی طرف اشارہ کیا اور ان میں تھوڑا سا فرق رکھا۔
(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۴۷۳۷ وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ فِي تَرَاحُمِهِمْ وَتَوَادِّهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ كَمَثَلِ الْجَسَدِ اِذَا اشْتَكٰى عُضْوًا تَدَاعٰى لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمّٰى۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

نعمانؓ بن بشیر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو ایمان داروں کو آپس کی رحمت اور محبت اور مہربانی میں ایک جسم کی مانند دیکھے گا جب کسی عضو کو تکلیف پہنچتی ہے تمام بدن کے اعضاء بیداری اور تپ کو بلاتے ہیں۔
(متفق علیہ)

۴۷۳۸ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُؤْمِنُوْنَ كَرَجُلٍ وَّاحِدٍ اِنِ اشْتَكٰى عَيْنُهُ اشْتَكٰى كُلُّهُ وَاِنِ اشْتَكٰى رَاْسُهُ اشْتَكٰى كُلُّهُ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (نعمانؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمام ایماندار ایک آدمی کی مانند ہیں اگر اس کی آنکھ میں تکلیف ہوتی ہے سارا بدن تکلیف محسوس کرتا ہے۔ اگر سر دکھتا ہے سارا بدن دکھنے لگتا ہے
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۷۳۹ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا ثُمَّ شَبَّكَ بَيْنَ اَصَابِعِهِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابو موسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا مسلمان مسلمان کے لئے مکان کی مانند ہے کہ اس کا بعض بعض کو مضبوط کرتا ہے۔ پھر آپؐ نے ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں داخل کیں (متفق علیہ)

۴۷۴۰ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ اِذَا اَتَاهُ السَّائِلُ اَوْ صَاحِبُ الْحَاجَةِ قَالَ اشْفَعُوْا فَلْتُؤْجَرُوْا وَيَقْضِي اللّٰهُ عَلٰى لِسَانِ رَسُوْلِهِ مَا شَاءَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (ابو موسیٰؓ) سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کوئی سائل یا ضرورت مند آتا فرماتے سفارش کرو تاکہ تم کو اجر دیا جائے اور اللہ تعالیٰ اپنے رسول کی زبان پر جو چاہتا ہے حکم کرتا ہے۔
(متفق علیہ)

۴۷۴۱ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُنْصُرْ اَخَاكَ ظَالِمًا اَوْ مَظْلُوْمًا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْصُرُهٗ مَظْلُوْمًا فَكَيْفَ اَنْصُرُهٗ ظَالِمًا قَالَ تَمْنَعُهٗ مِنَ الظُّلْمِ فَذٰلِكَ نَصْرُكَ اِيَّاهُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

نے فرمایا اپنے مسلمان بھائی کی مدد کر خواہ ظالم ہو یا مظلوم ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول اگر وہ مظلوم ہو میں اس کی مدد کردوں لیکن اگر وہ ظالم ہے پھر اس کی کیسے مدد کروں فرمایا تو اس کو ظلم سے روک لے یہ اسکے حق میں تیری مدد ہے۔

(متفق علیہ)

۴۷۴۲ (۱۲) وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهٗ وَلَا يُسْلِمُهٗ وَمَنْ كَانَ فِيْ حَاجَةِ اَخِيْهِ كَانَ اللّٰهُ فِيْ حَاجَتِهٖ وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُّسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِّنْ كُرُبَاتِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان مسلمان کا بھائی ہے اس پر ظلم نہیں کرتا نہ اس کی مدد چھوڑتا ہے، جو اپنے مسلمان بھائی کی حاجت روائی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری کرتا ہے۔ جو شخص کسی مسلمان سے کوئی غم دور کرتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کیدن کے غموں میں سے ایک بڑا غم اس سے دور کریگا، جو شخص کسی مسلمان کے عیبوں پر پردہ ڈالتا ہے اللہ تعالیٰ اسکے عیوب پر پردہ ڈالے گا۔

(متفق علیہ)

۴۷۴۳ (۱۳) وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهٗ وَلَا يَخْذُلُهٗ وَلَا يَحْقِرُهٗ اَلتَّقْوٰى هٰهُنَا وَيُشِيْرُ اِلٰى صَدْرِهٖ ثَلٰثَ مِرَارٍ بِحَسْبِ امْرِءٍ مِّنَ الشَّرِّ اَنْ يَّحْقِرَ اَخَاهُ الْمُسْلِمَ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهٗ وَمَالُهٗ وَعِرْضُهٗ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان مسلمان کا بھائی ہے اس پر ظلم نہیں کرتا اسکی مدد نہیں چھوڑتا اس کو حقیر نہیں جانتا۔ پرہیزگاری اس جگہ ہے اپنے سینے کی طرف اشارہ کیا تین مرتبہ اسطرح فرمایا۔ آدمی کو شر اور برائی سے یہی بات کافی ہے کہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے، مسلمان پر مسلمان کا خون، مال اور آبرو حرام ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۷۴۴ (۱۴) وَعَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْلُ الْجَنَّةِ ثَلٰثَةٌ ذُوْ سُلْطَانٍ مُّقْسِطٌ مُّتَصَدِّقٌ مُّوَفَّقٌ وَّرَجُلٌ رَّحِيْمٌ رَّقِيْقُ

عیاض بن حمارؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اہل جنت میں سے تین قسم کے لوگ ہیں حاکم عادل، احسان کرنے والا بھلائیوں کی توفیق دیا گیا اور دوسرا رحم دل ہر رشتہ دار اور غیر مسلمان کیلئے نرم دل

الْقَلْبِ لِكُلِّ ذِي قُرْبَى وَمُسْلِمٍ وَّعَفِيفٌ مُّتَعَفِّفٌ ذُو عِيَالٍ وَّأَهْلُ النَّارِ خَمْسَةٌ اَلضَّعِيفُ الَّذِي لَا زَبْرَ لَهُ الَّذِينَ هُمْ فِيكُمْ تَبَعٌ لَّا يَبْغُونَ أَهْلًا وَّلَا مَالًا وَّ الْخَائِنُ الَّذِي لَا يَخْفَى لَهُ طَمَعٌ وَّإِنْ دَقَّ إِلَّا خَانَهُ وَرَجُلٌ لَّا يُصْبِحُ وَلَا يُمْسِي إِلَّا وَهُوَ يُخَادِعُكَ عَنْ أَهْلِكَ وَمَالِكَ وَذَكَرَ الْبُخْلَ وَالْكَذِبَ وَالشِّنْظِيرَ الْفَحَّاشَ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

تیسرا پاک دامن عیال دار سوال سے بچنے والا۔ اور اہل نار میں سے پانچ قسم کے لوگ ہیں۔ سست عقل انسان جو زیرک نہیں ہے جو تم میں خادم قسم کے لوگ ہیں، نہ بیوی کے طالب ہیں نہ مال حلال کی ان کو کچھ غرض ہے۔ اور دوسرا ایسا خائن شخص کہ کوئی طمع اسکے لئے پوشیدہ نہیں ہے اگرچہ حقیر ہو اسکی خیانت کرتا ہے۔ تیسرا وہ شخص جو صبح و شام نہیں کرتا مگر وہ تجھ کو تیرے گھر اور تیرے مال میں دھوکہ دیتا ہے۔ پھر آپؐ نے بخیل جھوٹے اور فحش گو بد خلق کا ذکر کیا۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۷۴۵/۱۵ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

انس سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جسکے ہاتھ میں میری جان ہے اسوقت تک کوئی آدمی مسلمان کامل ایماندار نہیں ہو سکتا جبتک کہ اپنے بھائی کیلئے وہ چیز پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے (متفق علیہ)

۴۷۴۶/۱۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللّٰهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللّٰهِ لَا يُؤْمِنُ قِيلَ مَنْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ الَّذِي لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی قسم ایمان دار نہیں ہوتا اللہ کی قسم ایمان دار نہیں ہوتا اللہ کی قسم ایماندار نہیں ہوتا۔ کہا گیا اے اللہ کے رسول کون، فرمایا جس کا ہمسایہ اسکی بدیوں سے محفوظ نہیں ہے۔ (متفق علیہ)

۴۷۴۷/۱۷ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَّا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کا پڑوسی اسکی بدیوں سے محفوظ نہیں ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۷۴۸/۱۸ وَعَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا زَالَ جِبْرَئِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتّٰى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عائشہؓ اور ابن عمرؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہا جبریلؑ ہمیشہ مجھ کو ہمسایہ کے متعلق وصیت کرتے رہتے یہاں تک کہ میں نے خیال کیا کہ اس کو وارث بنا دیں گے۔ (متفق علیہ)

۴۷۴۹ (۱۹) وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا کُنْتُمْ ثَلٰثَۃً فَلَا یَتَنَاجٰی اثْنَانِ دُوْنَ الْاٰخَرِ حَتّٰی تَخْتَلِطُوْا بِالنَّاسِ مِنْ اَجْلِ اَنْ یُّحْزِنَہٗ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم تین ہو دو آدمی تیسرے سے الگ ہو کر آپس میں سرگوشی نہ کریں یہاں تک کہ تم لوگوں میں مل جاؤ۔ کیوں کہ تیسرے آدمی کو یہ بات غم میں ڈال دیگی۔ (متفق علیہ)

۴۷۵۰ (۲۰) وَعَنْ تَمِیْمِ نِ الدَّارِیِّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ الدِّیْنُ النَّصِیْحَۃُ ثَلٰثًا قُلْنَا لِمَنْ قَالَ لِلّٰہِ وَلِکِتَابِہٖ وَلِرَسُوْلِہٖ وَلِاَئِمَّۃِ الْمُسْلِمِیْنَ وَعَامَّتِہِمْ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

تمیمؓ داری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا دین خیر خواہی کا نام ہے ہم نے کہا کس کیلئے فرمایا اللہ کیلئے، اس کے رسول کیلئے، اسکی کتاب کیلئے اور مسلمانوں کے ائمہ اور عام لوگوں کیلئے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۷۵۱ (۲۱) وَعَنْ جَرِیْرٍ قَالَ بَایَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلٰی اِقَامِ الصَّلٰوۃِ وَاِیْتَاءِ الزَّکٰوۃِ وَالنُّصْحِ لِکُلِّ مُسْلِمٍ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

جریرؓ سے روایت ہے کہا میں نے نماز قائم کرنے، زکوٰۃ ادا کرنے، اور ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنے کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کی۔ (متفق علیہ)

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

دوسری فصل

۴۷۵۲ (۲۲) عَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْقَاسِمِ الصَّادِقَ الْمَصْدُوْقَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا تُنْزَعُ الرَّحْمَۃُ اِلَّا مِنْ شَقِیٍّ۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا میں نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا جو کہ سچے اور سچے کئے گئے ہیں۔ آپ فرماتے تھے رحمت بدبخت آدمی کے دل سے نکال لی جاتی ہے۔ (روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے)

۴۷۵۳ (۲۳) وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلرَّاحِمُوْنَ یَرْحَمُہُمُ الرَّحْمٰنُ اِرْحَمُوْا مَنْ فِی الْاَرْضِ یَرْحَمْکُمْ مَّنْ فِی السَّمَاءِ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ)

عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مخلوق پر رحم کرنے والوں پر رحمٰن رحم کرتا ہے۔ جو زمین پر رہتے ہیں تم ان پر رحم کرو، جو آسمانوں میں رہتا ہے وہ تم پر رحم کرے گا۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ترمذی نے)

٤٧٥٤ / ٢٤ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ يَرْحَمْ صَغِيْرَنَا وَلَمْ يُوَقِّرْ كَبِيْرَنَا وَيَأْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ قَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو چھوٹوں پر رحم نہیں کرتا اور ہمارے بڑوں کی عزت نہیں کرتا، معروف کے ساتھ حکم نہیں کرتا اور برائی سے روکتا نہیں وہ ہم میں سے نہیں۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔)

٤٧٥٥ / ٢٥ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَكْرَمَ شَابٌّ شَيْخًا مِّنْ اَجْلِ سِنِّهٖ اِلَّا قَيَّضَ اللّٰهُ لَهٗ عِنْدَ سِنِّهٖ مَنْ يُّكْرِمُهٗ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی نوجوان نے کسی بوڑھے کی اسکی عمر کیوجہ سے عزت نہیں کی، مگر اللہ تعالیٰ اس کی کبر سنی میں کسی کو مقرر فرما دے گا جو اس کی عزت کرے گا۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)

٤٧٥٦ / ٢٦ وَعَنْ اَبِیْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ اِجْلَالِ اللّٰهِ اِكْرَامَ ذِی الشَّيْبَةِ الْمُسْلِمِ وَحَامِلِ الْقُرْاٰنِ غَيْرِ الْغَالِیْ فِيْهِ وَلَا الْجَافِیْ عَنْهُ وَاِكْرَامَ السُّلْطَانِ الْمُقْسِطِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَالْبَيْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

ابو موسیٰؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا من جملہ اللہ کی تعظیم سے ہے بوڑھے مسلمان آدمی کی عزت کرنا اور قرآن مجید پڑھنے والے کی توقیر کرنا، جو اس میں غلو نہیں کرتا اور نہ اس سے کنارہ کشی کرتا ہو۔ اور عادل بادشاہ کی عزت کرنا ہے۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد اور بیہقی نے شعب الایمان میں)

٤٧٥٧ / ٢٧ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ بَيْتٍ فِی الْمُسْلِمِيْنَ بَيْتٌ فِيْهِ يَتِيْمٌ يُّحْسَنُ اِلَيْهِ وَشَرُّ بَيْتٍ فِی الْمُسْلِمِيْنَ بَيْتٌ فِيْهِ يَتِيْمٌ يُّسَاۤءُ اِلَيْهِ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمانوں کے گھروں میں بہترین وہ گھر ہیں جس میں یتیم ہے جس کی طرف احسان کیا جاتا ہے اور بدترین وہ گھر ہے جس میں یتیم ہے جس کی طرف برائی کی جاتی ہے۔

(روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے)

٤٧٥٨ / ٢٨ وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

ابو امامہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کی رضا کے لئے یتیم کے

مَسَحَ رَأْسَ يَتِيمٍ لَمْ يَمْسَحْهُ إِلَّا لِلّٰهِ كَانَ لَهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ تَمُرُّ عَلَيْهَا يَدُهُ حَسَنَاتٌ وَمَنْ أَحْسَنَ إِلَى يَتِيمَةٍ أَوْ يَتِيمٍ عِنْدَهُ كُنْتُ أَنَا وَهُوَ فِي الْجَنَّةِ كَهَاتَيْنِ وَقَرَنَ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

سر پر ہاتھ پھیرتا ہے ہر بال کے بدلہ میں جس پر اسکا ہاتھ گذرتا ہے اس کے لئے نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ جو شخص یتیم لڑکی یا یتیم لڑکے پر احسان کرتا ہے جو اسکے پاس ہے، وہ اور میں جنت میں اس طرح ہوں گے یہ کہہ کر آپؐ نے اپنی دونوں انگلیوں کو ملایا۔ (روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے)

۴۷۵۹/۲۹ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ آوَى يَتِيمًا إِلَى طَعَامِهِ وَشَرَابِهِ أَوْجَبَ اللّٰهُ لَهُ الْجَنَّةَ الْبَتَّةَ إِلَّا أَنْ يَعْمَلَ ذَنْبًا لَا يُغْفَرُ وَمَنْ عَالَ ثَلَاثَ بَنَاتٍ أَوْ مِثْلَهُنَّ مِنَ الْأَخَوَاتِ فَأَدَّبَهُنَّ وَرَحِمَهُنَّ حَتّٰى يُغْنِيَهُنَّ اللّٰهُ أَوْجَبَ اللّٰهُ لَهُ الْجَنَّةَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَوِ اثْنَتَيْنِ قَالَ أَوِ اثْنَتَيْنِ حَتّٰى لَوْ قَالُوا أَوْ وَاحِدَةً لَقَالَ وَاحِدَةً وَمَنْ أَذْهَبَ اللّٰهُ بِكَرِيمَتَيْهِ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا كَرِيمَتَاهُ قَالَ عَيْنَاهُ۔ (رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی یتیم کو اپنے کھانے اور پینے کی طرف جگہ دے اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت واجب کر دیتا ہے مگر یہ کہ ایسا گناہ کرے جسکو بخشا نہیں جاتا اور جو شخص تین بیٹیاں یا انکی مثل تین بہنوں کی پرورش کرے انکو ادب سکھائے اور ان پر شفقت کرے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ انکو بے پروا کر دے اس کیلئے اللہ تعالیٰ جنت واجب کر دیتا ہے۔ ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول اگر دو کی پرورش کرے فرمایا اگر دو کی پرورش کرے تب بھی، اگر صحابہ ایک کے بارے میں سوال کرتے تو آپؐ یہی جواب دیتے۔ اللہ تعالیٰ جس کی دو محبوب چیزیں لے لے اس کیلئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ پوچھا گیا اے اللہ کے رسول دو پیاری چیزیں کیا ہیں فرمایا اسکی دو آنکھیں۔ (روایت کیا اس کو شرح السنہ میں)

۴۷۶۰/۳۰ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يُؤَدِّبَ الرَّجُلُ وَلَدَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِصَاعٍ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَنَاصِحٌ الرَّاوِي لَيْسَ عِنْدَ أَصْحَابِ الْحَدِيثِ

جابرؓ بن سمرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی اپنے بیٹے کو ادب سکھائے اس کیلئے ایک صاع خیرات کرنے سے بہتر ہے (روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور اس کا راوی جس کا نام ناصح ہے محدثین کے نزدیک قوی نہیں ہے)

بِالْقَوِيِّ)

۴۷۶۱/۳۱ وَعَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا نَحَلَ وَالِدٌ وَّلَدَهٗ مِنْ نُّحْلٍ اَفْضَلَ مِنْ اَدَبٍ حَسَنٍ ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا عِنْدِيْ حَدِيْثٌ مُّرْسَلٌ)

ایوبؓ بن موسیٰ اپنے باپ سے وہ انکے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی آدمی نے اپنے بیٹے کو نیک ادب سے بڑھ کر کوئی بہتر عطیہ نہیں دیا۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ ترمذی نے کہا میرے نزدیک روایت مرسل ہے۔

۴۷۶۲/۳۲ وَعَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَامْرَاَةٌ سَفْعَاءُ الْخَدَّيْنِ كَهَاتَيْنِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاَوْمَاَ يَزِيْدُ ابْنُ زُرَيْعٍ اِلَى الْوُسْطٰى وَالسَّبَّابَةِ اِمْرَاَةٌ اٰمَتْ مِنْ زَوْجِهَا ذَاتُ مَنْصَبٍ وَّجَمَالٍ حَبَسَتْ نَفْسَهَا عَلٰى يَتَامَاهَا حَتّٰى بَانُوْا اَوْ مَاتُوْا ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ)

عوفؓ بن مالک اشجعی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اور سیاہ رخساروں والی عورت قیامت کے دن اس طرح ہوں گے یہ کہہ کر یزید بن زریع نے وسطیٰ اور سبابہ انگلی کی طرف اشارہ کیا۔ وہ عورت جس کا خاوند فوت ہوگیا اور وہ جاہ وجمال والی ہے اپنے یتیم بچوں پر اپنے نفس کو روکا یہاں تک کہ وہ جدا ہوگئے یا مر گئے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۷۶۳/۳۳ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهٗ اُنْثٰى فَلَمْ يَئِدْهَا وَلَمْ يُهِنْهَا وَلَمْ يُؤْثِرْ وَلَدَهٗ عَلَيْهَا يَعْنِي الذُّكُوْرَ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کی بیٹی ہو اور وہ اس کو زندہ نہ گاڑے اس کو ذلیل نہ کرے اور اپنے لڑکوں کو اس پر ترجیح نہ دے تو اللہ تعالیٰ اسکو جنت میں داخل کرے گا۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۷۶۴/۳۴ وَعَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اغْتِيْبَ عِنْدَهٗ اَخُوْهُ الْمُسْلِمُ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلٰى نَصْرِهٖ

انسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی مسلمان شخص کی اگر کسی کے پاس غیبت کی جائے اور وہ اسکی مدد کرنے پر قادر ہے پھر اس کی مدد کرے

فَنَصَرَهٗ نَصَرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَإِنْ لَّمْ يَنْصُرْهُ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلٰى نَصْرِهٖ أَدْرَكَهُ اللّٰهُ بِهٖ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ (رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ)

اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اس کی مدد کرے گا۔ اگر وہ مدد نہ کرے حالانکہ وہ مدد کرنے پر قادر ہے اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اس بات کا اس سے مواخذہ کرے گا۔ (روایت کیا اس کو شرح السنہ میں)

۴۷۶۵/۳۵ وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ذَبَّ عَنْ لَحْمِ أَخِيهِ بِالْمَغِيبَةِ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ أَنْ يُعْتِقَهٗ مِنَ النَّارِ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

اسماء بنت یزید سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان بھائی کی عدم موجودگی میں اس کا گوشت کھائے جانے سے (چغلی سے) مدافعت کرے اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کو آگ سے آزاد کرے۔ (روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں)

۴۷۶۶/۳۶ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَرُدُّ عَنْ عِرْضِ أَخِيهِ إِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ أَنْ يَرُدَّ عَنْهُ نَارَ جَهَنَّمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ۔ (رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ)

ابوالدرداء سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپؐ فرما رہے تھے جو مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی عزت و آبرو سے مدافعت کرتا ہے اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ قیامت کے دن اس سے جہنم کی آگ کو دور کرے۔ پھر آپؐ نے یہ آیت تلاوت کی ’’اور ایمانداروں کی مدد کرنا ہم پر واجب ہے‘‘۔ (روایت کیا اس کو شرح السنہ میں)

۴۷۶۷/۳۷ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنِ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَخْذُلُ امْرَأً مُسْلِمًا فِي مَوْضِعٍ يُنْتَهَكُ فِيهِ حُرْمَتُهٗ وَيُنْتَقَصُ فِيهِ مِنْ عِرْضِهٖ إِلَّا خَذَلَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي مَوْطِنٍ يُحِبُّ فِيهِ نُصْرَتَهٗ وَمَا مِنِ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَنْصُرُ مُسْلِمًا فِي مَوْضِعٍ يُنْتَقَصُ فِيهِ مِنْ عِرْضِهٖ وَيُنْتَهَكُ فِيهِ مِنْ حُرْمَتِهٖ إِلَّا نَصَرَهُ

جابرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان شخص کسی مسلمان کی ایسی جگہ مدد چھوڑ دے جہاں اسکی بے حرمتی کی جا رہی ہے اور اسکی عزت کو نقصان پہنچایا جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ایسی جگہ اسکی مدد چھوڑ دے گا جہاں وہ اسکی مدد کو پسند کرے گا۔ اور جو مسلمان کسی مسلمان شخص کی ایسی جگہ مدد کرے جہاں اسکی عزت کو نقصان پہنچایا جا رہا ہے اور اسکی بے حرمتی کی جا رہی ہے اللہ تعالیٰ ایسی جگہ اسکی مدد کرے گا جہاں وہ اسکی مدد کو پسند کرتا ہوگا۔

اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ مَوْطِنٍ یُّحِبُّ فِیْہِ نُصْرَتَہٗ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۷۶۸ / ۳۸ وَعَنْ عُقْبَۃَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ رَاٰی عَوْرَۃً فَسَتَرَھَا کَانَ کَمَنْ اَحْیٰی مَوْءُوْدَۃً۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَصَحَّحَہٗ)

عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان شخص میں کوئی عیب دیکھے اور وہ اس پر پردہ ڈالے وہ ایسے ہوگا جیسے اس نے زندہ درگور کو زندگی بخشی ۔ (روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے اور اس نے اس کو صحیح کہا ہے)

۴۷۶۹ / ۳۹ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحَدَکُمْ مِرْاٰۃُ اَخِیْہِ فَاِنْ رَاٰی بِہٖ اَذًی فَلْیُمِطْ عَنْہُ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَضَعَّفَہٗ وَفِیْ رِوَایَۃٍ لَّہٗ وَلِاَبِیْ دَاوٗدَ اَلْمُؤْمِنُ مِرْاٰۃُ الْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنُ اَخُو الْمُؤْمِنِ یَکُفُّ عَنْہُ ضَیْعَتَہٗ وَیَحُوْطُہٗ مِنْ وَّرَآئِہٖ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک تمہارا اپنے بھائی کیلئے مثل آئینہ ہے اگر اس میں کوئی برائی دیکھے اسکو اس سے دور کر دے (روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس کو ضعیف کہا ہے ۔ ترمذی اور ابوداؤد کی ایک روایت میں ہے مسلمان مسلمان کا آئینہ ہے اور مسلمان مسلمان کا بھائی ہے ۔ اس سے ایسی چیز دور کرتا ہے جس میں اسکی ہلاکت ہے، اور غائبانہ اسکی حفاظت کرتا ہے۔

۴۷۷۰ / ۴۰ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ حَمٰی مُؤْمِنًا مِّنْ مُّنَافِقٍ بَعَثَ اللّٰہُ مَلَکًا یَّحْمِیْ لَحْمَہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ مِنْ نَّارِ جَھَنَّمَ وَمَنْ رَّمٰی مُسْلِمًا بِشَیْءٍ یُّرِیْدُ بِہٖ شَیْنَہٗ حَبَسَہُ اللّٰہُ عَلٰی جِسْرِ جَھَنَّمَ حَتّٰی یَخْرُجَ مِمَّا قَالَ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

معاذ بن انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان کو منافق کے شر سے بچائے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ایک فرشتہ بھیجے گا۔ جو اس کے بدن کو دوزخ کی آگ سے بچائے گا، اور جو شخص کسی مسلمان پر تہمت باندھے اللہ تعالیٰ اس کو جہنم کی پل پر روک لے گا یہاں تک کہ اس سے نکل جائے ۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۷۷۱ / ۴۱ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَیْرُ الْاَصْحٰبِ عِنْدَ اللّٰہِ خَیْرُھُمْ

عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے ہاں بہترین دوست وہ لوگ ہیں جو اپنے دوستوں کے لئے بہترین ہیں اور اللہ کے

لِصَاحِبِهٖ وَخَيْرُ الْجِيْرَانِ عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرُهُمْ لِجَارِهٖ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ)

ہاں بہترین ہمسائے وہ ہیں جو اپنے ہمسایوں کے لئے بہترین ہیں۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور دارمی نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

۴۷۷۲/۴۲ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ لِيْ اَنْ اَعْلَمَ اِذَا اَحْسَنْتُ اَوْ اِذَا اَسَاْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَمِعْتَ جِيْرَانَكَ يَقُوْلُوْنَ قَدْ اَحْسَنْتَ فَقَدْ اَحْسَنْتَ وَاِذَا سَمِعْتَهُمْ يَقُوْلُوْنَ قَدْ اَسَاْتَ فَقَدْ اَسَاْتَ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول مجھے کیسے پتہ چلے گا کہ میں نیکوکار ہوں یا بدکار فرمایا جس وقت تیرے پڑوسی کہیں کہ تو نے نیکی کی ہے پس تو نے نیکی کی ہے اور جس وقت وہ کہیں کہ تو نے بُرا کیا ہے پس تو نے بُرا کیا ہے (روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

۴۷۷۳/۴۳ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَنْزِلُوا النَّاسَ مَنَازِلَهُمْ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں کو ان کے مراتب پر اتارو (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۴۷۷۴/۴۴ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ قُرَادٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ يَوْمًا فَجَعَلَ اَصْحَابُهٗ يَتَمَسَّحُوْنَ بِوَضُوْئِهٖ فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَحْمِلُكُمْ عَلٰى هٰذَا قَالُوْا حُبُّ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهٗ اَنْ يُّحِبَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اَوْ يُحِبَّهُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ

عبدالرحمٰن بن ابی قراد سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ وضو کیا صحابہؓ وضو کا پانی بدن پر ملنے لگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم ایسا کیوں کرتے ہو انہوں نے کہا اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ محبت رکھنے کی وجہ سے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کو یہ بات پسند ہے کہ وہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرے یا اللہ اور اس کا رسول اس سے محبت کرے اسے چاہیئے جب بات کرے سچ بولے، جب اس کے پاس امانت رکھی

فَلْيَصْدُقْ حَدِيْثَهٗ اِذَا حَدَّثَ وَلْيُؤَدِّ اَمَانَتَهٗ اِذَا ائْتُمِنَ وَلْيُحْسِنْ جِوَارَ مَنْ جَاوَرَهٗ۔

جائے اس کو ادا کرے اور جس کا ہمسایہ بنے اس کی ہمسائیگی اچھی کرے۔

۴۷۷۵/۴۵ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالَّذِیْ يَشْبَعُ وَجَارُهٗ جَائِعٌ اِلٰى جَنْبِهٖ۔ (رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

ابن عباس سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا وہ شخص مسلمان نہیں ہے جو سیر ہو کر کھاتا ہے اور اس کا ہمسایہ اس کے پہلو میں بھوکا رہتا ہے۔ (روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں)

۴۷۷۶/۴۶ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ فُلَانَةَ تُذْكَرُ مِنْ كَثْرَةِ صَلٰوتِهَا وَصِيَامِهَا وَصَدَقَتِهَا غَيْرَ اَنَّهَا تُؤْذِیْ جِيْرَانَهَا بِلِسَانِهَا قَالَ هِیَ فِی النَّارِ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاِنَّ فُلَانَةَ تُذْكَرُ قِلَّةُ صِيَامِهَا وَصَدَقَتِهَا وَصَلٰوتِهَا وَاِنَّهَا تَصَدَّقُ بِالْاَثْوَارِ مِنَ الْاَقِطِ وَلَا تُؤْذِیْ بِلِسَانِهَا جِيْرَانَهَا قَالَ هِیَ فِی الْجَنَّةِ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

ابو ہریرہ سے روایت ہے کہا ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول فلاں عورت کی کثرت کے ساتھ نماز پڑھنے اور روزے رکھنے، خیرات کرنے کا بہت چرچا ہے لیکن اپنی زبان کے ساتھ وہ اپنے پڑوسیوں کو تکلیف دیتی ہے۔ فرمایا وہ دوزخ میں جائے گی۔ اس نے کہا اے اللہ کے رسول فلاں عورت اس کا ذکر کم روزہ رکھنے، کم خیرات کرنے اور کم نماز پڑھنے سے کیا جاتا ہے وہ پنیر کے ٹکڑوں کے ساتھ صدقہ کرتی ہے لیکن اپنی زبان کے ساتھ وہ اپنے ہمسایوں کو تکلیف نہیں پہنچاتی فرمایا وہ جنت میں جائے گی (روایت کیا اس کو احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں)

۴۷۷۷/۴۷ وَعَنْهُ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ عَلٰى نَاسٍ جُلُوْسٍ فَقَالَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِكُمْ مِّنْ شَرِّكُمْ قَالَ فَسَكَتُوْا فَقَالَ ذٰلِكَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ رَجُلٌ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَخْبِرْنَا بِخَيْرِنَا مِنْ شَرِّنَا فَقَالَ خَيْرُكُمْ مَنْ يُّرْجٰى خَيْرُهٗ وَيُؤْمَنُ

اسی (ابو ہریرہ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ بیٹھے ہوئے لوگوں کے پاس آکر کھڑے ہوئے اور فرمایا میں تم کو بتلاؤں کہ تم میں نیک کون ہے اور برا کون ہے کہا وہ لوگ چپ ہو گئے آپ نے تین مرتبہ یہ بات بیان فرمائی ایک آدمی نے کہا کیوں نہیں آپ بتلائیں اے اللہ کے رسول! کہ ہم میں نیک کون ہے اور برا کون ہے فرمایا تم میں نیک وہ ہے جسکی بھلائی کی امید رکھی جائے اور اسکی برائی سے امن

شَرُّهٗ وَشَرُّكُمْ مَّنْ لَّا يُرْجٰى خَيْرُهٗ وَ لَا يُؤْمَنُ شَرُّهٗ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

یں رہا جائے اور تم میں برا وہ ہے جسکی بھلائی کی امید نہ رکھی جائے اور اس کے شر سے مامون نہ ہوا جائے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے)

٤٧٧٨/٤٨ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَسَمَ بَيْنَكُمْ اَخْلَاقَكُمْ كَمَا قَسَمَ بَيْنَكُمْ اَرْزَاقَكُمْ اِنَّ اللّٰهَ يُعْطِى الدُّنْيَا مَنْ يُّحِبُّ وَمَنْ لَّا يُحِبُّ وَلَا يُعْطِى الدِّيْنَ اِلَّا مَنْ اَحَبَّ فَمَنْ اَعْطَاهُ اللّٰهُ الدِّيْنَ فَقَدْ اَحَبَّهٗ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَا يُسْلِمُ عَبْدٌ حَتّٰى يُسْلِمَ قَلْبُهٗ وَلِسَانُهٗ وَلَا يُؤْمِنُ حَتّٰى يَاْمَنَ جَارُهٗ بَوَائِقَهٗ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ)

ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے تمہارے درمیان اخلاق تقسیم کئے ہیں جس طرح تمہارے رزق تقسیم کئے ہیں۔ اللہ دنیا ہر اس شخص کو دیتا ہے جس سے محبت رکھتا ہے یا محبت نہیں رکھتا ـــــ لیکن دین اسی شخص کو عطا فرماتا ہے جس سے محبت رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جس کو دین دیا اس سے محبت کی۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے بندہ اس وقت تک مسلمان نہیں بن سکتا جب تک اس کا دل اور زبان مسلمان نہ ہو اور کوئی شخص اسوقت تک مومن نہیں بن سکتا یہاں تک کہ اس کا ہمسایہ اسکی برائیوں سے امن میں نہ ہو۔ (احمد، بیہقی)

٤٧٧٩/٤٩ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْمُؤْمِنُ مَاْلَفٌ وَّلَا خَيْرَ فِيْمَنْ لَّا يَاْلَفُ وَلَا يُؤْلَفُ۔ (رَوَاهُمَا اَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن الفت کا محل ہے اور اس شخص میں کوئی خوبی نہیں ہے جو الفت نہیں کرتا اور اس سے الفت نہیں کی جاتی۔ (روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں)

٤٧٨٠/٥٠ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَضٰى لِاَحَدٍ مِّنْ اُمَّتِيْ حَاجَةً يُّرِيْدُ اَنْ يَّسُرَّهٗ بِهَا فَقَدْ سَرَّنِيْ وَمَنْ سَرَّنِيْ فَقَدْ سَرَّ اللّٰهَ وَمَنْ سَرَّ اللّٰهَ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے میری امت میں سے کسی شخص کی ضرورت پوری کی وہ اسے خوش کرنا چاہتا ہے اس نے مجھ کو خوش کیا اور جس نے مجھ کو خوش کیا اس نے اللہ کو خوش کیا اور جس نے اللہ کو خوش کیا اللہ اسکو جنت میں داخل کرے گا۔

(روایت کیا اس کو بیہقی نے)

۴۷۸۱/۵۱ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَغَاثَ مَلْهُوْفًا كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ ثَلٰثًا وَّسَبْعِيْنَ مَغْفِرَةً وَّاحِدَةٌ فِيْهَا صَلَاحُ اَمْرِهٖ كُلِّهٖ وَثِنْتَانِ وَسَبْعُوْنَ لَهٗ دَرَجَاتٌ يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ۔

اسی انس رضؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مظلوم کی فریاد رسی کرے اللہ تعالیٰ اس کیلئے تہتر بخششیں لکھ دیتا ہے ان میں سے ایک بخشش یہ ہے کہ اس میں اس کے سب کاموں کی اصلاح ہے اور بہتر قیامت کے دن اس کیلئے بلندی درجات کا باعث ہیں۔

۴۷۸۲/۵۲ وَعَنْهُ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْخَلْقُ عِيَالُ اللّٰهِ فَاَحَبُّ الْخَلْقِ اِلَى اللّٰهِ مَنْ اَحْسَنَ اِلٰى عِيَالِهٖ۔ (رَوَى الْبَيْهَقِيُّ الْاَحَادِيْثَ الثَّلٰثَةَ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ۔)

اسی (انس رضؓ) اور عبداللہ سے روایت ہے دونوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمام مخلوق اللہ تعالےٰ کا کنبہ ہے اللہ تعالیٰ کی طرف مخلوق میں سے بہترین وہ ہے جو اس کے کنبہ کی طرف احسان کرے (تینوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں بیان کیا ہے)

۴۷۸۳/۵۳ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلُ خَصْمَيْنِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ جَارَانِ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ)

عقبہ بن عامر رضؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن سب سے پہلے دو جھگڑنے والے دو ہمسایہ ہوں گے۔

(روایت کیا اس کو احمد نے)

۴۷۸۴/۵۴ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَجُلًا شَكٰۤى اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسْوَةَ قَلْبِهٖ قَالَ اِمْسَحْ رَاْسَ الْيَتِيْمِ وَاَطْعِمِ الْمِسْكِيْنَ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ)

ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اپنے دل کی سختی کی شکایت کی آپؐ نے فرمایا یتیم کے سر پر ہاتھ پھیر اور مسکین کو کھانا کھلا۔ (روایت کیا اسکو احمد نے)

۴۷۸۵/۵۵ وَعَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا اَدُلُّكُمْ عَلٰۤى اَفْضَلِ الصَّدَقَةِ ابْنَتُكَ مَرْدُوْدَةً اِلَيْكَ لَيْسَ لَهَا كَاسِبٌ غَيْرُكَ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

سراقہ بن مالک رضؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم کو آگاہ کروں کہ بہترین صدقہ کیا ہے؟ وہ تیرا اپنی بیٹی پر اپنا صدقہ کرنا ہے جو تیری طرف پھیری گئی ہے تیرے سوا اس کیلئے کوئی کمانے والا نہیں۔

(روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

بَابُ الْحُبِّ فِي اللهِ وَمِنَ اللهِ

اللہ تعالیٰ کیلئے محبت کرنیکا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۴۷۸۶ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْاَرْوَاحُ جُنُوْدٌ مُّجَنَّدَةٌ فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا ائْتَلَفَ وَمَا تَنَاكَرَ مِنْهَا اخْتَلَفَ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ)

عائشہ رضؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روحوں کے جھنڈ در جھنڈ لشکر تھے ازل میں جو ایک دوسرے کے ساتھ آشنا تھے وہ اس دنیا میں بھی محبت کرنے لگے اور جو وہاں بے پہچان تھے یہاں جدا رہے (روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت کیا مسلم نے ابو ہریرہؓ سے)

۴۷۸۷ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللهَ اِذَا اَحَبَّ عَبْدًا دَعَا جِبْرَئِيْلَ فَقَالَ اِنِّيْ اُحِبُّ فُلَانًا فَاَحِبَّهُ قَالَ فَيُحِبُّهُ جِبْرَئِيْلُ ثُمَّ يُنَادِيْ فِي السَّمَاءِ فَيَقُوْلُ اِنَّ اللهَ يُحِبُّ فُلَانًا فَاَحِبُّوْهُ فَيُحِبُّهُ اَهْلُ السَّمَاءِ ثُمَّ يُوْضَعُ لَهُ الْقَبُوْلُ فِي الْاَرْضِ وَاِذَا اَبْغَضَ عَبْدًا دَعَا جِبْرَئِيْلَ فَيَقُوْلُ اِنِّيْ اُبْغِضُ فُلَانًا فَاَبْغِضْهُ قَالَ فَيُبْغِضُهُ جِبْرَئِيْلُ ثُمَّ يُنَادِيْ فِيْ اَهْلِ السَّمَاءِ اِنَّ اللهَ يُبْغِضُ فُلَانًا فَاَبْغِضُوْهُ قَالَ فَيُبْغِضُوْنَهُ ثُمَّ يُوْضَعُ لَهُ الْبَغْضَاءُ فِي الْاَرْضِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ جس وقت کسی بندے سے محبت کرتا ہے جبریلؑ کو بلاتا ہے اور فرماتا ہے میں فلاں شخص کو محبوب رکھتا ہوں تو بھی اسے محبوب رکھ جبریلؑ اس سے محبت کرنے لگ جاتا ہے پھر وہ آسمان میں ندا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ فلاں شخص کو دوست رکھتا ہے تم بھی اس کو دوست رکھو آسمان والے اس سے محبت کرنے لگ جاتے ہیں۔ پھر زمین میں اس کے لئے قبولیت رکھ دی جاتی ہے۔ اور جب کسی شخص کو برا سمجھتا ہے جبریلؑ کو بلاتا ہے اور اسے کہتا ہے میں فلاں شخص کو برا سمجھتا ہوں تو بھی اس سے بغض رکھ وہ اس سے بغض رکھتا ہے پھر جبریلؑ آسمان میں پکارتا ہے اللہ تعالیٰ فلاں شخص کو مبغوض رکھتا ہے تم بھی اس سے بغض رکھو وہ اس سے بغض رکھتے ہیں۔ پھر زمین میں اس کیلئے بغض رکھ دیا جاتا ہے۔ (مسلم)

۴۷۸۸ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللهَ تَعَالٰى

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ

يَقُوْلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَيْنَ الْمُتَحَابُّوْنَ بِجَلَالِيْ اَلْيَوْمَ اُظِلُّهُمْ فِيْ ظِلِّيْ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلِّيْ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

فرمائے گا میری تعظیم کی وجہ سے آپس میں محبت رکھنے والے کہاں ہیں آج انکو اپنے سایہ میں جگہ دوں جبکہ آج میرے سایہ کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہے۔ (مسلم)

۴۷۸۹ (۴) وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَجُلًا زَارَ اَخًا لَّهٗ فِيْ قَرْيَةٍ اُخْرٰى فَاَرْصَدَ اللهُ لَهٗ عَلٰى مَدْرَجَتِهٖ مَلَكًا قَالَ اَيْنَ تُرِيْدُ قَالَ اُرِيْدُ اَخًا لِّيْ فِيْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ قَالَ هَلْ لَكَ عَلَيْهِ مِنْ نِّعْمَةٍ تَرُبُّهَا قَالَ لَا غَيْرَ اَنِّيْ اَحْبَبْتُهٗ فِي اللهِ قَالَ فَاِنِّيْ رَسُوْلُ اللهِ اِلَيْكَ بِاَنَّ اللهَ قَدْ اَحَبَّكَ كَمَا اَحْبَبْتَهٗ فِيْهِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص نے ایک دوسرے گاؤں میں جاکر اپنے ایک بھائی کی زیارت کا ارادہ کیا اللہ تعالیٰ نے اس کے راستہ پر ایک فرشتہ کو اسکے انتظار میں بٹھا دیا۔ فرشتہ نے کہا تو کہاں جانا چاہتا ہے اس نے کہا اس بستی میں میرا ایک بھائی ہے میں اسکی زیارت کیلئے جانا چاہتا ہوں۔ اس نے کہا کیا اس پر تیرا کوئی حق نعمت ہے جسکو طلب کرنے کیلئے جاتا ہے اس نے کہا نہیں صرف مجھے اسکے ساتھ اللہ کیلئے محبت ہے۔ فرشتہ نے کہا میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجا ہوا ہوں تاکہ تجھ کو خبر دوں کہ اللہ تعالیٰ نے تیرے ساتھ محبت کی ہے جسطرح کہ تو نے اس سے محبت کی ہے (مسلم)

۴۷۹۰ (۵) وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ كَيْفَ تَقُوْلُ فِيْ رَجُلٍ اَحَبَّ قَوْمًا وَّلَمْ يَلْحَقْ بِهِمْ فَقَالَ اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس نے کہا اے اللہ کے رسول اس آدمی کے متعلق آپ کا کیا فرمان ہے جو کسی قوم سے محبت رکھتا ہے لیکن ان تک نہیں پہنچ سکا۔ آپ نے فرمایا آدمی اس کے ساتھ ہے جس کے ساتھ اسے محبت ہے۔ (متفق علیہ)

۴۷۹۱ (۶) وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ وَيْلَكَ وَمَا اَعْدَدْتَّ لَهَا قَالَ مَا اَعْدَدْتُّ لَهَا اِلَّا اَنِّيْ اُحِبُّ اللهَ وَرَسُوْلَهٗ قَالَ اَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ قَالَ اَنَسٌ فَمَا رَاَيْتُ الْمُسْلِمِيْنَ فَرِحُوْا بِشَيْءٍ بَعْدَ الْاِسْلَامِ فَرَحَهُمْ بِهَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

انسؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول قیامت کب ہوگی آپؐ نے فرمایا تیرے لئے افسوس ہو تو نے اس کے لئے کیا تیار کیا ہے اس نے کہا میں نے اور کچھ تیار نہیں کیا مگر میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں آپ نے فرمایا جس سے تو محبت کرتا ہے اسکے ساتھ ہوگا۔ انسؓ کہتے ہیں میں نے اسلام لانے کے بعد مسلمانوں کو اسقدر خوش نہیں دیکھا جسقدر یہ بات سن کر وہ خوش ہوئے ہیں۔ (متفق علیہ)

۴۷۹۲ (۷) وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

ابو موسٰی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْجَلِيْسِ
الصَّالِحِ وَالسَّوْءِ كَحَامِلِ الْمِسْكِ
وَنَافِخِ الْكِيْرِ فَحَامِلُ الْمِسْكِ إِمَّا أَنْ
يُّحْذِيَكَ وَإِمَّا أَنْ تَبْتَاعَ مِنْهُ وَإِمَّا
أَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيْحًا طَيِّبَةً وَّنَافِخُ الْكِيْرِ
إِمَّا أَنْ يُّحْرِقَ ثِيَابَكَ وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ
مِنْهُ رِيْحًا خَبِيْثَةً۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

۴۷۹۳/۸ عَنْ مُّعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ سَمِعْتُ
رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ
قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَجَبَتْ مَحَبَّتِيْ لِلْمُتَحَابِّيْنَ
فِيَّ وَالْمُتَجَالِسِيْنَ فِيَّ وَالْمُتَزَاوِرِيْنَ
فِيَّ وَالْمُتَبَاذِلِيْنَ فِيَّ۔ رَوَاهُ مَالِكٌ وَّ
فِيْ رِوَايَةِ التِّرْمِذِيِّ قَالَ يَقُوْلُ اللّٰهُ
تَعَالٰى الْمُتَحَابُّوْنَ فِيْ جَلَالِيْ لَهُمْ
مَّنَابِرُ مِنْ نُّوْرٍ يَّغْبِطُهُمُ النَّبِيُّوْنَ
وَالشُّهَدَآءُ۔

۴۷۹۴/۹ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ
اللّٰهِ لَأُنَاسًا مَّا هُمْ بِأَنْبِيَآءَ وَلَا شُهَدَآءَ
يَّغْبِطُهُمُ الْأَنْبِيَآءُ وَالشُّهَدَآءُ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ بِمَكَانِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ
اللّٰهِ تُخْبِرُنَا مَنْ هُمْ قَالَ هُمْ قَوْمٌ
تَحَابُّوْا بِرُوْحِ اللّٰهِ عَلٰى غَيْرِ أَرْحَامٍ
بَيْنَهُمْ وَلَا أَمْوَالٍ يَّتَعَاطَوْنَهَا فَوَاللّٰهِ

وسلم نے فرمایا نیک ہمنشین اور برے ہمنشین کی مثال
کستوری اٹھانے والے اور مشک پھونکنے والے کی ہے۔
کستوری والا یا تجھ کو کچھ دے گا یا تو اس سے خرید لے
گا یا اس سے تجھ کو عمدہ خوشبو آئے گی اور مشک پھونکنے
والا یا تیرے کپڑے جلائے گا یا تجھے اس سے بدبو آئے گی۔

(متفق علیہ)

دوسری فصل

معاذ بن جبل سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم سے فرماتے ہوئے سنا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میری محبت
ان لوگوں کے لئے واجب ہو چکی ہے جو میری وجہ سے
آپس میں محبت رکھتے ہیں اور میری وجہ سے مل کر بیٹھتے
ہیں اور میری وجہ سے ایک دوسرے کی زیارت کرتے
ہیں اور میرے واسطے مال خرچ کرتے ہیں۔ روایت
کیا اس کو مالک نے۔ ترمذی کی ایک روایت میں ہے
اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میری تعظیم کے لئے جو آپس میں محبت
کرتے ہیں ان کیلئے نور کے منبر ہونگے انبیاء اور شہداء ان پر رشک کرینگے

عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے کچھ ایسے ہیں نہ وہ
انبیاء ہیں اور نہ شہید لیکن قیامت کے دن انبیاء اور
شہداء ان کے مرتبہ پر رشک کریں گے۔ صحابہؓ نے عرض
کیا اے اللہ کے رسول ہمیں بتایئے وہ کون ہونگے فرمایا وہ لوگ
جو خدا کے سبب آپس میں محبت رکھتے ہیں ان میں کوئی
رشتہ داری نہیں اور نہ مال ہے کہ وہ ایک دوسرے کو
دیتے ہیں۔ اللہ کی قسم ان کے چہرے نورانی ہوں گے وہ

اِنَّ وُجُوْهَهُمْ لَنُوْرٌ وَّاِنَّهُمْ لَعَلٰى نُوْرٍ لَّا يَخَافُوْنَ اِذَا خَافَ النَّاسُ وَلَا يَحْزَنُوْنَ اِذَا حَزِنَ النَّاسُ وَقَرَاَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ وَرَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ بِلَفْظِ الْمَصَابِيْحِ مَعَ زَوَائِدَ وَكَذَا فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

نور کے منبروں پر ہوں گے جب لوگ ڈریں گے ان کو کوئی خوف نہ ہوگا، جب لوگ غم کھائیں گے وہ غم نہیں کریں گے۔ پھر اس آیت کی تلاوت کی۔ خبردار اللہ کے دوست نہ ان پر خوف ہے نہ وہ غم کھائیں گے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے، اور روایت کیا ہے اس کو شرح السنہ میں ابو مالک سے مصابیح کے لفظ کے ساتھ اس میں کچھ زیادتی ہے۔ اسی طرح شعب الایمان میں ہے۔

۴۷۹۵/۱۰ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَبِيْ ذَرٍّ يَّا اَبَا ذَرٍّ اَيُّ عُرَى الْاِيْمَانِ اَوْثَقُ قَالَ اَللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ الْمُوَالَاةُ فِي اللّٰهِ وَالْحُبُّ فِي اللّٰهِ وَالْبُغْضُ فِي اللّٰهِ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوذر کیلئے فرمایا اے ابوذر ایمان کی کون سی دستاویز مضبوط تر ہے ابوذر نے کہا اللہ اور اس کا رسول خوب جانتا ہے۔ فرمایا اللہ کے سبب آپس میں دوستی رکھنا اور اللہ کے سبب محبت رکھنا اور اللہ کے سبب بغض رکھنا۔ (روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں)

۴۷۹۶/۱۱ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا عَادَ الْمُسْلِمُ اَخَاهُ اَوْ زَارَهٗ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى طِبْتَ وَطَابَ مَمْشَاكَ وَتَبَوَّاْتَ مِنَ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت ایک مسلمان اپنے کسی مسلمان بھائی کی عیادت یا زیارت کرتا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تیری زندگی خوش ہوئی اور تیرا چلنا خوش ہوا اور تو نے جنت میں ایک بڑی جگہ بنالی۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۴۷۹۷/۱۲ وَعَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيْكَرِبَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَحَبَّ الرَّجُلُ اَخَاهُ فَلْيُخْبِرْهُ اَنَّهٗ يُحِبُّهٗ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

مقدامؓ بن معدیکرب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جس وقت کوئی شخص اپنے کسی مسلمان بھائی سے محبت رکھے اسکو بتلا دے کہ وہ اس سے محبت رکھتا ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ترمذی نے۔

۴۷۹۸/۱۳ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ

انسؓ سے روایت ہے کہا ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ

بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ نَاسٌ فَقَالَ رَجُلٌ مِمَّنْ عِنْدَهُ إِنِّي لَأُحِبُّ هٰذَا لِلّٰهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَمْتَهُ قَالَ لَا قَالَ قُمْ إِلَيْهِ فَأَعْلِمْهُ فَقَامَ إِلَيْهِ فَأَعْلَمَهُ فَقَالَ أَحَبَّكَ الَّذِي أَحْبَبْتَنِي لَهُ قَالَ ثُمَّ رَجَعَ فَسَأَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِمَا قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكَ مَا احْتَسَبْتَ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَان) وَفِي رِوَايَةِ التِّرْمِذِيِّ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ وَلَهُ مَا اكْتَسَبَ

وسلم کے پاس سے گذرا آپ کے پاس بہت سے لوگ بیٹھے ہوئے تھے ان میں سے ایک شخص کہنے لگا میں اس شخص سے اللہ کے لئے محبت رکھتا ہوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تونے اس کو اس بات کی خبر دی ہے اس نے کہا نہیں فرمایا اُٹھ اور جاکر اس کو بتلا وہ گیا اور اس کو بتلایا اس شخص نے کہا وہ ذات تجھ سے محبت رکھے جسکی وجہ سے تونے میرے ساتھ محبت کی ہے۔ پھر وہ لوٹا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ اس نے کیا کہا ہے اس نے بتلایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اس شخص کیساتھ ہوگا جس سے محبت کرے گا اور تیرے لئے ثواب ہے جس کی تو نیت کرے گا (روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں) ترمذی کی ایک روایت میں ہے مرد اسکے ساتھ ہے جسکے ساتھ اس نے محبت کی اور اس کیلئے اجر ہے جسکی اُسنے نیت کی۔

۴۷۹۹/۱۴ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُصَاحِبْ إِلَّا مُؤْمِنًا وَلَا يَأْكُلْ طَعَامَكَ إِلَّا تَقِيٌّ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ)

ابوسعیدؓ سے روایت ہے اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے تو مومن کے سوا کسی کے ساتھ دوستی نہ رکھ اور تیرا کھانا نہ کھائے مگر پرہیزگار (روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد اور دارمی نے)

۴۸۰۰/۱۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ عَلَى دِينِ خَلِيلِهِ فَلْيَنْظُرْ أَحَدُكُمْ مَنْ يُخَالِلُ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَالَ النَّوَوِيُّ إِسْنَادُهُ صَحِيحٌ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے پس چاہئے کہ دیکھے وہ کس سے دوستی کرتا ہے۔ روایت کیا اس کو احمد، ترمذی، ابوداؤد اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔ نووی نے کہا اس کی سند صحیح ہے۔

۴۸۰۱/۱۶ وَعَنْ يَزِيدَ بْنِ نَعَامَةَ قَالَ

یزید بن نعامہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اٰخَی الرَّجُلُ الرَّجُلَ فَلْیَسْأَلْہُ عَنِ اسْمِہٖ وَاسْمِ اَبِیْہِ وَمِمَّنْ ھُوَ فَاِنَّہٗ اَوْصَلُ لِلْمَوَدَّۃِ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

علیہ وسلم نے فرمایا جب ایک آدمی اپنے کسی بھائی سے بھائی چارہ کرے اس کا نام اور اس کے باپ کا نام پوچھے اور اس کے قبیلہ کے متعلق دریافت کرے۔ یہ محبت کو بہت پختہ کرنے والی بات ہے (روایت کیا اسکو ترمذی نے)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۴۸۰۲/۱۷ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ خَرَجَ عَلَیْنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَتَدْرُوْنَ اَیُّ الْاَعْمَالِ اَحَبُّ اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی قَالَ قَائِلٌ اَلصَّلٰوۃُ وَالزَّکٰوۃُ وَقَالَ قَائِلٌ اَلْجِھَادُ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحَبَّ الْاَعْمَالِ اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی اَلْحُبُّ فِی اللّٰہِ وَالْبُغْضُ فِی اللّٰہِ۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ وَرَوٰی اَبُوْدَاوٗدَ الْفَصْلَ الْاَخِیْرَ)

ابوذرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم پر نکلے اور فرمایا کہ تم جانتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کی طرف کون سا عمل محبوب ہے کسی نے کہا نماز کسی نے کہا زکوٰۃ کسی نے کہا جہاد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی طرف سب اعمال میں سے زیادہ محبوب اللہ تعالیٰ کی وجہ سے محبت کرنا اور بغض رکھنا ہے (روایت کیا اس کو احمد نے اور روایت کیا ابوداؤد نے آخری جملہ)

۴۸۰۳/۱۸ وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا اَحَبَّ عَبْدٌ عَبْدًا لِلّٰہِ اِلَّا اَکْرَمَ رَبَّہٗ عَزَّوَجَلَّ۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ)

ابوامامہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی بندہ کسی سے اللہ کی وجہ سے محبت نہیں رکھتا مگر اس نے اپنے پروردگار عزوجل کی تعظیم کی۔ (روایت کیا اس کو احمد نے)

۴۸۰۴/۱۹ وَعَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ یَزِیْدَ اَنَّھَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَلَا اُنَبِّئُکُمْ بِخِیَارِکُمْ قَالُوْا بَلٰی یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ خِیَارُکُمُ الَّذِیْنَ اِذَا رُءُوْا ذُکِرَ اللّٰہُ۔ (رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ)

اسماءؓ بنت یزید سے روایت ہے اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے میں تم کو خبر دوں کہ تم میں سے بہترین کون ہیں۔ صحابہؓ نے عرض کیا کیوں نہیں اے اللہ کے رسول فرمایا تم میں بہترین وہ ہیں جب ان کو دیکھا جائے اللہ یاد آ جائے۔ (روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

۴۸۰۵/۲۰ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اَنَّ عَبْدَيْنِ تَحَابَّا فِی اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاحِدٌ فِی الْمَشْرِقِ وَاٰخَرُ فِی الْمَغْرِبِ لَجَمَعَ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَقُوْلُ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتَ تُحِبُّهٗ فِیَّ۔

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر دو آدمی اللہ کی وجہ سے آپس میں محبت کریں اور ایک مشرق میں ہو اور دوسرا مغرب میں قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان کو جمع کر دے گا اور فرمائے گا یہ وہ شخص ہے جس کے ساتھ تو میری وجہ سے محبت رکھتا تھا۔

۴۸۰۶/۲۱ وَعَنْ اَبِیْ رَزِيْنٍ اَنَّهٗ قَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰی مِلَاكِ هٰذَا الْاَمْرِ الَّذِیْ تُصِيْبُ بِهٖ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ عَلَيْكَ بِمَجَالِسِ اَهْلِ الذِّكْرِ وَاِذَا خَلَوْتَ فَحَرِّكْ لِسَانَكَ مَا اسْتَطَعْتَ بِذِكْرِ اللّٰهِ وَاَحِبَّ فِی اللّٰهِ وَاَبْغِضْ فِی اللّٰهِ يَا اَبَا رَزِيْنٍ هَلْ شَعَرْتَ اَنَّ الرَّجُلَ اِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهٖ زَائِرًا اَخَاهُ شَيَّعَهٗ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ كُلُّهُمْ يُصَلُّوْنَ عَلَيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اِنَّهٗ وَصَلَ فِيْكَ فَصِلْهُ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تُعْمِلَ جَسَدَكَ فِیْ ذٰلِكَ فَافْعَلْ۔

ابورزینؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کیلئے فرمایا میں تجھ کو اس امر کی جڑ کے متعلق بتلاؤں جس کے سبب تو دنیا اور آخرت کی بھلائی پالے گا اہل ذکر کی مجلسوں کو لازم پکڑو۔ اور جس وقت تو علیحدہ بیٹھے جسقدر تجھے طاقت ہے اپنی زبان کو اللہ کے ذکر کیساتھ حرکت دے اور اللہ کی وجہ سے محبت رکھ اور اللہ کی وجہ سے بغض رکھ۔ اے ابورزین کیا تجھ کو علم ہے کوئی آدمی جسوقت اپنے کسی بھائی کی زیارت کیلئے اپنے گھر سے نکلتا ہے ستر ہزار فرشتے اس کے پیچھے پیچھے چلتے ہیں۔ اس پر رحمت بھیجتے ہیں اور کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار اس نے تیرے لئے ملاپ کیا ہے اس کو اپنی رحمت سے ملا اگر تو طاقت رکھے کہ اپنے جسم کو اس کام میں لائے ایسا ضرور کر۔

۴۸۰۷/۲۲ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ فِی الْجَنَّةِ لَعُمُدًا مِّنْ يَاقُوْتٍ عَلَيْهَا غُرَفٌ مِّنْ زَبَرْجَدٍ لَهَا اَبْوَابٌ مُّفَتَّحَةٌ تُضِیْءُ كَمَا

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا میں ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں یاقوت کے ستون ہیں ان پر زبرجد کے بالاخانے ہیں ان کے دروازے کھلے ہوئے ہیں اور وہ اس طرح چمکتے ہیں جس طرح روشن ستارے چمکتے ہیں۔ صحابہؓ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ان

يُضِيءُ الْكَوْكَبُ الدُّرِّيُّ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللهِ مَنْ يَسْكُنُهَا قَالَ الْمُتَحَابُّوْنَ فِي اللهِ وَالْمُتَجَالِسُوْنَ فِي اللهِ وَالْمُتَلَاقُوْنَ فِي اللهِ۔ (رَوَى الْبَيْهَقِيُّ الْأَحَادِيْثَ الثَّلٰثَةَ فِي شُعَبِ الْإِيْمَانِ)

میں کون رہائش کریں گے۔ فرمایا آپس میں اللہ کیلئے محبت کرنے والے، اللہ کے لئے ہمنشینی کرنے والے اور اللہ کے لئے آپس میں ملاقات کرنے والے۔ تینوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں ذکر کیا ہے۔

بَابُ مَا يُنْهٰى عَنْهُ مِنَ التَّهَاجُرِ وَالتَّقَاطُعِ وَاتِّبَاعِ الْعَوْرَاتِ

عیبوں کے ڈھونڈنے اور تعلقات کو توڑنے سے منع کرنیکا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۴۸۰۸ [1] عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ اَنْ يَّهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلٰثِ لَيَالٍ يَّلْتَقِيَانِ فَيُعْرِضُ هٰذَا وَيُعْرِضُ هٰذَا وَخَيْرُهُمَا الَّذِيْ يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوایوب رضی اللہ عنہ انصاری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی آدمی کیلئے جائز نہیں کہ اپنے بھائی کو تین دن سے زیادہ چھوڑ رکھے۔ دونوں آپس میں ملتے ہیں یہ بھی منہ پھیر لیتا ہے اور وہ بھی منہ پھیر لیتا ہے ان دونوں میں سے بہتر وہ شخص ہے جو سلام کے ساتھ ابتدا کرے۔ (متفق علیہ)

۴۸۰۹ [2] وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَاِنَّ الظَّنَّ اَكْذَبُ الْحَدِيْثِ وَلَا تَحَسَّسُوْا وَلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا تَنَاجَشُوْا وَلَا تَحَاسَدُوْا وَلَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا وَكُوْنُوْا عِبَادَ اللهِ اِخْوَانًا وَّفِيْ رِوَايَةٍ وَّلَا تَنَافَسُوْا (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بدگمانی سے بچو کیونکہ بدگمانی باتوں کا دروغ ترین ہے۔ خبر معلوم نہ کرو، جاسوسی نہ کرو، کھوٹ نہ کرو، حسد نہ کرو، بغض نہ رکھو، غیبت نہ کرو اللہ کے بندے بھائی بھائی بن جاؤ۔ ایک روایت میں ہے حرص نہ کرو۔

(متفق علیہ)

۴۸۱۰ [3] وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ

اسی (ابوہریرہ رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تُفْتَحُ اَبْوَابُ الْجَنَّۃِ یَوْمَ الْاِثْنَیْنِ وَیَوْمَ الْخَمِیْسِ فَیُغْفَرُ لِکُلِّ عَبْدٍ لَّا یُشْرِکُ بِاللّٰہِ شَیْئًا اِلَّا رَجُلٌ کَانَتْ بَیْنَہٗ وَبَیْنَ اَخِیْہِ شَحْنَاءُ فَیُقَالُ اَنْظِرُوْا ھٰذَیْنِ حَتّٰی یَصْطَلِحَا۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

علیہ وسلم نے فرمایا جمعرات اور جمعہ کے دن جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں ہر اس بندے کو بخش دیا جاتا ہے جو اللہ کے ساتھ شرک نہ کرتا ہو مگر وہ آدمی جس کے درمیان اور اس کے بھائی کے درمیان کینہ ہو کہا جاتا ہے ان دونوں کو مہلت دو یہاں تک کہ وہ صلح کر لیں۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے۔)

۴۸۱۱ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُعْرَضُ اَعْمَالُ النَّاسِ فِیْ کُلِّ جُمُعَۃٍ مَّرَّتَیْنِ یَوْمَ الْاِثْنَیْنِ وَیَوْمَ الْخَمِیْسِ فَیُغْفَرُ لِکُلِّ عَبْدٍ مُّؤْمِنٍ اِلَّا عَبْدًا بَیْنَہٗ وَبَیْنَ اَخِیْہِ شَحْنَاءُ فَیُقَالُ اُتْرُکُوْا ھٰذَیْنِ حَتّٰی یَفِیْئَا۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر جمعہ میں دو مرتبہ سوموار اور جمعرات کے دن اعمال اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔ ہر ایمان دار شخص کو بخش دیا جاتا ہے مگر وہ بندہ کہ اسکے اور اسکے مسلمان بھائی کے درمیان دشمنی ہو۔ کہا جاتا ہے کہ ان دونوں کو چھوڑ دو یہاں تک کہ وہ آپس میں دشمنی سے باز آ جائیں۔ (مسلم)

۴۸۱۲ وَعَنْ اُمِّ کُلْثُوْمٍ بِنْتِ عُقْبَۃَ بْنِ اَبِیْ مُعَیْطٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَیْسَ الْکَذَّابُ الَّذِیْ یُصْلِحُ بَیْنَ النَّاسِ وَیَقُوْلُ خَیْرًا وَّیَنْمِیْ خَیْرًا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ) وَزَادَ مُسْلِمٌ قَالَتْ وَلَمْ اَسْمَعْہُ تَعْنِی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُرَخِّصُ فِیْ شَیْءٍ مِّمَّا یَقُوْلُ النَّاسُ کَذِبٌ اِلَّا فِیْ ثَلٰثٍ اَلْحَرْبُ وَالْاِصْلَاحُ بَیْنَ النَّاسِ وَحَدِیْثُ الرَّجُلِ امْرَاَتَہٗ وَحَدِیْثُ الْمَرْاَۃِ زَوْجَھَا وَذُکِرَ حَدِیْثُ جَابِرٍ اِنَّ الشَّیْطٰنَ قَدْ اَیِسَ فِیْ بَابِ الْوَسْوَسَۃِ۔

ام کلثومؓ بنت عقبہ بن ابی معیط سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جھوٹا وہ شخص نہیں ہے جو لوگوں کے درمیان اصلاح کرے اور نیک بات کہے اور پہنچائے (متفق علیہ) مسلم نے زیادہ کیا ہے ام کلثوم نے کہا ہے اور میں نے آپ یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں سنا کہ آپ جھوٹ کے متعلق رخصت دیتے ہوں مگر تین باتوں میں لڑائی میں لوگوں کے درمیان اصلاح کرنے میں اور اپنی بیوی یا بیوی اپنے خاوند سے کوئی بات کرے۔ حضرت جابرؓ کی حدیث جس کے الفاظ ہیں "اِنّ الشیطان قد ایس" باب الوسوسہ میں گذر چکی ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دوسری فصل

۴۸۱۳/۶ عَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ يَزِيْدَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ الْكَذِبُ اِلَّا فِيْ ثَلٰثٍ كَذِبُ الرَّجُلِ امْرَاَتَهٗ لِيُرْضِيَهَا وَالْكَذِبُ فِي الْحَرْبِ وَالْكَذِبُ لِيُصْلِحَ بَيْنَ النَّاسِ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ)

اسماءؓ بنت یزید سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جھوٹ بولنا تین جگہوں کے علاوہ جائز نہیں ہے۔ آدمی اپنی بیوی کو راضی کرنے کے لئے جھوٹ بولے، اور لڑائی میں جھوٹ بولے اور لوگوں کے درمیان صلح کرانے کیلئے جھوٹ بولے۔
(روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے)

۴۸۱۴/۷ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَكُوْنُ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَّهْجُرَ مُسْلِمًا فَوْقَ ثَلٰثَةٍ فَاِذَا لَقِيَهٗ سَلَّمَ عَلَيْهِ ثَلٰثَ مِرَارٍ كُلُّ ذٰلِكَ لَا يَرُدُّ عَلَيْهِ فَقَدْ بَآءَ بِاِثْمِهٖ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاؤدَ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان آدمی کے لئے لائق نہیں کہ تین دن سے زیادہ تک اپنے بھائی سے بولنا چھوڑ دے جب ملاقات کرے اس کو سلام کہے تین مرتبہ ہر بار وہ اس کو جواب نہیں دیتا تو وہ اس کے گناہ لیکر پھرا۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔)

۴۸۱۵/۸ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَّهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلٰثٍ فَمَنْ هَجَرَ فَوْقَ ثَلٰثٍ فَمَاتَ دَخَلَ النَّارَ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاؤدَ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی مسلمان شخص کے لئے حلال نہیں کہ تین دن سے زیادہ تک کیلئے اپنے بھائی کو چھوڑ دے۔ جس نے تین دنوں سے زیادہ تک اپنے بھائی کو چھوڑے رکھا پس وہ مرگیا تو آگ میں داخل ہوگا۔ (احمد، ابوداؤد)

۴۸۱۶/۹ وَعَنْ اَبِيْ خِرَاشٍ السُّلَمِيِّ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ هَجَرَ اَخَاهُ سَنَةً فَهُوَ كَسَفْكِ دَمِهٖ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاؤدَ)

ابوخراش سُلمی سے روایت ہے اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپؐ نے فرمایا جس نے ایک سال تک اپنے بھائی سے ملاقات ترک کردی گویا کہ اسکے خون بہانے کی مانند ہے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۸۱۷/۱۰ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّهْجُرَ مُؤْمِنًا فَوْقَ

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی ایماندار شخص کے لئے جائز نہیں کہ تین دن سے زیادہ تک کسی ایماندار کو چھوڑے اگر تین دن

ثَلٰثٍ فَاِنْ مَرَّتْ بِهٖ ثَلٰثٌ فَلْقِيَهٗ فَلْيُسَلِّمْ عَلَيْهِ فَاِنْ رَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ فَقَدِ اشْتَرَكَا فِي الْاَجْرِ وَاِنْ لَّمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ فَقَدْ بَاءَ بِالْاِثْمِ وَخَرَجَ الْمُسَلِّمُ مِنَ الْهِجْرَةِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

گذر جائیں اس کو ملے اس کو سلام کہے اگر وہ سلام کا جواب دیدے تو دونوں ثواب میں شریک ہوئے اور اگر سلام کا جواب نہ دے تو گناہ کے ساتھ پھر اسلام کرنے والا ترکِ ملاقات کے گناہ سے نکل گیا۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔)

۴۸۱۸ (۱۱) وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَفْضَلَ مِنْ دَرَجَةِ الصِّيَامِ وَالصَّدَقَةِ وَالصَّلٰوةِ قَالَ قُلْنَا بَلٰى قَالَ اِصْلَاحُ ذَاتِ الْبَيْنِ وَفَسَادُ ذَاتِ الْبَيْنِ هِيَ الْحَالِقَةُ۔ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ)

ابوالدرداءؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تم کو ایک ایسے عمل کی خبر دوں جو روزے نماز اور صدقہ سے افضل ہے ہم نے کہا کیوں نہیں۔ فرمایا دو شخصوں کے درمیان صلح کرانا۔ اور دو شخصوں کے درمیان فساد ڈالنا مونڈنے والی بات ہے۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے۔ اور اس نے کہا یہ حدیث صحیح ہے۔)

۴۸۱۹ (۱۲) وَعَنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَبَّ اِلَيْكُمْ دَاءُ الْاُمَمِ قَبْلَكُمُ الْحَسَدُ وَالْبَغْضَاءُ هِيَ الْحَالِقَةُ لَا اَقُوْلُ تَحْلِقُ الشَّعْرَ وَلٰكِنْ تَحْلِقُ الدِّيْنَ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ)

زبیرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلے لوگوں کی بیماری تم میں آگئی ہے اور وہ بیماری حسد اور بغض ہے یہ مونڈنے والی ہے میں یہ نہیں کہتا کہ بالوں کو مونڈتی ہے بلکہ دین کو مونڈتی ہے۔

(روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے)

۴۸۲۰ (۱۳) وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِيَّاكُمْ وَالْحَسَدَ فَاِنَّ الْحَسَدَ يَاْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَاْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

ابوہریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا حسد سے بچو حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑیوں کو کھا جاتی ہے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۸۲۱ (۱۴) وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِيَّاكُمْ وَسُوْءَ ذَاتِ

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا دو شخصوں کے درمیان

الْبَيْنِ فَإِنَّهَا الْحَالِقَةُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

برائی ڈالنے سے بچو کیوں کہ یہ بات دین کو تباہ کر دینے والی ہے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے۔)

۴۸۲۲/۱۵ وَعَنْ أَبِي صِرْمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ضَارَّ ضَارَّ اللّٰهُ بِهِ وَمَنْ شَاقَّ شَاقَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

ابو صرمہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی کو ضرر پہنچاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو ضرر پہنچائے گا اور جو شخص کسی کو مشقت میں ڈالتا ہے اللہ تعالیٰ اسکو مشقت میں ڈالے گا۔ (روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔)

۴۸۲۳/۱۶ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلْعُونٌ مَنْ ضَارَّ مُؤْمِنًا أَوْ مَكَرَ بِهِ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

ابوبکر صدیقؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان آدمی کو نقصان پہنچائے یا اس کے ساتھ مکر کرے وہ ملعون ہے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔)

۴۸۲۴/۱۷ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَعِدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ فَنَادٰى بِصَوْتٍ رَفِيعٍ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ مَنْ أَسْلَمَ بِلِسَانِهِ وَلَمْ يُفْضِ الْإِيمَانُ إِلٰى قَلْبِهِ لَا تُؤْذُوا الْمُسْلِمِينَ وَلَا تُعَيِّرُوهُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا عَوْرَاتِهِمْ فَإِنَّهُ مَنْ يَتَّبِعْ عَوْرَةَ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ يَتَّبِعِ اللّٰهُ عَوْرَتَهُ وَمَنْ يَتَّبِعِ اللّٰهُ عَوْرَتَهُ يَفْضَحْهُ وَلَوْ فِي جَوْفِ رَحْلِهِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر چڑھے اور بلند آواز سے لوگوں کو فرمایا اے ان لوگوں کے گروہ جو اپنی زبان کے ساتھ اسلام لائے ہیں اور ایمان ان کے دل تک نہیں پہنچا مسلمانوں کو ایذا نہ پہنچاؤ اور ان کو عار نہ دلاؤ ان کے عیوب تلاش نہ کرو جو اپنے مسلمان بھائی کے عیب تلاش کرے گا اللہ اس کا عیب ڈھونڈھے گا اور جس کا عیب اللہ نے ڈھونڈا اسکو رسوا کرے گا اگرچہ وہ اپنے گھر کے درمیان ہو۔

(روایت کیا اسکو ترمذی نے)

۴۸۲۵/۱۸ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ أَرْبَى الرِّبٰوا الْاِسْتِطَالَةَ فِي عِرْضِ الْمُسْلِمِ بِغَيْرِ حَقٍّ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

سعیدؓ بن زید نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا سب سے بڑھ کر سود بغیر حق کے مسلمان آدمی کی عزت میں زبان داری کرنا ہے۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔)

وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

۴۸۲۶ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا عَرَجَ بِي رَبِّي مَرَرْتُ بِقَوْمٍ لَهُمْ أَظْفَارٌ مِنْ نُحَاسٍ يَخْمِشُونَ وُجُوهَهُمْ وَصُدُورَهُمْ فَقُلْتُ مَنْ هَؤُلَاءِ يَا جِبْرَئِيلُ قَالَ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ لُحُومَ النَّاسِ وَيَقَعُونَ فِي أَعْرَاضِهِمْ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مجھ کو معراج کرائی گئی میں ایک قوم کے پاس سے گذرا ان کے تانبے کے ناخن تھے اور اپنے چہروں اور سینوں کو نوچتے تھے میں نے کہا اے جبریل یہ کون لوگ ہیں اس نے کہا یہ وہ لوگ ہیں جو لوگوں کے گوشت کھاتے ہیں اور انکی آبرو میں پڑتے ہیں۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۴۸۲۷ وَعَنِ الْمُسْتَوْرِدِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ أُكْلَةً فَإِنَّ اللَّهَ يُطْعِمُهُ مِثْلَهَا مِنْ جَهَنَّمَ وَمَنْ كُسِيَ ثَوْبًا بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَكْسُوهُ مِثْلَهُ مِنْ جَهَنَّمَ وَمَنْ قَامَ بِرَجُلٍ مَقَامَ سُمْعَةٍ وَرِيَاءٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَقُومُ لَهُ مَقَامَ سُمْعَةٍ وَرِيَاءٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

مستورد رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جو شخص غیبت کے سبب کسی مسلمان کا لقمہ کھائے اللہ اسکو جہنم سے اسکی مثل کھلائے گا، اور جو شخص کسی مسلمان کی اہانت کی وجہ سے لباس پہنائے اللہ تعالیٰ اسکی مثل جہنم سے اسکو لباس پہنائے گا، اور جو شخص کسی مسلمان کو سنانے اور دکھلانے کے مقام میں کھڑا کرے گا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو کھڑا کرنے اور سنانے کے مقام میں کھڑا کرے گا۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۴۸۲۸ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُسْنُ الظَّنِّ مِنْ حُسْنِ الْعِبَادَةِ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نیک گمان رکھنا عبادتِ حسنہ میں سے ہے۔ (روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد نے۔)

۴۸۲۹ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اعْتَلَّ بَعِيرٌ لِصَفِيَّةَ وَعِنْدَ زَيْنَبَ فَضْلُ ظَهْرٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِزَيْنَبَ أَعْطِيهَا بَعِيرًا فَقَالَتْ

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہا حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا اونٹ بیمار ہو گیا اور حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے پاس ایک زائد اونٹ تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زینب رضی اللہ عنہا سے کہا اپنا اونٹ صفیہ رضی اللہ عنہا کو دے دے اس نے کہا میں اس یہودیہ کو دیتی ہوں

اَنَا اُعْطِیْ تِلْكَ الْیَهُوْدِیَّةَ فَغَضِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَهَجَرَهَا ذَا الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمَ وَبَعْضَ صَفَرٍ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَذُكِرَ حَدِیْثُ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ مَنْ حَمٰی مُؤْمِنًا فِیْ بَابِ الشَّفْقَةِ وَالرَّحْمَةِ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر سخت ناراض ہوئے اس کو ذی الحجہ، محرم اور صفر کا کچھ حصّہ تک چھوڑے رکھا (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔ اور معاذ بن انس کی حدیث جس کے الفاظ ہیں مَن حمیٰ مؤمنًا، باب الشفقہ والرحمۃ میں گذر چکی ہے)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۴۸۳۰ / ۲۳ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَاٰی عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ رَجُلًا یَسْرِقُ فَقَالَ لَهٗ عِیْسَی بْنُ مَرْیَمَ سَرَقْتَ قَالَ كَلَّا وَالَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَقَالَ عِیْسٰی اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَكَذَّبْتُ نَفْسِیْ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عیسیٰ بن مریم نے ایک شخص کو دیکھا وہ چوری کر رہا ہے عیسیٰ ابن مریم نے اسے کہا تو چوری کر رہا ہے؟ اس نے کہا نہیں اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں عیسیٰؑ نے کہا میں اللہ کے ساتھ ایمان لایا اور اپنے نفس کو جھٹلایا۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۸۳۱ / ۲۴ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَادَ الْفَقْرُ اَنْ یَّكُوْنَ كُفْرًا وَّكَادَ الْحَسَدُ اَنْ یَّغْلِبَ الْقَدَرَ۔ (رَوَاهُ الْبَیْهَقِیُّ)

انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نزدیک ہے کہ فقر کفر ہو جائے اور نزدیک ہے کہ حسد تقدیر پر غالب آجائے۔

(روایت کیا اسکو بیہقی نے)

۴۸۳۲ / ۲۵ وَعَنْ جَابِرٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اعْتَذَرَ اِلٰی اَخِیْهِ فَلَمْ یَعْذِرْهُ اَوْلَمْ یَقْبَلْ عُذْرَهٗ كَانَ عَلَیْهِ مِثْلُ خَطِیْئَةِ صَاحِبِ مَكْسٍ۔ (رَوَاهُمَا الْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَقَالَ الْمَكَّاسُ الْعَشَّارُ)

جابرؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا جو شخص اپنے کسی بھائی کی طرف عذر بیان کرے وہ اس کا عذر قبول نہ کرے اس پر صاحب مکس کی مانند گناہ ہوتا ہے۔ (ان دونوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں بیان کیا ہے اور کہا کہ مکّاس عشر لینے والا ہے۔)

بَابُ الْحَذَرِ وَالتَّأَنِّیْ فِی الْاُمُوْرِ

بچنے اور کاموں میں درنگ کرنیکا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۴۸۳۳ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَّاحِدٍ مَّرَّتَيْنِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن ایک سوراخ سے دو بار نہیں کاٹا جاتا۔ (متفق علیہ)

۴۸۳۴ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَشَجِّ عَبْدِ الْقَيْسِ اِنَّ فِيْكَ لَخَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ الْحِلْمُ وَالْاَنَاةُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اشج عبد القیس سے کہا تجھ میں دو خصلتیں ہیں جو اللہ تعالیٰ کو پسند ہیں۔ ایک بردباری اور دوسرا وقار۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

دوسری فصل

۴۸۳۵ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ نِ السَّاعِدِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْاَنَاةُ مِنَ اللّٰهِ وَالْعُجْلَةُ مِنَ الشَّيْطٰنِ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَّقَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُ اَهْلِ الْحَدِيْثِ فِیْ عَبْدِ الْمُهَيْمِنِ بْنِ عَبَّاسِ نِ الرَّاوِیْ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهٖ)

سہلؓ بن سعد ساعدی سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وقار اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور جلدی کرنا شیطان کی طرف سے ہے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔ بعض محدثین نے عبد المہیمن بن عباس میں اس کی یادداشت میں کلام کیا ہے۔)

۴۸۳۶ وَعَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَلِيْمَ اِلَّا ذُوْ عَثْرَةٍ وَّلَا حَكِيْمَ اِلَّا ذُوْ تَجْرِبَةٍ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ)

ابو سعیدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کامل بردبار نہیں ہوتا مگر صاحب لغزش اور کامل حکیم نہیں ہوتا مگر صاحب تجربہ۔ (روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔)

۴۸۳۷/۵ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْصِنِيْ فَقَالَ خُذِ الْاَمْرَ بِالتَّدْبِيْرِ فَاِنْ رَاَيْتَ فِيْ عَاقِبَتِهٖ خَيْرًا فَامْضِهٖ وَاِنْ خِفْتَ غَيًّا فَاَمْسِكْ۔

(رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

انس رض سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا مجھ کو وصیت کریں۔ فرمایا کام کو تدبیر کے ساتھ اختیار کر اگر انجام بہتر معلوم ہو اس میں جاری رہ اگر گمراہی سے ڈرے اسکو چھوڑ دے۔

(روایت کیا اس کو شرح السنہ میں)

۴۸۳۸/۶ وَعَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ الْاَعْمَشُ لَا اَعْلَمُهٗ اِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلتُّؤَدَةُ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ خَيْرٌ اِلَّا فِيْ عَمَلِ الْاٰخِرَةِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

مصعب رض بن سعد اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں اعمش نے کہا نہیں جانتا میں اس حدیث کو مگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے۔ آپ نے فرمایا ہر چیز میں ڈھیل کرنا بہتر ہے مگر آخرت کے اعمال میں بہتر نہیں۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۸۳۹/۷ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلسَّمْتُ الْحَسَنُ وَالتُّؤَدَةُ وَالْاِقْتِصَادُ جُزْءٌ مِّنْ اَرْبَعٍ وَّعِشْرِيْنَ جُزْءًا مِّنَ النُّبُوَّةِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

عبداللہ بن سرجس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا راہ و روش نیک اور آہستگی اور درنگ کرنا کام میں اور میانہ روی نبوت کے اجزاء کا چوبیسواں حصہ ہے

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۴۸۴۰/۸ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْهَدْيَ الصَّالِحَ وَالسَّمْتَ الصَّالِحَ وَالْاِقْتِصَادَ جُزْءٌ مِّنْ خَمْسٍ وَّعِشْرِيْنَ جُزْءًا مِّنَ النُّبُوَّةِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

ابن عباس رض سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نیک سیرت اور نیک طریقہ اور میانہ روی نبوت کے اجزاء کا پچیسواں حصہ ہیں۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۴۸۴۱/۹ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا حَدَّثَ الرَّجُلُ الْحَدِيْثَ ثُمَّ الْتَفَتَ فَهِيَ اَمَانَةٌ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ)

جابر رض بن عبداللہ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا جس وقت کوئی شخص کسی سے بات کرے پھر ادھر ادھر دیکھے پس وہ بات امانت ہے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے)

۴۸۴۲ (۱۰) وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَبِي الْهَيْثَمِ ابْنِ التَّيِّهَانِ هَلْ لَّكَ خَادِمٌ قَالَ لَا فَقَالَ فَاِذَا اَتَانَا سَبْيٌ فَاْتِنَا فَاُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَاْسَيْنِ فَاَتَاهُ اَبُو الْهَيْثَمِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَرْ مِنْهُمَا فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اخْتَرْ لِيْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمُسْتَشَارَ مُؤْتَمَنٌ خُذْ هٰذَا فَاِنِّيْ رَاَيْتُهٗ يُصَلِّيْ وَاسْتَوْصِ بِهٖ مَعْرُوْفًا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوالہیثم بن تیہان سے فرمایا تیرا کوئی خادم ہے اس نے کہا نہیں فرمایا جس وقت ہمارے پاس قیدی آئیں آنا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو قیدی لائے گئے ابوالہیثم آپؐ کے پاس آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان دونوں میں سے ایک کو پسند کر لے اس نے کہا آپ ہی مجھ کو پسند کر دیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس سے مشورہ لیا جائے وہ امانتدار ہے اسکو لے لے میں نے اسکو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے اور میری وصیت قبول کرنا کہ اس سے اچھا سلوک کرنا۔

(روایت کیا اسکو ترمذی نے)

۴۸۴۳ (۱۱) وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمَجَالِسُ بِالْاَمَانَةِ اِلَّا ثَلٰثَةَ مَجَالِسَ سَفْكُ دَمٍ حَرَامٍ اَوْ فَرْجٌ حَرَامٌ اَوِ اقْتِطَاعُ مَالٍ بِغَيْرِ حَقٍّ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاؤُدَ وَذُكِرَ حَدِيْثُ اَبِيْ سَعِيْدٍ اِنَّ اَعْظَمَ الْاَمَانَةِ فِيْ بَابِ الْمُبَاشَرَةِ فِي الْفَصْلِ الْاَوَّلِ)

جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجلسیں امانت کے ساتھ ہیں۔ تین باتیں چھپانا جائز نہیں۔ حرام خون ریزی کی گفتگو یا کوئی پوشیدہ طور پر زنا کا ارادہ رکھتا ہو یا ناحق مال چھیننے کا۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔ اور ابوسعید کی حدیث جس کے الفاظ ہیں "ان اعظم الامانۃ" باب المباشرہ کی فصل اول میں گذر چکی ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۴۸۴۴ (۱۲) عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ الْعَقْلَ قَالَ لَهٗ قُمْ فَقَامَ ثُمَّ قَالَ لَهٗ اَدْبِرْ فَاَدْبَرَ ثُمَّ قَالَ لَهٗ اَقْبِلْ فَاَقْبَلَ ثُمَّ قَالَ لَهٗ اقْعُدْ فَقَعَدَ ثُمَّ قَالَ لَهٗ مَا خَلَقْتُ خَلْقًا هُوَ خَيْرٌ مِّنْكَ وَلَا

ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جب اللہ تعالیٰ نے عقل کو پیدا کیا اس سے کہا کھڑی ہو وہ کھڑی ہوئی پھر اسکو کہا پیٹھ پھیر اس نے پیٹھ پھیری، پھر اس سے کہا میری طرف منہ کر اس نے منہ کیا پھر کہا بیٹھ جا وہ بیٹھ گئی۔ پھر فرمایا میں نے تجھ سے بڑھ کر بہتر کسی مخلوق کو پیدا نہیں کیا اور نہ تجھ سے افضل

اَفْضَلَ مِنْكَ وَلَآ اَحْسَنَ مِنْكَ بِكَ اٰخُذُ وَبِكَ اُعْطِیْ وَبِكَ اُعْرَفُ وَبِكَ اُعَاتِبُ وَبِكَ الثَّوَابُ وَعَلَيْكَ الْعِقَابُ وَقَدْ تَكَلَّمَ فِيْهِ بَعْضُ الْعُلَمَآءِ۔

اور خوب تر، تیرے سبب سے میں لیتا ہوں اور تیرے سبب سے میں دیتا ہوں، تیرے سبب سے میں پہچانا جاتا ہوں اور تیرے سبب سے میں غصہ کرتا ہوں اور تیرے سبب سے ثواب دیتا ہوں اور تیرے سبب سے عذاب ہے۔ بعض علماء نے اس میں کلام کیا ہے۔

۴۸۴۵ / ۱۳ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الرَّجُلَ لَيَكُوْنُ مِنْ اَهْلِ الصَّلٰوةِ وَالصَّوْمِ وَالزَّكٰوةِ وَالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ حَتّٰى ذَكَرَ سِهَامَ الْخَيْرِ كُلَّهَا وَمَا يُجْزٰى يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِلَّا بِقَدْرِ عَقْلِهٖ۔

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی نمازی روزہ دار زکوٰۃ ادا کرنے والا اور حج اور عمرہ ادا کرنے والا ہوتا ہے یہاں تک کہ آپ نے بھلائی کے سب کام بیان فرماتے اور قیامت کیدن اپنی عقل کے موافق جزا دیا جائے گا۔

۴۸۴۶ / ۱۴ وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَآ اَبَا ذَرٍّ لَا عَقْلَ كَالتَّدْبِيْرِ وَلَا وَرَعَ كَالْكَفِّ وَلَا حَسَبَ كَحُسْنِ الْخُلُقِ۔

ابوذرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابوذر! تدبیر کی مانند کوئی عقل نہیں اور باز رہنے کی مانند کوئی ورع نہیں ہے اور خوش خلقی کی مانند کوئی حسب نہیں ہے۔

۴۸۴۷ / ۱۵ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْاِقْتِصَادُ فِی النَّفَقَةِ نِصْفُ الْمَعِيْشَةِ وَالتَّوَدُّدُ اِلَى النَّاسِ نِصْفُ الْعَقْلِ وَحُسْنُ السُّؤَالِ نِصْفُ الْعِلْمِ۔

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خرچ میں میانہ روی آدھی معیشت ہے اور لوگوں کی دوستی آدھی عقل ہے، اور اچھی طرح سوال کرنا آدھا علم ہے۔

(رَوَى الْبَيْهَقِیُّ الْاَحَادِيْثَ الْاَرْبَعَةَ فِیْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

چاروں حدیثیں بیہقی نے شعب الایمان میں روایت کی ہیں۔

بَابُ الرِّفْقِ وَالْحَيَاءِ وَحُسْنِ الْخُلُقِ

نرمی، حیاء کرنے اور حسن خلق کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۴۸۴۸ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ رَفِيْقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ وَيُعْطِيْ عَلَى الرِّفْقِ مَالَا يُعْطِيْ عَلَى الْعُنْفِ وَمَالَا يُعْطِيْ عَلٰى مَاسِوَاهُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ) وَفِيْ رِوَايَةٍ لَّهٗ قَالَ لِعَائِشَةَ عَلَيْكِ بِالرِّفْقِ وَاِيَّاكِ وَالْعُنْفَ وَالْفُحْشَ اِنَّ الرِّفْقَ لَايَكُوْنُ فِيْ شَيْءٍ اِلَّا زَانَهٗ وَلَايُنْزَعُ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا شَانَهٗ۔

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ مہربان ہے مہربانی کو دوست رکھتا ہے اور مہربانی پر وہ چیز دیتا ہے جو سختی پر نہیں دیتا اور وہ مہربانی پر جو چیز دیتا ہے وہ سوائے مہربانی کے کسی اور چیز پر نہیں دیتا روایت کیا اس کو مسلم نے۔ مسلم کی ایک روایت میں ہے آپ نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا نرمی کو لازم پکڑ اور سختی اور برائی سے بچ۔ نرمی کسی چیز میں نہیں ہوتی مگر اسکو زینت بخشتی ہے اور کسی چیز سے دور نہیں کی جاتی مگر اس کو عیب ناک کر دیتی ہے۔

۴۸۴۹ وَعَنْ جَرِيْرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يُّحْرَمُ الرِّفْقَ يُحْرَمُ الْخَيْرَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

جریر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا جو نرمی سے محروم کیا گیا وہ نیکی سے محروم کیا گیا (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۸۵۰ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ وَهُوَ يَعِظُ اَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُ فَاِنَّ الْحَيَاءَ مِنَ الْاِيْمَانِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری آدمی کے پاس سے گذرے وہ حیا کے متعلق اپنے بھائی کو نصیحت کر رہا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو چھوڑ دے تحقیق حیا ایمان سے ہے۔ (متفق علیہ)

۴۸۵۱ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حیا نہیں لاتی مگر خیر کو۔ ایک

اَلْحَیَاءُ لَا یَاْتِیْ اِلَّا بِخَیْرٍ وَّفِیْ رِوَایَۃٍ اَلْحَیَاءُ خَیْرٌ کُلُّہٗ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

روایت میں ہے حیا کی تمام اقسام بہتر ہیں۔ (متفق علیہ)

۴۸۵۲ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِمَّا اَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّۃِ الْاُوْلٰی اِذَا لَمْ تَسْتَحْیِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلے انبیاء کے کلام سے لوگوں نے جس چیز کو پایا ہے اس میں یہ بھی ہے جب تو نے شرم نہیں کی پس جو چاہے کر۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۴۸۵۳ وَعَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِرِّ وَالْاِثْمِ فَقَالَ الْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْاِثْمُ مَا حَاكَ فِیْ صَدْرِكَ وَ كَرِھْتَ اَنْ يَّطَّلِعَ عَلَيْہِ النَّاسُ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

نواسؓ بن سمعان سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے نیکی اور گناہ کے متعلق سوال کیا فرمایا نیکی حسن خلق ہے اور گناہ وہ ہے جو تیرے سینے میں تردد کرے اور تو مکروہ جانے کہ لوگ اس پر مطلع ہوں۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۸۵۴ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ اَحَبِّكُمْ اِلَیَّ اَحْسَنَكُمْ اَخْلَاقًا (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے نزدیک تم میں سے انتہائی محبوب وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۴۸۵۵ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ خِیَارِكُمْ اَحْسَنَكُمْ اَخْلَاقًا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

اسی (عبداللہ بن عمرو) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے بہترین وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں۔ (متفق علیہ)

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

دوسری فصل

۴۸۵۶ عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اُعْطِیَ حَظَّہٗ مِنَ الرِّفْقِ اُعْطِیَ حَظَّہٗ مِنْ خَیْرِ

عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کو نرمی سے اسکا حصہ دیا گیا اسے دنیا اور آخرت کی بھلائی کا حصہ دیا گیا اور جو شخص کہ اسکو نرمی

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَنْ حُرِمَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ حُرِمَ حَظَّهُ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔
(رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ)

کے حصہ سے محروم کر دیا گیا دنیا اور آخرت کی بھلائی سے محروم کر دیا گیا۔
(روایت کیا اس کو شرح السنہ میں)

۴۸۵۷
۱۰
وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ وَالْإِيمَانُ فِي الْجَنَّةِ وَالْبَذَاءُ مِنَ الْجَفَاءِ وَالْجَفَاءُ فِي النَّارِ
(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ)

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حیا ایمان میں سے ہے اور ایمان جنت میں ہے۔ اور بے حیائی بدی ہے اور بدی آگ میں ہے۔
(روایت کیا اسکو احمد نے اور ترمذی نے)

۴۸۵۸
۱۱
وَعَنْ رَجُلٍ مِنْ مُزَيْنَةَ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا خَيْرُ مَا أُعْطِيَ الْإِنْسَانُ قَالَ الْخُلُقُ الْحَسَنُ۔
(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَفِي شَرْحِ السُّنَّةِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ)

مزینہ کے ایک آدمی سے روایت ہے کہا صحابہؓ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول انسان جس چیز کو دیا گیا ہے اس میں سے بہتر کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا نیک خلق (روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور شرح السنہ میں اسامہ بن شریک سے ہے۔)

۴۸۵۹
۱۲
وَعَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ الْجَوَّاظُ وَلَا الْجَعْظَرِيُّ قَالَ وَالْجَوَّاظُ الْغَلِيظُ الْفَظُّ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي سُنَنِهِ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَصَاحِبُ جَامِعِ الْأُصُولِ فِيهِ عَنْ حَارِثَةَ وَكَذَا فِي شَرْحِ السُّنَّةِ عَنْهُ وَلَفْظُهُ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ الْجَوَّاظُ الْجَعْظَرِيُّ يُقَالُ الْجَعْظَرِيُّ الْفَظُّ الْغَلِيظُ وَفِي نُسَخِ الْمَصَابِيحِ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ وَهْبٍ وَلَفْظُهُ قَالَ وَ

حارثہ بن وہب سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں سخت گو اور سخت خو داخل نہیں ہو گا۔ راوی نے کہا جواظ سخت گو سخت خو ہے۔ (روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اپنی سنن میں اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور صاحب جامع الاصول نے اپنی کتاب میں حارثہ سے اسی طرح شرح السنہ میں انہی سے نقل کی گئی ہے اور اسکا لفظ ہے جنت میں جواظ جعظری داخل نہیں ہوگا۔ کہا جاتا ہے کہ جعظری کا معنیٰ سخت گو اور سخت خو ہے۔ مصابیح کے نسخوں میں عکرمہ بن وہب سے اور اس کے الفاظ ہیں "جواظ وہ ہے جو مال جمع کرے اور نہ دے"۔ اور جعظری کا معنیٰ ہے سخت گو اور سخت خو۔

الْجَوَّاظُ الَّذِیْ جَمَعَ وَمَنَعَ وَالْجَعْظَرِیُّ الْغَلِیْظُ الْفَظُّ۔

۴۸۶۰ (۱۳) وَعَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَثْقَلَ شَیْءٍ یُّوْضَعُ فِیْ مِیْزَانِ الْمُؤْمِنِ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ خُلُقٌ حَسَنٌ وَّاِنَّ اللّٰہَ یُبْغِضُ الْفَاحِشَ الْبَذِیَّ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ وَّ رَوٰی اَبُوْدَاؤدَ الْفَصْلَ الْاَوَّلَ)

ابوالدرداء سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا قیامت کے دن مومن کے میزان میں سب سے بھاری چیز حسن خلق ہے اور اللہ تعالیٰ فحش بکنے والے اور بے ہودہ گو کو دشمن رکھتا ہے (روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابوداؤد نے پہلا ٹکڑا بیان کیا ہے)

۴۸۶۱ (۱۴) وَعَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ الْمُؤْمِنَ لَیُدْرِکُ بِحُسْنِ خُلُقِہٖ دَرَجَۃَ قَائِمِ اللَّیْلِ وَصَائِمِ النَّھَارِ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ)

عائشہ رض سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے مومن اپنے حسن خلق کی وجہ سے رات کو قیام کرنے والے اور دن کو روزہ رکھنے والے کا درجہ پالیتا ہے۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۴۸۶۲ (۱۵) وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اتَّقِ اللّٰہَ حَیْثُ مَا کُنْتَ وَاَتْبِعِ السَّیِّئَۃَ الْحَسَنَۃَ تَمْحُھَا وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالدَّارِمِیُّ)

ابوذر رض سے روایت ہے کہا میرے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہاں تو ہو اللہ سے ڈر اور برائی کے بعد نیکی کر وہ نیکی برائی کو مٹادے گی، اور لوگوں کے ساتھ حسن خلق کے ساتھ معاملہ کرو (روایت کیا اسکو احمد، ترمذی اور دارمی نے)

۴۸۶۳ (۱۶) وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلَآ اُخْبِرُکُمْ بِمَنْ یَّحْرُمُ عَلَی النَّارِ وَبِمَنْ تَحْرُمُ النَّارُ عَلَیْہِ عَلٰی کُلِّ ھَیِّنٍ لَّیِّنٍ قَرِیْبٍ سَھْلٍ۔ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ۔)

عبداللہ رض بن مسعود سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم کو بتلاؤں آگ پر کون شخص حرام ہے اور کس پر آگ حرام ہے۔ ہر آہستہ مزاج نرم طبیعت لوگوں کے نزدیک ہونے والا اور نرم خو۔ (روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے)

۴۸۶۴ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ غِرٌّ كَرِیْمٌ وَّالْفَاجِرُ خِبٌّ لَئِیْمٌ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

ابوہریرہ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا مومن بھولا بزرگ ہوتا ہے۔ فاجر چالاک بخیل اور بدخلق ہوتا ہے۔ (روایت کیا اس کو احمد، ترمذی اور ابوداؤد نے)

۴۸۶۵ وَعَنْ مَّكْحُوْلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُوْنَ هَیِّنُوْنَ لَیِّنُوْنَ كَالْجَمَلِ الْاَنِفِ اِنْ قِیْدَ انْقَادَ وَاِنْ اُنِیْخَ عَلٰی صَخْرَةٍ اِسْتَنَاخَ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ مُرْسَلًا)

مکحولؒ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایماندار لوگ بردبار نرم خو منقاد ہوتے ہیں جیسے مہار دار اونٹ ہوتا ہے اگر کھینچا جائے کھنچ آئے، اگر پتھر پر بٹھایا جائے بیٹھ جائے۔ (ترمذی نے اس کو مرسل روایت کیا ہے۔)

۴۸۶۶ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُ الَّذِیْ یُخَالِطُ النَّاسَ وَیَصْبِرُ عَلٰی اَذَاهُمْ اَفْضَلُ مِنَ الَّذِیْ لَا یُخَالِطُهُمْ وَلَا یَصْبِرُ عَلٰی اَذَاهُمْ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

ابن عمرؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا وہ مسلمان شخص جو لوگوں سے مل جل کر رہتا ہے اور ان کی ایذا پر صبر کرتا ہے اس مسلمان سے افضل ہے جو ان کے ساتھ مل جل کر نہیں رہتا اور ان کی ایذا پر صبر نہیں کرتا۔ (روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے)

۴۸۶۷ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ اَبِیْهِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَظَمَ غَیْظًا وَّهُوَ یَقْدِرُ عَلٰی اَنْ یُّنْفِذَهٗ دَعَاهُ اللّٰهُ عَلٰی رُءُوْسِ الْخَلَائِقِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ حَتّٰی یُخَیِّرَهٗ فِیْ اَیِّ الْحُوْرِ شَاءَ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ هٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ) وَفِیْ رِوَایَةٍ لِاَبِیْ دَاوٗدَ عَنْ سُوَیْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ رَّجُلٍ مِّنْ اَبْنَاءِ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ مَلَاَ اللّٰهُ قَلْبَهٗ اَمْنًا وَّ

سہل بن معاذؓ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص غصے کو روکے جبکہ وہ اس کے نفاذ پر قادر ہے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تمام مخلوق کے روبرو اس کو بلائے گا یہاں تک کہ اسکو اختیار دے گا جس حور کو چاہے پسند کرے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور ابوداؤد نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔ ابوداؤد کی ایک روایت میں سوید بن وہب سے اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کے بیٹوں میں سے ایک آدمی سے روایت کی ہے وہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص کے دل کو امن اور ایمان کے ساتھ بھرے۔ سوید کی حدیث جس کے الفاظ ہیں "مَن ترک لبس ثوب جمال" کتاب اللباس

اِیْمَانًا وَّ ذُکِرَ حَدِیْثُ سُوَیْدٍ مَّنْ تَرَکَ لُبْسَ ثَوْبِ جَمَالٍ فِیْ کِتَابِ اللِّبَاسِ۔

میں ذکر کی جا چکی ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۴۸۶۸/۲۱ عَنْ زَیْدِ بْنِ طَلْحَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِکُلِّ دِیْنٍ خُلُقًا وَّ خُلُقُ الْاِسْلَامِ الْحَیَاءُ (رَوَاہُ مَالِکٌ مُرْسَلًا وَّ رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ وَالْبَیْہَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ عَنْ اَنَسٍ وَّ ابْنِ عَبَّاسٍ)

زیدؓ بن طلحہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر دین کے لئے خلق ہے اور اسلام کا خلق حیا ہے (روایت کیا اس کو مالک نے مرسل اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں انس اور ابن عباس سے)

۴۸۶۹/۲۲ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْحَیَاءَ وَالْاِیْمَانَ قُرَنَاءُ جَمِیْعًا فَاِذَا رُفِعَ اَحَدُھُمَا رُفِعَ الْاٰخَرُ وَفِیْ رِوَایَۃِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَاِذَا سُلِبَ اَحَدُھُمَا تَبِعَہُ الْاٰخَرُ (رَوَاہُ الْبَیْہَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حیا اور ایمان ایک دوسرے کے ساتھ ملا دیئے گئے ہیں جب ان میں سے ایک کو اٹھا لیا جاتا ہے دوسرے کو اٹھا لیا جاتا ہے۔ ابن عباس کی ایک روایت میں ہے جب ان دونوں میں سے ایک کو دور کیا جاتا ہے دوسرا اس کے پیچھے کر دیا جاتا ہے۔ (روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔)

۴۸۷۰/۲۳ وَعَنْ مُّعَاذٍ قَالَ کَانَ اٰخِرُ مَا وَصَّانِیْ بِہٖ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حِیْنَ وَضَعْتُ رِجْلِیْ فِی الْغَرْزِ اَنْ قَالَ یَا مُعَاذُ اَحْسِنْ خُلُقَکَ لِلنَّاسِ۔ (رَوَاہُ مَالِکٌ)

معاذؓ سے روایت ہے کہا آخری وہ بات جس کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو وصیت کی جب میں نے اپنا پاؤں رکاب میں رکھا آپؐ نے فرمایا اے معاذ لوگوں کے لئے اپنے خلق کو اچھا بناؤ۔

(روایت کیا اس کو مالک نے)

۴۸۷۱/۲۴ وَعَنْ مَّالِکٍ بَلَغَہٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ حُسْنَ الْاَخْلَاقِ۔ (رَوَاہُ فِیْ

مالکؒ سے روایت ہے اس نے کہا مجھے یہ روایت پہنچی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں حسن خلق کو پورا کرنے کیلئے بھیجا گیا ہوں۔ (روایت کیا اس

الْمُوَطَّا وَرَوَاهُ أَحْمَدُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ)

کو موطا میں اور روایت کیا اس کو احمد نے ابوہریرہؓ سے)

۴۸۷۲ / ۲۵ وَعَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَظَرَ فِي الْمِرْآةِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي حَسَّنَ خَلْقِي وَخُلُقِي وَزَانَ مِنِّي مَا شَانَ مِنْ غَيْرِي۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ مُرْسَلًا)

جعفرؒ بن محمد اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت آئینہ دیکھتے فرماتے سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے میری پیدائش اور میرا خلق اچھا کیا اور مجھے زینت بخشی اس چیز سے جس نے میرے غیر کو عیب دار بنا یا ہے (روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں مرسل)

۴۸۷۳ / ۲۶ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ حَسَّنْتَ خَلْقِي فَأَحْسِنْ خُلُقِي۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اے اللہ تو نے میری پیدائش اچھی کی ہے میرا خلق بھی اچھا کر دے۔

(روایت کیا اسکو احمد نے)

۴۸۷۴ / ۲۷ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِخِيَارِكُمْ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ خِيَارُكُمْ أَطْوَلُكُمْ أَعْمَارًا وَأَحْسَنُكُمْ أَخْلَاقًا۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تم کو نہ بتلاؤں کہ تم میں سے بہترین کون ہے انہوں نے کہا کیوں نہیں اے اللہ کے رسول فرمایا تم میں بہترین وہ ہیں جنکی عمریں دراز ہوں اور خلق اچھے ہوں۔

(روایت کیا اس کو احمد نے)

۴۸۷۵ / ۲۸ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومنوں میں کامل ایماندار وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہوں۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد اور دارمی نے)

۴۸۷۶ / ۲۹ وَعَنْهُ أَنَّ رَجُلًا شَتَمَ أَبَا بَكْرٍ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ يَتَعَجَّبُ وَيَتَبَسَّمُ فَلَمَّا أَكْثَرَ رَدَّ عَلَيْهِ بَعْضَ قَوْلِهِ فَغَضِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامَ فَلَحِقَهُ

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے ابوبکرؓ کو گالی دی نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے۔ آپؐ نے تعجب کا اظہار کیا اور مسکراتے رہے۔ جب اس نے بہت زیادہ گالیاں دیں ابوبکرؓ نے اسکی کسی گالی کا جواب دیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ناراض ہوئے اور اٹھ کھڑے ہوئے

أَبُوْ بَكْرٍ وَّقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَانَ يَشْتِمُنِيْ وَأَنْتَ جَالِسٌ فَلَمَّا رَدَدْتُّ عَلَيْهِ بَعْضَ قَوْلِهٖ غَضِبْتَ وَقُمْتَ قَالَ كَانَ مَعَكَ مَلَكٌ يَرُدُّ عَلَيْهِ فَلَمَّا رَدَدْتَّ عَلَيْهِ وَقَعَ الشَّيْطٰنُ ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ ثَلٰثٌ كُلُّهُنَّ حَقٌّ مَا مِنْ عَبْدٍ ظُلِمَ بِمَظْلِمَةٍ فَيُغْضِيْ عَنْهَا لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا أَعَزَّ اللّٰهُ بِهَا نَصْرَهٗ وَمَا فَتَحَ رَجُلٌ بَابَ عَطِيَّةٍ يُّرِيْدُ بِهَا صِلَةً إِلَّا زَادَ اللّٰهُ بِهَا كَثْرَةً وَّمَا فَتَحَ رَجُلٌ بَابَ مَسْئَلَةٍ يُّرِيْدُ بِهَا كَثْرَةً إِلَّا زَادَ اللّٰهُ بِهَا قِلَّةً۔
(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

ابوبکرؓ آپ کو ملے اور کہا اے اللہ کے رسول جب وہ مجھے گالیاں دے رہا تھا آپ بیٹھے ہوئے تھے جب میں نے اسکی کسی بات کا جواب دے دیا آپ اُٹھ کھڑے ہوئے اور ناراض ہوگئے آپ نے فرمایا تیرے ساتھ فرشتہ تھا جو اس کو جواب دے رہا تھا جب تو نے اسکو جواب دیا شیطان واقع ہوگیا۔ پھر فرمایا اے ابوبکر تین باتیں سب حق ہیں۔ کسی بندے پر ظلم نہیں ہوتا وہ اللہ عزوجل کیلئے اس سے چشم پوشی کرتا ہے مگر اللہ تعالیٰ اسکی وجہ سے اسکی مدد کرتا ہے۔ کسی بندے نے بخشش کا دروازہ نہیں کھولا اس کے ساتھ صلہ رحمی کرنا چاہتا ہے مگر اسکی وجہ سے اللہ تعالیٰ کثرتِ اموال میں اسکو زیادہ کرتا ہے اور کسی شخص نے سوال کا دروازہ نہیں کھولا اسکے ذریعہ سے اپنی دولت بڑھانا چاہتا ہے مگر اسکی وجہ سے اللہ تعالیٰ اسکو قلتِ اموال میں زیادہ کرتا ہے (روایت کیا اسکو احمد نے)

۴۸۷۷/۳ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُرِيْدُ اللّٰهُ بِأَهْلِ بَيْتٍ رِفْقًا إِلَّا نَفَعَهُمْ وَلَا يَحْرِمُهُمْ إِيَّاهُ إِلَّا ضَرَّهُمْ۔
(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْإِيْمَانِ)

عائشہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کسی گھر والوں کے ساتھ نرمی کا ارادہ نہیں کرتا مگر ان کو نفع دیتا ہے اور اس سے محروم نہیں کرتا مگر ان کو نقصان پہنچاتا ہے۔ (روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔)

بَابُ الْغَضَبِ وَالْكِبْرِ

غصہ اور تکبر کا بیان

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

پہلی فصل

۴۸۷۸/۱ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصِنِيْ قَالَ لَا تَغْضَبْ فَرَدَّدَ ذٰلِكَ مِرَارًا قَالَ لَا تَغْضَبْ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا مجھ کو کچھ وصیت فرمائیں فرمایا غصہ مت کیا کر۔ اس نے بار بار یہی بات کہی ہر بار آپ نے جواب میں فرمایا غصہ نہ کیا کر۔ (روایت کیا اسکو بخاری نے)

۴۸۷۹ (۲) وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الشَّدِيْدُ بِالصُّرَعَةِ اِنَّمَا الشَّدِيْدُ الَّذِيْ يَمْلِكُ نَفْسَهٗ عِنْدَ الْغَضَبِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (ابوہریرہ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلوان وہ شخص نہیں ہے جو پچھاڑ دے۔ پہلوان وہ شخص ہے جو غصہ کے وقت نفس پر قابو پالے۔ (متفق علیہ)

۴۸۸۰ (۳) وَعَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَهْلِ الْجَنَّةِ كُلُّ ضَعِيْفٍ مُّتَضَعَّفٍ لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهٗ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَهْلِ النَّارِ كُلُّ عُتُلٍّ جَوَّاظٍ مُّسْتَكْبِرٍ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّمُسْلِمٍ كُلُّ جَوَّاظٍ زَنِيْمٍ مُّتَكَبِّرٍ۔

حارثہ بن وہب سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم کو اہل جنت کے متعلق خبر دوں ہر ضعیف جس کو لوگ حقیر جانیں اگر اللہ پر قسم کھالے اللہ تعالیٰ اسکو سچا کر دے۔ میں تم کو اہل دوزخ کے متعلق خبر دوں ہر اجڈ، موٹا حرام خور گھمنڈ رکھنے والا۔ (متفق علیہ) مسلم کی ایک روایت میں ہے ہر مال جمع کرنیوالا، حرام زادہ، متکبر۔

۴۸۸۱ (۴) وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ النَّارَ اَحَدٌ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ مِّنْ اِيْمَانٍ وَّلَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اَحَدٌ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ مِّنْ كِبْرٍ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آگ میں وہ شخص داخل نہیں ہوگا جس کے دل میں رائی کے دانہ کی مانند ایمان ہے۔ اور جنت میں وہ شخص داخل نہیں ہوگا جس کے دل میں رائی کے دانہ کی مانند تکبر ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۸۸۲ (۵) وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِّنْ كِبْرٍ فَقَالَ رَجُلٌ اِنَّ الرَّجُلَ يُحِبُّ اَنْ يَّكُوْنَ ثَوْبُهٗ حَسَنًا وَّنَعْلُهٗ حَسَنًا قَالَ اِنَّ اللّٰهَ جَمِيْلٌ يُّحِبُّ الْجَمَالَ اَلْكِبْرُ بَطَرُ الْحَقِّ وَغَمْطُ

اسی (ابن مسعودؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں وہ شخص داخل نہیں ہوگا جس کے دل میں رائی کے دانہ کی مانند تکبر ہے۔ ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول ایک شخص اس بات کو پسند رکھتا ہے کہ اس کے کپڑے اچھے ہوں اسکی جوتی اچھی ہو فرمایا اللہ تعالیٰ جمیل ہے اور جمال کو پسند کرتا ہے۔ تکبر ہے حق کو باطل کرنا اور لوگوں کو حقیر جاننا۔

النَّاسِ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۸۸۳ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ لَّا یُکَلِّمُهُمُ اللّٰهُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَلَا یُزَکِّیْهِمْ وَفِیْ رِوَایَةٍ وَّلَا یَنْظُرُ اِلَیْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ شَیْخٌ زَانٍ وَّمَلِکٌ کَذَّابٌ وَّعَائِلٌ مُّسْتَکْبِرٌ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین شخص ہیں اللہ تعالیٰ ان سے قیامت کے دن کلام نہیں کرے گا نہ ان کو پاک کرے گا ایک روایت میں ہے نہ ان کی طرف دیکھے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ بوڑھا زانی، جھوٹا بادشاہ اور مفلس متکبر۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۸۸۴ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی اَلْکِبْرِیَاءُ رِدَائِیْ وَالْعَظَمَةُ اِزَارِیْ فَمَنْ نَّازَعَنِیْ وَاحِدًا مِّنْهُمَا اَدْخَلْتُهُ النَّارَ وَفِیْ رِوَایَةٍ قَذَفْتُهُ فِی النَّارِ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کبریائی میری چادر ہے اور عظمت میرا تہبند ہے جو شخص ان دونوں میں سے کسی ایک کو مجھ سے چھینے گا میں اس کو آگ میں داخل کر دونگا ایک روایت میں ہے اسکو آگ میں پھینک دوں گا۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

دوسری فصل

۴۸۸۵ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَکْوَعِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَزَالُ الرَّجُلُ یَذْهَبُ بِنَفْسِهٖ حَتّٰی یُکْتَبَ فِی الْجَبَّارِیْنَ فَیُصِیْبُهٗ مَا اَصَابَهُمْ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

سلمہؓ بن اکوع سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص ہمیشہ اپنے نفس کو کھینچتا رہتا ہے یہاں تک کہ اسکو سرکشوں میں لکھا جاتا ہے اس کو وہ چیز پہنچتی ہے جو ان کو پہنچتی ہے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۴۸۸۶ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ یُحْشَرُ الْمُتَکَبِّرُوْنَ اَمْثَالَ الذَّرِّ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فِیْ صُوَرِ الرِّجَالِ یَغْشٰهُمُ الذُّلُّ مِنْ کُلِّ

عمروؓ بن شعیب سے روایت ہے وہ اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے بیان کرتا ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے، آپؐ نے فرمایا تکبر کرنے والوں کو قیامت کے دن چیونٹیوں کی طرح مردوں کی صورت میں اٹھایا جائیگا ذلت ان کو ہر جگہ سے ڈھانپ لے گی۔ جہنم میں

مَكَانٍ يُسَاقُوْنَ اِلٰى سِجْنٍ فِيْ جَهَنَّمَ يُسَمّٰى بُوْلَسَ تَعْلُوْهُمْ نَارُ الْاَنْيَارِ يُسْقَوْنَ مِنْ عُصَارَةِ اَهْلِ النَّارِ طِيْنَةَ الْخَبَالِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

ایک قید خانہ کی طرف ان کو کھینچا جاتے گا جسکا نام بولس ہے آگوں کی آگ ان کو گھیرے گی دوزخیوں کے نچوڑ سے ان کو پلایا جائے گا جس کا نام طینۃ الخبال ہے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۴۸۸۷ وَعَنْ عَطِيَّةَ بْنِ عُرْوَةَ السَّعْدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْغَضَبَ مِنَ الشَّيْطٰنِ وَاِنَّ الشَّيْطٰنَ خُلِقَ مِنَ النَّارِ وَاِنَّمَا تُطْفَأُ النَّارُ بِالْمَآءِ فَاِذَا غَضِبَ اَحَدُكُمْ فَلْيَتَوَضَّأْ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

عطیہؓ بن عروہ سعدی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غصہ کرنا شیطان سے ہے اور شیطان آگ سے پیدا کیا گیا ہے اور آگ پانی سے بجھائی جاتی ہے جس وقت تم میں سے کسی کو غصہ آئے چاہیئے کہ وضو کرے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۸۸۸ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا غَضِبَ اَحَدُكُمْ وَهُوَ قَآئِمٌ فَلْيَجْلِسْ فَاِنْ ذَهَبَ عَنْهُ الْغَضَبُ وَاِلَّا فَلْيَضْطَجِعْ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ)

ابوذرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم میں سے کوئی ایک غصے میں ہو جب وہ کھڑا ہے بیٹھ جائے اگر غصہ جاتا رہے اچھا ہے وگرنہ لیٹ جائے۔

(روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے)

۴۸۸۹ وَعَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ تَخَيَّلَ وَاخْتَالَ وَنَسِيَ الْكَبِيْرَ الْمُتَعَالِ بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ تَجَبَّرَ وَاعْتَدٰى وَنَسِيَ الْجَبَّارَ الْاَعْلٰى بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ سَهٰى وَلَهٰى وَنَسِيَ الْمَقَابِرَ وَالْبِلٰى بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ عَتَا وَطَغٰى وَنَسِيَ الْمُبْتَدَاَ وَالْمُنْتَهٰى بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ يَخْتِلُ الدُّنْيَا بِالدِّيْنِ بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ يَخْتِلُ الدِّيْنَ

اسماءؓ بنت عمیس سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے وہ بندہ برا ہے جس نے خود کو اچھا جانا اور تکبر کیا اور خدائے بزرگ کو بھول گیا۔ وہ بندہ بُرا ہے جس نے ظلم کیا لوگوں پر زیادتی کی اور بلند جبار کو بھول گیا۔ وہ بندہ بُرا ہے جو بھول گیا اور مشغول رہا۔ مقبروں اور بدن کی کہنگی کو بھول گیا۔ وہ بندہ برا ہے جو فساد ڈالے اور حد سے بڑھے اور اپنے حال کی ابتدا اور انتہا کو بھول گیا۔ وہ بندہ بُرا ہے جو دنیا کو دین کے ساتھ طلب کرے، وہ بندہ بُرا ہے جس نے دین کو شبہات کے ساتھ خراب کیا، وہ بندہ بُرا ہے جسکو حرص کھینچ لے جاتی ہے، وہ بندہ بُرا ہے جسکو نفس کی خواہش گمراہ کرتی ہے، وہ بندہ برا

بِالشُّبُهَاتِ بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ طَمَعٌ يَّقُوْدُهٗ بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ هَوًى يُضِلُّهٗ بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ رَغَبٌ يُّذِلُّهٗ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْإِيْمَانِ وَقَالَا لَيْسَ إِسْنَادُهٗ بِالْقَوِيِّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ أَيْضًا هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

ہے جس کو رغبت خوار کرتی ہے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور ان دونوں نے کہا اسکی سند قوی نہیں ہے (ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

٤٨٩٠ / ١٣ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَجَرَّعَ عَبْدٌ أَفْضَلَ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ جُرْعَةِ غَيْظٍ يَّكْظِمُهَا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ تَعَالٰى۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی بندہ نے اللہ تعالیٰ کے نزدیک غصہ کے گھونٹ سے بڑھ کر کوئی گھونٹ نہیں پیا جسکو وہ اللہ تعالیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کیلئے پی جاتا ہے۔
(روایت کیا اسکو احمد نے)

٤٨٩١ / ١٤ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ أَحْسَنُ قَالَ الصَّبْرُ عِنْدَ الْغَضَبِ وَالْعَفْوُ عِنْدَ الْإِسَاءَةِ فَإِذَا فَعَلُوْا عَصَمَهُمُ اللّٰهُ وَخَضَعَ لَهُمْ عَدُوُّهُمْ كَأَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ قَرِيْبٌ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ تَعْلِيْقًا)

ابن عباسؓ سے روایت ہے انہوں نے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا ہے ایسی خصلت کے ساتھ دور کر جو نیک تر ہے، فرمایا غضب کے وقت صبر کرنا اور برائی کے وقت معاف کر دینا مراد ہے۔ جب لوگ ایسا کریں گے اللہ تعالیٰ ان کو آفات سے بچائیگا اور انکے دشمن کو ان کیلئے پست کر دیگا گویا کہ وہ قریبی دوست ہے (بخاری نے تعلیقاً اسکو روایت کیا ہے)

٤٨٩٢ / ١٥ وَعَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْغَضَبَ لَيُفْسِدُ الْإِيْمَانَ كَمَا يُفْسِدُ الصَّبِرُ الْعَسَلَ

بہزؓ بن حکیم اپنے باپ سے اس نے بہز کے دادا سے روایت کیا ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غصہ ایمان کو اس طرح خراب کرتا ہے جس طرح ایلوا شہد کو خراب کر دیتا ہے۔

٤٨٩٣ / ١٦ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ تَوَاضَعُوْا فَإِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

عمرؓ سے روایت ہے انہوں نے منبر پر کھڑے ہو کر فرمایا لوگو! تواضع اختیار کرو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے جو اللہ کے لئے لوگوں سے

مَنْ تَوَاضَعَ لِلّٰهِ رَفَعَهُ اللّٰهُ فَهُوَ فِيْ نَفْسِهٖ صَغِيْرٌ وَّفِيْ اَعْيُنِ النَّاسِ عَظِيْمٌ وَّمَنْ تَكَبَّرَ وَضَعَهُ اللّٰهُ فَهُوَ فِيْ اَعْيُنِ النَّاسِ صَغِيْرٌ وَّفِيْ نَفْسِهٖ كَبِيْرٌ حَتّٰى لَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِمْ مِّنْ كَلْبٍ اَوْ خِنْزِيْرٍ

تواضع اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسکو بلند کرتا ہے، وہ اپنی نظر میں حقیر ہو جاتا ہے اور لوگوں کی آنکھوں میں عظیم ہوتا ہے، اور جو کوئی تکبر کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسکو پست کر دیتا ہے، وہ لوگوں کی آنکھوں میں حقیر ہو جاتا ہے اور اپنی نظر میں عظیم ہوتا ہے یہاں تک لوگوں کے نزدیک وہ کتے اور خنزیر سے بڑھ کر خوار تر ہوتا ہے۔

۴۸۹۴/۱۷ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُوْسَى بْنُ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا رَبِّ مَنْ اَعَزُّ عِبَادِكَ عِنْدَكَ قَالَ مَنْ اِذَا قَدَرَ غَفَرَ۔

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا موسیٰ بن عمران نے کہا اے پروردگار تیرے بندوں میں سے تیرے ہاں عزیز تر کون ہے؟ فرمایا جو شخص قدرت رکھنے پر بخش دیتا ہے۔

۴۸۹۵/۱۸ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ خَزَنَ لِسَانَهٗ سَتَرَ اللّٰهُ عَوْرَتَهٗ وَمَنْ كَفَّ غَضَبَهٗ كَفَّ اللّٰهُ عَنْهُ عَذَابَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَنِ اعْتَذَرَ اِلَى اللّٰهِ قَبِلَ اللّٰهُ عُذْرَهٗ۔

انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنی زبان کو بند رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اسکے عیب ڈھانپتا ہے، اور جو کوئی اپنے غصہ کو روکتا ہے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس سے اپنے عذاب کو روک دیگا، جو کوئی اللہ تعالیٰ کیطرف اپنا عذر بیان کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسکا عذر قبول کر لیتا ہے۔

۴۸۹۶/۱۹ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلٰثٌ مُّنْجِيَاتٌ وَّثَلٰثٌ مُّهْلِكَاتٌ فَاَمَّا الْمُنْجِيَاتُ فَتَقْوَى اللّٰهِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ وَالْقَوْلُ بِالْحَقِّ فِي الرِّضٰى وَالسَّخَطِ وَالْقَصْدُ فِي الْغِنٰى وَالْفَقْرِ وَاَمَّا الْمُهْلِكَاتُ فَهَوًى مُّتَّبَعٌ وَّشُحٌّ مُّطَاعٌ وَّاِعْجَابُ الْمَرْءِ بِنَفْسِهٖ وَهِيَ اَشَدُّهُنَّ۔ (رَوَى الْبَيْهَقِيُّ الْاَحَادِيْثَ الْخَمْسَةَ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین چیزیں نجات دینے والی ہیں اور تین چیزیں ہلاک کرنے والی ہیں۔ نجات دینے والی چیزیں ہیں چھپے اور ظاہر خدا سے ڈرنا، خوشی اور ناخوشی میں حق بات کہنا، فقیری اور مالداری میں میانہ روی اختیار کرنا۔ ہلاک کرنے والی چیزیں ہیں پیروی کی گئی خواہش نفس، فرمانبرداری کی گئی حرص اور آدمی کا اپنے نفس کے ساتھ گھمنڈ کرنا اور یہ خصلت سب سے بری ہے۔

(ان پانچوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں ذکر کیا ہے۔)

بَابُ الظُّلْمِ

ظلم کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۴۸۹۷ (۱) عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ یَّوْمَ الْقِیٰمَۃِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ظلم قیامت کے دن اندھیروں کا باعث ہوگا۔ (متفق علیہ)

۴۸۹۸ (۲) وَعَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ لَیُمْلِیْ لِلظَّالِمِ حَتّٰی اِذَآ اَخَذَہٗ لَمْ یُفْلِتْہُ ثُمَّ قَرَءَ وَکَذٰلِکَ اَخْذُ رَبِّکَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰی وَھِیَ ظَالِمَۃٌ۔ اَلْاٰیَۃَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ ظالم کو مہلت دیتا ہے جب اس کو پکڑے گا اس کو نہیں چھوڑے گا پھر اس آیت کی تلاوت کی "اور اسی طرح ہے تیرے رب کا پکڑنا بستیوں کو جب کہ وہ ظالم ہوتی ہیں۔ (متفق علیہ)

۴۸۹۹ (۳) وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَمَّا مَرَّ بِالْحِجْرِ قَالَ لَا تَدْخُلُوْا مَسَاکِنَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْآ اَنْفُسَھُمْ اِلَّآ اَنْ تَکُوْنُوْا بَاکِیْنَ اَنْ یُّصِیْبَکُمْ مَّآ اَصَابَھُمْ ثُمَّ قَنَّعَ رَاْسَہٗ وَاَسْرَعَ السَّیْرَ حَتّٰی اجْتَازَ الْوَادِیَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت حجر کے پاس سے گذرے فرمایا ان لوگوں کے مکانوں میں جنہوں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے جس وقت تم گذرو روؤ مبادا کہ تم کو وہ چیز پہنچے جو ان کو پہنچی ہے پھر آپ نے چادر سے اپنا سر ڈھانک لیا اور جلدی چلے یہاں تک کہ اس وادی سے گذر گئے۔ (متفق علیہ)

۴۹۰۰ (۴) وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ کَانَتْ لَہٗ مَظْلِمَۃٌ لِّاَخِیْہِ مِنْ عِرْضِہٖ اَوْ شَیْءٍ فَلْیَتَحَلَّلْہُ مِنْہُ الْیَوْمَ قَبْلَ اَنْ لَّا یَکُوْنَ دِیْنَارٌ وَّلَا دِرْھَمٌ اِنْ کَانَ لَہٗ عَمَلٌ صَالِحٌ اُخِذَ مِنْہُ بِقَدْرِ مَظْلِمَتِہٖ

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص پر کسی مسلمان بھائی کی آبروریزی یا کسی اور چیز کا حق ہو اسے چاہیئے کہ اس دن سے پہلے اس سے معاف کروالے جس روز اس کے پاس نہ درہم ہوگا نہ دینار اگر اس کے نیک عمل ہوں گے اس کے حق کے مطابق لے لئے جائیں گے اگر اسکی نیکیاں نہ ہوں گی مظلوم کی برائیاں

وَاِنْ لَّمْ تَكُنْ لَهٗ حَسَنَاتٌ اُخِذَ مِنْ سَيِّئَاتِ صَاحِبِهٖ فَحُمِلَ عَلَيْهِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

لے کر اس پر ڈال دی جائیں گی۔ (روایت کیا اسکو بخاری نے)

۴۹۰۱/۵ وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَتَدْرُوْنَ مَا الْمُفْلِسُ قَالُوا الْمُفْلِسُ فِيْنَا مَنْ لَّا دِرْهَمَ لَهٗ وَلَا مَتَاعَ فَقَالَ اِنَّ الْمُفْلِسَ مِنْ اُمَّتِيْ مَنْ يَّاْتِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِصَلٰوةٍ وَّصِيَامٍ وَّزَكٰوةٍ وَّيَاْتِيْ وَقَدْ شَتَمَ هٰذَا وَقَذَفَ هٰذَا وَاَكَلَ مَالَ هٰذَا وَسَفَكَ دَمَ هٰذَا وَضَرَبَ هٰذَا فَيُعْطٰى هٰذَا مِنْ حَسَنَاتِهٖ وَهٰذَا مِنْ حَسَنَاتِهٖ فَاِنْ فَنِيَتْ حَسَنَاتُهٗ قَبْلَ اَنْ يُّقْضٰى مَا عَلَيْهِ اُخِذَ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطُرِحَتْ عَلَيْهِ ثُمَّ طُرِحَ فِي النَّارِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (ابو ہریرہؓ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم جانتے ہو مفلس کون ہے انہوں نے کہا ہم مفلس اس شخص کو کہتے ہیں جس کے پاس کوئی درہم و دینار نہ ہو اور نہ ہی کوئی سامان ہو۔ فرمایا میری امت میں سے مفلس وہ شخص ہے جو قیامت کے دن نماز روزہ اور زکوٰۃ لے کر آئے گا اور وہ آئے گا ایسی حالت میں کہ کسی کو گالی دی ہے کسی کو تہمت لگائی ہے کسی کا مال کھایا ہے کسی کو قتل کیا کیا ہے کسی کو مارا ہے ہر ایک کو بقدر اسکے حق کے اسکی نیکیاں دیدی جائیں گی اگر اس کے ذمہ جو حق ہیں پورا ہونے سے پہلے اس کی نیکیاں ختم ہوگئیں ان کے گناہ لے کر اس پر ڈال دیئے جائیں گے پھر اس کو دوزخ میں ڈال دیا جائے گا۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۹۰۲/۶ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتُؤَدُّنَّ الْحُقُوْقَ اِلٰى اَهْلِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حَتّٰى يُقَادَ لِلشَّاةِ الْجَلْحَاءِ مِنَ الشَّاةِ الْقَرْنَاءِ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ) وَذُكِرَ حَدِيْثُ جَابِرٍ اِتَّقُوا الظُّلْمَ فِيْ بَابِ الْاِنْفَاقِ۔

اسی (ابو ہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن حقداروں کو ان کے حق دیئے جائیں گے یہاں تک کہ بے سینگ بکری سینگ والی بکری سے بدلہ لے گی۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے۔) جابرؓ کی حدیث جس کے الفاظ ہیں اتقوا الظلم باب الانفاق میں گذر چکی ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دوسری فصل

۴۹۰۳/۷ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكُوْنُوْا اِمَّعَةً تَقُوْلُوْنَ اِنْ اَحْسَنَ النَّاسُ

حذیفہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم امعہ نہ بنو کہ کہو اگر لوگ نیکی کریں گے ہم بھی نیکی کریں گے اگر وہ ظلم کریں گے ہم بھی ظلم کریں گے بلکہ اس

أَحْسَنَّا وَإِنْ ظَلَمُوا ظَلَمْنَا وَلَكِنْ وَطِّنُوا أَنْفُسَكُمْ إِنْ أَحْسَنَ النَّاسُ أَنْ تُحْسِنُوا وَإِنْ أَسَاءُوا فَلَا تَظْلِمُوا۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

بات کی عادت ڈالو کہ اگر لوگ نیکی کریں تم بھی نیکی کرو۔ اگر وہ برائی کریں تو تم ظلم نہ کرو۔
(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۴۹۰۴ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى عَائِشَةَ أَنِ اكْتُبِي إِلَيَّ كِتَابًا تُوصِينِي فِيهِ وَلَا تُكْثِرِي فَكَتَبَتْ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنِ الْتَمَسَ رِضَى اللّٰهِ بِسَخَطِ النَّاسِ كَفَاهُ اللّٰهُ مُؤْنَةَ النَّاسِ وَمَنِ الْتَمَسَ رِضَى النَّاسِ بِسَخَطِ اللّٰهِ وَكَلَهُ اللّٰهُ إِلَى النَّاسِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

معاویہؓ سے روایت ہے اس نے حضرت عائشہؓ کی طرف لکھا کہ میری طرف ایک خط لکھو اور مجھے کچھ وصیت کرو اور زیادہ نہ لکھیں۔ انہوں نے لکھا کہ تجھ پر سلامتی ہو اما بعد! میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپؐ فرماتے تھے جو شخص لوگوں کو ناراض کر کے اللہ کی رضامندی چاہتا ہے اللہ تعالیٰ لوگوں کی محنت سے اسکو بچا لیتا ہے۔ اور جو شخص لوگوں کی رضامندی اللہ تعالیٰ کی ناراضگی میں تلاش کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو لوگوں کے سپرد کر دیتا ہے اور تجھ پر سلامتی ہو۔
(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۴۹۰۵ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ شَقَّ ذَٰلِكَ عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَيُّنَا لَمْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ ذَٰلِكَ إِنَّمَا هُوَ الشِّرْكُ أَلَمْ تَسْمَعُوا قَوْلَ لُقْمَانَ لِابْنِهِ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ وَفِي رِوَايَةٍ لَيْسَ هُوَ كَمَا تَظُنُّونَ

ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا جس وقت یہ آیت نازل ہوئی "کہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان کے ساتھ ظلم نہیں ملایا" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ پر یہ بات شاق گذری اور انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول ہم میں سے کون ہے جس نے اپنے نفس پر ظلم نہیں کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کا مطلب یہ نہیں ہے بلکہ اس سے مراد شرک ہے تم نے لقمان کا قول نہیں سنا جو انہوں نے اپنے بیٹے سے کہا تھا "اے میرے بیٹے اللہ کے ساتھ شرک نہ کر شرک بہت بڑا ظلم ہے" ایک روایت میں آیا ہے آپ نے فرمایا اسکا معنیٰ وہ نہیں جو تم سمجھتے ہو بلکہ اس سے مراد وہ ہے جو

إِنَّمَا هُوَ كَمَا قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا تھا۔
(متفق علیہ)

۴۹۰۶
۱۰
وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ شَرِّ النَّاسِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَبْدٌ أَذْهَبَ آخِرَتَهُ بِدُنْيَا غَيْرِهِ۔
(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

ابوامامہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن لوگوں میں سے مرتبہ کے لحاظ سے بدترین وہ شخص ہے جس نے کسی غیر کی دنیا کے سبب اپنی آخرت کھودی۔
(روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

۴۹۰۷
۱۱
وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّوَاوِيْنُ ثَلٰثَةٌ دِيْوَانٌ لَّا يَغْفِرُ اللّٰهُ الْإِشْرَاكَ بِاللّٰهِ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُّشْرَكَ بِهِ وَدِيْوَانٌ لَّا يَتْرُكُهُ اللّٰهُ ظُلْمُ الْعِبَادِ فِيْمَا بَيْنَهُمْ حَتّٰى يَقْتَصَّ بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ وَّدِيْوَانٌ لَّا يَعْبَأُ اللّٰهُ بِهِ ظُلْمُ الْعِبَادِ فِيْمَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ اللّٰهِ فَذَاكَ إِلَى اللّٰهِ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ تَجَاوَزَ عَنْهُ۔

عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نامہ اعمال تین طرح پر ہیں۔ ایک نامہ عمل ہے کہ اللہ تعالیٰ اسکو نہیں بخشے گا اور وہ ہے اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے بیشک اللہ تعالیٰ نہیں بخشتا یہ کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے۔ دوسرا اعمال نامہ جس کو اللہ تعالیٰ نہیں چھوڑے گا اور وہ ہے بندوں کا آپس میں ظلم کرنا یہاں تک کہ ایک دوسرے سے بدلہ لے۔ تیسرا اعمال نامہ جس کی اللہ تعالیٰ پروا نہیں کریگا وہ بندوں کا اپنے اور خدا کے درمیان ظلم کرنا یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سپرد ہے اگر چاہے عذاب کرے اگر چاہے درگزر کرے

۴۹۰۸
۱۲
وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكَ وَدَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ فَإِنَّمَا يَسْأَلُ اللّٰهَ حَقَّهٗ وَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَمْنَعُ ذَا حَقٍّ حَقَّهٗ

علیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مظلوم کی بددعا سے بچ اس لئے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے اپنا حق مانگتا ہے اور اللہ تعالیٰ کسی حق والے سے اسکا حق نہیں روکتا۔

۴۹۰۹
۱۳
وَعَنْ أَوْسِ بْنِ شُرَحْبِيْلٍ أَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ مَّشٰى مَعَ ظَالِمٍ لِيُقَوِّيَهٗ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهٗ ظَالِمٌ فَقَدْ خَرَجَ مِنَ

اوسؓ بن شرحبیل سے روایت ہے اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جو شخص کسی ظالم کے ساتھ چلا تا کہ اس کی تائید کرے اور وہ جانتا ہے کہ وہ ظالم ہے وہ شخص اسلام سے نکل گیا۔

الْإِسْلَامِ۔

۴۹۱۰ / ۱۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ إِنَّ الظَّالِمَ لَا يَضُرُّ إِلَّا نَفْسَهُ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ بَلَى وَاللّٰهِ حَتَّى الْحُبَارَى لَتَمُوتُ فِي وَكْرِهَا هُزْلًا لِظُلْمِ الظَّالِمِ۔ (رَوَى الْبَيْهَقِيُّ الْأَحَادِيثَ الْأَرْبَعَةَ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اس نے ایک شخص سے سنا وہ کہہ رہا ہے کہ ظالم صرف اپنے نفس کو ہی نقصان پہنچاتا ہے یہ سنکر ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کیوں نہیں سرغاب اپنے گھونسلے میں ظالم کے ظلم کی وجہ سے لاغر ہو کر مر جاتا ہے۔ روایت کیا ان چاروں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

بَابُ الْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ

امر بالمعروف کا بیان

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

پہلی فصل

۴۹۱۱ / ۱ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذٰلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابوسعید خدری سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جو شخص تم میں سے کوئی خلاف شرع امر دیکھے اسکو ہاتھ سے روکے اگر اس کی طاقت نہ ہو زبان سے روکے اگر اسکی طاقت بھی نہ رکھتا ہو دل سے برا جانے اور یہ کمزور ترین درجہ ایمان کا ہے۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)

۴۹۱۲ / ۲ وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُدْهِنِ فِي حُدُودِ اللّٰهِ وَالْوَاقِعِ فِيهَا مَثَلُ قَوْمٍ اِسْتَهَمُوا سَفِينَةً فَصَارَ بَعْضُهُمْ فِي أَسْفَلِهَا وَصَارَ بَعْضُهُمْ فِي أَعْلَاهَا فَكَانَ الَّذِي فِي أَسْفَلِهَا يَمُرُّ بِالْمَاءِ عَلَى الَّذِينَ فِي أَعْلَاهَا فَتَأَذَّوْا بِهِ فَأَخَذَ فَأْسًا فَجَعَلَ يَنْقُرُ أَسْفَلَ السَّفِينَةِ فَأَتَوْهُ

نعمان رضی اللہ عنہ بن بشیر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی حدود میں سستی کرنے والے اور ان میں پڑنے والے کی مثال اس قوم کی مانند ہے جو کشتی میں بیٹھے اور قرعہ ڈالا بعض کشتی کے نیچے چلے گئے اور کچھ اسکے اوپر چلے گئے نچلے رہنے والے پانی لے کر ان لوگوں کے پاس سے گذرتے ہیں جو اوپر بیٹھے ان کو اسکی تکلیف ہوتی نیچے والے نے کلہاڑا لیا اور کشتی کو نیچے سے کھودنا شروع کیا وہ اس کے پاس گئے اور کہا تجھے کیا ہے اس نے کہا میرے اوپر آنے کی وجہ سے تم نے تکلیف محسوس کی ہے اور مجھے

فَقَالُوْا مَالَكَ قَالَ تَأَذَّيْتُمْ بِيْ وَلَا بُدَّ لِيْ مِنَ الْمَاءِ فَإِنْ أَخَذُوْا عَلٰى يَدَيْهِ أَنْجَوْهُ وَنَجَّوْا أَنْفُسَهُمْ وَإِنْ تَرَكُوْهُ أَهْلَكُوْهُ وَأَهْلَكُوْا أَنْفُسَهُمْ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

پانی لینے کی ضرورت ہے اگر وہ اس کا ہاتھ پکڑ لیں گے اسکو نجات دلائیں گے اور خود بھی نجات پا جائیں گے اگر اس کو چھوڑ دیں گے اسکو ہلاک کریں گے اور اپنی جانوں کو بھی ہلاک کریں گے۔ (روایت کیا اسکو بخاری نے)

۴۹۱۳ وَعَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَاءُ بِالرَّجُلِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيُلْقٰى فِي النَّارِ فَتَنْدَلِقُ أَقْتَابُهُ فِي النَّارِ فَيَطْحَنُ فِيْهَا كَطَحْنِ الْحِمَارِ بِرَحَاهُ فَيَجْتَمِعُ أَهْلُ النَّارِ عَلَيْهِ فَيَقُوْلُوْنَ أَيْ فُلَانُ مَا شَأْنُكَ أَلَيْسَ كُنْتَ تَأْمُرُنَا بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهٰنَا عَنِ الْمُنْكَرِ قَالَ كُنْتُ اٰمُرُكُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَا اٰتِيْهِ وَاَنْهٰكُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاٰتِيْهِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسامہؓ بن زید سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن ایک شخص کو لایا جائے گا اور آگ میں ڈال دیا جائے گا اس کی انتڑیاں آگ میں نکل پڑیں گی وہ پھرے گا جس طرح گدھا آٹے کی چکی کے گرد گھومتا ہے دوزخ والے اس پر جمع ہوں گے اور کہیں گے اے فلاں شخص تیرا کیا حال ہے کیا تو ہم کو نیکی کا حکم نہیں کرتا تھا اور برائی سے نہیں روکتا تھا وہ کہے گا ہاں میں تم کو نیکی کا حکم کرتا تھا اور خود نہ کرتا تھا اور برائی سے روکتا تھا اور خود نہ رکتا تھا۔ (متفق علیہ)

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دوسری فصل

۴۹۱۴ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَتَأْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ أَوْ لَيُوْشِكَنَّ اللّٰهُ أَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ عِنْدِهٖ ثُمَّ لَتَدْعُنَّهٗ وَلَا يُسْتَجَابُ لَكُمْ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حذیفہؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم ضرور نیکی کا حکم کرو گے اور برائی سے روکو گے یا قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ تم پر اپنا عذاب مسلط کرے گا پھر تم دعا مانگو گے اور وہ قبول نہ ہوگی۔ (روایت کیا اسکو ترمذی نے)

۴۹۱۵ وَعَنِ الْعُرْسِ بْنِ عَمِيْرَةَ عَنِ

عرسؓ بن عمیرہ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا عُمِلَتِ الْخَطِيْئَةُ فِي الْأَرْضِ مَنْ شَهِدَهَا فَكَرِهَهَا كَانَ كَمَنْ غَابَ عَنْهَا وَمَنْ غَابَ عَنْهَا فَرَضِيَهَا كَانَ كَمَنْ شَهِدَهَا۔ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ)

علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا جب زمین میں کوئی گناہ کیا جاتا ہے جو شخص وہاں موجود ہوتا ہے اگر وہ اسکو بُرا سمجھتا ہے وہ اس شخص کی مانند ہے جو وہاں سے غائب ہے اور جو غائب ہے اور اس سے راضی ہوتا ہے وہ اس شخص کی مانند ہے جو وہاں حاضر ہے۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۴۹۱۶ وَعَنْ أَبِي بَكْرِ الصِّدِّيْقِ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَقْرَءُوْنَ هٰذِهِ الْآيَةَ۔ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَأَوْا مُنْكَرًا فَلَمْ يُغَيِّرُوْهُ يُوْشِكُ أَنْ يَعُمَّهُمُ اللّٰهُ بِعِقَابِهٖ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهٗ) وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوٗدَ إِذَا رَأَوُا الظَّالِمَ فَلَمْ يَأْخُذُوْا عَلٰى يَدَيْهِ أَوْشَكَ أَنْ يَعُمَّهُمُ اللّٰهُ بِعِقَابٍ وَفِي أُخْرٰى لَهٗ مَا مِنْ قَوْمٍ يُعْمَلُ فِيْهِمْ بِالْمَعَاصِي ثُمَّ يَقْدِرُوْنَ عَلٰى أَنْ يُغَيِّرُوْا ثُمَّ لَا يُغَيِّرُوْنَ إِلَّا يُوْشِكُ أَنْ يَعُمَّهُمُ اللّٰهُ بِعِقَابٍ وَفِي أُخْرٰى لَهٗ مَا مِنْ قَوْمٍ يُعْمَلُ فِيْهِمْ بِالْمَعَاصِي هُمْ أَكْثَرُ مِمَّنْ يَعْمَلُهٗ۔

ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا لوگو! تم اس آیت کو پڑھتے ہو "اے لوگو جو ایمان لائے ہو اپنے نفسوں کو لازم پکڑو۔ تم کو وہ شخص نقصان نہیں پہنچاتا جو گمراہ ہے جب تم ہدایت پر ہو" میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے لوگ جب خلاف شرع کام دیکھیں اور اسکو نہ روکیں قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب پر اپنا عذاب نازل کر دے (روایت کیا اس کو ابن ماجہ اور ترمذی نے اور اس کو صحیح کہا ہے) ابوداؤد کی ایک روایت میں ہے جب لوگ ظالم کو دیکھیں اور اس کا ہاتھ نہ پکڑیں قریب ہے کہ اللہ اپنا عام عذاب ان پر نازل کر دے۔ ایک دوسری روایت میں ہے کوئی ایسی قوم جس میں گناہ کئے جاتے ہیں پھر وہ ان کے روکنے پر قادر ہیں لیکن وہ روکتے نہیں قریب ہے کہ اللہ عام عذاب ان پر نازل کرے۔ ایک دوسری روایت میں ہے کوئی قوم نہیں جس میں گناہ کئے جاتے ہیں حالانکہ وہ زیادہ ہوں ان لوگوں سے جو گناہ کرتے ہوں۔

۴۹۱۷ وَعَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ رَجُلٍ يَكُوْنُ فِي

جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے کوئی شخص کسی ایسی قوم میں نہیں ہوتا جس میں گناہ کئے جاتے ہیں وہ قدرت

قَوْمٍ تُعْمَلُ فِيهِمْ بِالْمَعَاصِي يَقْدِرُونَ عَلَى أَنْ يُغَيِّرُوا عَلَيْهِ وَلَا يُغَيِّرُونَ إِلَّا أَصَابَهُمُ اللّٰهُ مِنْهُ بِعِقَابٍ قَبْلَ أَنْ يَمُوتُوا

(رَوَاهُ أَبُودَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

رکھتی ہے کہ اس سے روکیں پھر وہ نہیں روکتے مرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ ان کو عذاب میں مبتلا کرے گا۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے)

٤٩١٨/٨ وَعَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ فَقَالَ أَمَا وَاللّٰهِ لَقَدْ سَأَلْتُ عَنْهَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَلِ ائْتَمِرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَتَنَاهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ حَتّٰى إِذَا رَأَيْتَ شُحًّا مُطَاعًا وَهَوًى مُتَّبَعًا وَدُنْيَا مُؤْثَرَةً وَإِعْجَابَ كُلِّ ذِي رَأْيٍ بِرَأْيِهِ وَرَأَيْتَ أَمْرًا لَا بُدَّ لَكَ مِنْهُ فَعَلَيْكَ نَفْسَكَ وَدَعْ أَمْرَ الْعَوَامِّ فَإِنَّ وَرَاءَكُمْ أَيَّامَ الصَّبْرِ فَمَنْ صَبَرَ فِيهِنَّ قَبَضَ عَلَى الْجَمْرِ لِلْعَامِلِ فِيهِنَّ أَجْرُ خَمْسِينَ رَجُلًا يَعْمَلُونَ مِثْلَ عَمَلِهِ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَجْرُ خَمْسِينَ مِنْهُمْ قَالَ أَجْرُ خَمْسِينَ مِنْكُمْ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

ابو ثعلبہؓ سے روایت ہے انہوں نے اللہ تعالیٰ کے فرمان لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ کی تفسیر کرتے ہوئے کہا خبردار! اللہ کی قسم میں نے اس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا آپ نے فرمایا بلکہ تم نیکی کا حکم کرو اور برائی سے روکو۔ جب تو دیکھے کہ بخل کی فرمانبرداری کی جاتی ہے اور خواہش نفس کی اتباع کی جاتی ہے اور دنیا کو آخرت پر ترجیح دی جاتی ہے۔ اور ہر صاحب عقل اپنی عقل پر فخر کر رہا ہے اور تو ایسا امر دیکھے کہ اس کے سوا چارہ نہ ہو اس وقت اپنے نفس کو لازم پکڑ اور عوام کے امر کو چھوڑ دے تمہارے آگے صبر کے کئی ایام ہیں ان میں جو صبر کرے گا گویا ہاتھ میں انگارہ پکڑے گا اس میں عمل کرنیوالے کو پچاس عمل کرنے والے آدمیوں کا اجر ہے۔ عرض کیا یا رسول اللہ ان کے پچاس آدمیوں کا اجر فرمایا تمہارے پچاس کا۔

(روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے)

٤٩١٩/٩ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا بَعْدَ الْعَصْرِ فَلَمْ يَدَعْ شَيْئًا يَكُونُ إِلَى قِيَامِ السَّاعَةِ

ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن عصر کے بعد خطبہ دینے کیلئے کھڑے ہوئے آپؐ نے قیام قیامت تک جو کچھ ہونے والا تھا سب کچھ بیان فرما دیا جس نے اسکو یاد رکھا اس نے یاد رکھا اور جو بھول گیا

إِلَّا ذَكَرَهُ حَفِظَهُ مَنْ حَفِظَهُ وَنَسِيَهُ مَنْ نَسِيَهُ وَكَانَ فِيهِ فِيمَا قَالَ إِنَّ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيهَا فَنَاظِرٌ كَيْفَ تَعْمَلُونَ أَلَا فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ وَقَالَ إِنَّ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِقَدْرِ غَدْرَتِهِ فِي الدُّنْيَا وَلَا غَدْرَ أَكْبَرُ مِنْ غَدْرِ أَمِيرِ الْعَامَّةِ يُغْرَزُ لِوَاؤُهُ عِنْدَ اسْتِهِ قَالَ وَلَا يَمْنَعَنَّ أَحَدًا مِنْكُمْ هَيْبَةُ النَّاسِ أَنْ يَقُولَ بِحَقٍّ إِذَا عَلِمَهُ وَفِي رِوَايَةٍ إِنْ رَأَى مُنْكَرًا أَنْ يُغَيِّرَهُ فَبَكَى أَبُو سَعِيدٍ قَالَ قَدْ رَأَيْنَاهُ فَمَنَعَتْنَا هَيْبَةُ النَّاسِ أَنْ نَتَكَلَّمَ فِيهِ ثُمَّ قَالَ أَلَا إِنَّ بَنِي آدَمَ خُلِقُوا عَلَى طَبَقَاتٍ شَتّٰى فَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ مُؤْمِنًا وَيَحْيٰى مُؤْمِنًا وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ كَافِرًا وَيَحْيٰى كَافِرًا وَيَمُوتُ كَافِرًا وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ مُؤْمِنًا وَيَحْيٰى مُؤْمِنًا وَيَمُوتُ كَافِرًا وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ كَافِرًا وَيَحْيٰى كَافِرًا وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا۔ قَالَ وَذَكَرَ الْغَضَبَ فَمِنْهُمْ مَنْ يَكُونُ سَرِيعَ الْغَضَبِ سَرِيعَ الْفَيْءِ فَإِحْدٰهُمَا بِالْأُخْرٰى وَمِنْهُمْ مَنْ يَكُونُ بَطِيءَ الْغَضَبِ بَطِيءَ الْفَيْءِ فَإِحْدٰهُمَا بِالْأُخْرٰى وَخِيَارُكُمْ

بھول گیا۔ اس خطبہ میں آپؐ نے فرمایا دنیا شیریں اور سبز ہے اللہ تعالیٰ اس میں تم کو خلیفہ بنانے والا ہے پس دیکھنے والا ہے تم کیا عمل کرتے ہو۔ خبردار دنیا سے بچو اور عورتوں سے۔ پھر آپؐ نے ذکر کیا کہ ہر عہد توڑنے والے کیلئے قیامت کے دن ایک نشان ہوگا جو دنیا میں اسکی عہد شکنی کے موافق ہوگا۔ عام سردار کی عہد شکنی سے بڑھ کر کوئی اور عہد شکنی نہیں۔ اسکی مقعد کے قریب اس نشان کو گاڑا جائے گا۔ پھر آپؐ نے فرمایا لوگوں کی ہیبت کسی کو حق کہنے سے نہ روکے جب وہ اسکو معلوم ہو۔ ایک روایت میں ہے اگر وہ برائی دیکھے اس کو روکے یہ کہہ کر ابو سعیدؓ رو دیئے اور کہنے لگے ہم نے برائی کو دیکھا لیکن لوگوں کی ہیبت کی وجہ سے ہم کچھ بولنے سے رک گئے۔ پھر آپؐ نے فرمایا اولادِ آدم متفرق مراتب پر پیدا کی گئی ہے کچھ ایسے ہیں جو مومن پیدا ہوتے ہیں مومن زندہ رہتے ہیں اور مومن مرتے ہیں۔ کچھ ایسے ہیں جو کافر پیدا کیے جاتے ہیں کافر زندہ رہتے ہیں اور کافر مر جاتے ہیں۔ بعض مومن پیدا کیے جاتے ہیں مومن زندہ رہتے ہیں اور کافر مر جاتے ہیں، بعض کافر پیدا کیے جاتے ہیں کافر زندہ رہتے ہیں اور مومن مر جاتے ہیں۔ راوی نے کہا اور آپؐ نے غصہ کا ذکر کیا اور فرمایا لوگوں میں کچھ ایسے ہیں جن کو جلد سے غصہ آتا ہے اور جلد چلا جاتا ہے دونوں میں ایک دوسرے کے بدلے میں ہے۔ اور کچھ ایسے ہیں جنکو دیر سے غصہ آتا ہے، اور دیر سے جاتا ہے دونوں میں ایک دوسرے کے بدلے میں ہے۔ تم میں بہترین وہ ہیں جن کو دیر سے غصہ آئے اور جلد چلا جائے۔ اور بدترین وہ ہیں جن کو جلد غصہ آئے اور دیر سے جائے۔ آپؐ نے فرمایا کہ غصہ سے بچو اس لئے کہ وہ انسان کے دل پر ایک انگارہ ہے تم اس کی گردن کی رگیں پھولتی ہوئیں اور آنکھوں کے سرخ ہونے کی طرف نہیں دیکھتے۔ تم

مَّنْ يَّكُوْنُ بَطِيْءَ الْغَضَبِ سَرِيْعَ الْفَيْءِ وَشِرَارُكُمْ مَّنْ يَّكُوْنُ سَرِيْعَ الْغَضَبِ بَطِيْءَ الْفَيْءِ قَالَ اتَّقُوا الْغَضَبَ فَإِنَّهٗ جَمْرَةٌ عَلٰى قَلْبِ ابْنِ اٰدَمَ اَلَا تَرَوْنَ اِلَى انْتِفَاخِ اَوْدَاجِهٖ وَحُمْرَةِ عَيْنَيْهِ فَمَنْ اَحَسَّ بِشَيْءٍ مِّنْ ذٰلِكَ فَلْيَضْطَجِعْ وَلْيَتَلَبَّدْ بِالْاَرْضِ قَالَ وَذَكَرَ الدَّيْنَ فَقَالَ مِنْكُمْ مَّنْ يَّكُوْنُ حَسَنَ الْقَضَاءِ وَاِذَا كَانَ لَهٗ اَفْحَشَ فِي الطَّلَبِ فَاِحْدٰهُمَا بِالْاُخْرٰى وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّكُوْنُ سَيِّئَ الْقَضَاءِ وَاِنْ كَانَ لَهٗ اَجْمَلَ فِي الطَّلَبِ فَاِحْدٰهُمَا بِالْاُخْرٰى وَخِيَارُكُمْ مَّنْ اِذَا كَانَ عَلَيْهِ الدَّيْنُ اَحْسَنَ الْقَضَاءَ وَاِنْ كَانَ لَهٗ اَجْمَلَ فِي الطَّلَبِ وَشِرَارُكُمْ مَّنْ اِذَا كَانَ عَلَيْهِ الدَّيْنُ اَسَاءَ الْقَضَاءَ وَاِنْ كَانَ لَهٗ اَفْحَشَ فِي الطَّلَبِ حَتّٰى اِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ عَلٰى رُءُوْسِ النَّخْلِ وَاَطْرَافِ الْحِيْطَانِ فَقَالَ اَمَا اِنَّهٗ لَمْ يَبْقَ مِنَ الدُّنْيَا فِيْمَا مَضٰى مِنْهَا اِلَّا كَمَا بَقِيَ مِنْ يَّوْمِكُمْ هٰذَا فِيْمَا مَضٰى مِنْهُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

ہیں سے اگر کوئی اسکو محسوس کرے وہ لیٹ جائے اور زمین کے ساتھ چمٹ جائے۔ اور پھر آپؐ نے قرض کا ذکر کیا اور فرمایا تم میں سے بعض ادا کرنے میں اچھے ہوتے ہیں اور جب اس کیلئے کسی پر قرض ہوتا ہے طلب کرنے میں سختی کرتے ہیں ان دونوں خصلتوں میں سے ایک دوسری کے مقابل ہے اور ان میں سے کچھ ایسے ہوتے ہیں جو ادائیگی میں بُرے ہوتے ہیں اگر کسی کے ذمہ ان کا قرض ہو سہولت سے طلب کرتے ہیں ان دونوں میں سے ایک دوسری خصلت کے مقابل ہے۔ تم میں بہتر وہ ہیں اگر ان پر کسی کا قرض ہو تو اچھی طرح ادا کریں اور اگر انکا قرض کسی کے ذمّہ ہو اچھے طریقے سے طلب کریں اور تم میں بدترین وہ ہیں کہ اگر ان پر کسی کا قرض ہو تو بری طرح ادا کریں اور اگر ان کا قرض کسی کے ذمّہ ہو تو طلب کرنے میں سختی کریں جب سُورج کھجور کے درختوں کی چوٹیوں اور دیواروں کے کناروں پر ہوا آپؐ نے فرمایا خبردار دنیا باقی نہیں رہی گذشتہ زمانے کی نسبت مگر جس طرح تمہارے اس دن سے بقایا رہ گیا ہے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

٤٩٢٠/١ وَعَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ رَّجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ابو بختری رضی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی سے بیان کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ نے فرمایا لوگ اس وقت تک ہلاک نہیں ہوں گے یہاں تک کہ ان کے گناہ بہت زیادہ ہوں۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يُّهْلَكَ النَّاسُ حَتّٰى يُعْذِرُوْا مِنْ اَنْفُسِهِمْ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۴۹۲۱ وَعَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيِّ الْكِنْدِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا مَوْلًى لَّنَا اَنَّهٗ سَمِعَ جَدِّيْ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَا يُعَذِّبُ الْعَامَّةَ بِعَمَلِ الْخَاصَّةِ حَتّٰى يَرَوُا الْمُنْكَرَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ وَهُمْ قَادِرُوْنَ عَلٰى اَنْ يُّنْكِرُوْهُ فَلَا يُنْكِرُوْا فَاِذَا فَعَلُوْا ذٰلِكَ عَذَّبَ اللّٰهُ الْعَامَّةَ وَالْخَاصَّةَ۔ (رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

عدی بن عدی کندی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا ہمارے ایک آزاد کردہ غلام نے ہم کو بیان کیا کہ اس نے ہمارے دادا سے سنا وہ کہتے تھے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے اللہ تعالیٰ خاص لوگوں کے عمل سے سب لوگوں کو عذاب نہیں کرے گا یہاں تک کہ خلاف شرع امور اپنے درمیان دیکھیں اور وہ روکنے پر قدرت رکھتے ہوں پھر نہ روکیں جب وہ ایسا کریں گے اللہ تعالیٰ عام اور خاص سب لوگوں کو عذاب کرے گا۔

(روایت کیا اسکو شرح السنہ میں)

۴۹۲۲ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا وَقَعَتْ بَنُوْ اِسْرَآئِيْلَ فِي الْمَعَاصِيْ نَهَتْهُمْ عُلَمَآؤُهُمْ فَلَمْ يَنْتَهُوْا فَجَالَسُوْهُمْ فِيْ مَجَالِسِهِمْ وَاٰكَلُوْهُمْ وَشَارَبُوْهُمْ فَضَرَبَ اللّٰهُ قُلُوْبَ بَعْضِهِمْ بِبَعْضٍ فَلَعَنَهُمْ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى بْنِ مَرْيَمَ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ قَالَ فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مُتَّكِئًا فَقَالَ لَا وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ حَتّٰى تَاْطِرُوْهُمْ اَطْرًا (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ) وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ كَلَّا وَ

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بنی اسرائیل گناہوں میں گرفتار ہوئے ان کے علماء نے ان کو روکا لیکن وہ نہ رکے ان کے علماء نے انکی مجلسوں میں ہمنشینی اختیار کی ان کے ساتھ کھانے اور پینے لگے۔ اللہ تعالیٰ نے بعض کے دل بعض سے ملا دیئے اور حضرت داؤد اور حضرت عیسیٰ علیہما السلام کی زبان پر ان پر لعنت کی یہ اسلیئے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ زیادتی کرتے تھے۔ راوی نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھ بیٹھے اور آپ تکیہ لگائے ہوئے تھے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے یہاں تک کہ تم ان ظالموں کو ان کے ظلم سے روکو۔ (روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے) اور ایک روایت میں ہے فرمایا ہرگز نہیں اللہ کی قسم تم ضرور نیکی کا حکم دو گے اور برائی سے روکو گے اور ضرور ظالم کے ہاتھ

اللهِ لَتَأْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ وَلَتَأْخُذُنَّ عَلَى يَدَيِ الظَّالِمِ وَلَتَأْطُرُنَّهُ عَلَى الْحَقِّ أَطْرًا وَلَتَقْصُرُنَّهُ عَلَى الْحَقِّ قَصْرًا أَوْ لَيَضْرِبَنَّ اللهُ بِقُلُوبِ بَعْضِكُمْ عَلَى بَعْضٍ ثُمَّ لَيَلْعَنَنَّكُمْ كَمَا لَعَنَهُمْ)

کو پکڑو گے اور اس کو حق پر مائل کرو گے اور اسکو حق پر روکو گے یا اللہ تعالیٰ تمہارے بعض کے دلوں کو بعض پر مارے گا پھر تم پر لعنت کرے گا جس طرح ان پر لعنت کی۔

۴۹۲۳ / ۱۳ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي رِجَالًا تُقْرَضُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيضَ مِنْ نَارٍ قُلْتُ مَنْ هٰؤُلَاءِ يَا جِبْرَئِيلُ قَالَ هٰؤُلَاءِ خُطَبَاءُ مِنْ أُمَّتِكَ يَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَيَنْسَوْنَ أَنْفُسَهُمْ۔ (رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ خُطَبَاءُ مِنْ أُمَّتِكَ الَّذِينَ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ وَيَقْرَءُونَ كِتَابَ اللهِ وَلَا يَعْمَلُونَ۔

انس رضؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا معراج کی رات میں نے بہت سے آدمی دیکھے کہ آگ کی قینچیوں سے انکے ہونٹ کاٹے جا رہے ہیں۔ میں نے کہا اے جبریل یہ کون ہیں فرمایا یہ لوگ تیری امت کے خطیب ہیں لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے تھے اور اپنی جانوں کو بھلا دیتے تھے۔ روایت کیا اس کو شرح السنہ میں اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ ایک روایت میں ہے جبریل نے کہا تیری امت کے خطیب جو کہتے ہیں وہ جس پر عمل نہیں کرتے، اور اللہ کی کتاب پڑھتے ہیں اور عمل نہیں کرتے۔

۴۹۲۴ / ۱۴ وَعَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُنْزِلَتِ الْمَائِدَةُ مِنَ السَّمَاءِ خُبْزًا وَلَحْمًا وَأُمِرُوا أَنْ لَا يَخُونُوا وَلَا يَدَّخِرُوا لِغَدٍ فَخَانُوا وَادَّخَرُوا وَرَفَعُوا لِغَدٍ فَمُسِخُوا قِرَدَةً وَخَنَازِيرَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

عمار بن یاسر رضؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خوان آسمان سے اتارا گیا تھا اس میں روٹی اور گوشت تھا اور ان کو حکم دیا گیا تھا کہ وہ خیانت نہ کریں اور کل کیلئے ذخیرہ نہ کریں۔ انہوں نے خیانت کی اور ذخیرہ کیا اور کل کیلئے اٹھا رکھا تو انکی صورتیں بندروں اور خنزیروں کی صورتوں کے ساتھ بدل دی گئیں۔

(روایت اس کو ترمذی نے)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

۴۹۲۵/۱۵ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهٗ تُصِيْبُ اُمَّتِيْ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ مِنْ سُلْطَانِهِمْ شَدَآئِدُ لَا يَنْجُوْا مِنْهُ اِلَّا رَجُلٌ عَرَفَ دِيْنَ اللّٰهِ فَجَاهَدَ عَلَيْهِ بِلِسَانِهٖ وَيَدِهٖ وَقَلْبِهٖ فَذٰلِكَ الَّذِيْ سَبَقَتْ لَهُ السَّوَابِقُ وَرَجُلٌ عَرَفَ دِيْنَ اللّٰهِ فَصَدَّقَ بِهٖ وَرَجُلٌ عَرَفَ دِيْنَ اللّٰهِ فَسَكَتَ عَلَيْهِ فَاِنْ رَاٰى مَنْ يَّعْمَلُ الْخَيْرَ اَحَبَّهٗ عَلَيْهِ وَاِنْ رَّاٰى مَنْ يَّعْمَلُ بِبَاطِلٍ اَبْغَضَهٗ عَلَيْهِ فَذٰلِكَ يَنْجُوْ عَلٰى اِبْطَانِهٖ كُلِّهٖ۔

۴۹۲۶/۱۶ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْحَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلٰى جِبْرَئِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنِ اقْلِبْ مَدِيْنَةَ كَذَا بِاَهْلِهَا فَقَالَ يَا رَبِّ اِنَّ فِيْهِمْ عَبْدَكَ فُلَانًا لَمْ يَعْصِكَ طَرْفَةَ عَيْنٍ قَالَ فَقَالَ اقْلِبْهَا عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ فَاِنَّ وَجْهَهٗ لَمْ يَتَمَعَّرْ فِيَّ سَاعَةً قَطُّ۔

۴۹۲۷/۱۷ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَسْاَلُ الْعَبْدَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيَقُوْلُ مَالَكَ اِذَا رَاَيْتَ الْمُنْكَرَ

تیسری فصل

عمرؓ بن خطاب سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اخیر زمانہ میں میری امت کو ان کے بادشاہ کی طرف سے سختیاں پہنچیں گی ان سے وہ شخص نجات پائے گا جس نے اللہ کے دین کو جانا اور اپنے ہاتھ دل اور اپنی زبان کے ساتھ جہاد کیا یہ وہ شخص ہے جس کیلئے کمال ثواب پہلے پہنچا اور ایک وہ شخص ہے جس نے اللہ کے دین کو پہچانا اور اسکی تصدیق کی، اور ایک وہ آدمی ہے جس نے اللہ کے دین کو پہچانا اور اس پر خاموش رہا اگر دیکھتا ہے جو کوئی نیک کام کرتا ہے اس سے محبت کرنے لگ جاتا ہے اور اگر دیکھتا ہے کہ کوئی بُرا کام کرتا ہے اسکی وجہ سے اس سے بغض رکھتا ہے۔ یہ وہ شخص ہے جو خیر کی محبت اور باطل کے بغض کو چھپانے کیوجہ سے نجات پا جائے گا۔

جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے جبریل علیہ السلام کی طرف وحی کی کہ فلاں شہر کو اس کے اہل پر الٹ دے اس نے کہا اے میرے پروردگار اس میں ایک تیرا بندہ ہے جس نے ایک لمحہ بھی کبھی تیری نافرمانی نہیں کی۔ کہا اللہ تعالیٰ نے فرمایا اس شہر کو اس پر بھی اور تمام بستی والوں پر الٹ دے کیونکہ میرے دین کے سبب کبھی اس کا چہرہ متغیر نہیں ہوا تھا۔

ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ایک انسان سے سوال کرے گا اور فرمائے گا تجھے کیا تھا جس وقت تو برائی دیکھتا تھا اس سے منع نہیں کرتا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

فَلَمْ تُنْكِرْهُ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُلَقّٰى حُجَّتَهٗ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ خِفْتُ النَّاسَ وَرَجَوْتُكَ (رَوَى الْبَيْهَقِيُّ الْاَحَادِيْثَ الثَّلٰثَةَ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

وسلم نے فرمایا وہ اپنی حجت سکھلایا جائے گا کہے گا اے میرے پروردگار میں لوگوں سے ڈر گیا تھا اور تیری عفو کی امید رکھی تھی (یہ تینوں حدیثیں بیہقی نے شعب الایمان میں ذکر کی ہیں)

۴۹۲۸ وَعَنْ اَبِیْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ اِنَّ الْمَعْرُوْفَ وَالْمُنْكَرَ خَلِيْقَتَانِ تُنْصَبَانِ لِلنَّاسِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَمَّا الْمَعْرُوْفُ فَيُبَشِّرُ اَصْحَابَهٗ وَيُوْعِدُهُمُ الْخَيْرَ وَاَمَّا الْمُنْكَرُ فَيَقُوْلُ اِلَيْكُمْ اِلَيْكُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهٗ اِلَّا لُزُوْمًا۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمدؐ کی جان ہے نیکی اور بدی قیامت کے دن لوگوں کیلئے کھڑی کی جائیں گی نیکی کرنے والے کو خوشخبری دے گی اور بھلائی کا وعدہ دے گی، اور برائی برائی کرنے والے کو کہے گی دور ہو جاؤ دور ہو جاؤ اور وہ طاقت نہیں رکھیں گے مگر ساتھ چمٹ جانے کی۔ (روایت کیا اسکو احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں)

كِتَابُ الرِّقَاقِ

دل کو نرم کرنیوالی حدیثوں کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۴۹۲۹ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَتَانِ مَغْبُوْنٌ فِيْهِمَا كَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ اَلصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو نعمتوں سے بہت سے آدمی ٹوٹا کھاتے ہوتے ہیں اور وہ دو نعمتیں تندرستی اور فراغت ہیں۔ (روایت کیا اسکو بخاری نے)

۴۹۳۰ وَعَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ وَاللهِ مَا الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ

مستورد رضی اللہ عنہ بن شداد سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی مثال اس طرح ہے جس طرح تم میں سے

إِلَّا مِثْلُ مَا يَجْعَلُ أَحَدُكُمْ إِصْبَعَهٗ فِي الْيَمِّ فَلْيَنْظُرْ بِمَ يَرْجِعُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

کوئی آدمی دریا میں انگلی ڈالے پھر دیکھے اسکی انگلی کس چیز کے ساتھ لوٹتی ہے۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)

٤٩٣١ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِجَدْيٍ أَسَكَّ مَيِّتٍ فَقَالَ أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنَّ هٰذَا لَهٗ بِدِرْهَمٍ فَقَالُوا مَا نُحِبُّ أَنَّهٗ لَنَا بِشَيْءٍ قَالَ فَوَاللّٰهِ لَلدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ هٰذَا عَلَيْكُمْ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک بکری کے مرے ہوئے بچے کے پاس سے گذرے جس کے کان چھوٹے چھوٹے تھے فرمایا تم میں سے کون چاہتا ہے کہ اس کو ایک درہم کے بدلے لے لے۔ صحابہؓ نے عرض کیا ہم تو کسی چیز کے عوض اسکو نہیں لیتے فرمایا اللہ کی قسم اللہ تعالیٰ کے نزدیک دنیا بہت زیادہ ذلیل ہے جسطرح تمہارے نزدیک بکری کا یہ بچہ ذلیل ہے۔ (مسلم)

٤٩٣٢ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دنیا مومن کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

٤٩٣٣ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مُؤْمِنًا حَسَنَةً يُعْطٰى بِهَا فِي الدُّنْيَا وَيُجْزٰى بِهَا فِي الْاٰخِرَةِ وَأَمَّا الْكَافِرُ فَيُطْعَمُ بِحَسَنَاتِ مَا عَمِلَ بِهَا لِلّٰهِ فِي الدُّنْيَا حَتّٰى إِذَا أَفْضٰى إِلَى الْاٰخِرَةِ لَمْ تَكُنْ بَعْدَهٗ يُجْزٰى بِهَا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کسی مسلمان آدمی کی نیکی ضائع نہیں کرتا اسکی نیکی کے سبب دنیا میں دیا جاتا ہے اور آخرت میں اسکا بدلہ دیا جاتا ہے لیکن کافر اپنی نیکیوں کا اجر جو اللہ تعالیٰ کیلئے کرتا ہے دنیا میں پالیتا ہے یہاں تک کہ جب آخرت میں پہنچے گا اس کیلئے نیکی نہ ہوگی جس کا وہ اجر دیا جائے۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)

٤٩٣٤ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجِبَتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ وَحُجِبَتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) إِلَّا

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دوزخ کی آگ شہوتوں کے ساتھ ڈھانکی گئی ہے اور جنت سختیوں کے ساتھ ڈھانکی گئی ہے۔ (متفق علیہ) مگر مسلم کے نزدیک حُجِبَتْ کے بجائے حُفَّتْ

عِنْدَ مُسْلِمٍ حُفَّتْ بَدَلَ حُجِبَتْ۔

۴۹۳۵/۷ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعِسَ عَبْدُ الدِّيْنَارِ وَعَبْدُ الدِّرْهَمِ وَعَبْدُ الْخَمِيْصَةِ اِنْ اُعْطِيَ رَضِيَ وَاِنْ لَّمْ يُعْطَ سَخِطَ تَعِسَ وَانْتَكَسَ وَاِذَا شِيْكَ فَلَا انْتُقِشَ طُوْبٰى لِعَبْدٍ اٰخِذٍ بِعِنَانِ فَرَسِهٖ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَشْعَثَ رَاْسُهٗ مُغْبَرَّةً قَدَمَاهُ اِنْ كَانَ فِي الْحِرَاسَةِ كَانَ فِي الْحِرَاسَةِ وَاِنْ كَانَ فِي السَّاقَةِ كَانَ فِي السَّاقَةِ اِنِ اسْتَاْذَنَ لَمْ يُؤْذَنْ لَهٗ وَاِنْ شَفَعَ لَمْ يُشَفَّعْ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۴۹۳۶/۸ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ مِمَّا اَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِيْ مَا يُفْتَحُ عَلَيْكُمْ مِّنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتِهَا فَقَالَ رَجُلٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَوَيَاْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ فَسَكَتَ حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهٗ يُنْزَلُ عَلَيْهِ قَالَ فَمَسَحَ عَنْهُ الرُّحَضَاءَ وَقَالَ اَيْنَ السَّائِلُ وَكَاَنَّهٗ حَمِدَهٗ فَقَالَ اِنَّهٗ لَا يَاْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ وَاِنَّ مِمَّا يُنْبِتُ الرَّبِيْعُ مَا يَقْتُلُ حَبَطًا اَوْ يُلِمُّ اِلَّا اٰكِلَةَ الْخَضِرِ اَكَلَتْ حَتّٰى اِمْتَدَّتْ خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتْ عَيْنَ الشَّمْسِ فَثَلَطَتْ

کا لفظ ہے۔

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندہ دینار کا بندہ درہم کا اور بندہ چادر کا ہلاک ہوا۔ اگر دیا جائے خوش ہوتا ہے اور اگر نہ دیا جائے ناراض ہوتا ہے، وہ خوار اور ہلاک ہوا جس وقت اسکے پاؤں میں کانٹا لگے نہ نکالا جائے، اس آدمی کے لئے مبارک ہو جو اپنے گھوڑے کی باگ اللہ کی راہ میں پکڑے کھڑا ہے اس کے سر کے بال پراگندہ ہیں اس کے پاؤں خاک آلودہ ہیں اگر لشکر کی نگہبانی میں مقرر کر دیا جائے لشکر کی نگہبانی کرتا ہے اگر لشکر کے پچھلے حصہ میں کر دیا جائے پیچھے رہتا ہے اگر اجازت طلب کرے اسے اجازت نہیں دی جاتی اگر کسی کی سفارش کرتا ہے اسکی سفارش قبول نہیں کی جاتی۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

ابوسعیدؓ خدری سے روایت ہے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے بعد جس چیز سے میں تم پر زیادہ ڈرتا ہوں وہ یہ ہے کہ تم پر دنیا کی تروتازگی اور اس کی زینت کھول دی جائے گی ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول کیا بھلائی برائی کو لائے گی؟ آپؐ خاموش رہے یہاں تک کہ ہم نے خیال کیا آپ پر وحی اتاری جا رہی ہے کہا آپؐ نے پسینہ پونچھا اور فرمایا سائل کہاں ہے گویا آپ نے اسکی تعریف کی فرمایا تحقیق شان یہ ہے کہ بھلائی برائی کو نہیں لاتی لیکن موسم بہار جس چیز کو اگاتی ہے اس میں گھاس ایسا بھی ہوتا ہے جو جانور کو قتل کر ڈالتا ہے یا ہلاکت کے قریب کر دیتا ہے لیکن ایسا گھاس کھانے والا جانور جو گھاس کھاتا ہے جب اسکی کوکھیں تن جاتی ہیں سورج کے سامنے بیٹھا گوبر کیا اور پیشاب کیا پھر چراگاہ کی طرف گیا اور کھایا

وَبَالَتْ ثُمَّ عَادَتْ فَاَكَلَتْ وَاِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَمَنْ اَخَذَهٗ بِحَقِّهٖ وَوَضَعَهٗ فِيْ حَقِّهٖ فَنِعْمَ الْمَعُوْنَةُ هُوَ وَمَنْ اَخَذَهٗ بِغَيْرِ حَقِّهٖ كَانَ كَالَّذِيْ يَاْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَيَكُوْنُ شَهِيْدًا عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

تحقیق یہ مال سرسبز و شاداب اور شیریں ہے جو اسکو اسکے حق کے ساتھ لے اور اس کے حق میں رکھے وہ اس کی اچھی مدد کرنے والا ہے اور جو اسکو بغیر حق کے لیتا ہے وہ اس شخص کی طرح ہے جو کھاتا ہے اور سیر نہیں ہوتا اور وہ اس پر قیامت کے دن دلیل ہوگا۔

(متفق علیہ)

۴۹۳۷ / ۹ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَاللّٰهِ مَا الْفَقْرَ اَخْشٰى عَلَيْكُمْ وَلٰكِنْ اَخْشٰى عَلَيْكُمْ اَنْ تُبْسَطَ عَلَيْكُمُ الدُّنْيَا كَمَا بُسِطَتْ عَلٰى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَتَنَافَسُوْهَا كَمَا تَنَافَسُوْهَا وَتُهْلِكَكُمْ كَمَا اَهْلَكَتْهُمْ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عمرو رضؓ بن عوف سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بخدا میں تم پر فقر سے نہیں ڈرتا لیکن میں اس بات سے ڈرتا ہوں کہ تم پر دنیا فراخ کردی جائے گی جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فراخ کی گئی پس تم رغبت کرنے لگو گے جس طرح انہوں نے رغبت کی اور تمہیں ہلاک کرے گی جیسے ان کو ہلاک کیا۔

(متفق علیہ)

۴۹۳۸ / ۱۰ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ اٰلِ مُحَمَّدٍ قُوْتًا وَّفِيْ رِوَايَةٍ كَفَافًا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ تو آل محمدؐ کا رزق قوت بنا۔ ایک روایت میں کفاف کا لفظ ہے۔

(متفق علیہ)

۴۹۳۹ / ۱۱ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ اَسْلَمَ وَرُزِقَ كَفَافًا وَّقَنَّعَهُ اللّٰهُ بِمَا اٰتَاهُ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

عبداللہ رضؓ بن عمرو سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کامیاب ہوا وہ شخص جو مسلمان ہوا اور بقدر کفایت رزق دیا گیا اور اللہ تعالیٰ نے قانع بنا دیا اسکو اس چیز میں جو اسکو عطا کی۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۹۴۰ / ۱۲ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْعَبْدُ مَالِيْ مَالِيْ وَاِنَّ مَالَهٗ مِنْ مَّالِهٖ

ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندہ کہتا ہے میرا مال میرا مال اس کے مال سے اس کیلئے تین چیزیں ہیں جو کھالیا پس ختم کر ڈالا، یا

ثَلٰثٌ مَّا اَکَلَ فَاَفْنٰی اَوْ لَبِسَ فَاَبْلٰی اَوْ اَعْطٰی فَاقْتَنٰی وَمَا سِوٰی ذٰلِکَ فَھُوَ ذَاھِبٌ وَّتَارِکُہٗ لِلنَّاسِ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

پہن لیا اور پرانا کر دیا، یا اللہ کے راستہ میں دیا اور اسکو جمع کر لیا۔ اسکے سوا جو کچھ ہے وہ ختم ہو جانے والا ہے اور اس کو لوگوں کیلئے چھوڑنے والا ہے۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

۴۹۴۱ / ۱۳ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَتْبَعُ الْمَیِّتَ ثَلٰثَۃٌ فَیَرْجِعُ اثْنَانِ وَیَبْقٰی مَعَہٗ وَاحِدٌ یَّتْبَعُہٗ اَھْلُہٗ وَمَالُہٗ وَعَمَلُہٗ فَیَرْجِعُ اَھْلُہٗ وَمَالُہٗ وَیَبْقٰی عَمَلُہٗ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میت کے ساتھ تین چیزیں جاتی ہیں دو واپس آجاتی ہیں اور ایک چیز اسکے پاس رہتی ہے۔ اس کا اہل، اسکا مال، اور اس کا عمل اسکے ساتھ جاتے ہیں اسکا اہل اور اسکا مال واپس آجاتا ہے اور اسکا عمل باقی رہتا ہے۔

(متفق علیہ)

۴۹۴۲ / ۱۴ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَیُّکُمْ مَّالُ وَارِثِہٖ اَحَبُّ اِلَیْہِ مِنْ مَّالِہٖ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مَا مِنَّا اَحَدٌ اِلَّا مَالُہٗ اَحَبُّ اِلَیْہِ مِنْ مَّالِ وَارِثِہٖ قَالَ فَاِنَّ مَالَہٗ مَا قَدَّمَ وَمَالُ وَارِثِہٖ مَا اَخَّرَ۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

عبداللہؓ بن مسعود سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں کون ہے جس کو اپنے مال سے بڑھ کر اپنے وارث کا مال پیارا ہے۔ صحابہؓ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم میں سے ہر ایک کو اس کا اپنا مال اس کے وارث کے مال سے پیارا ہے فرمایا اسکا اپنا مال وہ ہے جو اس نے آگے بھیجا اور اس کے وارث کا مال وہ ہے جو پیچھے چھوڑ گیا۔ (بخاری)

۴۹۴۳ / ۱۵ وَعَنْ مُّطَرِّفٍ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ اَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَھُوَ یَقْرَءُ اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ قَالَ یَقُوْلُ ابْنُ اٰدَمَ مَالِیْ مَالِیْ قَالَ وَھَلْ لَّکَ یَا ابْنَ اٰدَمَ اِلَّا مَا اَکَلْتَ فَاَفْنَیْتَ اَوْ لَبِسْتَ فَاَبْلَیْتَ اَوْ تَصَدَّقْتَ فَاَمْضَیْتَ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

مطرفؒ اپنے باپ سے روایت کرتا ہے کہا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ سورہ اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ پڑھ رہے تھے فرمایا آدم کا بیٹا کہتا ہے میرا مال میرا مال اور نہیں ہے تیرے واسطے اے ابن آدم مگر وہ چیز جو تو نے کھائی پس فنا کی اور تو نے پہنی پس پرانی کی یا تو نے صدقہ کیا اور بچایا تو نے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۹۴۴ / ۱۶ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نگری مال سے نہیں لیکن تو نگری

لَيْسَ الْغِنٰى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلٰكِنَّ الْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

دل سے ہے۔ (متفق علیہ)

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

دوسری فصل

۴۹۴۵/۱۷ وَعَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَّاْخُذُ عَنِّىْ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ فَيَعْمَلُ بِهِنَّ اَوْ يُعَلِّمُ مَنْ يَّعْمَلُ بِهِنَّ قُلْتُ اَنَا يَا رَسُوْلَ اللهِ فَاَخَذَ بِيَدِىْ فَعَدَّ خَمْسًا فَقَالَ اتَّقِ الْمَحَارِمَ تَكُنْ اَعْبَدَ النَّاسِ وَارْضَ بِمَا قَسَمَ اللهُ لَكَ تَكُنْ اَغْنَى النَّاسِ وَاَحْسِنْ اِلٰى جَارِكَ تَكُنْ مُؤْمِنًا وَّاَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ تَكُنْ مُسْلِمًا وَّلَا تُكْثِرِ الضَّحِكَ فَاِنَّ كَثْرَةَ الضَّحِكِ تُمِيْتُ الْقَلْبَ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِىُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے، کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کون ہے، جو مجھ سے یہ احکام سیکھے اور ان پر عمل کرے یا اس شخص کو سکھائے جو اُن پر عمل کرے، میں نے کہا اے اللہ کے رسول میں ہوں۔ آپؐ نے میرا ہاتھ پکڑا اور پانچ چیزیں شمار کیں اور فرمایا اللہ کی حرام کردہ چیزوں سے بچ تو لوگوں میں سب سے بڑھ کر عابد ہوگا، اور اللہ نے تیری قسمت میں جو کیا ہے اس پر تو راضی رہ تو سب سے زیادہ مالدار ہوگا، اور اپنے ہمسایہ کے ساتھ احسان کر تو مومن ہوگا، اور جو چیز تو اپنے لئے دوست رکھتا ہے وہ سب کیلئے دوست رکھ تو کامل مسلمان ہوگا، اور زیادہ ہنسی نہ کر اس لئے کہ زیادہ ہنسنا دل کو مردہ کر دیتا ہے (روایت کیا اس احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے)

۴۹۴۶/۱۸ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللهَ يَقُوْلُ ابْنَ اٰدَمَ تَفَرَّغْ لِعِبَادَتِىْ اَمْلَاْ صَدْرَكَ غِنًى وَّاَسُدَّ فَقْرَكَ وَاِنْ لَّا تَفْعَلْ مَلَاْتُ يَدَكَ شُغْلًا وَّلَمْ اَسُدَّ فَقْرَكَ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے آدم کے بیٹے تو میری عبادت کیلئے فارغ ہو میں تیرا سینہ غنا سے بھر دوں گا اور تیری مفلسی دور کر دوں گا ورنہ تیرے ہاتھ کاروبار سے بھر دوں گا اور تیری محتاجی دور نہ کروں گا۔ (روایت کیا اس کو احمد اور ابن ماجہ نے)

۴۹۴۷/۱۹ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ ذُكِرَ رَجُلٌ عِنْدَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعِبَادَةٍ وَّاجْتِهَادٍ وَّذُكِرَ اٰخَرُ بِرِعَةٍ

جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص کا عبادت اور طاعات میں کوشش کے ساتھ ذکر کیا گیا اور دوسرے شخص کا پرہیزگاری کے

فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَاتَعْدِلْ بِالرِّعَۃِ یَعْنِی الْوَرَعَ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

ساتھ ذکر ہوا آپ نے فرمایا کثرت عبادت کو تو پرہیز گاری کے برابر نہ کر۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۴۹۴۸/۲۰ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ مَیْمُوْنِ الْاَوْدِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ وَّھُوَ یَعِظُہٗ اِغْتَنِمْ خَمْسًا قَبْلَ خَمْسٍ شَبَابَکَ قَبْلَ ھَرَمِکَ وَصِحَّتَکَ قَبْلَ سُقْمِکَ وَغِنَاکَ قَبْلَ فَقْرِکَ وَفَرَاغَکَ قَبْلَ شُغْلِکَ وَحَیٰوتَکَ قَبْلَ مَوْتِکَ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ مُرْسَلًا)

عمرو رضی اللہ عنہ بن میمون اودی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت گن۔ جوانی کو اپنے بڑھاپے سے پہلے، اپنی صحت کو اپنی بیماری سے پہلے، تونگری کو اپنے فقر سے پہلے، اور فراغت وقت کو مشغول ہونے سے پہلے، اور اپنی زندگی کو موت سے پہلے۔

(روایت کیا اسکو ترمذی نے مرسلاً)

۴۹۴۹/۲۱ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا یَنْتَظِرُ اَحَدُکُمْ اِلَّا غِنًی مُّطْغِیًا اَوْ فَقْرًا مُّنْسِیًا اَوْ مَرَضًا مُّفْسِدًا اَوْ ھَرَمًا مُّفْنِدًا اَوْ مَوْتًا مُّجْھِزًا اَوِ الدَّجَّالَ فَالدَّجَّالُ شَرُّ غَائِبٍ یُّنْتَظَرُ اَوِ السَّاعَۃَ وَالسَّاعَۃُ اَدْھٰی وَاَمَرُّ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَآئِیُّ)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا ایک تمہارا نہیں انتظار کرتا مگر تونگری کا جو گناہ گار کرنیوالی ہے یا فقیری کا جو بھلا دینے والی ہے یا بیماری کا جو تباہ کرنے والی ہے یا بڑھاپے کا جو بیہودہ گو کر دیتا ہے یا ناگہاں آنے والی موت کا یا دجال کا دجال ایک غائب شر ہے جس کا انتظار کیا جا رہا ہے یا قیامت کا اور قیامت سخت ترین حادثہ اور تلخ ترین آفت ہے۔

(روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے)

۴۹۵۰/۲۲ وَعَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا اِنَّ الدُّنْیَا مَلْعُوْنَۃٌ وَّمَلْعُوْنٌ مَّا فِیْھَا اِلَّا ذِکْرُ اللّٰہِ وَمَا وَالَاہُ وَعَالِمٌ اَوْ مُتَعَلِّمٌ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ)

اسی (ابوہریرہ رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دنیا راندی ہوئی ہے اور اسکی ہر چیز راندہ ہے مگر اللہ کا ذکر اور جس چیز کو اللہ دوست رکھتا ہے اور عالم اور متعلم (روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے)

۴۹۵۱/۲۳ وَعَنْ سَھْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَوْ

سہل رضی اللہ عنہ بن سعد سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر دنیا اللہ تعالیٰ کے نزدیک مچھر

كَانَتِ الدُّنْيَا تَعْدِلُ عِنْدَ اللهِ جَنَاحَ بَعُوْضَةٍ مَّا سَقٰى كَافِرًا مِّنْهَا شَرْبَةً (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

کے پر کے برابر بھی ہوتی تو کسی کافر کو اس سے پانی کا ایک گھونٹ بھی نہ پلاتا۔ (روایت کیا اس کو احمد، ترمذی اور ابن ماجہ نے)

۴۹۵۲ / ۲۴ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتَّخِذُوا الضَّيْعَةَ فَتَرْغَبُوْا فِي الدُّنْيَا (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم جاگیر نہ بناؤ دنیا میں رغبت کرنے لگ جاؤ گے (روایت کیا اسکو ترمذی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں)

۴۹۵۳ / ۲۵ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحَبَّ دُنْيَاهُ اَضَرَّ بِاٰخِرَتِهٖ وَمَنْ اَحَبَّ اٰخِرَتَهٗ اَضَرَّ بِدُنْيَاهُ فَاٰثِرُوْا مَا يَبْقٰى عَلٰى مَا يَفْنٰى۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

ابوموسیٰؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص اپنی دنیا کو دوست رکھتا ہے اپنی آخرت کو نقصان پہنچاتا ہے اور جو شخص اپنی آخرت کو دوست رکھتا ہے اپنی دنیا کو نقصان پہنچاتا ہے۔ اس چیز کو اختیار کرو جو باقی ہے اس چیز کو اختیار نہ کرو جو فانی ہے (روایت کیا اسکو احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں)

۴۹۵۴ / ۲۶ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لُعِنَ عَبْدُ الدِّيْنَارِ وَلُعِنَ عَبْدُ الدِّرْهَمِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

ابوہریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا درہم و دینار کا بندہ لعنت کیا گیا ہے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۴۹۵۵ / ۲۷ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا ذِئْبَانِ جَائِعَانِ اُرْسِلَا فِيْ غَنَمٍ بِاَفْسَدَ لَهَا مِنْ حِرْصِ الْمَرْءِ عَلَى الْمَالِ وَالشَّرَفِ لِدِيْنِهٖ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

کعبؓ بن مالک اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو بھوکے بھیڑیئے جو بکریوں کے ریوڑ میں چھوڑ دیئے گئے ہیں بکریوں کو اسقدر تباہ و برباد کرنے والے نہیں ہیں جسقدر کسی انسان کی مال و جاہ پر حرص اسکے دین کو خراب کرتی ہے (روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے)

۴۹۵۶ / ۲۸ وَعَنْ خَبَّابٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اَنْفَقَ

خبابؓ سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا مسلمان کسی جگہ

مُؤْمِنٍ مِّنْ نَّفَقَةٍ اِلَّا اُجِرَ فِيْهَا اِلَّا نَفَقَتَهٗ فِيْ هٰذَا التُّرَابِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

خرچ نہیں کرتا مگر اس کو اس میں اجر و ثواب دیا جاتا ہے مگر اس کا اس خاک میں خرچ کرنا اجر نہیں رکھتا (روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے)

۴۹۵۷/۲۹ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلنَّفَقَةُ كُلُّهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اِلَّا الْبِنَاءَ فَلَا خَيْرَ فِيْهِ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خرچ کرنا سب راہ خدا میں ہے مگر عمارت بنانے میں خرچ کرنا اس میں نیکی اور ثواب نہیں ہے۔ (روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے)

۴۹۵۸/۳۰ وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمًا وَّنَحْنُ مَعَهٗ فَرَاٰى قُبَّةً مُّشْرِفَةً فَقَالَ مَا هٰذِهٖ قَالَ اَصْحَابُهٗ هٰذِهٖ لِفُلَانٍ رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَسَكَتَ وَحَمَلَهَا فِيْ نَفْسِهٖ حَتّٰى لَمَّا جَاءَ صَاحِبُهَا فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فِي النَّاسِ فَاَعْرَضَ عَنْهُ صَنَعَ ذٰلِكَ مِرَارًا حَتّٰى عَرَفَ الرَّجُلُ الْغَضَبَ فِيْهِ وَالْاِعْرَاضَ عَنْهُ فَشَكٰى ذٰلِكَ اِلٰى اَصْحَابِهٖ وَقَالَ وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاُنْكِرُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا خَرَجَ فَرَاٰى قُبَّتَكَ فَرَجَعَ الرَّجُلُ اِلٰى قُبَّتِهٖ فَهَدَمَهَا حَتّٰى سَوَّاهَا بِالْاَرْضِ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَلَمْ يَرَهَا قَالَ مَا فَعَلَتِ الْقُبَّةُ قَالُوْا شَكٰى اِلَيْنَا صَاحِبُهَا اِعْرَاضَكَ فَاَخْبَرْنَاهُ فَهَدَمَهَا فَقَالَ اَمَا اِنَّ كُلَّ بِنَاءٍ وَّبَالٌ

اسی (انس رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن نکلے ہم آپ کے ساتھ تھے آپ نے ایک بلند گنبد دیکھا فرمایا یہ کس کا ہے صحابہ نے عرض کیا یہ فلاں شخص کا ہے ایک انصاری شخص کا نام لیا۔ آپ نے سکوت فرمایا لیکن اس بات کو اپنے دل میں رکھا یہاں تک کہ جب گنبد کا مالک آیا اس نے سلام کہا آپ نے اس سے منہ پھیر لیا۔ آپ نے کئی مرتبہ اسی طرح کیا یہاں تک کہ اس نے آپ کے چہرہ مبارک سے غصہ کے آثار دیکھے اور آپ کے منہ پھیر لینے (آپکی نفرت) کو معلوم کیا۔ اس نے آپ کے صحابہ سے اس بات کی شکایت کی اور کہا اللہ کی قسم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نا آشنا دیکھ رہا ہوں۔ صحابہ نے کہا آپ باہر نکلے تھے اور تیرا گنبد دیکھا تھا وہ شخص اپنے گنبد کی طرف گیا اسکو گرا کر زمین کے برابر کر دیا۔ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لے گئے آپ نے اس گنبد کو نہ دیکھا فرمایا وہ گنبد کہاں گیا صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اس نے ہماری طرف آپ کے اعراض کی شکایت کی تھی ہم نے اس کو خبر دی اس نے اسے گرا دیا۔ فرمایا خبردار عمارت قیامت کے دن عذاب کا سبب ہے اس کے مالک کے لئے مگر ایسی عمارت جس کے بغیر کوئی چارہ کار نہیں اور وہ ضروری ہے۔

عَلٰی صَاحِبِہٖ اِلَّا مَا لَا یَعْنِیْ اِلَّا مَا لَا بُدَّ مِنْہُ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۴۹۵۹/۳۱ وَعَنْ اَبِیْ ھَاشِمِ بْنِ عُتْبَۃَ قَالَ عَھِدَ اِلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا یَکْفِیْکَ مِنْ جَمِیْعِ الْمَالِ خَادِمٌ وَّمَرْکَبٌ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَآئِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَفِیْ بَعْضِ نُسَخِ الْمَصَابِیْحِ عَنْ اَبِیْ ھَاشِمِ بْنِ عُتْبَدٍ بِالدَّالِ بَدَلَ التَّاءِ وَھُوَ تَصْحِیْفٌ)

ابو ہاشم بن عتبہ سے روایت ہے کہا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت فرمائی فرمایا تجھ کو تمام مال میں سے ایک خادم اور اللہ کی راہ میں ایک سواری کفایت کرتی ہے (روایت کیا اسکو احمد، ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ نے۔ مصابیح کے بعض نسخوں میں عَنْ اَبِیْ ہاشم ابن عُتْبَدٍ دال کے ساتھ ہے بجائے تا کے اور یہ غلطی ہے)

۴۹۶۰/۳۲ وَعَنْ عُثْمَانَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَیْسَ لِابْنِ اٰدَمَ حَقٌّ فِیْ سِوٰی ھٰذِہِ الْخِصَالِ بَیْتٌ یَّسْکُنُہٗ وَثَوْبٌ یُّوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتَہٗ وَجِلْفُ الْخُبْزِ وَالْمَاءِ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

عثمانؓ سے روایت ہے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابن آدم کیلئے ان چیزوں کے علاوہ کسی میں حق نہیں ہے ایک گھر جس میں رہے اور کپڑا جس سے اپنا ستر ڈھانپے اور خشک روٹی اور پانی۔

(روایت کیا اسکو ترمذی نے)

۴۹۶۱/۳۳ وَعَنْ سَھْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ دُلَّنِیْ عَلٰی عَمَلٍ اِذَا اَنَا عَمِلْتُہٗ اَحَبَّنِیَ اللّٰہُ وَاَحَبَّنِیَ النَّاسُ قَالَ اِزْھَدْ فِی الدُّنْیَا یُحِبَّکَ اللّٰہُ وَازْھَدْ فِیْمَا عِنْدَ النَّاسِ یُحِبَّکَ النَّاسُ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ)

سہل بن سعد سے روایت ہے کہا ایک آدمی آیا اور کہنے لگا اے اللہ کے رسول مجھ کو ایک ایسا عمل بتلاؤ جس کو میں کروں تو مجھ کو اللہ بھی دوست رکھے اور لوگ بھی دوست رکھیں۔ فرمایا دنیا میں رغبت نہ کر تجھ کو اللہ دوست رکھے گا اور لوگوں کے پاس جو چیز ہے اس میں رغبت نہ کر تجھ کو لوگ دوست رکھیں گے (روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے)

۴۹۶۲/۳۴ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَامَ عَلٰی حَصِیْرٍ فَقَامَ وَقَدْ اَثَّرَ فِیْ جَسَدِہٖ

ابن مسعودؓ سے روایت ہے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک بوریہ پر سوئے پھر اٹھے اسکے نشانات کا اثر آپ کے جسم مبارک پر تھا۔ ابن مسعودؓ نے عرض کیا حضرت

فَقَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ اَمَرْتَنَا
اَنْ نَّبْسُطَ لَكَ وَنَعْمَلَ فَقَالَ مَالِيْ وَ
لِلدُّنْيَا وَمَا اَنَا وَالدُّنْيَا اِلَّا كَرَاكِبٍ
اِسْتَظَلَّ تَحْتَ شَجَرَةٍ ثُمَّ رَاحَ وَتَرَكَهَا
(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۴۹۶۳/۳۵ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَغْبَطُ اَوْلِيَائِيْ
عِنْدِيْ لَمُؤْمِنٌ خَفِيْفُ الْحَاذِ ذُوْ حَظٍّ
مِّنَ الصَّلٰوةِ اَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهٖ وَ
اَطَاعَهٗ فِي السِّرِّ وَكَانَ غَامِضًا فِي
النَّاسِ لَا يُشَارُ اِلَيْهِ بِالْاَصَابِعِ وَكَانَ
رِزْقُهٗ كَفَافًا فَصَبَرَ عَلٰى ذٰلِكَ ثُمَّ
نَقَدَ بِيَدِهٖ فَقَالَ عُجِّلَتْ مَنِيَّتُهٗ قَلَّتْ
بَوَاكِيْهِ قَلَّ تُرَاثُهٗ - (رَوَاهُ اَحْمَدُ
وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۴۹۶۴/۳۵ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَضَ عَلَيَّ رَبِّيْ
لِيَجْعَلَ لِيْ بَطْحَاءَ مَكَّةَ ذَهَبًا
فَقُلْتُ لَا يَا رَبِّ وَلٰكِنْ اَشْبَعُ يَوْمًا وَّ
اَجُوْعُ يَوْمًا فَاِذَا جُعْتُ تَضَرَّعْتُ
اِلَيْكَ وَذَكَرْتُكَ وَاِذَا شَبِعْتُ حَمِدْتُكَ
وَشَكَرْتُكَ -
(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ)

۴۹۶۵/۳۶ وَعَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِحْصَنٍ
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَنْ اَصْبَحَ مِنْكُمْ اٰمِنًا فِيْ سِرْبِهٖ

اگر آپ حکم کریں ہم آپ کے لئے ایک بستر بچھا دیں۔
آپ نے فرمایا مجھ کو دنیا سے کیا تعلق میرا اور دنیا کا حال
ایسا ہے جس طرح ایک سوار ایک سایہ دار درخت کے نیچے
سایہ میں بیٹھتا ہے پھر چل کھڑا ہوتا ہے اور اس درخت
کو چھوڑ دیتا ہے۔ (احمد، ترمذی، ابن ماجہ)

ابوامامہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے
ہیں فرمایا میرے دوستوں میں میرے نزدیک سب سے
زیادہ قابل رشک مومن سبک بار ہے جسے نماز میں ایک
اچھا نصیبہ حاصل ہے اپنے رب کی بندگی اچھی کرتا ہے
اور پوشیدگی میں اسکی اطاعت کرتا ہے وہ لوگوں میں گمنام
ہے اسکی طرف انگلیوں سے اشارہ نہیں کیا جاتا اسکی روزی
بقدر کفایت اسے حاصل ہے اسی پر صابر و قانع رہے۔ پھر آپؐ نے اپنے
ہاتھ سے چٹکی بجائی فرمایا اسکی موت جلدی کی گئی اس کے
مرنے پر رونے والی عورتیں کم ہیں، اسکی میراث بھی کم ہے
(روایت کیا اس کو احمد، ترمذی اور ابن ماجہ نے)

اسی (ابوامامہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پروردگار نے مجھ پر
پیش فرمایا کہ میرے لئے مکہ کے سنگریزوں کو سونا بنا دے
میں نے کہا نہیں اسے میرے پروردگار میں نہیں چاہتا۔
میں چاہتا ہوں کہ ایک دن بھوکا رہا کروں اور ایک روز سیر
ہو کر کھاؤں۔ جس دن بھوکا رہوں تیری طرف عاجزی
کروں اور تجھ کو یاد کروں اور جسوقت سیر ہوں تیری تعریف
کروں اور تیرا شکر کروں۔ (احمد، ترمذی)

عبیداللہ بن محصن سے روایت ہے کہا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے تم میں سے صبح
کی اس حالت میں کہ وہ بےخوف ہو اپنی جان میں، تندرستی

مُعَافًى فِي جَسَدِهٖ عِنْدَهٗ قُوْتُ يَوْمِهٖ فَكَاَنَّمَا حِيْزَتْ لَهُ الدُّنْيَا بِحَذَافِيْرِهَا (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

دیا گیا ہے اپنے بدن میں ایک دن کی قوت اس کے پاس ہے گویا کہ تمام دنیا اس کیلئے جمع کی گئی ہے (روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے)

۴۹۶۶ / ۳۸ وَعَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيْكَرِبَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مَلَأَ اٰدَمِيٌّ وِعَاءً شَرًّا مِّنْ بَطْنٍ بِحَسْبِ ابْنِ اٰدَمَ اُكُلَاتٌ يُّقِمْنَ صُلْبَهٗ فَاِنْ كَانَ لَا مَحَالَةَ فَثُلُثٌ طَعَامٌ وَّثُلُثٌ شَرَابٌ وَّثُلُثٌ لِّنَفَسِهٖ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

مقدامؓ بن معدیکرب سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ سے سنا فرماتے تھے کسی آدمی نے پیٹ سے برا کوئی برتن نہیں بھرا ابن آدم کو چند لقمے کافی ہیں جو اسکی پیٹھ کو قائم رکھ سکیں اگر پیٹ بھرنا ہی مقصود ہو تو ایک حصہ کھانے کیلئے ایک حصہ پینے کیلئے اور ایک حصہ خالی چھوڑ دے سانس کیلئے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے)

۴۹۶۷ / ۳۹ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَتَجَشَّأُ فَقَالَ اَقْصِرْ مِنْ جُشَائِكَ فَاِنَّ اَطْوَلَ النَّاسِ جُوْعًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَطْوَلُهُمْ شِبَعًا فِي الدُّنْيَا۔ (رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ نَحْوَهٗ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو سنا کہ ڈکار لیتا ہے۔ فرمایا اپنے ڈکار سے باز آ قیامت کے دن بھوک میں دراز ترین وہ آدمی ہے جو دنیا میں پیٹ بھرنے میں دراز ترین ہے۔ (روایت کیا اس کو شرح السنہ میں اور روایت کیا ترمذی نے اس کی مانند)

۴۹۶۸ / ۴۰ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ عِيَاضٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ لِكُلِّ اُمَّةٍ فِتْنَةً وَّفِتْنَةُ اُمَّتِي الْمَالُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

کعبؓ بن عیاض سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا فرماتے تھے ہر امت کے لئے ایک آزمائش ہے اور میری امت کی آزمائش مال ہے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۴۹۶۹ / ۴۱ وَعَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُجَاءُ بِابْنِ اٰدَمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كَاَنَّهٗ بَذَجٌ فَيُوْقَفُ بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ لَهٗ اَعْطَيْتُكَ

انسؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا ابن آدم کو قیامت کیدن لایا جائیگا گویا کہ وہ بکری کا بچہ ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑا کیا جائیگا اللہ تعالیٰ فرماتے گا میں نے تجھ کو دیا اور تجھ پر

وَخَوَّلْتُكَ وَاَنْعَمْتُ عَلَيْكَ فَمَا صَنَعْتَ
فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ جَمَعْتُهٗ وَثَمَّرْتُهٗ وَ
تَرَكْتُهٗ اَكْثَرَ مَا كَانَ فَارْجِعْنِيْ اٰتِكَ
بِهٖ كُلِّهٖ فَيَقُوْلُ لَهٗ اَرِنِيْ مَا قَدَّمْتَ
فَيَقُوْلُ رَبِّ جَمَعْتُهٗ وَثَمَّرْتُهٗ وَتَرَكْتُهٗ
اَكْثَرَ مَا كَانَ فَارْجِعْنِيْ اٰتِكَ بِهٖ كُلِّهٖ
فَاِذَا عَبْدٌ لَّمْ يُقَدِّمْ خَيْرًا فَيُمْضٰى بِهٖ
اِلَى النَّارِ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَضَعَّفَهٗ)

۴۹۷۰/۴۲ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَوَّلَ
مَا يُسْاَلُ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ
النَّعِيْمِ اَنْ يُّقَالَ لَهٗ اَلَمْ نُصِحَّ
جِسْمَكَ وَنُرْوِكَ مِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۴۹۷۱/۴۳ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزُوْلُ
قَدَمَا ابْنِ اٰدَمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حَتّٰى يُسْاَلَ
عَنْ خَمْسٍ عَنْ عُمُرِهٖ فِيْمَا اَفْنَاهُ وَعَنْ
شَبَابِهٖ فِيْمَا اَبْلَاهُ وَعَنْ مَّالِهٖ مِنْ
اَيْنَ اكْتَسَبَهٗ وَفِيْمَا اَنْفَقَهٗ وَمَاذَا
عَمِلَ فِيْمَا عَلِمَ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ
وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

۴۹۷۲/۴۴ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

انعام کیا اور احسان کیا تونے کیا کام کیا وہ کہے گا اے میرے
پروردگار میں نے مال جمع کیا اس کو بڑھایا اور پہلے سے زیادہ
جمع کرکے اس کو چھوڑ آیا مجھ کو دنیا میں واپس بھیج سب مال
تیرے پاس لے آتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا مجھ کو دکھلا
جو تونے آگے بھیجا ہے وہ کہے گا اے میرے رب میں نے
جمع کیا اور بڑھایا اور زیادہ بنا کر چھوڑ آیا۔ مجھ کو دنیا میں بھیج کہ
میں سارا مال تیرے پاس لے آؤں۔ وہ ظاہر ہوگا ایسا انسان
جس نے کوئی بھلائی بھی آگے نہ بھیجی ہوگی اسکو دوزخ کیطرف
بھیج دیا جائیگا (روایت کیا اسکو ترمذی نے اور اس نے اس حدیث کو ضعیف کہا ہے)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا قیامت کے دن سب سے پہلے جن نعمتوں
کے متعلق بندے سے سوال ہوگا وہ یہ ہے کہ اسے کہا جائے
گا ہم نے تیرے بدن کو تندرستی عطا نہ کی تھی اور تجھ کو ٹھنڈے
پانی سے سیراب نہ کیا تھا۔
(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

ابن مسعودؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں
فرمایا قیامت کے دن ابن آدم کے قدم نہیں سرکیں گے
یہاں تک کہ اس سے پانچ چیزوں کے متعلق سوال کیا جائے
گا اس کی عمر کے متعلق کہ کس کام میں صرف کی، جوانی کے متعلق
کہ کس چیز میں پرانی کی، اور مال کے متعلق کہ کہاں سے اسکو کمایا اور
کہاں صرف کیا، اور پوچھا جائے گا جو جانا اس میں کیا عمل
کیا۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے

تیسری فصل

ابوذرؓ سے روایت ہے کہا بیشک رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَہٗ اِنَّکَ لَسْتَ بِخَیْرٍ مِّنْ اَحْمَرَ وَلَا اَسْوَدَ اِلَّا اَنْ تَفْضُلَہٗ بِتَقْوٰی۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ)

علیہ وسلم نے فرمایا تو سرخ اور سیاہ رنگ والے سے بہتر نہیں ہے مگر یہ کہ تو تقوٰی میں اس سے بڑھ کر ہو۔
(روایت کیا اسکو احمد نے)

۴۹۷۳/۴۵ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا زَھِدَ عَبْدٌ فِی الدُّنْیَا اِلَّا اَنْبَتَ اللّٰہُ الْحِکْمَۃَ فِیْ قَلْبِہٖ وَاَنْطَقَ بِھَا لِسَانَہٗ وَبَصَّرَہٗ عَیْبَ الدُّنْیَا وَدَاءَھَا وَدَوَاءَھَا وَاَخْرَجَہٗ مِنْھَا سَالِمًا اِلٰی دَارِ السَّلَامِ۔ (رَوَاہُ الْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ)

اسی (ابوذرؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی بندے نے دنیا سے بے رغبتی نہیں کی مگر اللہ تعالیٰ نے اس کے دل میں حکمت اگا دی اور اس کے ساتھ اسکی زبان کو گویا کیا اور دنیا کے عیب اس کو دکھلائے اور اسکی بیماری اور اسکی دوا اور اس کو اس سے دار السلام کی طرف سالم نکالا۔
(روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں)

۴۹۷۴/۴۶ وَعَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ اَخْلَصَ اللّٰہُ قَلْبَہٗ لِلْاِیْمَانِ وَجَعَلَ قَلْبَہٗ سَلِیْمًا وَّلِسَانَہٗ صَادِقًا وَّقَلْبَہٗ مُطْمَئِنَّۃً وَّخَلِیْقَتَہٗ مُسْتَقِیْمَۃً وَّجَعَلَ اُذُنَہٗ مُسْتَمِعَۃً وَّعَیْنَہٗ نَاظِرَۃً فَاَمَّا الْاُذُنُ فَقَمِعٌ وَاَمَّا الْعَیْنُ فَمُقِرَّۃٌ لِّمَا یُوْعِی الْقَلْبُ وَقَدْ اَفْلَحَ مَنْ جَعَلَ قَلْبَہٗ وَاعِیًا۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ)

اسی (ابوذرؓ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ شخص کامیاب ہوا جس کے دل کو اللہ تعالیٰ نے ایمان کیلئے خالص کیا اس کے دل کو سلامتی والا بنایا اور اسکی زبان کو راست گو بنایا اس کے نفس کو مطمئن اسکی طبیعت سیدھی اس کے کانوں کو حق سننے والا بنایا اور اسکی آنکھ کو دیکھنے والی بنایا، کان قیف ہیں اور آنکھ اس چیز کو قرار دینے والی ہے جسکو دل محفوظ رکھتا ہے۔ اور کامیاب ہوا وہ شخص جس نے دل کو حق کا نگاہ رکھنے والا بنایا (روایت کیا اس کو احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں)

۴۹۷۵/۴۷ وَعَنْ عُقْبَۃَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا رَاَیْتَ اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ یُعْطِی الْعَبْدَ مِنَ الدُّنْیَا عَلٰی مَعَاصِیْہِ مَا یُحِبُّ فَاِنَّمَا ھُوَ اسْتِدْرَاجٌ ثُمَّ تَلَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا نَسُوْا

عقبہ بن عامرؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا کہ جسوقت اللہ عزوجل کو تو دیکھے کہ وہ دنیا کسی شخص کو باوجود اس کے گناہوں کے دے رہا ہے جس کو وہ پسند کرتا ہے سوائے اس کے نہیں کہ وہ استدراج ہے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی "جسوقت وہ بھول گئے اس چیز کو کہ اس کے ساتھ نصیحت کیے گئے

مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰى اِذَا فَرِحُوْا بِمَا اُوْتُوْا اَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ (رَوَاهُ اَحْمَدُ)

ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیئے یہاں تک جب وہ خوش ہوتے اس چیز کے ساتھ جو دیئے گئے تھے ہم نے ان کو اچانک پکڑ لیا پس وہ ناگہاں حیران رہ گئے۔ (روایت کیا اس کو احمد نے)

۴۹۷۶/۴۸ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ اَهْلِ الصُّفَّةِ تُوُفِّيَ وَتَرَكَ دِيْنَارًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيَّةٌ قَالَ ثُمَّ تُوُفِّيَ اٰخَرُ فَتَرَكَ دِيْنَارَيْنِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيَّتَانِ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

ابوامامہؓ سے روایت ہے کہ اہل صفہ کا ایک آدمی مرگیا اور اس نے ایک دینار چھوڑا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک داغ ہے، پھر دوسرا مرگیا اس نے دو دینار چھوڑے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو داغ ہیں (روایت کیا اس کو احمد اور بیہقی نے شعب الایمان میں)

۴۹۷۷/۴۹ وَعَنْ مُّعَاوِيَةَ اَنَّهٗ دَخَلَ عَلٰى خَالِهٖ اَبِيْ هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ يَعُوْدُهٗ فَبَكٰى اَبُوْ هَاشِمٍ فَقَالَ مَا يُبْكِيْكَ يَا خَالِ اَوَجَعٌ يُّشْئِزُكَ اَمْ حِرْصٌ عَلَى الدُّنْيَا قَالَ كَلَّا وَلٰكِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ اِلَيْنَا عَهْدًا لَّمْ اٰخُذْ بِهٖ قَالَ وَمَا ذٰلِكَ قَالَ سَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ اِنَّمَا يَكْفِيْكَ مِنْ جَمْعِ الْمَالِ خَادِمٌ وَّمَرْكَبٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاِنِّيْ اُرَانِيْ قَدْ جَمَعْتُ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

معاویہؓ سے روایت ہے وہ اپنے ماموں ابوہاشم بن عتبہ پر داخل ہوئے ان کی عیادت کرتے تھے ابوہاشم رو پڑا، معاویہؓ نے کہا کیوں روتے ہو اے ماموں! کیا بیماری نے تم کو اضطراب میں ڈالا ہے یا دنیا کی حرص نے ابوہاشم نے کہا نہیں لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو وصیت کی تھی لیکن میں نے اس پر عمل نہیں کیا اس نے کہا وہ کیا ہے کہا میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا تجھ کو مال جمع کرنے سے یہی کافی ہے ایک خادم اور اللہ کے راستہ میں سواری اور میں اپنے آپ کو گمان کرتا ہوں کہ میں نے جمع کیا ہے۔

(روایت کیا اسکو احمد، ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ نے)

۴۹۷۸/۵۰ وَعَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ قُلْتُ لِاَبِي الدَّرْدَاءِ مَا لَكَ لَا تَطْلُبُ كَمَا يَطْلُبُ فُلَانٌ فَقَالَ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ

ام درداءؓ سے روایت ہے کہا میں نے ابوالدرداء سے کہا تجھے کیا ہے کہ تو مال طلب نہیں کرتا جس طرح فلاں شخص طلب کرتا ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے فرماتے تھے تمہارے آگے ایک دشوار گذار

اَمَامَكُمْ عَقَبَةً كَئُودًا لَا يَجُوزُهَا الْمُثْقِلُوْنَ فَاُحِبُّ اَنْ اَتَخَفَّفَ لِتِلْكَ الْعَقَبَةِ۔

گھاٹی ہے اس سے گرانبار نہیں گذر سکیں گے۔ میں نے پسند کیا ہے کہ اس گھاٹی کیلئے ہلکا ہو جاؤں۔

۴۹۷۹/۵۱ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ مِنْ اَحَدٍ يَّمْشِيْ عَلَى الْمَاءِ اِلَّا ابْتَلَّتْ قَدَمَاهُ قَالُوْا لَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ كَذٰلِكَ صَاحِبُ الدُّنْيَا لَا يَسْلَمُ مِنَ الذُّنُوْبِ (رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

انس رضؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی ایسا شخص ہے جو پانی پر چل سکے اور اس کے قدم تر نہ ہوں۔ صحابہ رضؓ نے عرض کیا نہیں اے اللہ کے رسول فرمایا اسی طرح دنیادار شخص گناہوں سے سلامت نہیں رہ سکتا (روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں)

۴۹۸۰/۵۲ وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ مُرْسَلًا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنْ اَجْمَعَ الْمَالَ وَاَكُوْنَ مِنَ التَّاجِرِيْنَ وَلٰكِنْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنْ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السَّاجِدِيْنَ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ۔ (رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَاَبُوْ نُعَيْمٍ فِي الْحِلْيَةِ عَنْ اَبِيْ مُسْلِمٍ)

جبیر رضؓ بن نفیر سے مرسل روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری طرف اس بات کی وحی نہیں کی گئی کہ میں مال جمع کروں اور تاجروں میں میرا شمار ہو بلکہ میری طرف وحی ہوئی ہے کہ تسبیح بیان کر اپنے رب کی حمد کے ساتھ اور سجدوں کرنے والوں میں ہو جا اور اپنے رب کی عبادت کر یہاں تک کہ تجھ کو موت آجائے (روایت کیا اس کو شرح السنہ میں اور ابونعیم نے حلیہ میں ابو مسلم سے۔)

۴۹۸۱/۵۳ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ طَلَبَ الدُّنْيَا حَلَالًا اِسْتِعْفَافًا عَنِ الْمَسْئَلَةِ وَسَعْيًا عَلٰى اَهْلِهٖ وَتَعَطُّفًا عَلٰى جَارِهٖ لَقِيَ اللّٰهَ تَعَالٰى يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَوَجْهُهٗ مِثْلُ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَمَنْ طَلَبَ الدُّنْيَا حَلَالًا مُكَاثِرًا مُفَاخِرًا مُرَائِيًا لَقِيَ اللّٰهَ تَعَالٰى وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَاَبُوْ

ابو ہریرہ رضؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دنیا کو حلال طریقہ سے سوال سے بچنے کے لئے عیال پر سعی کے لئے اپنے ہمسایہ پر احسان کرنے کے لئے طلب کرے گا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے ملاقات کریگا اس حال میں کہ اسکا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوگا اور جو کوئی دنیا کو حلال طریقہ سے طلب کرے اس حال میں کہ وہ مال میں زیادتی کرنیوالا اور فخر کرنیوالا ہے اور ریا کرنیوالا ہے اللہ تعالیٰ کو قیامت کیدن ملے گا اس حال میں کہ اللہ تعالیٰ اس پر ناراض ہوگا۔ (روایت کیا اس کو

نُعَيْمٍ فِي الْحِلْيَةِ)

بیہقی نے شعب الایمان میں اور ابونعیم نے حلیہ میں)

۴۹۸۲/۵۴ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ هٰذَا الْخَيْرَ خَزَائِنُ لِتِلْكَ الْخَزَائِنِ مَفَاتِيْحُ فَطُوْبٰى لِعَبْدٍ جَعَلَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى مِفْتَاحًا لِلْخَيْرِ مِغْلَاقًا لِلشَّرِّ وَوَيْلٌ لِعَبْدٍ جَعَلَهُ اللّٰهُ مِفْتَاحًا لِلشَّرِّ مِغْلَاقًا لِلْخَيْرِ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

سہل بن سعدؓ سے روایت ہے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ خیر خزانے ہیں اور ان خزانوں کی کنجیاں ہیں اس بندے کے لئے خوشی ہو جس کو اللہ تعالیٰ نے خیر کی کنجی اور شر کا دروازہ بند ہونے کا سبب بنایا ہے اور اس بندے کیلئے ہلاکت ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے شر کی کنجی اور خیر کا دروازہ بند ہونے کا سبب بنایا ہے۔ (روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

۴۹۸۳/۵۵ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا لَمْ يُبَارَكْ لِلْعَبْدِ فِيْ مَالِهٖ جَعَلَهُ فِي الْمَاءِ وَالطِّيْنِ۔

علیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت کسی بندے کے مال میں برکت نہ کی جائے وہ اس کو پانی اور مٹی میں گرداتا ہے۔

۴۹۸۴/۵۶ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اتَّقُوا الْحَرَامَ فِي الْبُنْيَانِ فَاِنَّهُ اَسَاسُ الْخَرَابِ (رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمارتوں میں حرام سے اجتناب کرو اس لئے کہ عمارت خرابی کی بنیاد ہے (روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں)

۴۹۸۵/۵۷ وَعَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدُّنْيَا دَارُ مَنْ لَا دَارَ لَهٗ وَمَالُ مَنْ لَا مَالَ لَهٗ وَلَهَا يَجْمَعُ مَنْ لَا عَقْلَ لَهٗ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

عائشہؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں فرمایا دنیا اس کا گھر ہے جس کا گھر نہیں ہے اور اس شخص کا مال ہے جس کے لئے مال نہیں ہے اور اس دنیا کیلئے وہ شخص جمع کرتا ہے جس کیلئے عقل نہیں ہے۔
(روایت کیا اسکو احمد اور بیہقی نے شعب الایمان میں)

۴۹۸۶/۵۸ وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ خُطْبَتِهٖ اَلْخَمْرُ جِمَاعُ الْاِثْمِ وَالنِّسَاءُ حَبَائِلُ الشَّيْطَانِ وَحُبُّ الدُّنْيَا رَاْسُ كُلِّ خَطِيْئَةٍ قَالَ وَسَمِعْتُهٗ

حذیفہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا اپنے خطبہ میں فرماتے شراب پینا گناہوں کو جمع کرنے والی ہے اور عورتیں شیطان کا جال ہیں اور دنیا کی محبت ہر گناہ کا سر ہے حذیفہ نے کہا اور میں نے آپؐ سے سنا فرماتے تھے عورتوں کو پیچھے رکھو اس لئے کہ اللہ تعالیٰ

يَقُوْلُ اَخِّرُوا النِّسَاءَ حَيْثُ اَخَّرَهُنَّ اللّٰهُ - (رَوَاهُ رَزِيْنٌ) وَرَوَى الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ عَنِ الْحَسَنِ مُرْسَلًا حُبُّ الدُّنْيَا رَاْسُ كُلِّ خَطِيْئَةٍ -

نے ان کو پیچھے رکھا ہے۔ روایت کیا اس کو رزین نے اور روایت کیا ہے بیہقی نے شعب الایمان میں حسن سے مرسل طور پر۔ حب الدنیا راس کل خطیئۃ

۴۹۸۷/۵۹ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَخْوَفَ مَا اَتَخَوَّفُ عَلٰى اُمَّتِي الْهَوٰى وَطُوْلُ الْاَمَلِ فَاَمَّا الْهَوٰى فَيَصُدُّ عَنِ الْحَقِّ وَاَمَّا طُوْلُ الْاَمَلِ فَيُنْسِي الْاٰخِرَةَ وَهٰذِهِ الدُّنْيَا مُرْتَحِلَةٌ ذَاهِبَةٌ وَّهٰذِهِ الْاٰخِرَةُ مُرْتَحِلَةٌ قَادِمَةٌ وَّلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُمَا بَنُوْنَ فَاِنِ اسْتَطَعْتُمْ .... اَنْ لَّا تَكُوْنُوْا مِنْ بَنِي الدُّنْيَا فَافْعَلُوْا فَاِنَّكُمُ الْيَوْمَ فِيْ دَارِ الْعَمَلِ وَلَا حِسَابَ وَاَنْتُمْ غَدًا فِيْ دَارِ الْاٰخِرَةِ وَلَا عَمَلَ - (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اپنی امت پر سب سے زیادہ دو چیزوں سے ڈرتا ہوں۔ خواہش نفس، اور درازی عمر کی آرزو خواہش نفس قبول حق سے باز رکھتی ہے اور درازی عمر کی آرزو آخرت کو بھلا دیتی ہے اور یہ دنیا کوچ کرنے والی جانے والی ہے اور آخرت کوچ کرتے والی آنے والی ہے اور ان میں سے ہر ایک کے بیٹے ہیں۔ اگر تم کر سکو کہ دنیا کے بیٹے نہ بنو پس کرو اس لئے کہ تم آج دنیا میں ہو کہ عمل کا گھر ہے اور حساب نہیں ہے اور کل تم آخرت کے گھر میں ہوگے اور عمل نہیں ہوگا۔

(روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں)

۴۹۸۸/۶۰ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ ارْتَحَلَتِ الدُّنْيَا مُدْبِرَةً وَّارْتَحَلَتِ الْاٰخِرَةُ مُقْبِلَةً وَّلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُمَا بَنُوْنَ فَكُوْنُوْا مِنْ اَبْنَاءِ الْاٰخِرَةِ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنْ اَبْنَاءِ الدُّنْيَا فَاِنَّ الْيَوْمَ عَمَلٌ وَّلَا حِسَابَ وَغَدًا حِسَابٌ وَّلَا عَمَلَ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَرْجَمَةِ بَابٍ)

علیؓ سے روایت ہے کہا دنیا پشت کئے ہوئے کوچ کر رہی ہے اور آخرت سامنا کئے ہوئے کوچ کئے آتی ہے اور ان دونوں میں سے ہر ایک کے بیٹے ہیں۔ تم آخرت کے بیٹوں میں سے ہونا اور دنیا کے بیٹوں میں سے نہ ہونا۔ آج عمل ہے حساب نہیں اور کل حساب ہے عمل نہیں۔ روایت کیا اس کو بخاری نے ترجمۃ الباب میں۔

۴۹۸۹/۶۱ وَعَنْ عَمْرٍو اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ يَوْمًا فَقَالَ فِيْ

عمروؓ سے روایت ہے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیا اور اپنے خطبہ میں فرمایا۔ خبردار تحقیق دنیا

خُطْبَتِهِ اَلَا اِنَّ الدُّنْيَا عَرَضٌ حَاضِرٌ يَأْكُلُ مِنْهُ الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ اَلَا وَاِنَّ الْاٰخِرَةَ اَجَلٌ صَادِقٌ وَّيَقْضِىْ فِيْهَا مَلِكٌ قَادِرٌ اَلَا وَاِنَّ الْخَيْرَ كُلَّهٗ بِحَذَافِيْرِهٖ فِى الْجَنَّةِ اَلَا وَاِنَّ الشَّرَّ كُلَّهٗ بِحَذَافِيْرِهٖ فِى النَّارِ اَلَا فَاعْمَلُوْا وَاَنْتُمْ مِّنَ اللّٰهِ عَلٰى حَذَرٍ وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مَّعْرُوْضُوْنَ عَلٰٓى اَعْمَالِكُمْ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ۔ (رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ)

متاع حاضر ہے اس سے نیک اور فاجر کھا رہا ہے تحقیق آخرت ایک مدت معین ہے اس میں بادشاہ قادر فیصلہ کریگا آگاہ رہو تحقیق خیر اپنی تمام انواع سمیت جنت میں ہے اور برائی اپنی تمام انواع سمیت دوزخ میں ہے۔ خبردار عمل کرو خدا سے بچ کر خوف پر رہو اور جان لو کہ تم اپنے اعمال پر پیش کئے جاؤ گے جو شخص ذرہ کے برابر نیکی کرے گا اس کی جزا دیکھے گا اور جو کوئی ذرہ برابر برائی کرے گا اس کی سزا دیکھے گا۔

(روایت کیا اس کو شافعی نے)

۴۹۹۰/۶۲ وَعَنْ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ الدُّنْيَا عَرَضٌ حَاضِرٌ يَأْكُلُ مِنْهَا الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ وَاِنَّ الْاٰخِرَةَ وَعْدٌ صَادِقٌ يَّحْكُمُ فِيْهَا مَلِكٌ عَادِلٌ قَادِرٌ يُّحِقُّ فِيْهَا الْحَقَّ وَيُبْطِلُ الْبَاطِلَ كُوْنُوْا مِنْ اَبْنَاءِ الْاٰخِرَةِ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنْ اَبْنَاءِ الدُّنْيَا فَاِنَّ كُلَّ اُمٍّ يَّتْبَعُهَا وَلَدُهَا۔

شداد سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے اے لوگو! دنیا اسباب حاضر ہے اس سے نیک و بد کھاتا ہے اور آخرت کا وعدہ سچا ہے اس میں عادل قادر بادشاہ فیصلہ کرے گا اس میں حق کو ثابت کرے گا اور باطل کو نابود کرے گا تم آخرت کے بیٹے بنو دنیا کے بیٹے نہ بنو اس لئے کہ ہر بیٹا ماں کے تابع ہوتا ہے۔

۴۹۹۱/۶۳ وَعَنْ اَبِى الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ اِلَّا وَبِجَنْبَتَيْهَا مَلَكَانِ يُنَادِيَانِ يُسْمِعَانِ الْخَلَائِقَ غَيْرَ الثَّقَلَيْنِ يَآ اَيُّهَا النَّاسُ هَلُمُّوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ مَّا قَلَّ وَكَفٰى خَيْرٌ مِّمَّا كَثُرَ وَ

ابوالدرداءؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سورج طلوع نہیں ہوتا مگر اسکے دونوں پہلوؤں میں دو فرشتے ہوتے ہیں جو پکارتے ہیں اور مخلوق کو سناتے ہیں سوائے جن و انس کے۔ اے لوگو پروردگار کی طرف آؤ جو مال کم ہو اور کفایت کرے اس مال سے بہتر ہے جو بہت ہو اور باز رکھے (روایت کیا ان دونوں

اَلْھٰی (رَوَاھُمَا اَبُوْ نُعَیْمٍ فِی الْحِلْیَۃِ)

حدیثوں کو ابونعیم نے حلیہ میں۔)

۴۷۹۲/۶۴ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ یَبْلُغُ بِہٖ قَالَ اِذَا مَاتَ الْمَیِّتُ قَالَتِ الْمَلٰٓئِکَۃُ مَا قَدَّمَ وَقَالَ بَنُوْٓ اٰدَمَ مَا خَلَّفَ۔ (رَوَاہُ الْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ)

ابوہریرہ رضی سے روایت ہے وہ اس روایت کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچاتے تھے کہا جس وقت آدمی مرتا ہے فرشتے کہتے ہیں اس نے آگے کیا بھیجا اور لوگ کہتے ہیں اس نے پیچھے کیا چھوڑا (روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں)

۴۷۹۳/۶۵ وَعَنْ مَّالِکٍ اَنَّ لُقْمَانَ قَالَ لِابْنِہٖ یَا بُنَیَّ اِنَّ النَّاسَ قَدْ تَطَاوَلَ عَلَیْھِمْ مَّا یُوْعَدُوْنَ وَھُمْ اِلَی الْاٰخِرَۃِ سِرَاعًا یَّذْھَبُوْنَ وَاَنَّکَ قَدِ اسْتَدْبَرْتَ الدُّنْیَا مُنْذُ کُنْتَ وَاسْتَقْبَلْتَ الْاٰخِرَۃَ وَاِنَّ دَارًا تَسِیْرُ اِلَیْھَآ اَقْرَبُ اِلَیْکَ مِنْ دَارٍ تَخْرُجُ مِنْھَا۔ (رَوَاہُ رَزِیْنٌ)

مالک رضی سے روایت ہے کہا لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا اے میرے بیٹے لوگوں پر وہ مدت دراز ہوگئی جس کا وعدہ کیے جاتے ہیں اور وہ آخرت کی طرف جلدی جاتے ہیں تو نے دنیا کو پشت دی جب سے تو پیدا ہوا اور تو آخرت کی طرف متوجہ ہوا۔ اور وہ گھر جس کی طرف تو جا رہا ہے بہت نزدیک ہے اس گھر سے جس سے تو نکل رہا ہے۔

(روایت کیا اس کو رزین نے)

۴۷۹۴/۶۶ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قِیْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَیُّ النَّاسِ اَفْضَلُ قَالَ کُلُّ مَخْمُوْمِ الْقَلْبِ صَدُوْقِ اللِّسَانِ قَالُوْا صَدُوْقُ اللِّسَانِ نَعْرِفُہٗ فَمَا مَخْمُوْمُ الْقَلْبِ قَالَ ھُوَ النَّقِیُّ التَّقِیُّ لَآ اِثْمَ عَلَیْہِ وَلَا بَغْیَ وَلَا غِلَّ وَلَا حَسَدَ۔ (رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ وَالْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ)

عبداللہ بن عمر رضی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کون سا آدمی افضل ہے فرمایا ہر صاف دل اور سچی زبان والا۔ صحابہ نے عرض کیا سچی زبان والے کو ہم جانتے ہیں صاف دل سے کیا مراد ہے فرمایا پاک دل پرہیزگار اس پر گناہ نہیں نہ ظلم کرنا اور حد سے گذرنا نہ کدورت وکینہ اور نہ حسد

(روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور بیہقی نے شعب الایمان میں)

۴۷۹۵/۶۷ وَعَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَرْبَعٌ اِذَا کُنَّ فِیْکَ فَلَا عَلَیْکَ مَا فَاتَکَ الدُّنْیَا حِفْظُ اَمَانَۃٍ وَّصِدْقُ حَدِیْثٍ وَّحُسْنُ

اسی (عبداللہ) سے روایت ہے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چار خصلتیں ہیں جب تجھ میں ہوں تو تجھ پر خوف نہیں ہے جو تجھ سے دنیا کی چیزیں فوت ہوجائیں۔ امانت کی حفاظت کرنی سچی بات کہنی، نیک خلقی اور پارسائی

خَلِيْقَةٍ وَّعِفَّةٌ فِي طُعْمَةٍ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

کھانے میں۔ (روایت کیا اس کو احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔)

۴۹۹۶ / ۶۸ وَعَنْ مَالِكٍ قَالَ بَلَغَنِيْ اَنَّهٗ قِيْلَ لِلُقْمَانَ الْحَكِيْمِ مَا بَلَغَ بِكَ مَا نَرٰى يَعْنِي الْفَضْلَ قَالَ صِدْقُ الْحَدِيْثِ وَاَدَاءُ الْاَمَانَةِ وَتَرْكُ مَا لَا يَعْنِيْنِيْ۔ (رَوَاهُ فِي الْمُوَطَّا)

مالکؒ سے روایت ہے کہا مجھ کو پہنچا ہے کہ لقمان حکیم کو کہا گیا تم کو اس مرتبہ پر کس چیز نے پہنچایا ہے جو ہم دیکھتے ہیں یعنی فضیلت اور بزرگی کہا سچ بولنے اور ادا کرنے امانت نے اور اس چیز کو چھوڑ دینے سے جو مجھے نفع نہ دے۔ (روایت کیا اس کو مالک نے موطا میں)

۴۹۹۷ / ۶۹ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجِيْءُ الْاَعْمَالُ فَتَجِيْءُ الصَّلٰوةُ فَتَقُوْلُ يَا رَبِّ اَنَا الصَّلٰوةُ فَيَقُوْلُ اِنَّكِ عَلٰى خَيْرٍ فَتَجِيْءُ الصَّدَقَةُ فَتَقُوْلُ يَا رَبِّ اَنَا الصَّدَقَةُ فَيَقُوْلُ اِنَّكِ عَلٰى خَيْرٍ ثُمَّ يَجِيْءُ الصِّيَامُ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ اَنَا الصِّيَامُ فَيَقُوْلُ اِنَّكَ عَلٰى خَيْرٍ ثُمَّ تَجِيْءُ الْاَعْمَالُ عَلٰى ذٰلِكَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى اِنَّكَ عَلٰى خَيْرٍ ثُمَّ يَجِيْءُ الْاِسْلَامُ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ اَنْتَ السَّلَامُ وَاَنَا الْاِسْلَامُ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى اِنَّكَ عَلٰى خَيْرٍ بِكَ الْيَوْمَ اٰخُذُ وَبِكَ اُعْطِيْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ كِتَابِهٖ وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ۔

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اعمال آئیں گے پس نماز آئیگی کہے گی اے میرے پروردگار میں نماز ہوں پروردگار فرماتے گا تو خیر پر ہے، صدقہ آئے گا پس کہے گا اے میرے پروردگار میں صدقہ ہوں اللہ تعالیٰ فرماتے گا تو خیر پر ہے پھر روزہ آئے گا پس کہے گا اے میرے رب میں روزہ ہوں اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو خیر پر ہے پھر اسی طرح دوسرے اعمال آئیں گے اللہ پاک (ہر ایک سے یہی) فرمائیگا تو خیر پر ہے۔ پھر اسلام آئیگا پس کہے گا اے میرے پروردگار تو سلام ہے اور میں اسلام ہوں اللہ تعالیٰ فرماتے گا تو خیر پر ہے تیرے سبب آج کے دن مواخذہ کروں گا اور تیرے وسیلہ سے دوں گا اللہ تعالیٰ اپنی کتاب میں فرماتا ہے "جو شخص طلب کرے دین اسلام کے سوا کسی اور دین کو پس ہرگز نہ قبول کیا جاتے گا اس سے وہ دین اور وہ آخرت میں ٹوٹا پانے والوں میں سے ہے۔

۴۹۹۸ / ۷۰ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ لَنَا سِتْرٌ فِيْهِ تَمَاثِيْلُ طَيْرٍ فَقَالَ رَسُوْلُ

عائشہؓ سے روایت ہے کہا ہمارا ایک پردہ تھا جس میں پرندوں کی تصویریں تھیں رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا عَائِشَۃُ حَوِّلِیْہِ فَاِنِّیْ اِذَا رَاَیْتُہٗ ذَکَرْتُ الدُّنْیَا

علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ اس کو بدل ڈالو جسوقت میں اسکو دیکھتا ہوں دنیا کو یاد کرتا ہوں۔

۴۹۹۹ وَعَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ الْاَنْصَارِیِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عِظْنِیْ وَاَوْجِزْ فَقَالَ اِذَا قُمْتَ فِیْ صَلٰوتِکَ فَصَلِّ صَلٰوۃَ مُوَدِّعٍ وَّلَا تَکَلَّمْ بِکَلَامٍ تَعْتَذِرُ مِنْہُ غَدًا وَّاَجْمِعِ الْاِیَاسَ مِمَّا فِیْ اَیْدِی النَّاسِ۔

ابو ایوبؓ انصاری سے روایت ہے کہا ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا مجھے نصیحت کریں اور مختصر کریں فرمایا جسوقت تو نماز کیلئے کھڑا ہو اس شخص کی طرح نماز پڑھ جو رخصت کرنیوالا ہے اور ایسی بات نہ کہہ جس کے سبب کل عذر بیان کرنا پڑے اور اس چیز سے جو لوگوں کے ہاتھوں میں ہے ناامیدی کے اوپر مصمم قصد کرے۔

۵۰۰۰ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ لَمَّا بَعَثَہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِلَی الْیَمَنِ خَرَجَ مَعَہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُوْصِیْہِ وَمُعَاذٌ رَّاکِبٌ وَّرَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَمْشِیْ تَحْتَ رَاحِلَتِہٖ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ یَا مُعَاذُ اِنَّکَ عَسٰی اَنْ لَّا تَلْقَانِیْ بَعْدَ عَامِیْ ھٰذَا وَلَعَلَّکَ اَنْ تَمُرَّ بِمَسْجِدِیْ ھٰذَا وَقَبْرِیْ فَبَکٰی مُعَاذٌ جَشَعًا لِّفِرَاقِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثُمَّ الْتَفَتَ فَاَقْبَلَ بِوَجْھِہٖ نَحْوَ الْمَدِیْنَۃِ فَقَالَ اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِیَ الْمُتَّقُوْنَ مَنْ کَانُوْا وَحَیْثُ کَانُوْا۔ (رَوَی الْاَحَادِیْثَ الْاَرْبَعَۃَ اَحْمَدُ)

معاذؓ بن جبل سے روایت ہے کہا جسوقت معاذ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یمن کی طرف بھیجا تو آپ اسکے ساتھ نکلے اسکو وصیت کرتے تھے۔ معاذ سوار تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسکی سواری کے ساتھ چلتے تھے۔ جس وقت آپ وصیت سے فارغ ہوتے فرمایا اے معاذ شاید کہ آئندہ سال تو مجھ کو نہ مل سکے اور شاید تو میری مسجد اور قبر کے پاس سے گذرے۔ معاذ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جدائی کے غم میں رو پڑے۔ پھر آپ پھرے اور اپنا چہرہ مبارک مدینہ شریف کی طرف کیا فرمایا لوگوں میں سے میرے قریب ترین پرہیزگار ہیں جو بھی ہوں اور جہاں ہوں۔

(روایت کیا ان چاروں حدیثوں کو احمد نے)

۵۰۰۱ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ تَلَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَمَنْ یُّرِدِ اللّٰہُ اَنْ یَّھْدِیَہٗ یَشْرَحْ صَدْرَہٗ

ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی۔ جس کو اللہ ہدایت دینے کا ارادہ کرتا ہے اس کا سینہ اسلام کیلئے کھول دیتا ہے'' رسول اللہ

لِلْاِسْلَامِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ النُّوْرَ اِذَا دَخَلَ الصَّدْرَ انْفَسَحَ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ لِتِلْكَ مِنْ عَلَمٍ يُعْرَفُ بِهٖ قَالَ نَعَمْ اَلتَّجَافِيْ مِنْ دَارِ الْغُرُوْرِ وَالْاِنَابَةُ اِلٰى دَارِ الْخُلُوْدِ وَالْاِسْتِعْدَادُ لِلْمَوْتِ قَبْلَ نُزُوْلِهٖ۔

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نور جس وقت سینہ میں داخل ہوتا ہے سینہ کھل جاتا ہے پس کہا گیا اے اللہ کے رسول کیا اسکی کوئی علامت ہے جس سے پہچانا جائے فرمایا ہاں غرور کے گھر سے دور ہونا اور آخرت کی طرف رجوع کرنا اور موت کے اترنے سے پہلے اسکی طرف تیار رہنا۔

۵۰۰۲ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَاَبِيْ خَلَّادٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا رَاَيْتُمُ الْعَبْدَ يُعْطٰى زُهْدًا فِي الدُّنْيَا وَقِلَّةَ مَنْطِقٍ فَاقْتَرِبُوْا مِنْهُ فَاِنَّهٗ يُلَقَّى الْحِكْمَةَ۔ (رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

ابوہریرہؓ اور ابو خلادؓ سے روایت ہے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم بندے کو دیکھو کہ دنیا میں بے رغبتی اور کم گوئی دیا گیا ہے اسکا قرب ڈھونڈو اس لئے کہ وہ حکمت سکھلایا جاتا ہے۔ (روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں)

بَابُ فَضْلِ الْفُقَرَاءِ وَمَا كَانَ مِنْ عَيْشِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فقراء کی فضیلت اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگانی کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۵۰۰۳ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُبَّ اَشْعَثَ مَدْفُوْعٍ بِالْاَبْوَابِ لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهٗ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہت سے پراگندہ بال دروازوں سے دھکیلے گئے ایسے ہیں اگر وہ اللہ پر قسم کھاویں اللہ تعالیٰ ان کو قسم میں سچا کرے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۵۰۰۴ وَعَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ رَاٰى سَعْدٌ اَنَّ لَهٗ فَضْلًا عَلٰى مَنْ دُوْنَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مصعبؓ بن سعد سے روایت ہے کہا سعد نے گمان کیا کہ اسکو اس سے کمتر شخص پر فضیلت حاصل ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم مدد نہیں کئے جاتے

هَلْ تُنْصَرُوْنَ وَتُرْزَقُوْنَ اِلَّا بِضُعَفَآئِكُمْ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

اور رزق نہیں دیئے جاتے مگر اپنے ضعیفوں کی برکت سے۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۵۰۰۵/۳ وَعَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُمْتُ عَلٰى بَابِ الْجَنَّةِ فَكَانَ عَامَّةُ مَنْ دَخَلَهَا الْمَسَاكِيْنَ وَاَصْحَابُ الْجَدِّ مَحْبُوْسُوْنَ غَيْرَ اَنَّ اَصْحَابَ النَّارِ قَدْ اُمِرَ بِهِمْ اِلَى النَّارِ وَقُمْتُ عَلٰى بَابِ النَّارِ فَاِذَا عَامَّةُ مَنْ دَخَلَهَا النِّسَآءُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسامہ بن زید سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں جنت کے دروازے پر کھڑا ہوا اکثر لوگ جو جنت میں داخل ہوتے غریب تھے۔ اور دولت مند قیامت کے میدان میں روک لئے گئے ہیں سوائے اس کے نہیں کہ کافروں کو دوزخ میں ڈالنے کا حکم دیا جا چکا ہے میں دوزخ کے دروازے پر کھڑا ہوا اکثر اس میں داخل ہونے والی عورتیں ہیں۔ (متفق علیہ)

۵۰۰۶/۴ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اطَّلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ فَرَاَيْتُ اَكْثَرَ اَهْلِهَا الْفُقَرَآءَ وَاطَّلَعْتُ فِي النَّارِ فَرَاَيْتُ اَكْثَرَ اَهْلِهَا النِّسَآءَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے جنت میں جھانکا میں نے اس میں اکثر اس کے رہنے والے فقراء کو دیکھا اور میں نے دوزخ میں جھانکا اس کے اکثر رہنے والی عورتوں کو دیکھا۔ (متفق علیہ)

۵۰۰۷/۵ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ فُقَرَآءَ الْمُهَاجِرِيْنَ يَسْبِقُوْنَ الْاَغْنِيَآءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِلَى الْجَنَّةِ بِاَرْبَعِيْنَ خَرِيْفًا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

عبداللہؓ بن عمرو سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فقراء مہاجرین قیامت کے دن مالداروں سے چالیس سال پہلے جنت میں جائیں گے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۵۰۰۸/۶ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِرَجُلٍ عِنْدَهٗ جَالِسٌ مَا رَاْيُكَ فِيْ هٰذَا فَقَالَ رَجُلٌ مِّنْ اَشْرَافِ النَّاسِ هٰذَا وَاللّٰهِ حَرِيٌّ اِنْ خَطَبَ اَنْ يُّنْكَحَ وَاِنْ شَفَعَ اَنْ يُّشَفَّعَ

سہلؓ بن سعد سے روایت ہے کہا ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گذرا آپؐ نے اپنے پاس بیٹھنے والے ایک شخص کو کہا اس شخص کے متعلق تیرا کیا خیال ہے اس نے کہا یہ اشراف لوگوں میں سے ہے اللہ کی قسم یہ لائق ہے کہ اگر نکاح کا پیغام بھیجے نکاح کیا جائے اگر سفارش کرے اسکی سفارش قبول کی جائے۔ رسول اللہ

قَالَ فَسَكَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ مَرَّ رَجُلٌ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأْيُكَ فِيْ هٰذَا فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا رَجُلٌ مِّنْ فُقَرَاءِ الْمُسْلِمِيْنَ هٰذَا حَرِيٌّ إِنْ خَطَبَ أَنْ لَّا يُنْكَحَ وَإِنْ شَفَعَ أَنْ لَّا يُشَفَّعَ وَإِنْ قَالَ أَنْ لَّا يُسْمَعَ لِقَوْلِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا خَيْرٌ مِّنْ مِّلْءِ الْأَرْضِ مِثْلِ هٰذَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے پھر ایک شخص گذرا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے متعلق تیرا کیا خیال ہے اس نے کہا اے اللہ کے رسول یہ شخص فقراء مسلمین سے ہے یہ لائق ہے کہ اگر نکاح کا پیغام بھیجے نہ نکاح کیا جائے اور اگر کسی کی سفارش کرے اسکی سفارش قبول نہ کی جائے اور اگر کچھ کہے اسکی بات نہ سنی جائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ شخص بہتر ہے اُس جیسے کے ساتھ زمین بھری ہوئی لوگوں سے۔

(متفق علیہ)

۵۰۰۹ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ اٰلُ مُحَمَّدٍ مِّنْ خُبْزِ الشَّعِيْرِ يَوْمَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ حَتّٰى قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہا آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پے در پے دو دن جو کی روٹی سے پیٹ نہیں بھرا یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہو گئے۔

(متفق علیہ)

۵۰۱۰/۸ وَعَنْ سَعِيْدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّهٗ مَرَّ بِقَوْمٍ بَيْنَ أَيْدِيْهِمْ شَاةٌ مُّصَلِيَّةٌ فَدَعَوْهُ فَأَبٰى أَنْ يَّأْكُلَ وَقَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الدُّنْيَا وَلَمْ يَشْبَعْ مِنْ خُبْزِ الشَّعِيْرِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

سعیدؓ مقبری ابوہریرہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ ایک قوم کے پاس سے گذرے ان کے سامنے بھونی ہوئی بکری رکھی ہوئی تھی انہوں نے آپ کو بلایا ابوہریرہؓ نے کھانے سے انکار کر دیا اور کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے نکل گئے جبکہ جو کی روٹی بھی پیٹ بھر کر نہیں کھائی۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۵۰۱۱/۹ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّهٗ مَشٰى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخُبْزِ شَعِيْرٍ وَّإِهَالَةٍ سَنِخَةٍ وَّلَقَدْ رَهَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرْعًا لَّهٗ بِالْمَدِيْنَةِ عِنْدَ يَهُوْدِيٍّ وَّأَخَذَ مِنْهُ شَعِيْرًا

انسؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جو کی روٹی اور بدبودار چربی لے کر گیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زرہ مدینہ میں ایک یہودی کے پاس گروی رکھی تھی اور اس سے اپنے گھر والوں کیلئے جو لئے تھے اور میں نے سنا آپ فرماتے تھے شام کے وقت آل محمدؐ

لِاَهْلِهٖ وَلَقَدْ سَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ مَا اَمْسٰى عِنْدَ اٰلِ مُحَمَّدٍ صَاعُ بُرٍّ وَّلَا صَاعُ حَبٍّ قَالَ اِنَّ عِنْدَهٗ لَتِسْعُ نِسْوَةٍ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ)

کے پاس نہ گیہوں کا صاع ہے نہ جو کا اور نہ کسی اور غلہ کا آپؐ کی اس وقت نو بیبیاں تھیں۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۵۰۱۲/۱۰ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا هُوَ مُضْطَجِعٌ عَلٰى رِمَالِ حَصِيْرٍ لَيْسَ بَيْنَهٗ وَبَيْنَهٗ فِرَاشٌ قَدْ اَثَّرَ الرِّمَالُ بِجَنْبِهٖ مُتَّكِئًا عَلٰى وِسَادَةٍ مِّنْ اَدَمٍ حَشْوُهَا لِيْفٌ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُدْعُ اللّٰهَ فَلْيُوَسِّعْ عَلٰى اُمَّتِكَ فَاِنَّ فَارِسَ وَالرُّوْمَ قَدْ وُسِّعَ عَلَيْهِمْ وَهُمْ لَا يَعْبُدُوْنَ اللّٰهَ فَقَالَ اَوَفِيْ هٰذَا اَنْتَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ اُولٰٓئِكَ قَوْمٌ عُجِّلَتْ لَهُمْ طَيِّبَاتُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِيْ رِوَايَةٍ اَمَا تَرْضٰى اَنْ تَكُوْنَ لَهُمُ الدُّنْيَا وَلَنَا الْاٰخِرَةُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عمرؓ سے روایت ہے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس داخل ہوا آپ کھجور کے بوریہ پر لیٹے ہوئے تھے اسکے درمیان اور آپؐ کے درمیان کوئی بستر نہ تھا بوریئے نے آپؐ کے جسم پر نشان ڈال دیئے تھے آپ چمڑے کے ایک تکیہ پر ٹیک لگائے ہوئے تھے جس کے اندر کھجور کے پتے بھرے ہوئے تھے میں نے کہا اے اللہ کے رسول دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کی امت پر فراخی فرماوے فارس اور روم پر فراخی کی گئی ہے حالانکہ وہ اللہ تعالیٰ کی بندگی نہیں کرتے۔ فرمایا اے ابن خطاب تو ابھی تک ان خیالوں میں غلطاں ہے وہ لوگ ایسے ہیں کہ ان کی لذتیں ان کے لئے دنیا میں جلدی دے دی گئیں ہیں۔ ایک روایت میں ہے آپ نے فرمایا کیا تو راضی نہیں کہ ان کیلئے دنیا ہے اور ہمارے لئے آخرت۔

(متفق علیہ)

۵۰۱۳/۱۱ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ لَقَدْ رَاَيْتُ سَبْعِيْنَ مِنْ اَصْحَابِ الصُّفَّةِ مَا مِنْهُمْ رَجُلٌ عَلَيْهِ رِدَاءٌ اِمَّا اِزَارٌ وَّاِمَّا كِسَاءٌ قَدْ رَبَطُوْا فِيْ اَعْنَاقِهِمْ فَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ نِصْفَ السَّاقَيْنِ وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ الْكَعْبَيْنِ فَيَجْمَعُهٗ بِيَدِهٖ كَرَاهِيَةَ اَنْ تُرٰى عَوْرَتُهٗ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا میں نے ستر اصحاب صفہ کو دیکھا ہے ان میں سے کوئی آدمی ایسا نہ تھا جس پر چادر ہو بس تہبند تھی یا کملی، انہوں نے اسے اپنی گردن میں باندھ رکھا تھا۔ ان میں سے بعض کپڑے آدھی پنڈلی تک پہنچتے تھے اور بعض دونوں ٹخنوں تک وہ اسے اپنے دونوں ہاتھوں سے اکٹھا کر لیتے تاکہ ان کا ستر نہ دیکھا جائے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۵۰۱۴/۱۲ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ

اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا نَظَرَ اَحَدُکُمْ اِلٰی مَنْ فُضِّلَ عَلَیْہِ فِی الْمَالِ وَالْخَلْقِ فَلْیَنْظُرْ اِلٰی مَنْ ھُوَ اَسْفَلَ مِنْہُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ) وَفِیْ رِوَایَۃٍ لِّمُسْلِمٍ قَالَ اُنْظُرُوْا اِلٰی مَنْ ھُوَ اَسْفَلَ مِنْکُمْ وَلَا تَنْظُرُوْا اِلٰی مَنْ ھُوَ فَوْقَکُمْ فَھُوَ اَجْدَرُ اَنْ لَّا تَزْدَرُوْا نِعْمَۃَ اللہِ عَلَیْکُمْ۔

علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت ایک تمہارا ایک شخص کو دیکھے جسے مال اور ظاہری صورت میں تم پر فضیلت دی گئی ہے، تو چاہیئے کہ ایسے شخص کی طرف دیکھے جو اس سے کمتر ہے (متفق علیہ) مسلم کی ایک روایت میں ہے آپ نے فرمایا اپنے سے کم مرتبہ کو دیکھو اور اپنے سے زیادہ مرتبہ والے کو نہ دیکھو یہ لائق تر ہے کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو حقیر نہ جانو۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

دوسری فصل

۵۰۱۵ / ۱۳ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَدْخُلُ الْفُقَرَاءُ الْجَنَّۃَ قَبْلَ الْاَغْنِیَاءِ بِخَمْسِ مِائَۃِ عَامٍ نِّصْفِ یَوْمٍ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فقیر جنت میں دولت مندوں سے پانچ سو برس پہلے داخل ہوں گے جو کہ آدھا دن ہے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۵۰۱۶ / ۱۴ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ مِسْکِیْنًا وَّ اَمِتْنِیْ مِسْکِیْنًا وَّاحْشُرْنِیْ فِیْ زُمْرَۃِ الْمَسَاکِیْنِ فَقَالَتْ عَائِشَۃُ لِمَ یَارَسُوْلَ اللہِ قَالَ اِنَّھُمْ یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّۃَ قَبْلَ اَغْنِیَائِھِمْ بِاَرْبَعِیْنَ خَرِیْفًا یَا عَائِشَۃُ لَا تَرُدِّی الْمِسْکِیْنَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَۃٍ یَا عَائِشَۃُ اَحِبِّی الْمَسَاکِیْنَ وَقَرِّبِیْھِمْ فَاِنَّ اللہَ یُقَرِّبُکِ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ۔ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَالْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ۔ وَرَوَاہُ

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ مجھ کو مسکین زندہ رکھ مسکین مار اور مساکین کے گروہ میں میرا حشر کر۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کس واسطے اے اللہ کے رسول فرمایا وہ جنت میں مالداروں سے چالیس سال پہلے داخل ہوں گے اے عائشہ مسکین کو نہ پھیر اگرچہ کھجور کا ایک ٹکڑا دے تو ان کو دوست رکھ اور نزدیک کر۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تجھ کو نزدیک کرے گا۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے ابوسعید سے فی زمرۃ المساکین تک۔

ابْنُ مَاجَةَ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ اِلٰی قَوْلِهٖ فِیْ زُمْرَةِ الْمَسَاکِیْنِ)

۵۰۱۷/۱۵ وَعَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِبْغُوْنِیْ فِیْ ضُعَفَائِکُمْ فَاِنَّمَا تُرْزَقُوْنَ اَوْ تُنْصَرُوْنَ بِضُعَفَائِکُمْ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا مجھ کو ضعیفوں میں تلاش کرو اس لئے کہ تم رزق دیئے جاتے ہو اور مدد کئے جاتے ہو اپنے ضعیفوں کی برکت سے۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۵۰۱۸/۱۶ وَعَنْ اُمَیَّةَ بْنِ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَسِیْدٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ کَانَ یَسْتَفْتِحُ بِصَعَالِیْكِ الْمُهَاجِرِیْنَ۔ (رَوَاهُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

امیہ بن خالد رضی اللہ عنہ بن عبداللہ بن اسید سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فقراء مہاجرین کی دعا کی برکت سے فتح طلب کرتے تھے (روایت کیا اس کو بغوی نے شرح السنہ میں)

۵۰۱۹/۱۷ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تَغْبِطَنَّ فَاجِرًا بِنِعْمَةٍ فَاِنَّكَ لَا تَدْرِیْ مَا هُوَ لَاقٍ بَعْدَ مَوْتِهٖ اِنَّ لَهٗ عِنْدَ اللّٰهِ قَاتِلًا لَّا یَمُوْتُ یَعْنِی النَّارَ۔ (رَوَاهُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی فاجر کے ساتھ رشک نہ کر کہ اس کو نعمت دی گئی ہے کیونکہ تو نہیں جانتا کہ مرنے کے بعد وہ کس چیز کو ملنے والا ہے تحقیق اس کیلئے اللہ کے ہاں ایک قاتل ہے جو مرے گا نہیں آگ مراد رکھتے تھے۔ (روایت کیا اسکو شرح السنہ میں)

۵۰۲۰/۱۸ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلدُّنْیَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَسَنَتُهٗ وَاِذَا فَارَقَ الدُّنْیَا فَارَقَ السِّجْنَ وَالسَّنَةَ۔ (رَوَاهُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

عبداللہ رضی اللہ عنہ بن عمرو سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دنیا مومن کیلئے قید خانہ اور قحط ہے جس وقت دنیا سے جدا ہوتا ہے اپنے قید خانہ اور قحط سے جدا ہوتا ہے (روایت کیا اسکو شرح السنہ میں)

۵۰۲۱/۱۹ وَعَنْ قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَحَبَّ اللّٰهُ عَبْدًا حَمَاهُ الدُّنْیَا کَمَا یَظَلُّ اَحَدُکُمْ یَحْمِیْ سَقِیْمَهُ الْمَاءَ۔

قتادہ رضی اللہ عنہ بن نعمان سے روایت ہے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت کسی شخص سے اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے اسکو دنیا سے اس طرح بچاتا ہے جس طرح ایک تمہارا اپنے بیمار کو پانی سے بچاتا ہے۔

(رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ)

(روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے)

۵۰۲۲/۲۰ وَعَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ لَبِیْدٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اثْنَتَانِ یَکْرَھُھُمَا ابْنُ اٰدَمَ یَکْرَہُ الْمَوْتَ وَالْمَوْتُ خَیْرٌ لِّلْمُؤْمِنِ مِنَ الْفِتْنَۃِ وَیَکْرَہُ قِلَّۃَ الْمَالِ وَقِلَّۃُ الْمَالِ اَقَلُّ لِلْحِسَابِ۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ)

محمود رضؓ بن لبید سے روایت ہے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو چیزیں ہیں جن کو ابن آدم مکروہ سمجھتا ہے موت کو مکروہ سمجھتا ہے اور موت مومن کے لئے فتنہ سے بہتر ہے اور مال کی کمی کو ناپسند سمجھتا ہے حالانکہ مال کی قلت حساب کیلئے کم تر ہے۔

(روایت کیا اس کو احمد نے)

۵۰۲۳/۲۱ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّیْ اُحِبُّکَ فَقَالَ انْظُرْ مَا تَقُوْلُ فَقَالَ وَاللّٰہِ اِنِّیْ لَاُحِبُّکَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ قَالَ اِنْ کُنْتَ صَادِقًا فَاَعِدَّ لِلْفَقْرِ تِجْفَافًا لَلْفَقْرُ اَسْرَعُ اِلٰی مَنْ یُّحِبُّنِیْ مِنَ السَّیْلِ اِلٰی مُنْتَھَاہُ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ)

عبداللہ بن مغفل سے روایت ہے کہا ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا میں آپ سے محبت رکھتا ہوں آپ نے فرمایا دیکھ تو کیا کہتا ہے اس نے کہا اللہ کی قسم میں آپ سے محبت رکھتا ہوں تین بار اس نے کہا آپ نے فرمایا اگر تو اس بات کے کہنے میں سچا ہے تو فقر کے لئے اپنا پاکھر تیار کر البتہ فقر اس شخص کی طرف بہت جلد پہنچتا ہے جیسے نالہ اپنی انتہا کی طرف (روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے)

۵۰۲۴/۲۲ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَقَدْ اُخِفْتُ فِی اللّٰہِ وَمَا یُخَافُ اَحَدٌ وَّلَقَدْ اُوْذِیْتُ فِی اللّٰہِ وَمَا یُؤْذٰی اَحَدٌ وَّلَقَدْ اَتَتْ عَلَیَّ ثَلٰثُوْنَ مِنْ بَیْنِ لَیْلَۃٍ وَّیَوْمٍ وَّمَا لِیْ وَلِبِلَالٍ طَعَامٌ یَّاْکُلُہٗ ذُوْ کَبِدٍ اِلَّا شَیْءٌ یُّوَارِیْہِ اِبْطُ بِلَالٍ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ مَعْنٰی ھٰذَا الْحَدِیْثِ حِیْنَ خَرَجَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ھَارِبًا مِّنْ مَّکَّۃَ وَ

انس رضؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق میں ڈرایا گیا ہوں اللہ کی راہ میں اور کوئی اتنا نہیں ڈرایا گیا۔ اور اللہ کی راہ میں مجھ کو ایذا پہنچائی گئی کہ کسی کو اتنی ایذا نہیں دی گئی مجھ پر تیس رات اور دن ایسے گذرے ہیں کہ میرے اور بلال کیلئے کوئی ایسی چیز نہ تھی جسکو کوئی جگر دار کھائے مگر تھوڑی سی چیز جس کو بلال کی بغل چھپاتی تھی (روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا اس حدیث کا معنٰی یہ ہے کہ جس وقت آپ مکہ سے بھاگ کر نکلے آپ کے ساتھ بلال تھے بلال کے پاس صرف اس قدر کھانا تھا جسے اپنی بغل میں اٹھاتا تھا)

مَعَهُ بِلَالٌ إِنَّمَا كَانَ مَعَ بِلَالٍ مِّنَ الطَّعَامِ مَا يَحْمِلُ تَحْتَ إِبْطِهِ)

۵۰۲۵/۲۳ وَعَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُوعَ فَرَفَعْنَا عَنْ بُطُونِنَا عَنْ حَجَرٍ حَجَرٍ فَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَطْنِهِ عَنْ حَجَرَيْنِ. (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بھوک کی شکایت کی اور اپنے پیٹوں سے ایک ایک پتھر کھولا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو پتھر اپنے پیٹ سے کھولے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔)

۵۰۲۶/۲۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُمْ أَصَابَهُمْ جُوعٌ فَأَعْطَاهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرَةً تَمْرَةً۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کو بھوک پہنچی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ایک ایک کھجور دی (روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۵۰۲۷/۲۵ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَصْلَتَانِ مَنْ كَانَتَا فِيهِ كَتَبَهُ اللّٰهُ شَاكِرًا صَابِرًا مَنْ نَظَرَ فِي دِينِهِ إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَهُ فَاقْتَدٰى بِهِ وَنَظَرَ فِي دُنْيَاهُ إِلَى مَنْ هُوَ دُونَهُ فَحَمِدَ اللّٰهَ عَلَى مَا فَضَّلَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ كَتَبَهُ اللّٰهُ شَاكِرًا صَابِرًا وَمَنْ نَظَرَ فِي دِينِهِ إِلَى مَنْ هُوَ دُونَهُ وَنَظَرَ فِي دُنْيَاهُ إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَهُ فَأَسِفَ عَلَى مَا فَاتَهُ مِنْهُ لَمْ يَكْتُبْهُ اللّٰهُ شَاكِرًا صَابِرًا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ) وَذُكِرَ حَدِيثُ أَبِي

عمرو رضی اللہ عنہ بن شعیب عن ابیہ عن جدہ سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا دو خصلتیں جس میں ہوں اللہ تعالیٰ اس کو شاکر و صابر لکھتا ہے۔ جو اپنے دین میں اپنے سے زیادہ مرتبہ والے کی طرف دیکھے اسکی اقتدا کرے اور اپنی دنیا میں اپنے سے کم درجہ کی طرف دیکھے پس اللہ کی تعریف کرے اس بنا پر جو اللہ تعالیٰ نے اسکو اس پر فضیلت بخشی ہے اللہ تعالیٰ اس کو صابر و شاکر لکھتا ہے اور جو اپنے دین میں اسکی طرف دیکھے جو اس سے کم ہے اور دنیا میں دیکھے اس شخص کی طرف جو اس سے زیادہ ہے پس غم کرے اس پر جو چیز اس سے فوت ہوئی اللہ تعالیٰ اسکو صابر و شاکر نہیں لکھے گا (روایت کیا اس کو ترمذی نے) اور ذکر ہو چکی ہے ابوسعید کی حدیث جس کے الفاظ ہیں اَبْشِرُوا يَا مَعْشَرَ صَعَالِيكِ الْمُهَاجِرِينَ

سَعِیْدٍ اَبْشِرُوْا یَا مَعْشَرَ صَعَالِیْكِ الْمُهَاجِرِیْنَ فِیْ بَابٍ بَعْدَ فَضَائِلِ الْقُرْاٰنِ۔

اس باب میں جو فضائل قرآن کے بعد ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۵۰۲۸/۲۶ عَنْ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِیِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو وَّ سَاَلَهٗ رَجُلٌ قَالَ اَلَسْنَا مِنْ فُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِیْنَ فَقَالَ لَهٗ عَبْدُ اللّٰهِ اَلَكَ امْرَاَةٌ تَاْوِیْ اِلَیْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ اَلَكَ مَسْكَنٌ تَسْكُنُهٗ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاَنْتَ مِنَ الْاَغْنِیَاءِ قَالَ فَاِنَّ لِیْ خَادِمًا قَالَ فَاَنْتَ مِنَ الْمُلُوْكِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَجَاءَ ثَلٰثَةُ نَفَرٍ اِلٰی عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو وَّ اَنَا عِنْدَهٗ فَقَالُوْا یَا اَبَا مُحَمَّدٍ وَّ اللّٰهِ مَا نَقْدِرُ عَلٰی شَیْءٍ لَا نَفَقَةٍ وَّ لَا دَابَّةٍ وَّ لَا مَتَاعٍ فَقَالَ لَهُمْ مَا شِئْتُمْ اِنْ شِئْتُمْ رَجَعْتُمْ اِلَیْنَا فَاَعْطَیْنَاكُمْ مَا یَسَّرَ اللّٰهُ لَكُمْ وَاِنْ شِئْتُمْ ذَكَرْنَا اَمْرَكُمْ لِلسُّلْطَانِ وَاِنْ شِئْتُمْ صَبَرْتُمْ فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ فُقَرَاءَ الْمُهَاجِرِیْنَ یَسْبِقُوْنَ الْاَغْنِیَاءَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اِلَی الْجَنَّةِ بِاَرْبَعِیْنَ خَرِیْفًا قَالُوْا فَاِنَّا نَصْبِرُ لَا نَسْاَلُ شَیْئًا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابوعبدالرحمٰن حُبلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا میں نے عبداللہ بن عمرو سے سنا اس سے ایک آدمی سوال کر رہا تھا کہ کیا ہم فقراء مہاجرین میں سے نہیں عبداللہ نے اس سے کہا کیا تیری بیوی ہے جس کی طرف تو ٹھکانا پکڑتا ہے۔ اس نے کہا ہاں کیا تیرا مکان ہے جس میں رہے اس نے کہا ہاں کہا تو اغنیاء میں سے ہے اس شخص نے کہا میرا ایک خادم بھی ہے اس نے کہا پھر تو بادشاہوں میں سے ہے عبدالرحمٰن نے کہا اور تین شخص عبداللہ بن عمرو کے پاس آئے میں بھی ان کے پاس تھا انہوں نے کہا اے ابومحمد اللہ کی قسم ہم کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتے نہ خرچ کرنے پر نہ سواری پر اور نہ کسی اسباب پر اس نے کہا تم کیا چاہتے ہو اگر تم چاہتے ہو پھر ہماری طرف آنا ہم تمہیں دیں گے جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے میسر کیا اگر تم چاہتے ہو تو ہم تمہارا قصہ بادشاہ کے سامنے بیان کر دیں گے اور اگر چاہو تو تم صبر کرو اس لئے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے فقراء مہاجرین قیامت کے دن مالداروں سے چالیس سال پہلے جنت میں جائیں گے۔ انہوں نے کہا ہم صبر کریں گے اور کسی سے کچھ سوال نہ کریں گے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۵۰۲۹/۲۷ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا ایک دفعہ میں

بَيْنَمَا أَنَا قَاعِدٌ فِي الْمَسْجِدِ وَحَلْقَةٌ مِّنْ فُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِيْنَ قُعُوْدٌ إِذْ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَعَدَ إِلَيْهِمْ فَقُمْتُ إِلَيْهِمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُبَشَّرْ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِيْنَ بِمَا يَسُرُّ وُجُوْهَهُمْ فَإِنَّهُمْ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ قَبْلَ الْأَغْنِيَاءِ بِأَرْبَعِيْنَ عَامًا قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُ أَلْوَانَهُمْ أَسْفَرَتْ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو حَتّٰى تَمَنَّيْتُ أَنْ أَكُوْنَ مَعَهُمْ أَوْ مِنْهُمْ۔ (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

مسجد میں بیٹھا ہوا تھا اور فقراء مہاجرین کا ایک گروہ بھی مسجد میں بیٹھا ہوا تھا۔ ناگہاں نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لاتے پس ان میں آکر بیٹھ گئے میں ان کی طرف کھڑا ہوا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فقراء مہاجرین اس چیز کے ساتھ خوش ہوں جو انہیں خوش کرے وہ جنت میں مالداروں سے چالیس سال پہلے داخل ہوں گے۔ کہا میں نے ان کے رنگ دیکھے کہ روشن ہو گئے یہاں تک کہ عبداللہ بن عمرو نے کہا میں نے آرزو کی کہ میں بھی ان کے ساتھ یا ان میں سے ہوتا۔

(روایت کیا اس کو دارمی نے)

۵۰۳۰/۲۸ وَعَنْ أَبِيْ ذَرٍّ قَالَ أَمَرَنِيْ خَلِيْلِيْ بِسَبْعٍ أَمَرَنِيْ بِحُبِّ الْمَسَاكِيْنِ وَالدُّنُوِّ مِنْهُمْ وَأَمَرَنِيْ أَنْ أَنْظُرَ إِلٰى مَنْ هُوَ دُوْنِيْ وَلَا أَنْظُرَ إِلٰى مَنْ هُوَ فَوْقِيْ وَأَمَرَنِيْ أَنْ أَصِلَ الرَّحِمَ وَإِنْ أَدْبَرَتْ وَأَمَرَنِيْ أَنْ لَّا أَسْأَلَ أَحَدًا شَيْئًا وَّأَمَرَنِيْ أَنْ أَقُوْلَ بِالْحَقِّ وَإِنْ كَانَ مُرًّا وَّأَمَرَنِيْ أَنْ لَّا أَخَافَ فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ وَّأَمَرَنِيْ أَنْ أُكْثِرَ قَوْلَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ فَإِنَّهُنَّ مِنْ كَنْزٍ تَحْتَ الْعَرْشِ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ)

ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا میرے دوست نے مجھ کو سات باتوں کا حکم دیا ہے مسکینوں کے ساتھ محبت کرنے اور ان کے نزدیک ہونے کا اور مجھ کو حکم دیا کہ میں اپنے سے کم تر کو دیکھوں اور اپنے سے زیادہ مرتبہ والے کی طرف نہ دیکھوں اور مجھ کو صلہ رحمی کا حکم دیا اگرچہ رشتہ دار قطع رحمی کریں، اور مجھ کو حکم دیا کہ کسی سے سوال نہ کروں، اور مجھ کو حکم دیا کہ حق بات کہوں اگرچہ کڑوی ہو اور مجھ کو حکم دیا کہ خدا کے دین میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈروں اور مجھ کو حکم دیا کہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ بہت کہا کروں کیوں کہ یہ کلمہ اس خزانے سے ہے جو عرش کے نیچے ہے۔

(روایت کیا اس کو احمد نے)

۵۰۳۱/۲۹ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ مِنَ الدُّنْيَا ثَلٰثَةٌ اَلطَّعَامُ وَالنِّسَاءُ وَالطِّيْبُ فَأَصَابَ اثْنَتَيْنِ

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا سے تین چیزیں پسند تھیں۔ کھانا، عورتیں اور خوشبو۔ دو چیزیں آپ نے پائیں اور ایک نہ پائی عورتیں اور خوشبو آپ کو مل گئیں لیکن کھانا نہ مل سکا۔

وَلَمْ يُصِبْ وَاحِدًا أَصَابَ النِّسَاءَ وَالطِّيبَ وَلَمْ يُصِبِ الطَّعَامَ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ)

(روایت کیا اس کو احمد نے)

۵۰۳۲/۳۰ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبِّبَ إِلَيَّ الطِّيبُ وَالنِّسَاءُ وَجُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلٰوةِ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ) وَزَادَ ابْنُ الْجَوْزِيِّ بَعْدَ قَوْلِهِ حُبِّبَ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا۔

انس رضؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خوشبو اور عورتیں میری طرف محبوب کی گئی ہیں اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے (روایت کیا اسکو احمد اور نسائی نے) ابن جوزی نے حُبِّبَ اِلَیَّ کے بعد مِنَ الدُّنیا کا لفظ زیادہ کیا ہے۔

۵۰۳۳/۳۱ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَ بِهِ إِلَى الْيَمَنِ قَالَ إِيَّاكَ وَالتَّنَعُّمَ فَإِنَّ عِبَادَ اللهِ لَيْسُوا بِالْمُتَنَعِّمِينَ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ)

معاذ بن جبل رضؓ سے روایت ہے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت اسکو یمن کی طرف بھیجا فرمایا دور رکھ تو اپنے آپ کو تن آسانی سے اس لئے کہ بندگان خدا تن آسان نہیں ہوتے۔ (روایت کیا اس کو احمد نے)

۵۰۳۴/۳۲ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَضِيَ مِنَ اللهِ بِالْيَسِيرِ مِنَ الرِّزْقِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بِالْقَلِيلِ مِنَ الْعَمَلِ۔

علی رضؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ سے تھوڑے رزق سے راضی ہوا اللہ تعالیٰ اس کے تھوڑے عمل سے راضی ہو جائیگا۔

۵۰۳۵/۳۳ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَاعَ أَوِ احْتَاجَ فَكَتَمَهُ النَّاسَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَرْزُقَهُ رِزْقَ سَنَةٍ مِنْ حَلَالٍ۔ (رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

ابن عباس رضؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو بھوکا ہوا یا محتاج ہوا اور اس نے لوگوں سے اس کو چھپا لیا تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کو ایک سال تک رزق حلال پہنچاوے (روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں)

۵۰۳۶/۳۴ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

عمران بن حصین رضؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اپنے مسلمان فقیر پارسا

وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ عَبْدَهُ الْمُؤْمِنَ الْفَقِيْرَ الْمُتَعَفِّفَ اَبَا الْعِيَالِ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

عیال دار بندے کو دوست رکھتا ہے

(روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

۵۰۳۷/۳۵ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ قَالَ اُسْتُسْقِيَ يَوْمًا عُمَرُ فَجِيءَ بِمَاءٍ قَدْ شِيْبَ بِعَسَلٍ فَقَالَ اِنَّهُ لَطَيِّبٌ لٰكِنِّيْ اَسْمَعُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ نَعٰى عَلٰى قَوْمٍ شَهَوَاتِهِمْ فَقَالَ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيٰوتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا فَاَخَافُ اَنْ تَكُوْنَ حَسَنَاتُنَا عُجِّلَتْ لَنَا فَلَمْ يَشْرَبْهُ۔ (رَوَاهُ رَزِيْنٌ)

زیدؓ بن اسلم سے روایت ہے، کہا حضرت عمرؓ نے ایک مرتبہ پانی مانگا ان کے پاس شہد ملا پانی لایا گیا کہا یہ پاک ہے لیکن میں سنتا ہوں اللہ تعالیٰ نے عیب لگایا ہے ایک قوم پر ان کی نفسانی خواہشات کی وجہ سے فرمایا تم نے دنیا کی زندگی میں اپنی لذتیں پوری کر لیں اور ان سے فائدہ اٹھالیا۔ میں ڈرتا ہوں کہ ہماری نیکیوں کا ثواب جلد دیا گیا ہے۔ پھر اس کو نہ پیا۔

(روایت کیا اس کو رزین نے)

۵۰۳۸/۳۶ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَا شَبِعْنَا مِنْ تَمْرٍ حَتّٰى فَتَحْنَا خَيْبَرَ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا ہم کھجوروں سے سیر نہیں ہوتے یہاں تک کہ ہم نے خیبر فتح کیا۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

بَابُ الْاَمَلِ وَالْحِرْصِ

آرزو رکھنے اور حرص کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۵۰۳۹ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ خَطَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطًّا مُرَبَّعًا وَخَطَّ خَطًّا فِي الْوَسَطِ خَارِجًا مِنْهُ وَخَطَّ خُطَطًا صِغَارًا اِلٰى هٰذَا الَّذِيْ فِي الْوَسَطِ مِنْ جَانِبِهِ الَّذِيْ هُوَ فِي الْوَسَطِ فَقَالَ هٰذَا الْاِنْسَانُ وَهٰذَا اَجَلُهُ مُحِيْطٌ بِهِ وَهٰذَا الَّذِيْ هُوَ خَارِجٌ اَمَلُهُ وَهٰذِهِ الْخُطَطُ

عبداللہؓ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مربع شکل خط کھینچا ایک خط اس کے درمیان میں اس سے باہر نکلنے والا کھینچا اور چھوٹے چھوٹے خطوط اس خط کی طرف کھینچے جو وسط میں تھا فرمایا یہ انسان ہے اور یہ اسکی اجل اسکو گھیرے ہوئے ہے اور یہ چھوٹے چھوٹے خطوط عوارضات ہیں اگر اس سے گذر گیا یہ حادثہ اس کو پہنچتا ہے اگر یہ حادثہ گذر گیا اسکو یہ پہنچتا ہے۔

الصِّغَارُ الْاَعْرَاضُ فَاِنْ اَخْطَاَهُ هٰذَا نَهَسَهٗ هٰذَا وَاِنْ اَخْطَاَهُ هٰذَا نَهَسَهٗ هٰذَا۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۵۰۴۰-۲ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ خَطَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطُوْطًا فَقَالَ هٰذَا الْاَمَلُ وَهٰذَا اَجَلُهٗ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذٰلِكَ اِذْ جَاءَهُ الْخَطُّ الْاَقْرَبُ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چند خطوط کھینچے پس فرمایا یہ اس کی امید ہے اور یہ اسکی اجل ہے آدمی اسی طرح ہوتا ہے کہ اسکو نزدیک کا خط آپہنچتا ہے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۵۰۴۱-۳ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْرَمُ ابْنُ اٰدَمَ وَيَشِبُّ مِنْهُ اثْنَانِ الْحِرْصُ عَلَى الْمَالِ وَالْحِرْصُ عَلَى الْعُمُرِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (انس رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی بوڑھا ہوتا ہے اور دو چیزیں اس میں جوان ہوتی ہیں۔ مال اور درازیٔ عمر کی حرص۔

(متفق علیہ)

۵۰۴۲-۴ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ قَلْبُ الْكَبِيْرِ شَابًّا فِي اثْنَيْنِ فِيْ حُبِّ الدُّنْيَا وَطُوْلِ الْاَمَلِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا بوڑھے آدمی کا دل ہمیشہ دو چیزوں میں جوان ہوتا ہے۔ دنیا کی محبت اور درازیٔ آرزو میں۔

(متفق علیہ)

۵۰۴۳-۵ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْذَرَ اللّٰهُ اِلَى امْرِئٍ اَخَّرَ اَجَلَهٗ حَتّٰى بَلَّغَهٗ سِتِّيْنَ سَنَةً۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

اسی (ابوہریرہ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس شخص کا عذر دور کر دیا جسکی اجل کو ڈھیل دی اور ساٹھ برس تک اس کی عمر کر دی۔　(روایت کیا اسکو بخاری نے)

۵۰۴۴-۶ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ كَانَ لِابْنِ اٰدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَّالٍ لَابْتَغٰى ثَالِثًا وَّلَا يَمْلَاُ جَوْفَ ابْنِ اٰدَمَ اِلَّا

ابن عباس رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ آپ نے فرمایا اگر انسان کیلئے دو وادیاں مال کی ہوں تو ضرور تیسری تلاش کرے اور آدمی کے پیٹ کو نہیں بھرتی مگر خاک اور اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کرتا ہے

التُّرَابُ وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ تَابَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

جو توبہ کرتا ہے (متفق علیہ)

۵۰۴۵/۷ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَعْضِ جَسَدِيْ فَقَالَ كُنْ فِي الدُّنْيَا كَاَنَّكَ غَرِيْبٌ اَوْ عَابِرُ سَبِيْلٍ وَّعُدَّ نَفْسَكَ مِنْ اَهْلِ الْقُبُوْرِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے بدن کا ایک حصہ پکڑا فرمایا تو دنیا میں اس طرح رہ گویا تو مسافر ہے یا راہ کا گذرنے والا ہے اور اپنے نفس کو تو مردوں سے شمار کر۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دوسری فصل

۵۰۴۶/۸ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مَرَّ بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا وَاُمِّيْ نُطَيِّنُ شَيْئًا فَقَالَ مَا هٰذَا يَا عَبْدَ اللّٰهِ قُلْتُ شَيْءٌ نُّصْلِحُهٗ قَالَ اَلْاَمْرُ اَسْرَعُ مِنْ ذٰلِكَ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس سے گذرے میں اور میری ماں کسی چیز کو لیپتے تھے فرمایا اے عبداللہ یہ کیا ہے میں نے کہا ایک چیز ہے ہم اس کی درستگی کر رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا امر اس سے جلد تر ہے (روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے)

۵۰۴۷/۹ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُهْرِيْقُ الْمَاءَ فَيَتَيَمَّمُ بِالتُّرَابِ فَاَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ الْمَاءَ مِنْكَ قَرِيْبٌ يَقُوْلُ مَا يُدْرِيْنِيْ لَعَلِّيْ لَا اَبْلُغُهٗ (رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَابْنُ الْجَوْزِيِّ فِيْ كِتَابِ الْوَفَاءِ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیشاب کرتے اور مٹی کے ساتھ تیمم کرتے میں کہتا اے اللہ کے رسول پانی آپ کے قریب ہی ہے فرماتے میں کیا جانوں شاید کہ میں اس تک نہ پہنچوں۔ (روایت کیا اسکو شرح السنہ میں اور ابن الجوزی نے کتاب الوفا میں)

۵۰۴۸/۱۰ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هٰذَا ابْنُ اٰدَمَ وَهٰذَا

انسؓ سے روایت ہے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ ابن آدم ہے اور یہ اسکی اجل ہے آپ نے اپنا

اَجَلُهٗ وَوَضَعَ يَدَهٗ عِنْدَ قَفَاهُ ثُمَّ بَسَطَ فَقَالَ وَثَمَّ اَمَلُهٗ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

ہاتھ اپنی گدی کے نزدیک رکھا پھر کھولا اور فرمایا اس جگہ اس کی آرزو ہے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۵۰۴۹/۱۱ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَرَزَ عُوْدًا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاٰخَرَ اِلٰى جَنْبِهٖ وَاٰخَرَ اَبْعَدَ فَقَالَ اَتَدْرُوْنَ مَا هٰذَا قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ هٰذَا الْاِنْسَانُ وَهٰذَا الْاَجَلُ اُرَاهُ قَالَ وَهٰذَا الْاَمَلُ فَيَتَعَاطَى الْاَمَلَ فَلَحِقَهُ الْاَجَلُ دُوْنَ الْاَمَلِ۔ (رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

ابوسعیدؓ خدری سے روایت ہے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لکڑی اپنے آگے گاڑی ایک لکڑی اپنے پہلو میں اور ایک لکڑی بہت دور فرمایا جانتے ہو یہ کیا ہے صحابہؓ نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول خوب جانتا ہے۔ فرمایا یہ انسان ہے اور یہ اسکی اجل ہے۔ میرے گمان میں آپ نے فرمایا اور یہ آدمی کی آرزو ہے وہ آرزو کرتا رہتا ہے کہ موت اسکی آرزو پوری ہونے سے پہلے آپہنچتی ہے۔

(روایت کیا اس کو شرح السنہ میں)

۵۰۵۰/۱۲ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُمُرُ اُمَّتِيْ مِنْ سِتِّيْنَ سَنَةً اِلٰى سَبْعِيْنَ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں فرمایا میری امت کی عمر ساٹھ برس سے ستر برس تک ہے (روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے)

۵۰۵۱/۱۳ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْمَارُ اُمَّتِيْ مَا بَيْنَ سِتِّيْنَ اِلٰى سَبْعِيْنَ وَاَقَلُّهُمْ مَّنْ يَّجُوْزُ ذٰلِكَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ) وَذُكِرَ حَدِيْثُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ فِيْ بَابِ عِيَادَةِ الْمَرِيْضِ۔

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت کی عمریں ساٹھ اور ستر برس کے درمیان ہیں اور کمتر ہیں امت سے جو اس سے تجاوز کریں گے (روایت کیا اس کو ترمذی نے اور ابن ماجہ نے) اور عبداللہ بن شخیر کی روایت باب عیادۃ المریض میں ذکر کی جا چکی ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۵۰۵۲/۱۴ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ

عمروؓ بن شعیب اپنے باپ سے اس نے اپنے

عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَوَّلُ صَلَاحِ ھٰذِہِ الْاُمَّۃِ الْیَقِیْنُ وَالزُّھْدُ وَاَوَّلُ فَسَادِھَا الْبُخْلُ وَالْاَمَلُ
(رَوَاہُ الْبَیْہَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ)

دادا سے روایت کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اس امت کی پہلی نیکی یقین اور زہد ہے اور اس کا پہلا فساد بخل اور درازی حیاتی کی امید میں ہے۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں)

۵۰۵۳
۱۵ وَعَنْ سُفْیَانَ الثَّوْرِیِّ قَالَ لَیْسَ الزُّھْدُ فِی الدُّنْیَا بِلُبْسِ الْغَلِیْظِ وَالْخَشِنِ وَاَکْلِ الْجَشِبِ اِنَّمَا الزُّھْدُ فِی الدُّنْیَا قِصَرُ الْاَمَلِ۔
(رَوَاہُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ)

سفیان ثوری رحؒ سے روایت ہے کہا دنیا میں زہد موٹے اور سخت کپڑے پہننے اور سوکھی اور خشک روٹی کھانے میں نہیں۔ دنیا میں زہد آرزو کی کوتاہی ہے۔

(روایت کیا اسکو بغوی نے شرح السنہ میں)

۵۰۵۴
۱۶ وَعَنْ زَیْدِ بْنِ الْحُسَیْنِ قَالَ سَمِعْتُ مَالِکًا وَسُئِلَ اَیُّ شَیْءٍ الزُّھْدُ فِی الدُّنْیَا قَالَ طِیْبُ الْکَسْبِ وَقِصَرُ الْاَمَلِ۔
(رَوَاہُ الْبَیْہَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ)

زید بن حسین رضؓ سے روایت ہے کہا میں نے مالک سے سنا ان سے پوچھا گیا دنیا میں زہد کیا ہے کہا کسب حلال اور آرزو کا کوتاہ ہونا۔

(روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں)

بَابُ اسْتِحْبَابِ الْمَالِ وَالْعُمْرِ لِلطَّاعَۃِ

طاعت کرنے کیلئے مال اور عمر کی محبت کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۵۰۵۵
۱ عَنْ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْعَبْدَ التَّقِیَّ الْغَنِیَّ الْخَفِیَّ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ) وَذُکِرَ حَدِیْثُ ابْنِ عُمَرَ لَا حَسَدَ اِلَّا فِی اثْنَیْنِ فِیْ بَابِ فَضَائِلِ

سعد رضؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ متقی غنی گوشہ نشین بندے کو دوست رکھتا ہے (روایت کیا اس کو مسلم نے۔ ابن عمر کی حدیث لاحسد الا فی اثنین باب فضائل قرآن میں ذکر ہو چکی ہے)

الْقُرْاٰنِ۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

۵۰۵۶ عَنْ اَبِیْ بَکْرَۃَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَیُّ النَّاسِ خَیْرٌ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُہٗ وَحَسُنَ عَمَلُہٗ قَالَ فَاَیُّ النَّاسِ شَرٌّ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُہٗ وَسَاءَ عَمَلُہٗ۔

(رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالدَّارِمِیُّ)

۵۰۵۷ وَعَنْ عُبَیْدِ بْنِ خَالِدٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اٰخٰی بَیْنَ رَجُلَیْنِ فَقُتِلَ اَحَدُھُمَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ثُمَّ مَاتَ الْاٰخَرُ بَعْدَہٗ بِجُمُعَۃٍ اَوْ نَحْوِھَا فَصَلَّوْا عَلَیْہِ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا قُلْتُمْ قَالُوْا دَعَوْنَا اللّٰہَ اَنْ یَّغْفِرَ لَہٗ وَیَرْحَمَہٗ وَیُلْحِقَہٗ بِصَاحِبِہٖ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَیْنَ صَلٰوتُہٗ بَعْدَ صَلٰوتِہٖ وَعَمَلُہٗ بَعْدَ عَمَلِہٖ اَوْ قَالَ صِیَامُہٗ بَعْدَ صِیَامِہٖ لَمَا بَیْنَھُمَا اَبْعَدُ مِمَّا بَیْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ۔

(رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ)

۵۰۵۸ وَعَنْ اَبِیْ کَبْشَۃَ الْاَنْمَارِیِّ اَنَّہٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ ثَلٰثٌ اُقْسِمُ عَلَیْھِنَّ وَاُحَدِّثُکُمْ حَدِیْثًا فَاحْفَظُوْہُ فَاَمَّا الَّذِیْ اُقْسِمُ

دوسری فصل

ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کون سا آدمی بہتر ہے فرمایا جس کی عمر دراز ہو اور اس کے عمل صالح ہوں۔ اس نے کہا کون سا آدمی بدتر ہے فرمایا جس کی عمر دراز ہو اور اس کے عمل برے ہوں (روایت کیا اسکو احمد، ترمذی اور دارمی نے)

عبید رضی اللہ عنہ بن خالد سے روایت ہے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو آدمیوں کے درمیان بھائی چارہ کیا۔ ان میں سے ایک اللہ کی راہ میں شہید ہوگیا پھر ایک ہفتہ بعد یا ایک ہفتہ کے قریب دوسرا فوت ہوا۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے اس پر نماز جنازہ پڑھی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے کیا کہا صحابہ نے عرض کیا ہم نے اللہ سے اس کیلئے بخشش مانگی اور رحمت کی دعا کی اور یہ کہ اس کو اس کے ساتھی سے ملائے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسکی نماز کے بعد اسکی نمازیں کہاں گئیں اور اس کے عمل کے بعد اسکے عمل اور اسکے روزے کے بعد اسکے روزے کہاں گئے ان دونوں کے درجوں میں زمین وآسمان کی دوری ہے

(روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے)

ابوکبشہ انماری سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے کہ تین خصلتیں ہیں میں ان پر قسم کھاتا ہوں اور میں تمہارے آگے ایک حدیث پڑھتا ہوں اسکو یاد رکھو۔ وہ تین خصلتیں جن پر

عَلَيْهِنَّ فَإِنَّهُ مَا نَقَصَ مَالُ عَبْدٍ مِّنْ
صَدَقَةٍ وَّلَا ظُلِمَ عَبْدٌ مَّظْلِمَةً صَبَرَ
عَلَيْهَا إِلَّا زَادَهُ اللّٰهُ بِهَا عِزًّا وَّلَا فَتَحَ
عَبْدٌ بَابَ مَسْئَلَةٍ إِلَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ
بَابَ فَقْرٍ وَّأَمَّا الَّذِيْ أُحَدِّثُكُمْ
فَاحْفَظُوْهُ فَقَالَ إِنَّمَا الدُّنْيَا لِأَرْبَعَةِ
نَفَرٍ عَبْدٌ رَّزَقَهُ اللّٰهُ مَالًا وَّعِلْمًا فَهُوَ
يَتَّقِيْ فِيْهِ رَبَّهُ وَيَصِلُ رَحِمَهُ وَيَعْمَلُ
لِلّٰهِ فِيْهِ بِحَقِّهِ فَهٰذَا بِأَفْضَلِ الْمَنَازِلِ
وَعَبْدٌ رَّزَقَهُ اللّٰهُ عِلْمًا وَّلَمْ يَرْزُقْهُ
مَالًا فَهُوَ صَادِقُ النِّيَّةِ يَقُوْلُ لَوْ أَنَّ
لِيْ مَالًا لَعَمِلْتُ فِيْهِ بِعَمَلِ فُلَانٍ
فَأَجْرُهُمَا سَوَاءٌ وَّعَبْدٌ رَّزَقَهُ اللّٰهُ
مَالًا وَّلَمْ يَرْزُقْهُ عِلْمًا فَهُوَ يَتَخَبَّطُ
فِيْ مَالِهٖ بِغَيْرِ عِلْمٍ لَا يَتَّقِيْ فِيْهِ رَبَّهُ
وَلَا يَصِلُ فِيْهِ رَحِمَهُ وَلَا يَعْمَلُ فِيْهِ
بِحَقٍّ فَهٰذَا بِأَخْبَثِ الْمَنَازِلِ وَعَبْدٌ
لَمْ يَرْزُقْهُ اللّٰهُ مَالًا وَّلَا عِلْمًا فَهُوَ
يَقُوْلُ لَوْ أَنَّ لِيْ مَالًا لَعَمِلْتُ فِيْهِ
بِعَمَلِ فُلَانٍ فَهُوَ نِيَّتُهُ وَوِزْرُهُمَا
سَوَاءٌ. (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا
حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ)

میں قسم کھاتا ہوں یہ ہیں کہ اللہ کے راستہ میں دینے سے
مال کم نہیں ہوتا، اور کوئی بندہ ظلم نہیں کیا جاتا ظلم کیا جاتا مگر
اللہ تعالیٰ اس ظلم کے سبب اسکی عزت زیادہ کر دیتا ہے، اور نہیں
کوئی شخص کہ اس نے مانگنا شروع کیا مگر اللہ اسکو فقیر کر دیتا
ہے۔ اور وہ حدیث کہ جس کے متعلق میں نے کہا تھا کہ بیان
کروں گا یاد رکھو وہ یہ ہے کہ دنیا صرف چار قسم کے آدمیوں
کے لئے ہے۔ ایک وہ شخص کہ اللہ نے اس کو مال اور علم دیا
وہ اپنے مال کے بارے میں اپنے رب سے ڈرتا ہے اور اپنی برادری سے
صلہ رحمی کرتا ہے، اور اس مال میں اللہ کے لئے کام کرتا ہے
اللہ کے حق کے مطابق ایسا بندہ کامل مراتب میں ہوگا۔ دوسرا
وہ شخص کہ اللہ نے اسکو علم دیا اور مال نہ دیا اس کی نیت
سچی ہے کہتا ہے اگر میرے پاس مال ہوتا تو میں فلاں شخص
جیسا عمل کرتا ان دونوں کا ثواب برابر ہے، اور وہ شخص کہ
اللہ نے اسکو مال دیا اور علم نہیں دیا پس وہ بے علم ہونے کی وجہ سے
بہکتا ہے اپنا مال اللہ کے راستہ میں خرچ کرنے میں تقویٰ اختیار
نہیں کرتا اور اپنے رشتہ داروں سے صلہ رحمی نہیں کرتا اور
اس مال میں حق کے ساتھ عمل نہیں کرتا یہ بدترین مراتب
میں ہوگا۔ اور چوتھا وہ شخص ہے کہ اللہ نے اس کو مال اور
علم نہیں عطا کیا اور وہ کہتا ہے اگر میرے پاس مال ہوتا
تو میں فلاں شخص کی طرح عمل کرتا اور وہ بدنیت ہے تو
ان دونوں کا گناہ برابر ہے (روایت کیا اس کو ترمذی نے
اور کہا یہ حدیث صحیح ہے)

۵۰۵۹ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى إِذَا
أَرَادَ بِعَبْدٍ خَيْرًا اسْتَعْمَلَهُ فَقِيْلَ وَ
كَيْفَ يَسْتَعْمِلُهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ

انس رضؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ
کرتا ہے تو اس سے بھلائی کرواتا ہے۔ سوال کیا گیا اے
اللہ کے رسول کس طرح بھلائی کرواتا ہے فرمایا کہ اس کو

يُوَفِّقُهُ لِعَمَلٍ صَالِحٍ قَبْلَ الْمَوْتِ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

موت سے پہلے نیک عمل کی توفیق دیتا ہے۔
(روایت کیا اسکو ترمذی نے)

۵۰۶۰/۶ وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْكَيِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهٗ وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَاجِزُ مَنْ اَتْبَعَ نَفْسَهٗ هَوَاهَا وَتَمَنّٰى عَلَى اللّٰهِ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

شدادؓ بن اوس سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دانا وہ شخص ہے کہ اپنے نفس کو اللہ کا مطیع کرے اور موت کے بعد کیلئے عمل کرے اور احمق وہ شخص ہے کہ اپنے نفس کو اپنی خواہش کے تابع کرے اور اللہ تعالیٰ پر امید رکھے۔
(روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۵۰۶۱/۷ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنَّا فِيْ مَجْلِسٍ فَطَلَعَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى رَأْسِهٖ اَثَرُ مَاءٍ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَرَاكَ طَيِّبَ النَّفْسِ قَالَ اَجَلْ قَالَ ثُمَّ خَاضَ الْقَوْمُ فِيْ ذِكْرِ الْغِنٰى فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَأْسَ بِالْغِنٰى لِمَنِ اتَّقَى اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَالصِّحَّةُ لِمَنِ اتَّقٰى خَيْرٌ مِّنَ الْغِنٰى وَطِيْبُ النَّفْسِ مِنَ النَّعِيْمِ
(رَوَاهُ اَحْمَدُ)

صحابہؓ میں سے ایک شخص سے روایت ہے کہ ہم ایک مجلس میں تھے ہمارے پاس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور حضرتؐ کے سر مبارک پر پانی کا نشان تھا ہم نے کہا اے اللہ کے رسول ہم آپ کو خوش دیکھتے ہیں فرمایا ہاں۔ راوی نے کہا پھر لوگ دولت مندی کے ذکر میں مشغول ہو گئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دولت مندی کا اس شخص کو جو اللہ سے ڈرے کوئی مضائقہ نہیں اور پرہیزگار کیلئے بدن کی صحت دولتمندی سے بہتر ہے اور خوش دلی جملہ نعمتوں میں سے ہے۔
(روایت کیا اس کو احمد نے)

۵۰۶۲/۸ وَعَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ قَالَ كَانَ الْمَالُ فِيْمَا مَضٰى يُكْرَهُ فَاَمَّا الْيَوْمَ فَهُوَ تُرْسُ الْمُؤْمِنِ وَقَالَ لَوْلَا هٰذِهِ الدَّنَانِيْرُ لَتَمَنْدَلَ بِنَا هٰؤُلَاءِ الْمُلُوْكُ وَقَالَ مَنْ كَانَ فِيْ يَدِهٖ مِنْ هٰذِهٖ شَيْءٌ

سفیانؒ ثوری سے روایت ہے کہا اگلے زمانہ میں مال مکروہ تھا اور اس زمانہ میں مال مومن کی سپر ہے اور سفیان نے کہا اگر یہ دینار نہ ہوتے تو ہم کو بادشاہ بیقدر کر ڈالتے اور کہا سفیان نے کہ جس شخص کے ہاتھ میں اس مال سے کچھ ہو تو وہ اس کی اصلاح کرے اس لئے کہ اس

فَلْيُصْلِحْهُ فَإِنَّهُ زَمَانٌ إِنِ احْتَاجَ كَانَ أَوَّلَ مَنْ يَّبْذُلُ دِيْنَهُ وَقَالَ اَلْحَلَالُ لَا يَحْتَمِلُ السَّرَفَ۔
(رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

زمانہ میں کوئی محتاج ہوگا تو سب سے پہلے وہی شخص اپنے ہاتھ سے اپنے دین کو گنوانے والا ہوگا، اور فرمایا کہ حلال مال اسراف کو نہیں اٹھاتا۔
(روایت کیا اس کو شرح السنہ میں)

٥٠٦٣/٩ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَادِيْ مُنَادٍ يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ اَيْنَ اَبْنَاءُ السِّتِّيْنَ وَهُوَ الْعُمُرُ الَّذِيْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ النَّذِيْرُ۔
(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن منادی کرنے والا منادی کرے گا کہ کہاں ہیں ساٹھ برس کی عمر والے۔ یہ ایسی عمر ہے کہ اس کے حق میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے کیا ہم نے تم کو عمر نہیں دی تھی ایسی عمر کہ اس میں نصیحت پکڑے نصیحت پکڑنے والا اور تمہارے پاس ڈرانے والا آچکا۔
(روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں)

٥٠٦٤/١٠ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ اِنَّ نَفَرًا مِّنْ بَنِيْ عُذْرَةَ ثَلٰثَةً اَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَسْلَمُوْا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَّكْفِيْنِيْهِمْ قَالَ طَلْحَةُ اَنَا فَكَانُوْا عِنْدَهُ فَبَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا فَخَرَجَ فِيْهِ اَحَدُهُمْ فَاسْتُشْهِدَ ثُمَّ بَعَثَ بَعْثًا فَخَرَجَ فِيْهِ الْاٰخَرُ فَاسْتُشْهِدَ ثُمَّ مَاتَ الثَّالِثُ عَلٰى فِرَاشِهِ قَالَ قَالَ طَلْحَةُ فَرَاَيْتُ هٰؤُلَاءِ الثَّلٰثَةَ فِي الْجَنَّةِ وَرَاَيْتُ الْمَيِّتَ عَلٰى فِرَاشِهِ اَمَامَهُمْ وَالَّذِي اسْتُشْهِدَ اٰخِرًا يَلِيْهِ وَاَوَّلَهُمْ يَلِيْهِ فَدَخَلَنِيْ مِنْ ذٰلِكَ فَذَكَرْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ فَقَالَ وَمَا اَنْكَرْتَ

عبداللہ بن شدادؓ سے روایت ہے کہا تحقیق بنی عذرہ سے تین شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے وہ مسلمان ہوتے آپؐ نے فرمایا کون ہے جو مجھ کو ان کی طرف سے بے فکر کر دے، حضرت طلحہ نے عرض کیا میں۔ یہ تینوں حضرت طلحہ کے پاس تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر بھیجا ایک شخص ان تینوں میں سے لشکر میں نکلا اور شہید ہو گیا پھر آپؐ نے ایک اور لشکر بھیجا اس میں دوسرا نکلا وہ بھی شہید ہو گیا پھر تیسرا شخص اپنے بستر پر مرا۔ عبداللہ نے کہا کہ طلحہ نے کہا کہ میں نے ان تینوں کو بہشت میں دیکھا اور جو بستر پر مرا وہ ان سے آگے تھا اور جو بعد میں شہید ہوا تھا وہ اسکے پیچھے ہے اور جو پہلے شہید ہوا وہ سب سے پیچھے ہے۔ میرے دل میں شبہ ہوا تو میں نے آنحضرتؐ سے یہ خواب ذکر کیا آپؐ نے فرمایا تو نے کس چیز کا انکار کیا اللہ کے نزدیک اس شخص سے افضل کوئی نہیں جو مسلمانی کی حالت میں عمر دراز دیا جائے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے کی وجہ سے سبحان اللہ اور اللہ اکبر اور الحمد للہ کے ساتھ۔

مِنْ ذٰلِكَ لَيْسَ اَحَدٌ اَفْضَلَ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ مُؤْمِنٍ يُعَمَّرُ فِي الْاِسْلَامِ لِتَسْبِيْحِهٖ وَتَكْبِيْرِهٖ وَتَهْلِيْلِهٖ۔

۵۰۶۵ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ عُمَيْرَةَ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ عَبْدًا لَوْ خَرَّ عَلٰى وَجْهِهٖ مِنْ يَّوْمٍ وُّلِدَ اِلٰى اَنْ يَّمُوْتَ هَرِمًا فِيْ طَاعَةِ اللّٰهِ لَحَقَّرَهٗ فِيْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَوَدَّ اَنَّهٗ لَوْ رُدَّ اِلَى الدُّنْيَا كَيْمَا يَزْدَادَ مِنَ الْاَجْرِ وَالثَّوَابِ۔

(رَوَاهُمَا اَحْمَدُ)

محمد بن ابی عمیرہ سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں تھا کہا اگر اللہ کے بندوں میں سے ایک بندہ اللہ کی طاعت کیلئے سجدہ میں گرے اسی دن سے کہ پیدا ہوا بوڑھا ہو کر مرنے تک تو وہ اس عبادت کو قیامت کیدن حقیر جانے گا اور دوست رکھے گا کہ پھر بھیجا جاوے دنیا میں تاکہ اجر و ثواب زیادہ حاصل کرے۔

(روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو احمد نے)

بَابُ التَّوَكُّلِ وَالصَّبْرِ

توکل اور صبر کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۵۰۶۶ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِيْ سَبْعُوْنَ اَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ هُمُ الَّذِيْنَ لَا يَسْتَرْقُوْنَ وَلَا يَتَطَيَّرُوْنَ وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت سے ستر ہزار بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے وہ لوگ ہیں کہ نہ منتر کی طلب کرتے ہیں اور نہ شگون بد لیتے ہیں۔ اور اپنے رب پر ہی بھروسہ کرتے ہیں۔

(متفق علیہ)

۵۰۶۷ وَعَنْهُ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْاُمَمُ فَجَعَلَ يَمُرُّ النَّبِيُّ وَمَعَهُ الرَّجُلُ وَالنَّبِيُّ وَمَعَهُ الرَّجُلَانِ وَالنَّبِيُّ وَمَعَهُ الرَّهْطُ وَالنَّبِيُّ وَلَيْسَ

اسی (ابن عباسؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن نکلے آپ نے فرمایا مجھے تمام امتیں دکھائی گئیں، پس شروع ہوتے ایک نبی گذرتا ہے اس کے ساتھ ایک آدمی ہے پھر ایک نبی گذرتا ہے اور اسکے ساتھ دو آدمی ہیں اور پھر ایک نبی گذرتا ہے اور اسکے ساتھ ایک جماعت ہے اور

مَعَهُ أَحَدٌ فَرَأَيْتُ سَوَادًا كَثِيرًا سَدَّ الْأُفُقَ فَرَجَوْتُ أَنْ يَكُونَ أُمَّتِي فَقِيلَ هَذَا مُوسَى فِي قَوْمِهِ ثُمَّ قِيلَ لِي انْظُرْ فَرَأَيْتُ سَوَادًا كَثِيرًا سَدَّ الْأُفُقَ فَقِيلَ لِي انْظُرْ هَكَذَا وَهَكَذَا فَرَأَيْتُ سَوَادًا كَثِيرًا سَدَّ الْأُفُقَ فَقِيلَ هَؤُلَاءِ أُمَّتُكَ وَمَعَ هَؤُلَاءِ سَبْعُونَ أَلْفًا قُدَّامَهُمْ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ هُمُ الَّذِينَ لَا يَتَطَيَّرُونَ وَلَا يَسْتَرْقُونَ وَلَا يَكْتَوُونَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ فَقَامَ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ فَقَالَ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ ثُمَّ قَامَ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۵۰۶۸ وَعَنْ صُهَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجَبًا لِأَمْرِ الْمُؤْمِنِ إِنَّ أَمْرَهُ كُلَّهُ لَهُ خَيْرٌ وَلَيْسَ ذَلِكَ لِأَحَدٍ إِلَّا لِلْمُؤْمِنِ إِنْ أَصَابَتْهُ سَرَّاءُ شَكَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ وَإِنْ أَصَابَتْهُ ضَرَّاءُ صَبَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۵۰۶۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَأَحَبُّ إِلَى اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ وَفِي كُلٍّ خَيْرٌ احْرِصْ عَلَى

گذرتا ہے ایک نبی اور اسکے ساتھ کوئی شخص نہیں۔ پھر دیکھا میں نے ایک انبوہ بہت بڑا جس نے آسمان کے کنارے بھر دیئے پس امید کی میں نے کہ یہ میری امت ہوگی کہا گیا مجھ سے کہ یہ موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم یا امت ہے پھر مجھ سے کہا گیا دیکھ پس۔ دیکھا میں نے بہت بڑا گروہ کہ روک رکھا ہے اس نے آسمان کے کنارے کو پس کہا گیا مجھ سے کہ دیکھ ادھر اور ادھر میں نے دیکھے بہت بڑے گروہ جنہوں نے آسمان کے کناروں کو گھیرا ہوا تھا مجھ سے کہا گیا کہ یہ سب تیری امت ہے اور ان کے ساتھ ستر ہزار آدمی جو آگے آگے ہیں بہشت میں بغیر حساب کے داخل ہونگے اور وہ یہ ہیں کہ شگون بد نہیں پکڑتے اور منتر نہیں پڑھواتے اور داغ نہیں لیتے اور صرف اپنے رب پر ہی توکل کرتے ہیں عکاشہ بن محصن کھڑا ہوا اس نے کہا دعا کیجئے اللہ تعالیٰ مجھ کو بھی ان سے کرے آپ نے فرمایا اے اللہ اسکو ان میں سے کر پھر کھڑا ہوا ایک دوسرا آدمی پس کہا کہ دعا کیجئے مجھ کو اللہ تعالیٰ ان میں سے کر دے فرمایا حضرت نے عکاشہ سبقت لے گیا تجھ سے۔ (متفق علیہ)

صہیب رضؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان کیلئے تعجب ہے کہ اسکی ہر حالت اس کیلئے بہتر ہے اور یہ شان کسی کیلئے نہیں مگر صرف مسلمان کیلئے ہے اس لئے کہ اگر اس کو خوشی پہنچتی ہے تو وہ شکر کرتا ہے یہ شکر اس کے لئے بہتر ہوتا ہے، اور اگر اس کو مصیبت پہنچتی ہے تو وہ اس پر صبر کرتا ہے تو یہ صبر اس کے لئے بہتر ہوتا ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قوی مسلمان ضعیف مسلمان سے اللہ کے نزدیک بہتر اور بہت پیارا ہے اور ہر مسلمان میں نیکی ہے اس کی حرص کر جو تجھ کو نفع دے اور خدا سے

مَا يَنْفَعُكَ وَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ وَلَا تَعْجِزْ وَإِنْ أَصَابَكَ شَيْءٌ فَلَا تَقُلْ لَوْ أَنِّي فَعَلْتُ كَانَ كَذَا وَكَذَا وَلٰكِنْ قُلْ قَدَّرَ اللّٰهُ وَمَا شَاءَ فَعَلَ فَإِنَّ لَوْ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّيْطَانِ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

مدد طلب کر اور تو مت عاجز ہو اگر تجھ کو کوئی چیز پہنچے یہ مت کہہ اگر میں ایسا کرتا تو ایسا ہوتا بلکہ کہہ جو خدا چاہے کرتا ہے اس لئے کہ لفظ لو شیطان کے عمل کو کھولتا ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

اَلْفَصْلُ الثَّانِي

دوسری فصل

۵۰۷۰/۵ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ أَنَّكُمْ تَتَوَكَّلُونَ عَلَى اللّٰهِ حَقَّ تَوَكُّلِهِ لَرَزَقَكُمْ كَمَا يَرْزُقُ الطَّيْرَ تَغْدُو خِمَاصًا وَّتَرُوحُ بِطَانًا۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

عمرؓ بن خطاب سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے کہ اگر تم اللہ پر توکل کرو جس طرح توکل کرنے کا حق ہے تو روزی دے تم کو جس طرح جانوروں اور پرندوں کو روزی دیتا ہے۔ صبح کو بھوکے نکلتے ہیں اور شام کو سیر ہو کر واپس لوٹتے ہیں۔ (روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے)

۵۰۷۱/۶ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا النَّاسُ لَيْسَ مِنْ شَيْءٍ يُقَرِّبُكُمْ إِلَى الْجَنَّةِ وَيُبَاعِدُكُمْ مِنَ النَّارِ إِلَّا قَدْ أَمَرْتُكُمْ بِهِ وَلَيْسَ شَيْءٌ يُقَرِّبُكُمْ مِنَ النَّارِ وَيُبَاعِدُكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ إِلَّا قَدْ نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ وَإِنَّ الرُّوحَ الْأَمِينَ وَفِي رِوَايَةٍ وَّإِنَّ رُوحَ الْقُدُسِ نَفَثَ فِي رُوعِي أَنَّ نَفْسًا لَنْ تَمُوتَ حَتّٰى تَسْتَكْمِلَ رِزْقَهَا أَلَا فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ وَلَا يَحْمِلَنَّكُمْ اسْتِبْطَاءُ الرِّزْقِ أَنْ تَطْلُبُوهُ بِمَعَاصِي

ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے لوگو کوئی چیز ایسی نہیں جو تم کو جنت کے قریب کرے اور دوزخ سے دور کرے مگر میں نے حکم کر دیا ہے تم کو اس کے ساتھ اور نہیں کوئی چیز جو تم کو دوزخ کے قریب کرے اور جنت سے دور کرے مگر منع کیا میں نے تم کو اس سے اور بیشک روح الامین اور ایک روایت میں ہے روح القدس نے میرے دل میں پھونکا کہ کوئی جان اپنا رزق پورا کئے بغیر نہیں مرتی۔ خبردار اللہ سے ڈرو اور کم کرو اپنی طلب کو اور نہ برانگیختہ کرے تم کو رزق کی تاخیر کہ تم اس کو اللہ کی ناراضگی کے ساتھ طلب کرو۔ اس لئے کہ نہیں حاصل کیا جا سکتا جو اللہ کے پاس ہے مگر اس کی اطاعت کے ساتھ ہی (روایت کیا اس کو

اللّٰہِ فَاِنَّہٗ لَا یُدْرَکُ مَا عِنْدَ اللّٰہِ اِلَّا بِطَاعَتِہٖ (رَوَاہُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ وَالْبَیْہَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ اِلَّا اَنَّہٗ لَمْ یَذْکُرْ وَ اِنَّ رُوْحَ الْقُدُسِ۔)

شرح السنہ میں اور بیہقی نے شعب الایمان میں مگر بیہقی نے یہ جملہ وَاِنَّ رُوحَ القُدُسِ ذکر نہیں کیا۔)

۵۰۷۲ وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ الزَّہَادَۃُ فِی الدُّنْیَا لَیْسَتْ بِتَحْرِیْمِ الْحَلَالِ وَلَا بِاِضَاعَۃِ الْمَالِ وَلٰکِنَّ الزَّہَادَۃَ فِی الدُّنْیَا اَنْ لَّا تَکُوْنَ بِمَا فِیْ یَدَیْکَ اَوْثَقَ بِمَا فِیْ یَدَیِ اللّٰہِ وَاَنْ تَکُوْنَ فِیْ ثَوَابِ الْمُصِیْبَۃِ اِذَا اَنْتَ اُصِبْتَ بِہَا اَرْغَبَ فِیْہَا لَوْ اَنَّہَا اُبْقِیَتْ لَکَ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَ ابْنُ مَاجَۃَ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ ہٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ وَّعَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ الرَّاوِیْ مُنْکَرُ الْحَدِیْثِ)

حضرت ابوذرؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا زہد حلال کو اپنے پر حرام کرنے اور مال کو ضائع کرنے کا نام نہیں بلکہ زہد یہ ہے کہ جو کچھ تیرے پاس ہے اس پر زیادہ اعتماد نہ کر بہ نسبت اس کے جو اللہ کے پاس ہے اور تو مصیبت سے ثواب حاصل کرنے میں جب تو مصیبت میں مبتلا کیا جائے اگر وہ مصیبت باقی رکھی جاتی زیادہ رغبت کرنے والا ہو۔ (روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے) ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے اور عمرو بن واقد منکر الحدیث ہے۔

۵۰۷۳ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ کُنْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمًا فَقَالَ یَا غُلَامُ احْفَظِ اللّٰہَ یَحْفَظْکَ احْفَظِ اللّٰہَ تَجِدْہُ تُجَاہَکَ وَ اِذَا سَاَلْتَ فَاسْئَلِ اللّٰہَ وَاِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللّٰہِ وَاعْلَمْ اَنَّ الْاُمَّۃَ لَوِ اجْتَمَعَتْ عَلٰی اَنْ یَّنْفَعُوْکَ بِشَیْءٍ لَّمْ یَنْفَعُوْکَ اِلَّا بِشَیْءٍ قَدْ کَتَبَہُ اللّٰہُ لَکَ وَ لَوِ اجْتَمَعُوْا عَلٰی اَنْ یَّضُرُّوْکَ بِشَیْءٍ لَّمْ یَضُرُّوْکَ اِلَّا بِشَیْءٍ قَدْ کَتَبَہُ اللّٰہُ عَلَیْکَ رُفِعَتِ الْاَقْلَامُ وَجَفَّتِ الصُّحُفُ۔

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا ایک دن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سوار تھا فرمایا اے لڑکے اللہ کی امر و نہی کی حفاظت کر اللہ تعالیٰ تیری حفاظت کرے گا اور اللہ کے احکام کی حفاظت کر تو اس کو اپنے سامنے پائے گا اور جب تو سوال کرے تو اللہ ہی سے سوال کر۔ اور جب تو مدد چاہے تو اللہ ہی سے مدد طلب کر۔ اور تو جان لے کہ اگر تمام مخلوق تجھ کو نفع دینے پر جمع ہو جائے تو نفع نہیں دے سکتے مگر جتنا اللہ نے لکھ دیا ہے اور اگر جمع ہو جائیں تجھ کو تکلیف دینے پر تو تجھ کو ضرر نہیں پہنچا سکتے مگر جو اللہ نے لکھ دیا تیرے لئے قلم اٹھا لئے گئے ہیں اور صحیفے خشک ہو گئے ہیں۔

(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ)

۵۰۷۴/۹ وَعَنْ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَعَادَةِ ابْنِ اٰدَمَ رِضَاهُ بِمَا قَضَى اللّٰهُ لَهٗ وَمِنْ شَقَاوَةِ ابْنِ اٰدَمَ تَرْكُهٗ اسْتِخَارَةَ اللّٰهِ وَمِنْ شَقَاوَةِ ابْنِ اٰدَمَ سَخَطُهٗ بِمَا قَضَى اللّٰهُ لَهٗ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

۵۰۷۵/۱۰ عَنْ جَابِرٍ اَنَّهٗ غَزَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ نَجْدٍ فَلَمَّا قَفَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَفَلَ مَعَهٗ فَاَدْرَكَتْهُمُ الْقَائِلَةُ فِيْ وَادٍ كَثِيْرِ الْعِضَاهِ فَنَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَفَرَّقَ النَّاسُ يَسْتَظِلُّوْنَ بِالشَّجَرِ فَنَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ سَمُرَةٍ فَعَلَّقَ بِهَا سَيْفَهٗ وَنِمْنَا نَوْمَةً فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوْنَا وَاِذَا عِنْدَهٗ اَعْرَابِيٌّ فَقَالَ اِنَّ هٰذَا اخْتَرَطَ عَلَيَّ سَيْفِيْ وَاَنَا نَائِمٌ فَاسْتَيْقَظْتُ وَهُوَ فِيْ يَدِهٖ صَلْتًا قَالَ مَنْ يَّمْنَعُكَ مِنِّيْ فَقُلْتُ اللّٰهُ ثَلٰثًا وَلَمْ يُعَاقِبْهُ وَجَلَسَ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ بَكْرٍ الْاِسْمَاعِيْلِيِّ فِيْ

(روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے)

سعدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آدم کے بیٹے کی نیک بختی یہ ہے کہ جو اللہ نے اس کیلئے مقدر کیا اس پر وہ راضی ہو۔ اور آدم کے بیٹے کی بدبختی یہ ہے کہ وہ اللہ سے بھلائی مانگنا چھوڑ دے اور ابن آدم کی بدبختی سے یہ ہے کہ جو اللہ نے اس کیلئے مقدر کیا اس پر خوش نہ ہو۔ (روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے)

تیسری فصل

جابرؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نجد کی طرف جہاد کیا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جہاد سے واپس لوٹے تو جابر بھی ساتھ لوٹا۔ صحابہؓ کو جنگل میں دوپہر کا وقت ہوا جس میں کیکر کے درخت بہت تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اترے اور لوگ درختوں کا سایہ حاصل کرنے کیلئے متفرق ہو گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک بہت بڑے کیکر کے درخت کے نیچے اترے اس کے ساتھ اپنی تلوار کو لٹکا دیا اور ہم کچھ دیر سو گئے پس اچانک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو بلاتے تھے اور آپؐ کے پاس ایک اعرابی تھا آپؐ نے فرمایا اس نے مجھ پر میری تلوار سونتی اور میں سویا ہوا تھا میں جاگا اس حال میں کہ تلوار اس کے ہاتھ میں ننگی تھی اعرابی نے کہا تجھ کو مجھ سے کون بچائے گا میں نے تین بار کہا اللہ بچائیگا تو حضرتؐ نے اس اعرابی کو کوئی سزا نہ دی اور بیٹھ گئے۔ (متفق علیہ) اور اس روایت میں جسکو ابوبکر اسمٰعیلی نے اپنی صحیح میں نقل کیا ہے یہ الفاظ ہیں اعرابی نے کہا مجھ سے تجھ کو کون بچائیگا آپؐ نے

صَحِيحِهٖ فَقَالَ مَنْ يَّمْنَعُكَ مِنِّيْ قَالَ اللّٰهُ فَسَقَطَ السَّيْفُ مِنْ يَّدِهٖ فَاَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّيْفَ فَقَالَ مَنْ يَّمْنَعُكَ مِنِّيْ فَقَالَ كُنْ خَيْرَ اٰخِذٍ فَقَالَ تَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ قَالَ لَا وَلٰكِنِّيْٓ اُعَاهِدُكَ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اُقَاتِلَكَ وَلَآ اَكُوْنَ مَعَ قَوْمٍ يُّقَاتِلُوْنَكَ فَخَلّٰى سَبِيْلَهٗ فَاَتٰى اَصْحَابَهٗ فَقَالَ جِئْتُكُمْ مِّنْ عِنْدِ خَيْرِ النَّاسِ هٰكَذَا فِيْ كِتَابِ الْحُمَيْدِيِّ وَفِي الرِّيَاضِ۔

فرمایا اللہ اعرابی کے ہاتھ سے تلوار گر پڑی وہ تلوار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پکڑ لی اور فرمایا مجھ سے تجھے کون بچائیگا اعرابی نے کہا تم بہتر پکڑنے والے ہو۔ حضرتؐ نے فرمایا تو گواہی دیتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں اعرابی نے کہا نہیں لیکن میں تم سے عہد کرتا ہوں کہ تم سے لڑوں گا نہیں اور نہ میں اس قوم کے ساتھ ہوں گا جو تم سے لڑے گی حضرت نے اس اعرابی کو چھوڑ دیا وہ اعرابی اپنی قوم کے پاس آیا اور کہا کہ میں تمہارے پاس لوگوں میں سب سے بہترین انسان کے پاس سے آیا ہوں۔ (حمیدی کی کتاب میں اسی طرح ہے اور کتاب الریاض میں بھی موجود ہے)

۵۰۷۶ (۱۱) وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنِّيْ لَاَعْلَمُ اٰيَةً لَّوْ اَخَذَ النَّاسُ بِهَا لَكَفَتْهُمْ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

ابو ذرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں ایک آیت جانتا ہوں اگر لوگ اس پر عمل کریں تو ان کو کفایت کرے وہ یہ ہے کہ "جو شخص اللہ سے ڈرے اللہ اسکے لئے غموں سے نکلنے کی جگہ پیدا کر دیتا ہے اور جہاں سے اس کو گمان نہیں ہوتا روزی عطا فرماتا ہے۔
(روایت کیا اس کو احمد، ابن ماجہ اور دارمی نے)

۵۰۷۷ (۱۲) وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ اَقْرَاَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْٓ اَنَا الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ)

ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو یہ آیت سکھلائی "بلیشک میں روزی دینے والا زور والا استوار ہوں"۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے)

۵۰۷۸ (۱۳) وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ اَخَوَانِ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ اَحَدُهُمَا يَاْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْاٰخَرُ يَحْتَرِفُ

انسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں دو بھائی تھے ان میں سے ایک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آتا اور دوسرا کچھ حرفہ کرتا تھا۔ حرفہ کرنیوالے نے اسکی شکایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کی آپ نے فرمایا

فَشَکَی الْمُحْتَرِفُ اَخَاهُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَعَلَّكَ تُرْزَقُ بِهٖ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ غَرِیْبٌ)

شاید تجھ کو اسکی وجہ سے رزق دیا جاتا ہے (روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث صحیح غریب ہے)

۵۰۷۹ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ قَلْبَ ابْنِ اٰدَمَ بِكُلِّ وَادٍ شُعْبَةٌ فَمَنْ اَتْبَعَ قَلْبَهُ الشُّعَبَ كُلَّهَا لَمْ یُبَالِ اللّٰهُ بِاَیِّ وَادٍ اَهْلَكَهٗ وَمَنْ تَوَكَّلَ عَلَی اللّٰهِ كَفَاهُ الشُّعَبَ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

عمروؓ بن عاص سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی کے دل کیلئے ہر جنگل میں شاخ ہے جس نے اپنے دل کو سارے شعبوں کے پیچھے ڈالا اللہ اس کی پرواہ نہیں کرے گا خواہ اس کو کسی جنگل میں ہلاک کر دے اور جو اللہ پر توکل کرتا ہے اللہ تعالیٰ تمام فکروں سے اسکو کافی ہو جاتا ہے۔

(روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

۵۰۸۰ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ لَوْ اَنَّ عَبِیْدِیْ اَطَاعُوْنِیْ لَاَسْقَیْتُهُمُ الْمَطَرَ بِاللَّیْلِ وَاَطْلَعْتُ عَلَیْهِمُ الشَّمْسَ بِالنَّهَارِ وَلَمْ اُسْمِعْهُمْ صَوْتَ الرَّعْدِ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا پروردگار عزوجل فرماتا ہے اگر میرے بندے میری اطاعت اختیار کریں تو میں رات کو ان پر بارش برساؤں اور دن کے وقت ان پر سورج نکالوں اور ان کو بادل کے گرجنے کی آواز نہ سناؤں۔

(روایت کیا اس کو احمد نے)

۵۰۸۱ وَعَنْهُ قَالَ دَخَلَ رَجُلٌ عَلٰی اَهْلِهٖ فَلَمَّا رَاٰی مَا بِهِمْ مِّنَ الْحَاجَةِ خَرَجَ اِلَی الْبَرِّیَّةِ فَلَمَّا رَاَتِ امْرَاَتُهٗ قَامَتْ اِلَی الرَّحٰی فَوَضَعَتْهَا وَاِلَی التَّنُّوْرِ فَسَجَرَتْهُ ثُمَّ قَالَتْ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا فَنَظَرَتْ فَاِذَا الْجَفْنَةُ قَدِ امْتَلَاَتْ قَالَ وَذَهَبَتْ اِلَی التَّنُّوْرِ فَوَجَدَتْهُ مُمْتَلِئًا قَالَ فَرَجَعَ الزَّوْجُ قَالَ اَصَبْتُمْ بَعْدِیْ شَیْئًا قَالَتِ امْرَاَتُهٗ

اسی (ابوہریرہ) سے روایت ہے کہا ایک آدمی اپنے اہل وعیال پر داخل ہوا جب ان کی حاجت دیکھی جنگل کی طرف نکل گیا جب اس کی بیوی نے دیکھا چکی کو رکھا اور تنور کو گرم کیا پھر کہنے لگی اے اللہ ہم کو رزق دے اس نے دیکھا گراند آٹے سے بھرا ہوا ہے اور تنور کی طرف گئی وہ روٹیوں سے بھرا ہوا ہے۔ راوی نے کہا خاوند گھر واپس آیا اس نے کہا میرے بعد تم کو کوئی چیز ملی ہے اسکی بیوی نے کہا ہاں اپنے پروردگار کی طرف سے ہم کو عطا ہوا ہے وہ چکی کی طرف کھڑا ہوا۔ اس بات کا ذکر نبی

نَعَمْ مِنْ رَبِّنَا وَقَامَ اِلَى الرَّحَى فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَمَا اِنَّهٗ لَوْلَمْ يَرْفَعْهَا لَمْ تَزَلْ تَدُوْرُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ)

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کیا گیا آپؐ نے فرمایا اگر وہ نہ اٹھاتا تو قیامت تک چکی چلتی رہتی۔

(روایت کیا اس کو احمد نے)

۵۰۸۲/۱۷ وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الرِّزْقَ لَيَطْلُبُ الْعَبْدَ كَمَا يَطْلُبُهٗ اَجَلُهٗ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ نُعَيْمٍ فِي الْحِلْيَةِ)

ابو الدرداءؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رزق بندے کو اس طرح ڈھونڈتا ہے جس طرح اسکی اجل اسکو ڈھونڈتی ہے

(روایت کیا اس کو ابونعیم نے حلیہ میں)

۵۰۸۳/۱۸ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْكِيْ نَبِيًّا مِنَ الْاَنْبِيَاءِ ضَرَبَهٗ قَوْمُهٗ فَاَدْمَوْهُ وَهُوَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهٖ وَيَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِقَوْمِيْ فَاِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا گویا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف دیکھتا ہوں آپؐ اللہ کے ایک نبی کی حکایت بیان کرتے تھے (آپؐ نے فرمایا) اسکی قوم نے اس کو مارا اور اس کو لہولہان کر دیا وہ اپنے چہرہ سے خون پونچھتا جاتا تھا اور کہتا تھا اے اللہ میری قوم کو بخش دے اسلئے کہ وہ نہیں جانتے۔ (متفق علیہ)

بَابُ الرِّيَاءِ وَالسُّمْعَةِ

ریاء اور سمعہ کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۵۰۸۴/۱ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ اِلٰى صُوَرِكُمْ وَاَمْوَالِكُمْ وَلٰكِنْ يَّنْظُرُ اِلٰى قُلُوْبِكُمْ وَاَعْمَالِكُمْ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور تمہارے مالوں کو نہیں دیکھتا بلکہ تمہارے دلوں اور اعمال کی طرف دیکھتا ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۵۰۸۵/۲ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنَا

اسی (ابوہریرہ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں سب

اَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا اَشْرَكَ فِيْهِ مَعِيَ غَيْرِيْ تَرَكْتُهٗ وَشِرْكَهٗ وَفِيْ رِوَايَةٍ فَاَنَا مِنْهُ بَرِيْءٌ هُوَ لِلَّذِيْ عَمِلَهٗ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

شریکوں سے بڑھکر شرک سے بے نیاز ہوں جو شخص کوئی عمل کرے اور اس میں کسی دوسرے کو بھی میرے ساتھ شریک کرے میں اسکو اس کے شریک کے ساتھ چھوڑ دیتا ہوں۔ ایک روایت میں ہے میں اس سے بیزار ہوں وہ عمل اسی کیلئے ہے جسکے لئے اس نے کیا ہے۔ (مسلم)

۵۰۸۶ (۳) وَعَنْ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهٖ وَمَنْ يُّرَائِيْ يُرَائِي اللّٰهُ بِهٖ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

جندبؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سمعہ کے طور پر عمل کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے عیب مشہور کر دے گا اور جو شخص ریا کے طور پر عمل کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسکو ریا کاروں جیسا بدلہ دے گا۔ (متفق علیہ)

۵۰۸۷ (۴) وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَاَيْتَ الرَّجُلَ يَعْمَلُ الْعَمَلَ مِنَ الْخَيْرِ وَيَحْمَدُهُ النَّاسُ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ وَيُحِبُّهُ النَّاسُ عَلَيْهِ قَالَ تِلْكَ عَاجِلُ بُشْرَى الْمُؤْمِنِ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابو ذرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا آپ فرمائیں ایک شخص کوئی نیک عمل کرتا ہے اور لوگ اس کی اس کام پر تعریف کرتے ہیں ایک روایت میں ہے لوگ اس سے محبت رکھتے ہیں فرمایا یہ بات مسلمان کی جلد خوش خبری ہے۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دوسری فصل

۵۰۸۸ (۵) عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ فُضَالَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا جَمَعَ اللّٰهُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ نَادٰى مُنَادٍ مَّنْ كَانَ اَشْرَكَ فِيْ عَمَلٍ عَمِلَهٗ لِلّٰهِ اَحَدًا فَلْيَطْلُبْ ثَوَابَهٗ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ اَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ - (رَوَاهُ اَحْمَدُ)

ابو سعیدؓ بن ابی فضالہ سے روایت ہے وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جس وقت اللہ تعالیٰ قیامت کیدن لوگوں کو جمع کرے گا جس میں کوئی شک نہیں ہے ایک پکارنے والا پکارے گا جس نے کوئی ایسا عمل کیا ہے جس میں اللہ کے سوا کسی اور کو بھی شریک کر لیا ہے تو وہ اپنے عمل کا ثواب اللہ کے سوا سے طلب کرے جسکو اس نے شریک کر لیا تھا اللہ تعالیٰ شریکوں سے بے نیاز ہے۔ (روایت کیا اسکو احمد نے)

۵۰۸۹ (۶) وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّهٗ

عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے بیشک اس نے

سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ سَمَّعَ النَّاسَ بِعَمَلِہٖ سَمَّعَ اللّٰہُ بِہٖ اَسَامِعَ خَلْقِہٖ وَحَقَّرَہٗ وَصَغَّرَہٗ۔ (رَوَاہُ الْبَیْہَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو شخص اپنا عمل لوگوں کو سنائے اللہ تعالیٰ لوگوں کے کانوں میں یہ بات پہنچا دے گا کہ یہ شخص ریا کار ہے اور اس کو حقیر و ذلیل کر دے گا۔

(روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں)

۵۰۹۰ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ کَانَتْ نِیَّتُہٗ طَلَبَ الْاٰخِرَۃِ جَعَلَ اللّٰہُ غِنَاہُ فِیْ قَلْبِہٖ وَجَمَعَ لَہٗ شَمْلَہٗ وَاَتَتْہُ الدُّنْیَا وَھِیَ رَاغِمَۃٌ وَّمَنْ کَانَتْ نِیَّتُہٗ طَلَبَ الدُّنْیَا جَعَلَ اللّٰہُ الْفَقْرَ بَیْنَ عَیْنَیْہِ وَشَتَّتَ عَلَیْہِ اَمْرَہٗ وَلَا یَاْتِیْہِ مِنْھَا اِلَّا مَا کُتِبَ لَہٗ۔ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَرَوَاہُ اَحْمَدُ وَالدَّارِمِیُّ عَنْ اَبَانَ عَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ)

انسؓ سے روایت ہے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسکی نیت آخرت طلب کرنے کی ہے اللہ تعالیٰ اس کے دل میں غنا ڈال دیتا ہے اور اس کے لئے اسکی پریشانیاں جمع کر دیتا ہے اور دنیا اس کے پاس ذلیل ہو کر آتی ہے اور جس کی نیت طلب دنیا کی ہو تو اللہ تعالیٰ فقر و احتیاج اس کی آنکھوں کے سامنے حاضر کر دیتا ہے اور اس کے معاملات اس پر منتشر کر دیتا ہے اور اس کو وہی ملتا ہے جو اس کے لئے لکھا گیا ہے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو احمد نے اور دارمی نے ابان عن زید بن ثابت سے)

۵۰۹۱ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ بَیْنَا اَنَا فِیْ بَیْتِیْ فِیْ مُصَلَّایَ اِذْ دَخَلَ عَلَیَّ رَجُلٌ فَاَعْجَبَنِی الْحَالُ الَّتِیْ رَاٰنِیْ عَلَیْھَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَحِمَكَ اللّٰہُ یَا اَبَا ھُرَیْرَۃَ لَكَ اَجْرَانِ اَجْرُ السِّرِّ وَاَجْرُ الْعَلَانِیَۃِ۔ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول ایک دفعہ میں اپنے گھر میں اپنے مصلی پر تھا اچانک ایک شخص میرے پاس اندر آیا مجھ کو اس حالت میں اس کا دیکھنا اچھا معلوم ہوا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابوہریرہ اللہ تجھ پر رحم کرے تیرے لئے دو گنا ثواب ہے پوشیدہ اور ظاہر کا ثواب۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے)

۵۰۹۲ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَخْرُجُ فِیْ اٰخِرِ الزَّمَانِ رِجَالٌ یَخْتِلُوْنَ الدُّنْیَا بِالدِّیْنِ یَلْبَسُوْنَ

اسی راوی ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آخر زمانہ میں ایسے لوگ نکلیں گے جو دین کے ساتھ دنیا کو طلب کریں گے۔ نرمی ظاہر کرنے

لِلنَّاسِ جُلُوْدَ الضَّأْنِ مِنَ اللِّيْنِ أَلْسِنَتُهُمْ أَحْلٰى مِنَ السُّكَّرِ وَقُلُوْبُهُمْ قُلُوْبُ الذِّئَابِ يَقُوْلُ اللّٰهُ أَبِيْ يَغْتَرُّوْنَ أَمْ عَلَيَّ يَجْتَرِءُوْنَ فَبِيْ حَلَفْتُ لَأَبْعَثَنَّ عَلٰى أُولٰئِكَ مِنْهُمْ فِتْنَةً تَدَعُ الْحَلِيْمَ فِيْهِمْ حَيْرَانَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

کے لئے لوگوں کیلئے بھیڑ کی کھال پہن لیں گے انکی زبان شکر سے زیادہ شیریں ہے اور ان کے دل بھیڑیوں جیسے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کیا وہ میرے ساتھ مغرور ہوتے ہیں یا وہ مجھ پر جرأت کرتے ہیں میں اپنی ذات کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں ان لوگوں پر ایسا فتنہ مسلط کرونگا جو عقلمند آدمی کو حیران بنا دے گا۔ (ترمذی)

۵۰۹۳ / ۱۰ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى قَالَ لَقَدْ خَلَقْتُ خَلْقًا أَلْسِنَتُهُمْ أَحْلٰى مِنَ السُّكَّرِ وَقُلُوْبُهُمْ أَمَرُّ مِنَ الصَّبِرِ فَبِيْ حَلَفْتُ لَأُتِيْحَنَّهُمْ فِتْنَةً تَدَعُ الْحَلِيْمَ فِيْهِمْ حَيْرَانَ فَبِيْ يَغْتَرُّوْنَ أَمْ عَلَيَّ يَجْتَرِءُوْنَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

ابن عمرؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں نے ایک مخلوق پیدا کی ہے جنکی زبانیں شکر سے زیادہ شیریں اور ان کے دل ایلوے سے زیادہ کڑوے ہیں میں اپنی ذات کی قسم کھا کر کہتا ہوں میں ان پر ایک ایسا فتنہ چھوڑوں گا جو عقلمند کو حیران بنا دیگا۔ کیا وہ میرے ساتھ فریب کھاتے ہیں یا مجھ پر جرأت کرتے ہیں (روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے)

۵۰۹۴ / ۱۱ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ شِرَّةً وَّلِكُلِّ شِرَّةٍ فَتْرَةً فَإِنْ صَاحِبُهَا سَدَّدَ وَقَارَبَ فَارْجُوْهُ وَإِنْ أُشِيْرَ إِلَيْهِ بِالْأَصَابِعِ فَلَا تَعُدُّوْهُ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر چیز کے لئے زیادتی ہے اور ہر تیزی کیلئے سستی ہے اگر اس کے صاحب نے میانہ روی کی اور قریب رہا اسکی امید رکھو اور اگر انگلیوں کے ساتھ اسکی طرف اشارہ کیا جائے اس کو شمار نہ کرو۔ (روایت کیا اسکو ترمذی نے)

۵۰۹۵ / ۱۲ وَعَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِحَسْبِ امْرِئٍ مِّنَ الشَّرِّ أَنْ يُّشَارَ إِلَيْهِ بِالْأَصَابِعِ فِيْ دِيْنٍ أَوْ دُنْيَا إِلَّا مَنْ عَصَمَهُ اللّٰهُ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْإِيْمَانِ)

انسؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا آدمی کو یہی شر کافی ہے کہ دین یا دنیا میں انگلیوں کے ساتھ اسکی طرف اشارہ کیا جائے مگر جسکو اللہ بچائے۔

(روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

۵۰۹۶/۱۳ عَنْ اَبِیْ تَمِیْمَۃَ قَالَ شَهِدْتُّ صَفْوَانَ وَاَصْحَابَهٗ وَجُنْدُبٌ يُّوْصِيْهِمْ فَقَالُوْا هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ شَاقَّ شَقَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالُوْا اَوْصِنَا فَقَالَ اِنَّ اَوَّلَ مَا يُنْتِنُ مِنَ الْاِنْسَانِ بَطْنُهٗ فَمَنِ اسْتَطَاعَ اَنْ لَّا يَاْكُلَ اِلَّا طَيِّبًا فَلْيَفْعَلْ وَمَنِ اسْتَطَاعَ اَنْ لَّا يَحُوْلَ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ مِلْاُ كَفٍّ مِّنْ دَمٍ اَهْرَاقَهٗ فَلْيَفْعَلْ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

۵۰۹۷/۱۴ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّهٗ خَرَجَ يَوْمًا اِلٰى مَسْجِدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قَاعِدًا عِنْدَ قَبْرِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكِیْ فَقَالَ مَا يُبْكِيْكَ قَالَ يُبْكِيْنِیْ شَیْءٌ سَمِعْتُهٗ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ يَسِيْرَ الرِّيَاءِ شِرْكٌ وَّمَنْ عَادٰى لِلّٰهِ وَلِيًّا فَقَدْ بَارَزَ اللّٰهَ بِالْمُحَارَبَةِ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْاَبْرَارَ الْاَتْقِيَاءَ الْاَخْفِيَاءَ

تیسری فصل

ابو تمیمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا میں صفوان اور اس کے ساتھیوں کے پاس حاضر تھا اور جندب ان کو نصیحت کر رہا تھا انہوں نے کہا کیا تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ سنا ہے۔ اس نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو اپنا عمل سنائے اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن رسوا کرے گا اور جو شخص اپنے نفس کو مشقت میں ڈالے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسکو مشقت میں ڈالے گا۔ انہوں نے کہا ہم کو وصیت کریں کہا انسان میں سب سے پہلے اسکا پیٹ گندہ ہوگا۔ جو شخص یہ کام کرنے کی طاقت رکھے کہ اپنے پیٹ میں پاکیزہ چیز داخل کرے وہ ایسا کرے اور جو شخص اس بات کی طاقت رکھے کہ اس کے اور جنت کے درمیان ایک چلو خون کا جسے اس نے بہایا ہو مانع نہ ہو جائے پس چاہیئے کہ وہ ایسا کرے۔ (بخاری)

عمر رضی اللہ عنہ بن خطاب سے روایت ہے ایک دن وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد کی طرف نکلے معاذ بن جبل کو دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کے پاس بیٹھے رو رہے ہیں کہا کیوں روتے ہو کہنے لگے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک حدیث سنی ہے اسکو یاد کر کے رو رہا ہوں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے بیشک معمولی ریا بھی شرک ہے اور جو شخص خدا کے کسی دوست سے دشمنی رکھے اس نے اللہ تعالیٰ کا جنگ کے ساتھ مقابلہ کیا۔ بیشک اللہ تعالیٰ نیک پارسا لوگوں کو دوست رکھتا ہے جو پوشیدہ ہوتے

الَّذِيْنَ اِذَا غَابُوْا لَمْ يُتَفَقَّدُوْا وَاِنْ حَضَرُوْا لَمْ يُدْعَوْا وَلَمْ يُقَرَّبُوْا قُلُوْبُهُمْ مَصَابِيْحُ الْهُدٰى يَخْرُجُوْنَ مِنْ كُلِّ غَبْرَاءَ مُظْلِمَةٍ - (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

ہیں جب وہ غیر حاضر ہوں پوچھے نہ جائیں اور جب حاضر ہوں بلائے نہ جائیں اور قریب نہ کیے جائیں۔ ان کے دل ہدایت کے چراغ ہیں ہر فتنہ تاریک سے نکلتے ہیں۔ (روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں)

۵۰۹۸/۱۵ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا صَلّٰى فِي الْعَلَانِيَةِ فَاَحْسَنَ وَصَلّٰى فِي السِّرِّ فَاَحْسَنَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى هٰذَا عَبْدِيْ حَقًّا - (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندہ جس وقت ظاہر میں نماز پڑھتا ہے اور اچھی طرح پڑھتا ہے اور خلوت میں نماز پڑھتا ہے پس اچھی طرح پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ میرا سچا بندہ ہے۔ (روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے)

۵۰۹۹/۱۶ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَكُوْنُ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ اَقْوَامٌ اِخْوَانُ الْعَلَانِيَةِ اَعْدَاءُ السَّرِيْرَةِ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَكَيْفَ يَكُوْنُ ذٰلِكَ قَالَ ذٰلِكَ بِرَغْبَةِ بَعْضِهِمْ اِلٰى بَعْضٍ وَرَهْبَةِ بَعْضِهِمْ مِنْ بَعْضٍ -

معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آخر زمانہ میں کتنی قومیں ہوں گی جو ظاہر میں دوست اور باطن میں دشمن ہوں گی۔ کہا گیا اے اللہ کے رسول اور ایسا کس طرح ہو سکتا ہے فرمایا اس لئے کہ وہ ایک دوسرے سے طمع رکھتے ہوں گے اور ایک دوسرے سے ڈرتے ہوں گے۔

۵۱۰۰/۱۷ وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ صَلّٰى يُرَائِيْ فَقَدْ اَشْرَكَ وَمَنْ صَامَ يُرَائِيْ فَقَدْ اَشْرَكَ وَمَنْ تَصَدَّقَ يُرَائِيْ فَقَدْ اَشْرَكَ - (رَوَاهُمَا اَحْمَدُ)

شداد بن اوسؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جس نے ریا کے طور پر نماز پڑھی اس نے شرک کیا اور جس نے ریا کے طور پر روزہ رکھا اس نے شرک کیا اور جس نے ریا کے طور پر صدقہ کیا اس نے شرک کیا۔ (روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو احمد نے)

۵۱۰۱/۱۸ وَعَنْهُ اَنَّهٗ بَكٰى فَقِيْلَ لَهٗ مَا يُبْكِيْكَ قَالَ شَيْءٌ سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

اسی (شداد بن اوسؓ) سے روایت ہے کہ وہ رو پڑے ان کو کہا گیا کیوں روتے ہو کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک حدیث سنی ہے مجھے یاد

فَذَكَرْتُهُ فَأَبْكَانِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَتَخَوَّفُ عَلٰى أُمَّتِي الشِّرْكَ وَالشَّهْوَةَ الْخَفِيَّةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَتُشْرِكُ أُمَّتُكَ مِنْ بَعْدِكَ قَالَ نَعَمْ أَمَا إِنَّهُمْ لَا يَعْبُدُونَ شَمْسًا وَّلَا قَمَرًا وَّلَا حَجَرًا وَّلَا وَثَنًا وَّلٰكِنْ يُّرَاءُونَ بِأَعْمَالِهِمْ وَالشَّهْوَةُ الْخَفِيَّةُ أَنْ يُّصْبِحَ أَحَدُهُمْ صَائِمًا فَتَعْرِضُ لَهُ شَهْوَةٌ مِّنْ شَهَوَاتِهِ فَيَتْرُكُ صَوْمَهُ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيْمَانِ)

آ گئی جس سے میں رو پڑا ہوں۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے میں اپنی امت پر شرک اور چھپی خواہش سے ڈرتا ہوں۔ میں نے کہا اے اللہ کے رسول کیا آپ کے بعد آپ کی امت شرک کرے گی۔ فرمایا ہاں وہ سورج، چاند، پتھر اور بت کی عبادت تو نہ کریں گے لیکن اپنے اعمال کا دکھلاوا کریں گے اور خفیہ خواہش یہ ہے کہ ایک آدمی صبح روزہ رکھے گا اسکی شہوتوں میں سے ایک شہوت اس کو پیش آئے گی جسکی وجہ سے وہ اپنا روزہ توڑ دے گا۔ (روایت کیا اس کو احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں)

۵۱۰۲/۱۹ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَتَذَاكَرُ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ فَقَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمَا هُوَ أَخْوَفُ عَلَيْكُمْ عِنْدِي مِنَ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ فَقُلْنَا بَلٰى يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ الشِّرْكُ الْخَفِيُّ أَنْ يَّقُومَ الرَّجُلُ فَيُصَلِّي فَيَزِيدُ صَلٰوتَهُ لِمَا يَرٰى مِنْ نَّظَرِ رَجُلٍ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

ابوسعیدؓ خدری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم پر نکلے ہم آپس میں دجال کا ذکر کر رہے تھے آپؐ نے فرمایا میں تم کو ایسی چیز کی خبر دوں جو میرے نزدیک تمہارے لئے مسیح دجال سے زیادہ خوفناک ہے ہم نے کہا کیوں نہیں اے اللہ کے رسول فرمایا شرک خفی۔ مثلاً ایک شخص کھڑا نماز پڑھ رہا ہے جب اسے معلوم ہوتا ہے کہ کوئی آدمی اس کو دیکھ رہا ہے تو وہ نماز زیادہ پڑھتا ہے۔

(روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

۵۱۰۳/۲۰ وَعَنْ مَّحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمُ الشِّرْكُ الْأَصْغَرُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا الشِّرْكُ الْأَصْغَرُ قَالَ الرِّيَاءُ (رَوَاهُ أَحْمَدُ) وَزَادَ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيْمَانِ يَقُولُ اللّٰهُ لَهُمْ يَوْمَ يُجَازِي الْعِبَادَ بِأَعْمَالِهِمْ اذْهَبُوا إِلَى

محمودؓ بن لبید سے روایت ہے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس چیز سے میں تم پر بہت زیادہ ڈرتا ہوں وہ شرک اصغر ہے انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول شرک اصغر کیا ہے فرمایا ریا (روایت کیا اس کو احمد نے) اور بیہقی نے شعب الایمان میں زیادہ کیا اللہ تعالیٰ جس روز بندوں کو ان کے اعمال کی جزا دیگا ان سے فرمائے گا ان لوگوں کے پاس جاؤ جن کیلئے تم دنیا میں دکھلاوا کرتے تھے اور دیکھو کہ ان کے

الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُرَآءُوْنَ فِي الدُّنْيَا فَانْظُرُوْا هَلْ تَجِدُوْنَ عِنْدَهُمْ جَزَآءً اَوْ خَيْرًا

نزدیک جزا یا بھلائی پاتے ہو۔

٥١٠٤/٢١ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اَنَّ رَجُلًا عَمِلَ عَمَلًا فِيْ صَخْرَةٍ لَا بَابَ لَهَا وَلَا كُوَّةَ تَخْرُجُ عَمَلُهٗ اِلَى النَّاسِ كَائِنًا مَّا كَانَ۔

ابو سعیدؓ خدری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر ایک شخص بڑے پتھر میں عمل کرے جس کا نہ دروازہ ہے نہ روشندان اس کا عمل لوگوں کیطرف نکل آئے گا جیسا بھی ہو۔

٥١٠٥/٢٢ وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهٗ سَرِيْرَةٌ صَالِحَةٌ اَوْ سَيِّئَةٌ اَظْهَرَ اللّٰهُ مِنْهَا رِدَآءً يُعْرَفُ بِهٖ

عثمانؓ بن عفان سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کی نیک یا بدخصلت ہو اللہ تعالیٰ اسکی ایک علامت ظاہر کر دیتا ہے جس سے وہ پہچانا جاتا ہے۔

٥١٠٦/٢٣ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا اَخَافُ عَلٰى هٰذِهِ الْاُمَّةِ كُلَّ مُنَافِقٍ يَّتَكَلَّمُ بِالْحِكْمَةِ وَيَعْمَلُ بِالْجَوْرِ۔ (رَوَى الْبَيْهَقِيُّ الْاَحَادِيْثَ الثَّلٰثَةَ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

حضرت عمرؓ بن خطاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا میں اپنی امت پر ہر ایسے منافق کے شر سے ڈرتا ہوں جو حکیمانہ کلام کرتا ہے اور ظلم کے ساتھ عمل کرتا ہے۔ (تینوں روایتوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں ذکر کیا ہے۔)

٥١٠٧/٢٤ وَعَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ حَبِيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِنِّيْ لَسْتُ كُلَّ الْحَكِيْمِ اَتَقَبَّلُ وَلٰكِنِّيْ اَتَقَبَّلُ هَمَّهٗ وَهَوَاهُ فَاِنْ كَانَ هَمُّهٗ وَهَوَاهُ فِيْ طَاعَتِيْ جَعَلْتُ صَمْتَهٗ حَمْدًا لِّيْ وَوَقَارًا وَّاِنْ لَّمْ يَتَكَلَّمْ۔

(رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

مہاجرؓ بن حبیب سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں حکیم و دانا آدمی کا ہر کلام قبول نہیں کرتا لیکن میں اس کے قصد اور محبت کو قبول کرتا ہوں اگر اس کی نیت اور محبت میری طاعت کی ہو میں اسکی خاموشی کو اپنی تعریف اور بزرگی بنا دیتا ہوں اگرچہ وہ کلام نہ کرے۔

(روایت کیا اسکو دارمی نے)

بَابُ الْبُكَاءِ وَالْخَوْفِ

رونے اور ڈرنے کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۵۱۰۸ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ لَوْ تَعْلَمُوْنَ مَا اَعْلَمُ لَبَكَیْتُمْ كَثِیْرًا وَّلَضَحِكْتُمْ قَلِیْلًا۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر تم اس چیز کو جان لو جس کو میں جانتا ہوں تو تم بہت روؤ اور تھوڑا ہنسو۔
(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۵۱۰۹ وَعَنْ اُمِّ الْعَلَاءِ الْاَنْصَارِیَّةِ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ لَآ اَدْرِیْ وَاللّٰهِ لَآ اَدْرِیْ وَاَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ مَا یُفْعَلُ بِیْ وَلَا بِكُمْ۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

ام العلاء انصاریہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی قسم میں نہیں جانتا اللہ کی قسم میں نہیں جانتا حالانکہ میں اللہ کا رسول ہوں کہ میرے ساتھ کیا ہوگا۔ اور تمہارے ساتھ کیا ہوگا۔
(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۵۱۱۰ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عُرِضَتْ عَلَیَّ النَّارُ فَرَاَیْتُ فِیْهَا امْرَاَةً مِّنْ بَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ تُعَذَّبُ فِیْ هِرَّةٍ لَّهَا رَبَطَتْهَا فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَدَعْهَا تَاْكُلُ مِنْ خِشَاشِ الْاَرْضِ حَتّٰی مَاتَتْ جُوْعًا وَّرَاَیْتُ عَمْرَو بْنَ عَامِرِ الْخُزَاعِیَّ یَجُرُّ قُصْبَهٗ فِی النَّارِ وَكَانَ اَوَّلَ مَنْ سَیَّبَ السَّوَآئِبَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ پر آگ ظاہر کی گئی میں نے اس میں بنی اسرائیل کی ایک عورت دیکھی جسکو ایک بلی کی وجہ سے عذاب دیا جا رہا تھا اس نے اسکو باندھ دیا تھا نہ اسکو کچھ کھلاتی اور نہ ہی چھوڑتی کہ وہ چوہے وغیرہ کھائے یہاں تک کہ وہ بلی بھوکی مر گئی اور میں نے اس میں عمرو بن عامر خزاعی کو دیکھا ہے کہ وہ اپنی انتڑیاں آگ میں کھینچ رہا ہے اس نے سب سے پہلے بتوں کے نام پر سانڈ چھوڑنے کی رسم نکالی تھی۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۵۱۱۱ وَعَنْ زَیْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَیْهَا یَوْمًا فَزِعًا یَّقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَیْلٌ

زینبؓ بنت جحش سے روایت ہے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن گھبرائے ہوئے ان کے ہاں تشریف لائے اور فرماتے تھے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ عربوں کے لئے

لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هٰذِهٖ وَحَلَّقَ بِإِصْبَعَيْهِ الْإِبْهَامِ وَالَّتِي تَلِيهَا قَالَتْ زَيْنَبُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَفَنَهْلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ قَالَ نَعَمْ إِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ہلاکت ہو ایک ایسے شر سے جو قریب آچکا ہے آج یاجوج وماجوج کی سد سے اسکی مثل ایک سوراخ ہو گیا ہے یہ کہہ کر آپؐ نے انگوٹھا اور قریب والی انگلی کے ساتھ حلقہ بنایا زینب نے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول ہم ہلاک ہوجائیں گے جبکہ ہم میں نیک لوگ بھی ہونگے آپؐ نے فرمایا ہاں جس وقت فسق وفجور بہت ہوگا۔
(متفق علیہ)

۵۰۱۲/۵ وَعَنْ أَبِي عَامِرٍ أَوْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَكُونَنَّ مِنْ أُمَّتِي أَقْوَامٌ يَسْتَحِلُّونَ الْخَزَّ وَالْحَرِيرَ وَالْخَمْرَ وَالْمَعَازِفَ وَلَيَنْزِلَنَّ أَقْوَامٌ إِلَى جَنْبِ عَلَمٍ يَرُوحُ عَلَيْهِمْ بِسَارِحَةٍ لَهُمْ يَأْتِيهِمْ رَجُلٌ لِحَاجَةٍ فَيَقُولُونَ ارْجِعْ إِلَيْنَا غَدًا فَيُبَيِّتُهُمُ اللّٰهُ وَيَضَعُ الْعَلَمَ وَيَمْسَخُ آخَرِينَ قِرَدَةً وَخَنَازِيرَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ) وَفِي بَعْضِ نُسَخِ الْمَصَابِيحِ الْحِرَ بِالْحَاءِ وَالرَّاءِ الْمُهْمَلَتَيْنِ وَهُوَ تَصْحِيفٌ وَإِنَّمَا هُوَ بِالْخَاءِ وَالزَّاءِ الْمُعْجَمَتَيْنِ نَصَّ عَلَيْهِ الْحُمَيْدِيُّ وَابْنُ الْأَثِيرِ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ وَفِي كِتَابِ الْحُمَيْدِيِّ عَنِ الْبُخَارِيِّ وَكَذَا فِي شَرْحِهِ لِلْخَطَّابِيِّ تَرُوحُ عَلَيْهِمْ سَارِحَةٌ لَهُمْ يَأْتِيهِمْ لِحَاجَةٍ۔

ابو عامرؓ یا ابو مالکؓ اشعری سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے میری امت میں کچھ لوگ ہوں گے جو خز ریشمی کپڑے شراب اور باجوں کو حلال سمجھیں گے اور کچھ لوگ ایک پہاڑ کے نزدیک اترے ہوئے ہوں گے رات کے وقت ان کے مویشی ان کے پاس آئیں گے ایک آدمی انکے پاس اپنی حاجت لیکر آئے گا وہ کہیں گے کل ہمارے پاس آنا رات کو ان پر اللہ کی طرف سے عذاب آجائے گا ان پر اللہ تعالیٰ پہاڑ گرا دے گا اور کچھ دوسرے لوگوں کو بندروں اور سوروں کی شکلوں میں مسخ کردے گا (روایت اسکو بخاری نے) مصابیح کے بعض نسخوں میں الخز کے بجائے الحِر حا اور را کیساتھ ہے اور یہ تصحیف ہے بلکہ خا اور زا معجمتین کے ساتھ ہے حمیدی اور ابن اثیر نے اس حدیث میں اس بات کی صراحت کردی ہے۔ حمیدی کی کتاب میں بخاری سے روایت ہے اسی طرح اسکی شرح خطابی میں ہے تروح علیھم سارحۃ لھم یاتیھم لحاجۃ

۵۱۱۳/۶ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَنْزَلَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ عَذَابًا أَصَابَ الْعَذَابُ مَنْ كَانَ فِيهِمْ ثُمَّ بُعِثُوا عَلَى أَعْمَالِهِمْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

وسلم نے فرمایا جس وقت اللہ تعالیٰ کسی قوم پر عذاب نازل کرتا ہے وہ عذاب اس قوم کے سب لوگوں کو پہنچتا ہے پھر ان کو اپنے اپنے اعمال پر اٹھایا جائیگا۔

(متفق علیہ)

۵۱۱۴ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبْعَثُ كُلُّ عَبْدٍ عَلَى مَا مَاتَ عَلَيْهِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن ہر بندہ اس حالت پر اٹھایا جائے گا جس پر وہ مرا ہے (مسلم)

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دوسری فصل

۵۱۱۵ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتُ مِثْلَ النَّارِ نَامَ هَارِبُهَا وَلَا مِثْلَ الْجَنَّةِ نَامَ طَالِبُهَا (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے دوزخ کی آگ کی مانند کوئی ایسا نہیں دیکھا کہ اس سے بھاگنے والا سوتا ہے اور نہ میں نے بہشت کی مانند دیکھا کہ اس کا طلب کرنیوالا سوتا ہے (ترمذی)

۵۱۱۶ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَرَى مَا لَا تَرَوْنَ وَأَسْمَعُ مَا لَا تَسْمَعُونَ أَطَّتِ السَّمَاءُ وَحُقَّ لَهَا أَنْ تَئِطَّ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا فِيهَا مَوْضِعُ أَرْبَعِ أَصَابِعَ إِلَّا وَمَلَكٌ وَاضِعٌ جَبْهَتَهُ سَاجِدًا لِلّٰهِ وَاللّٰهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَمَا تَلَذَّذْتُمْ بِالنِّسَاءِ عَلَى الْفُرُشَاتِ وَلَخَرَجْتُمْ إِلَى الصُّعُدَاتِ تَجْأَرُونَ إِلَى اللّٰهِ قَالَ أَبُو ذَرٍّ يَا لَيْتَنِي كُنْتُ شَجَرَةً تُعْضَدُ۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

ابوذرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں دیکھتا ہوں ایسی چیز کو جسکو تم نہیں دیکھتے اور میں ایسی چیز کو سنتا ہوں جسکو تم نہیں سنتے آسمان آواز نکالتا ہے اور اس کے لئے حق ہے کہ آواز نکالے۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے آسمانوں میں چار انگشت کے برابر بھی خالی جگہ نہیں ہے مگر فرشتے اس میں اپنی پیشانی رکھے ہوتے اللہ کے لئے سجدہ میں گرے ہوتے ہیں اللہ کی قسم اگر تم اس چیز کو جانتے جسکو میں جانتا ہوں تو تم تھوڑا ہنسو اور بہت زیادہ روؤ اور عورتوں کے ساتھ بچھونوں پر لذت حاصل نہ کرو اور تم جنگلوں کی طرف نکل جاؤ اللہ تعالیٰ کی طرف فریاد کرو۔ ابوذر کہنے لگے اے کاش میں درخت ہوتا کہ کاٹ لیا جاتا۔

(روایت کیا اسکو احمد ترمذی اور ابن ماجہ نے)

۵۱۱۷/۱۰ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَافَ اَدْلَجَ وَمَنْ اَدْلَجَ بَلَغَ الْمَنْزِلَ اَلَا اِنَّ سِلْعَةَ اللّٰهِ غَالِیَةٌ اَلَا اِنَّ سِلْعَةَ اللّٰهِ الْجَنَّةُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

ابو ہریرہ رضی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ڈرتا ہے اول رات بھاگتا ہے اور جو شخص اول رات بھاگتا ہے منزل تک پہنچ جاتا ہے خبردار اللہ تعالیٰ کی متاع مہنگی ہے خبردار اللہ تعالیٰ کی متاع جنت ہے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۵۱۱۸/۱۱ وَعَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اللّٰهُ جَلَّ ذِکْرُهٗ اَخْرِجُوْا مِنَ النَّارِ مَنْ ذَکَرَنِیْ یَوْمًا اَوْ خَافَنِیْ فِیْ مَقَامٍ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَالْبَیْهَقِیُّ فِیْ کِتَابِ الْبَعْثِ وَالنُّشُوْرِ)

انس رضی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اللہ عزوجل فرماتے گا آگ سے اس شخص کو نکالو جس نے مجھے ایک دن (بھی) یاد کیا ہے یا کسی جگہ (بھی) مجھ سے ڈرا ہے (روایت کیا اس کو ترمذی نے اور بیہقی نے کتاب البعث والنشور میں)

۵۱۱۹/۱۲ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ هٰذِهِ الْاٰیَةِ وَالَّذِیْنَ یُؤْتُوْنَ مَا اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَهُمُ الَّذِیْنَ یَشْرَبُوْنَ الْخَمْرَ وَیَسْرِقُوْنَ قَالَ لَا یَا ابْنَةَ الصِّدِّیْقِ وَلٰکِنَّهُمُ الَّذِیْنَ یَصُوْمُوْنَ وَیُصَلُّوْنَ وَیَتَصَدَّقُوْنَ وَهُمْ یَخَافُوْنَ اَنْ لَّا یُقْبَلَ مِنْهُمْ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ یُسَارِعُوْنَ فِی الْخَیْرَاتِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

عائشہ رضی سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس آیت کے متعلق سوال کیا "اور وہ لوگ جو دیتے ہیں کوئی چیز جس وقت دیتے ہیں ان کے دل ڈرتے ہوتے ہیں" کیا اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو شراب پیتے ہیں اور چوری کرتے ہیں فرمایا نہیں اے صدیق کی بیٹی اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو نماز پڑھتے ہیں روزے رکھتے ہیں صدقہ کرتے کرتے ہیں اس کے باوجود ڈرتے ہیں کہ کہیں ان کے اعمال مقبول نہ ہوں یہ لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں۔

(روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے)

۵۱۲۰/۱۳ وَعَنْ اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا ذَهَبَ ثُلُثَا اللَّیْلِ قَامَ فَقَالَ یَا اَیُّهَا النَّاسُ اذْکُرُوا اللّٰهَ اذْکُرُوا اللّٰهَ جَاءَتِ الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا فِیْهِ جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا فِیْهِ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

ابی رضی بن کعب سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت دو تہائی رات گذر جاتی کھڑے ہوتے اور فرماتے اے لوگو اللہ کو یاد کرو اللہ کو یاد کرو آگئی ہے ہلا دینے والی اس کے پیچھے سے پیچھے آنے والی موت ان احوال کے ساتھ آگئی جو اس میں ہیں موت ان احوال کے ساتھ آگئی جو اس میں ہے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۵۱۲۱/۱۴ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ خَرَجَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِصَلٰوۃٍ فَرَاٰی النَّاسَ کَاَنَّھُمْ یَکْتَشِرُوْنَ قَالَ اَمَا اِنَّکُمْ لَوْ اَکْثَرْتُمْ ذِکْرَ ھَاذِمِ اللَّذَّاتِ لَشَغَلَکُمْ عَمَّا اَرٰی الْمَوْتَ فَاَکْثِرُوْا ذِکْرَ ھَاذِمِ اللَّذَّاتِ الْمَوْتِ فَاِنَّہٗ لَمْ یَاْتِ عَلَی الْقَبْرِ یَوْمٌ اِلَّا تَکَلَّمَ فَیَقُوْلُ اَنَا بَیْتُ الْغُرْبَۃِ وَاَنَا بَیْتُ الْوَحْدَۃِ وَاَنَا بَیْتُ التُّرَابِ وَاَنَا بَیْتُ الدُّوْدِ وَاِذَا دُفِنَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ قَالَ لَہُ الْقَبْرُ مَرْحَبًا وَّاَھْلًا اَمَا اِنْ کُنْتَ لَاَحَبَّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی ظَھْرِیْ اِلَیَّ فَاِذْ وُلِّیْتُکَ الْیَوْمَ وَصِرْتَ اِلَیَّ فَسَتَرٰی صَنِیْعِیْ بِکَ قَالَ فَیَتَّسِعُ لَہٗ مَدَّ بَصَرِہٖ وَیُفْتَحُ لَہٗ بَابٌ اِلَی الْجَنَّۃِ وَاِذَا دُفِنَ الْعَبْدُ الْفَاجِرُ اَوِ الْکَافِرُ قَالَ لَہُ الْقَبْرُ لَا مَرْحَبًا وَّلَا اَھْلًا اَمَا اِنْ کُنْتَ لَاَبْغَضَ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی ظَھْرِیْ اِلَیَّ فَاِذْ وُلِّیْتُکَ الْیَوْمَ وَصِرْتَ اِلَیَّ فَسَتَرٰی صَنِیْعِیْ بِکَ قَالَ فَیَلْتَئِمُ عَلَیْہِ حَتّٰی تَخْتَلِفَ اَضْلَاعُہٗ قَالَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِاَصَابِعِہٖ فَاَدْخَلَ بَعْضَھَا فِیْ جَوْفِ بَعْضٍ قَالَ وَیُقَیَّضُ لَہٗ سَبْعُوْنَ تِنِّیْنًا لَوْ اَنَّ وَاحِدًا مِّنْھَا نَفَخَ فِی الْاَرْضِ مَا اَنْبَتَتْ شَیْئًا مَّا بَقِیَتِ الدُّنْیَا فَیَنْھَسْنَہٗ وَیَخْدِشْنَہٗ حَتّٰی یُفْضٰی

ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا کرنے کیلئے نکلے لوگوں کو دیکھا ہنس رہے ہیں فرمایا اگر تم لذتوں کے کاٹنے والی چیز موت کا ذکر زیادہ کرو وہ تو تم کو اس چیز سے باز رکھے جس کو میں دیکھ رہا ہوں لذتوں کو کاٹنے والی چیز موت کا زیادہ ذکر کرو کیونکہ قبر پر کوئی دن نہیں آتا مگر وہ بولتی ہے کہتی ہے میں غربت کا گھر ہوں میں تنہائی کا گھر ہوں میں خاک کا گھر ہوں میں کیڑوں کا گھر ہوں۔ جس وقت مومن بندے کو قبر میں دفن کیا جاتا ہے قبر اسکو خوش آمدید کہتی ہے اور کہتی ہے تو میری طرف ان سب لوگوں سے بڑھ کر پیارا تھا جو میری پشت پر چلتے ہیں جبکہ آج میں تم پر حاکم بنائی گئی ہوں اور تو میری طرف مجبور کر دیا ہے تو دیکھے گا میں تیرے ساتھ کیسا نیک سلوک کرتی ہوں فرمایا پھر قبر حد نگاہ تک اس کے لئے فراخ ہو جاتی ہے اور جنت کیطرف ایک دروازہ اس کے لئے کھول دیا جاتا ہے اور جو وقت ایک فاجر یا کافر آدمی قبر میں دفن کیا جاتا ہے قبر اس سے کہتی ہے نہ آیا تو فراخ مکان میں اور نہ اپنی جگہ میں خبردار میرے نزدیک تو ان سب لوگوں سے بڑھکر مبغوض تھا جو میری پشت پر چلتے ہیں جبکہ آج میں تجھ پر حاکم بنا دی گئی ہوں اور تو میری طرف مجبور کر دیا گیا ہے تو دیکھے گا میں تیرے ساتھ کیسا برا سلوک کرتی ہوں فرمایا یہ کہہ کر وہ اس پر مل جاتی ہے یہاں تک کہ اس کی پسلیاں ایک دوسرے میں مختلف ہو جاتی ہیں۔ ابوسعیدؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیوں سے اشارہ کیا اور بعض انگلیاں بعض میں داخل کیں۔ آپؐ نے فرمایا اور ستر اژدہے اس کیلئے مقرر کیے جاتے ہیں اگر ایک بھی ان میں سے زمین میں پھونک مارے تو جب تک دنیا باقی ہے اس میں کچھ نہ اگے وہ اسکو نوچتے اور کاٹتے ہیں یہاں تک کہ اسکو حساب تک پہنچایا

بِهٖ اِلَى الْحِسَابِ قَالَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا الْقَبْرُ رَوْضَةٌ مِّنْ رِّيَاضِ الْجَنَّةِ اَوْحُفْرَةٌ مِّنْ حُفَرِ النَّارِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

جائیگا۔ ابو سعید نے کہا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قبر جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے یا آگ کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۵۱۲۲/۱۵ وَعَنْ اَبِیْ جُحَيْفَةَ قَالَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ شِبْتَ قَالَ شَيَّبَتْنِىْ سُوْرَةُ هُوْدٍ وَّاَخَوَاتُهَا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

ابو جحیفہ رضؓ سے روایت ہے کہا صحابہ رضؓ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپؐ بوڑھے ہو گئے ہیں فرمایا مجھ کو سورۃ ہود اور اس جیسی سورتوں نے بوڑھا کر دیا ہے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۵۱۲۳/۱۶ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ شِبْتَ قَالَ شَيَّبَتْنِىْ هُوْدٌ وَّالْوَاقِعَةُ وَالْمُرْسَلٰتُ وَعَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ وَاِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَذُكِرَ حَدِيْثُ اَبِیْ هُرَيْرَةَ لَا يَلِجُ النَّارَ فِیْ كِتَابِ الْجِهَادِ)

ابن عباس رضؓ سے روایت ہے کہا ابو بکر رضؓ نے کہا اے اللہ کے رسول آپؐ بوڑھے ہو گئے ہیں فرمایا مجھ کو سورۃ ہود واقعہ، مرسلات، عم یتساءلون، اور اذا الشمس کورت نے بوڑھا کر دیا ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔ ابوہریرہ کی حدیث لا یلج النار کتاب الجہاد میں ذکر ہو چکی ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۵۱۲۴/۱۷ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اِنَّكُمْ لَتَعْمَلُوْنَ اَعْمَالًا هِیَ اَدَقُّ فِیْ اَعْيُنِكُمْ مِّنَ الشَّعْرِ كُنَّا نَعُدُّهَا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُوْبِقَاتِ يَعْنِیْ الْمُهْلِكَاتِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

انس رضؓ سے روایت ہے کہا تم عمل کرتے ہو اور وہ تمہارے نزدیک بال سے بھی زیادہ باریک ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہم ان کو موبقات یعنی مہلکات خیال کرتے تھے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۵۱۲۵/۱۸ وَعَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا عَآئِشَةُ اِيَّاكِ وَمُحَقَّرَاتِ الذُّنُوْبِ فَاِنَّ لَهَا مِنَ اللّٰهِ طَالِبًا۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَ

عائشہ رضؓ سے روایت ہے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ رضؓ حقیر گناہوں سے دور رہ اس لئے کہ ان گناہوں کا اللہ کی طرف سے ایک طالب ہے۔ (روایت کیا اس کو ابن ماجہ، دارمی اور بیہقی نے

الدَّارِمِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

شعب الایمان میں)

۵۱۲۶/۱۹ وَعَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ لِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ هَلْ تَدْرِي مَا قَالَ أَبِي لِأَبِيكَ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ فَإِنَّ أَبِي قَالَ لِأَبِيكَ يَا أَبَا مُوسَى هَلْ يَسُرُّكَ أَنَّ إِسْلَامَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِجْرَتَنَا مَعَهُ وَجِهَادَنَا مَعَهُ وَعَمَلَنَا كُلَّهُ مَعَهُ بَرَدَ لَنَا وَأَنَّ كُلَّ عَمَلٍ عَمِلْنَا بَعْدَهُ نَجَوْنَا مِنْهُ كَفَافًا رَأْسًا بِرَأْسٍ فَقَالَ أَبُوكَ لِأَبِي لَا وَاللَّهِ قَدْ جَاهَدْنَا بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّيْنَا وَصُمْنَا وَعَمِلْنَا خَيْرًا كَثِيرًا وَأَسْلَمَ عَلَى أَيْدِينَا بَشَرٌ كَثِيرٌ وَإِنَّا لَنَرْجُو ذَلِكَ قَالَ أَبِي لَكِنِّي أَنَا وَالَّذِي نَفْسُ عُمَرَ بِيَدِهِ لَوَدِدْتُ أَنَّ ذَلِكَ بَرَدَ لَنَا وَأَنَّ كُلَّ شَيْءٍ عَمِلْنَاهُ بَعْدَهُ نَجَوْنَا مِنْهُ كَفَافًا رَأْسًا بِرَأْسٍ فَقُلْتُ إِنَّ أَبَاكَ وَاللَّهِ خَيْرٌ مِنْ أَبِي۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

ابوبردہؓ بن ابی موسٰی سے روایت ہے کہا مجھے عبداللہ بن عمرؓ نے کہا کیا تو جانتا ہے میرے باپ نے تیرے باپ کو کیا کہا تھا میں نے کہا میں نہیں جانتا۔ عبداللہ نے کہا میرے باپ نے تیرے باپ سے کہا تھا اے ابوموسٰی کیا تجھ کو یہ بات پسند ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہمارا اسلام لانا آپؐ کے ساتھ ہمارا ہجرت کرنا اور آپؐ کے ساتھ ہمارا جہاد کرنا اور ہمارے سارے اعمال جو ہم نے آپؐ کے ساتھ کئے ہیں ہمارے لئے باقی رکھے جائیں اور جو اعمال ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد کیئے ہیں ہم ان سے برابر سرابر نجات پائیں۔ تیرے باپ نے میرے باپ سے کہا تھا نہیں اللہ کی قسم ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد جہاد کئے نماز پڑھی روزے رکھے اور بہت سے نیک اعمال کیئے ہمارے ہاتھوں پر بہت سے لوگ مسلمان ہوئے ہم اسکی بھی امید کرتے ہیں میرے والد نے کہا تھا لیکن اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں عمر کی جان ہے میں تو چاہتا ہوں کہ وہ اعمال ہمارے لئے باقی رکھے جائیں اور جو اعمال ہم نے آپؐ کے بعد کیئے ہیں ہم برابر سرابر ان سے چھوٹ جائیں میں نے کہا بخدا تیرے والد میرے والد سے بہتر تھے۔ (روایت کیا اسکو بخاری نے)

۵۱۲۷/۲۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنِي رَبِّي بِتِسْعٍ خَشْيَةِ اللَّهِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ وَكَلِمَةِ الْعَدْلِ فِي الْغَضَبِ وَالرِّضَا وَالْقَصْدِ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنَا وَأَنْ أَصِلَ مَنْ قَطَعَنِي وَأُعْطِي مَنْ

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے رب نے مجھ کو نو چیزوں کا حکم دیا ہے۔ ظاہر اور پوشیدگی میں اللہ سے ڈرنا۔ حالت غصہ اور رضا میں سچی بات کہنا۔ فقر اور غنا میں میانہ روی اختیار کرنا اور یہ کہ جو میرے ساتھ قطع رحمی کرے میں صلہ رحمی کروں جو مجھ کو محروم کرے میں اسکو دوں۔ جو مجھ پر ظلم کرے میں

حَرَمَنِیْ وَاَعْفُوَ عَمَّنْ ظَلَمَنِیْ وَ اَنْ يَّكُوْنَ صَمْتِیْ فِكْرًا وَّنُطْقِیْ ذِكْرًا وَّ نَظَرِیْ عِبْرَةً وَّاٰمُرَ بِالْعُرْفِ وَقِيْلَ بِالْمَعْرُوْفِ۔ (رَوَاهُ رَزِيْنٌ)

اس سے درگذر کروں۔ میرا چپ رہنا فکر ہو میرا بولنا ذکر ہو، میری نظر عبرت ہو اور میں نیکی کا حکم کروں۔ ایک روایت میں ہے معروف کے ساتھ۔

(روایت کیا اس کو رزین نے)

۵۱۲۸ (۲۱) وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُّؤْمِنٍ يَّخْرُجُ مِنْ عَيْنَيْهِ دُمُوْعٌ وَّاِنْ كَانَ مِثْلَ رَأْسِ الذُّبَابِ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ثُمَّ يُصِيْبُ شَيْئًا مِّنْ حَرِّ وَجْهِهٖ اِلَّا حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

عبداللہؓ بن مسعود سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی مومن بندے کی آنکھ سے اللہ کے خوف سے آنسو نہیں نکلتے اگرچہ مکھی کے سر کے برابر ہوں پھر وہ اس کے چہرے پر پہنچیں مگر اللہ تعالیٰ اس پر آگ کو حرام کر دیتا ہے۔

(روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

بَابُ تَغَيُّرِ النَّاسِ

لوگوں کے متغیر ہو جانے کا بیان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

۵۱۲۹ (۱) عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا النَّاسُ كَالْاِبِلِ الْمِائَةِ لَا تَكَادُ تَجِدُ فِيْهَا رَاحِلَةً۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی سو اونٹوں کی طرح ہیں نہیں قریب ہے کہ ان میں تو ایک بھی سواری کے قابل پائے۔

(متفق علیہ)

۵۱۳۰ (۲) وَعَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَتَّبِعُنَّ سُنَنَ مَنْ قَبْلَكُمْ شِبْرًا بِشِبْرٍ وَّذِرَاعًا بِذِرَاعٍ حَتّٰى لَوْ دَخَلُوْا جُحْرَ ضَبٍّ تَبِعْتُمُوْهُمْ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْيَهُوْدُ وَالنَّصَارٰى قَالَ فَمَنْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم پہلے لوگوں کے طریقہ کی پیروی کرو گے جیسے بالشت بالشت کے ساتھ اور ہاتھ ہاتھ کے ساتھ برابر ہے یہاں تک کہ اگر وہ گوہ کے سوراخ میں بیٹھے ہوں گے تم ان کی پیروی کرو گے۔ صحابہؓ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول وہ یہود و نصاریٰ ہیں فرمایا اور کون ہیں؟۔

(متفق علیہ)

۵۱۳۱ وَعَنْ مِرْدَاسٍ الْاَسْلَمِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْهَبُ الصَّالِحُوْنَ الْاَوَّلُ فَالْاَوَّلُ وَتَبْقٰى حُفَالَةٌ كَحُفَالَةِ الشَّعِيْرِ اَوِ التَّمْرِ لَا يُبَالِيْهِمُ اللّٰهُ بَالَةً. (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

مرداسؓ اسلمی سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نیک لوگ اوّل پس اوّل جاتے رہیں گے اور فاسق لوگ جو یا کھجور کے بھوسے کی مانند باقی رہ جائیں گے اللہ تعالیٰ ان کی کچھ پرواہ نہیں کرے گا۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

دوسری فصل

۵۱۳۲ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَشَتْ اُمَّتِي الْمُطَيْطِيَاءَ وَخَدَمَتْهُمْ اَبْنَاءُ الْمُلُوْكِ اَبْنَاءُ فَارِسَ وَالرُّوْمِ سَلَّطَ اللّٰهُ شِرَارَهَا عَلٰى خِيَارِهَا. (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت میری امت متکبرانہ چال کیساتھ چلنے لگے اور فارس و روم کے بادشاہوں کے بیٹے ان کی خدمت کرنے لگیں تو اللہ تعالیٰ امت کے شریر لوگوں کو نیک لوگوں پر مسلط کر دے گا (روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث غریب ہے)

۵۱۳۳ وَعَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَقْتُلُوْا اِمَامَكُمْ وَتَجْتَلِدُوْا بِاَسْيَافِكُمْ وَيَرِثَ دُنْيَاكُمْ شِرَارُكُمْ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حذیفہؓ سے روایت ہے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ تم اپنے امام کو قتل کرو گے ایک دوسرے کو تلواروں کے ساتھ مارو گے اور تمہارے دنیا کے وارث تمہارے بدکار لوگ ہوں گے۔ (روایت کیا اسکو ترمذی نے)

۵۱۳۴ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَكُوْنَ اَسْعَدَ النَّاسِ بِالدُّنْيَا لُكَعُ بْنُ لُكَعٍ. (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ)

اسی (حذیفہ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ دنیا کے ساتھ سب سے بڑھ کر بہرہ مند احمق احمق کا بیٹا ہوگا۔ (روایت کیا اسکو ترمذی نے اور بیہقی نے دلائل النبوۃ میں)

۵۱۳۵ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَنْ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ قَالَ اِنَّا لَجُلُوْسٌ مَعَ رَسُوْلِ

محمدؓ بن کعب قرظی سے روایت ہے کہا مجھ کو اس شخص نے حدیث بیان کی جس نے حضرت علی سے سنا تھا انہوں نے کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَاطَّلَعَ عَلَيْنَا مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ مَا عَلَيْهِ إِلَّا بُرْدَةٌ لَهُ مَرْقُوعَةٌ بِفَرْوٍ فَلَمَّا رَآهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكَى لِلَّذِي فِيهِ مِنَ النِّعْمَةِ وَالَّذِي هُوَ فِيهِ الْيَوْمَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ بِكُمْ إِذَا غَدَا أَحَدُكُمْ فِي حُلَّةٍ وَرَاحَ فِي حُلَّةٍ وَوُضِعَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ صَحْفَةٌ وَرُفِعَتْ أُخْرَى وَسَتَرْتُمْ بُيُوتَكُمْ كَمَا تُسْتَرُ الْكَعْبَةُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ نَحْنُ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مِنَّا الْيَوْمَ نَتَفَرَّغُ لِلْعِبَادَةِ وَنُكْفَى الْمُؤْنَةَ قَالَ لَا أَنْتُمُ الْيَوْمَ خَيْرٌ مِنْكُمْ يَوْمَئِذٍ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

مسجد میں بیٹھے ہوتے تھے مصعب بن عمیر ہمارے پاس آئے ان پر پیوند لگی ہوئی ایک چادر تھی۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو دیکھا رو پڑے اور ان کی وہ حالت یاد آگئی جس ناز و نعمت میں وہ تھے اور اس وقت ان کی حالت کیسی ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس وقت تمہاری حالت کیا ہوگی جب تم میں سے ایک ایک جوڑا صبح پہنے گا اور ایک جوڑا شام کو پہنے گا۔ کھانے کا ایک تاش اس کے سامنے رکھا جائے گا اور دوسرا اٹھایا جائیگا اور تم اپنے گھروں کو اس طرح ڈھانکو گے جس طرح کعبہ کو ڈھانکا جاتا ہے صحابہؓ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم اس دن آج کے دن سے بہتر ہوں گے عبادت کے لئے ہم فارغ ہوں گے اور محنت سے ہم کفایت کیئے جائیں گے فرمایا نہیں تم اس دن کی نسبت آج بہتر ہو۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۵۱۳۶/۸ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ الصَّابِرُ فِيهِمْ عَلَى دِينِهِ كَالْقَابِضِ عَلَى الْجَمْرِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ إِسْنَادًا)

انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا اس میں اپنے دین پر صبر کرنے والا مٹھی میں انگارے کو پکڑنے والے کے مانند ہوگا (روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا سند کے اعتبار سے یہ حدیث غریب ہے)

۵۱۳۷/۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ أُمَرَاؤُكُمْ خِيَارَكُمْ وَأَغْنِيَاؤُكُمْ سُمَحَاءَكُمْ وَأُمُورُكُمْ شُورٰى بَيْنَكُمْ فَظَهْرُ الْأَرْضِ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ بَطْنِهَا وَإِذَا كَانَ أُمَرَاؤُكُمْ شِرَارَكُمْ وَأَغْنِيَاؤُكُمْ

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تمہارے امیر نیک تمہارے غنی سخی اور تمہارے امور باہمی مشورہ کے ساتھ ہوں اس وقت زمین کی پشت تمہارے لیئے زمین کے پیٹ سے بہتر ہے اور جس وقت تمہارے امیر بد تمہارے سخی بخیل اور تمہارے کام عورتوں کی طرف سپرد ہوں اس وقت

بُخَلَآءَكُمْ وَاُمُوْرُكُمْ اِلٰى نِسَآئِكُمْ فَبَطْنُ الْاَرْضِ خَيْرٌ لَّكُمْ مِّنْ ظَهْرِهَا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

زمین کا پیٹ تمہارے لئے اس کی پشت سے بہتر ہے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے)

۵۱۳۸ وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْشِكُ الْاُمَمُ اَنْ تَدَاعٰى عَلَيْكُمْ كَمَا تَدَاعَى الْاَكَلَةُ اِلٰى قَصْعَتِهَا فَقَالَ قَائِلٌ وَّمِنْ قِلَّةٍ نَّحْنُ يَوْمَئِذٍ قَالَ بَلْ اَنْتُمْ يَوْمَئِذٍ كَثِيْرٌ وَّلٰكِنَّكُمْ غُثَاءٌ كَغُثَاءِ السَّيْلِ وَلَيَنْزِعَنَّ اللّٰهُ مِنْ صُدُوْرِ عَدُوِّكُمُ الْمَهَابَةَ مِنْكُمْ وَلَيَقْذِفَنَّ فِيْ قُلُوْبِكُمُ الْوَهْنَ قَالَ قَائِلٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا الْوَهْنُ قَالَ حُبُّ الدُّنْيَا وَكَرَاهِيَةُ الْمَوْتِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ)

ثوبانؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قریب ہے کہ کفر کے گروہ تم پر جمع ہو کر تمہارے ساتھ لڑنے کیلئے ایک دوسرے کو بلائیں جس طرح کھانے والے کھانے کے پیالہ کی طرف ایک دوسرے کو بلاتے ہیں۔ ایک کہنے والے نے کہا ان کا غالب آنا ہماری قلت تعداد کی بنا پر ہوگا آپؐ نے فرمایا (نہیں) بلکہ تم اس دن بہت زیادہ ہوگے لیکن تم سیلاب کی جھاگ کی طرح ہوگے اللہ تعالیٰ تمہارے دشمن کے سینوں سے تمہارا رعب نکال دے گا اور تمہارے دلوں میں سستی ڈال دیگا۔ کسی کہنے والے نے کہا اے اللہ کے رسول سستی کا سبب کیا ہوگا فرمایا دنیا کی محبت اور موت کو برا سمجھنا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور بیہقی نے دلائل النبوت میں)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۵۱۳۹ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا ظَهَرَ الْغُلُوْلُ فِيْ قَوْمٍ اِلَّا اَلْقَى اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ وَلَا فَشَا الزِّنَا فِيْ قَوْمٍ اِلَّا كَثُرَ فِيْهِمُ الْمَوْتُ وَلَا نَقَصَ قَوْمٌ الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِلَّا قُطِعَ عَنْهُمُ الرِّزْقُ وَلَا حَكَمَ قَوْمٌ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّا فَشَا فِيْهِمُ الدَّمُ وَلَا خَتَرَ قَوْمٌ بِالْعَهْدِ اِلَّا سُلِّطَ عَلَيْهِمُ الْعَدُوُّ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا غنیمت میں خیانت کرنا کسی قوم میں ظاہر نہیں ہوتا مگر اللہ تعالیٰ اسکے دشمنوں کا رعب ان کے دلوں میں ڈال دیتا ہے اور کسی قوم میں زنا نہیں پھیلتا مگر ان میں موت بہت ہوتی ہے اور کوئی قوم ناپ اور تول میں کمی نہیں کرتی مگر ان سے رزق موقوف کیا جاتا ہے اور کوئی قوم ناحق فیصلہ نہیں کرتی مگر ان میں خونریزی پھیلتی ہے اور کوئی قوم عہد نہیں توڑتی مگر ان پر دشمن مسلط کر دیا جاتا ہے (روایت کیا اسکو مالک نے)

بَابُ الْاِنْذَارِ وَالتَّحْذِيْرِ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

۵۱۴۰ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارِ الْمُجَاشِعِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ فِيْ خُطْبَتِهٖ اَلَا اِنَّ رَبِّيْ اَمَرَنِيْ اَنْ اُعَلِّمَكُمْ مَّا جَهِلْتُمْ مِّمَّا عَلَّمَنِيْ يَوْمِيْ هٰذَا كُلُّ مَالٍ نَّحَلْتُهٗ عَبْدًا حَلَالٌ وَّاِنِّيْ خَلَقْتُ عِبَادِيْ حُنَفَاءَ كُلَّهُمْ وَاِنَّهُمْ اَتَتْهُمُ الشَّيٰطِيْنُ فَاجْتَالَتْهُمْ عَنْ دِيْنِهِمْ وَحَرَّمَتْ عَلَيْهِمْ مَّا اَحْلَلْتُ لَهُمْ وَاَمَرَتْهُمْ اَنْ يُّشْرِكُوْا بِيْ مَا لَمْ اُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاِنَّ اللّٰهَ نَظَرَ اِلٰى اَهْلِ الْاَرْضِ فَمَقَتَهُمْ عَرَبَهُمْ وَعَجَمَهُمْ اِلَّا بَقَايَا مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ وَقَالَ اِنَّمَا بَعَثْتُكَ لِاَبْتَلِيَكَ وَاَبْتَلِيَ بِكَ وَاَنْزَلْتُ عَلَيْكَ كِتَابًا لَّا يَغْسِلُهُ الْمَاءُ تَقْرَؤُهٗ نَائِمًا وَّيَقْظَانَ وَاِنَّ اللّٰهَ اَمَرَنِيْ اَنْ اُحَرِّقَ قُرَيْشًا فَقُلْتُ رَبِّ اِذًا يَّثْلَغُوْا رَاْسِيْ فَيَدَعُوْهُ خُبْزَةً قَالَ اسْتَخْرِجْهُمْ كَمَآ اَخْرَجُوْكَ وَاغْزُهُمْ نُغْزِكَ وَاَنْفِقْ فَسَنُنْفِقُ عَلَيْكَ وَابْعَثْ جَيْشًا نَّبْعَثْ خَمْسَةً مِّثْلَهٗ وَقَاتِلْ بِمَنْ اَطَاعَكَ مَنْ عَصَاكَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ڈرانے اور نصیحت کرنے کا بیان

پہلی فصل

عیاضؓ بن حمار مجاشعی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن اپنے خطبے میں فرمایا آگاہ رہو مجھے میرے رب نے حکم دیا ہے کہ میں تم کو آج وہ چیز سکھلاؤں جس کا تم کو علم نہیں اور مجھے اس نے بتلایا ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے میں نے جو مال بھی اپنے کسی بندہ کو دیا ہے وہ حلال ہے اور میں نے اپنے سب بندوں کو حق کی طرف مائل ہونیوالے پیدا کیا ہے بندوں کے پاس شیطان آتے انہوں نے ان کو دین سے پھیر دیا، اور جو میں نے ان کیلئے حلال کیا ہے اسکو انہوں نے حرام کر دیا اور ان کو حکم دیا کہ میرے ساتھ اس چیز کو شریک ٹھہرائیں جس کی کوئی دلیل میں نے نہیں اتاری اللہ تعالیٰ نے زمین والوں کی طرف دیکھا ان سب کو مبغوض رکھا عرب کو بھی عجم کو بھی مگر اہل کتاب کی ایک جماعت کو اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں نے تجھ کو اسلئے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے، کہ تیری آزمائش کروں اور تیرے ساتھ آزمائش کروں لوگوں کی اور میں نے آپ پر ایسی کتاب نازل کی ہے جسکو پانی نہیں دھوتا جس کو تو نیند اور بیداری میں پڑھتا ہے، اور اللہ نے مجھ کو حکم دیا ہے، کہ میں قریش کو جلادوں میں نے کہا اے میرے رب اسوقت وہ میرا سر کچل دینگے اور اسکو روٹی کیطرح بنا دینگے فرمایا تو ان کو وطن سے نکال جسطرح انہوں نے تجھ کو نکالا ہے اور ان سے جہاد کر ہم اسباب جہاد تجھے مہیا کرینگے اور خرچ کر ہم خرچ تجھ کو عطا کرینگے ان پر لشکر روانہ کر ہم پانچ گنا لشکر بھیجیں گے اور فرمانبرداری کرنیوالوں کو ساتھ لیکر سرکشی اختیار کرنیوالوں سے لڑ۔ (مسلم)

۵۱۴۱ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ فَصَعِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّفَا فَجَعَلَ يُنَادِيْ يَا بَنِيْ فِهْرٍ يَا بَنِيْ عَدِيٍّ لِبُطُوْنِ قُرَيْشٍ حَتّٰى اجْتَمَعُوْا فَقَالَ اَرَاَيْتَكُمْ لَوْ اَخْبَرْتُكُمْ اَنَّ خَيْلًا بِالْوَادِيْ تُرِيْدُ اَنْ تُغِيْرَ عَلَيْكُمْ اَكُنْتُمْ مُصَدِّقِيَّ قَالُوْا نَعَمْ مَا جَرَّبْنَا عَلَيْكَ اِلَّا صِدْقًا قَالَ فَاِنِّيْ نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ فَقَالَ اَبُوْ لَهَبٍ تَبًّا لَّكَ سَائِرَ الْيَوْمِ اَلِهٰذَا جَمَعْتَنَا فَنَزَلَتْ تَبَّتْ يَدَا اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَفِيْ رِوَايَةٍ نَادٰى يَا بَنِيْ عَبْدِ مُنَافٍ اِنَّمَا مَثَلِيْ وَمَثَلُكُمْ كَمَثَلِ رَجُلٍ رَاَى الْعَدُوَّ فَانْطَلَقَ يَرْبَاُ اَهْلَهٗ فَخَشِيَ اَنْ يَّسْبِقُوْهُ فَجَعَلَ يَهْتِفُ يَا صَبَاحَاهُ۔

ابن عباس سے روایت ہے کہا جسوقت یہ آیت اتری کہ " اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈراؤ"، نبی صلی اللہ علیہ وسلم صفا پر چڑھ گئے اور پکارنا شروع کیا اے آل فہر اے بنو عدی قریش کے قبیلوں کے نام لے کر ان کو بلاتے تھے یہاں تک کہ سب وہ جمع ہو گئے آپؐ نے فرمایا مجھ کو بتلاؤ اگر میں تم کو خبر دوں کہ جنگل میں ایک لشکر اترا ہوا ہے جو تم پر حملہ کرنا چاہتا ہے تم میری بات سچی مان لو گے انہوں نے کہا ہاں اس لئے کہ ہم نے کبھی تم پر تجربہ نہیں کیا مگر سچ کا آپؐ نے فرمایا عذاب سخت کے اترنے سے پہلے میں تم کو ڈرا رہا ہوں ابولہب کہنے لگا تمام دن تمہیں ہلاکت ہو کیا اسی بات کیلئے تم نے ہم کو جمع کیا تھا۔ اسوقت تَبَّتْ يَدَا اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ نازل ہوئی (متفق علیہ) ایک روایت میں ہے آپؐ نے آواز دی اے بنی عبد مناف میری اور تمہاری مثال اس شخص کی سی ہے جس نے دشمن دیکھ لیا ہے وہ اپنے گھر والوں کی نگہبانی کے لئے چلا وہ ڈرا کہ دشمن اس سے سبقت لے جائے گا اس نے چلانا شروع کر دیا یا صباحاہ۔

۵۱۴۲ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرَيْشًا فَاجْتَمَعُوْا فَعَمَّ وَخَصَّ فَقَالَ يَا بَنِيْ كَعْبِ بْنِ لُؤَيٍّ اَنْقِذُوْا اَنْفُسَكُمْ مِّنَ النَّارِ يَا بَنِيْ مُرَّةَ بْنِ كَعْبٍ اَنْقِذُوْا اَنْفُسَكُمْ مِّنَ النَّارِ يَا بَنِيْ عَبْدِ شَمْسٍ اَنْقِذُوْا اَنْفُسَكُمْ مِّنَ النَّارِ يَا بَنِيْ عَبْدِ مُنَافٍ اَنْقِذُوْا اَنْفُسَكُمْ مِّنَ النَّارِ

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا جس وقت یہ آیت نازل ہوئی "اور اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈراؤ" نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قریش کو بلایا تو وہ جمع ہو گئے اور خطاب میں تعمیم اور تخصیص کی فرمایا اے بنو کعب بن لوئی اپنی جانوں کو آگ سے چھڑا لو۔ اے بنو مرہ بن کعب اپنے نفسوں کو آگ سے بچا لو۔ اے بنو عبد شمس اپنی جانوں کو آگ سے بچا لو اے بنو عبد مناف اپنی جانوں کو آگ سے چھڑا لو اے بنو عبد المطلب اپنے نفسوں کو آگ سے بچا لو اے فاطمہؓ اپنی جان کو آگ سے خلاصی دے لے میں تمہارے لئے کسی چیز کا مالک نہیں ہوں سوائے حق قرابت کے

يَا بَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اَنْقِذُوْا اَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ وَيَا فَاطِمَةُ اَنْقِذِيْ نَفْسَكِ مِنَ النَّارِ فَاِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا غَيْرَ اَنَّ لَكُمْ رَحِمًا سَاَبُلُّهَا بِبَلَالِهَا۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي الْمُتَّفَقِ عَلَيْهِ قَالَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ اِشْتَرُوْا اَنْفُسَكُمْ لَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَّيَا بَنِيْ عَبْدِ مَنَافٍ لَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا يَا عَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَآ اُغْنِيْ عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَّيَا صَفِيَّةُ عَمَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ لَآ اُغْنِيْ عَنْكِ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَّيَا فَاطِمَةُ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَلِيْنِيْ مَا شِئْتِ مِنْ مَّالِيْ لَآ اُغْنِيْ عَنْكِ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا۔

جس کو اس کی تری کے ساتھ تر کرتا ہوں (روایت کیا اس کو مسلم نے) متفق علیہ میں ہے کہا اے قریش کی جماعت اپنی جانوں کو خرید لو میں اللہ تعالیٰ کے عذاب سے کوئی چیز تم سے دور نہیں کر سکتا۔ اے بنو عبد مناف میں اللہ تعالیٰ سے کچھ بھی تمہیں کفایت نہیں کر سکتا۔ اے عباس بن عبد المطلب اللہ کے ہاں میں تمہارے کچھ کام نہیں آسکتا۔ اے صفیہؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپھی اللہ کے ہاں میں تمہارے کچھ کام نہیں آسکتا۔ اے فاطمہؓ بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم میرے مال میں سے تو جس قدر چاہے مجھ سے سوال کر لے اللہ تعالیٰ کے ہاں میں تمہارے کچھ کام نہیں آسکتا۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

دوسری فصل

۵۱۴۳ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمَّتِيْ هٰذِهٖ اُمَّةٌ مَّرْحُوْمَةٌ لَّيْسَ عَلَيْهَا عَذَابٌ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُهَا فِي الدُّنْيَا الْفِتَنُ وَالزَّلَازِلُ وَالْقَتْلُ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاؤُدَ)

ابو موسیٰؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری یہ امت امتِ مرحومہ ہے آخرت میں اسے عذاب نہیں ہوگا دنیا میں اس کا عذاب فتنے، زلزلے اور قتل ہے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۵۱۴۴ وَعَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ هٰذَا الْاَمْرَ بَدَاَ نُبُوَّةً وَّرَحْمَةً ثُمَّ يَكُوْنُ خِلَافَةً وَّرَحْمَةً ثُمَّ مُلْكًا عَضُوْضًا ثُمَّ كَائِنٌ جَبْرِيَّةً

ابو عبیدہؓ اور معاذ بن جبلؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا یہ امر دین نبوت اور رحمت کے ساتھ ظاہر ہوا پھر خلافت اور رحمت ہوگا۔ پھر گزندہ بادشاہت ہوگا پھر یہ امر تکبر حد سے گذرنے والا اور زمین میں فساد والا ہوگا لوگ ریشم اور عورتوں کی

وَّعُتُوًّا وَّفَسَادًا فِي الْأَرْضِ يَسْتَحِلُّوْنَ الْحَرِيْرَ وَالْفُرُوْجَ وَالْخُمُوْرَ يُرْزَقُوْنَ عَلٰى ذٰلِكَ وَيُنْصَرُوْنَ حَتّٰى يَلْقَوُا اللّٰهَ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيْمَانِ)

شرمگاہوں اور شرابوں کو حلال جانیں گے ان کاموں کے باوجود رزق دیئے جائیں گے اور مدد کیئے جائیں گے یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ کو ملیں۔ (روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں)

۵۱۴۵ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُكْفَأُ قَالَ زَيْدُ بْنُ يَحْيَى الرَّاوِيْ يَعْنِي الْإِسْلَامَ كَمَا يُكْفَأُ الْإِنَاءُ يَعْنِي الْخَمْرَ قِيْلَ فَكَيْفَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَقَدْ بَيَّنَ اللّٰهُ فِيْهَا مَا بَيَّنَ قَالَ يُسَمُّوْنَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا فَيَسْتَحِلُّوْنَهَا (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

عائشہ رض سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے سب سے پہلے جسکو الٹا کیا جائے گا زید بن یحیٰی جو حدیث کا راوی ہے اس نے کہا، کہ اس سے مراد اسلام ہے یعنی اسلام میں جس طرح برتن کو الٹا کر دیا جاتا ہے) شراب ہوگی کہا گیا اے اللہ کے رسول ایسا کس طرح ہو سکتا ہے جبکہ اللہ تعالیٰ نے اس کا حکم بیان کر دیا ہے فرمایا اس کا نام شراب کے علاوہ کوئی اور رکھ یں گے اور اسکو حلال سمجھنے لگ جائیں گے۔ (دارمی)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

۵۱۴۶ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُوْنُ النُّبُوَّةُ فِيْكُمْ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ تَكُوْنَ ثُمَّ يَرْفَعُهَا اللّٰهُ تَعَالٰى ثُمَّ تَكُوْنُ خِلَافَةٌ عَلٰى مِنْهَاجِ النُّبُوَّةِ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ تَكُوْنَ ثُمَّ يَرْفَعُهَا اللّٰهُ تَعَالٰى ثُمَّ تَكُوْنُ مُلْكًا عَاضًّا فَيَكُوْنُ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَكُوْنَ ثُمَّ يَرْفَعُهَا اللّٰهُ تَعَالٰى ثُمَّ تَكُوْنُ مُلْكًا جَبْرِيَّةً فَيَكُوْنُ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَكُوْنَ ثُمَّ يَرْفَعُهَا اللّٰهُ تَعَالٰى ثُمَّ تَكُوْنُ خِلَافَةً عَلٰى مِنْهَاجِ نُبُوَّةٍ ثُمَّ سَكَتَ قَالَ

نعمان رض بن بشیر سے روایت ہے وہ حذیفہ رض سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تک اللہ تعالیٰ چاہے گا تم میں نبوت رہے گی پھر اللہ تعالیٰ اس کو اٹھالے گا اور خلافت ہوگی جو نبوت کے طریقہ پر ہوگی جب تک اللہ تعالیٰ چاہے گا پھر اللہ تعالیٰ اس کو اٹھا لے گا۔ پھر گزندہ بادشاہت ہوگی جب تک اللہ تعالیٰ چاہے گا پھر اللہ تعالیٰ اس کو اٹھالے گا۔ پھر غلبہ اور تکبر کی بادشاہت ہوگی جب تک اللہ تعالیٰ چاہے گا پھر اللہ تعالیٰ اس کو اٹھالے گا پھر خلافت نبوت کے طریقہ پر ہوگی۔ پھر آپ خاموش ہو گئے۔ حبیب نے کہا جس وقت عمر بن عبد العزیز خلیفہ مقرر ہوئے یہ حدیث میں نے انہیں لکھ بھیجی میں ان کو یاد دلاتا تھا اور میں نے

حَبِيْبٌ فَلَمَّا قَامَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ كَتَبْتُ إِلَيْهِ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ أُذَكِّرُهٗ إِيَّاهُ وَقُلْتُ أَرْجُوْ أَنْ تَكُوْنَ أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ بَعْدَ الْمُلْكِ الْعَاضِّ وَالْجَبْرِيَّةِ فَسُرَّ بِهٖ وَأَعْجَبَهٗ يَعْنِيْ عُمَرَ ابْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ۔
(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ۔

کہا مجھے امید ہے کہ گزندہ بادشاہت اور غلبہ کے بعد آپ امیر المومنین مقرر ہوتے ہیں حضرت عمر بن عبد العزیز اس سے بہت خوش ہوتے اور یہ تفسیر ان کو پسند لگی۔ روایت کیا اس کو احمد اور بیہقی نے دلائل النبوۃ میں۔

تَمَّ الْجِلْدُ الثَّانِيْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
الحمد للہ دوسری جلد مکمل ہوئی۔

تاج کمپنی لمیٹڈ کے مطبوعہ قرآن کریم
بفضلہ ہر قسم کی غلطیوں سے مبرّا
بخاری شریف
اور دیگر
اسلامی
مطبوعات
دُنیا بھر میں
بے مثل
اور
بینظیر
ہیں
ان پر تلاوت
کرکے آنکھوں میں نور اور دل میں سرُور
پیدا ہوتا ہے
عمدہ کاغذ۔ دیدہ زیب طباعت مضبوط جلد بندی